UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232808
UNIVERSAL
LIBRARY

به عون صناع مکین و مکا فضل خلاق مین ل زمانسخه

علاج المرضی

مطبع خانه مشهور نول کشور مین مطبع مین طبع مرتب ل جهان هوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفرح ستایش و سپاس کہ ترکیب اوس کی نوش دارو ے دلہاے رنجوران ہے ٭ اور معجون شکر بقیاس
کہ موجب تقویت امزجہ جان فرسودگان ہے ٭ تحفہ بارگاہ شافی برحق حکیم حاذق ہے کہ مسیحوں
ہمعزیز و ذلیل ہے ٭ اور معبود ہر صحیح و علیل ہے ٭ ایسا جان بخش ہے کہ جسنے نفس ناطقہ کو سلطنت بدنی
عنایت فرماکر افسر شعور سے تاج بخشی کی ٭ اور قوت مدبرہ کو واسطے انتظام کشور تن و حفظ و حراست
حصن حصین بدن کے مخلع بہ تمیز کرکے وزارت اوسکی عطا فرمائی ٭ اور صلوات ذاکیات
اوس طبیب حاذق کو لائق ہے ٭ کہ تریاق کلام معجز نظام اوسکا موجب بربت عوارض عضیان
خلائق ہے ٭ خاکپاے مبارک اوسکی ہمیشا بخش دیدہ کور باطنان ہو ٭ اور گرد نعلین شریف اوس کی
شفا بخش سیاہ طالعان ہے ٭ حضرت مسیح اگر اوسکی محبت مین دم نمارتے ٭ ہرگز نفس جان بخش
نپاتے ٭ اور اگر نقش مہر مہر نبوت اوسکے کانگین دل پر حضرت سلیمان کے نہوتا ٭ آوازہ نام اونکی
خاتم کا اطراف عالم مین نہ پہونچتا ٭ شمس و قمر اگر میدان طلب مین اوس کے نہ پھرتے فروغ ضیا
اور طلعت نور انی پیشانی مین نہ دیکھتے ٭ جسوقت آپ اس دہر ناپائدار مین تشریف لاے اور از
رحمت کے در پر ساکنان عالم کے مفتوح ہوے ٭ وہ آفتاب جہان افروز جسوقت
افق سودہ سے طالع ہوا تاریکی نحوست نے کنارہ اختیار کیا ٭ اثنی عالمین سنہ

پایہ سدرۃ المنتہی والی قصہ پر نہ قاب قوسین او ادنی پیش خرام شفیعان محشر باعث افتخار نوع بشر عرصہ
اصلی ہستی موجودات علت غائی آفرینش کائنات منبع زلال صدق و صفا حضرت ابوالقاسم محمد مصطفے
صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ الی یوم التناد اور بعد ایسے سردار عالم اور خلاصہ بنی آدم کے تحیات
وافیات و درود نامحدود اور سلام مع الاکرام سزاوار ہے اون طبیبون کو کہ معالجہ کرتے ہین امراض
کا از روی قانون حکمت مصطفویہ کے اور دوا کرتے ہین امراض کفر و فسق کی اوپر طریقہ سنت نبویہ کے
یعنے سررشتہ داران کارخانہ فیض نامتناہی گنجوران خزینہ رحمت الہی تاجداران اقلیم صدق و صفا شاہان
کشور تسلیم و رضا طاہر و اطہر ائمہ اثنی عشر سیما نائب السلطنت کشور ملت بیضا جانشین خلافت شریعت غرا
صدر نشین مسند طریقت زینت بخش سریر ہدایت سلطان اقلیم دین متین ہادی طریق وثیق یقین شہسوار
عرصہ لافتا مصداق سورہ ہل اتی منزل امراض الشرک والنفاق دافع علۃ الکفر والشقاق طالب کل مطالب
اسد اللہ الغالب جناب علی بن ابیطالب و امام المہدی قائم آل محمد صلوات اللہ علیہ و علیہم اجمعین
الی یوم الدین اما بعد کمترین بندگان محمد ہادی حسین خان طبیب مرادآبادی ولد حاجی محمد ہادی علیخان
بخدمات کرامت انتساب عارفان کامل محققان اصل حکمای دانش سرشت اطبای نبض شناس
گذارش پرداز ہے کہ قدوہ حکمای عصر برگزیدہ متقدای دہر فلاطون زمان ارسطوی دوران جناب
حکیم محمد شریف خان بہادر دہلوی نے جو نسخ مجربہ آبا و اجداد اساتذہ اپنے سے جمع کرکے ایک کتاب
جامع مرکبات اور نافع اعراض موسوم بہ علاج الامراض نہایت خوش اسلوبی سے تالیف فرمائی
اس ذرہ بیمقدار نے حسب فرمایش آفتاب سپہر نقابت بدر منیر فلک نجابت گل گلزار دانش گوہر آبدار
درج صدف فلاطون طبیعت ارسطو خصلت عالی مرتبت والا منزلت نورس حدیقہ مروت ثمرہ دوحہ فتوت
نخلبند بساتین اقبال نضارت بخش مزارع اعمال قدردان سخن شناسان ارباب بدایع زبدہ وثیقہ بیان
احباب صنایع شیرازہ بند مجموعہ عبارات مخترع قوانین استعارات جوہر قابل منشی کامل جناب
نولکشور صاحب بہادر دام فیوضہ واسطے تسہیل مبتدیان ناقص الاستعداد کے من و عن
بحری مین لسان فارسی سے زبان اردو مین ترجمہ اوسکا کیا مرجو اطبای عالی درجات اور حکمای
بلند مراتب ستودہ صفات سے یہ ہے کہ جس جگہ کہ خلل ملاحظہ فرمائین سہو و خطا بنا مین اور یہ
رسالہ مشتمل ہے ایک مقدمہ اور بیس مقالہ اور خاتمہ پر مقدمہ مرتبان بعضے امور مہمہ مبنی

حاوی اوپر دو فصل کے فصل اول بیان قدر شربتہا در طریق استخراج درجہ اوسکے کا جسوقت
ارادہ کرے تو کہ تیار کرے کوئی مرکب اور تجھکو واسطے ہر ایک دوا کے غرض ہے پس منسوب کر
لنسبت مقدار شربت کے ہر ایک دوا سے طرف مقدار شربت آخر کی نسبت غرض اپنے کی اوس دوا کے
طرف غرض اپنی کی دوا آخر سے پس اگر اغراض متساوی ہے اخذ کر ہر واحد دوا سے ایک جزو
مقدار شربت اوس دوا سی خاص عدد ادویہ سے اور اگر اغراض مختلف ہین بطریقہ عقل و حدس صائب
مقدار حاجت کے کہ واسطے ہر ایک کے ہے مقرر کرنا چاہیے اور بعد اوسکے مقدار شربت ہر ایک کے حسب حاجت
خود کہ واسطے ہر واحد کے ہے لینا چاہیے مثلاً اگر بجانب بعض احتیاج زیادہ ہے مقدار شربت اوسکی
زیادہ کرنا چاہیے اور جو بطرف دیگر حاجت کم ہے قدر شربت اوسکا کم لینا چاہیے اور ہر گاہ
قصد کیا جاوے کہ درجہ مرکب معلوم ہو پس جمع کیجے جملہ اجزا گرم اور سرد مفردات سے اور دور کیا جاوے
قلیل کثیر سے اور لینا چاہیے باقی جزو سی خاص عدد ادویہ سے پس وہ درجہ مرکب کا ہے مثلاً دوا مرکب ہے
گرم دوسرے درجہ مین اور گرم پہلے درجہ مین پس گرم جو پہلے درجہ مین ہے دو جزو گرم ہین اور ایک جزو سرد
اور گرم جو دوسرے درجہ مین ہے تین جزو گرم ہین اور ایک جزو سرد پس جسوقت دور کیے جاوین دو جزو سرد
اور مقابلہ اوسکے دو جزو گرم تو بعد دور کرنے کے تین جزو گرم باقی رہین گے اور دوا مین دو مین اور
عدد سی اوسکا نصف ہے پس مرکب ڈیڑھ درجہ مین گرم ہوگا اور یہ قاعدہ اوس مرکب مین ہے کہ مقدار
بسائط اوسکی برابر ہو لیکن نکالنا مزاج اوس مرکب کا کہ دوائین مختلف الاوزان ہون موافق مصنف
موجز کے بہت مشکل ہے خصوص اوس مرکب مین کہ اجزا اوسکے زیادہ ہون سہذا درجہ تحقیقی بعض
ترکیب مین نکلتا ہے اور اکثر مرکب مین درجہ تقریبی نہایت مشکل اور ہزار تکلیف سے حاصل ہوتا ہے
پس بہتر یہ ہے کہ درجہ مرکب کذائی کو جسطرح بعض حذاق نے لکھا ہے استخراج کرنا چاہیے اور وہ
اسطرح پر ہے کہ قدر صغیر وزن لینا چاہیے کہ سب دوائین اوسمین شریک ہون اور کسر واقع نہو مثل وزن
درم یا مثقال یا خردلہ یا جو وغیرہ کے بعد اوسکے ہر قسم اقسام سے دوا برابر مقرر کرنا چاہیے اسواسطے
کہ فرق نہین ہے حساب مذکور مین درمیان اوس مرکب کے جس مین دو دو دوائین گرم ہون درجہ دل مین
اور وزن ہر ایک کا ایک مثقال ہو احد ایک دوا گرم ہو دوسری درجہ مین اور وزن اوسکا بھی ایک
مثقال ہو اور درمیان اوس مرکب کے جو ایک دوا اوسکی گرم پہلے درجہ مین ہو دو مثقال ہے اور دوا دوسری

اوسکی کہ گرم درجہ دوم مین ہو وزن اوسکا ایک مثقال ہے اور اسیطرح فرق نہین ہے مزاج اوس مرکب
مین کہ پیدا ہوا دونون صورتون مین کسواسطے کہ مزاج مرکب متغیر ہوتا ہے بسبب قوت بسائط اوس مرکب کے
اور ضعف اوسکے نہ باعتبار حقایق بسائط کے اور طریق دوسرا سہل اور آسان ترمیان کیا جاتا ہے
کہ اندک زمانہ مین مزاج مرکب کا معلوم ہو سکتا ہے خواہ دوائین اوسکی متفق الاوزان ہون خواہ مختلف الاوزان
اور وہ طریق یہہ ہے کہ وزن ہر دوا کا نیچے اوسکے ثبت کرین اور درجہ ہر دوا کا اوپر اوسکے لکھین
اور ضرب دیرین قوم تحتانیہ کو رقوم فوقانیہ مین اور حاصل ضرب وزن دونون کا اوپر رقم درجہ اوسکے
کے ارقام فرماوین اور جمع کرین سب حاصلات ضروب کو اور اسیطرح تمامی اوزان کو بھی اور مجموع
حاصلات ضروب کو اوپر مجموع اوزان کے قسمت کرین اگر مساوی سانہہ اکثر کے ہو ورنہ نسبت کرین
اور جو مفردات مرکب مین کوئی معتدل ہوا اوپر اوسکے بجاے درجہ کے صفر کرین پس وزن اوسکا
ضرب مین نہ آوے لیکن مجموع اوزان مین داخل معتوم علیہ کے ہوگا اور اگر بعضے مفردات سے گرم
ہون اور بعضے سرد گرم کو علحدہ لکھین اور سرد کو جدا ارقام فرماوین اگر ایک سطر مین لکھین درمیان گرم اور
سرد کے ایک خط فاصل کھینچین اور حاصلات ضروب گرم کو جدا جمع کرین اور سرد کو جدا اور اقل اکثر سے
نقصان کرین اور جو کچھہ باقی رہے نگاہ رکھین اور سب اوزان گرم اور سرد پر تقسیم فرماوین یا نسبت
کرین خارج قسمت یا حاصل نسبت جو ہووے وہی درجہ مرکب ہے اور اسیطرح درجہ رطوبت اور یبوست کا
معلوم ہو سکتا ہے اور اگر حاصلات ضروب گرم اور سرد برابر ہون وہ مرکب معتدل ہوگا پس واسطے توضیح
کے مثالین لکھی جاتی ہین جو مرکب کہ دوائین اوسکی برابر وزن رکھتی ہون اور گرم صرف اور خالی معتدل
سے وہ مرکب ہووے کہ ایک دوا اوسکی دوسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسری دوا تیسرے درجہ مین
اور تیسری دوا چوتھے درجہ مین اور وزن ہر ایک کا دو درم لکھا گیا دوا کو ایک طرف اور داہنی
طرف اوسکے لفظ اسامی کا تحریر کیا گیا اور نیچے ہر ایک کے وزن اوسکا ثبت ہوا اور داہنی طرف
وزن کے لفظ اوزان مرقوم کیا گیا اور اوپر ہر ایک رقم کے درجہ اوسکا لکھا گیا اور داہنی طرف اوسکے
لفظ درجات تحریر ہوا پس ضرب کیا اول دوکو دو مین چار ہوے اسکو اوپر درجہ دوای اول کے
لکھا پھر ضرب کیا دوکو تین مین چھہ ہوے چھہ اوپر دوسرے درجہ کے تحریر کیا اسیطرح ضرب دیا دوکو
چار مین آٹھہ ہوے اسکو اوپر درجہ تیسرے کے لکھا اور داہنی طرف لفظ حاصلات ضروب تحریر کیا

اور جمع کیا چار اور چھ اور آٹھ کو اٹھارہ ہوے ایک جگہہ ثبت کیا اور سب وزن چھہ مین سے اٹھارہ کے لکھا جوکہ جمیع حاصلات ضرب جمیع اوزان سے زیادہ ہین اٹھارہ کو چھہ مین قسمت کیا خارج قسمت تین ہوے پس معلوم ہوا کہ یہہ مرکب تیسرے درجہ مین گرم ہے

جدول دستور العمل

اور اگر ساتھہ اوسکی دوا کے معتدل ہو وسعہ جمیع اوزان آٹھہ ہونگے پس جبکہ تقسیم کیا اٹھارہ کو آٹھہ مین خارج قسمت دو صحیح اور دو ثلثن ہون گے پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہہ مرکب دو درجہ اور ربع درجہ مین ہے

گرم	۳		۱۸/۶
حاصلات ضرب	۴	۶	۸
درجات	۲	۳	۴
اسامی	فلان	فلان	فلان
اوزان	۲	۲	۲

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی بہت وزن رکھتی ہون اور گرم ساتھہ سرد کے اور خالی معتدل سے اور یہہ مرکب سرد ہے نصف درجہ مین

گرم	۱۰	سرد ۲۱	۶/۲۱
حاصلات ضرب	۶	۹	۱۲	۹
درجات	۲	۳	۴	۳
اسامی	فلان	فلان	فلان	فلان
اوزان	۳	۳	۳	۳

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی مختلف الاوزان ہون اور گرم ساتھہ سرد کے اور خالی معتدل سے اور یہہ مرکب گرم ہے دوسرے درجہ اور ربع خمس مین

گرم	۲۶/۹	سرد ۲۶/۹
حاصلات ضرب	۱۲	۲۴		۲۱	۶
درجات	۳	۴	۰	۳	۲
اسامی	فلان	فلان	۰	فلان	فلان
اوزان	۴	۸		۷	۳

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی مختلف الاوزان ہون اور گرم صرف خالی معتدل سے اور یہہ مرکب گرم ہے دوسرے درجہ اور نصف سدس مین

گرم	۰	۲۵/۱۲
حاصلات ضرب	۶	۱۵	۴
درجات	۲	۳	۱
اسامی	فلان	فلان	فلان
اوزان	۳	۵	۴

مثال مرکب معتدل کی کہ دوا مین اوسکی مختلف الاوزان ہون جو حاصلات ضرب گرم کہ اٹھارہ ہین ساتھہ حاصلات ضرب سرد کے برابر ہین پس یہہ مرکب معتدل ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے احوال مرکب معتدل کا کہ دوا مین اوسکی متساوی الاوزان ہون یعنے برابر وزن رکھتی ہون

	گرم	۱۸	سرد	۱۸
حاصلات ضرب	۱۲	۶	۱۰	۸
درجات	۳	۱	۲	۴
اسامے	فلان	فلان	فلان	فلان
اوزان	۴	۶	۵	۲

فصل دوسری بیان بعضے امور مین کہ لحاظ کرنا اونکا امر معالجہ مین باعث زیادتی بصیرت ہر مخفی نرہے کہ اگر غرض معالجہ سے کم کرنا کسی شی کا ہے بدن سے بطریق استفراغ وغیرہ پس چاہیے کہ وقت معالجہ کے قمر ناقص النور ہو اور اگر غرض فربہ اور بزرگ کرنے عضو سے ہو پس چاہیے کہ قمر زائد النور ہو بطلیموس کہتا ہے کہ اگر نوش کیا جاوے مسہل اور قمر ساتھہ مشتری کے ہو عمل مسہل کا کم اور ضعیف ہوگا چنانچہ بعض شراح نے وجہ اوسکی اس طور پر لکھی ہے کہ قمر مطیع قوت کے ہے اور جو ساتھہ مشتری کے ہو طبیعت قوی ہوتی ہے پس موثر غریب سے بسہولت منفعل نہین ہوتی اور اسی سبب سے عمل مسہل کا کم ہوتا ہے اور زہرہ کا یہہ کام نہین ہے کیواسطے کہ طبیعت اوسکی واسطے رقیق کرنے اخلاط کے غالب ہے، اور نیز بطلیموس نے لکھا ہے کہ نوش کرنا مسہل کا اوس وقت کہ قمر برج عقرب اور سرطان اور حوت مین ہو اور صاحب طالع متصل ساتھہ کوکب تحت الارض کے ہو خوب ہے، اور جو صاحب طالع متصل ساتھہ کوکب وسط السماء کے ہو دوا شکم مین نرہے بواسطے قے دفع ہو جاوے وجہ اس دعوی کی اسطرح لکھی ہے کہ ہونا قمر کا برجہای آبی مین مقتضی حصول رطوبت کا ہے جسمون حیوانات مین اور ساتھہ حصول طوبات کے دوا نے سہل کو تاثیر زیادہ ہوگی اور سیلان اخلاط بآسانی میسر ہوگا اور اتصال قمر ساتھہ کسی ستارہ کی دلیل حرکت دوا اور خلط کی ہے طرف اوس ستارہ کے پس اگر ہو ستارہ نیچے زمین کے ہو دوا متوجہ نیچے کے بدن کے ہوگی اور اسہال یعنے دست بخوبی ہونگی اور اگر ستارہ اوپر آسمان کے ہو دوا قصد اوپر کے جسم کا کرے گی اور ساتھہ قے کے نکلاوے گی لیکن نے

کی دوا کے کھانے مین حکم برخلاف ہے اور اسیطرح متصل ہونا چاند کا ساتھ ستارہ سفلی کے
مسہل کے پینے مین نیک ہے اور ساتھ ستارہ علوی کے غیر محمود ہے اور بطلیموس کہتا ہے مَسُّ العُضوِ
بالحَدِید وَالقَمَرُ فِی بُرجِ ذٰلِکَ العُضوِ خطرناک ہے چوٹ پہونچانا لوہے کا عضو پر اوسوقت کہ چاند برج مین اوس عضو
کے ہو باعث خطر کا ہے اور حکیم علی نے اس قول کو شرح قانون مین بیان کیا ہے لیکن دلیل اوسپر
جیسا کہ چاہیے نہین لایا ہے مگر جو کچھ کتب معتبرہ سے معلوم ہوتا ہے یہہ ہے کہ ہر ایک عضو ساتھ ایک
برج کے منسوب ہے چنانچہ سر ساتھ حمل کے اور گردن ساتھ ثور کے اور دونون ہاتھ ساتھ جوزا کے
اور سینہ ساتھ سرطان کے اور پیٹ اسی قیاس کے پاؤن تک کہ منسوب ہے ساتھ حوت کے اور جبکہ چاند برج مین کسی
عضو کے ہو رطوبات بدن اوسطرف توجہ کرتے ہین اور باعث عفونت مواد کا ہوتے ہین پس زخم پہنچانا
باوجود حصول رطوبات اور استعداد تعفن کے موذی بضرر ہوتا ہے اور نیز بعضون نے کہا ہے کہ جو قمر
برج متحد مین ہو فصد نکرین کہ موجب تکرار نشتر کا ہوگا اور ارسطو کہتا ہے کہ جسوقت ستارہ نحس خصوصا
مریخ طالع روز پیدایش طبیب ہووے یا ہفتم مین اکثر بیمار اوسکے ہاتھ سے ہلاک ہووین اور بعضون کا
قول ہے کہ ہفتم وقت جانے طبیب کے پاس مریض کے اگر منحوس ہووے ہاتھ سے اوس طبیب کے مریض ہرگز
شفا نا پاویگا بطلیموس نے فرمایا ہے کہ جسوقت ہفتم اور صاحب اوس منحوس کا ساتھ علیل کے ہووے
پس چاہیے کہ جس طبیب کا کہ مریض علاج کرتا ہے موقوف کرے اور خدمت مین اور کسی طبیب کے رجوع
کرے اور مخفی نرہے کہ یہہ حکم خاص ہے ساتھ طالع وقت مسہل کے علل بیمار کے نہ کہ طالع اوسوقت کا
اوس صالح و علیل بیمار کی ہے اور ہفتم اور صاحب اوسکا دلیل طبیب اوسکی کی ہے اور جو منحوس ہونے
دلیل عدم انتفاع کی ہے بصلاح اوس طبیب کے پس تبدیل کرنا طبیب کا قرین مصلحت کے ہوگا اور نیز
منقول ہے کہ جسوقت چاند قوس مین واقع ہو مسہل نوش کرنا نچاہیے کہ باعث عدم انتفاع اور
علت عمل کا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ابتدا علاج مین لحاظ کرنا چند امور کا ضروری ہے ایک وہ کہ طالع
اور صاحب طالع مسعود ہو دوسرے یہہ کہ دہم بھی مسعود ہونا چاہیے تاکہ مریض مطیع
اوسکا ہووے مریض سے تخلیط اور طبیب سے خلط اور ہفتم اور صاحب اوسکا بھی مسعود ہو کہ تاثیر علاج کی
جلد ہووے اور چہارم چاہیے کہ مسعود خالی نحس سے ہو اسواسطے کہ علاج ساتھ بہترین وجہ کے تمام ہووے
طالع برروج منقلبہ سے ہو اور قمر برج منقلبہ مین ہوتا جلد زوال علت کا صورت پذیر ہووے اور قمر مصرف

سعد سے اور متصل ساتھ سعد کے ہوتا آنکہ طبیب اور مریض مطیع ایک دوسرے کی ہون زیادہ تفصیل
لایق بہذا المختصر مقالہ پہلا بیان مین اقسام درد سر کے تیرہ فصل پر مشتمل ہے فصل پہلی
مقالہ اول سے بیان مین بعض فوائد کے پوشیدہ نہ رہے کہ پرہیز کرنا اخرہ پیدا کرنے والی غذاؤن
اور دیر ہضم سے اور جو چیز کہ باعث درد سر کی ہے مثل جماع اور فکر وغیرہ کے بہترین دواؤن
کا ہے اور لازم رکھنا سکون اور کم کھانا اور کم پینا پانی کا اور ترک کرنا شراب غیر ممزوج کا بہترین
علاج کا ہے واسطے اکثر اقسام کے اور بعضے درد سر کی مزمنون مین خصوصًا اگر بشرکت معدہ ہو پانی
داشتا نوش کرنا فائدہ بخشتا ہے اور نیز شراب سفید رقیق ممزوج واسطے درد سر گرم کے اکثر
مفید ہے اور علاج مین درد سر ادمی کی کوشش کرنا چاہیے کہ مادہ نیچے کی طرف کھینچے اگرچہ ساتھ
مقنون تیز قوی کے ہو اور جسوقت ضماد اور طلا کا استعمال کرین اور درد سر پرانا ہو اول سر کے
بالون کا ترشنا بعد اوسکے تحلیل یا فوج خمیر مایوف سے مناسب ہے کہ اثر دوا کا بوجہ اتم نفوذ کرے اور
رقیق چیزین بہت دیر تک موضع پر لگی رہین کہ ہوا قوت اون چیزون کی جلد تحلیل نکرے اور نیز دماغ
استنشاق اوس سے نکرے اور شامل کرنا سرکہ کا ساتھہ طلا اور ضماد کے اس وقت مین تنفیذ قوی
کرتا ہے اور چاہیے کہ استعمال مخدرات یعنے سن کرنے والی چیزون کا حضوصا نہایت قوی کا
جب تک ممکن ہو ہرگز نکرنا چاہیے اور اگر بہت ضرورت ہو تو معلم دواؤن کے ساتھہ استعمال کرین اور
جو درد سر کہ ساتھہ نزلہ کے ہو تبرید اور تدہین سر اور رو کی روا نہین ہے اور جس شخص کا درد سر
انتقال کرے اور تبرید سے تسکین پاوے فصد اور شاخین کھولنا ضرور ہے اسواسطے کہ اکثر بسبب درد کے
فضول منجذب ہوکر باعث آفات کا ہوتے ہین اور قی واسطے اصحاب درد سر کے مضرترین چیزون کی
ہے مگر اوس درد سر مین کہ بشرکت معدہ کے ہو اور ترش غذائین درد سر والونکو مناسب نہین ہین
مگر بعضی قسم مین مثل درد سر معدی کے کہ تقویت اور دباغت معدہ کی کرتی ہین اور نزلہ گرنے
کو اوپر پتہ کے مانع ہوتی ہین مضائقہ نہین ہے اور درد سر گرم مین کہ اکثر گرم پتون مین عارض
ہوتا ہے استعمال کرنا لیمو کا جو اخرہ پیدا کرتا ہے مناسب نہین ہے اور درد سر کہ بسبب ریح
خارجی کے حادث ہوے تقطیر دوا اوس طرف سے کرین کہ ریح جسطرف سے داخل ہوی ہے قال الشیخ البول الشبیہ
بالبول الکمیر یدل علی ان الصداع کان ادہر کامن او سیکون وکذلک انتقاض البول درقیہ فی

الحمیات و اوقات البحران یدل علی انتقال المواد الی الراس و ذلک مما یصدع لامحالہ یعنے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ پیشاب جو مشابہت رکھتا ہو ساتھ پیشاب گدہے کی دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ دردسر ہوا ہے یا ہونیوالا ہے یا قریب ہے کہ ہوگا اور اسیطرح کمی اور رقت پیشاب کی تپون مین اور بحران کے وقتون مین دلالت کرتی ہے اوپر انتقال مواد کے طرف سر کے اور انتقال مواد لامحالہ باعث دردسر کا ہوتا ہے **فصل دوسری** مقالۂ اول سے مرکبات الفیہ مین **اطریفل** معرب ترے پہل ہے کہ عبارت ہر بہیرہ آملہ سے ہے **اطریفل مجرب** اور معمول قدوۃ المحققین اکمل المدققین حاذق الملک حکیم محمد اکمل خان سلمہ الرحمان واسطے اقسام دردسر اور آنکھہ کی بیماریون کے **ص** کالی ہڑ زرد ہڑ کابلی ہڑ سفید آملہ گلاب کے پھول اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ دھنیا سقمونیا دس تولہ ترنجبین خراسانی آٹھہ تولہ روغن بادام بقدر حاجت شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے اور اگر چاہین کہ تلخی دوا کی ظاہر نہووے تین وزن شہد داخل کرین اور گرم فصل اور گرم مزاج کے واسطے عوض شہد کے قند سفید یا نبات مصری شامل کرین مقدار خوراک نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے **اطریفل کشنیز** دردسر اور آنکھہ اور کان کا درد کہ ابخرون سے عارض ہووے دور ہوجاتا ہے اور بواسیر کو مفید ہے **ص** پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کالی ہڑ پوست بہیرہ کا دھنیا خشک مقشر برابر کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن بادام یا گاے کے چکنا کرکے تین وزن شہد مین بدستور تیار کرین اور اگر چاہین بہت عرصہ تک باقی رہے روغن بادام شامل کرنا بہتر ہے اور بعضون نے دھنیا خشک برابر وزن سب دواؤن کے داخل کیا ہے اور اگر دھنیا شامل نکرین بعینہ نسخہ **اطریفل** صغیر ہے مقدار خوراک نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے بعد دو مہینے کے استعمال کرین **اطریفل ملین** پرانے دردسر اور دماغی بیماریونکو دور کرتا ہے اور کان کے درد کو بھی مفید ہے اور معدہ اور انتون کے درد کو زائل کرتا ہے منقول خال مولف سے **ص** پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیرہ آملہ چھلیا ہوا نسوت سفید پوست اوتارا ہوا ہر ایک پونے چار تولہ سونف دیسی مصطگی اسطوخودوس سقمونیا ریوند چینی ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ کالی ہڑ پونے چار تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ تین وزن شہد کے گولیان مین خوراک نو ماشہ **اطریفل سنائی** معمول و مجرب والد مصنف دردسر اور آدھاسیسی اور دردِ دماغی اور معدہ کی بیماریونکو نافع ہے **ص** کالی ہڑ بہیرہ آملہ برگ سنا مکی سب دوائین برابر وزن کا کوٹ

سی آدہا وزن سب دواؤنکے کوٹکر چھانکر کھی مین چکنا کرکے بدستور تیار کرین اور بعضون نے
استعمال اطریفلات مین شرط دو مہینے کی لکھی ہے اور ہمیشہ اطریفل کے کھانے کو منع کیا ہے
اطریفل کبیر واسطے تقویت دماغ اور معدہ اور قوت باہ اور بواسیر کے مجرب ہے نسخہ معمول
مولف ص کالی ہڑ پوست بہیڑہ کابلی ہڑ آملہ مقشر کالی مرچ پیپل ہر ایک ایک تولہ سوا سات
بہمن سرخ بہمن سفید سارٹھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن بادام یا گاے کی چکنا کرکے
ساتھہ ترنجبین خراسانی پاؤسیر اور ساتھہ قند خالص تین پاؤ کے قوام کرین مقدار خوراک
سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ایارج کسرہ الف کا اور بعضون نے فتح لکھا ہے معنے اوسکی
دوا الہی ہین اور بسبب قوت عمل اوسکے منسوب طرف جناب باری کے کیا ہے اور بعض کا
قول ہے کہ جو دوا کہ ساتھہ قوی اور خواص کے اسہال جاری کرے اوسکو دوا الہی کہتے ہین
اور بعضی کتابون مین شرح ایارج کی ساتھہ دوا مسہل کے مصلح ہے اسواسطے اس ترکیب مین مسہل
کی دواؤن مین مصلحات شامل ہین اور بعضون نے ایارج کو بدو آ شریف تعبیر کیا ہے بسبب اوسکی
بزرگی کے اور بھی اول مسہل ہے کہ حکماے متقدمین نے ترتیب دیا ہے ایارج فیقرا معنی
فیقرا کے تلخ اور نافع ہین اور مشحم بھی اوسکی تفسیر ہے جسوقت داخل کیا جاتا ہے شحم حنظل اور منفع کرتا ہے
بھی ایارج اکثر دردسر کی متمونکوا اور معدہ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے اور مولف فرماتے ہین
کہ استادمیرے اکثر ساتھہ اطریفل کوچک یا کشنیز یا گلقند کے شامل کرکے استعمال فرماتے ہیز
ص بابچھڑ دارچینی عود بلسان حب بلسان سلیخہ مصطگی زعفران ہر ایک ایکجزو ایلوا دو وزن سب
دواؤنکی خوراک سات ماشہ شہد اور گرم پانی مین نوش کرین اور بعضون نے ایلوا بھی برابر وزن
سب دواؤن کے تجویز کیا ہے ایارج لوغادیا لوغادیا نام ایک حکیم کا ہے اور بھی ایارج دردسر
اور آدہاسیسی اور دردران سر اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور برص اور جذام اور بھیقہ وخوذہ
وغیرہ مادی بیماریون کو نافع ہے اور کان کے درد کو مفید ہے اور کری گوش یعنی بہرہ کو بھی فائدہ بخشتا ہے
ص شحم حنظل سارٹھے سترہ ماشہ پیاز جنگلی بہدانہ مولی غاریقون سقمونیا کتکی سیاہ اشق

بھیقہ وخوذہ قسم دردسر کی ہے کہ تمام سر مین ہوتا ہے اور بشدت تمام ہوتا ہے گویا کوئی ہتوڑے سے سر کو ٹھونکتا ہے
اور صاحب مرض کا یکدم آرام نہین پاتا اور بیتاب رہتا ہے ۱۲ شحم حنظل گودا اندراین کے پیل کا ہے ۱۲ اشق گوند یکدرخت کا

اسقوردیون ہر ایک اکیتولہ پونے تین ماشہ فیمون کماذریوس ایلوا سارے دس ماشہ حاشا موفاریقون
سولف رومی تیج پات فراسیون حبہ سلیخہ سفید مرچ مرکی جاوشیر جنبد بید ستر ابجھڑ مقطر اسالبون
زراوند طویل افشردہ انستین فرفیون حامأ سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد میں گوندھکر
خوراک چودہ ماشہ ساتھہ پانی گرم اور شہد خالص کے اور بعد چھہ مہینے کی استعمال فرماویں

ملک شام وغیرہ میں اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے اور بعض کہتے
ہیں غلط کہا ہے جس کسی نے اوسکو گوند طرثوث کا تصور کیا ہے دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اشق گوند ایکدرخت کا ہے کہ اوسکو
اغاسولیس کہتے ہیں اور رگ اوسکی گوند کا رزہ ہوتا ہے اسقوردیون دو قسم ہے قسم اول کو چک اور بے دانہ کہ پوست اوسکا
اوس سے جدا نہیں ہوتا ہے مزہ تلخ اور قابض اوسکو اسقوردیون جبلی بھی کہتے ہیں برگ اوسکا ریزہ اور اغبر پھول مائل سبزی
دوسری قسم مانند لسن باغی کے ہوتی ہے کمادریوس ایک گھاس ہے برگ قرص سے مشابہ ہے بعض کہتے ہیں کہ جڑ ایک گھاس
کی ہے بلوط کی مانند بالجملہ بہترین اقسام یہ ہے کہ اوسمیں پھول اور تخم باقی ہو اور قوت اوسکی سات برس تک رہتی ہے
حاشا ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے موفاریقون ایک گھاس ہے تین قسم ہوتی ہے مگر قیمون کے پھل غلہ جو کے مشابہ ہے
برگ ایک قسم کا مانند برگ سداب کے ہوتا ہے تخم اوسکا صنوبر کے گوند کے مثل خوشبو رکھتا ہے فراسیون اوسکی ماہیت میں
اختلاف ہے دیسقوریدوس لکھتا ہے کہ ایک گھاس ہے اوسکو ہندی میں اڑوسہ کہتے ہیں حکیم گیلانی شارح قانون کا قول ہے
کہ فراسیون مراد پہاڑی گندنا سے ہے مگر حکیم عمدۃ الملوک علوخان لکھتے ہیں کہ جس کسی نے فراسیون کو گندنا پہاڑی
سمجھا ہے غلط کہا ہے تحقیق قول دیسقوریدوس کا یہ ہے فراسیون فی الحقیقت اڑوسہ ہے حبہ دو قسم ہوتی ہے ایک صنوبر
پہاڑی گھاس اوسکی سفید رنگ گل اوسکا سفید مائل بزدی ہوتا ہے اور قسم باغی کو حبہ کبیر اور عنبر بید کہتے ہیں
برگ اوسکا حبہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مثل پہاڑی کے گونہ اوسمیں قوت تریاقیت بھی ہے سلیخہ پوست شاخ ایکدرخت کا ہے
برگ اوسکا نیلی کے برگ کے مشابہ ہوتا ہے سات قسم ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سلیخہ درخت دارچینی سے بہم پہونچتا ہے مگر قول
صحیح یہی ہے کہ چھال ایک قسم درخت دارچینی کی ہے تیسری قسم سلیخہ کی سرخ رنگ خوشبو رکھتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ
چھال بحر کی قسم سے ہی مرکی ہندی اوسکی بول ہے گوندنما دودھ ایکدرخت کا ہے کہ ملک دم میں پیدا ہوتا ہے اور بہت تلخ
ہوتا ہے جاوشیر ایک گوند ہے بدبودار ظاہر سرخ میزہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پھول اوسکا
زرد خوشبودار تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر اوس گوند میں سے وہ ہے کہ زعفرانی رنگ ہو اور تیز بو رکھتا ہو حبد سلب
یہ ایک جانور دریائی کا ہے تردد ہے دو عدد باہم ملے ہوئے ہوتی ہیں اندازہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے

ایارج ہو فقرا طیس ہو فقرا طیس نام بقراط کا ہے اس قسم کا ایارج درد سر کو کہ انجرون سے ہو
زائل کرتا ہے اور رطوبت معدہ کو دور کرتا ہے ص کھان بید بالچھڑ زراوند مدحرج ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ مطراسالیون کما دریوس اسطوخودوس پیپل کی جڑ مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ الیوا
پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم حنظل کیتولہ کو ٹکر چھانکر ساتھ تین زن شہد جھاگ لیے ہوئے کے
تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے نوش فرماوین سارے تین ماشہ کتنے پانی گرم اور جڑ شاندمناسب کے
فصل تسعیری مقالہ اول سے مرکبات نابیہ اور ثانیہ مین یاشویہ جاننا چاہیے کہ استعمال
یاشویہ کا عین شدت تپ نہایت غلبہ حرارت مین ہے وانہین ہے کسواسطے کہ گرمی پانی کی تپ کی
گرمی کو بڑہاتی ہے اور اگر مشل عارض ہونے سرسام وغیرہ کی ضرورت یاشویہ کی ہو پانی نیمگرم
مائل سردی کافی ہے اور وقت استعمال یاشویہ کے ایک چادر درمیان پانی اور موضعہ مریض کے
روکنی چاہیے کہ انجرہ دماغ کو نہ پہونچین اور اصل یاشویہ کی پانی گرم ہے مگر واسطے تبرید اور تقویت مالہ
اور ارخاء جلد کے اور دوائین اضافہ کی جاتی ہین اور چاہیے کہ بعد یاشویہ کے دونون پاتون کو خشک
کرکے چادر مین پوشیدہ رکھین خصوصاً سرد ہوا مین اور تکرار عمل کی حسب حاجت کرنی چاہیے اور حسب وقت
بندیان واسطے جذب مواد کے باندہین اور پھر کھولنا چاہین تو لازم ہے کہ دونون پاتونکو گرم پانی

مائل اوسکی سرخ مائل لسبیاہی ہوتی ہین ۱۴ مطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجوائن سے مشابہ
رکھتا ہے خوشبودار ہوتا ہے ۱۵ زراوند طویل زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے مدحرج اور مادہ قسم مدحرج کو زراوند
طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج نام رکھتے ہین اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے کہ سطبری مین انگشت
کے برابر ہوتی ہے ظاہر مین تیرہ مائل بسرخی مزہ اوسکا تلخ بہتر قسم زعفرانی رنگ ہے اور زراوند مدحرج گول ہوتی ہے
بقدر فندق کی ظاہر مین زرد اور باطن مین مائل بسرخی ۱۶ افسنتین ایک گھاس ہے برگ اوسکا مثل برگ صعتر کے
ہوتا ہے اور غبار آلودہ اور پھول مانند گل بابونہ کے اور اوسمین تخم باریک ریزہ ریزہ مشابہ اسبند کے اور تیز بو
رکھتے ہین ۱۷ قرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو گھاس اوسکی کاہو کے مشابہ ہوتی ہے اور شیراز
ہوتی ہے مگر اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے بعض یعنی ماذریون اور بعضون نے شیر زوم تصور کیا ہے اور جو لوگ محقق ہین وہ
کہتے ہین کہ وہ شیر دو قسم ہے ایک شبیہ بہ نبات کاہو پر شعبہ اور خارناک اور پر شیراز دوم برگ اوسکا سیاہ اور شیراز
اوسکی مفروش زمین پر ہوتی ہین ۱۸ حاشا ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یا نوتی رنگ مشبک پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے

مین رکھین کہ انجزہ دماغ کو نہ چڑھین اور دفعہ بندیان نہ کھولین اور ابتدا قدم کی طرف سے کرین بخلاف
باندھنے کے اور جسوقت حاجت پاشویہ اور شاخین کھینچنے کی ایک ہنگام مین ضرور ہووے تو چاہیے کہ اول
شاخین بدون پچھنون کی لگاوین بعد اوسکے پاشویہ کرین تاکہ انجزہ کہ بسبب شاخین لگنے کے نیچے کی طرف
جذب ہوئے ہون پاشویہ سے تحلیل ہوجاوین اور پھر دماغ کو نہ چڑھین اور پاشویہ بسبب کھلنے مساموں کے
اور بہنے پسینہ اور کھینچنے حرارت کے ظاہر کی طرف تپ کو بھی مفید ہے پاشویہ واسطے دردسر شدید اور سرسام
صفراوی اور بیداری مفرط اور مانند اوسکے نافع ہے ص برگ بید تین پاو اور جو برگ بید میسر نہون بیری
کی پتی لیوین چاہین اور بنفشہ کی پھول نیلوفر کے پھول ہر ایک سات ماشہ خطمی کے پھول مکو خشک ہر ایک
سات ماشہ دس ماشہ آما جوکا چار تولہ پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے پاشویہ کرین اور وقت پاشویہ کے
دونون پاؤن کو اوپر سے نیچے تک ملتے رہین اور جو حاجت تبرید کی زیادہ ہو برگ خرفہ برگ پالک گلاب کے
پھول اور ترانشہ کدو اضافہ فرماوین پاشویہ واسطے دردسر حرارت کے ص بابونہ کے پھول اکلیل الملک
خطمی کے پھول مکو خشک ذوالحاشا رالی کہانیکا تک بھوسی گیہون کی تمام بدستور مشہور پاشویہ کرین اور اگر
چوب چینی یا عشبہ مغربی اضافہ کرین مناسب ہوگا بخور نافع واسطے دردسر گرم مادی کے
کہ بعد تنقیہ کے استعمال کرتے ہین ص گل بنفشہ برگ خطمی جو مقشر اور بیکمغز نیلوفر کے پھول
ترانشہ کدو بابونہ سب دواؤ کو پانی مین پکاکر ایک طشت مین رکھکر روغن بنفشہ و روغن گل اوسمین
ملاکر سر بیمار ایک چادر اپنے روبرو درکے اور سر مقابل انجزون کے رکھے اور پانی کو ہلاتا رہے
کہ انجزہ اوسکے دماغ کو نہ پہونچین ایک دن مین دو تین دفعہ یہ عمل کرین اور اطراف کو پاشویہ سے
دھوڈین بخور فلانسی سے منقول مفید دردسر مادی کو مفید ہے اور بیضہ کو بھی نافع ہے ص دونامرا
پودینہ بابونہ اکلیل الملک فیصوم سوا پاشیم تمام عاردواؤ کو پکاکر بدستور عمل کرین اور سر پر باندھنا
بھی ان دواؤ کا فائدہ بخشتا ہے بخور دیگر سپند درکو کاغذ پر خشک اسطرح ملین کہ سرخ ہوجاوے

تمام فارسی مین سپستر کہتے ہین عشبہ بضم عین اور سکون شین معجمہ و فتح باء موحدہ کہتے ہین کہ اول اطلاع اسکی اہل مغرب نے پائی تھی ایک
گھاس ہے جسکو عشبہ پیچ سے مشابہت کرتی ہے بلکہ چمیلی سفید سے بہت مشابہ ہے اور بہت نرم ہوتی ہے اور پھول اوسکا بہت خوشبو کہتا ہے اور جڑ اوسکی سیاہ
اور باریک ہوتی ہے مفید ہے زخم سوزش بہاری ہے دوم عنزاروہ اوسکی نرکی شاخین باریک ہوتی ہین اور پھل چھوٹا ہوتا ہے اور دو قسم ایک کھاتے
شاخین اوسکی پیدا ہوتی ہین سیم ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار ہوتا ہے اور تخم باندک تیزی شبیہ افسنتین رومی کے

فتیلہ بناکر اور آگ مین سلگاکر دھونی دیوین اوس جانب کہ جس طرف درد ہے اور اگر تمام سر مین درد ہو تو نون سوراخ مین ناک کے دھونی دیوین مجرب ہے **تیا دریطوس** یہ مرکب موسوم ہے نام سے ایک بادشاہ کے کہ حکیمون نے جو پہلے جالینوس سے گذرے ہین اوسکے واسطے تجویز کی تھی درد سر پرانے کو نافع ہے اور فالج اور رعشہ اور مرگی اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور برص کو مفید ہے اور آنکھون کی تاریکی کو دفع کرتی ہے اور سب بیماریون سر و ادرتر کو فائدہ بخشتی ہے اور پیشاب اور حیض جاری کرتی ہے اور اور گردہ اور مثانہ سے پتھری کو باہر نکالتی ہے اور دست بامشقت لاتی ہے ص ایلوا چار تولہ سارشہ چار ماشہ غاریقون[۵۱] پانچ تولہ دس ماشہ زعفران دارچینی بچہ مصطگی روغن بلسان ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ عود[۵۲] بلسان فرفیون کالی مرچ سفید مرچ پیپل پکھان بید[۵۳] حب بلسان شگوفہ اذخر[۵۴] ہر ایک سات ماشہ کماد ریوس کوٹ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ مگر سلیخہ سعتر[۵۵] نبات ہر ایک دو تولہ تین ماشہ بالچھڑ ایکتولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن بلسان کے چکنا کرین اور تین وزن شہد خالص مین گوندہین خوراک نو ماشہ اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے **فصل چہارم** مقالہ اول سے مرکبات حائیہ مین حب ایارج معمولہ سکتہ اور مرگی اور پرانے درد سر اور آنکھہ کی بیماریون کو نافع ہے اور اعضاے رئیسہ کو فضول اور خلطون بلغمی سے پاک کرتی ہے ص ایارج فیقرا انزروت سفید ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ حب الغنل[۵۶] سونف رومی ہر ایک پونے دو ماشہ تخم حنظل تمک ہندی ہر ایک چھ رتی سوا دو ماشہ چاول کوٹکر چھانکر سونف کی پانی مین گوندہین اور گولیان بناوین حب شفا یہ دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک کرتی ہے اور درد سر کو نافع ہے منقول خط استاد الاستاد مولف سے ص پوست کابلی ہڑ کاسنار کی پوست بہیڑہ ہر ایک پانچ تولہ گلاب کے پھول حب الغنل

---

۵۱ غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے اہل یونان اوسکا بہت احترام کرتے ہین غاریقون ایک چیز ہے بیہ یہ بیخ بوسیدہ اور بعضون کا قول ہے کہ درخت بلوط سے حاصل ہوتی ہے مزاور مادہ ہے ہر رنگ مختلف مستعمل مادہ ہے سفید رنگ

۵۲ عود بلسان شاخ درخت بلسان کی ہے بہتر گندہ رنگ اور خوشبودار ہے حب بلسان تخم درخت بلسان کا ہے بقدر گول مرچ کے بہ ازرنگ مغز اوسکا سفید ہوتا ہے اذخر ایک قسم گھاس کی ہے جڑ اوسکی غلیظ اور برگ اوسکا باریک ہوتا ہے شگوفہ اوسکا بہت سفید اور مطر ہوتا ہے سعتر[۵۵] نبات دو قسم ایک گھاس کا ہے کہ پہاڑون پر اور رنگ لاخ زمینون پر جنگلی ہوتا ہے دوسرا نبات ہے حب الغنل[۵۶] تخم ایک گھاس کا ہے کہ ہندی مین ہرجائی کہتے ہین اور ایک قسم حب الغنل کی اور ہوتی ہے اسکا ایرانی خیاکتے ہین قوت سہ سالہ اسم قسم مین بہتر ہے

ہر ایک ساڑھے تین تولہ ایلوا کندر ہر ایک دو تولہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کتیرا ساڑھے دس ماشہ افشردہ ریوند چینی
مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوگل کو پانی مین گھولکر باقی اور دوائیان کوٹکر چھانکر گولیان بناوین خوراک
ساڑھے چار ماشہ ساڑھے تیرہ ماشہ تک سوتے وقت گنگا وین اور سورمین حب ہلیلہ آنکھہ کی بیماریونکو
مفید ہے اور دردسر اور بالیخولیا کو نافع ہے ص بوست رزدھڑکا پوست کابلی ہڑکا پوست کالی ہڑکا پوست
بہیڑہ کلاب کے پھول آملہ چھلا ہوا ہر ایک تین ماشہ سنا مکی چھ ماشہ غاریقون سفید نسوت سفید
چھلی ہوی لاجورد ہویا ہوا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر تازہ پانی مین گولیان بناوین خوراک انکو
روغن بادام مین چکناکر کے حب ہلیلہ نوعدیگر مختصر معمولہ ص کالی ہڑ زرد ہڑ کابلی ہڑ آملہ بہیڑہ گلاب کے
پھول ہر ایک چار ماشہ سنا مکی اٹھہ ماشہ بدستور گولیان باندہ کر کھاوین خوراک انکیتولہ حب قوقایا
ترکیب جالینوس آنکھہ کے درد کو نافع ہے اور دردسر کو مفید ہے اور فضول غلیظ کو بدن سے نکالتی ہے
ص ایلوا افشردہ انسنتین مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم خطمی سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
اجمود کے پانی مین گولیان بناوین خوراک ساڑھے چار ماشہ حب مجرب منقول بیاض والد حکیم کاظم علیخان
سے واسطے آدھاسیسی اور ہیضہ اور دردسر کے نافع ہے ص ایلوا جراتیہ ہر ایک اکیاسہ جاپھل دو ماشہ
زیرہ سفید اجمود ہر ایک تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی کھپکی کے چودہ گولی بناوین ایک صبح ایک
شام کھائین حب واسطے دردسر کے مفید ہے قرابادین فلانسی سے منقول ہے ص ایاج فیقرا
کابلی ہر غاریقون سفید نرم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خوراک سات ماشہ بطریق حب شبیار کے
استعمال کرین حب دیگر منقول فلانسی سے مجرب واسطے دردسر اور آدھاسیسی کے نافع ہے اور
آنکھہ کے درد اور جھڑون کے درد کو مفید ہے ص نسوت سفید یکجز سورنجان رزد ہڑ ہر ایک نصف
جزو کلاب کے پھول نفشہ افتیمون نمک ہندی سونف رومی سقمونیا بھونا ہوا بورید ان گوگل غاریقون
سکبینج ہر ایک ثلث جزو گولیان بناوین خوراک پونے دو ماشہ حب نافع واسطے پرانے دردسر کے
یا نیمسری سے منقول ہے ص ایاج فیقرا تین تولہ اجمود مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ تخم خطمی سقمونیا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افشردہ انسنتین چودہ ماشہ نمک اندرانی سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان

بھنگیدان ایک جڑی ہے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خط پڑے ہوتے ہین گرم وخشک دوسرے درجہ مین ساتھ
تغلیہ کے سکبینج گوند ایک درخت کا ہے کیکر کی صورت بہتر ان اقسام کے باہر سے صاف بازدانہ سفید

بنا دین خوراک ساتھ دس ماشہ حلوا درد سر خشک کو نافع ہے اور جو غلاف مین رکھین جاڑون کے موسم
مین کہا سکتے ہین ادویات دماغ سر کو بھی جو بسبب ضعف دماغ کے ہو فائدہ بخشتا ہے ص خراده گاؤ
تازہ خشخاش تنکر سفید نشاستہ روغن بادام شیرین باہم ملاکر پکا دین اور بعد سر مونڈنے کے
عمل مین لاوین حریرہ واسطے اوس درد سر کے جو ضعف دماغ سے ہو نافع ہے ص بھوسی گیہون
کی یا دو سیر رات کو پانی مین بھگو دین اور صبح کو دوبارہ ملکر شیرہ نکالین کہ اثر بھوسی کا نرہے
بعد اوسکے پتیلہ مین جوش کرین اور بیس عدد بادام چھلے ہوے اور قدرے خشخاش اور نشاستہ ہر
چار تولہ قند سفید سبکو پانی مین پیسکر ڈالین اور پھر جوشدیوین جسوقت پکجاے چار تولہ گلاب
اور جہہ ماشہ چھوٹی الائچی اور چار رتی زعفران اور ایک رتی مشک خالص باہم پیسکر داخل کرین
اور پھر جوش خفیف دین کہ مثل حریرہ کے ہوجاے اور اگر حاجت ہو تو شیرہ دہنیا کا اور شیرہ تخم کاہو
اور شیرہ مغز تخم کدو بھی اضافہ فرمائین حریرہ مختصر مفید ولذیذ بادام دس دانہ تخم خشخاش جہہ ماشہ
سکہ نبات مصری ہر ایک دو تولہ بدستور مشہور تیار کرین اور اگر خواہش ہو جہہ ماشہ زعفران
بھی بڑہائین فصل پانچوین مقالا اول ہے مرکبات رائیہ مین روغن بادام تلخ گرم وخشک درسہ
درجہ مین ہے لیپ اوسکا واسطے درد سر سرد کے اور قطور اوسکا کان کے درد کو مفید ہے اور بہرہ کو بھی
نافع ہے اور کہانا اس روغن کا اوٹیکانا اصیل مین گرد اور مثانہ کی پتھریونکو توڑتا ہے طریق اوسکے
نکالنے کا یہ ہے کہ مغز بادام تلخ کو چھیلکر کوٹین اور قدرے مصری بیسی ہوئی ملاکر اوتانبے کی برتن مین
کرکے کوئلہ کی آگ پر رکھین اور تھوڑا پانی چھڑک کر اور گرم کرکے ہاتھ سے نچوڑین اور برتن کو کج رکھین
کہ روغن جدا ہوکر نیچے کی طرف جمع ہوجاے اور یہی طریق روغن بادام شیرین کھینچنے کا ہے اور یہ روغن
درد سر خشک اور تشنج کو بہت نافع ہے اور روغن پستہ کہ اسیطرح وہ بھی نکلتا ہے اگر آدھا سیر والے
حمام مین جاکر اور گرم پانی کا انکباب[1] کرکے یہ روغن ناک مین ٹپکاے علت اوسکی اوس سے دور ہوجاے
روغن کوکو واسطے درد سر خشک اور بیماری شہر کو مفید ہے دماغ کو تری پہونچاتا ہے اور نیند
لاتا ہے ص شیرہ کاہو کا دو حصہ روغن کنجد یا روغن بادام ایک حصہ باہم جوش کرین کہ روغن رہ جاوے
اور روغن کدو بھی یہی اثر رکھتا ہے دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہے پوست کدو کا چھیلکر اور ساتھ

---

[1] انکباب دواے الجزون پر سر چکانے کو انکباب کہتے ہین [2] بیماری شہر مبارزی مفرد ہے دیکھو صد طبعی سے

کدو دانہ اور تخم کے کوٹین اور پانی اوسکا لیکر چہارم حصہ روغن کنجد ملا کر مثل روغن کوکنے کے تیار کرین
اور یا روغن مغز تخم کدوی شیرین کا مثل روغن بادام کے کینچین کہ یہ لطیف زیادہ ہے روغن سے واسطے
دردسر گرم وخشک کے مفید ہے اور نیند لاتا ہے خط عم مولف سے منقول ہے ص مغز تخم کاہو تخم
خشخاش مغز بادام شیرین کنجد مقشر مغز تخم خیار برابر وزن لیکر روغن نکالین اور مروخا یا سعوطا پونے
دو ماشہ استعمال کرین روغن منفسجہ بادام اور روغن اکلیل الملک اور روغن خشخاش اور روغن بید
اور روغن چمبیلی اور روغن سداب کا بھی اس مقدمہ مین نافع ہے روغن گل مرکب تقوی ہے اور جالینوس
معتدل جانتا ہے اور لیپ کرنا اور نخلہ بنا کر سونگھنا اوسکا ساتھ سر کے سینہ کو مفید ہے اور دماغ کے
بخرون کو بھیر دیتا ہے ص کلاب کے پھول تازہ ڈنڈیون وغیرہ سے پاک صاف کیا ہوا روغن کنجد یا روغن
زیتون مین ڈالکر اور شیشہ مین کرکے سورج کے نیچے رکھین اور جسوقت پتی پھول کی سفید ہوجاوے باہر نکالین
اور کام مین لائین اور دوسرے یہ کہ پھول تازہ ڈالین اور سات مرتبہ جدید پھول بدلین اسطرح کا روغنگل
سخت گرمی مین بیس دن مین اور سردی کی موسم مین چالیس دن مین تیار ہوتا ہے اور روغنگل خام یہ ہے
اور نہایت سرد ہے اور جاننا چاہیے کہ روغنگل بعد ایک برس کے خراب ہوجاتا ہے فصل چھٹی مقالہ اول سے
مرکبات سینیہ مین سعوط جو دوا کہ بہتی ہوی ناک مین ٹپکائی جاوے اوسکو سعوط کہتے
ہین اور سدیدی نے سعوط کو عام سمجھا ہے جو چیز کہ ناک یا کان یا اجلیل مین ٹپکائی جاوے اور اگر گاڑھی
چیز ناک مین ٹپکائین اوسکو منشوق کہتے ہین اور جو کوئی چیز خشک ناک مین پھونکین اوسکا نفوخ نام رکھتے
ہین سعوط خط ہم مولف سے منقول واسطے گرم و دسر کے مفید ہے ص سرطان نہری کو پانی مین
پکاوین کہ گل جاوے اور بعد اوسکے صاف کرکے روغن کدو ملا کر سعوط کرین سعوط واسطے دردسر سرد کے
کہ بسبب غلبہ ریاح کے عارض ہو خط عم مولف سے منقول ہے ص جند بیدستر مشک خالص نوکو
برابر وزن پیسکر اور روغن چمبیلی مین ملا کر سعوط فرمائین سعوط معمول واسطے دردسر شدت کے
کہ حرارت بھی نہایت ہو مفید ہے ص کافور افیون ہر دو دانکو برابر کوٹکر پیسکر اور روغن گل مین
گھولکر عمل مین لاوین سعوط دیگر معمول واسطے دردسر کے اجوائن خراسانی تخم کوکنار کے

سلہ مرہم لغت عام ہے جو روغن جسم پر ملین یا کوئی شے کہ مسام کو کھولدیوے اور
جلد کو ملائم کرے سلہ سعوط جو چیز بہتی ہوئی ناک مین ٹپکائی جاوے اوسکو سعوط کہتے ہین

بہول صندل سفید شیاف مامیتا بیخ لفاح افیون سب کو برابر کوٹکر شراب کے سرکہ مین شیاف
تیار کرین وقت حاجت کے قدرے پیکر اور روغنگل مین گھولکر سعوط کرین سعوط معمول مجرب ہے
واسطے اوس دردسر کے جو بسبب کبر سن کی عارض ہو ملیم کو ہوس پانی مین کہ ایلوا اور رسوت جوش
کی ہو یا نیم کے پتون کی پانی مین پیکر ناک مین ٹپکاوین سعوط آدہا سیسی کو بہت مجرب ہی مہیا
بقدر مسور کے مشک تبتی کافور مقیموی جند بیدستر ہر ایک بقدر مسور کے لیکر روغن بادام مین گھولکر سعوط کرین
سعوط دردسر سرد کو نافع ہے منقول خط عم مولف سے ص تجربات صعتر فارسی ہر ایک سات دانہ مین باشہ
مرکی ایلوا ہر ایک یونی دو ماشہ رسوت پونے سات ماشہ جاوشیر بکلینج جند بیدستر ہر ایک سات رتی
مرارۃ البقیح وکر کی ہر ایک نو رتی مشک خالص دو رتی ایکجا دل کو کوٹکر چہا کنکرا مہوہ کی پانی مین گولیان
بناوین اور دو نامردا کی پانی مین گھولکر سعوط کرین سعوط واسطے پرانی آدہا سیسی کے مجرب ہے خط عم
مولف سے منقول ہے ص نوسادر دو ماشہ لونگ دو عدد پیکر کریلہ کے شیرہ مین گھولکر دو تین قطرہ
ٹپکاوین لیکن سوزش بہت کرتا ہے اسواسطے قدری شیر عورت بہی اضافہ فرماین سعوط واسطے
دردسر گرم وخشک کے مفید ہے ص پانی کا ہوکا دودہ لڑکی کی مان کا روغن گل سرخ سبکو ہموزن ملاکر استعمال کرین اور اگر حرارت زیادہ ہو قدرے کافور بہی اضافہ کرین سعوط دردسر اور بیماری سدر کو کہ بلغم سے حادث ہو نافع
ہے منقول مانہ مسیحی سے ایلوا مرکی کندر رسوت جند بیدستر زعفران صعتر پیپل کالی مرچ ہر ایک سات دانہ مین باشہ کندش

شیاف مامیتا ایک گہاس ہے خشخاش سے مشابہت رکہتی ہے برگ اوسکی مائل بسپیدی ہوتی ہین اوس گہاس
کو کوٹکر قرص بناتے ہین بشکل بلوط اوسکا نام شیاف مامیتا ہے لفاح پہل پیر وج جنگلی کا ہے دو قسم ہے
نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہین اگر بڑی جڑہ کو لفاح کے شگاف کرین تو اوسمین سے شیشہ
دو صورت انسان کے ایک سے ظاہر ہوتی ہے اسواسطے پیروج کو زوصورتین بہی کہتے ہین ۱۲
صعتر بوگ ایک گہاس کلان ہے کئی قسم ہوتا ہے باغی جنگلی چمنی کا رنگ سیاہ ہوا اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین ۱۲
مرارۃ البقیح قبیح بفتح قاف وبا وسکون جیم لغت عربی ہے ہندی اوسکی چکور ہے اور مرارۃ
پتہ کو کہتے ہین یعنے پتہ چکور کا ۱۲ کندش ایک بہاری ہے کہ باوجود ثقل سیر کے ہر وقت اوٹنے کی ایک جگہ سے کہونکی
سامنے تاریکی معلوم ہوتی ہے ۱۲ کندش جنگلی ایک گہاس کی ہے برگ اوسکا سفیدی مائل ہوتا ہے ملک شام مین بسبغی پاتا ہے
اوس سے رہوتی ہین ظاہر مین بیخ اوسکی مائل بسیاہی اور باطن اوسکا زرد ہوتا ہے چینک اوس سے بہت آتی ہے ۱۲

عات ماشہ مشک خالص پونے دو ماشہ کو ٹکر چھان کر ساتھ پانی دو نامروا کے خمیر کر کے قرص بانہیں
وقت حاجت کے بیکر سعوط کریں سعوط واسطے دردسر کے کہ بسبب حرارت اور خشکی کے ہو نافع ہے ص
افشردہ کاہو روغن نیلوفر ہر ایک ایکجز دودہ لڑکی کی مانگا دو جزو گوندہ کر سعوط کریں سفوف معمل
واسطے دردسر خماری اور بخاری کے مفید ہے اور وسواس سودا وی کو دور کرتا ہے ترکیب الادویہ
ص دہنیا خشک دو تولہ کا دزبان گیلانی چھ ماشہ آملہ مقشر ایکتولہ گلاب کے پھول صندل سفید
ہر ایک چھ ماشہ کو ٹکر چھان کر مصری اٹھ تولہ ملا کر سفوف کریں اور بعض اوقات یہ دوائیں بھی ضافہ
کی جاتی ہیں ہنسلوچن سفید تین ماشہ زہر مہرہ ڈیڑھ ماشہ موتی پیسے ہوئے ایکماشہ خرفہ مقشر پانچ ماشہ
تخم کاہو زبان تین ماشہ کافور قصوری تخم کاسنی چھ ماشہ زرشک ساق ہر ایک تین ماشہ عرق مکو
مناسب کے ساتھ استعمال فرماویں خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک سفوف بنفشہ واسطے دردسر بخاری کے
مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے ص سرنفشہ کشمیری اور نبات سفید برابر وزن لیکر سفوف
بناویں خوراک نو ماشہ سے ایکتولہ اور ڈیڑھ تولہ تک سفوف واسطے خمار کے نافع ہے اگر پہلے شراب کے
استعمال کریں اثر مستی کا بالکلیہ نہوگا مگر گرم مزاج والونکو سزاوار نہیں ہے ص اجوائن تلی نمک
زیرہ سیاہ ہر ایک تین جزو تخم کرنب بنفشی مغز بادام تلخ پودینہ مغز بادام شیرین ہر ایک ایک جزو کو ٹکر چھان کر
سفوف کریں خوراک سات ماشے دس ماشہ ساتھ پانی سرد یا پانی انار کے فصل ساتوین مقالہ
اول سے مرکبات شمیہ میں شموم واسطے دردسر کے نافع ہے ص حاملیل شیخ[1] ارمنی دو نامروا
ہر ایک ایکجز وچاوتری چار جزو کو ٹین اور ساتھ پانی سوی کے ملا کر ہمشیہ سونگھیں شموم واسطے
دردسر بلغمی کے جو بسبب قرار پکڑنے نزلہ کے عارض ہوا ہو بہت نافع ہے ص خبث الحدید
مشک تبتی کلونجی سب کو ایک کپڑے میں باندھ کر سونگھیں شموم موسوم بغالیہ واسطے تقویت دماغ
کے مفید ہے ص عنبر اشہب سات ماشے تین ماشہ اگر خام سات ماشہ صندل سلاہ دس ماشہ عنبر
لو گلاب میں گھلا کر اور اگر خام اور صندل کو باریک پیسکر ملاویں اور سونگھیں فصل آٹھوین مقالہ
اول سے مرکبات ضماد یہ اور طلائیہ میں ضماد بالکسر فرق ضماد اور طلا میں غلظت اور رقت کا ہے
یعنے ضماد گاڑھا اور طلا پتلا ہوتا ہے ضماد واسطے دردسر گرم خالص بدون مادہ کے کہ سخت حرارت

[1] شیخ فارسی میں مدسنہ کہتے ہیں کہ گیا ہے جس کا پھول اوسکا حوشبدار اور نلج ہوتا ہے ہر گیا ہ سنکی تلی کی پتیوں کی مشابہ ہوتی ہے

کرتا ہو نافع ہے منقول خط عم مولف ہے ص پانی خرفہ کا پانی سی العالم کا پانی بید کا گلاب کا کوڑا ہر
افیون قدرے حل کرین اور کپڑا دوسمین تر کرکے سر پر رکھین اور ضماد بھی کرین ضماد دیگر ایضاً نیلوفر کے
پھول دہنیا تر گل منفشہ پوست خشخاش باریک پیسکر قدرے گلاب اور افیون اور کافور داخل کرکے استعمال
فرماوین ضماد واسطے پرانے دردسر سودا وی کے تلی جنگلی فرفیون جوا کھار تخم حرمل منفشہ دونا مروا ہر ایک
ایکجز جو کوٹی موی روغن نیلوفر باہم ملا کر لیپ کرین ضماد واسطے دردسر سرد کے معمول مولف ص
بابونہ اکلیل الملک دونا مروا تمام برنجاسف برابر روغن چمبیلی اور گاے گھی مین لیپ کرین ضماد معمول
واسطے دردسر کے کہ بسبب ضربہ اور سقطہ کے عارض ہوے مفید ہے ص گیرو املوا ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ آرد ماش کا موم مغات گلاب کے پھول ہر ایک تین تولہ بابونہ پیٹھا چراینتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر
چھانکر بید کے پانی مین پیسکر ضماد کرین اور اگر زخم اس مقام پر ہو اور درد بھی بشدت ہو خفیف سرد چیزون
کا شامل کرنا مضائقہ نہین ہے اور جو ورم اس جگہہ ہو پس استعمال قابض اور مقوی داؤن کا ضرور ہے مانند
سورا اور گلنار اور مورد اور گلاب کے پھول اور اگر داغ حرکت کرتا ہو واسطے خود وسن ساتھہ شراب یا شہد کے
نہایت مفید ہے اور دماغ مرغ وغیرہ کا کھلانا چاہیے ضماد واسطے دردسر گرم خالص کے ترکیب حکیم علی گیلانی
ص برگ خرفہ خراذہ کدو برگ بیدخطمی کے پھول صندل سفید کوٹکر چھانکر قدرے گلاب اور سرکہ مین ضماد کرین
ضماد مقوی دماغ ہے اور پرانے دردسر اور پرانے نزلہ کو نافع ہے ص نمک طبرزد کھانے کا نمک جو کہ
جلی ہوئی کنکی جلی ہوئی مویز ج شورہ قلمی رائی سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گندک مازو گلاب کی
پھول سماق مہندی کی پتی اذخر کی پیاز جنگلی فراسیون گوند ببول کا کندر لونگ عود قماری املوا سوکھے
کی جڑ باچھڑ ہر ایک سوا دو ماشہ جائفل نو ماشہ کوٹکر سرکہ انگوری مین جوش کرین اور صابون چینی اسفیدہ
گھولکر لیپ کرین یہ نسخہ منقول ہے ابا عن علوی جان ہے ضماد واسطے دردسر سرد کے مفید ہے ص دونا مروا
مرکی اکلیل الملک وفاے خشک بابونہ کلونجی برابر کوٹکر چھانکر دونا مروا کے پانی مین ضماد کرین ضماد
واسطے دردسر ضربانی کے منقول منہاج ہے ص اکلیل الملک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول نیلوفر کے
پھول بابونہ ہر ایک نو ماشہ جو چیلے ہوے سب کے برابر دوائین کوٹکر چھانکر سترہ تولہ روغن منفشہ اور

علی العالم گل ہمیشہ بہار ہی کیونکہ جمیع احوال اوقات مین تر و تازہ رہتا ہے حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی ہماری کی ہے
تخم اسکا سیاہ مثل رائی کی ہوتا ہے نام قسم دوسرے کا اسپرک ہے جو کنارہ دریا کے ہوتا ہے برنجاسف ایک گھاس ہے پھول اسکا مانند سوے کی ہوتا ہے پہاڑون مین اور

ستره تولہ پانی خالص باہم ملاکر اول جوش کرین کہ پانی اکثر جلجائے بعد اوسکے دوائین داخل کرین اور
آگ پر رکھین کہ موافق قوام پاپودے ہوجاوے بیکرم ضماد کرین ضماد مقوی سر ہے اور درد سر کو کہ بسبب
دماغ کی حادث ہو مفید ہے ص صندل سرخ صندل سفید چھالیہ گیرو ریوند چینی آٹا جو کا آٹا باقلا کو ٹکر چھانکر
ناملاب کی کائی مین ملاکر سر پر لیپ کرین ضماد نافع ہے اسی قسم کی درد سر کو بشرطیکہ ورم دماغ اور
تپ نہو ص گلنار فارسی مسور پوست انار گلاب کی پھول راسن مٹھا چراتہ پٹکری کوٹکر برگ مورد کے
پانی مین گوندہ کر ضماد کرین اور دوسرے نسخہ مین بجائے راسن کے برگ مورد ہے اور یہہ نسخہ صحیح ہے ضماد معمول
اوستاد مولف درد سر اور سرسام کو مجرب ہے ص بنفشہ کی پھول صندل سفید ہر ایک ایکتولہ
کوٹکر گلاب مین پیسین خراطین بیخ کیچوے دس عدد آماسش کا تین تولہ کوٹکر لڑکی کے مان کے دودھ
اور قدر پانی مین داخل مین گوندہ کر بیکرم اوپر سر کے چپٹا دین ضماد درد سر کو کہ بسبب ضربہ اور سقطہ کے
عارض ہو مفید ہے منقول مائیسجی ص شاخین مورد کی شاخین سرو کی روغن سوسن لاذن[1] اکلیل الملک
میٹھا چراتہ گیرو پٹکری برابر وزن پانی مین پیسکر سر پر لیپ کرین طلا واسطے درد سر معہ مادہ کے
منقول خط عم مولف ص مرکی چند بید ستر فرفیون ہر ایک ایکجزو افیون چہارم جزو کوٹکر چھانکر تلی کے پانی
مین مثل نخود کی گولیان باندہین اور خشک کرین اور ساتھہ روغن چمبیلی یا روغن کوٹ کے طلا کرین
طلا پرانی آدہی سیسی کو نافع ہے فرفیون سات ماشے چار ماشہ ہینگ سات ماشے تین ماشہ گوند تلی پہاڑی کا
سات ماشے تین ماشہ چند بید ستر سات ماشے دس ماشہ مرکی سات ماشے دس ماشہ سرکہ مین پیسکر طلا کرین طلا نافع ہے
اوس درد سر کو کہ بسبب ضعف دماغ کے عارض ہو ص دھنیا خشک تخم ریحان آڑو کی گٹھلی کا مغز
بہدانہ مغز تخم کدو شیرین مغز تخم خیارین مغز پستہ تخم خشخاش مغز تخم نرنوز ہر ایک ایکجزو صندل
سرخ صندل سفید گلاب مین پیسکر ہر ایک تین جزو گلاب قدرے عرق بید مشک قدرے افیون عنبر ان
کافور قیصوری ہر ایک برابر ایکجوے اور اگر ایکجو عنبر اشب داخل کرین بہتر ہوگا سب دواؤ کو کوٹکر
چھانکر گلاب اور عرق بید مشک مین گوندہ کر سر پر طلا کرین یہ نسخہ مجربات جلالی سے ہے طلا واسطے

---

[1] سایہ دار جنگلون مین پیدا ہوتی ہے اور ہر سال از سر نو جمتی ہے [2] مویز برج فارسی مین مویز کہتے ہین [3] لاذن رطوبت غلیظ
چسپندہ ہے کہ شاخون سے درخت پہاڑی کے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت بقدر درخت انار کے
ہوتا ہے پھول اوس کا مائل بسرخی اور پھل اوس کا مثل زیتون کے برابر ہوتا ہے

درد سر سرد اور آدھا سیسی سے منقول ہے بقائی ص سونٹھ صندل سفید پوست ازمد کی جڑ کا کوٹکر چھانکر پانی سے دھوکر چاول ساٹھی کے باریک پیسکر سر اور کنپٹیون پر طلاع کرین طلا آدھا سیسی سے کم نافع ہے ص آنی ایک جزو مویز دو جزو کوٹین اور ساتھ سرکہ کے کہ پانی اوس مین ملا ہوا ہو طلا کرین طلا درد سر گرم کو مفید ہے ص صندل سفید صندل سرخ نیلوفر کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ ماہیتا گلاب کے پھول تخم کاہو ہر ایک سات ماشہ تخم لفاح ساڑھے چار ماشہ افیون پونے دو ماشہ کوٹکر ساتھ گلاب و عرق بید کے طلا کرین طلا درد سر کو نافع ہے ص انزروت انجبر و صندل سفید چار جزو افیون تہائی جزو کا ہو کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور اگر درد کی سبب شدت ہو انزروت کا وزن زیادہ کرین اور چاہیے کہ بعد طلا کے گیرا سقام پر رکھکر مضبوط باندہین ضربان شریان اور سنجرون کے چڑھنے کو مانع ہوگا طلا درد سر سرد کو نافع ہے ص گندک زرد انجبر جوا کھار دو جزو پانی مین پیسکر ماتھے پر ملین طلا سن کر نیوالا واسطے درد حسی کے مفید ہے ص تخم کوکنار پوست خشخاش افیون انجبر ساتی سہنگ کی پتی کوٹکر چھانکر سیب کے پتون مین گوندہ کر طلا کرین طلا مختصر درد سر گرم کو نافع ہے ص پانی کاہو کے پتون کا پانی ہر سہ دھنیہ کا پانی ہری بارنگ کا روغن گل دودہ لڑکی کی مان کا سب کو ملا کر طلا کرین طلا درد سر صفراکو کہ دل کی شرکت سے عارض ہو مفید ہے ص صندل سفید گلاب مین پیسکر رسوت گیرو سفیدیاف ماہیتا بوش[1] در بندی کوٹکر گلاب اور سرکہ مین گوندہ کر سر پر طلا کرین طلا واسطے درد سر ملیخی کے نافع ہے ص ایلوا مرکی فرفیون جند بیدستر کوٹ گوند بہول کاز عفران ہر ایک سات ماشہ انزروت[2] کندش ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افیون سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر شراب مین گوندہین اور کاغذ پر طلا کر کے کنپٹیون پر چپٹا رین منقول ماتہ سیحی سے طلا درد سر کو کہ بسبب چڑھنے انجرون کی طرف سر کے عارض ہوتا ہے نافع ہے منقول سیحی سے ص مازو گلنار اقاقیا مسک افیون ہر ایک انجبر و ایلوا زعفران ہر ایک آدھا جزو کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر ماتھے اور کنپٹیون پر طلا کرین فصل نوین مقالہ اول سے مرکبات عینیہ اور غینیہ اور قافیہ مین عطوس کی عبارت ہے اوس سعوط سے کہ واسطے چھینک لانے کی استعمال کیا جاوے عطوس منقی درد سر ملیخی

[1] بوش در بندی قرص ہوتی ہین ایک گہاس کی ہر برگ ایک درخت کی کہ مہندی کی مثل ہوتا ہے اور کول تخم اوسکے پتون کو کوٹ کر اور قرص بنا کر اطراف مین لپیٹتے ہین

[2] انزروت گوند ایک درخت خاردار کا ہے سرخ و سفید پانی ہوتا ہے

کو مفید ہے ص جند بیدستر فرفیون کو مکرجا پانی جیقدر یا پانی مین دونا مرد اسکے کو ندہ کرنا کل مین پوٹجا وین
عطوس نافع ہے اوس درد سر کو کہ خلطون سرغلیظہ یعنی اور سودا وی سے پیدا ہووے ص کالی مرچ کندش
جند بیدستر کو مکرجا یکزنا کل مین پھونکین کہ چھینک لاوے اور یا کپڑی کی پوٹلی مین باندہ کر ہمیشہ سونگھین کہ چھینک
لاوے غالیہ واسطے تقویت دماغ کے مفید ہے ص عنبر اشہب چار ماشہ اگر خام اٹھ ماشہ صندل
سارے دس ماشہ مشک خالص دو ماشہ عنبر کو گرم گلاب مین پگھلا وین اور دواون کو پیکر اوسمین ملا وین
اور سونگھین قرص سنکرنے والا کہ سب قسم کے درد سر کو فائدہ بخشتا ہے اور سب طرح کے جسم کے
درد ونکو مفید ہے ص فرفیون اجوائن خراسانی افیون زعفران ہر ایک سارے تین ماشہ مرکی اشق
دارچینی کندر ہر ایک سات ماشہ کا فوربیج نفاح ہر ایک پونے دو ماشہ کو مکرجا یکر ساتھہ پانی دہنیا تازہ
کے گوندہ کر قرص بنا وین ہر وقت حاجت کے گرم درد سر مین ساتھہ سرکہ کے یا پانی دہینہ سبز یا پانی کاہو
کے ترکر کے طلا کرین اور درد سر سرد مین ساتھہ پانی اجمود یا پانی پہل اندرائن کے اور مرکب درد سر مین
ساتھہ روغن گل کے طلا فرماوین قرص درد سر اور سرسام اور تپ کو مفید ہے اور نیند لاتا ہے اور
ہذیان دفع کرتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے منقول قرابادین شفائی سے ص مغز تخم خیار مغز
تخم کدو تخم کاہو ہر ایک تین تولہ ربالسوس نشاستہ کتیرا افیون ہر ایک سارے دس ماشہ کو مکرجا یکر کاہو
کے پانی یا لعاب اسبغول مین گوندہ کر بیس قرص بنا وین خوراک ایک عدد یا دو عدد قرص مثلث
اگر ماتے اور کنپٹیون پر طلا کرین درد سر اور آدہاسیسی کو مفید ہوگا اور جس شخص کو نیند نہ آتی ہو اس
قرص کے استعمال سے بخوبی نیند آتی ہے ص مرکی افیون مصری اجوائن خراسانی لادن کافور
زعفران پوست بیج نفاح ہر ایک سارے سترہ ماشہ کندر انزروت آملہ گیرو ہر ایک سات ماشہ کو مکر
جا یکر گلاب اور کاہو کے پانی مین گوندہ کر قرص بنا وین سہ پہلو اور وقت حاجت کے درد سر گرم مین
ساتھہ پانی لیمون کے یا سرکہ یا پانی ہرے دہنیا یا پانی کو کنار وغیرہ کی پیکر طلا کرین اور درد سر سرد
مین مہندی کے پانی یا دونا مرد اکے پانی اور مثل اوسکی حل کرین اور اس قرص کا ورم گرم مین
بھی ضماد کر سکتے ہین اور مثلث اس سبب سے بنائے کہ کمانی کے قرصون سے مشابہ ہووے اور نیز یہ بھی
فائدہ ہے کہ جلد گھس جاتے ہین یہ نسخہ قرابادین شفائی سے منقول ہے قرص مثلث حکیم علی سے
منقول ہے زعفران اجوائن خراسانی ہر ایک ڈیڑھ تولہ شبانیا یا مثانا جند بیدستر بوست بیج نفاح

کی افیون ۲ ماشہ ہر ایک کو بدستور تیار کرین قرص نیند لانے والا سرد مسقول شفا دے
ص تخم کاہو خشخاش باقلا مقشہ تخم خربزہ کا کنج[1] ہر ایک ۵ ماشے تین ماشہ افیون برابر دو جو کے
کوٹکر چھانکر ساتھ لعاب اسبغول کے قرص بناوین قرص نیند لانے والا گرم ص سوے کے
بیج سات ماشہ زعفران مرکی اجوائن خراسانی سلارس چار رتی ڈیڑھ چاول افیون برابر دو جو کے
کوٹکر چھانکر مینھی کے پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک ۵ ماشے چار ماشہ فصل دسوین معالجہ
اول سے مرکبات کامنیہ ولامیہ مین کما دآدہاسیسی اور سخت درد کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو
نافع ہے ص دونا مروا کی پتی یا بونہ ہر ایک تین تولہ نام مکوٹ اکلیل الملک ہر ایک ۵ ماشے ستو ماشہ
کوٹکر چھانکر مینھی کے لعاب مین گوندہ کر تکمید کرین کما[2] دردسر یجی کو نافع ہے ص سوے
کے بیج یا بونہ پودینہ جنگلی تلی جوا کھار بھوسی گیہون کی سب کو کوٹکر اور کپڑے مین باندہ کر سر پر کما دین
نخلہ عفونت کو نافع ہے اور دردسر کو مفید ہے ص صندل سفید پیکر دھنیا خشک گلاب
سرکہ سب کو ملا کر ایک برتن مین رکھین اور سونگھین نخلہ واسطے دردسر گرم کے نافع ہے ص گیرو سرکہ
گلاب یا پانی ہرے دھنیہ کا صندل کا فور بطریق مشہور کے سونگھین اور یہ دو نسخہ خط عم مؤلف سے
منقول ہین نخلہ دردسر کو کہ ضعف دماغ سے عارض ہو مفید ہے ص عنبر اسپغول روغن بنفشہ مین گھلا کر
پانی سیب شیرین کا پانی فرنجمشک کا گلاب داخل کر کے شیشہ سر کشادہ مین رکھکر مقصل ناک کی حرکت
دیوین لطوخ آدہاسیسی اور دردسر کو نافع ہے ص مرکی تخم کاہو ہر ایک ۵ ماشے تین ماشہ اجوائن
خراسانی کیترا ہر ایک آٹھ رتی تین چاول افیون دو رتی ایکجا دل سرکہ مین گوندہین اور ایک ٹکڑہ
کاغذ پر کہ سوئی سے کونچا ہوا لگا کر کنپٹیون پر چپٹا دین لطوخ دیگر آدہاسیسی کو مجرب ہے ص کیترا
گوند ببول کا تخم کاہو تخم خشخاش تخم کاسنی دم الاخوین رسوت گلاب کی پھول افیون زعفران کو ٹکر
چھانکر انڈی کی سفیدی مین گوندہ کر کاغذ کو سوئی سے کونچ کرا دراویر اوسکے ملکر کنپٹیون پر چپٹا دین
لطوخ مجرب ہے واسطے آدہاسیسی کے کہ بیگم صاحبہ کو عارض ہوا تھا معمول مولف ص کوکنار کلاب کے
پھول دھنیا ہر ایک چار ماشہ بابونہ تین ماشہ تخم خبیث ڈیڑھ ماشہ اجوائن خراسانی تین ماشہ افیون
ایکماشہ بنفشہ کی جڑ تین ماشہ صندل سفید دو ماشہ روغن گل ساڑھے تین تولہ دواؤن کو ایکجا

[1] کا کنج تکمہ کی قسم کے پھول کا سفید بیل سرخی مائل ہوتا ہے [2] کما دو تکمید سینکنا عضو کا ہے درد وغیرہ کی حالت مین تر یا خشک

وقت پانی مین تر کرین اور صبح کو جوش کرکے اور روغن گل کو ملکر پھر جوش کرین کہ روغن باقی رہیگا
گاڑھے کپڑے مین لگاکر چھپاوین بطبوخ ادویاسیسی کو مجرب ہے کہ واسطے اشرف یارخان کے
تیار ہوا تھا خاص اجوان خراسانی تخم کاہو شبیاف امیشا چھالیہ بیخ بفاح ہر ایک ایکماشہ
رضیون چھ رتی گلاب کے پھول صندل احمر ہر ایک ایکماشہ پانی برگ مورد اور ہر
دو ہفتہ تین سیکر اور اوپر کاغذ سوئی سے کوٹنچے ہوئے لگاکر کپنیون پر چھپاوین فصل
گیارھوین مقالہ اول سے مرکبات ہفتہ مین مبطوخ واسطے دردسر سرد کے مفید ہے منقول
بقراطی سے خص احمود سوئف رومی سوئف دیسی ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ گاؤزبان بادرنجبویہ
افسنتین رومی افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ سوسن کی جڑ ملہٹی سنا مکی اسطوخودوس قنطوریون
دقیق ہر ایک ساڑھے ستیرہ ماشہ غافث تین تولہ مویز منقی تین تولہ اڑہای ماشہ کابلی ہڑ ساڑھے
دس ماشہ غاریقون نسوت سفید ہر ایک سوا ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گولیان اور غاول فرماوین
علاج امراض بلغمیہ مین بھی یہ مبطوخ کام آتا ہے کمی اور زیادتی مقدار خوراک کے اوپر رائے طبیب کے
ہے اور موافق حاجت کے ادویہ مین مناسب بھی ہمین اضافہ کرسکتے ہین اور ادویہ مبطوخ مناسب ہر
مرض کے بحث قابض مین بیان کیے جائینگے معجون المولف مسہل اقسام صفرا اور متقوی شہوت جماع ہے
دردسر اور آدھاسیسی کو دور کرتی ہے اور آنکھہ کی بیماریونکو فائدہ بخشتی ہے اور کھجلی خشک ترکو
نافع ہے اور واسطے سرعت انزال کے بے نظیر ہے یعنے امساک منی بہت کرتی ہے مزاج اس معجون کا
سردی تیسری درجہ کے پہلے درجہ مین خص بنفشہ کے پھول سنا مکی ست ملہٹی کا ہر ایک پندرہ جزو غاریقون
دو بیخ بہمن سفید مونگی کی جڑ ہر ایک چار جزو زرد ہڑ کالی بڑ بہیڑہ پانچھڑ ہر ایک چھ جزو گلاب کے پھول

قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ مانند چوکے کے ہوتی ہے اور شاخ بیخ کے ہی پھول سرمئی رنگ تخم اوسکا تخم قرطم کے
مشابہ ہوتا ہے جڑ سرخ رنگ بہ رنگ خون کے دو قسم ہے صغیر و کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے
تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہے غافث ایک گھاس ہے خاردار پھول اوسکا نیلا ہوتا ہے تخم زیادہ تر پھول
اوسکا ہے اور دو بیخ ایک جڑ ہے بچھو کی صورت پیوست اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے بہتر قسم تلخ ہے
دوم شاخ ہے سفید برگ اوسکا مشابہ برگ بادام کے ہی بہمن ایک چیز ہے فارسی اور خراسانی اور ارمن کے بہارون مین ہوتی ہے
الو بخارا اسکے برگ سے مشابہ برگ اوسکا ہوتا ہے اور پھول سفید ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ اور سفید ۱۲

تخم کاسنی تخم خرفہ قطر یون دقیق ہر ایک دس جز والیوا سقمونیا ہر ایک بیس جز و گلاب اور
سیب کے پانی اور بہی اور انار کے پانی مین گھوٹکر تین وزن شکر سفید ملاکر آگ پر رکھین اور بلکہ ہوجاین
کہ قریب گرہ بندہنے کے پہونچے بعد اوسکے اور دوائین کوٹکر چھانکر اور اوسمین ملاکر معجون تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ گرمی مین اور نو ماشہ سردی مین اور ملک ہندوستان مین سوا
دو ماشہ مطلقاً واسطے ہر موسم کے کافی ہے اور قوت اسکی معجون کی سات برس تک باقی رہتی ہے
معجون کوتوالی پرانے درد سر اور آدھاسیسی کو نافع ہے ص نار یقون نرم سفید اسطوخودوس
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ابارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی سقمونیا بھونی ہوئی پہل اندرائن کا
مصطگی سورنجان دمی یوست ہڑ کا یوست بہیڑہ کا آملہ چھیلا ہوا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سب دواؤن کو کوٹکر
چھانکر تین وزن شہد خالص مین معجون بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے گیارہ ماشہ تک ہے
معجون سنا مکی واسطے اقسام درد سر کے مفید ہے اور اسہال یعنے دست باسانی لاتی ہے ص گلاب
کے پھول بادرنجبویہ کا وزبان گلبانی سنا مکی سرنبشہ انجیر زرد و نیوز مفتی ملہٹی عناب بہستہ تین ماو
پانی مین رات کو بھگودین صبح کو جوش کرین جبوقت ستر تولہ باقی رہے صاف کرکے قند سفید
یا وسیرا وسمین گھولکر قوام دیوین اور آخر قوام مین یا وسیر کشمش بیکر ملا وین اور معجون کا قوام
دیکر نگاہ رکھین معجون فائق یہ ترکیب جالینوس سے ہی اور عجیب و غریب ہے بہت مفت کہتی ہے
کرنے اور محترق خلطون کو دفع کرتی ہے اور درد سر اور خفقان کو نافع ہے اور قوت اسکی
برس دن تک باقی رہتی ہے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے ص سونٹھ کوٹ
مصطگی اگر خام جائفل دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا سوا سولہ ماشہ مغز بادام مجیر ہ
دو تولہ نسوت سفید دو تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت سیب کا تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ بدستور معجون
بناوین اور اگر اس معجون مین تخم قرطم یعنے کسوم کا بیج اضافہ فرماوین بعینہ معجون لوزی ہوجائیگی
مخلص اکبر ترجمہ سوطیر کا ہے واسطے پرانے درد سر کے نافع ہے اور رعشہ اور فالج اور مرگی
اور دوران سر اور درد گٹھنہ اور پرانی بواسیر یونکو مفید ہے اور اگر قضیب پر طلا کرین تندی اشوت
کی بہت ہوتی ہے اور سونف کی پانی کے ساتھہ پرانے پتون کو مفید ہے بارتنگ کی پانی کے
ساتھہ اگر کھاوین خون کی قی دور ہوجاتی ہے ص سلیخہ اذخر مرکی ہر ایک دو تولہ دار چینی

جند بیدستر فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ اجمود دو تولہ سیسالیوس ساڑھے چار ماشہ کوٹ
وارچینی اقراص افرقومہلارس نگر ہر ایک سوا دو تولہ گول مرچ ساڑھے چار تولہ بالچھڑ دو تولہ ساڑھے سات
ماشہ حماما زعفران پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ افیون سونف رومی ہر ایک نو ماشہ شہد خالص تین وزن سب
دواؤن کی بطریق مشہور کی معجون تیار فرمائین اور بعد چھ مہینے کی استعمال کرین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے نسخہ اقراص افرقوا معاکہ اسکو اذرمعا بھی کہتے ہین
اور اس معجون مین داخل ہے حماما کا پھل کوٹ میٹھا چراتیہ لونگ مرچ سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بالچھڑ
بیج پات ہر ایک تین تولہ مرکی دارچینی مصطگی زعفران ہر ایک سوا دو تولہ کوٹکر چھانکر شراب خالص مین
قرص بنا دین ایک قرص بوزن ساڑھے چار ماشہ تیار کرکے سایہ مین خشک کرین فصل بارھوین
مقالہ اول سے مرکبات نوعیہ مین نطول بالفتح ابوالفرج کہتا ہے کہ نطول شی غلیظ مین استعمال
کیا جاتا ہے بخلاف سکوب کے اور بعضے طبیب تفسیر نطول کی اسطرح کرتے ہین کہ نطول مین گرانا تھوڑا
تھوڑا فاصلہ بعید سے بلا تامل شرط ہے اور چاہیے کہ سر کو سیدھا رکھین اور نطول مقام بلند سے کرین
کہ قوت دوا کی اچھی طرح اثر کرے اور طلا اور نطول مین سر کے تالو کو واسطے اختیار کیا ہے کہ یہ
جگہہ نرم ہے اور اکثر دوا زین اس مقام پر ہین اس جگہہ تاثیر دوا کی بخوبی پہونچیگی نطول گرم در دسر
اور تشنج خشک اور جنون کو مفید ہے ص بنفشہ تخم کدو خیکوفتہ السی تخم خشخاش خیکوفتہ تخم خطمی تخم کاہو
گلاب کی پھول برگ جوخیکوفتہ پانی مین پکا کر نطول کرین نطول در دسر سر کو فائدہ بخشتا ہے ص سوسن
بابونہ اکلیل الملک مادر بجبویہ تیج پات جو کوٹے ہوے لونگ نیلوفر ہر ایک ایکجز و پانی مین پکا کر نطول
فرنا دین نطول نافع ہے در دسر سر کو اعم اس سے کہ بامادہ ہو یا بلامادہ ص بابونہ اکلیل الملک
دونا مروا مقصوم نام تخم اسپست صعتر فارسی درمنہ ترکی پانی مین پکا دین اور نطول کرین اور سر اوپر

فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طلائی اجوائن سے مشابہت رکھتا ہے خوشبودار ہوتا ہے
دو تو جنگلی گاجر کا بیج ہے اجوائن سے مشابہت رکھتا ہے سیسالیوس ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہے
ایک سونف کے مشابہ ہے دوم برگ اوسکا مشابہ عشق پیچہ سے ہی تیسرے برگ اوسکا زیتون کے مانند ہی چوتھی گھاس ایکجاتی ہے
مشابہ تخم اسپست عربی مین حند قونی کہتے ہین اور ہندی اسکی بسکھپرہ ہے سفید اور سرخ ہوتا ہی سفید قوی اور کریہ ہے
صعتر برگ ایک گھاس کی ہی کئی قسم ہوتا ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اسکو صعتر فارسی کہتے ہین پھول سب قسم کا نیلا ہوتا ہے

انجزون اس جوشاندہ کی رکھنا اور کپڑا اندے کا اس پانی مین تر کرکے مقام درد کو سینکنا بھی
نافع ہے نطول واسطے درد سرگرم اور بیخوابی کے نافع ہے ص منفشہ جو نیکوفتہ کدو کی بیج کوئی
السی اسبغول تخم خرفہ پوست خشخاش خشخاش کی پھول بیخ نفاح تخم خطمی تخم کوکنار برگ بید گلاب کو پہلے
جوش کرکے نطول کرین اور سر مقابل انجزون کے رکھین نطول درد سر سودوی کو مفید ہے ص منفشہ نیلوفر
اکلیل الملک بابونہ سوسن کشنک جو تیج بات لونگ جوش کرکے سر انجزون پر رکھین نطول درد سر گرم
صفراوی کو فائدہ بخشتا ہے اور ہر درد سر گرم کہ ساتھہ اوسکے بیخوابی ہو اس نطول سے دور ہوجاتا ہے
مگر واجب ہے کہ بعد تنقیہ کے یہ نطول استعمال کیا جاوے ص سر منفشہ جو بھیلے ہوئے خرادہ کدو اسبغول
بہی خرفہ تخم خطمی سفید شاہسفرم[1] پوست خشخاش پوست بیخ نفاح تخم کاہو برگ بید گلاب کے پھول مدیونہ
سے صاف کیے ہوے ہر ایک ایک جزو پانی مین پکاوین کہ مہرا ہوجاوے بعد اوسکے ایک طشت مین ڈالکر
دودہ لڑکی کی ان کا اوسمین ملاوین اور سر مقابل انجزون کے کرین اور پانی اوسکا سر پر نطول فرماوین
اور پہوگ اوسکا باندہین نطول درد سر بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے ص پودینہ خشکی نام بابونہ اکلیل الملک
شیح ارمنی صعتر فارسی دونا مروا ہر بجا سف برگ غار[2] سو یا میتی اسطوخودوس پانی مین جوش کرکے
سر انجزون پر رکھین اور پانی سے اوسکے نطول کرین نطول دیگر مستعمل درد سر سوداوی مین
بعد تنقیہ کے واسطے تبدیل مزاج کے ص بابونہ اکلیل الملک صعتر شیح ارمنی گاوزبان برگ چقندر
بہوسی گیہون کی جوش کرکے سر مقابل انجزون کے رکھین اور پانی سے نطول کرین اور پہول اوسکا
سر پر لگاوین نطول درد سر خماری کو مفید ہے ص گلاب اور قدرے سرکہ انگوری سر پانی مین گہولکر اوسمین
سرکے نطول فرماوین نطول درد سر سرد کو مفید ہے مانہ سیبی سے ص بابونہ اکلیل الملک نام دونا مروا برگ
غار درمنہ ترکی برابر وزن پانی مین پکاکر سر پر نطول کرین نفوخ معمول اور مجرب واسطے درد سر اور آدہا سیسی
کے فائدہ بخشتا ہے اور نزلہ کو دور کرتا ہے اور سر دا درد پرانی آنکھہ کی بیماریونکو نافع ہے ص سفید گیہون
کو اگ کی دودہ مین پکاوین کہ دودہ وانگل اوپر اوسکے رہے بعد اوسکے سایہ مین خشک کرکے پیسین اور قدرے
اوسمین سے نفوخ کرین نفوخ منقول خطا و ستاد مولف سے واسطے درد سر سرد اور آدہا سیسی کے ص نبا کو

---

[1] شاہسفرم فارسی مین نارہ بولتے ہین معروف ہر بجان یعنی ہندی اسکی تلسی اور بنگالی مین تلسی کہتے ہین حقیقت یہ ہے کہ تلسی کی ۱۲
[2] غار یہ درخت بہی عظیم ہزار برس تک رہتا ہے اہل یونان اوسکا بہت احترام کرتے ہین اور شاخ کو اوسکی ہاتھہ مین لیتے ہین

سورنجان آدہ یاو جائفل دو تولہ لونگ تین عدد سونٹھ تین ماشہ چھوٹی الائچی چار عدد زعفران چار ماشہ
دارچینی تین ماشہ مرچ دکھنی دو ماشہ نمک لاہوری تین ماشہ صندل سفید تین ماشہ کوٹکر چھانکر مثل
سہ کے پیسین آدہی دو اگلاب مین خوب ملاکر بعد اوسکے تمام دوا ایکجا کرکے شیشہ کی برتن
مین نگاہ رکھین صبح اور شام بقدر ایکماشہ استعمال کرین نفوخ پرانے دردسر کو نافع ہے ص پانی
نیچوڑا ہوا کریلہ کا بجور مریم نطرون کوٹکر چھانکر ناک مین پھونکین نسخہ دیگر کلونجی پانی نچوڑا ہوا کریلہ کا بھی
عمل کرتا ہے دیگر کلونجی گول مرچ نافیا ترہی عمل رکھتی ہے نفوخ ہلیلہ دردسر صفراوی کو نافع ہے ص زردھ کا پانی
ہر ایک سات ماشہ آکسیاہ دس دانہ لہسنوڑہ پندرہ دانہ عناب دو دانہ زرآلو چار دانہ زرشک سات ماشہ املی تین تولہ
بنفشہ تخم کاسنی گلاب کے پھول گل نیلوفر ہر ایک سات ماشہ رات کو بھگودین صبح کو صاف کرکے تر بخبین خرپنی چار تولہ سات ماشہ شیر خشت
تین تولہ ملکر صاف کرکے نوش فرماوین نقوع صبر دردسر گرم کو فائدہ بخشتا ہے ص پانی کاسنی کا
دو ڈیڑھ پاؤ ایلوا دو ماشہ چھوہارا دسمین حل کرین اور تین دن سورج کے نیچے رکھین اور رات کی وقت
گرم مقام پر رکھین تیسرے دن چھانکر نوش کرین نقوع دردسر سوداوی کو نافع ہے ص فشتین
تین تولہ تنگر سات ماشہ قطور بون مصطگی ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ ایلوا کبس ۲۱ ماشہ دو اُبین بھگوکر
کرکے ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ پاؤ پانی مین بھگودین اور تین دن تک سورج کے نیچے رکھین چوتھے روز
صاف کرین مقدار خوراک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ساتھ روغن بادام شیرین سات ماشہ تین ماشہ کے
نقوع مسہل معمول اوستاد موئف دردسر اور سرسام اور برسام اور ذات الجنب کو مفید ہے
ص ترنجبین شیر خشت ہر ایک چار تولہ املتاس سات تولہ تین چار گھڑی بید مشک اور عرق بید سادہ
اور عرق مکو اور عرق نیلوفر مین تر کرکے ملکر صاف کرکے لعاب اسپغول شیرہ مغز تخم تربز ہر ایک
اکیتولہ روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کرکے نوش کرین نقوع صبر دردسر سرد کو مفید ہے مقول ماتہ مسیحی سے ص
کابلی ہڑ پھیڑہ آملہ سونف کی جڑ بیخ اذخر اجمود کی جڑ سلھٹی ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ میٹھا چراتیہ ہر ایک

---

۱۲ بجور مریم ایک گھاس ہے برگ اوسکا عشق پیچہ سے مشابہت رکھتا ہے پھل اوسکا گلاب کے پھول کی طرح ہوتا ہے جڑ اوسکی مانند
شلجم کے اوسکی گھاس کو سبزہ مریم کہتے ہین مستعمل اوسکی جڑ ہے ۱۲ نطرون ایک قسم جواکھار کی ہے
اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورزار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ نافیا گوند ایک گھاس کا
ہے سخت سفید رنگ انزروت کے مشابہ ہے اور گھاس اوسکی سونف کے مانند ہوتی ہے ۱۲

ساڑھے دس ماشہ شکاعی بادآور ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اندراین کا پہل ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھان کر پو
تین سیر پانی مین جوش کرین یہان تک کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر باقی رہے ایلوا پانچ تولہ دس
ماشہ داخل کرین اور چالیس روز تک چینی کے برتن مین کرکے سورج کے نیچے رکھین وقت حاجت کے
تین تولہ ہر روز کھایا کرین بقوع صبر نافع واسطے پرانے درد سر کے مائہ مسیحی سے حل احمود کی
جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ ہر ایک تین تولہ پودینہ خشکی زرا وند مدحرج شکاعی بادآور ہر
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کابلی ہڑ مویز منقی دو تولہ بالچھڑ سلیخہ اجوائن مٹھا چراتیہ ہر ایک سات
ماشہ غاریقون اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ مویز منقی تین عدد کوٹکر چھان کر پونے چار سیر پانی
مین جوش کرین جسوقت آدہی چٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرکے ایلوا پانچ تولہ دس
ماشہ ڈالکر شیشہ کی برتن مین کرکے سورج کے نیچے رکھین تین روز دن دن تک مقدار خوراک تین تولہ
ساتھہ روغن رنڈی کی فصل تیرھوین مقالہ اول سے ادویہ مفرزہ مہدی کی یتی لیپ اگر کرین
تو درد سر درآدہا سیسی کو بہت نافع ہونگی کالی مرچ روغن بادام مین اور مومیائی پگھلی ہوئی کو
روغن بنفشہ مین سعوط کرنا واسطے درد سر یرقی اور آدہا سیسی کے نافع ہے اور ایسے ہی کافور سونگھنا
اور طلا اور ضماد اور قطور اوسکا گرم درد سر کو دور کرتا ہے مجیطہ طبری کہتا ہے کہ جو مچھلی کو درد سر کے
کے سر پہ باندہین بالخاصیت درد سر زائل ہو جائیگا مروارید طبری نے لکھا ہے کہ اگر موتی سیکر ناک
مین ٹپکاوین درد سر کو نافع ہے اور ایک مرتبہ کافی ہے نیلوفر سونگھنا اور لیپ کرنا درد سر کو مفید ہے
اسبغول پینا اور لیپ کرنا نافع ہے تخم کاسنی کو ٹکرا اور گلاب مین سیکر سطوح کرین درد سر گرم کو مفید
ہوگا اور یہ ہی حکم خشک دہنیا کا ہے کنبا بچینی مجیبہ ہے واسطے درد سر کے جواوسکو کوٹکر اور
گلاب مین گوندہ کر لیپ کرین برابر دانہ سوسے کے سقمونیا روغن گل مین سیکر سر پہ طلا کرین درد سر جاتا
رہیگا اگرچہ پرانا ہو مجرب ہی خشخاش ساتھہ سرکہ کے درد سر گرم کو مفید ہے تخم لفاح درد سر گرم
ساتھہ سرکہ کے درد سر گرم کو نافع ہے اور اسیطرح عصارہ خضخاش بنے پانی پچوڑا ہوا خرنوب کے
ساگ کا نافع ہے درد سر گرم کو بندق پانی مین سیکر دو تین قطرہ ناک مین ٹپکاوین پرانے درد سر

شکاعی فارسی اسکی بادآور ہے اور صحیح یہ ہے کہ بادآور درد اور شی ہی بلکہ قسم سے اوسکی ہی قسم ہوتی ہی ایک پھول اوسکا
سفید اور شاخین اوسکی باریک و بلند دوسرے پھول اوسکا بنفش اور شاخین اوسکی مانند نرگس کے اور بہت ۱۲

آدھا سیسی کو مجبہ ہی ایلوا آرمو کی تین مین سیکر نا کھ مین ٹیکا دین نافع ہے
اوس دردسر کو کہ سبب کیرون کے عارض ہووے سب کیڑونکو قتل کرتا ہے دوائین متفرق کہ
کہ نطولات اور سعوطات اور ضادات اور اطلیہ اور غرغرون مین واسطے دردسر کے داخل کیجاتی
ہین منقول ہایہ سیحی سے ص صندل سرخ صندل سفید نیلوفر دودہ لڑکی کی ماں کا کافور نیلوفر
جاوتری ہابونہ اکلیل الملک آمیثا افیون تخم کاہو زعفران بیخ تفاح پانی بچوڑا ہوا کاہو کا سوہا یا
زعفران بیخ قرنفل دونا مروا ایلوا مرکی کندر رسوت جند بیدستر صعتر مرچ سفید پیپل مشک خالص جوا کھار گندھک کا
توسا ورکبر کی چرائی عاقرقرحا مونج ایارج فیقرا نام برگ غار انزروت شاخین مورد کی شاخین بید کی دعن سوسن
گیرو لاون میٹھا چراتہ پہٹکری اٹا جوکا بہوبی خطمی کی بنفشہ مازو کلنار سنگ اقاقیا کوٹ کوندھ جنگلی کا
چھلکے کدو کے بنفشہ کی مقالہ دوسرا سرسام کی قسمون مین اور جو کچھہ مناسب اوسکے ہے مشتمل ہے
چھہ فصل کے فصل اول بعضے فوائد مین فائدہ جسوقت اختلاط عقل شروع ہووے اور کوئی امر مانع
نہو فصد سر دی کرین اور اگر مادہ سخت متوجہ طرف سر کے ہو تو فصد ہفت اندام بلکہ باسلیق بہتر ہے اور
خون موافق ضرورت کے نکالین اور واجب ہے شناخت غشی کی کہ واقع ہوئی ہے یا ہونی ہے کسواسطے
کہ ایسی حالت مین صورت افاقہ مشتبہ بکیفیت غشی ہوتی ہے پس احوال نبض سے دلیل اوپر غشی کے لینی
چاہیے مثلاً اگر نبض مرتعش اور منخفض اور مختلف بلا نظام ہو معلوم کرین کہ غشی ہوا چاہتی ہے اور لازم ہے
کہ سرپرست صاحب سرسام کے پٹی مضبوط باندہین کہ بیقراری سے حرکتون کے نہ کھلے اور موافق
مین طاقت ملاحظہ فرماین فصد ماتے کی بعد فصد سر دے کے کھولین اور مکان معتدل الہوا
چاہیے خالی تصویرون اور برے چیزون سے اور بہنے کے مقام پر بیمار کے سونگھنے کی ٹھنڈی چیزین
مثل نیلوفر اور کافور وغیرہ کے ضرور ہے اور پاس بیمار کے ظریف اور حسین اور شفیق میٹھے
کہ اس وجہ سے بیقراری اور گھبراہٹ سے محفوظ رہے اور کوشش کرنی چاہیے کہ بیمار کو نیند
آجاے اور بشرط قوت کے افیون سے مدد کرنی چاہیے ورنہ ہرگز روا نہین ہے کہ مہلک ہے اور اس
صورت مین شربت خشخاش اور شیرہ اوسکا اور شیرہ تخم کاہو وغیرہ کا واسطے نیند لانے کے
بہتر ہے اور جسوقت فصد کیجاوے اگر ممکن ہو مبالغہ فصد مین کرین کہ طبیعت طرف دفع مادہ کے
قوی ہوتی ہے دن بحران کے اور بعد فصد کے مناسب ہے استعمال حقنہ نرم کا اور واجب ہے کھچنا

مواد کا باؤن ملنے اور جہاوان کرنے اور شاہین خالی کیجاوے رہبت ٹھنڈی پانی سے مگر جسوقت
کہ ورم حجاب[1] حاجز یا احشا[2] مین ہو روا نہین ہے اور ابتدا علت مین تلطیف غذا کرین مگر اوسوقت کہ قوت
طاقت دور ہوتے کا ہووے اور وقت گھٹنے مرض کے بتدریج غذا مین زیادتی کرین اور ابتدا مین مصرف
رواد عات کا استعمال کرین مگر اوس جگہہ کہ رگین سر کی نکلی ہین اور مشارک حجاب کی ہین ورم ہووے
ابتدا اوس چیز سے چاہیے جسمین قوت ارخا[3] اور خاصیت تسکین درد کی ہو اور نطول کہ واسطے تعدیہ کے
استعمال کرین خشخاش اور واسطے اصلاح کے بابونہ بھی اضافہ فرماوین اور جسوقت علت نقصان قبول
کرے اور ہذیان باقی رہے دودہ عورت یا بکری کا سر پر پیارے دوہوین اور بعد ایک گھنٹہ کے
جس پانی مین کہ بنفشہ اور اور چیزین مناسب جوش کی ہون نطول کرین اور دودہ سر پر پھیر دوہوین
اور پھر نطول کرین اسیطرح کئی دن تک اور جسوقت یہ مرض ابتدا سے تجاوز کرے اور حرکتین بیقراری
کی دور ہوجاوین استعمال نہایت سرد چیزون کا ہرگز نکرین اور سیطرح سرسام ملغمی مین اور اس ہنگام
مین اکلیل الملک اور نعنع وغیرہ نطول مین بڑہاوین اور جو سبب زائل ہوجانے عقل کے پیدا نکرے
مثانہ کور وغن زیتون بیگرم اور مانند اوسکے اور چیزون مناسب پاش کرین سرسام صفراوی
محتاج ہے حرارت بجھانے والی چیزون کا اور سرسام خونی چاہتا ہے اکثر تحلیل کو اور گرمیت
مین مبتلا ہونا پیشاب کا اور ہیجان سر کا اور شدت درد سر اور نفرت کرنا بیمار کا روشنی سے نشانی
قوی پیدا ہونے سرسام کی ہے اور جو گوہر دماغ آرام پائے چوتھے روز ہلاک کردیتا ہے اور
جو اس سے تجاوز کیا امید خلاصی کی ہے اور جو گرد سر اور گردن کے گرانی ہمیشہ رہی ہو بعد اوسکے
جسم کا کھنچنا اور قی زنگاری عارض ہووے بیمار اوسی ساعت مرجاوے گا اور اگر قوت قوی ہو ممکن
نہایت دو دن اور زندہ رہے گا قال الشیخ اکثر من یموت بالسرسام یموت لایقۃ فی النفس انتہی
یعنے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ اکثر آدمی کہ سرسام مین مرجاتے ہین ہلاک ہوتے ہین سبب اوسکی
کے نفس دماغ مین فضل دوسری مقالہ دوسرے سے مرکبات بالیہ دماغیہ وسینیہ مین بجز سرسام
ملغمی کو فائدہ بخشتا ہے چاہیے کہ تیسرے دن تجویز کرین حقنہ شایوبہ دونون کو برابر وزن لیکر سر کہ مین

[1] حجاب حاجز پردہ ہے درمیان دل اور معدہ کے احشا سوا حجاب کے جو چیز شکم کے اندر ہے جگر اور طحال وغیرہ
سے اوسکو احشا کہتے ہین [2] ارخا ڈھیلا ہوجانا عضو کا ہے بسبب عارض ہونے مادہ کے ۱۲

بکاوین اور زرد بیک ناگ کے رکھین حقنہ لیہ کرے سرسام اور تپون کو مفید ہے ص غاب لسوڑہ جو
چیلے ببول بنفشہ کے پھول بہوسی گیہون کی خطمی خشک اکلیل الملک ہر ایک ایک کف انجیر زرد پانچ عدد
ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرین اور شکر سرخ
ساڑھے ستروہ ماشہ روغن بنفشہ بادام روغن کنجد ہر ایک تین تولہ آبکا مہ ساڑھے ستروہ ماشہ اضافہ کرکے
نیکوم حقنہ کرین دمتہیہ اور جو بہت قوی حقنہ چاہین تو پانچ تولہ املتاس اور سنا بھی داخل کرین
کہ سرسام بلغمی کو نہایت مفید ہے منقول حکیم علی سے ص اندراین کا پھل کسوم کے بیج نیکوفتہ اسی
تخم توتنگن پوست بیخ کبر بوریہ جنگلی ہر ایک ایک کف ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی
چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرکے اٹھارہ تولہ اس پانی سے ساتھ ڈیڑھ تولہ روغن زیتون کے
حقنہ کرین حقنہ کہ سرسام صفراوی اور سرخ بادہ مین مستعمل ہے ص پانی آنجوکا چھ تولہ لعاب
اسپغول تین تولہ روغن بادام شیرین روغن کدو شیرین ہر ایک تین تولہ سب کو ایکجا کرکے خوب ملاوین
اور بدستور مشہور حقنہ کرین سعوط سرسام اور درد سر گرم کو مفید ہے ص پانی مویہ کا عرق بید
صندل کافور باہم ملاکر ناک مین ٹپکاوین سعوط دیگر خاص یہ ہی منفعت رکھتا ہے ص روغن بنفشہ
بادام روغن کدو ی شیرین پانی کاہو ترکا پانی کاسنی ترکا دودہ لڑکی کی ماں کا سب کو ایک چھوٹے
شیشہ مین بہم کرین کہ خوب بجاوے ناک مین ٹپکائین فصل تیسری دوسرے مقالہ سے مرکبات ضمادیہ
اور طلائیہ مین ضماد منقول دستاد مولف سے واسطے سرسام اور غشی کے عجیب النفع اور سریع الاثر ہے
ص آٹا مونگ کا پاو سیر دودہ گاے کا پاو سیر آٹا دودہ مین گاے کی مکھن ڈالی کاون ایکطرف سے کچلی اور ایکطرف سے
اور سر کو روغن گل سے چکنا کرکے کچلی طرف سے سر پر باندہین اور ایک پہر باندہے رکھین اور جو بعد
اوسکے حاجت ہووے دوبارہ روٹی اور پکا کر بطریق مذکور باندہین مولف نے بھی اکثر تجربہ اسکا کیا ہے
اور نفع کلی مشاہدہ فرمایا ہے چنانچہ ایک شخص کو استعمال سے اس ضماد کے تین دن مین ہوش آیا
ضماد سرد استعمال کیا جاتا ہے سرسام گرم مین بعد تنقیہ کے ص رسوت گیرو افشردہ مامیثا ہیل
خطمی کے پوست خشخاش تخم کاہو کو پیس کر چھان کر ہر ہے دہنیا کو پانی مین حل کرکے قدرے سرکہ انگوری مین
گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر سرسام کے واسطے مستعمل ہے بروقت گھٹنے مرض کے ص بنفشہ کے پھول نو ماشہ اگر خام عود صلیب

عود صلیب جسے کہتے ہین فارسیا عود صلیب ہے اور عود صلیب اگر خشک ہو تو اسکو پانی مین گھسکر لگاتے ہین اگر تر ہو تو ایک جزو کو خاکستر مین ملا کر کوٹتے ہین

اسطوخودوس ہر ایک آٹھ رتی تین چاول باشس چلے ہوی ایک کف دودھ لڑکی کی یا کنکار زردی مرغ کی
انڈے کی روغن گل مین گوندھ کر کیڑے کی اوپر لگا کر سر کے تالو پر ضماد کرین ضماد صفراوی
سرسام کو مفید ہے ص جزادہ کدو جزادۂ خیار برگ کدو برگ بید کو ٹکر چھانکر سر پر لیپ کرین ضماد
معمول واسطے سرسام بلغمی کے ص کما دریوں اسطوخودوس ہر ایک نو ماشہ جند بیدستر چار رتی ٹیڑھ چاول
اگر خام عود صلیب ہر ایک آٹھ رتی تین چاول باشس چلے ہوے ایک کف کوٹکر عورتون کی دودھ
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور روغن ناردین ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ مین گوندھ کر
تالو پر ضماد کرین اور جوعاقرقرحا اور نطرون اور حاشا اضافہ فرمائین مناسب ہوگا ضماد واسطے
ماشرا کے منقول خط علوبخان سے ص صندل سرخ گیرو شیاف مامیثا رسوت بوش درمندی گل نیلوفر
گل شاموس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری چار رتی ڈیڑھ چاول پیکر پانی ہری کاسنی کا پانی
ہرے دھنیہ کا پانی ہری نکو کا پانی تازہ کاہو کا داخل کرکے اور سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین طلا
مجرب، واسطے ماشرا کے استعمال کیا ہوا حاجی حسین کا منقول خط علوبخان سے ص خون گدہے کا
مغز گدہے کا گلاب ہمیشہ بہار کافور قیصوری گوندھ کر طلا کرین فصل چوتھی دوسرے مقالے
مرکبات لامیہ اور نوشیہ مین نخلخہ معمول استاد مولف ص صندل سرخ صندل سفید گلاب کے
پھول ساڑھے تین ماشہ گیرو یونے دو ماشہ ساڑھے بائیس ماشہ بیدمشک مین پیکر پانی گدہ کا پانی ملتاسا
کی پھلی کا پانی ہری کاسنی کا پانی ہرے دھنیہ کا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گلاب ساڑھے تیرہ ماشہ اضافہ کرکے ایک شیشہ
ڈالین اور قدری کافور قیصوری داخل کرکے لحظہ بلحظہ سونگھین نخلخہ دیگر معمول استاد مولف ص
عطر صندل گلاب سرکہ انگوری روغن گل پانی ہرے دھنیہ کا پانی کاہو کا اور اگر سردی زیادہ ہو تو گلاب ہو
قدری کافور اضافہ فرمائین نخلخہ واسطے سرسام گرم اور فلغمونی اور سرخ بادہ کے ص پانی بہی شیرین
کا پانی سیب شیرین کا پانی مورد کی تیون کا عرق بیدمشک پانی بچے چھوارہ کا صندل سفید پیسا
ہوا گیرو قدرے کافور قیصوری سب کو بکجا کرکے شیشہ سرکشادہ مین ڈالکر سونگھین نخلخہ معمول حکیم

ماشرا لغت سریانی ہے نام ہے ورم کا کہ خون اور صفرا سے حادث ہوتا ہے جس جگہہ کہ ہو وہان گل تمبو یا عربی مین طین ثمیولیا اور ہندی مین
ٹھری مٹی کہتے ہین گل تاموس عربی مین طین شاموس فارسی مین گل سفید کہتے ہین چند قسم ہوتی ہے فلغمونی ورم خونی ہے محض کہ ہوتا ہے ظاہر جلد پر
اور یہ قول علامہ کا ہے مگر صاحب ذخیرہ کہتے ہین کہ فلغمونی ورم خونی ہے کہ ہوتا ہے مانند جوہر مرغ کے دونون

عبد الہادی پدر حلوجان واسطے سرسام گرم کے ص صندل سرخ صندل سفید گلاب مین پیسین اور کیرو
شیاف نامیثار سوت بوش دربندی بنلوچین سفید پیکر پانی ہری کاسنی کا پانی میٹھے سیب کا
پانی بہی کا پانی ریحان تازہ کا پانی برگ مورد کا گلاب عرق بید مشک پانی چہوارہ خام کا سرکہ انگوری
دودہ لڑکی کی مان کا روغن منفشہ روغن گل روغن نیلوفر داخل کرکے شیشہ سرکشادہ مین ڈالکر سامنے
بیمار کی ناک کی ہمیشہ حرکت دیوین اور اوسکو سونگھین اور دن گھٹنے مرض کی بجاے بنلوچین عود صلیب
داخل کرین اور روغن نیلوفر اور پانی مورد کا اور پانی چہوارہ خام کا بہی موقوف کرین نطول نافع واسطے
سرسام گرم صفراوی کی جسوقت کہ ساتھہ اوسکے بہت بیخوابی ہو ص سرمنفشہ گلاب کی پہول تخم کاہو
پوست خشخاش بابونہ جو چھلے ہوے نیکوفتہ پوست بیخ نفاح پانی مین جوش کرین کہ خوب مہرا ہوجاوے
اوسکا پانی سر پر نطول کرین اور پہوک اوسکا تالو پر ضماد کرین نطول سرسام سوداوی کو بعد تنقیہ
کے نافع ہے ص بابونہ گلاب کی پہول نام الکلیل الملک برگ خشخاش برگ چقندر سوا بکو تخم خطمی گل منفشہ
بیخی اسطوخودوس ہر ایک ایک کف پانی مین پکا دین کہ مہرا ہوجاوے اوسکا پانی سر پر نطول کرین
نطول ابن الیاس سے منقول نافع واسطے سرسام سوداوی کے ص سرمنفشہ بابونہ شاہسفرم سوا بکو گرگ
پہول پانی خالص مین پکا دین بعد اوسکے داخل کرین اوسمین روغن بابونہ تل کا تیل روغن بادام
شیرین دودہ لڑکی کی مانکا نیگرم سر پر نطول کرین اور چند مرتبہ تکرار اس عمل کی لازم ہے نطول
سرسام گرم کو مفید ہے ص بکریکا مغز مانند مہدی کے رات کی وقت سر پر سرسام والے کی لیپ کرین
صبح کیوقت اوسکو دہو کر تخم کاہو پوست بیخ نفاح[1] اسبغول پوست خشخاش سفید گل خطمی سفید بابونہ
اکلیل الملک سرمنفشہ جزادہ کدو برگ خطمی گل نیلوفر باریک چھلے ہوے جو چھلے ہوے نیکوفتہ جوش کرکے ملکر
صاف کرین دودہ گاے کا دودہ بکری کا دودہ لڑکی کی مان کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
دودہ گدہی کا تین تولہ آفتابہ مین ڈالکر نیکرم سر پر نطول کرین پس روغن کدو روغن بنفشہ بادام
اور دودہ لڑکی کی مان کا باہم ملاکر ماتھے پر اوسکے ملین اور سر کو اس دوا مین غرق کرین نطول

---

[1] نفاح پہل برج جنگلی کا ہے دوسم ہی نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ نفاح کہتے ہین اگر بیخ نفاح کے نہ ملے تو اوسمین سے شبیہ وصورت ان
کی ایک سی ظاہر ہوتی ہین اسلیے برج کو دو صورتین کہتے ہین اور ایک قسم اور ہے کہ اوسکو برج الغم کہتے ہین عوام مین مشہور
جو کوی اوسکو کاٹتا ہے ہلاک ہوتا ہے اسواسطے طریقہ اوسکے کاٹنے کا یہ مقرر کیا ہے کہ اوسکی جڑ کو خالی کرکے اور ایک

سرسام بلغمی کو نافع ہے ص بابونہ اکلیل الملک تمام مزرنجوش سویا تاسہ مرم فیصوم پودینہ بابی مین
جوش کرکے صاف کرین اور بدستور نطول فرا دین نطول مختصر اکلیل الملک ملہٹی بابونہ بادرنجبویہ
بچاکرا ور چھاکر عمل مین لائین فصل پانچوین مقالہ دوسرے سے ادویہ مفردہ مین ادویہ مفردہ
رازی کہتا ہے کہ تخم اوٹنگن جواکھار اور یا عاقرقرحا ہا تھہ پاؤن پر صاحب سرسام بلغمی کے مین نافع
ہوگا فلانسی نے کہا ہے کہ اگر آدمی کے بال جلاکر اور سرکہ مین ملاکر ماتھے پر سرسام والے کے لگائین
بلغم کو قطع کریگا اور سرسام بلغمی نافع ہے بابونہ بقراط کا قول ہے کہ جواوسکو کوٹکر سرکہ مین گوندھکر
ماتھے پر لیپ کرین سرسام بلغمی کو مفید ہے جندبیدستر ملنا اوسکا سرپر اور سونگھنا بلغمی سرسام کو فائدہ
بخشتا ہے اور ابن سرافیون کہتا ہے کہ اگر اندراین کے بیل کو سونگھکر چھینک لاوین سرسام بلغمی سے
نجات ممکن ہے کٹکی سفید یوسف بغدادی نے کہا ہے کہ پینا کٹکی کا نافع ہے واسطے سرسام بلغمی کے
مسیحی سے منقول ہے کہ ملنا دونون نیدلیون اور دونون یاون کا ساتھہ سرکہ پیاز جنگلی کے
صاحب سرسام بلغمی کو نافع ہے مگر بعد تنقیہ بدن کے مرغ صاحب تذکرہ اور تحفہ وغیرہ اکثر استادون
نے لکھا ہے اور نیز معمول ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے کہ جو مرغ زندہ کی شکم کو سر پر مریض کے چیرکر
کہ خون سر پر بہے بعد اوسکے گرما گرم سر پر مریض کے باندہ دیوین جسوقت بٹھنڈا ہوجاوے کھولکر
علیحدہ کرین نہایت مجرب اور نافع ہے واسطے اقسام سرسام کے اور یہ ہی حکم کبوتر بچہ کا ہے
فصل چھٹی دوسرے مقالہ سے تدبیر عطاش مین منقول خط عم مولف سے ورم گرم کہ دماغ مین
بخون کے پیدا ہوا اوسکو عطاش کہتے ہین نشانی اوسکی یہ ہے کہ آنکھہ اور گلو کا سفید ہوجانا تالو کا ہے اور زردی چہرہ
کی اور درد آنکھہ اور گلو کا بھی علامت اوسکی ہے پس واجب ہے کہ تبرید اور ترطیب دماغ کی کدو کے
چھلکے ککڑی کے چھلکے کھوہ کی پانی اور کریلہ کا پانی اور روغن گل سے ساتھہ قدر کسر کم اور انڈی کی زردی
اور سرے دہنیہ کی شیرہ کی ہمراہ کرنی چاہیے واسطے عطاش کے جسمین اسہال یعنے دست جاری ہونے
اور آنکھین اندر کو گڑی ہوئی معلوم ہوتی ہون بہیڑہ درست کو پانی مین جوش کرین کہ نرم ہوجاوے
نکالکر بیخین اور اوپر تالو سر کے ضماد کرین روغن سکہ تازہ اور نسبغول تالو پر رکھنا عطاش کو

---

۴ رسی وسمین باندہ کر اور ایک کتی کے گلے مین اوس رسی کو ڈالکر باندھی ہین یہان تک کہ حرکت سے اوس کتے کی وہ جڑا وکھڑ جاوے
اور بعضون نے لکھا ہے کہ اسہال کی کچھہ اصل نہین ہوا اوسکا سفید ہوتا ہے اور رات کو جیتا

مفید ہے اور شیرہ کدو خرفہ یا بنولچن وغیرہ یہ بھی نفع رکھتا ہے اور اگر ریاح غلیظ ساتھہ ہو تو
غلیظ کے بچون کی سر مین داخل ہوی ورد زین پھولی ہوی اور کھجار گون اور پھٹون کا بھی وجود
ہو اسکو ریح الصبیان کہتے ہین پس جو غلبہ خون کا پہچنے پنڈلیون پر لگاوین اور بقدر حاجت خون نکالین
اور طبیعت کو ہمیشہ ملین رکھین قبض نہونے دین اور دودہ پلانے والی کو کم غذا دینی چاہیے اور جو
علامت غلبہ خون کی ظاہر نہوے تو اوس صورت مین دودہ پلانے والی کو گرم معجونین اور جوارشین دینا
چاہیے اور صاحب خلاصۃ التجارب مرض عطاش مین لکھتا ہے کہ اگر کدو کو چھیلین اور ساتھہ پانی
برگ خرفہ اور پانی برگ کدو اور دہنیہ تر اور روغن گل کے ملا کر طلا کرین مفید ہوگا اور اسیطرح
نشاستہ ساتھہ قدرے سرکہ اور روغن گل اور کدو کی مفید ہے اور روغن گل تنہا بھی نافع ہے اور
بنفشہ تر کو مکرر ضماد کرنا یا خبازی تر کو مکرر طلا کرنا فائدہ بخشتا ہے اور بچونکو بنولچن اور خرفہ بھونا
ہوا سیکر کہلانا نیک ہے اور مہندی ساتھہ پاؤن پر لگانا اور ساتھہ پاؤن اوسکے ٹھنڈے پانی مین
رکھنا مناسب ہے اور کدو کو چاقو سے چھیلکر اور روغن گل اور پانی خرفہ کا اور قدرے سرکہ ملا کر
دودہ لڑکی کی مانگا اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین حل کر کے سر پر رکھین اور ایک کپڑا
اوسکے اوپر چپٹا دین جسوقت گرم ہو جاوے لیپ کو تبدیل کرین اور حالت قبض طبیعت مین پانی
کدو کا شیر خشت کے ساتھہ یا عناب ساتھہ شیر خشت کی نافع ہے اور شفاء الاسقام سے منقول ہے
اَلْمَاءُ رُطُوبَةٌ مَائِيَّةٌ تَجْتَمِعُ بَيْنَ دِمَاغِ الصَّبِيَّانِ وَ الْغِشَاءِ الصُّلْبِ الَّذِي لَهُ وَعِيدٌ مَعُونَ كَثِيرًا وَيَجْمَعُ ثِقَلٌ وَقَدْ يَجْمَعُ
بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْقَحْفِ فَيَعْرِضُ انْخِفَاضٌ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَبُكَاءٌ وَسَهَرٌ مَفْرُطٌ وَعِلَاجُهُ اَنْ يُحْلَقَ الرَّاْسُ وَيُمَلَّلَ بِمَا مَطْبُوخٍ
فِيهِ بَابُونَجٌ وَاكْلِيلُ وَشِبِتٌ وَنَخَالَةٌ ثُمَّ يُوضَعُ عَلَيْهِ بَعْدَ التَّمْلِيلِ الْاَدْوِيَةُ الْمُسَخِّنَةُ الْمُجَفِّفَةُ مَخْلُوطَةً وَيُضَافُ اِلَيْهِ عُنْصُرَانِ
وُبُورَق یعنے پانی ایک طوب ہے کہ جمع ہوتی ہے درمیان دماغ بچون کے اور سخت جھلی مین اوسکی
اور اس حالت مین روتے ہین اور ثقل کو دوست رکھتے ہین اور کبھی جمع ہوتی ہے وہ رطوبت
درمیان کھوپری اور جلد کے پس یہ جگہہ پست ہو جاتی ہے اور رونا اور جاگنا بہت اور علاج اوسکا
یہ ہے کہ بال سر کے اوتارے جاوین اور نطول کیا جاوے ساتھہ اوس پانی کے جسمین بابونہ
اور اکلیل الملک اور سونپا اور بہوسی گیہون کی جوش کی ہو بعد اوسکے لگائی جاوین اوس مقام
پر دوا مین گرم اور خشک اور اضافہ کی جاوے اوسمین زعفران اور جوا کھار مقالہ تسیر تدبیر

مالیخولیا وغیرہ مین گیارہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی تیسری مقالہ سے بعضے فوائد مین علاج
مین اس مرض کے پہلی مضبوطی سے دلیری اور کوشش واجب ہے اسواسطے کہ معالجہ اس بیماری کا
اول آسان اور پھر مشکل ہوتا ہے پس واسطے صاحب اس مرض کے عیش اور خوشی بہت نافع ہے
اور جس مکان مین بیمار رہتا ہے وہان کی ہوا کی ترطیب کرنا اور گھاسین خوشبودار رکھنا اور روغن اور
خوشبودار چیزین سونگھنا اور رطوبت پیدا کرنے والی غذائین کھلانا اور حمام مین لیجانا پہلے غذا سے
اور پانی نیکرم سر پر گرنا بہترین دواؤن کا ہے اور نہایت مفید اور توجیہ بہ نسبت گرمی کے تری
کے طرف زیادہ کرین اور کثرت جماع اور غوطہ لگانے سے پرہیز ضرور ہے اور مسور اور کرنب اور گوشت
نمک چھڑکا ہوا اور جو کچھ نمکین اور تیز اور سخت ترشی رکھتی ہو ہرگز کھانا دین کہ بہت منع ہے اور نیند لانے
مین کوشش کرین کہ بہترین علاج کا ہے اور جو مادہ دماغ مین قرار پایا ہو تین چیز کے علاج
مین رعایت رکھین اول نکالنا مواد کا دوسرے مسکہ تنقیہ کے ترطیب کرنی چاہیے روغنون اور نطولات
گرم سے اور تیسرے قوت دل کی کرنی چاہیے مثلاً جو مزاج سرد ہو مفرح گرم مانند معتدل دیطوس اور
دوا المسک کے دینا چاہیے اور اگر مزاج گرمی کیطرف مائل ہو تو مفرح معتدل لازم ہے اور جو حرارت
مزاج کی نہایت شدید اور تیز ہو تو مفرح بارد غیر مفرط البرد نوش فرماوین اور جو گرمی بہری
ہوسی ہون اور غلبہ سودا موی کا ہو ہفت اندام کی فصد واجب ہے بلکہ ہر حال مین لازم ہے
کہ ابتدا ساتھہ فصد کے کرین مگر اوس صورت مین کہ خوف جاتے رہنے قوت کا ہو یا مواد تھوڑا
تنہا دماغ مین ہو یا غلبہ خشکی کا ہو اور چاہیے کہ صاحب سودا کی رگ پر نشتر وسیع مارین کہ مواد
غلیظ دفع ہو جاے اور جسطرف گرانی سر مین معلوم کرین اوسطرف کی فصد کھولنی چاہیے اور ترکیب
کثرت اور عموم مادہ کے اکثر حاجت فصد باسلیق کی ہوتی ہے اور ہر مہینے استفراغ مواد کا ضرور ہے
ساتھہ قوی گولیون اور ادویات کبار کے اور جو ضعف معدہ ہوا اور اوسمین موجب علت ہوتے
کرین اوس مادی سے جسمین دوائین تے لانے والی بکائی ہون اور جسوقت قے کرنا کھانے کا خصوصاً
ترشی فم معدہ کی صاحب مالیخولیا کو معلوم ہوتی ہو فوراً قے کرین اور مزاج دیکھنا اور راگ سننا
کامل معالجات سے ہی در جسوقت گرم کھانے کا بساند ہو علاج اوسکا کرین اور لگانا پچھنے مراق پر مفید ہونگے اور جو مراق سر در مزاج ہے نطول
گرم اور ضماد گرم عمل مین لائین اور نشانی مالیخولیا مراقی کی بیقراری اور قلق ہے اور تنگی سینہ کی اور ثقل مراق اور کھانا اوسکا

اوپر کیطرف اور خلط نفس درمیان دونون ثانون کے بسبب مشارکت فم معدہ کی اور بہونک بہت ہوتی
بسبب گرنے مواد کی اوپر معدہ کی اور کھٹی ڈکارین اور متلی بہی ہوتی ہے پس استفراغ مالیخولیا
مراقی مین بضرورت کرین قال بقراط ما کان من اختلاط الذہن مع الضحک فہو اسلم وما کان منہ مع ہم حزن
فہو اشد حرارۃ قال الشیخ واکثر من یہ مالیخولیا فانہ مطحول وقال ایضا عرض ہذہ العلۃ للرجال اکثر
وللنساء افحش وتکثر فی الصیف والخریف وقد تہیج فی الربیع کثیرا لان الربیع یثور الاخلاط خالطا ایاہا ایام
یعنے بقراط کہتا ہے کہ جس کسیکو کہ اختلاط ذہن عارض ہووے ساتھہ ہنسی اور خوشی کے پس وہ نیک ہے
اور جس شخصکو ساتھہ غم و رنج کے پیدا ہووے وہ بسبب زیادتی حرارت کے ہوگا اور شیخ بوعلی سینا فرماتے
ہین کہ اکثر آدمی جن کو مالیخولیا عارض ہوتا ہے وہ صاحب ورم طحال ہین اور شیخ الرئیس نے یہی
لکہا ہے کہ یہ بیماری مردونکو بہت ہوتی ہے بخلاف عورتون کے اور زیادتی اس مرض کی صیف
اور خریف مین اکثر ہوتی ہے مگر کبہی موسم ربیع مین بہی ہیجان مواد اس مرض کا ہوتا ہی اسواسطے
کہ فصل ربیع غلطون کو جوش مین لاتی ہے بسبب شامل ہونے کے ساتھہ خون کی فضل دوسری تمیسرے
مقالہ سے مرکبات القبیہ مین اطریفل معمول حکیم محمد وفا برادر والد مولف واسطے اقسام مالیخولیا
ص کابلی ہڑ زرد ہڑ کالی ہڑ یوست بہیڑہ آملہ ہر ایک چودہ ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑہے دس ماشہ
سناہیرہ سات ماشہ گل گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ برگ سنا مکی سات تولہ اسطوخودوس
بسفائج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی رومی تین تولہ لاجورد دہویا ہوا سات ماشہ دہنیلسات
تولہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے سنا مکی کو پانی مین جوش کرین اور ساتھہ شہد کی قوام
دیکر اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر تیل مین چکنا کرکے اطریفل بنادین اطریفل رمانی مالیخولیا کی
عضو کو خصوصا مراقی کو مفید ہے اور قولنج اور دردسر کو نافع ہے مانع نزلہ ہے انجزون کو طرف
دماغ کے چڑہنے نہین دیتا اور ہمیشکی اوسکی قطع نزلہ کو مجرب ہی قوت اوسکی دو برس تک باقی
رہتی ہے مقدار خوراک واسطے دستون کے ڈیڑہ تولہ سے ستائیس ماشہ تک اور واسطے ہمیشکی کے

مالیخولیا یہ لفظ یونانی ہے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین یونان مین مالیخولیا اس سبب سے نام رکہا گیا کہ حادث ہوتا ہے یہ مرض
سودا غیر محترقہ سے اور وہ مرض متغیر منہا طنون اور انکار کا ہے حالت اصلی طبعی سے طرف فساد
اور خوف کے واسطے مزاج سوداوی کے اور جو مالیخولیا کہ بشرکت مراق عارض ہووے اوسکو مالیخولیا مراقی کہتے ہین

ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک اور سب مزاج والونکو موافق ہے ص پوست زرد ہڑکا پوست کابلی
ہڑکا کالی ہر گل بنفشہ سعتونیا بھونی ہوئی ہر ایک پونے چار تولہ نسوت سفید دہنیا خشک ہر ایک ساڑھے
سات تولہ پوست بہیڑہ آملہ مقشہ گلاب کے پھول نیلوفر کے پھول سنبلو جن ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ
صندل کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ روغن بادام شیرین گیارہ تولہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر روغن مین
چکنا کرین اور عناب اکہتر عدد لعسوہ اکہتر عدد بنفشہ کے پھول پونے چار تولہ جوش دیکر صاف
کرین ڈیڑھ وزن شیرہ ہڑکا اور ایک وزن شہد جھاگ لیا ہوا قوام دیکر گوندہین اطریفل افتیمونی
سودا وی بیماریونکو منفعت عظیم رکھتا ہے بابون کی سیاہی کو نگاہ رکھتا ہے ص پوست کابلی
ہڑکا پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک سات ماشہ سنا مکی نسوت سفید افتیمون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
چینہ ساڑھے دس ماشہ بسفایج ساڑھے تین ماشہ سونف رومی نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر
چھانکر شہد مین گوندہین خوراک ساڑھے چار ماشہ چودہ ماشہ تک ہے اطریفل افتیمونی کہ شیخ الرئیس
علاج مین مالیخولیا کے تعریف اوسکی بہت لکھی ہے اور مجرب فرمایا ہے ص اطریفل ساڑھے تیرہ ماشہ
افتیمون ساڑھے تین ماشہ ایارج پونے دو ماشہ ملاکر استعمال کرین اطریفل افتیمون تالیف علویخان
واسطے مضمون مالیخولیا کے مجرب ہے ص گلقند آفتابی مویز منقی شہد سفید ہر ایک اڑھائی یا دس کو
گلاب عرق گاؤزبان عرق وارچینی عرق فرنجمشک ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر مین جل کر کے
جوشدیوین اور خوب ملین اور بچوڑین اور قوام دیوین بعد اوسکے پوست زرد ہڑکا پوست کابلی
ہڑکا کالی ہڑ آملہ زرشک ہر ایک تین تولہ گاؤزبان شاہترہ افتیمون اسطوخودوس افسنتین فرنجمشک
سنا مکی بادرنجبویہ ہر ایک پانچ تولہ بسفایج نسوت مجسہ ارمنی لاجورد لاودن شحم حنظل ریوند چینی
زراوند مدحرج سونف رومی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ غاریقون سفید نرم ساڑھے دس ماشہ حسب
عود صلیب وارچینی مصطگی نارمشک نام پودینہ بہری سلیخہ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر روغن بادام
شیرین گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مین چکنا کرکے اوسمین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ اور اگر چاہین
کہ قوی ہو جاے ایارج فیقرا اوسمین گوندہ کر کھاوین ایارج شبیار تالیف حکیم مونس اسطے مالیخولیا
حجر ارمنی ازرق رنگ ہوتا ہے بلاد ارمن سے آتا ہی نرم ہوتا ہی مابین پتھر اور مٹی کے اگر توڑین تو سختی
بہت کم معلوم ہوتی ہے گرم وخشک ہی درجہ اول مین قرشی لکھتا ہے کہ ارمنی لاجوردی مسہل سودا ہین قوی ہے

مواد سودا وی اور بلغمی کے مجربات سے ہے خص کندر گلاب کی پھول حب النیل کتیرا دارچینی ہر ایک
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ ایلوا گوگل ریوند چینی ہر ایک پونے چار تولہ کا بی ہڑ گٹھلی نکالی ہوی غاریقون
ہر ایک پندرہ تولہ تگر بالچھڑ زیرہ ہر ایک ایکتولہ نسوت سفید سناء کی تخم حنظل ہر ایک چھہ تولہ دونو
کبابچینی ہر ایک چھہ ماشہ خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی مین ساتھہ گلاب کے اور اکثر استعمال
اسکا رات کو وقت ہوتا ہے مگر بوقت ضرورت کی دن کو بھی کہا سکتے ہین ایارج بوعلی کہ اوسکو
معجب بھی کہا ہے خص گلاب کے پھول کوٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی ساڑھے تین ماشہ
مجرا زنی سوا دو ماشہ تخم حنظل مرچ سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم ریحان تخم فرنجمشک پودینہ
تخم بادرنجبویہ تخم تربج ہر ایک سات ماشہ افتیمون پونے نو ماشہ غاریقون سونٹھ ہر ایک نو ماشہ بکھم
حماما مگر حب بلسان خاشا صعتر تخم اجمود دونو تخم گاجر باغی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوا ایکتولہ ساڑھے
دس ماشہ گاوزبان مین تولہ کو مگر جہا کر شہد خالص دو چند سب دواؤن کے ملا کر عمل مین لاوین فصل تیسری مقالہ تیسری مرکبات
جیمیلہ وحابیہ مین جلنجبین گاوزبانی کہ واسطے تقویت دماغ اور دفع مادہ سودا اور تفریح دل کے مجرب ہے خص پھول گاوزبا کی تازہ چھانکر
قند سفید آدہ پاؤ کم دو سیر بطریق مشہور کے باہم گوندہین اور جو تازہ میسر نہون سوکھے پھولون کو
گلاب مین ترکر سکتے ہین اور گلقند کہ سیوتی یا ہی کے پھولون کا بناتی ہین یہ ہی دستور ہے
اور شدید التفریح اور مقوی معدہ ہے جلاب قند سفید چھٹانک کم سیر گلاب چھٹانک کم سیر مین
بکا کر چھاگ اوتارین اور توام کرین اور جوگاوزبان اور گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویہ
اور گلاب کی پھول اضافہ فرماوین اس ہاری کے واسطے بہت نافع ہوگا حب اصطمخیقون یعنے
اوسکے پاک کرنے والی سودای محترق بلغم سے اور خلطون فاسد کو جسم سے براہ اسہال نکالتی ہے
اور اور بیماریون کو بھی نافع ہے خص زراوند مدحرج نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا ساڑھے سترہ
ماشہ عود بلسان سلیخہ بالچھڑ تگر دارچینی زعفران مصطگی رومی بیخ اذخر بیخہ ترکی افسنتین ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بھونی ہوی غاریقون سفید تخم حنظل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افتیمون بسفایج
فستقی ہر ایک پونے دو تولہ کوٹکر چھا کر گولیان بنا دین خوراک پونے نو ماشہ نیگرم پانی کے ساتھہ
سوتے وقت تناول فرماوین حب افتیمون متقول شفائی سے خص سقمونیا ساڑھے تین ماشہ

کنہ ۱۲ گوند ایکدرخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہ ہے ۱۲

ایارج فیقرا تخم حنظل غاریقون حجر ارمنی افتیمون کوکل ہر ایک سات ماشہ نسوت سفید پونے دو تولہ
کوٹکر چھانکر گولیان بنا دین خوراک پونے نو ماشہ حب لاجورد معمول سودا وی بیماریونکو مفید ہے
حب لاجورد معمول ساڑھے دس ماشہ لونگ سقمونیا سولف رومی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ غاریقون ساڑھے
سترہ ماشہ افتیمون ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج چودہ ماشہ ایارج فیقرا پونے دو تولہ اجمود کے پانی
مین گولیان بنا دین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ ماء الجبن کے حب شبیار منقول خط جد
مولف سے تینون خلطون کو نکالتی ہے اور دماغ اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور واسطے گرانی اور کاہلی
کی سب بیماریونکے مفید ہے اور تپ چوتھیا اور پرانے بخارون کو نافع ہے ورم طحال اور جگر اور معدہ
کا دور کرتی ہے اور پرانی کھانسی کو بہت فائدہ بخشتی ہے اور حب روغن بادام شیرین میں پیکر
بواسیر کے اوپر لیپ کرین نافع ہوگی حب ایارج فیقرا سات تولہ کالی مرچ زرد مرچ ہر ایک پونے دو تولہ
گلاب کے پھول چودہ ماشہ مصطگی مولف رومی عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر پانی
مین گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک
پہلے خواب سے کھا دین حب نافع واسطے وسواس سودا وی کے اور رؤیا کہ سوتے مین ہوتا ہے
اور خیالات خراب کو مفید ہے منقول مائۃ مسیحی سے حب ایارج فیقرا غاریقون افتیمون ہر ایک تین
تولہ تخم حنظل کشکی سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ حجر ارمنی ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنا دین
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ فصل چوتھی تیسری مقالہ سے مرکبات خانیہ مین خمیرہ گاؤزبان
عنبری تصنیف استاد مولف واسطے تقویت دماغ کے بیعدیل ہے اور دل کی فرحت کے لیے
بے نظیر ہے ہمشگی اوسکی خفقان اور مالیخولیا کی سب قسمونکو نافع ہے اکثر تیار کیا گیا اور ہزارہا آدمیونکو
نفع کامل پہونچا مولوی وجیہ الدین مدرس مرحوم کو مرض دماغی ہوا تھا اور ضعف دماغ اس مرتبہ
پہونچا تھا کہ طاقت ایک حرف کہنے کی نرکھتے تھے سترہ دن تک اس خمیرہ کو اونہون نے کھایا
تقویت دماغ اتنی ہوی کہ دن اور رات درس مین مصروف رہتے تھے اور مولف سے اکثر ملاقات
کرتے تھے کبھی بعد استعمال اس خمیرہ کے پھر شکایت ضعف دماغ کی اونہون نے نہیں کی روغن
گاؤزبان گیلانی پانچ تولہ پھول گاؤزبان کے دھنیا خشک چھیلا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک سفید
تخم بالنگو صندل سفید تخم فرنجشک ہر ایک ایکتولہ عنبر اشہب پونے دو ماشہ سوائے عنبر کے اور دواونکو

دو سیر پانی مین تر کرین صبح کو جوشندیکر جسوقت تہائی باقی رہے چھانکر سیر بھر مصری اور پاؤ سیر شہد
مین قوام دیوین اور آخر قوام مین عنبر حل کرین بعد اوسکی سونے کے ورق چاندی کے ورق چھ ماشہ
اضافہ فرماتین اور جسقدر حل کرین گے اوتنا ہی بہتر ہوگا مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات
ماشہ اور ساڑھے دس ماشہ تک ہے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد کا ترتیب دیا ہوا سب قسم کی سوداوی
بیماریونکو نافع ہے اور اعضاء رئیسہ کی تقویت مین بعدیل ہے اور مزہ مین بہت لذیذ ص عود غرقی
چار ماشہ ابریشم خام بیالیس تولہ صندل سفید پیا ہوا چھ ماشہ بالچھڑ پوست بیدون تبخ مصطگی لونگ
دانہ الائچی سفید تیج پات ہر ایک پانچ ماشہ دواؤن کو کپڑے مین باندہ کر معہ ابریشم عرق گاؤزبان
بید مشک گلاب پانی انار شیرین کا پانی بہی شیرین کا پانی سیب شیرین کا ہر ایک بیس تولہ پانی مینہ
کا دو سیر جوش کرین کہ وزن مینہ کے پانی کا جلجاے اور پانی میوون کا باقی رہے بعد اوسکی پاؤ سیر شہد
خالص اور آدہ آدہ پاؤ مصری اور قند مین قوام دیوین اور آخر قوام مین چھ ماشہ عنبر حل کرین جسوقت
قوام سرد ہوجاے سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ ملاکر موتی بلا سوراخ اکتولہ یاقوت رمانی
نو ماشہ کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک چھ ماشہ لیشب سفید نو ماشہ مشک خالص چار ماشہ داخل کرکے
خوب مخلوط کرین اور چینی کی مرتبان مین نگاہ رکہین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک
خمیرہ ابریشم کہ حکیم مسیح الزمان نے بادشاہ کی واسطے ترتیب دیا تہا وحشت کو دور کرتا ہے اور سب
سوداوی بیماریونکو نافع ہے اور قوت دل کی بہت کرتا ہے کہربا لیشب صندل سفید اگر خام
عنبر مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ فرنجمشک ابریشم کترا ہوا موتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پہول گاؤزبان
کے نو ماشہ ان سب کو کوٹین اور چھانین اور ابریشم خام دس تولہ شہد خالص گیارہ تولہ تین ماشہ مصری
سفید اوتیس تولہ پانچ ماشہ گلاب دو سیر ابریشم کو گلاب مین ایک رات دن بہگو کر جوشدیون جسوقت
آدہا گلاب باقی رہے صاف کرکے ساڑھے چار ماشہ گاؤزبان ساڑھے چار ماشہ اور نجبو یہ علحدہ علحدہ
تہوڑے پانی مین پکاوین اور صاف کرکے اوسمین ملادین اور شہد اور مصری داخل کرکے قوام دیوین
اول عنبر کو حل کرکے حوب لت کرین کہ سفید ہوجاوے بعد اوسکے دوائین کوٹی اور چھانی ہوئین کہ
رکہی ہون گوندہین اور نگاہ رکہین خمیرہ ابریشم دیگر مسیح الزمان خانصاحب خفقان اور وحشت کو
دور کرتا ہے اور نور آنکہو نکا زیادہ کرتا ہے اور معدہ اور قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے حص ابریشم خام

گلاب قند سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ شیرہ سیب شیرین کا شیرہ سیب ترش کا
شیرہ بیدمشک انار کا شیرہ کشنیز انار کا شیرہ بیدمشک انگور کا شیرہ عناب کا شیرہ گاؤزبان کا صندل
سفید گلاب مین پسیا ہوا ہر ایک تین تولہ زعفران گلاب مین گھولی ہوئی ساڑھے تین ماشہ
عنبر مشک ہر ایک پونے دو ماشہ طریق بنانے کا اوسکے یہ ہے کہ ابریشم کو ایک مرتبہ پانی مین
دھوین کہ گرد و غبار سے پاک ہو جائے آدھ پاؤ کم دو سیر مینہ کے پانی مین رات دن بھگوین
اور پھر جوش کرین کہ ڈیڑھ پاؤ رہ جائے ملکر صاف کرین اور شیرہ ہاے مذکور ساتھ قند کے اضافہ
فرماکر قوام دیوین اور عنبر اور مشک حل کرین اور زعفران محلول بھی داخل کرین اور اگر چاہین کہ
مزاج مین ترکیب کا سرد ہو جاے اور صفراوی آدمیون کو موافق آئے عرق بید مشک چودہ
تولہ سات ماشہ شیرہ خیارین پانی تربوز کا پانی ریباس کا پانی کچی انگور کا ہر ایک تین تولہ داخل
کرین اور دور کرنا بلغم اور سودا کا اگر مطلوب ہو اور سرد مزاج والون کو موافق ہووے مصطگی
پیلز فرنجمشک بادرنجبویہ چھوٹی الائچی لونگ کابی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کو ٹکرگاجر
کی پانی مین جوش دیوین اور صاف کرکے خمیرہ مین اسکو بھی اضافہ فرمائین **خمیرہ ابریشم**
معمول منقول خطاعم مؤلف سے **صفت** ابریشم آدھ سیر گلاب عرق بید مشک پانی لوہے سے
بجھا ہوا پانی چاندی سے بجھا ہوا پانی سونے سے بجھا ہوا ہر ایک چار سیر مین تر کرین اور گاؤزبان
گیلانی اور پھول گاؤزبان کے ہر ایک ساڑھے سات تولہ بنفشہ بالچھڑ نیلوفر کے پھول برگ تلسی بادرنجبویہ ہر ایک پونے
چار تولہ عرق گاؤزبان عرق بید مشک ہر ایک چار سیر مین علیحدہ بھگو کر صبح کو پکائین اور دونون جوشاندون کو جمع کرکے ساتھ مصری اوسکے
کے قوام دیوین اور پانی سیب کا پانی بہی کا پانی انار کا پانی ناشپاتی کا ہر ایک دو سیر موتی
پسی ہوئی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ سونے کے ورق پونے سات ماشہ چاندی
کے ورق مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کہربا رشمی کشنیز خرما ہر ایک نو ماشہ
زعفران ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب ایکتولہ منبلوجین نو ماشہ اضافہ کرکے بدستور خمیرہ
بناوین **خمیرہ ابریشم دیگر** چاندی کے ورق مصطگی کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے
چار ماشہ ابریشم گتراہوا گاؤزبان کی پھول منبلوجین گلاب کے پھول اگر خام صندل سفید موتی مشک خالص ہر ایک
نو ماشہ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ عنبر اشہب بارہ تولہ ابریشم خام آدھ سیر شہد خالص آدھی جہانتک کم آدھ سیر عرق بید مشک پانی مصری

مصری ہر ایک چھٹانک کم سیر گلاب تند آدہ پاؤ کم دو سیر ابریشم کو عرقون مین مین رات دن بھگو کر جو
کو گلاب مین سپیکرا اور دواؤن کو حکما چھانکر بدستور معمول مرتب کرین منقول بیاض عالمگیری ہے
خمیرہ ابریشم انجرون کو منع کرتا ہے دل اور معدہ کو قوت بخشتا ہے منقول خط استاد مولف ہے نیلوفر
سفید بہمن سرخ بہمن سفید دہنیا خشک پوست بیرون بسپتہ موتی بلا سوراخ کہربا اشہی نیلوفر کے
پھول گاؤزبان کے پھول ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ یاقوت رمانی دو ماشہ چھ چاول
برگ کا وزبان گیلانی تین تولہ کافور قیصوری آٹھ رتی تین چاول افشردہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سفید ساڑھے دس ماشہ شیر آملہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سونا حل کیا ہوا آٹھ رتی تین چاول
چاندی کے ورق بارہ رتی ساڑھے چار چاول مشک خالص دو رتی ایکچاول عنبر اشہب آٹھ رتی تین
چاول پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھے انار کا ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ گلاب بید مشک عرق گاؤزبان
چودہ تولہ سات ماشہ قند سفید آدہ پاؤ کم دو سیر خمیرہ گاؤزبان دل اور دماغ کو بہت قوت دیتا ہے
خفقان اور غشی کو دور کرتا ہے ص کافور آٹھ رتی تین چاول مشک خالص پونے دو ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول برادہ صندل باہچھڑ چھڑیلا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بادرنجبویہ ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان کے پھول پونے چار تولہ گاؤزبان گیلانی ساڑھے سات تولہ سوائے
جزو اول کے اور سب دواؤن کو چھٹانک کم سیر پانی اور گلاب مین بھگو دین اور جوش دیکر صاف
کرین اور ساتھ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر قند سفید کے قوام دیکر اور تینون جزو پہلے کے داخل کرکے
تناول فرماوین خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک خمیرہ ابریشم بقائی سے سودا وی
وحشت اور سر خفقان اور ریح بواسیر کو مفید ہے اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت پہونچاتا ہے اور بالخصوص
کی سب قسمون کو نافع ہے ص اگر خام مصطگی مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ یاقوت کہربا مونگا
سنگ ابشم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ موتی عنبر ہر ایک نو ماشہ برگ بادرنجبویہ برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے
سات تولہ ابریشم زرد خام ساڑھے چونتیس تولہ مصری سفید ایک سیر شاہجہانی ابریشم کو پانی سونف کے
بجے ہوے یا لوہے کی بجے ہوی مین پکاوین کہ چہارم باقی رہے خوب ملکر صاف کرین اور بادرنجبویہ
فرنجمشک کو علیحدہ ایک کاسہ پانی مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے صاف کرکے پانی مذکور مین شامل
کرین اور مصری سفید داخل کرکے خمیرہ کا قوام دیوین اول عنبر ہیر جواہر بعد اوسکے اور دواؤن

بدستور معمول حل کرین خمیرہ ابریشم وحشت سودا و خفقان سردا و ریاح بواسیری کو مفید ہے
اور مالیخولیا کی سب قسمونکو نافع ہے اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت دیتا ہے ص عنبر اشہب سونے
کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کی ورق موتی بلا سوراخ مصطگی ہر ایک نو ماشہ
مادر بنجویہ پانچ تولہ سات ماشہ گاؤزبان گیلانی نو تولہ سارے چار ماشہ ابریشم خام سفید چھٹانک
سیر شکر سفید تین وزن سب دواؤن کے اول کوہ ابریشم کو چیرین اور کیڑے کہ اوسکے اندر ہوتے ہین
دور کرین اور چھٹانک بھر سیر پانی لوہے کی بجھے ہوے مین ایک رات دن بھگو دیوین پھر جوش کرین
کہ تہائی رہ جاوے بعد اوسکے ابریشم کو پانی مین ملا کر شکر سفید ڈالکر قوام دیوین اور دواؤن اضافہ
فرماکر خمیرہ تیار کرین خمیرہ مروارید مجسد معصوم علی خان موتی بلا سوراخ ایکتولہ زہر مہرہ مادر بنجویہ
ہر ایک دو تولہ بہمن سرخ[۱] بہمن سفید تودری[۲] سفید تودری سرخ ہر ایک ایکتولہ گل گاؤزبان آدہ پاؤ
زعفران عنبر اشہب مشک نافہ ہر ایک ایکتولہ قند سفید دس سیر بید مشک گلاب ایک ایک سیر خرفہ
چھلا ہوا آدہ پاؤ تخم مادر بنجویہ ایکتولہ موافق دستور کی تیار کرین خمیرہ گاؤزبان برگ گاؤزبان
گیلانی گل گاؤزبان ہر ایک چار تولہ مادر بنجویہ آدہ پاؤ گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدہ سیر مشک نافہ
عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ قند سفید ایک سیر بطریق مشہور تیار کرین خمیرہ بنفشہ
مسہل صفرا ہی اور سینہ کی بیماریونکو مفید ہے اوزات[۳] الجنب اور ذات[۴] الریہ کو نافع ہے ص
پھول بنفشہ کی تناخ اور ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے یعنے برگ بنفشہ اوسکی حاصل کرین بقدر آدھی چھٹانک
کم آدہ سیر کے اور قند سفید ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر دونکو باہم کوٹکر اور درہم کرکے کف مال
کرین اور وقت ملنے کی تھوڑا گلاب اوسپر چھڑکین کہ خوب مخلوط ہو جاوے بعد اوسکے سورج کی سیخے
رکھین تین دن تک اور ہر روز اوسکو خوب ہاتھ سے ملتے رہین بعد اوسکے نگاہ رکھین وقت

---

[۱] بہمن سرخ وسفید ایک جڑ ہے فارس خراسان اور ارمن کے پہاڑون مین ہوتی ہے برگ آلو بخارے کے مانند
برگ اوسکا ہوتا ہے اور پھول نہین ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ وسفید [۲] تودری تخم ہی ایک گیاہ کا کہ شاخین اوسکی سرخ
اور سخت ہوتی ہین اور پھل اوسکا نلائی باریک ولطیف ہوتا ہے تخم اوسکا دانہ سورے سے بہت چھوٹا اور قدرے چوڑا تین قسم ہوتا ہے
سرخ وزرد وسفید سرخ کو اصفہان مین تودری گمگون کہتے ہین [۳] ذات الجنب ورم گرم مولم ہے
نواحی سینہ مین ہوتا ہے اوسکی کئی قسمین ہین اور ہر قسم کا جداجدا خاص نام ہے [۴] ذات الریہ ورم پھیپھڑہ کا ہے

حاجت کے تین تولہ اوسمین سے تناول فرماوین **فصل پانچوین تیسرے مقالہ سے**
مرکبات والیہ مین **دوا المسک** نافع ہے وسواس اور جنون کو کہ مرہ سودا سے حادث ہوا
ص نرکچور درونج ہر ایک ساڑھے ستّرہ ماشہ موتی کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس
ماشہ شبمن سفید بمن سرخ بالچھڑ چھوٹی الایچی چند بدیستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ آبریشم خام پونے
دو تولہ سونٹھ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ کو ٹکر چھانکر شہد جھاگ
لیے ہوئے مین معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ شراب ریحانی
کی یا گاؤزبان کے پانی کے ساتھہ نوش فرماوین **دوا المسک** کہ مرض مالیخولیا سے
احتراقی صفراوی مین بعد استفراغ کامل کے کام آتی ہے واسطے تبدیل مزاج کے منقول شرح
حکیم علی سے **ص** زعفران چہارم جزو مشک آدھا جزو کہربا مونگے کی جڑ تخم دھنیا نبسلوچن مغز
تخم خیارین آبریشم جلا ہوا موتی بلا سوراخ ہر ایک ایک جزو گوداسیب شیرین کا تین جزو سات
تین وزن شکر طبرزد کی معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ شربت سیب
شیرین کے **دوا المسک پارہ** اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور گرم مزاج والون
کو موافق ہے وخباثت نفس اور وسواس کو دور کرتی ہے اور مالیخولیا کہ احتراق خون اور
صفرا سے حادث ہو **ص** موتی بزرگ دانہ بلا سوراخ کہربا شمعی گلاب کے پھول نبسلوچن
سفید دھنیا خشک مقشر صندل سفید تخم خرفہ مقشر مونگے کی جڑ جلی ہوئی اور دھوئی ہوئی
زرشک گاؤزبان کے پھول ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ گیرو دھویا ہوا
چھالیہ دکھنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ نیلوفر کے پھول نو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب
نو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصری سفید
دو وزن سب دواؤنکی پانی میٹھی سیب کا پانی میٹھی انار کا ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر عرق بید مشک گلاب
ہر ایک پاؤ سیر جوارش کمونی گلاب مین دو پہر سماق کی خوب پیسین باقی اور دوائین کو ٹکر چھانکر اور پانی اور عرق
اور مصری کا قوام دیکر بدستور دوا تیار فرماوین **فصل چھٹی تیسرے مقالہ سے** مرکبات سینہ اور سینہ مین سقوط
لاجورد کہ ساتھہ مالیخولیین کے معمول ہوتا ہے **ص** جوارش جوزا نیمجوش ہوا ہوا لاجورد پیسا ہوا ہر ایک دو ماشہ کالی ہڑ کابلی ہڑ
زرد ہڑ ہر ایک چار ماشہ افیمون بسفائج ہر ایک سات ماشہ سنا رکی بنفشہ کے پھول ہر ایک پانچ ماشہ تخم شاہترہ

چھاشہ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ شکر سفید بقدر چار تولے کے کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف دیگر** مجرب اور معمول والد مؤلف **ص** سنا رکی افیمون ہر ایک پونے دو ماشہ نشوت سفید مجوف چھلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ خمار یقون نرم سفید لاجورد کالی ہڑ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ پوست کابلی ہڑکا پوست زرد ہڑکا بسفائج مستقی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس سات ماشہ بدستور مشہور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور بعض اوقات خوراک اس کی ڈیڑھ تولہ سے زیادہ بھی ہوئی ہے اور فائدہ کیا ہے **سفوف مروارید** دل اور دماغ کی یہ دوا نہایت مفید ہے اور وسواس اور خفقان کو دور کرتا ہے تالیف کیا ہوا جالینوس کا کابلی ہڑ گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ ونج عقربی تخم ریحان بادرنجبویہ گلاب کے پھول مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ یاقوت سرخ مونگے کی جڑ موتی بلا سوراخ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم بالنگو ساڑھے سترہ ماشہ شجر ارمنی دھویا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے ساڑھے چار ماشہ تناول فرماوین **سفوف لمؤلف ص** حجر ارمنی حجر لاجورد سنگ یشم بادرنجبویہ بسفائج اسطوخودوس برگ فرنجمشک ابریشم کترا ہوا گاؤزبان گلیلانی گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ ورنج کابلی ہڑ امیتون مصطگی روی بہمن سفید آملہ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک ساتھ ناگفنی کے **سفوف لمؤلف** واسطے نکالنے سودا کے جسم سے مارا بجین کے ساتھ نوش فرماوین **ص** کابلی ہڑ پندرہ ماشہ خمار یقون افیمون ہر ایک پانچ ماشہ بادرنجبویہ سات ماشہ تخم خطل چار ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف مبارک** مالیخولیا کو مفید ہے اور

بادرنجبویہ ایک گھاس ہے بقدر ایک ڈیڑھ گز کے بلند ہوتی ہے پھول اوسکا بنفشی اللون سرخی ہوتا ہے دو قسم ہوتا ہے صغیر ایک قسم ہے برگ اوسکا لطیف اور طولانی ہوتا ہے اور ہر سال تخم اوسکا سبز ہوتا ہے قسم دوسری کبیر ہے برگ اوسکا گول ہوتا ہے اور پھول اوسکا سفید اور تخم ہوتا ہے بسفائج ایک جڑی ہے اخیر اگست میں سیاہی اور باریک گودا رہتی ہے بہترین قسم سے وہ ہے کہ مزہ اوسکا تو کے مزہ کے مشابہ ہوتا ہے اسطوخودوس نوحرف مین لغت یونانی ہے یعنی حافظ الارواح ایک گھاس ہے موسم ربیع مین ہوتی ہے اور اطراف عظیم آباد بنگالہ وغیرہ مین بھی پیدا ہوتی ہے کہ زبان بنگالی مین نام اوسکا بنتہ ہے اور خاص ہندی مین دمارو کہتے ہین ۱۲

اور جیپ سیاہ اور خدام اور سودا دی درم اور کھجلی خشک و ترا ورداد کو نافع ہے ص حجر لاجورد سات ماشہ حجر ارمنی دہ ہویا ہوا کالی ہڑ کا بلی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک چودہ ماشہ افتیمون روغن بادام مین آلودہ کرکے بسفائج دو تولہ سنا مکی بنفشہ کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم شاہترہ پونے دو تولہ تخم بالنگو کہ اوسکو ناکوفتہ ملا دین برابر وزن سب دواون کے شکر سفید داخل کرین چودہ شاہ سے دو تولہ تک تناول فرماوین ہمراہ عرق گاوزبان یکگرم کے اور جوشاندی تمقونیا اس نسخہ مین اضافہ کرین واسطے جاری کرنے دستون کے قوی ہوگا سفوف نقل خط استاد مولف سے ساتھ ماالجبن کی مستعمل ہے ص بنفشہ مکوہ خشک گلاب کے پھول منقہ بادام شیرین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ ہر ایک آٹھ رتی تین چاول لاجورد دہ ہویا ہوا ربوند چینی تمقونیا بھونی ہوئی برگ سنا مکی کتیرا ارب السوس ہر ایک چار رتی دو چاول قند سفید ساڑھے دس ماشہ کو ملکر سفوف بناوین خوراک نو ماشہ سعوط روغن نیلوفر روغن بادام دودہ لڑکی کی کا سکو ملاکر سعوط کرین اور اسیطرح سے سعوط سر دا ور تر روغنون کے کہ درد سر کی بحث مین مذکور ہوے ہین اور اکثر بحث تشنج مین بھی آوینگی مفید ہین سکنجبین افتیمونی مقول قرابادین شفائی سے مالیخولیا اور وحشت اور مرگی کو نافع ہے ص افتیمون تین تولہ بسفائج نسوت ہر ایک پونے دو تولہ گاوزبان ہمراہ تخم کاسنی سوسن کی جڑ تخم کشوث پوست بیخکاسنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خاشاکلاب کے پھول کماؔ فیطوس ہر ایک چودہ ماشہ تخم بادرنج فرنجمشک بادرنجبویہ زرد ورنج عقربی بہن سرخ بہن سفید تیج یات جیہوٹی الائچی بابچہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلقند آفتابی برابر سب دواون کے سرکہ اور پانی مین بھگو دیوین ایک رات دن اور جوشکرین اور ساتھہ چٹانک کم سیر قند سفید کی قوام دیکر سکنجبین تیار کرین سکنجبین دیگر افتیمون گاوزبان فرنجمشک بادرنجبویہ اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ افتیمون کپڑے مین باندہ کر معہ اور دواون کے یا دسیر سرکہ مین بھگو دین اور صبح کو جوشاندیکر صاف کرین اور ساتھہ آدھی چٹانک کم آدھ سیر قند سفید کی قوام دیکر ماالجبن کے ساتھ تناول کرین شربت مجرب معمول واللہ مولف مالیخولیا کے سب قسمونکو مفید ہے علاج احمد شاہ کا کہ سودا سر شار رکھتا تھا اسی شربت سے کیا ہے بلکہ مزاج ہزار ہا آدمیونکا ہمیشگی سے اس شربت کی اصلاح پر آگیا ضابطہ اونکا یہ تھا کہ اس

کماؔ فیطوس تخم کرفس رومی ہے شیرازی مین ماشس دار و کہتے ہین اور فرنگ مین جوہ اور ہندوستان مین گرو ندہ کہتے ہین

شربت کو ماء الجبن کے ساتھ بعد نقیہ کے استعمال فرماتے تھے اور کبھی بروقت ضرورت کے قبل تنقیہ اور مرکبون ماء الجبن کے بھی جائز لکھا ہے ص گاؤزبان گیلانی دو تولہ بنفشہ دو تولہ بادرنجبویہ یوسنے نو ماشہ گلاب کی پھول سوا چار ماشہ نیلوفر کے پھول تخم فرنجمشک کالی ہڑ افتیمون بسفائج برگ فرنجمشک اسطوخودوس برگ سنا رکی ہر ایک پونی نو ماشہ مصری گلاب ہر ایک پاؤ سیر رات کو دوائین پانی مین بھگو دیوین صبح کو بطریق مشہور شربت بناوین اور اگر عوض مصری کے تربخبین اور شیرخشت اضافہ کرین بہتر ہے شربت مسہل محرب اور معمول والد مولف مالیخولیا کی سب قسمونکو مفید ہے اور مرگی کو نافع اور اوس آدمی کہ جو مسہل پینے سے کراہیت رکھتا ہو بہتر ہے ص سولف مہنداج گاؤزبان بادرنجبویہ سولف رومی ہر ایک ایکتولہ کاسنی کی جڑ گلاب کے پھول ہر ایک ڈیڑ تولہ اسطوخودوس بسفائج فستق کابلی ہڑ تخم احمود تخم کشوث کالی ہڑ ہر ایک ڈیڑ تولہ بنفشہ کی پھول مکوہ خشک ہر ایک دو تولہ لنسوت دو تولہ عود صلیب غاریقون سفید نرم ہر ایک چھ ماشہ سنا رکی تین تولہ منقی تین تولہ کشمش چار تولہ دو رات پانی مین تر کرین اور ساتھ تربخبین اور گلقند اور مصری سفید ہر ایک پاؤ سیر قوام دیوین مقدار خوراک چودہ تولہ سے پاؤ سیر تک ہے شربت کہ مالیخولیا اور وحشت سوداوی کو مفید ہے دل کو قوت دیتا ہے منقول شیخ الرئیس سے ص ملہٹی سارہے سترہ ماشہ بسفائج سولف ولیسی ہر ایک دو تولہ برگ بادرنجبویہ چار تولہ سارے چار ماشہ تخم کاسنی تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ گاؤزبان گیلانی آٹھ تولہ نو ماشہ اور بعضے نسخہ مین بجاے ملہٹی کے بیخ نسوس آسمانجونی تین تولہ داخل ہے سب کو دو چند شیرہ سیب شیرین اور بوشش چند گلاب مین جوش کرین کہ سہ چند دو اوکے گلاب اور شیرہ باقی رہے صاف کرین اور شکر داخل کرکے قوام دیوین شربت بادرنجبویہ منقول جلابی سے ص گاؤزبان گیلانی خشک پونے نو تولہ بالنگو تازہ چٹانک کم سیر اگر تازہ میسر ہووے خشک گیارہ تولہ تین ماشہ لیکر جوشکرین اور صاف کرکے چٹانک کم سیر شہد جھاگ لیے ہوے مین شربت تیار کرین شربت معمول منقول قرابادین عم مولف سے ص گاؤزبان گیلانی بادرنجبویہ اسطوخودوس

فرنجمشک ہندی مین رام تلسی کہتے ہین ایک قسم ریحان کی ہے خوشبو اوسکی لونگ کی خوشبو سے مشابہ ہے اور بعضے کہتے ہین کہ جو خوشبو مشابہ مشک ہے لہذا فرنجمشک نام مشہور ہوا دو قسم ہوتی ہے ایک باغی وہ ہندی ہے دوم خیگلی نام اوسکا چینی ہے تخم اوسکا سیاہ رنگ تخم بالنگو سے چھوٹا ہوتا ہے ۱۲

برابر وزن کوٹکر جوشکرین اور صاف کرکے ساتھ عدد سفید کے قوام دیکر شربت بناوین بونے تین
تولہ ہر روز کھاتے رہین **شربت گاؤزبان** منقول قرابادین جدید مولف سے **ص** گاؤزبان
بادرنجبویہ ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ عنبر اشہب ڈیڑہ تولہ مصری سفید ایک سیر مشک خالص سات جو
چار ماشہ گلاب تحفہ دس شیشہ بدستور مرتب کرین **شربت اسطوخودوس** مواد سودا وی
اور بلغمی کو نفع دیتا ہے خصوص مواد دماغی کو نفع کامل پہونچاتا ہے اور مرض نسیان اور اختلاط ذہن کو
مفید ہے اور دماغی بیماریون کو نافع ہے **ص** لٹھی ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ خشک
گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ بنسراج اسطوخودوس پنج سوسن گاؤزبان خراسانی سونف دیسی اجمود
تخم خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقے پانچ تولہ دس ماشہ لسوڑہ تیس عدد سب دواؤن کو بھوش
کرین اور ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑ سیر شکر طبرزد اور شہد خالص داخل کرکے قوام دیوین مقدار خوراک تین تولہ
سے سوا پانچ تولہ تک ہے **شربت ابریشم** حکیم محمد زمان خان نے واسطے جہانگیر بادشاہ کے تیار کیا نہایت خفقان
کو نفع کامل پہونچاتا ہے مقوی دماغ ہے معمول عم مولف سے **ص** ابریشم زرد خام دس تولہ ایک رات
دن تین سیر پانی مین بھگودین اور جوشکرین کہ ایک سیر رہ جاوے صاف کرکے ساڑھے چار ماشہ بابونہ
علحدہ قدرے پانی مین جوشکرین اور صاف کرکے اوسمین ملاوین اور مصری سفید سوا پاؤ اور شہد خالص
اڑھائی چھٹانک داخل کرکے قوام دیوین بعد اوسکے ابریشم کترا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ گاؤزبان گیلانی
لونا شہ فرنجمشک سارھے چار ماشہ موتی کہربا سنگ یشم صندل سفید اگر خام مصطگی مشک عنبر اشہب ہر ایک
سوا دو ماشہ گلاب چار سیر بدستور معمول شربت تیار فرماوین مقدار اک چمچہ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے
شربت گاؤزبان مقوی دل منقول قرابادین عم مولف سے **ص** گاؤزبان گیلانی پاو سیر بادرنجبویہ
پاو سیر مصری سفید ڈیڑہ سیر عرق بید مشک چار شیشہ گلاب چار شیشہ مشک خالص پونے دو ماشہ
عنبر اشہب پونے دو ماشہ کافور پونے دو تولہ زعفران سات ماشہ اول گاؤزبان اور بادرنجبویہ کو
دس سیر پانی مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے عرق بید مشک گلاب داخل کرکے ساتھ مصری کے قوام
دیوین اور بعد اوسکے عنبر اور زعفران اور مشک داخل کرکے اور کافور گلاب مین پیسکر ملاوین مقدار خوراک سات
ماشہ سے تین تولہ تک عرق بید مشک یا گلاب یا سرد پانی مین گھولکر تناول کرین اور چونگا گاؤزبان اور بادرنجبویہ
مقطر کرکے عرق اوسکا حاصل کرین اور موافق دستور کے شربت بناوین لذیذ اور لطیف زیادہ ہوگا **شربت ابریشم** منقوی

قرابادین جدید مولف ہے ص ابریشم خام آدھی چھٹانک کم آدھ سیر گاؤزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس ہرایک
اٹھارہ تولہ پانچ رات دن لوہے کے بھبکے ہوئے پانی مین تر کرین اور موتی کہربا مونگے کی چھٹانک
پوست بیرون بسیہ ہرایک نو ماشہ پوست ترنج بیج پات ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام ڈیڑھ تولہ لو
جاوتری جایفل ہرایک نو ماشہ سہن سفید سہن سرخ ڈیڑھ تولہ مروارید عقرقرحا ساڑھے تیرہ ماشہ زرکچور
نو ماشہ تخم فرنجمشک پونے چار تولہ مشک خالص سوا دو ماشہ صندل سفید دو تولہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ
مصری سفید بقدر حاجت موافق دستور کے شربت بنا دین شربت گاؤزبان معمول نسخہ معصومی
ص برگ گاؤزبان ساڑھے سات تولہ گاؤزبان کے پھول پونے چار تولہ بادرنجبویہ ایکتولہ ساڑھے
دس ماشہ ورق گلسرخ بالچھڑ چڑیلا ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ تراشہ صندل ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سب
دواؤنکو چھٹانک کم سیر پانی اور گلاب اور اڑھائی چھٹانک بید مشک مین بھگو کر جوشکرین بعد
اوسکے ملکر صاف کرین اور قند سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر ڈالکر قوام دیوین زعفران پونے
دو ماشہ مشک خالص پونے دو ماشہ کافور پونے دو ماشہ اضافہ کرین شربت افسنتین بالخولیا
مراقی کو نافع ہے اور واسطے ضعف معدہ سرد اور مرض سوداالقنیہ کے تجربہ کیا گیا ہے ص بالچھڑ سات
ماشہ لعنوت سفید غاریقون[1] سفید نرم ہرایک چودہ ماشہ افسنتین[2] رومی تین تولہ گلاب کی پھول
کی پتی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ بالکم دو سیر پانی مین بھگو کر جوشدیوین کہ تہائی رہ جاوے
صاف کرکے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر قند یا شکر ملا کر قوام شربت کا تیار کرین فصل ساتوین
مقالہ سوم سے مرکبات ضادیہ اور عینیہ مین ضماد بالخولیا مراقی بعد تے کے نفع دیتا ہے
ص مصطگی گلاب کے پھول افسنتین رومی بالچھڑ مگر موتھا سوا پودینہ جنگلی زیرہ کرمانی سونف رومی اجمود
کو مگر جہانگیر ضماد کرین یا پانی مین پکا کر اور جہانگیر اور گاے کی منا مین بھر کر کماد کرین بیٹے سنکلیں اور
جوکندر دارچینی زرکچور اضافہ کرین مناسب ہے عرق معمول عم مولف سوداوی بیماریو کو نافع ہے
معدہ کو قوی کرتا ہے اور سر کی بیماریو کو بہت مفید ہے ص اسطوخودوس بارہ تولہ دہنا خشک

---

[1] غاریقون ایک چیز ہے بوسیدہ جڑ کے مشابہ اور جوف مین پرانی درختون کی مانند بلوط وغیرہ کی پیدا ہوتی ہے نارنجی مادہ
ہے مختلف رنگ رکھتی ہے بہت زیادہ یا بہت ہوتی ہے مگر نرم اور مسہل قسم بادہ سفید اور سبک ہے [2] افسنتین ایک گیاہ ہے
برگ اوسکا مثل سترکے ہوتا ہے اور پھول گل بابونہ کی مانند کچھ ہوتا ہے جڑ اسکی مثل سونپ کی ہوتی ہے تیز قسم ہوتی ہے

تین ماشہ پوست زرد ٹہر کا ایک سیر گلاب کی پھول پانچ تولہ منقی گا وزبان ہر ایک آدہ ماشہ کالی ہر ٹہ
یا دو سیر چار رات دن بھگو کر سات سیر عرق کھینچین عرق قندی ایسا عرق خوش مزہ کوئی نہین ہے
ہرگز خمار نہین لاتا اور مطلق بو نہین رکھتا دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے معمول عم مولف ص
قند سیاہ چھٹانک کم سیر جہانگیری پوست کیکر آدھ سیر پانی صاف خالص بقدر ضرورت مٹکہ مین ڈالکر
عرق یک آتشہ کھینچین پھر پینتیس سیر عرق کو ہر چند نرم زیادہ کھینچین عرق دو آتشہ بہتر ہوگا آدھ سیر
عرق دو آتشہ تاثیر خوب کریگا اور اگر نرم چاہین چودہ اور پندرہ سیر کافی ہے اور جو عرق یک آتشہ
تیار ہو وے یہہ دوائین تین رات دن بھگو دیوین چوتھے روز عرق دو آتشہ کھینچین دوائین یہ ہین
لونگ دو تولہ صندل سفید گلاب مین پیکر دس تولہ عنبر لادن ہر ایک تین تولہ اگر خام انگبوتہ مصری
سفید ایک سیر دار چینی تین تولہ گا وزبان پانچ تولہ دو اونکو نیمکوب کرین اور عرق ایک آتشہ
مین تین رات دن تر رکھین بعد اوسکے عرق کھینچین اور تھیلی مین یہ چیزین باندھین صندل دو تولہ
مشک ایکماشہ عنبر لادن ایک تولہ کپڑے مین یا تھیلی مین مضبوط باندہ کر گھڑے مین رکھین اور
جو دو آتشہ تیار ہو جاوے اگر موسم گلاب کا ہو پانچ سیر گلاب کی پھول کی پتی کہ زردی اور سبزی اوسکی دور
کی گئی ہو حاصل کرین اور پاکیزہ کپڑے مین باندہ کر دیگ یا چینی کے مرتبان مین ڈالین اور عرق
دو آتشہ گرم گرم اوسپر گراوین تمام روز جب گذر جاوے اور تیزی کم ہو وے استعمال کرین عرق
چوبچینی ضعیف کو قوی کرتا ہے اور نا توانکو توانائی دیتا ہے اور شہوت جماع کی قوت اتنی
بخشتا ہے کہ جسکی کچھہ حد نہین مالیخولیائی مراقی کو بہت مفید ہے منقول قرابادین عم مولف ہے
ص چوبچینی بیس سیر اکبری دار چینی نیمہ ۱۵ سیر چھوٹی الائچی کبابچینی لونگ جائفل جاوتری موتھا تیجپات
اگر خام بہمن سرخ بہمن سفید زرچوبہ مادر نچوبہ خولنجان یعنے کلپھن بالچھڑ چھڑیلا گا وزبان صندل سفید
پیسا ہوا اور ورنج ۱۶ عقربی خصیہ ۱۷ الثعلب بسطگی بیخ بنفشہ ہر ایک دو سیر مصری سفید پونے تین سیر

---

۱۶ ورنج ایک جڑ ہے بچھو کی شکل پوست اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے تعداد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین بہتر قسم تخم ہے اور
اندر سے سفید برگ اوسکا مشابہ برگ بادام کے ہے ۱۷ خصیۃ الثعلب ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی اور مزہ اوسکا
شیرین ہوتا ہے اور بو اوسکی مانند بو منی کی ہوتی ہے اور کئی قسم ہوتی ہے ایک دانہ اوسکا مانند دو بیضہ کو جک کے ہوتا ہے
کہ باہم ملا ہوا اور برگ اوسکا برگ بازک کے مشابہ ہے مستعمل جڑ ہے نہ دانہ اوسکا قسم دوسرے تخم اوسکا سیاہ سخت ہوتا ہے اور اسیطرح لب الفام

مویز منقی بیس سیر شہد مصفی بیس سیر قند سیاہ پوسنے تین سیر پوست کیکر چھٹانک کم سیر گلاب
عنبر اشہب دو تولہ مشک پانچ تولہ زعفران آدہ سیر بدستور عرق کھینچین خواہ یک آتشہ خواہ دو آتشہ
اور بعضون نے عوض چہال کیکے بیری کی چہال داخل کی ہے وہ بہی خوب ہے حکیم سمیع الزمان نے
اس عرق کو واسطے نواب اعتماد الدولہ کے تیار کیا تہا عجیب غریب اثر اوسکا مشاہدہ کیا گیا ایسا
نفع پہونچایا کہ احاطۂ تقریر و تحریر سے باہر ہے عرق حکیم کاظم علیخان اس نسخہ کو ہمیشہ کھینچتے تہے اکثر
تجربہ مین آیا ہے مزہ لذیذ اور خوش نشاط اور بے خمار مالیخولیا کی سب قسمونکو مفید ہے ص پوست
درخت کیکر دہویا اور پاک کیا ہوا دس سیر قند سیاہ انکین شاہجہانی پانی چار مشک سب کو مشکہ
مین ڈالکر نیچے زمین کے دفن کرین اور اوسکے اوپر لید گہوڑے کی ڈالتے رہین بعد چند عرصہ کے عرق
کھینچین یک آتشہ اور جاوتری جائفل دارچینی چہوٹی الائچی کا ہر ایک اکتولہ برادہ صندل دو تولہ
گلاب کی پہول پانچ تولہ لونگ چہ ماشہ رات دن اس عرق مین بہگو دین دوسرے دن بیس سیر عرق
دو آتشہ لیکر نصف اول اجزا مین سے اوس عرق مین یکسات دن تر کرین دوسرے دن عرق سہ آتشہ بارہ سیر
کھینچین اور جو تین ماشہ عطر گلاب بہیکہ مین ڈالین بہتر ہوگا اور بعد چند روز کے استعمال فرماوین
حکیم محمد جعفر اکبر آبادی بعد گذرنے چالیس روز کے کہینچے سے بیماریون مین خفقان اور ضعف دل اور
نقاہت اور مالیخولیا مراقی کے گلاب اور مصری ملاکر اور گرم کرکے بعد سرد ہو جانے کی کہانیکو دیتے
اور طریقہ یہ ہے کہ آدہ پاو شراب چینی کی پیالہ مین رکہین اور مصری اور گلاب ہر ایک چار تولہ باہم
حل کرین بعد اوسکے شراب آگ پر رکہکر مصری اور گلاب حل کی ہوئی اوسکی اندر ڈالین اور چمچہ
مارین کہ خوب حل ہو جاوے بعد سرد ہو جانے کی نوش فرماوین اور بفاصلہ چار پانچ گہڑی کے غذا کی
طرف توجہ کرین عرق تالیف مولف و مجرب ص گاو زبان گلاب کے پہول تخم کاسنی ہر ایک
دو تولہ گاو زبان کی پہول اکتولہ اسطوخودوس افیمون پوٹلی باندہ کر ہر ایک نو ماشہ شاہترہ تین تولہ
دریچوبہ بسفائج فستقے دریوج عقربی مجرا رمنی گیرو کلیسونی ہر ایک سات ماشہ کابلی ہڑ دہنیا خشک
نیلوفر کے پہول ہر ایک سات ماشہ دو رات دن پانی مین تر کرین اور پانچ سیر عرق کھینچین عرق
بیگرا ایجاد اور معمول مولف کاص کیتکی کا پہول ایک عدد سیوتی کے پہول گاو زبان کے
پہول ہر ایک دو تولہ نیلوفر کے پہول دہنیا خشک ہر ایک آدہ پاو رات کو پانی مین تر کرین صبح

دنل سیر عرق کیچین مزاج ایک شخص کا نہایت گرم تہا کافور تعویذی جو اضافہ کیا گیا تو نہایت فائدہ
دیکہنے مین آیا فصل آٹہوین مشتمل بر مقالہ مرکبات میمیہ مین صفت ماء اللحم ایک غذا ہے
مقوی دل اور دماغ اور ارواح اور پیدا کرنے والی خون کی دور کرنے والی نقاہت اور ضعف کی
اور جلد مستحیل طرف خونکی ہو جاتی ہے اور قوت اعضا مین بے انتہا پہونچاتی ہے خاصہ اگر شراب مین
قدری ملایا ہو رئیس الحاذقہ فرماتے ہین کہ گوشت اگرچہ غذا صرف ہے لیکن پانی اوسکا معالجہ ضعف
دل مین دخل کامل رکہتا ہے بہتر گوشت اس معاملہ مین برہ ایک لہ کا ہے مگر بعضے مزاجون مین گوشت
چکور اور مرغ کا مناسب ہے پس بہتر یہ ہے کہ گوشت برہ گوشت طیور کی ساتہہ جمع نہو دے اور گوشت چوزہ
مرغ اور بزبکالہ لطیف زیادہ اور قلیل الحرارت ہے ماء اللحم بسیط حاصل کرین گوشت فربہ اور سرخ
چربی سے صاف کیا ہوا ورق ورق کرین اور شیرین پانی مین پکاوین یہان تک کہ ساتہہ
پانی کے یکسان ہو جاے اور پانی گاڑہا ہو دے بہپکہ مین کیچین ماء اللحم صاحب ذخیرہ نے تپ دق مین
لکہا ہے ص حاصل کرین گوشت برہ بکالہ کا سیندی کو دور کرکے سرخی کو بہونین اور پتہر کے
پاتیلہ مین ڈالین اور قدرے گلاب پکاوین اور سر پاتیلہ کا ڈہکین اور نرم آگ پر رکہین کہ پانی گوشت سے
جدا ہو جاے نہو بخیتہ نہوا ہو پانی اوسمین سے نکالین گوشت کو نچوڑین رطوبت جو اوسمین سے نکلی دوسری
مرتبہ پکاوین کہ بخیتہ اور خوشتر ہو جاے قدرے نمک اور دہنیا شامل کرین اور تناول فرماوین ماء اللحم
جسطرح شفاء الاسقام مین مذکور ہے حاصل کرین گوشت حلوان فربہ چربی سے پاک کیا ہوا مع گوشت دوکی
سینہ کی اور گوشت تیار اور فربہ مرغونکا بہونا ہوا مانند نخود کے اور جو کوئی امر مانع نہو مصطگی اور قدرے
نمک اوس مین ملاوین اور اوسکو دیگ مین ڈالکر موندہ دیگ کا خمیر سے مضبوط کرکے کوئلہ کی آگ پر رکہین
اور لحظہ بلحظہ ہلاتے رہین کہ سوختہ نہو جاے بعد اوسکے پانی اوسکا نچوڑین جو پانی کہ اوسمین سے نکلی کام مین لائین
ماء اللحم مرکب منقول خط والد مولف سنی ناتہین اور ضعف دل اور ماء الجبن کو نافع ہے ص کبوتر نوعدد
تیتر ڈیڑہ ہر ایک پندرہ عدد مرغ تین عدد بچہ بز پچاس عدد ورزشک یا دو سیر پانی سیب کا پانی بہی کا
پانی انار شیرین کا پانی بہشپانی کا ہر ایک ایک سیر صندل پسا ہوا چار تولہ دہنیا خشک گلاب کے
پہول ہر ایک تین تولہ برگ کاوزبان ایک تولہ اسطوخودوس تین تولہ گاوزبان کے پہول نو تولہ
کاورنجبویہ ابریشم خام ہر ایک چار تولہ فرنجشک بالنگو ہر ایک تین تولہ نیلوفر کے پہول چھ تولہ اگر خا

پوست ترنج ہر ایک چار تولہ گلاب ایک سیر بید مشک دو سیر عرق گاؤزبان عرق نیلوفر ہر ایک سیر مشک نو ماشہ عنبر پانچ ماشہ زعفران نو ماشہ سنبلوجن پانچ ماشہ الائچی خورد تین ماشہ لونگ پرچینی ہر ایک ایکتولہ بدستور مشہور تیار کرین اور جو مزاج گرم زیادہ ہو کافور اضافہ فرمائین ماء اللحم شیخ یوسف علویجان نافع ہے واسطے وسواس سوداوی اور مالیخولیا کے کہ بسبب احتراق خون اور صفرا کے حادث ہو یا بسبب بہت چلنے کے دھوپ مین اور یا بوجہ کھانے دوائین اور غذائین گرم کے عارض ہوص گوشت بکری کیالہ کا گوشت بکری جوان کا گوشت بھیڑ شش ماہہ کا کلہ پایچہ بکری کیالہ یا جوان کا اور گوشت مرغ فربہ جوانکا سب گوشتون کو لیکر اور چربی اور ہڈیون سے جدا کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرین ہر ایک ٹکڑا بقدر آدہ سیر کے چاندی یا تانبے کی دیگ مین ڈالکر ملایم آگ پر کباب نیم پختہ کرین اور پہلے کباب کرنے کے سنبلوجن سفید دھنیا خشک مغز خربزہ مغز دانے الائچی چھوٹی کے ہر ایک پونے دو تولہ کو ٹکڑا ٹکڑا کرکے اوسپر چھڑکین اور بعد کباب ہونے کے گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق گل گلقند عرق گل مشکی کہ اوسکو چینی گلاب کہتے ہین عرق صندل عرق شاہترہ عرق نیلوفر عرق کاسنی ہر ایک اتنین اوسکے اوپر ڈالکر عرق کیچین بعد اوسکے اوسمین سیب شیرین یا مرود اور بہی شیرین اور لدو تازہ اور زعرور[1] ریزہ ریزہ کرکے اور پانی انار شیرین کا ہر ایک اٹھارہ تولہ داخل عرق مذکور کے کرکے مرتبہ ثانی عرق کیچین پس اوس عرق کو اوپر خرفہ تر اور بقلہ[2] یا نیلوفر یا لک اور زرد شک اور عصفلی[3] لاعی اور کاہو اور برگ بید نیلوفر کے پھول شاہترہ تازہ ریحان تازہ گل سیب گل بہی گل امرود گل سرخ گل مشکی باقلا ہر ایک اٹھارہ تولہ کے گرا کر عرق کیچین پس اس عرق کو ملکر بہمن سرخ بہمن سفید دارچینی گل بنفشہ چھوٹی الائچی کے دانے تخم خشخاش برگ گاؤزبان گاؤزبان کے پھول پوست بیخ گاؤزبان بادرنجبویہ ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مین داخل کرکے عنبر اشہب نو ماشہ مشک بیا ہوا ساڑھے چار ماشہ قرابہ مین چھڑک کر عرق کیچین مقدار خوراک اوسکی پانچ تولہ آٹھ ماشہ ماء اللحم گرم مالیخولیا سرد کہ سودا طبعی اور بلغم محترق سے حادث ہوئے نافع ہے ص گوشت جوان

---

[1] زعرور فارسی مین کیل کہتے ہین دو قسم ہے ایک قسم بستانی اوسکو شیرازی مین کیل سرخ کہتے ہین [2] بقلہ یا بقولہ خولانی ہندی مین کہتے ہین [3] عصفلی لاعی اوسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے کہ تحقیق نہین ہے کہ ہندی مین اوسکو کیا کہتے ہین بعضون نے کہا ہے کہ اوسکا سر سال جنتا ہے برگ اوسکا برگ تلسی کے مانند ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ برگ کی مناسبت بنفشہ سے بہت ہے

بکری کا گوشت تیتر کا گوشت اوڑتی ہوے کبوتر بچہ کا گوشت جوان مرغ کا گوشت لوہ کا گوشت چکور کا گوشت
سنگ خوار کا سبکو چربی اور ہڈی سے جدا کرکے صاف کرین ہر ایک آدہی چٹانک کم آدہ سیر دارچینی
چھوٹی الائچی کے دانے دہنیا خشک گلاب کے پھول لونگ نرکچور زیرہ صعتر ہر ایک ایکتولہ سارہے دس ماشہ
باوسپر چھڑک کر چاندی یا تانبے کی دیگ قلعی دار مین کباب نیم بخت کرکے گلاب عرق گاوزبان عرق
بادرنجبویہ عرق فرنجمشک ہر ایک دو من عرق دارچینی عرق الائچی چھوٹی کا عرق صعتر عرق اجوائن
عرق بید مشک عرق گل مشکی ہر ایک ایک من داخل کرکے عرق کھینچین بعد اوسکے اوس عرق مین پوست
زرد ترنج کا اسطوخودوس فرنجمشک سونف رومی بادرنجبویہ بہمن سفید بہمن سرخ غنچہ گلسرخ گاوزبان
گیلانی گاوزبان کے پھول پوست گاوزبان کی جڑ کا ہر ایک نوماشہ کا بیہل سلیخہ بالچھڑ بسفائج ورق عقاقر
لونگ زرنب ناگیسر ہر ایک سارہے چار ماشہ جائفل جاوتری نیلی سوسن کی جڑ زرا وند مدحرج ہر ایک سارہے
تیرہ ماشہ ابریشم کترا ہوا پانچ تولہ سات ماشہ داخل کرکے عرق کھینچین اور وقت عرق کھینچنے کے عنبر اشہب
سپیکر مصطگی رومی ہر ایک نوماشہ مشک پسیا ہوا سارہے چار ماشہ اندر قرابے کے چھڑکین مقدار خوراک دو تولہ
دس ماشہ سے پانچ تولہ اٹھہ ماشہ تک مادالحم دیگر تالیف حکیم باقر موسوی یہ بھی نفع رکھتا ہے اور دل کو بھی
قوی کرتا ہے اور خفقان سرد کو مفید ہے ص گوشت فربہ اور جوان بکری کا پانچ سیر عرق بید مشک عرق
گاوزبان ہر ایک سوا سیر دارچینی نوماشہ صندل سفید سارہے سات تولہ دانہ الائچی چھوٹی کے نو نگ اگر عام
مصطگی ناگیسر ہر ایک ایکتولہ سارہے دس ماشہ عنبر اشہب سارہے چار ماشہ موافق دستور کے عرق کھینچین اور عنبر کو
وقت کھینچنے کے موہنہ پر بیچہ عرق کشنی کے باندہ دیوین مطبوخ افتیمون واسطے مالیخولیا کے کہ اخراج
صفرا سے حادث ہو نافع ہے ص پوست زرد ہڑ کا تین تولہ پوست کابلی ہڑ کا سارہے سترہ ماشہ بسفائج
سارہے دس ماشہ افتیمون پونے دو تولہ اسطوخودوس گل بنفشہ ہر ایک چودہ ماشہ اول بسفائج اور پوست
ہلیلہ کابلی کو تین چٹانک کم تین سیر پانی مین جوش کرین کہ اڑہائی پاو باقی رہے بعد اوسکے بنفشہ اور
اسطوخودوس اوسی پانی مین پھر جوش کرین کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر وہ پانی رہ جاوے پھر افتیمون کو پوٹلی مین
باندہ کر اور اوسمین ڈالکر مین جوش دیدین اور اوتار لیوین اور پوٹلی کو ہاتھ سے خوب ملین کہ شیرہ اور قوت

بسفائج ایک جڑی ہے خاکستری رنگ مائل بسیاہی گرہ دار ریشم لونگ کی مزہ سی مشابہ ہے اور فصل بہیم مین پیدا ہوتی ہے مسہل سودا اور بلغم
زرنب ایک گیاہ ہے مائل بزردی خوشبودار ترنج کی بو کی مشابہ پھول اوسکا زرد ہوتا ہے اور اوسکی برگ گوبھی پتر کے مانند

اوسکی نکل آوے بعد اوسکے بخور دین اور پوٹلی دور کرین اور صاف کرکے مطبوخ نگاہ رکھین اول غاریقون نرم سفید سواد ماشہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ کنکلی سیاہ ایکماشہ کوٹکر چھانکر شکر خام کے شربت مین گوندہ کر نگلجاوین بعد گدرنے تین گھنٹہ کے مطبوخ مذکور نوش فرماوین مطبوخ افتیمون دیگر تالیف محمد زکریا رازی واسطے اکثر قسمون مالیخولیا کے مفید ہے ص کالی ہڑ تین تولہ بسفائج ساڑھے سترہ ماشہ سنا مکی دو تولہ نسوت سفید چھلی ہوی چودہ ماشہ اسطوخودوس مویز منقی افتیمون ہر ایک تین تولہ سب کو ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوشکرین کہ آدھا رہ جاوے افتیمون کپڑے مین بانده کر اوسمین ڈالین اور دو جوش دیکر اوتار لیوین اور سرد کرکے پوٹلی کو ہاتھ سے ملین کہ شیرہ اور قوت افتیمون کی جوشاندہ مین آجاے چھانکر تین گھنٹہ پہلے جوشاندہ سے وہ دوائین کہ جوشاندہ اول مین کوٹ چھان نگلجاوین اور بعد تین گھنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ افتیمون نافع ہے مالیخولیا کو کہ بسبب احتراق خون کی حادث ہو مگر چاہیے کہ بعد تنقیہ کے استعمال کرین ص افتیمون تین تولہ پوست زرد ہڑکا پوست کابلی ہڑکا اسطوخودوس مویز منقی ہر ایک تین تولہ شاہترہ بسفائج سنا مکی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب دواؤنکو سوائے افتیمون کے ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین پکاوین کہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے بعد اوسکے افتیمون اوسمین ڈالکر اور تین جوش اور دیکر اوتار لیوین اور تھیلی افتیمون کی ملین کہ شیرہ اور قوت نکل آوے بعد سرد ہونے کے چھانکر شکر سفید حل کرین اور نوش فرماوین اور حسوقت مادہ غلیظ اور محترق بلغم سے ہو ساڑھے تین ماشہ غاریقون سفید نرم سات ماشہ نسوت سفید روغن بادام شیرین مین چکنا کرکے اور سات ماشہ ایلوا داخل کرکے نوش کرین اولیتر یہ ہے کہ ان اجزای سردارو کو کوٹکر شربت شکر تری مین گوندہ کر گولیان بناکر اول مرتبہ نگلجاوین اور بعد تین گھنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ افتیمون دیگر مسہل سودا اور بلغم ہی اور صفراے محترق کو مفید اور وسواس سوداوی اور مالیخولیا اور جنون اور تمام بیماریون سوداوی کو نافع ہے ص پوست زرد ہڑکا پوست کابلی ہڑ ہر ایک دو تولہ پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی تین تولہ آکو بخارا دستہ دانہ گاؤزبان بادرنجبویہ خاکشہ اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ بسفائج پوست ترشیدہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو ڈیڑھ چھٹانک کم اڑھائی سیر پانی مین جوش کرین کہ اڑھائی پاؤ رہ جاوے بعد اوسکے افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کپڑے مین بانده کر داخل جوشاندہ

کرین اور ایک جوش دیکر آگ پر سے اتار لیوین اور رہنے دیوین کہ سرد ہو جاوے بعد اوسکے پوٹلی اوسمیون کی
لیین کہ شیرہ اور قوت اوسکی بالکلیہ باہر آجاوے خوب نچوڑکر پوٹلی دور کرین اور جوشاندہ کو چھانکر غرارہ کرین
ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نوش فرماوین مطبوخ دیگر صفرا محرقہ کو زائل کرتا ہے مالیخولیا
کو بہت مفید ہے حکیم علی سے منقول ص ہر بیڑہ آملہ ہر ایک چودہ ماشہ افسنتین رومی کلاب کے پھول کی پتی
پودینے دو تولہ سنا مکی شاہترہ ہر ایک دو تولہ املی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست زرد ہڑکا پانچ تولہ
دس ماشہ آب بخار امبیں انہ سبکو آدہ پاؤ کم دو سیر پانی مین جوشکرین کہ آدہی چھٹانک کم آوے سیر ہو جاوے
صافکرکے چار رتی چاول سفید بنا اور دو ماشہ جیہ چاول غارغیون دا خلکر کے نیگرم نوش کرین مطبوخ
نافع ہے وسواس کو اور جو ڈرتا ہو سوتے مین اوسکو بھی مفید ہے منقول مائہ مسیحی سے ص کابلی
ہڑ آملہ منقی بسفائج افسنتین سطوخودوس ہر ایک تین تولہ سنا مکی ہر ایک چودہ ماشہ موبز منقی دانہ کاسنی
ہوی پچاس عدد کوٹکر چھانکر اڑھائی چھٹانک کم اڑھائی سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چھٹانک کم آوے سیر ہو جاوے اوسمین تھیلی املی کی
ڈالین اور آگ پر سے اتار کر صاف کرین ماورغارغیون ساڑھے تین ماشہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پوسنے
دو ماشہ کنکلی سیاہ آدھ رتی تین چاول کوٹکر چھانکر خمیر کرکے گولیان بناوین اور کھاوین بعد دو
گھنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ دیگر یہ جوشاندہ پاک کرتا ہے معدہ کو براہ نے اور
نفع دیتا ہے وسواس سودا ویکوص سوا تین تولہ پودینہ ساڑھے سترہ ماشہ نمک سات ماشہ مولی
کے بیج مین پیل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم قطف یعنے بہوا ساڑھے سترہ ماشہ کنکر[1] دس سات ماشہ کوٹکر چھانکر
آدہی چھٹانک کم آوے سیر پانی مین پکاوین جسوقت تہائی رہ جاوے صافکرکے سکنجبین سادہ پانچ تولہ
دس ماشہ گھولکر نگاوین کہین اول کوئی کھانا موافق مثل مچھلی نمکین اور مولی مع مصالح کے تناول
کرین بعد اوسکے یہ جوشاندہ کہ مذکور ہوا نوش فرماوین منقول مائہ مسیحی سے ماء الجبن طریق استعمال
ماء الجبن کا اور بعض فائدی مفصل رسالہ علیحدہ مین لکھے گئے ہین لیکن جسقدر سی کہ سالار حکما و افتخار الاطبا
استعمال کیا ہے اور بہت مفید ہوتا ہے یہ ہے ص حاصل کرین پاؤ سیر دودہ بکری جوان سرخ رنگ
ازرق چشم کا اور جو نہ ممکن ہو سیاہ رنگ کہ کم سیاہی کہتی ہوا اور صحیح البدن بی عیب ہو اوسکے
کم زیادہ دو بچون سے نہ جنا ہو اور چالیس دن جتنے اوسکی سے گذرے ہون اور پہلے دو ہفتے دودھ

[1] کنکر نہ تراب اسلئے بھی اسکو کہتے ہین کہ گوند ہر شف کا ہے کہ فارسی مین اوسکو کنکر کہتے ہین ۱۲

چندر دیکھو اور ستاسٹر دیکھو اور کاسنی اور صفحہ ۱۰۰ کا بیان اور رسالہ مفرحات سے اسکو دیکھو اور
اوسکے بیچ استعمال ماء الجبن بنانا معلوم ہو دودہ کو چاندی یا تانبے قلعی کے برتن مین گرم
کرکے اگر برکھین اور جوش دیوین بعد جوش تیسرے یا چوتھے کے سکنجبین کہ معتدل ترشی رکھتی ہو سادہ
سرکہ انگوری انکبوتہ یا پانی لیمون کا یا پانی انگور خام کا اور قدرے نمک لاہوری ڈالین کہ پھٹ جاوے
اور جسطرح نسخون مین لکھا ہے کہ جو سرکہ مین انیتون اور کالی ہڑ اور نمک برات کو بھگو وین پھر کوسا کرکے
دودہ مین ڈالین بہتر ہے بعد پھٹ جانے دودہ کے آگ سے اتارین اور صافی مین بہ الی مین چھانین
اور قدرے نمک ڈالکر پھر ایک دو جوش دیوین اور صاف کرکے شربت نیلوفر یا جو کچھ طبیب مناسب سمجھے
اضافہ کرکے پلاوین اور درمیان جوش کے لکڑی انجیر کی لازم ہے اور جو نہو لکڑی چوہارہ کی لیوین
اور پوست اوسکا دور کرکے اور سر اوسکا چہار پارہ کرکے دو دو ملاتے رہین اور بہ وزن مقدار
اوس دودہ کی ایک ایک دو دو تولہ بڑہاوین اڑہائی ماشہ تک پہونچے اور موافق قوت اور ضعف مریض
کے کم اور زیادہ اس سے بھی کرتے ہین اور دینا ماء الجبن کا چالیس روز یا کمیش روز یا کم اس سے اوپر
طبیب کے ہو اور پہلے دینے ماء الجبن کے تنقیہ کرین اور بعد ایک ہفتہ کے اور جو ضعف زیادہ ہووے
بعد چار روز فرق کے ماء الجبن شروع کرین اور صفوف لاجورد اور شربت معمولہ اور حب اعتمون کہ
نسخے اونکے اس بحث مین پیچھے مذکور ہوے ہین بیمار لون سوداوی مین اور صفوف جہانگیر کہ
نسخہ اوسکا کبدی اور گنج سرکی بحث مین مذکور ہوگا اور نار فارسی اور کبدی اور گنج مین ماء الجبن کے
ساتھ استعمال کرنا چاہیے اور اگر موافق اتفاق کے تنقیہ کامل نہو سکے تو بعد گذرنے آٹھوین دن اور
دسوین اور بارہوین روز کے اطریفل شیر خشت تر نجبین ماء الجبن مین شامل کرین اور بعد دو ہفتے
صفوف اور حب اور شربت کے ساتھ مین لائین اور کبھی وسطے تلطین کے تنہا شیر خشت اور تر نجبین
کافی ہے اور جو خواہش مزاج ہو اور تحلیل یرقان منظور ہو گلقند دیوین اور جو کسیکو نزلہ یعنی اوسکی
بیماری تو اون چیزون سے نہ بیماڑین جو تحریک کرنے والی یا پیدا کرنے والی نزلہ کی ہے یا
حادث کرنے والی اوس بیماری کی ہے کہ جسمین پرہیز اون چیزون کا لازم ہے جبکہ اس صورت
مین چاہیے کہ جسنہ بکری سے دودہ کو بیماڑین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ جسنہ کو نمک سے
دہو کر پھر صاف کرکے نیچے کرین اور نگادر مین جو وقت چاہین اوس دودہ کو جو مستعمل ہین

بعد اوسکے تھوڑا سا پیسکر دودھ مین ڈالین اور تامل کرین کہ دودھ بجاے بعد اوسکے جاموسے
نکرنے نکرے کرین اور نمک ڈالین اور صافی دودھ مین رکھکر کسی جگہ لٹکا دین کہ پانی اچھی طرح
ٹپکتا رہے بعد اوسکے صبح جو شدہ کرکے جھاگ لیکر جہانین اور نوش فرماوین اور طریق دوسرا کہ
دودھ کا سنگدانہ مرغ وغیرہ سے رسالہ مین مرقوم ہے اور چاہیے کہ ماالجبن کو تین حصہ کرین
ایک حصہ نوش کرین اور تہین اس قدر کہ قریب پسینہ کے ہوجاوے اور بعضون نے یہ قاعدہ مقرر
کیا ہے کہ سو قدم اور بعض چالیس قدم ٹہلنا چاہیے جانتے ہین پس بعد اتنی دیر کے دوحصہ بچے
ہوے اسی طور سے نوش فرماوین اور چاہیے کہ بیگرم پلاوین اور ماالجبن مین طوبت بہت ہے
اور گرمی ساتھہ اعتدال کے اور غذا بعد چار پانچ گھنٹہ کے تناول کرین اور غذا شوربا سے قلیہ یا خشکہ
یا شلہ بے گوشت یا گوشت اور چاول اور چاول کو گیہون کی بھوسی یا سوئف مین تر کرین اور خوب
دہوکر پکاوین کہ سدہ نڈالے اور چٹنے پاے اور روٹی اگر درمیان ماالجبن کے چھوڑدین
یعنے مطلق نکھائین بہتر ہوگا اور ہر پہر سب قسم کی دودہ اور غلیظ کرنے والی چیزون سے ضرور ہے
اور زیادہ مٹھائی اور بہت کھٹائی بھی نکھاوین اور ساگ ترکاریون سے احتراز کرین اور جماع اور
سب حرکتین رنج دینے والی اور سخت سے کنارہ لازم ہے اور عوارض نفسانی مثل غضب اور
شرمندگی اور رنج اور خوشی بے انتہا سے پرہیز کرنا چاہیے اور طرف تفریح کے کوشش کرین
جن باتون سے طبیعت خوش اور بشاش رہے اور کیفیت غم اور غصہ نجا ہے اور بہترین ماالجبن
واسطے بیماریون مالیخولیا کے بکری کے دودہ کا ہے اور ماالجبن اونٹنی کے دودہ سے سدہ
اور استسقا کو نافع ہے اور معتدل زمانہ مین استعمال کرین اور مغز تخم قرطم یعنے کسوم کے
بیج سے جو ماالجبن بناتے ہین طریق اوسکا یہ ہے کہ کسوم کے بیج تقریبا پانچ تولہ نرم کوٹکر چٹائی کے
سیر دودہ اونٹنی کے مین ڈالدین اور انجیر کی لکڑی سے ہلاتے رہین کہ دودہ قطع ہوجاے
بعد اوسکے آگ پر سے نیچے اوتار کر سرد کرین اور کپڑے دودہ مین ڈالکر لٹکا دین اور پانی
جو اوسمین ٹپکے چینی کے برتن مین لیوین بعد اوسکے تہوڑا نمک ڈالکر اور جوش کرکے جھاگ لیکر
اور صاف کرکے ساتھہ مناسب غذاؤن کے نوش فرماوین اور سب طبیب متفق استسقا کے
ہین کہ ماالجبن نافع ترین مسہلات ہے اور باوجود دستون کے غذا بدن کی ہضم ہے اور بیماریون

کرم اور سوداوی مین مستعمل ہے اور سورنجان اور خدام اور دارالفیل اور ہریتکان اور سونٹ اور
ضعف گردہ اور پتھری گردہ اور مثانہ کی اور قرحہ مثانہ اور اور قروح خبیثہ اور زخم بدجس کسی
عضو مین ہون اور خارش بدن اور پیچش اور آتشک اور تاریکی چشم اور داد ہاسیسی اور گرنا مواد
کا طرف آنکھ کے اور استسقا اور حرارت جگر اور نقاہت اور کاہلی اور سستی بدن اور داد
جہائی کو مفید ہے مفرح بعد استفراغ کے صاحب مالیخولیا کو نافع ہے ص بادرنجبویہ بیدمشک
تربخ لونگ مصطگی جائفل بخ چھوٹی الایچی ناگیسر سمن مفید سمن سرخ درونج عقربی زیکچور
زعفران تخم بادرنج فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول کا بلی ہڑ ساڑھے ستر تولہ
آملہ ساڑھے ستر تولہ آملہ اور ہڑ کو دہ بار کم شیرہ انی مین پکاوین کہ آدہا رہ جاوے صاف کرین اور
چھانک کر سیر شہد خالص اوسمین ملا کر قوام دیوین اور دواین خشک اوسمین کوٹ مین خوراک
سات ماشہ ساتھہ مشربت گاؤزبان کے مفرح یاقوتی معتدل دشت اور مواد سوداوی کو
ص گلاب کی پھول چودہ ماشہ نیلوفر گاؤزبان دہنیا بادرنجبویہ تودری سرخ تودری سفید
بسفائج ہر ایک سات ماشہ حجر ارمنی دہ ہلیلہ حجر لاجورد دہ ہوا ہوا تخم کشوث تخم کاسنی مغز تخم خربوزہ
یاقوت لعل مروارید درونج عقربی چھوٹی الایچی زیکچور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مونگا مونگی کی جڑ موتی طلائی
کہربا عنبر ہر ایک سات ماشہ کالی ہڑ ساڑھے ستر ماشہ آملہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ افیمون چودہ ماشہ
لونگ بالچھڑ تیج پات جاوتری زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو ماشہ مشک سوا ماشہ شکر
مصری مقوم کی معجون بناوین اور قوام مصری کا عرق گاؤزبان یا ارب سیب مین چاہے مقدار خوراک
اس معجون کی ساڑھے چار ماشہ مفرح دل کو قوت دیتا ہے اور مالیخولیا کو کہ احتراق سوداء طبعی سے

دارالفیل زیادتی ہوتی ہے پاؤن پر بسبب کثرت اور زیادہ خون سوداوی یا خون غلیظ یا بلغم لزج کے اور قرشی کہتا ہے
کہ فقط قدم پر منحصر نہین ہے بلکہ عارض ہوتی ہے یہ بیماری پنڈلیون تک اور جو کہ پاؤن ہاتھی کے پاؤن کی مانند ہوجاتا ہے
لہذا اسم دارالفیل موسوم ہوا اور بادرنج لغت نبطی ہے عربی مین جوک اور فارسی مین ریحان کوہی کہتے ہین
اور ہرہ خراسانی اور ہندی مین تلسی جنگلی مشہور ہے پھول اوسکا مائل بسرخی ہوتا ہے چنانچہ ملک مصر
مین اوسکو ریحان احمر کہتے ہین ۱۲ فرنجمشک ہندی اسکی رام تلسی ہے یہ بھی ایک قسم ریحان
کی ہے اور بہت خوشبودار ہوتی ہے خوشبو لونگ کے اسواسطے اسکو قرنفل بستانی کہتے ہین ۱۲

حادث ہو مفید ہے خص گلاب کی پھول مونتا لونگ ہر ایک سات ماشہ جاوتری تخم خربوزہ بیخ
سات ماشہ دس ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑھ چاول کو گرچہ بنا کر شربت سیب میں گوند میں مقدار خوراک سات ماشہ
چار ماشہ قند اور عرق گاؤزبان کے ساتھ نوش فرماویں یہ تینوں نسخے ریاض عالمگیری سے منقول ہیں مفرح
بارد مفرح دل اور خفقان اور وسواس اور مالیخولیا کو کہ سودا محترق اور صفرا اور خون سے حادث ہوا ہو
مفید ہے منقول خط حکیم علوی خان سے چنانچہ مرزا علی نقی موسوی ارقام فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ مکرر سہ کرر
بنایا گیا اور اکثر تجربہ میں آیا نفع اسکا بہت معلوم ہوا خص یاقوت سرخ رمانی موتی بلا سوراخ کہربا ہشتی
سونگے کی جڑ صندل سفید و ہیا خشک ہر ایک سات ماشہ بنفشہ تین ماشہ سفید گلاب کے پھول کی پتی
گاؤزبان کی پھول ہر ایک چودہ ماشہ بہمن سرخ سونے کے ورق چاندی کے ورق پوست بیرون بیدانہ
ہر ایک سات ماشہ تخم خربوزہ مغز دو تولہ چار ماشہ زرشک سات ماشہ تین تولہ گیرو دہویا ہوا سوا پانچ
ماشہ عنبر اشہب سات ماشہ تین ماشہ مشک چار ماشہ ابریشم کترا ہوا سات ماشہ تین ماشہ شربت بیخ سفید بقدر
حاجت بدستور مشہور تیار کریں مفرح دلکشا ضعف دل اور وسواس سوداوی اور مالیخولیا اور خفقان
کو دور کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی ہے اور خوشی بہت پیدا کرتی ہے نقل خط حکیم مذکور سے
خص موتی بلا سوراخ تخم بادرنجبویہ پوست زرد بیخ پوست بیرون بیدانہ صندل سرخ صندل سفید
گلاب کی پھول کی پتی تخم خربوزہ ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ مونگے کی جڑ سوا پانچ ماشہ کہربا ہشتی مشک
لونگ کبابچینی بہمن سرخ دارچینی تیج پات ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ لعل بدخشانی اگر خام ہر ایک سات ماشہ یاقوت
سرخ یاقوت زرد ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ بہمن سرخ کشنیز خشک گیرو دہویا ہوا منسلوچن سفید ہر ایک سات ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ گرچہ
کاغذ قیصری ہر ایک پونے دو ماشہ ورق عقیقی چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ گاؤزبان
کی پھول آملہ ہر ایک سات ماشہ افشردہ زرشک تین تولہ زعفران چار رتی ڈیڑھ چاول
مشک نبتی جہیرتی سوا دو چاول شربت بیخ آدرہی جتنا کہ آدھ سیر شربت سیب اصفہانی پندرہ
تولہ شربت بہی اصفہانی سات تولہ بدستور مقرر تیار کریں خوراک سات ماشہ محمد رضا لکھتے
ہیں کہ یہ مفرح اکثر بنائی گئی اور تجربہ میں آئی گرم مزاج والوں کو تقویت باہ کرتی ہے اور معالجہ نفخ
سودا بطیر ہے مفرح حابس گرم قوی التاثیر اور عجیب المنافع اور شریف المرکب ہے
اور نفع میں تحلل فلانی ہے خص مشک مجرب رسی دہویا ہوا یاقوت سرخ یاقوت

ہر ایک سات ماشہ بیج ماشہ دو بیج عقرقرحا اسطوخودوس نام ہر ایک سات ماشہ عنبر اسقب آدھا
کندر سات ماشہ زعفران نرکچور اگر خام ہر ایک سات ماشہ تیج پات دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ
تخم بادرنجبویہ کہربا آملہ ہر ایک پونے دو تولہ بادرنجبویہ دو تولہ گاؤزبان گلاب کے پھول موتی کی
جڑ ہر ایک تین تولہ موتی ملا سوا پانچ تولہ کشنیز ماشہ شہد کے معجون تیار فرماوین مفرح
گرم نسخہ دوسرا واسطے مالیخولیا اور وحشت اور خفقان اور تقویت معدہ کے نافع ہے کھانا ہضم کرتی
ہے اور بالون کو سیاہ کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے ص مشک عنبر ہر ایک آدھا جزو بادرنجبویہ
پوست ترنج لونگ تیج زعفران مصطگی جائفل بڑی الائچی ناگیسر مشک بہمن سفید بہمن سرخ نرکچور
تخم بادروج درونج فرنجمشک ہر ایک دو جزو کابلی ہرہیل عدد آملہ بتیس عدد ٹھلا اور آملہ کو ڈیڑھ چھٹانک
کم ڈیڑھ سیر پانی میں جوش کرین کہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر رہ جاوے صاف کرکے آدھ چھٹانک کم آدھ سیر
شہد خالص ملا دین اور جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور شہد باقی رہے بعد اوسکے مثقال سے
سہ چند سب دواؤں کا لیکر خشک دوا میں گوندین مقدار خوراک سات ماشہ سے سات ماشہ تک
ہے اور یہ نسخہ واسطے سرد اور تر مزاج والون کے مفید زیادہ نوشدارو ہے ہے مفرح یاقوتی کہ
مالیخولیا کو اصلاح پر لاتی ہے اور دماغ اور اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور معدہ کو قوی
کرتی ہے اور نہایت نافع ہے نصف اسکی زیادہ حد بیان سے ہی لیکن اسی قدر پر اکتفا کیا گیا ہے
عقیق سونے کی ورق سنگ یشم تیج پات نرکچور درونج مشک ہر ایک سوا پانچ ماشہ صندل

سفید ہندی اسکی تین ہے اور سات قسم ہے ایک زرد غلیظ اور خوشبودار دوم سرخ سوم سفید مائل
بزردی اور بدون خوشبو چوتھے مائل سرخی اور سیاہی کی رنگ ہوتا ہے پانچوین تیج بیلی گلاب کے پھول کی سی خوشبو
پتے کوٹ کے مشابہ اور غیر براق ساتوین تیج اور بہت سیاہ اور بدبودار اور بعضے کہتے ہین کہ وہ خطائی ہے سو ہم پہچانتے
ہے اور نام قسم پودینہ نہری کی ہے سک اصلی اور غیر اصلی ہوتی ہے اصلی حاصل کیجاتی ہے افشردہ آملہ
سے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور جو اکثر بلاد غیر ہند مین آملہ نہین ملتا اور تازہ میسر نہین ہوسکتا سوائے
عصارہ بہسکہ جوارہ وغیرہ کے بناتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین اوسکو
مسک المسک کہتے ہین اور کبھی کبھی دوا مین بھی حسب حاجت اضافہ کرتے ہین اور غیر اصلی
مرکب ازدوا سے عصارہ ہیچ سے ہے اور یہ قسم رنگ کی ہے ۱۲

گل مختوم بادرنجبویہ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ سنگ لاجورد لعل کہربا نیلوفر زرشک دھنیا خشک
تخم کلسنج اگر خام پوست تربج گاؤزبان بہمن سرخ زرشک تخم کاسنی ابریشم جلا ہوا کاغذ عنبر اشہب
ہر ایک سات ماشہ موتی بلاسوراخ بنفشہ چنبیلی گلاب کے پھول ہر ایک پونے دو تولہ شیرآملہ پوست ہڑ کا شربت
بہی کا ہر ایک سوا پانچ تولہ گلاب بسکر طرز دشربت سیب پانی میٹھے انار کا ہر ایک آدھ پاؤ ہڑ کو جوشاندہ
کرکے پانی اوسکا لیموں اور میووں کی پانی اور شربتوں اور شکر کو بھی ملاکر قوام پوین اور اوزنوں
باریک کرکے گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک منقول قادری سے مفرح یاقوتی
مفرح سرد الجزون کے جڑ ہنے کو نافع ہے انجاب صاحب تحفہ سے ص گلاب کی پھول پونے چار تولہ
زرشک چالیسہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ صندل سفید منقا چین سفید گیرو بادرنجبویہ پوست بیرون پستہ
پوست زرد تربج ہر ایک نو ماشہ دھنیا خشک تخم خرفہ گاؤزبان کے پھول ہر ایک انگبوتہ ساڑھے دس ماشہ
شربت میٹھے سیب کا آدھ سیر جسطرح رسم ہے معجون بنا وین اور سونا اور چاندی حل کی ہوئی اور زہر مہرہ
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ آملہ مقشر انگبوتہ ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ بھی کبھی اضافہ کرتے
ہین **مفرح یاقوتی معتدل** واسطے مقموں مالیخولیا کے مجرب ہی اور بہت فائدے رکھتی ہے
منقول خط علونیان سے ص یاقوت سرخ موتی بلاسوراخ کہربا شمعی فاذزہر سعدنی خطائی ابریشم کترا ہوا
چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی سونے کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
لاجورد رہویا ہوا عجرارمنی رہویا ہوا زعفران عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گل گاؤزبان
برگ گاؤزبان پوست بیخ گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ فرنجمشک بادرنجبویہ بہمن سفید بہمن سرخ
ورنج بنفشہ چنبیلی اگر خام صندل سفید چھوٹی الائچی بڑی الائچی نیلوفر افیتمون گلاب کے پھول کی
پتی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ آملہ پوست کابلی ہڑکا زرشک ہر ایک پونے چار تولہ تخم خشخاش دھنیا

گل مختوم بقول جالینوس ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر دریای مغرب سے لاتی ہین اور بان عباد تحفہ ایک عابد کا نام ہے اوسکے بیچے کی کتاب
ہے کہ بتفصیل حکایت اوس عابد کی موجب طوالت ہے ۱۲ زرآوند ایک جڑی ہے انگلی کی برابر چوڑی ظاہر مین سیاہ مائل بسبزی پھول
پھول اوسکا سوسنی فام اور دو کی مانند ہوتا ہے بہتر زعفرانی رنگ ہے دو قسم ہے نر اور مادہ قسم نر کو ندان طویل کہتے ہین مادہ قسم مادہ کو زراوند
اور مطلق زراوند بھی طویل ہی کہتے ہین ذکر اوسکا مفصل گذرا ۱۲ شیرآملہ وہ ہے کہ آملہ تازہ کو درخت سے توڑکر
دودہ مین بھگو دیتے ہین اور اوسمین سے جو دودہ واسطے کاغذ کے لیتے ہین اوسکو شیرآملہ کہتے ہین ۱۲

خشک بیخ خرفہ مقشر ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ مصطگی رومی ناگیسر بذر تخم ترنجبک تخم
بادرنج تخم بادرنجبویہ ہر ایک اکیتولہ شربت بہی کا شربت انار کا شربت سیب کا پانی لیموں کا گلاب عرق
بید مشک عرق گاؤزبان عرق بہار نارنج ہر ایک اڑھائی چٹانک تا سہ اور مصری سفید آدھی چٹانک
کہ آدہ سیر شہد خالص سفید خوشبودار ساڑھے سات تولہ موافق قاعدہ مقررہ کے تیار کریں مفرح مافوق
دیگر معتدل واسطے اصحاب مالیخولیا کے نافع ہے ص یاقوت سرخ یاقوت زرد لعل بدخشانی زمرد
سنگ یشم سبز فادزہر معدنی خطائی موتی بلا سوراخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کہربا مشمی لاجورد دھویا ہوا
ہر ایک نو ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ تخم ترنجبک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے
تیرہ ماشہ پوست بیرون بسپتہ بادرنجبویہ گل نیلوفر اگر خام عنبر اشہب بہمن سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ
شیر آملہ پوست بہیڑہ پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک پونے چار تولہ صندل سفید افشردہ زرشک ایک
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ بادرنج بیخ پات جاوتری اسطوخودوس
بہمن سرخ زعفران ہر ایک نو ماشہ بنفشہ جن سفید اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ مشک تبتی سات ماشہ
سونے کی ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک ڈیڑھ تولہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
شربت سیب کا چھٹانک کم سیر شربت چوکی کا آدھی چھٹانک کم آدہ سیر گلاب آدہ یا وکم دو سیر عرق
گاؤزبان عرق بید مشک ہر ایک چھٹانک کم سیر مصری سفید دو وزن سب دواؤں کو شہد خالص
آدھا وزن مصری کا موافق قاعدہ کے تیار کریں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح سرد
تالیف حکیم علوی خان ہے واسطے مالیخولیا مرانی اور تمام مشمون مالیخولیا کی جس وقت مادہ محترق صفرا اور
خون سے ہو اور سوداوی طبعی سے جس وقت کہ حرارت غالب نہو بہت مجرب لکھا ہے ص موتی کلاں
آبدار بلا سوراخ کہربا مشمی زعفران ہر ایک دو ماشہ چھ چاول کافور قیصوری آٹھ رتی تین چاول
لاجورد دھویا ہوا اجحار رسنی دھویا ہوا فادزہر معدنی خطائی صندل سفید بنفشہ جن چھوٹی الائچی
گاؤزبان کہ پھول کی پتی بادرنجبویہ پوست کابلی ہڑ کا کابلی ہڑ آملہ منقی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مغز تخم کدو اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ چھیلا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زرشک پونے چار تولہ پوست
خشک ابریشم کترا ہوا نیلوفر کے پھول خشک ہر ایک سات ماشہ جواہر کو لیموں کے
برنج کے پانی میں سنگ ساق پر خوب مسیں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر چھ سیر میں شربت سیب کا

ور شربت فواکہ ہر ایک آدہ پاو شہد خالص پونے چار تولہ شہد بقدر حاجت اور سکنجبین گلاب اور
عرق بید مشک عرق گاؤزبان مین گھولکر جوش کرین اور جھاگ اوتار کر صاف کرین کہ گاڑھا ہو
نرم ہے بعد اوسکی چاندی کی دیگچہ مین دم کرکر جوش کرین کہ قوام شہد کا گاڑھا ہو جاوے پھر مل کر
اوسمین سواد وماشہ عنبر اشہب اور داخل کرین سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک
دو ماشہ چھ چاول اوراگ پر سے اوتار کر جواہر پیکرا وسمین چھڑکین کھگیر سے لیکر اور صندل
کی لکڑی سے برہم کرین بعد اوسکی وہ دوائین جو پیسے کوٹی اور چھانی رکھی ہون اوسکے اوپر
چھڑکدین اور کھگیر سے برہم کرین ساتھہ ضرب قوی کے کہ اجزا بالکلیہ یکسان ہو جاوین بعد اوسکے
لسی چینی کے برتن مین نگاہ رکھین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تبریدات مفرح اور مقوی
دل اور معدہ اور جگر کی مانند شربت انار اور شربت سیب شربت بہی شربت فواکہ شربت صندل
ساتھہ گلاب عرق گاؤزبان عرق بید مشک تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک تخم بادروج اور جو کچھہ مناسب
ہو تناول فرماوین معجون مفرح منقول شیخ حکیم علی سے خوف اور بدی فکر اور تمام عوارض
سوداویہ کو دفع کرتی ہے اور خوشی لاتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور ذہن اور فہم زیادہ
کرتی ہے ص مشک دسوان حصہ ایکجزو کا بادرنجبویہ پوست تربج لونگ مصطگی زعفران تج
چھوٹی الائچی بہمن سرخ بہمن سفید زرچوب دروج بچھہ ناگیسر ٹنک ہر ایک ایکجزو کوٹکر اور کپڑے
مین چھانکر نگاہ رکھین آملہ اور زرد ہر ہر ایک تیس عدد اور دونون کو ڈیڑھہ چٹانک کم ڈیڑھ سیر
پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے آدہی چٹانک کم آدہ سیر شہد خالص دو اطرکے قوام دوائین
اور دوائین خشک اوسمین ڈالکر معجون نجاح سودا وی بیماریونکو مفید ہے ص کالی ہر ہر ایک
آملہ ساڑھے تین ماشہ بسفائج افتیمون اسطوخودوس نسوت سفید چھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چھانکر گوند مین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ اور اگر چاہین کہ قوت دستون کی سبب ہو
ہر ایک مقدار خوراک مین سواد وماشہ غاریقون سفید نرم اور سواد وماشہ ہجار منی ملاوین
معجون واسطے خلط سودا اور خوف کے نافع ہے ص کتی سیاہ ہر ساڑھے تین ماشہ لونگ
ماشہ بادرنجبویہ فرنجمشک پوست ترنج ہر ایک ساڑھے سات ماشہ معمول خاصہ

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس تین تولہ افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کالی ہڑ پانچ
تولہ دنل ۱۰ ماشہ ساتھہ شہد کے معجون بناوین معجون مالیخولیا کو کہ احتراق نفس سودا سے حادث
ہو نفع بخشتی ہے مجربات حکیم علی سے ص پکھان بید کا پھل گاؤزبان برگ فرنجشک ہر ایک
سوا پانچ ماشہ حرمل کلونجی کندش سات روز سرکہ مین بھگو کر خشک کرین ہر ایک سات ماشہ
شاہترہ حب الغار برگ شکاعی ۱۱ تفاح کی جڑ اسطوخودوس غافث یودینہ سلارس فطراسالیون
اجمود سونف دلسی سونف ومی لونگ سلیخہ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج زراوند طویل بچھہ نرگچور
غاریقون سفید نسوت چھلی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ نیلی سوسن کی جڑ
مقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا تین تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ سکنجبین کے کہ سرکہ پیاز
خبگلی سے بنائی ہو معجون تیار کرین مقدار خوراک بقدر حاجت معجون مالیخولیا مراقی کو مفید ہے منقول
بیجے سے ص کالی ہڑ آملہ کا وزبان مادر بخبویہ گلاب کے پھول بہمن سرخ بہمن سفید دھنیا خشک سب
برابر وزن رب سیب مین معجون بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ معجون افتیمون دماغ اور تمام
بدن کو پاک کرتی ہے سودا اور بلغم سے اور جنون اور مالیخولیا کو بہت مفید ہے ص افتیمون سفیدہ
پوست چھلا ہوا اسناد کی غاریقون سفید نرم نسوت سفید مدبر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گاؤزبان
اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بابونگ مقشر مادر بخبویہ فرنجشک حجر ارمنی لاجورد ہر ایک سات
ماشہ کشنی سیاہ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر تین وزن شہد خالص معتوم مین معجون بناوین مقدار خوراک
دو تولہ سے تین تولہ تک معجون مرکی بعضون نے لکھا ہے کہ یہ نسخہ بنایا گیا ہے واسطے بچون کی کے
سودا اور خوف اور مالیخولیا کو نافع ہے ص کالی ہڑ ہندی چھہ تولہ حرمل کشنی سیاہ گاؤزبان
مازو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس افتیمون ہر ایک تین تولہ اور دوسرے نسخہ مین وزن
افتیمون کا ساڑھے چار تولہ بابونگ سات ماشہ مادر بخبویہ پوست زرد ترنج فرنجشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

۱۱ شکاعی لغت عربی ہے فارسی مین جرچہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ہندی مین اسکو اونٹ کٹارا کہتے ہین ۱۲ غافث ایک گھاس
ہے خاردار برگ اوسکا دراز اور عریض پھول نیلا ہوتا ہے مستعمل پھول ہے اور عصارہ اوسکا قرصون مین اکثر کام آتا ہے ۱۳ معجون
کی اصطلاح مین یہ ہے کہ حاصل کیا جاے یا پی کسی شی کا گھاس یا پھل میوہ کی قسم سے یا بیطور کہ جوش کیا جاے ساتھہ پانی یا شہد
کی یا اسطرح کہ پیسا جاے اور بچھرا جاے یہ صاف کیا جاے اور گاڑھا کیا جاے جوش کرنے سے یا سورج کی گرمی سے یا آگ کی ۱۴ ہندی مین بول کہتے ہین

لونگ سفید اور مشک اصلی ہر ایک سات ماشہ اور دوسرے نسخہ مین لونگ سفید کی جگہہ مشک اصلی بیالیس اور مشک ملنگ ہے بسکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور وقت حاجت کے استعمال کرین اور بعض نسخہ مین ہے کہ سب دواؤنکو کشمش اور شہد خالص مین گوندہین اور معجون تیار کرین مقدار خوراک نو ماشہ معجون مفرح سید اسمعیل جرجانی کہ ذخیرہ مین درج ہے مالیخولیای مراقی کو فائدہ بخشتی ہے ص ما در نجبویہ پوست ترنج لونگ مصطگی رومی تج جالفل بڑی الائچی ناگیسر ہمسن سرخ ہمسن سفید نرگچور درونج عقربی زعفران تخم بالنگو فرنجمشک ہر ایک پونے نو ماشہ مشک خالص چہہ رتی سواد وچاول کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین بعد اسکو پوست کابلی ٹہر کا چودہ تولہ سات ماشہ آملہ اکیس تولہ سات ہے دس ماشہ چھانک کم سیر پانی مین نکالین کہ آدہا رہ جاوے بعد اسکی ملین اور صاف کرین اور آدہی چھانک کم آدہ سیر شہد خالص داخل کرکے قوام دیوین اور دواؤنکو اوسمین معجون کرین مقدار خوراک بونے نو ماشہ سے سات ہے دس ماشہ تک معجون مالیخولیای مراقی کو مفید ہے مجربات حاجی محمد حسین ہے ص آملہ مادر نجبویہ چاہے خطائی پوست کابلی ٹہر کا ہمسلوجن ہر ایک نو ماشہ زعفران جالفل تج پات لونگ جاوتری جھوٹی الائچی دارچینی اگر خام ہر ایک پونے چار تولہ پوست زرد ترنج پوست بیرون لیسہ ہر ایک سات ہے تیرہ ماشہ قند سفید مصری سفید ہر ایک چھانک کم آدہ سیر گلاب یا دو سیر پانی رزتنک کا تین چھانک پانی لیمون کا سوا ماپ پانی بیہی سیب کا پانی کھٹی سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھی بہی کا پانی کھٹی بہی کا ہر ایک پاو سیر موافق قاعدہ مقررہ کی معجون بنا دین معجون مالیخولیا کو نافع ہے مادر نجبویہ نو ماشہ زعفران سواد و ماشہ مشک چہہ رتی سواد وچاول کوٹکر چھانکر پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی لیمو کا ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک پندرہ تولہ موافق دستور مشہور کی معجون تیار کرین **فصل نوین** تیسرے مقالہ سے مرکبات نو نیہ مین نطول کہ محلل سودا ہے اور نافع ہے مالیخولیا کو جسوقت کہ مادہ فی سر مین قرار پایا ہو ص بابونہ اکلیل الملک برنجاسف[1] ملہی[2] مرزنجوش پانی مین جوش کرین کہ بہرا ہو جاوے سر ریطول زیادہ مین نطول یا حرکو تخلیل کرتا ہی مالیخولیای مراقی کو مفید ہے جسوقت کہ مراق

---

[1] یا درد کسی درخت کا ہے کہ دم کی ولایت مین ہوتا ہے سب جزا اوسکے لمبے ہوتے ہین ۱۲ برنجاسف ایک گھاس ہے پھول اوسکا مانند بابونہ کے چتیدار ہوتا ہے زرد اور سفید مائل بکبود اور ٹیلون اور پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ مراق پوست تکم کا نام ہے اور شیخ نے لکھا ہے کہ مراق جلد لبن ہے سانہہ جلی اور عضلہ کے گرد نیچے اوسکی ہوتی ہے

ین یا نفخ کرنے والی ہو پس چاہیے کہ بہ نطول مراق پر کرین ص بابونہ اکلیل الملک برگ ترنج سونپا
افسنتین رومی حب النار سنبھالو کی بیج پانی مین پکا دین اور روغن سوسن داخل کرکے گرم مراق
پر نطول کرین نطول ہمگیر یہ ہی منفعت رکھتا ہے ص افسنتین سونپا پودینہ خبگلی زیرہ کرمانی سونف
رومی تخم اجمود صعتر فارسی بابونہ اکلیل الملک برگ ترنج تمام پانی مین جوش کرین اور وقت خلو معدے
کہانسے معدہ پر نطول کرین اور بہرین اس جوشاندہ مین سے شانہ گاے کا اور ستیکین گرم گرم
معدہ کو وقت خلو کے اور کبھی زیادہ کیے جاتے ہین اس جوشاندہ مین یہ اجماد اچینی زرچوبہ کندر
وغیرہ نطول اصحاب النجولیا کو نافع ہے جس طریق پر ممکن ہو سکے اور جسقدر کہ ضرورت ہو جوشاندہ
تیار کرکے نطول کرین منقول ذخیرہ سے ص بنفشہ کے پھول خطمی کے پھول نیلوفر کے پھول برگ مینہ
کا ہو تازہ مکوہ تراشہ کدو تازہ برگ مورد گلاب کے پھول بابونہ سب دو اتین مرابر وزن پانی مین پکا کر
نیمگرم سر پر نطول کرین مفصل دسوین تمیسرے مقالہ سے مرکبات بائیہ مین یاقوتی معمول استاد
مولف واسطے مسمون بالنجولیا کے بی نظیر ہے اور بعضے مزاجون مین قوت باہ اسقدر کرتی ہے کہ شرح
اوسکی بیان نہین ہو سکتی ص یاقوت ستارے چار ماشہ موتی سنگ یشم کہربا مونگی کی جڑ لاجورد مسلوجن
تیج پات ہر ایک اکیتولہ کلاے کے پھول گاؤزبان گیلانی بہمن سرخ بہمن سفید تودری زرد تودری سرخ
دونیا خشک صندل سفید صندل سرخ ہر ایک چار تولہ چھیلا دو تولہ اگر خام چھ ماشہ دانے
چھوٹی الایچی کی دانے بڑی الایچی کی ہر ایک تین تولہ دار چینی ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ یا نچھ ماشہ
بوست ترنج تین تولہ عنبر اشہب پانچ ماشہ مشک خالص زعفران تخم فرنجمشک درونج عقربی بورید ان مصطگی
زرد ہر آملہ ہر ایک چھ ماشہ لونگ کمودہ چاندی کی ورق ہر ایک اکیتولہ مصری سفید شہد خالص ڈیڑھ سیر
پانی سیب کا پانی بہی کا ہر ایک آدھ سیر گلاب بید مشک ہر ایک ایک سیر سونے کی ورق چھ ماشہ بطریق
مشہور کی معجون بنا دین یاقوتی شیخ الرئیس واسطے جنون اور سوداوی اور سب سوداوی جاریون کے مفید
دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے ص یاقوت سرخ گاؤزبان کی پھول تخم کاسنی مشک نبی کافور تیزی
ہر ایک ستارے چار ماشہ موتی بزرگ دانہ آبدار بلا سوراخ کہربا شمعی ہر ایک پونے سات ماشہ ابریشم کترا ہوا
سرطان جلا ہوا ہر ایک ستارے چار ماشہ سونا مکلس سوا دو ماشہ تخم فرنجمشک تخم بادرنج اسطوخودوس

بورید ان ایک جڑ ہے سفید ٹھوس ظاہر مین خطوط کیے ہوے ہوتی ہین دوسرے درجہ کے آخر مین گرم خشک

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بہمن سفید اگر خام مجر لاجورد سلیخہ دار چینی زعفران چھوٹی الائچی بڑی الائچی
نرگسی تخمہ مجرب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ افتیمون نو ماشہ درونج عقربی تربجبین بالچھڑ عنبر اشہب ہر ایک
سات ماشہ مغز تخم خیار گلاب کے پھول دنڈیوں سے صاف کیے ہوے ہر ایک ڈیڑھ تولہ گلاب آدہ سیر
شربت چوکے کا شربت سیب کا شربت بلیٹھی انار کا آدہ پاؤ شہد خالص بقدر حاجت معجون بناویں
اور سونے یا چاندی یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور بعد چالیس روز کے استعمال کریں
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ساتھ عرق گاؤزبان اور تخم بادرنج اور
گلاب کے یاقوتی معمول جدید مولف فضلات محترقہ کو بدن سے نکالتی ہے اور مالیخولیائے مراقی کو
دفع کرتی ہے اور رطوبات مکدرہ اور غلظ سودا کو اطراف دماغ اور دل سے دور کرتی ہے
اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے حرارت عزیزی کو بھڑکاتی ہے اور شہوت جماع زیادہ کرتی ہے
اور وحشت اور ربخ اور غم کے دور کرنے میں بے نظیر ہے ص یاقوت سرخ لعل شفاف مونگی
کی جڑ موتی بلاسوراخ کہربا لاجورد دھویا ہوا سونے کی ورق چاندی کے ورق صندل سفید گلاب
میں بیسی ہوی اگر خام عنبر اشہب گاؤزبان مصطگی ریوند چینی خرفہ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ
تخم بنفشہ تخم کاسنی شربت بہی ایک سیر پانی
انار کا آدہ سیر عرق بید مشک گلاب ایک شیشہ مصری ایک سیر شہد خالص پانچ سیر بدستور معجون تیار فرماویں
یاقوتی وسواس سودا کو دفع کرتی ہے اور خوشی لاتی ہے اور ضعف دل اور غشی کو فائدہ کرتی ہے
اور رنگ نکھارتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے ص کافور سوا دو ماشہ مشک خالص زعفران
ہر ایک پونی سات ماشہ یاقوت سرخ مونگے کی جڑ کہربا لاجورد دھویا ہوا گیرو بادرنج بالچھڑ تیج پات
بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ لعل فیروزہ سنگ یشم سبز ابریشم جلا ہوا لونگ نیلوفر کے پھول صندل سرخ
صندل سفید کبابچینی بڑی الائچی چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ یاقوت زرد یاقوت نیلا
یاقوت سفید عقیق یمنی موتی بلاسوراخ پوست بیرون پستہ بادرنجبویہ گل مختوم عنبر اشہب سونا حل کیا ہوا
ہوا چاندی حل کی ہوئی گلاب کی پھول دار چینی درونج عقربی بہمن سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ فرنجمشک
گاؤزبان منبلوجین سفید ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ نگر آملہ چھیلا ہوا پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک
پونے چار تولہ افشردہ زرشک ساڑھے سات تولہ پانی کیوڑے ترنج کا آدھی چھٹانک کم آدہ سیر پانی چوکے کا

آدہی چٹانک کم آدہ سیر پانی سیب کا پانی بہی کا گلاب عرق بید مشک ہر ایک چٹانک کم سیر مصری
ڈیڑہ چٹانک کم ڈیڑہ سیر مصری کو گلاب اور عرق بید مشک اور پانی سیب اور پانی بہی مین ڈالکر توام
دیوین جبوقت آگ پر سے اوتارین پانی چوکے اور تربج کا داخل کرین اور جواہر خوب پیسکر گوندہین
اور دوائین کوٹکر چھانکر ملاوین اور بعد چھہ مہینے کی استعمال کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شفا
سے یاقوتی قوی التفریح کہ سودا وی بیماریونکو بہت مفید ہے اور مالیخولیا کو نافع ہے اور دل و جگر
کو قوت دیتی ہے ص منشک پونے دو ماشہ موتی بلا سوراخ سونگے کی جڑ کہربا فرنجمشک
گاوزبان دردبخ عقربی لعل یاقوت عقیق یمنی سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زعفران
کافور ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بنلوچن زرکچور بادرنجبویہ لونگ تیج پات
اگر خام ابریشم کترا ہوا پوست تربج ہر ایک سات ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک تین چٹانک
جیسا کہ رسم ہے معجون بناوین یاقوتی بہت قوی ہے اور بسبب شدت تفریح کے روحانی کہتے ہین مالیخولیا
اور سوداوی بیماریونکو بہت فائدہ رکہتی ہے دل اور جگر کو قوت دیتی ہے ص موتی بلا سوراخ سونگے کی
جڑ کہربا فرنجمشک ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بنلوچن زرکچور بادرنجبویہ لونگ
تیج پات اگر خام ابریشم کترا ہوا پوست تربج ہر ایک سات ماشہ گاوزبان دردبخ عقربی لعل یاقوت
عقیق یمنی سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زعفران کافور ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مشک
پونے دو ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک تین چٹانک موافق قاعدہ کے معجون کرین فصل گیارہوین
تیسرے مقالہ سے مفردات مین فائدہ حاجی حسین جراح کہتا ہے کہ واسطے قطرب[1] کے سر پر داغ دینا
کہ چند روز دیوین کہ میل بہت نکلے مجرب ہے خوبانی اگر خوبانی بہتر تازہ کہائی جاے تو قطرب کو
فائدہ بخشتی ہے خربوزہ زرد نیک میوہ ہے واسطے اصحاب قطرب کے منفشہ پانی مین اوسکو بیٹہنے دیکر
اگر حمام مین سر پر صاحب قطرب کے گراوین نافع ہے آڑو کہانا آڑو کا نافع ہے واسطے قطرب کے

[1] قطرب مالیخولیا کی ایک قسم ہے اور قطرب نام ہے ایک جانور کا کہ پانی کے اوپر رہتا ہے حرکتین مختلف کرتا ہے
جلد جلد اٹہلا اٹہلا کر پانی مین غوطہ مارتا ہے پہر ظاہر ہوتا ہے اسیواسطے اس مرض کا نام بہی
سبب مشابہت سکے رکہا گیا ہے صاحب قطرب بہی ایک جگہ قائم نہین رہتا کبہی گوشہ مین جاتا ہے
کبہی باہر نکل آتا ہے کبہی بیٹہتا ہے کبہی پہرتا ہے سر و منہ دہو تا رہتا ہے ۱۲

روغن بنفشہ جو لرمکی کی مالش سے دوہ مین ملاوین اور قدرے روئی ترکر کے سر پر رکھین دماغ کو تری
پہونچاتا ہے اور قطر کے بھی نافع ہے اور ٹیکانا اوسکا ماکین بھی مفید ہے سمک یعنے مچھلی یونانی نے
کہا ہے کہ جو رہنے والی مچھلی کو بھونین اور گاے کی مسکہ یا بادام کے روغن یا تل کے تیل کے ساتھہ
تناول کرین قطر کو فائدہ ہوگا اسطوخودوس پیا اوسکا نافع ہے واسطے جنون سوداوی کے
افیون حکیم علی شارح قانون فرماتے ہین کہ افیون واسطے مانیا اور جنون قوی کی مفید ہے اور
جملہ علاج جید قوی سے واسطے دارالکلب اور مانیا کی بنیا افیون کا ہے آتش جوکے ساتھہ اختلاط
عقل اور غلبہ حرارت کو بھی نافع ہوگی اور بسا اوقات مانیا اور دارالکلب کو ایک روز مین دور کرتی ہے
بال جلی ہوے آدمی کی ساتھہ روغن گل کے جو ناک مین ٹپکاوین جنون دور ہو جاویگا انڈے مرغی کے
بھونے ہوے کھانا مانیا کو فائدہ بخشتے ہین بیٹھہ پست اوسکا جو غذا سے ملا ہوا ہوتا ہے جنون کو
دور کرتا ہے اور سرکہ انگوری کے ساتھہ اوسکو اگر لیپ بھی کرین تو جنون جاتا رہے گا ادویہ مستعملہ
مسہلات و معجونات ایارج فیقرا شخم حنظل جندبیدستر غاریقون افتیمون کتکی سیاہ کابلی ہر سہ سنا
سنار کی نسوت ایلوا اسطوخودوس مویز منقی نمک ہندی سونیا پودینہ نرکچور تخم قطف مین پہل مولی کے
بیج درایج کنکر دموتی مونگے کی جڑ کہربا زمرد یاقوت لعل بہمن سرخ بہمن سفید تیج پات بڑی الائچی
بالچھڑ ابریشم خام سونٹھہ پیپل مشک مصطگی آملہ زعفران اگر خام افسنتین مادر بچھو یہ سک ہڑ زرد مقالہ
چوتھا تدبیر فالج اور لقوہ اور مرگی اور سکتہ اور حذر اور اختلاج اور اور دماغی بیماریون مین
چودہ فصل پر مشتمل ہے فصل پہلی چوتھے مقالہ سے بیان فالج مین واجب ہے کہ فالج اور حذر اور اختلاج
اور رعشہ اور تشنج مین توجہ اور غایت طبیب کی طرف موخر دماغ کے ہونی چاہیے اور شروع بیماری مین

ضرا مچھلی قسم مچھلی کی ہوتی ہے اوس پانی مین جہان پتھر ہوتے ہون پیدا ہوتی ہے ۱۲ مانیا ایک قسم ہے جنون کی ۱۲ دارالکلب
یہ بھی ایک قسم جنون ہی ساتھہ غلیظ اور غضب کے ہوتا ہے اور کھانا اور نرم باتین بھی کرنا خاصیت اوسکی ہوتی ہے ۱۲ لقوہ
اور رگ سے واسطے سستی کی ہے کہ اعضا اوسکے بیحد اور سین پاے جاتے ہین اور روس کہتا ہے کہ جو مقاصد دارالکلب کے کوئی
فعل ہو جاے مثل کاٹنے بادلنے کے اوسکو واسطے اسکا نام دارالکلب کہا کیونکہ عربی مین کلب کتے کو کہتے ہین لا قطف بھنوا ہندی مین اسکو
مشہور ہے ۱۲ حذر سستی اعضا اور باطل ہونا حس کا ہے ۱۲ اختلاج پھڑکنا عضو کا ہے بلا ارادہ اور رعشہ مین
حرکت عضلات بغیر ارادہ کے اور کبھی تھوڑی ہوتی ہے دو چیز کہ پیدا ہوتی ہے اوس سے ہی عجلہ وغیرہ اور رعشہ کیفیت کہ اوسکے

قوی دوا کا استعمال بجا ہے یعنے بہت جلدی نکرین بلکہ تاخیر و تامل کرین جو تے اور ساتوین دن تک اور جو علت قوی ہو چودہ روز تک دیر کرنی چاہیے مگر حقنہ کے استعمال مین اسوقت مین خوف نہین ہے اور بعد چودہ روز کے استفراغ مسہل وغیرہ قوی دواؤن سے مناسب ہے اور لعوق اور فانج کی شروع مین دو روز یا تین روز شہد اور پانی دینا ضرور ہے اور جو طبیعت برداشت کرے چودہ روز تک دیوین اور رطوبت الجماعہ گرم مزاج والونکو اشتن جو کی اجازت دینا ہے اور جو خطا چودہ روز تک نکرین پس گوشت کبوتر اور مثل اوسکے ساتھہ مصالح مناسب ان بیماریون کے دیوین اور بیمار کے پیاسا اور بھوکا رکھنے مین کوشش کرین اور تخم خشخاش بقدر نقل کرنا بالخاصیتہ مفید ہے اور شراب بکثرت اور سرکہ مضر ہے اور ضرر ہر عضو کا کہ موجب فالج ہوا ہو دوا لگانے کی اوس عضو پر اور نیز اوپر محل دگنے پٹھون کے کہ پٹھا اوس سے نکلکر طرف عضو مفلوج کے آیا ہے لگانی چاہیے اور توقع صحت اس قسم کی بیماری کی کم رکھنا چاہیے اور بعد استفراغ کے کھنچنا شاخون کا کہ سر اور نخاع تنگ ہو بدون کھینچنے کے سر عضلہ پر فائدہ نہیں کرتا ہے اور لازم ہے کہ شاخ زور سے کھینچین اور جلدی جدا عضو سے کر دیا کرین اور متفرق کھینچین اور استرخا[1] کے مرض مین ایک جگہہ کھینچین اور بعد اوسکے رفت[2] گوند ضعیف کا اور لیپ کرم استعمال فرماوین اور بعد استفراغ کامل کے حمام کرین اور دیر تک بیٹھے رہین اور پانی گرا دین اور جسوقت شبہہ پٹھون کی بیماریون مین پڑے کہ تر ہے یا خشک پس تامل چاہیے اگر اکید فعہ عارض ہوا معلوم کرین کہ تر ہے اور روغن جلدی اگر سو کہہ جا سمجھین کہ خشک ہے ورنہ تر ہوگی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شق سلیم گویا آگ کے اندر ہے اور شق فالج ماری ہوئی برف مین اور جو کسی آدمی کو چوتھا عارض ہوگا تشنج اوسکو کم عارض ہوتا ہے قال بقراط تعرض الحمی بعد التشنج خیر من تعرض التشنج بعد الحمی یعنے بقراط کہتا ہے کہ عارض ہونا تپ کا بعد تشنج کے بہتر ہے عارض ہونی تشنج سے بعد تپ کی اور جسوقت پسینہ آوے کسیدن خواہ شدت درد سے خواہ علاج سے چاہیے کہ کپڑے سے رطوبت کو پونچھین اور پسینہ ٹھنڈا ہونے دیوین کہ باعث[3] نفع کا ہوگا اور معالجہ گزارین بہ نسبت تشنج کے

---

[1] استرخا وہ مخصوص ہے ساتھہ فالج کے جسوقت کسی عضو مین ہو نہ اوس شق مین جسمین فالج ہے [2] رفت وہ مادہ قسم ہے رفت یا پس رفت بحری رفت جیلی اور رفت رطب ایک رطوبت ہے کہ درخت صنوبر سے ٹپکتی ہے [3] اگر از نام ایک بیمار یکبارگی بطور تشنج کے کہ ابتدا کرتی ہے عضلات حلقوم سے اور کھنچی ہوئی آگے پیچھے یا دونو طرف یہ مرض اکثر بچون کو عارض ہوتا ہے

دلیری زیادہ کرین اور اکثر پتہ کہ گزاز رطب مین ہوتی ہے گزاز کو دور کردیتی ہے اور صاحب
لقوہ کو نظر کرنا چاہیئے آئینہ مین بہت نافع ہے اور بہترین پانی سے واسطے پیہون[1] کی بیماریون کے
مینہ کا پانی ہے اور اختلاج جسوقت تمام جسم مین ہو جاننا چاہیے کہ بعد اسکے لقوہ ہوگا اور
اختلاج سوائے سراشیف[2] کے دلالت کرتا ہے اکثر اوپر ورم حجاب کے اور بیماریون مذکور مین غذاؤن سرد
اور نفخ کرنے والیون سے پرہیز واجب سمجھین اور سکتہ کہ بسبب غلبہ خون کی ہونٹ نی اوسکی سرخی چہرہ
کی اور ورد داخلین اور سینہ ماتے کا ہے علاج فصد سر وا اور مصد صافنین اور وداجین کی
کرین اور پنڈلیون پر خالی شاخین لگا دین اور بعد سکتہ مین اول حقنہ تخم حنظل اور قنطوریون
وغیرہ سے دوبارہ کرین اور پر مرغ کا روغن بادام سے چپکا کر کے اور حلق مین ڈالکر تے کرین اور
گرم توا لوہے کا سر پر رکھین اور کندش اور لونگ اور جند بیدستر سونگھین اور تریاق جس دوا کے
ساتھہ مناسب ہو شہد مین ملا کر جسطرح ہو سکے کھلا دین اور فرق سکتہ اور موت مین کئی باتون
سے دریافت کرین یعنے روئی دہنی ہوئی ناک کے سوراخ مین رکھین اور پانی اوپر سینہ اور شکم کے
رکھین اگر روئی یا پانی کی کچھہ حرکت معلوم کرین سمجھین کہ زندہ ہے ورنہ مردہ اور ہتھا شریان کا
جو اندر دبر کے ہے دلیل قوی ہے اور پر زندگی مریض کے اور اسیطرح جو پتلی مین صاحب سکتہ
کی صورت نظر آئے معلوم کرنا چاہیے کہ مریض زندہ ہے ورنہ مردہ قَالَ جَالِینُوسُ وَیَنْبَغِی اَنْ لَا یُؤَخَّرَ
دَفْنُ الْمَسْکُوتِ اِلَی اَنْ یَمْضِیَ حَالَہٗ وَالْاَقَلُّ مِنْ اِثْنَیْنِ وَسَبْعِینَ سَاعَۃً یعنے کہا ہے جالینوس نے کہ جب تک خوب
استحان نکرلین سکتہ والی کو دفن نکرین بلکہ تامل اور تاخیر کرنی ضرور ہے اور کمتر مدت دیر کی بہتر گھنٹہ ہے
اور مرگی والا پرہیز کرے گوشت اور غلیظ کھانون سے اور میٹھی اور چکنی چیزون سے اور ساگ ترکاری
بھی خصوصًا جمود کھا دین اور چیرپری اور البجرہ پیدا کرنے والی چیزین نکھانا چاہیے اور آوازون
ہولناک اور خوف شدید اور غصہ سخت اور نہانا ٹھنڈے پانی سے اور چلانے سے پرہیز کرین
اور داغ دینا سر پر اور شاخین لگانا مفید ہے اور جسوقت صاحب صرع کو التواے عضو ظاہر ہو یعنے

---

[1] پیہون کی بیماری انکو امراض عصابی عربی مین کہتے ہین وہ بیماریان یہ ہین فالج لقوہ تشنج گزاز رعشہ
تحدر اختلاج سکتہ صرع صمور غوث سبات سہر تمدد وارسدہ [2] سراشیف جمع ہے سرشوف کی اور
سرشوف ہے سر کے استخوان پیشانی کے شکم کی طرف سے دو [3] وداجین وداج رگ گردن کو کہتے ہین فارسی مین اوسکی شہ رگ ہے

کوئی عضو اینٹھے یا باہم لپٹے تو چاہیے کہ اوس عضو کو مناسب روغنون سے مالش کرین کہ برابر ہو جاے
اور مرض دوار اگر بسبب غلبۂ خون کی ہو اول فصد سر رو کی کرین بعد اوسکی اوس گ کی جو بیچ کان کے
ہے فصد کھولنی چاہیے اور جوارش خلطین سوداے خون کی باعث اس مرض کی ہون تو حب ایارج یا اور مناسب
گولیون سے تنقیہ کرین اور جو سدر اور دوار کہ بسبب صلوسدہ کی ہو کھانا چند لقمہ کا کہ رب انار اور رب بہی
وغیرہ مین ترکیے ہون نفع کرتا ہے اور سبات جو سردی ظاہری سے پیدا ہوئی ہو پس علاج اوسکا گرم
کرنا دماغ کا ہے مسخنات اور نطولات گرم اور سوا اوسکی اور چیزون گرم سے اور جو ورم کے سبب سے
حادث ہوئی ہے فصد اور شاخین کھینچنا اور استعمال حقنہ اور تلطیف غذا لازم ہے اور جو رطوبت مادہ
موجبہ اس مرض کا ہی تنقیہ مادہ کا ضرور ہے اور بعد اوسکے لیپ گرم کام مین لائین اور روغنون
کی مالش سے پرہیز قطعی کرین اور بیماری سہر مین استعمال نطولات اور دہونا مونہہ کا اور ماتیے
ملنا اور کنپٹیون پر روغن خشخاش اور روغن کاہو وغیرہ کا لازم سمجھین اور معالجہ حمق مین رعایت گرمی
اور تری دماغ کی کرین اگر مرطوبت ہو اور تحلیل اور استفراغ مین کوشش کرین اگر مادہ ہو قال الاطبا
احتمال العطش والجوع نافع فی الامراض الرطبۃ الدماغیۃ وترک العشاء واجب قال جالینوس العجبی اذا
مال کوبلا اخضر اندرونی الاکثر بفالج او تشنج وقیل کل لقوۃ امتدت ستۃ اشہر فما بعدہا ان لا یرجی صلاحہ
واصعب الرعشۃ ما یبتدی من الیسار لضعف ذلک الجانب ولان الدماغ لا یمیل الی الجانب الا نیسر بسرعۃ
وقیل وام خدر جمیع البدن قاتل وان التشنج الحادث بعد جراحۃ دل علی الہلاک قال البقراط من اصابہ الصرع
قبل نبات الشعر فی العانۃ فانہ یحدث لہ الانتقال ومن اصابہ وقد اتی خمس وعشرون سنۃ فانہ یموت
ومہوریہ یعنے کہا ہے طبیبون نے تحمل کرنا پیاس کا اور بہوک کا بیماریون تر دماغی کو نافع ہے اور رات کا کھانا
مطلق چہوڑ دینا واجب ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ جو لڑکا مایل مکی سبز پیاب کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اوسکو
فالج یا تشنج عارض ہوگا اور کہا گیا ہے کہ جو مدت لقوہ کی چہہ مہینے تک کیچے اوسکی صحت کی امید
نہ رکہنا چاہیے اور سخت زیادہ رعشہ وہ ہے کہ شروع ہو بائین طرف سے بسبب ضعف اس جانب کے
اور اس وجہ سے بہی کہ دماغ توجہ نہین کرتا ہے بائین طرف کو ساتہہ جلدی کے اور کہا گیا ہے

سدر ایک مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیزین دور کرتی ہین نفی پیرتی ہین اور دماغ اور بدن اوسکا بہی پیرتا ہے ۱۲ سبات ایک مرض ہے
کہ جاتا ہے انسان ثقل عظیم اپنے سر مین اور آنکہون کے سامنے اندہیرا معلوم ہوتا ہے اور عقل بجا نہین رہتی ہے ۱۲ سبات وہ غشی ہے جسمین نبض اور حرارت غریزی جاتی رہتی ہے

کہ ہمیشہ سست اور سن رہنا تمام بدن کا قائل ہے اور شنبج جو بعد زخم کے حادث ہو ہلاکت پر دلالت کرتا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ جس شخص کو مرگی عارض ہو پہلے جمنے بالون کے اوپر پیڑو کے یہ حادث ہوگا واسطے اوسکے انتقال اور جو شخص کہ عارض ہوا اوسکو مرگی اور گذر گئے ہون اوسپر پچیس برس بیس وہ مرجائیگا اور وہ اوسکے ساتھہ ہوگی یعنے تا بمرگ جدا اوس سے نہوگی فصل دوسری چوتھے مقالے سے مرکبات النفیہ مین النقرو یا لغت رومی ہے معنے اوسکے دل کی مشابہ ہین کیونکہ بھلا نوان کہ بشکل صنوبر ہے اور اس معجون مین داخل ہے اسواسطے اس نام سے موسوم کیا اور مصنف اول اس ترکیب کا بقراط ہے النقرو یا کبیر فالج اور لقوہ اور مرگی اور نسیان اور بلغمی سب بیمارنیکو نافع ہے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے ص عاقرقرحا شونیز یعنے کلونجی کوٹ پیپل بچہ ہر ایک تین تولہ تلی کمیان بید زراوند مدحرج ہینگ تخم غار جند بیدستر چیتہ رائی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بھلا نوان چودہ ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر اخروٹ کے روغن مین چکنا کرین اور ساتھہ شہد بھلا نوان کہ جسکو عسل بلا درکہنے مین اور نیز شہد خالص تین وزن سب دواؤں کے گوندہین اور بعد چھہ مہینے کے استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ النقرو یا صغیر منافع اوسکا قریب منافع کبیر کے ہے ص کالی ہڑ پوست بھیڑہ آملہ چھلا ہوا ہر ایک تین تولہ موتھا بالچھڑ کندر بچھہ کالی مرچ سونٹھ عسل بلا در ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر روغن اخروٹ مین چکنا کرین اور ساتھہ عسل بلا در اور تین وزن شہد خالص کے گوندہین اور بعد چھہ مہینے کے استعمال کرین اسود سلیم و اصفر سلیم منسوب طرف سلیم کی ہے کہ وکیل عبداللہ بن ابی بکر کا تھا اور صاحب تذکرہ اسود سلیم کو ہبۃ اللہ ابی برکات کی جانب نسبت دیتا ہے اور جو رنگ اس کا کالا ہوتا ہے اسواسطے اسود کے ساتھہ موسوم کیا گیا اور اسود سلیم فالج اور لقوہ اور خدر اور مرگی پرانی کو مفید اور عادت افیون کھانے کی چھوڑا دیتی ہے مقدار خوراک پونے دو ماشہ مزاج اس نسخہ کا گرم ہے دوسرے درجہ کے اول مین اور خشک ہے تیسرے درجہ کے آخر مین ص بالچھڑ مصطگی زنجبیل زرد ہر ایک چھہ تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ افیون فرفیون سفید مرچ کی جڑ کندش نک ہندی نک نقطی اجوائن خراسانی کی جڑ لفاح کی جڑ عاقرقرحا مکی ایلوا لبان چیتہ ہر ایک چھہ تولہ بیخ اثل زراوند طویل زراوند مدحرج رائی گوگل کنکٹی جند بیدستر بیخ حنظل گندک زرد ترہ تیزک سنبھالو تلی بہاڑمی ہر ایک بارہ تولہ

کلونجی بیروزہ قنا[۱] جنگلی ہر ایک اٹھارہ تولہ جاوشیر چوبیس تولہ تخم حرمل چھتیس تولہ گوند کو قطران
ابیض مین حل کرین اور اور دواؤنکو کوٹکر اور باہم ملاکر شہد مین گوندہین اور خاکستر کے نیچے
دو مہینے تک دفن رکھین بعد اوسکے استعمال کرین اصفر سلیم واسطے مرہ سودا اور درد رحم
کے نافع ہے اور جو زعفران اسمین داخل ہے اسواسطے ساتھہ اصفر کے موسوم کیا گیا ص مرچ
سفید سونٹھ نمک ہندی کوٹ تلخ ہر ایک پونے دو تولہ افیون فرفیون جندبیدستر زعفران لونگ
مصطگی عاقرقرحا ہر ایک سارٹھے سترہ ماشہ موتا سپندان مزکجور دونچ عنصل
زراوند طویل ہر ایک ساڑھے سات ماشہ روغن بلسان مازالکا[۲] فور ہر ایک چودہ ماشہ
دواؤن کو کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن بلسان اور مازالکا فور کے چکنا کرکے
تین وزن سب دواؤن کے شہد خالص ملاکر گوندہین اور وقت حاجت کے بعد چھہ مہینے کی استعمال
کرین اطریفل اسطوخودوس ملین اور سودا وی بیمارونکو فائدہ بخشتا ہے اور دماغ اور معدہ کو خلط
غلیظ سے پاک کرتا ہے اور مرگی اور مالیخولیا اور بہق اور برص کو نافع ہے اور ہمیشگی اوسکی سفید بال
ہونے کو مانع ہے اور رطوبت کو دفع کرتا ہے ص پوست زرد ہڑ[۳] کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ کا پوست
بہیڑہ آملہ سنا رکی لنسوت سفید بسفایج اسطوخودوس مصطگی رومی افتیمون کشمش مویز منقی ہر ایک
اکمیتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر روغن بادام شیرین مین چکنا کرکے کہ وزن روغن بادام کا
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ چاہیے شہد مین تین وزن سب دواؤن کے دواؤنکو گوندہین اور بعد
چالیس روز کی استعمال کرین مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ فصل تابستان چوتھے مقالہ سے مرکبات
بائیہ اور حبیبہ مین بجوز معمول ومنقول بیاض عم مؤلف سی واسطے تشنج اور فالج کے مفید ہے ص
لسن خام ایک تولہ آٹھہ ماشہ سونٹھ ایک تولہ آٹھہ ماشہ بکائن کی پتی یا دسیر لسن اور سونٹھ کو کوٹکر
کرکے اور اون دونون کو ساتھہ ملاکر دسیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہا رہ جاوے مقام
محفوظ مین بیٹھکر نیچے لحاف کی بچھاکر اس جوشاندہ کا لیوین اور دھوان اوسکا باحتیاط تمام لیکر
جوارش اسقف نسہ کہاتا ہے اسقف اپنے ایمان کی کہ نہین بچاتا ہے کسی دوا کو بہتر اس سے

---

[۱] قنا جنگلی ایک گھاس ہے کہ اول ربیع مین جمتی ہے شیراز مین اوسکو سبزہ کہتے ہین جب اول اوسکا سفید ہوتا ہے اوقطران وغن بلسان
ہے کہ اوسکو شتر گرگین پر ملتے ہین [۲] مازالکا فور جو پانی کہ درخت کافور سے کاٹتے وقت ٹپکتا ہی اوسکو مازالکافور کہتے ہین

لقوہ کو دور کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے اور ریاح مفدہ اور بواسیر کو دفع کرتے ہے اور درد خاصرہ
اور پشت کو مفید ہے اور قی کو نافع ہے مقدار خوراک واسطے کھانا ہضم کرنے کے سات ماشہ اور واسطے
دستون کی پونے دو تولہ اور بعضون نے قدر خوراک اسکی ڈیڑھ تولہ لکھی ہے ص سونٹھ وارچینی آملہ لونگ
بسفائج جائفل ہر ایک پونے نو ماشہ کالی مرچ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سقمونیا نسوت سفید
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید ستائیس تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندھین منقول قرابادین شفائی
جو گراج تالیف پدر حکیم فتح اللہ معمول ومجربہ عم مرحوم مولف واسطے فالج اور لقوہ کے مفید ہے ص پیپل
کالی مرچ بنگرہ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ سونٹھ کوٹ تلخ دیودار ہو بیر عاقرقرحا پیپل کی جڑ
زرکچور ہر ایک پونے دو تولہ تیج پل جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ چیتہ کبابچینی تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ پودینہ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکل سب دواؤن کے برابر کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین اور گوگل کو نرم
کوٹین اور روغن بادام مین چکنا کرین اور پھر کوٹین کہ خوب باریک اور نرم ہوجاوے اوسوقت اجزا بیکر
قدری داخل کرین اور قدری روغن بادام ملاوین اور کوٹین کہ سب اجزا تمام ہون اور یکذات ہوجاوین
مقدار خوراک ایکتولہ ہے فصل چوتھی چوتھے مقالہ سے مرکبات حائیہ مین حب گولی کو کہتے ہین
یہ گولی واسطے فالج کے مفید ہے منقول بایں عم مولف ص سم الفار نو ماشہ کمتہ سفید سندی
چودہ ماشہ سنبلوین سفید نو ماشہ سب دواؤن کو سونٹھ ترکی پانی مین بہت باریک پیسین اور گولیان
بناوین ہر ایک گولی مقدار ایک رتی کے ایک جو اور ایک شام فالج والے کو کھلاوین سات روز تک متبسر
دن قند کا شربت نوش کرین اور کھانے اس گولی سے صاحب فالج کو قی اور دست بشدت آوینگی اور چاہیے
کہ گوشت نکھاوین اور کھانا بے نمک کھاوین حب ایضا واسطے فالج کے ص پیپل تخم کٹائی نمک
سانبھر اجوائین کنا جیری برابر دن گھیکوار اور پانی آگ کے تپونکا اور جو دودہ آکھہ کا ہو تو اور بہی بہتر ہے
ان دواؤنکو گھیکوار اور آکھہ کے پانی یا دودہ مین چند مرتبہ بھگودین اور برابر نخود کے گولیان بناوین
ایک گولی صبح وایک شام کے وقت کھاوین حب اسطوخودوس واسطے مرگی اور مالیخولیا اور سودا
اور یرقانی بیماریونکو مفید ہے اور داء الثعلب کو نافع ہے ص پوست زرد بیر کا پوست کابلی بیر کا ہر ایک

خاصرہ دہنی گاہ کو کہتے ہین کہ استخوان نشستگاہ ہے ۱۲ اسم الفار اوسکو ٹنک بہی کہتے ہین اور قلیا
مین ہرتال سفید اور مرگ موش مشہور ہے ۱۲ داء الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال سر کے جاتے ہین بیچ بیچ مین

ساڑھے ہسترہ ماشہ لنسوت سفید دو تولہ ایلوا پونے دو تولہ اسطوخودوس غاریقون سفید نرم املیتون
بسفایج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم حنظل سوا پانچ ماشہ لونگ پودینہ بیاڑی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کو ٹکر چھانکر روغن بادام مین چکنا کرکے گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ پانی
نیمگرم کے حب اسکندری مرگی اور فایج اور لقوہ اور رعشہ کو نافع ہے اور ملغمی بلغمی بتون کو مسہل ہے
اور خلطون لزج کو باہر نکالتی ہے ص تخم حنظل سقمونیا بھونی ہوئی کٹکی سیاہ گوگل ہر ایک یکجز و
فرفیون نطرون ہر ایک آدھا جزو کو ٹکر چھانکر کرنب کی پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین مقدار
خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ پانی نیمگرم کے حب واسطے بچون کی مرگی کے مفید ہے قانون
بوعلی سینا سے منقول ہے ص کندر ایلوا جندبیدستر ہر ایک ایکماشہ کو ٹکر چھانکر گولیان مثل دانہ چنا
کے باندہین حب شیطرج یہ گولی نافع ہے واسطے فایج اور لقوہ اور گرانی زبان اور درد سر
کہ ملغم سے ہوا ور ریاح غلیظہ کو دور کرتی ہے اور جوڑون کے درد کو تسکین دیتی ہے اور قبض
کہولتی ہے ص ایلوا چھہ تولہ لنسوت سفید تین تولہ سونٹھ تخم حرمل ہر ایک ساتھہ ماشہ بناسہ
چودہ ماشہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ
ساتھہ پانی نیمگرم کے حب لفظ نسخہ حنین بن اسحق سوداوی بیماریون مین بہت اثر رکھتا ہے
چنانچہ یہ گولی لقوہ اور فایج کو دور کرتی ہے اور ریاح سردا ور نقرس اور قولنج کو نافع ہے
اور جوڑون کی ورم اور درد اور عرق النسا اور معدہ کی بیماریون کو مفید ہے اور دماغ
کی سرد بیماریون کو دور کرتی ہے ص بوست زردہرکا ایلوا تخم حنظل ہا ہیزہرہ تخم حرمل
جندبیدستر انزروت سفید اشق گوگل سکبینج جاوشیر گوند بول کاتلی لفظ سفید ہر ایک ساڑھے

فرفیون آہن انخلاف ہے بعضی دودہ ماذریون کا اور بعضے دودہ سنیڈو کا کہتے ہین ۱۲ نطرون ایک قسم جواکھار کی ہے
اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ نقرس منجملہ درد مفاصل کے ہی خصوص قدم کے
جوڑون مین کہ شروع ہوتا ہے انگھوٹھے پاؤن کے ۱۲ عرق النسا وہ درد رگ کا ہے کہ نام اوسکا عرق النسا ہے
وہ رگ ممتد ہوی ران سے ٹخنے تک ۱۲ ہا ہیزہرہ ایک گھاس ہے شیردار پھول زرد ہوتا ہے جو کہ قاتل ماہی ہے
اسواسطے ماہی زہرہ کہتے ہین ۱۲ سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے کیکر کے بیچ کی صورت بہترین اقسام سے صاف باہر سے
سرخ مایل زرد اندر سے سفید ساتھہ رطوبت گرم وخشک تیسرے درجہ مین جاوشیر ایک گوند ہے بدبو ظاہر سنگ نیرو باطن

سترہ ماشہ گوند کی چیزونکو ساتھہ نقط سفید کے پانی گرم مین حل کرین اور باقی اوردواؤنکو
کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین مقدار خوراک
سات ماشہ ساتھہ پانی بیگرم کے حب مرگی کو نافع ہے اور بہت مجرب ص سیسالیوس ندا وند
مدحرح جندبیدستر ٹنک ہندی ہرایک چودہ ماشہ قرص جنگلی پیاز کے پونے دو تولہ ایارج فیقرا
اسطوخودوس افتیمون غاریقون تخم حنظل حجر لاجورد ہویا ہوا ہرایک تین تولہ بسفائج دو تولہ
نسوت سفید مدبر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کابلی ہڑ مویز منقی کشکی سیاہ کمافیطوس کماریوس ہرایک
ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین خمیر کرکے گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ حب
رعشہ کے دور کرنے مین یہ گولی عجیب خاصیت رکھتی ہے ص عاقرقرحا جندبیدستر چیتہ اجوین خراسانی
ہرایک ساڑھے دس ماشہ سکبینج تخم حنظل ہرایک چودہ ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے سترہ ماشہ مقدار
خوراک سات ماشہ حب سبات وسبات سہری بنفشہ سات ماشہ پوست زرد ہڑکا نسوت
سفید ہرایک ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی سونف تخم اجمود ہرایک بودنے دو ماشہ سقمونیا چھہ رتی
سواد وچاول ساتھہ پانی خالص کے گولیان بناوین یہ ایک شربت ہے اور اگر چاہین اسکی دوخوراک
کرین مضائقہ نہین ہے حب منتن جوڑون کی درد اور نقرس کو نافع ہے اور فالج اور لقوہ اور
دردپشت کو کہ بسبب سردی کے عارض ہو مفید ہے غلیظ ہواؤن کو دور کرتی ہے اور حیض
کھولتی ہے ص سکبینج اشق جاوشیر گوگل حرمل تخم حنظل ہیوانسوت سفید پوست زرد ہڑکا ازروت
ہرایک ساڑھے بترہ ماشہ انزروت کو پانی مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین گوندکر
گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ حب منقول بیاض سناد مولف ہے ص لاجورد ہویا
جندبیدستر لونگ سلاریس سقمونیا بھونی ہوئی رب السوس ہرایک سات ماشہ غاریقون نسوت
سفید سکبینج کابلی ہڑ زرد ہڑ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ مغشہ سلیخہ شاہترہ کوٹ تلخ نسورنجان مصری سنا مکی
سفید مرچ زعفران حب النیل دردبخ عقرقرحا گل کاوزبان قنہ نرگچور انیسون بسفائج افتیمون افسنتین

ہ سفید برگ اسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پھولی اسکا زرد خوشبودار تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر اوس گوند ہے
جو ہے کہ رضطرابی رنگ ہوا دو تیز بو رکھتا ہو ہے فقط ۱۲ نقط سفید ایک رطوبت ہے روغن کے مانند تیز بو رکھتی ہے بعضی
جوشش مارتی ہے دو قسم ہوتی ہی سفید و سیاہ سفید قسم بہتر ہی لکھا لوگ قدماء سین ہے روغن کماین حاصل کرتی ہین اور اوسکو بنفشہ

اسطوخودوس ایارج فیقرا ہرایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر اور ساتھہ گلاب کے گوندہ کر گولیان بناوین اور چالیس روز کھاوین اور ہر روز اوپر اوسکی شربت اسطوخودوس بونی چار تولہ نوش فرماوین حسب احتیاج وغیرہ دماغی سرد بیماریونکو نفع پہونچاتی ہے منقول خط استاد مولف سے ص دار چینی جائفل جاوتری عود صلیب لونگ ہرایک ایکتولہ کچلہ دو تولہ خوب کوٹکر عرق اجوائین مین نخود کے برابر گولیان بناکر ہر روز مقدار دو گولی کے کھالیا کرین اور اوپر اوسکے عرق اجوائین اور عرق صعتر نوش کرین جب کہ سکندر نے اپنے کتاب کناش مین تعریف اوسکی بہت کی ہے یہ گولی مرگی والے کی حق مین نظیر اور مثل اپنا نہین رکھتی اور کہا ہے کہ بہتر اس سے مینے تمام عمر مین کوئی دوا نہین دیکھی واسطے بالغ کی ساڑھے چار ماشہ اور واسطے بچون کے اٹھارہ قیراط ہین کہ وزن قیراط کا چار جو کے برابر ہوتا ہے ص ایلوا ایک جزو گوگل ایکجزو سقمونیا چوتھائی جزو گولیان بناوین منقول بیاض عم مولف سے حقنہ حادہ بعض بیماریون مین احتیاج ایسے حقنہ کی ہوتی ہے خصوص سکتہ اور فالج اور مرگی اور سرسام ملیخی اور جوڑون کا درد سر پرانا ص اسطوخودوس نسوت سفید برگ چقندر مغز ارنڈی قنطوریون دقیق سویا سورنجان مصری ہرایک نو ماشہ غاریقون نرم سفید ساڑھے چار ماشہ سنا مکی ڈیڑھ تولہ مغز تخم کسوم ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ بسفائج ساڑھے تیرہ ماشہ عناب بستوہ ہرایک بیس دانہ جوش کرکے صاف کرین اور املتاس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شکر سرخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ اوسین گھولکر چھانین اور روغن ارنڈی پونے چار تولہ روغن بادام شیرین ساڑھے چار ماشہ اضافہ کرکے کل پانی کو دو حصہ کرین ہر حصہ کو ساتھہ گوگل آٹھہ رتی تین چاول اور جوا کھار ساڑھے چار ماشہ جاوشیر چار رتی ڈیڑھ چاول کے حقنہ کرین اور جو قوی چاہین چار رتی ڈیڑھ چاول جند بیدستر اضافہ کرین **فصل پانچوین** چوتے مقالہ سے مرکبات خائیہ مین **خل عنصل** یعنے سرکہ جنگلی پیاز کا مرگی اور لقوہ اور سکتہ اور فالج اور درد سر اور بیماری سانس اور عرق النسا اور درد معدہ کو نافع ہے اور پٹھون کی درد کو مفید ہے اور کلی کرنا ساتھہ اوسکے مسوڑونکو مضبوط کرتا ہے اور دانتونکو مستحکم اور آواز کو صاف کرتا ہے مقدار خوراک سات ماشہ چھہ تولہ تک ہے ص حاصل کرین پیاز جنگلی سفید اور لکڑی کے چاقو سے چھیلین مثل ویسی پیاز کے اور ایک کپڑے کی تھیلی مین بھر کر پچیس روز تک سایہ مین معلق لٹکاوین پس چھانکر کم سیر اس پیاز مین ساڑھے سات سیر سرکہ شراب مین ڈالین اور صیف یعنے شدت کی گرمی مین ساتھہ روز

شروع سرطان سے آخر اسد تک نیچے سورج کے رکھین پھر کام مین لاوین اور جو ضرورت ہو پیاز مذکور سرکہ مسطور مین تیز کی ہانڈی مین جوش کرین کہ مہرا ہو جاوے صاف کرکے کام مین لاوین اور بعضے چٹانک کم سیر پیاز کو جودہ سیر سرکہ مین سورج کے نیچے رکھتے ہین اور مولانا قطب الدین نے فرمایا ہے کہ سرکہ شراب عبارت اوس سے ہی کہ سوا نو سیر پانی انگور کا آدہ پاو کم دو سیر سرکہ انگوری مین ملاکر اور ایک مٹکی مین رکھکر مونہہ اوسکا بند کردین اور نیچے سورج کے رکھدین کہ کٹا ہو جاوے

فصل چھٹی چوتھے مقالہ سے مرکبات دالیہ مین **دوا المسک حلو** یعنے شیرین ضعف دل اور معدہ اور خفقان اور تنگی نفس اور مرگی اور فالج اور لقوہ اور تپ چوتھیا کو فائدہ رکھتی ہے اور اور حاملہ عورتون کی ریاح کو دفع کرتی ہے اور زنک نکھارتی ہے **ص** زنجبیل دروبنج ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ موتی کہربا ابریشم کترا ہوا ہر ایک پونے دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید پنج پات ناگیسر بڑی الائچی خلنگ جندبیدستر چھیلا ہر ایک دو چھ چاول سونٹھ پیپل ہر ایک اٹھ رتی تین چاول مشک خالص چھ رتی دو چاول کو نکرچیا نکر شہد مین گوندین اور بعد چار مہینے کے استعمال کرین مقدار خوراک سات ماشے تین ماشہ سے سات ماشہ تک **دوا المسک ملح** نافع ہے واسطے مرگی اور فالج اور لقوہ اور خفقان سودا دی کے اور درد اور ریاح معدہ کو تحلیل کرتی ہی **ص** افسنتین رومی ایلوا ہر ایک پونے چار تولہ بالچھڑ مرکی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ریوند چینی نام اجوائن اعفران تخم اجمود ہر ایک ڈیڑھ تولہ مشک خالص نارد[1]ین پنج پات موتی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جندبیدستر سوا پانچ ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **دوا المسموم** دوا منیند لانے والی تالیف علو بچان سے موہٹہ کی جڑ چار تولہ ساڑھے دس ماشہ لفاح کی جڑ اجوائن خراسانی اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر ڈیڑھ من تیز سرکہ مین داخل کرین اور جوشدیوین بعد اوسکی اوتار کر صاف ٹھنڈی کا دیگر دودہ جاوین اور صبح کو بلوکر مسکہ سب اوسکا اوتارین اور نگاہ رکھین بعد اوسکی منگا وین پانچ عدد اخروٹ اور درمیان اونکا خالی کرکے خاکہ اوسکا نگاہ رکھین اور اخروٹ خالی کیے ہوے مین سوا دو ماشہ افیون کی بتی بناکر اندر اوسکی رکھین اور اخروٹ کو خمیر کرکے لیپے پانچون اخروٹونکو آٹے مین لپیٹین اور گاے کے گوبر مین بھونین یہانتک کہ خمیر جلجاوے اوس سے

---

[1] ناردین بن طبیبون نے کہا ہے کہ ناردین سنبل رومی ہے اور مولف اختیار آبدیعی کا قول ہے کہ ناردین ایک جڑی ہے شبیہ بسنبل بگرشتہ بہ امیران مسکہ اور ریشہ اسکا باریک بگرسکے ریشہ سے ہوتا ہے ۱۲

بدا کرین بعد اوسکے وارچینی بہمن سفید بہمن سرخ شقاقل مصری تخم خشخاش سفید گل گاؤزبان
سرخ بنفشہ غنچہ گل سرخ تخم خربزہ مقشر دھنیا خشک ہر ایک سوا گیارہ ماشہ زعفران چار ماشہ دار چینی
دو چاول خصیۃ الثعلب مصری مغز بادام مقشر مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز اخروٹ مغز جبۃ الخضرا مغز حب السنبل
ہر ایک اکیاون ساڑھے دس ماشہ مغز تخم خیارین ساڑھے چھ تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر
مشک ہر ایک دو ماشہ چھ چاول مصری سفید شہد خالص ہر ایک تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ دواؤنکو
کوٹکر جو کچھ چھاننے کی ہین چھانین اور سب کو ہمراہ خاکہ اخروٹون مذکور کے مسکہ مسطور مین چکنا
کرکے شہد اور مصری کو گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان مین گھولکر قوام پر نیچے
اور دواؤنکو اسمین گوندہین دوا واسطے لقوہ کی مجربات عمادالدین کا شعری سے ہے
خمار یقون سفید مغز بادام ہر ایک ساڑھے اسہ ماشہ شیر خشت سات ماشہ انجیر سات ماشہ مگز ساڑھے سہ ماشہ
سبکی گولیان بنا کر پانچ روز ہمیشہ تناول کرین لقوہ زائل ہو جاویگا پرہیز کرین فضل
ساتوین چوتھے مقالہ سے مرکبات رائیہ مین روغن واسطے فالج اور رعشہ اور تمام ریاحی
بیماریون کے نافع و معمول عم مولف و مجرب ہے پارہ تخم دھتورہ زہر مہرہ ہر ایک چار ماشہ تل کا تیل چھ تولہ
اسہ ماشہ تیل کے تیل کو گرم کرین کہ خوب سرخ ہو جاے وقت اوتارنے کے دوائین ذالین اور اوتار
لیوین اور لکڑی یا لوہے کے دستہ سے خوب کوٹکر کام مین لائین مگر پانی نہ پہونچا مین روغن
واسطے حدبہ اور ریاح ادرسہ اور سب دردون سر اور تشنج اور فالج کے مفید ہے بقول بائین عم مولف ہے ہے
کالی مرچ جند بیدستر عاقرقرحا تخم حنظل بھنگ ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹکر آدہی چھٹانک کم
آدہ سیر تلی کی تیل مین ملا دین اور شیشہ مین ڈالکر دس روز سورج کے نیچے رکھین اور ہر روز
شیشہ کو ہلا دیا کرین بعد اوسکے صاف کرین اور دو مرتبہ اور ساتھہ اسی وزن کے دوائین

مغز جبۃ الخضرا سندھی مین اوسکو بن کہتے ہین مغز حب السنبل فارسی مین نخل خانہ کہتے ہین دانہ ہی گول مرچ کی کالی رنگت ہوتی ہی اور مغز بیٹھا برگ اوسکا شیرہ دار ہوتا ہے فقط حدبہ زوال فقرہ ۵۳ حضرت یعقوب سے اگلی عظام نام کا حدبہ القدم
سے اور جو فقرہ پیچھے کی طرف ہے اوسکا نام حدبہ الموخر ہے مگر اطلاق کیا جاتا ہے حدبہ اور پر دونو صورتون کے بالجملہ
مقدم اور موخر کے فقط ۔ یا ۔ اونسہ وہ ہے سفر دال فقرہ کا ہے فقرت پشت سے موضع اپنے سے نیچے
اصلی جگہہ سے اور طرفکو نا بالجانب اور یہ مرض بسبب یرقان غلیظ کی ہوتا ہی کہ گھٹ جاتی ہے جریان پیشاب اوسکی اور کمہتی ہی اوسکو فقط

والکر دس دس وزنگاہ رکھین بعد اوسکے صاف کرکے استعمال فرماوین روغن روغن روباہ مجرب
اور معمول جد وعم مولف واسطے فالج اور سب بیماریون اور درد ون بلغمی اور ریحی کے ص
یکرتین ایک لومڑی زندہ اور ہاتھ پاؤن اوسکے باندہ کر دیگ مین اوسیطرح زندہ اندر پانی گرم کھولتے
ہوی کے کہ بیس سیر پانی اول جوش کیا ہو ڈالدین کہ خوب پکجاے اور مضمحل ہوجاے صاف کرکے پانی اوسکا
لیوین اور زنگاہ رکھین بعد اوسکے منکا دین پیپل بالکنگنی جائفل تلی بابچھڑ ہینگ ہر ایک آدہ پاؤ تخم دتہورہ
ایک سیر پوست ارنڈی تین پاؤ افیون خالص سارہے دس ماشہ سب کو جوکوب کرکے ایک من شاہجہانی
پانی خالص مین ملائم آگ پر پکادین کہ پندرہ سیر پانی رہ جاوے صاف کرکے اس پانی کو لومڑی کی مانی تین
کہ اول نگاہ رکھا گیا ہے انیجا کرکے پانچ سیر دتہورہ سیاہ لیکر اس پانی مین اضافہ کرین اور پانچ سیر
تل کا تیل خالص لیکر اور اوسمین ملاکر تیز آگ پر جوش کرین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے صاف
کرکے استعمال کرین روغن کلان معمول خاندان مولف مجرب واسطے فالج اور لقوہ وغیرہ سب بیماریون
ص کوٹ فرفیون جند بیدستر مٹیا چرایتہ افسنتین کندش سونف کی جڑ چیتہ ہر ایک تین ماشہ عاقرقرحا
کالی مرچ مشک بابچھڑ سوسن کی جڑ بیخ چھڑیلا راسن سلیخہ لونگ مرکی جند بیدستر اجوائن اجمود کی جڑ اجمود
سونف رومی نگر بکبینج جاوشیر نرکچور سونٹھ دارچینی کبابچینی جاوتری پیپل کندر ہر ایک دو ماشہ
کلونجی چلمشہ بادلم تخم چھہ ماشہ عنبر کیا شہ ارنڈی گوگل ہر ایک چار ماشہ مصطگی پونے نو ماشہ روغن گل
روغن بابونہ روغن سوسن روغن ارنڈی ہر ایک آدہ پاؤ طریق بنانے کا اوسکے یہ ہے کہ سب
دواؤنکو چار پانچ سیر پانی مین ایک رات دن تر کرین اور صبح جوش کرین جسوقت تہائی باقی
رہے دواؤن کو صاف کرکے روغنون مین ملاکر پھر جوش کرین کہ پانی سب جذب ہوجاے
اور روغن باقی رہے بعد اوسکے جند بیدستر اور فرفیون جائفل عنبر مشک خالص کہرل مین
ڈالکر بابسبک مسہین اور شامل اوسکی کرکے استعمال فرماوین روغن کفتار واسطے فالج
اور لقوہ اور رعشہ وغیرہ کی بہت مفید ہے ص یکرتین اول ربیع مین مادہ جانور کفتار کی
اور باندہین دونون ہاتھ پاؤن اوسکے اور ٹانکے کی دیگ مین زندہ ڈالدین اور تر سس[1] سفید
سوا سیر ایک ایک کف اور پانی میٹھا بقدر کفایت ڈالین اور موہنہ دیگ کا بند کرین اور آگ

[1] ترسس فارسی اسکی باقلاے مصری ہے اور وہ ایک تخم ہے باقلاے چھوٹا سفید مائل جزوی وگول ہوتا ہے

پر پکاوین کہ مہرا ہو جاوے بعد اوسکے آگ سے اتار کر صاف کرین اور کہال اور ہڈیان اور بال
اور گوشت اور تمام ثفل اوسکا دور کرین پس اوس پانی صاف کیے ہوے کو اور کسی صاف دیگ
مین ڈالکر روغن بلسان روغن ناردین ہر ایک مقدار ایک سکرچہ کے داخل کرین اور ملائم آگ پر
پکاوین جسوقت تہائی باقی رہے برابر پانی کے شہد ملاوین کہ خوام ہو جاوے اوسوقت استعمال
کرین روغن لبوب سبعہ یعنے روغن سات مغز کا واسطے تشنج کے کہ بسبب خشکی کے عارض ہو
مفید ہے اور واسطے مالیخولیا اور مرض سہر یعنے بیداری کے نافع ہے بینا اور ملنا اوسکا من
بیجانا اوسکا ص مغز فندق مغز پستہ مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ مغز تخم کدو شیرین مغز
احروط کیجد مقشر برابر وزن لیوین اور کوٹین اور گرم کرکے بدستور مشہور نچوڑین کدر روغن اوس سے
جدا ہووے اور روغن مرض سبات یعنے نیند کو جو بشدت ہووے دور کرتا ہے بیاض غم مولف سے ص نوشادر
نمک نفطی تخم سپندان تخم ترہ تیزک کالی مرچ سونٹھ کا کیجد سب کو برابر بیکوب کرکے پانی مین جوش کرین
کہ مہرا ہو جاوے پھر صاف کرین اور برابر وزن اوس پانی کے ارنڈی کا روغن پکاوین پھر روغن
جلجاوے اور پانی باقی رہے روغن ابہل نافع ہے واسطے فالج اور استرخا اور وجع مفاصل اور
سب صرو بیماریون کے ص ابہل شیم ارمنی جوزالسرو عاقرقرحا دونا مرو ابرگ مورد قرونا اکلیل الملک
ادحر کی سلیخہ سیاہ سب دوائین برابر وزن بیکوب کرکے ایک رات دن پانی مین تر کرین پھر جوشدین
کہ دو حصہ رہ جاوے پس ملین اور صاف کرین اور روغن تلی کا برابر اوسکی داخل کرکے ملائم آگ پر پکاوین
کہ تیل جلجاوے اور پانی باقی رہے بعد اوسکے جند بیدستر اور ابہل اور فرفیون بیکر ملاوین اور نگاہ رکھین
روغن پیاز جنگلی کا سکنہ اور سبات اور فالج اور استرخا کے واسطے مفید ہے اور جو سر اور مہرا
گردن اور پشت پر بعد تنقیہ کے ملین واسطے سرد کرم بلغمی اور عرق النسا کے بھی نافع ہے ص پیاز جنگلی
تازہ گیارہ تولہ چار ماشہ کور روغن زیتون چھٹانک کم سیر بین پکاوین اسقدر کہ جوہا تہہ سے
ملین مضمحل ہو جاوے پھر خوب ملین اور بعد اوسکے عاقرقرحا جند بیدستر رائی کوٹ تلخ فرفیون ہر ایک سات
چار ماشہ مشک نبتی سواد ماشہ بیکر اور اضافہ کرکے خوب ملاوین اور نگاہ رکھین روغن بہلاوہ
بیٹھون کے استرخا اور فالج اور لقوہ اور سرد بیماریونکو نافع ہے اور نہایت محلل ریاح کے ہے ص بیٹھ

سکرچہ ایک جوز سے کہ بارہ تولہ قدیمہ ماشہ تصور کیا جاتا ہے ۱۲ ابہل ہندی ہیرہ ایک قسم سرسیا کی ۱۲ جوزالسرو ۱۲ فرونا مکرر یا جنگلی ۱۲

چھوٹی الائچی کالی مرچ بھبھ ترکی چیتہ راسن پیپل مین پیپل بھلاوان سوھن کی جڑ سونف کوٹ تلخ بوزیدان
زرکچور دروبنج ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ساتھہ دودہ اور پانی ہر ایک سوا دو سیر روغن کنجد چھٹانک سیر کے
جوش کرین کہ پانی اور دودہ جلجاوے اور روغن باقی رہے سہ روغن چوب چینی سرو بیاریون بلغمی کو
مانند فالج اور استرخا اور رعشہ اور گزاز سر اور دردمفاصل اور اون دردونکو جو بسبب مادہ بلغمی کے
عارض ہون بہت نافع ہے ص چوب چینی اعلی ساڑھے سات تولہ سورنجان تتلی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے
دس ماشہ میٹھا چرایتہ چھریلا بالچھڑ تیج پات دونا مروا زرا وند طویل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عاقرقرحا
نو ماشہ کوٹ تلخ پونے چار تولہ سب کو نیمکوب کرکے دو رات دن چار سیر پانی مین تر کرین بعد
اوسکے روغنگل ہر ایک بیدرہ تولہ روغن بابونہ روغن چمبیلی روغن نرگس روغن سویا ہر ایک پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ اوسمین ملاکر اور دیگ مین کرکے ملایم آگ پر جوشدیوین کہ مہرا ہوجاوے اور پانی
جلکر تیل باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین اور اوسکی بھوک کو ساتھہ اڑھائی سیر پانی خالص اور آدھ سیر
تل کا تیل تکین پھر دوسری مرتبہ جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے جبانکہ پہلے روغن مین
ملاکر شیشہ مین رکھین اور مونہہ اوسکا مضبوط باندہین وقت حاجت کے کام مین لاوین اور
چیونے سات تولہ اس روغن مین سے ساڑھے چار ماشہ موسیائی حل کرین واسطے رعشہ اور اور سر و
چار یون کے مفید ہوگا خصوصن یونی سات تولہ اس روغن مین چند بیدستر فرفیون ہر ایک سوا دو ماشہ بھی
پیسکر اور اوسمین ڈالکر برہم مارین اور نگاہ رکھین روغن حریل فالج اور رعشہ اور لقوہ اور
باتہ پاون کی ماندگی اور کسل کو نافع ہے ص اسبند آدھی چھٹانک کم آدھ سیر سونٹھ آدھ پاؤ
تل کا تیل آدھ پاؤ کم دو سیر اسبند اور سونٹھ کو کوٹکر قدرے پانی مین تر کرکے تمام رات نم رکھین
صبح کو تیل مین بھونین جو جلجاوے تیل کپڑے مین چھانکر جدا کرین بعد اوسکے مین عدد جائفل نرم کو کٹکر
اوسمین داخل کرین وقت حاجت کی صبح اور شام ملین اور ایک ساعت ساتھہ کپڑے کی مالش کرین
اور پانی اور ٹھنڈی ہوا سے پرہیز کامل لازم سمجھین روغن زعفران کہ اوسکو روغن جعفری
کہتے ہین ہیجڑون کو ملایم کرتا ہے اور تشنج کو دور کرتا ہے اور نافع ہے واسطے رحم اور درد
رحم اور سختی اور درد معدہ کے اور بیخوابی کو نفع کرتا ہے اور واسطے تنقیہ رحم پرانی رحم کے
مفید ہے اور نگمنا ہی نسخہ تیار یہ ص زعفران بوزدہ تولہ میٹھا چرایتہ ستر ماشہ ہریلی پونے دو ماشہ آدھ دودھ نسخہ مین

ساڑھے تین مثقال قرص ماہ پوست دو تولہ اجزا کو علیحدہ علیحدہ کوٹکر اور دواؤن کو سوائے قرص ماہ کے
سرکہ انگوری مین بھگو دین اور پانچ روز نگاہ رکھین چھٹے روز قرص ماہ کو سرکہ انگوری مین
بھگو دین اور ایک روز اور تامل کرین اور ساتوین روز روغن کنجد یا اور روغن جو مناسب ہو آٹھ تولہ
چار ماشہ داخل کرین اور مہاج مین تل کی تیل کی جگہہ روغن زیتون ہے پس بعد داخل ہونی روغن کے
ملایم آگ پر جوشدیو دین کہ سرکہ جلکر روغن باقی رہے صاف کرین اور روغن کو علیحدہ نگاہ رکھین شیشہ
سربستہ مین اور بہوک کو علیحدہ رکھین اور بعضے کہتے ہین کہ بہوک روغن زعفران کا فرفو سما ہے کہ
اکثر دواؤن مین مستعمل ہوتا ہے چنانچہ ذکر اسکا پہلے ہو چکا ہے روغن سوسن منقول وغیرہ
سے فالج کے واسطے مفید ہے ص سلیخہ کوٹ تلخ خب بلسان زعفران مصطگی ومی ہر ایک ایکتولہ
لونگ تج ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب دواؤنکو سوائے زعفران کے نرم کوٹکر سب کو شیشہ مین رکھکر چٹانک کم سیر
روغن زیتون اوسکی اوپر ڈالکر تین عدد سوسن کے اضافہ کرکے چالیس روز سورج کی نیچے رکھین روغن قسط
یعنے کوٹ کا تیل نسخہ حکیم مومن واسطے رعشہ اور تشنج اور فالج اور خدر وغیرہ کی مفید ہے اور واسطے اعصاب دردناک کی بہت نافع ہے اور جنکے
کہ جن پٹھون مین درد ہوتا ہو پہلے سخت کیسے خوب ملین کہ جگہہ درد کی سرخ ہو جاوے رات کو وقت
سونے روغن کی کرین اور سورہین ص کوٹ تلخ بابچھڑ ہر ایک سوا آٹھ تولہ کوٹکر آدہی چٹانک کم
آدہ سیر روغن زیتون اور چٹانک کم سیر پانی مین جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی
صاف کرین اور پھر اوس روغن کو آدہی چٹانک کم آدہ سیر پانی مین جوش کرین تین مرتبہ اسیطرح اور
جو عوض پانی کے ہر مرتبہ عرق بہار ترنج یا عرق سونف کا ڈالین زیادہ بہتر ہوگا پھر صاف
کرین بعد اوسکے جند بیدستر کابلی مرچ فرفیون سلارس ہر ایک پونے چار تولہ اوسمین کوٹکر نگاہ
رکھین روغن مبارک منقول شفاء الاسقام سے اس روغن کو شیخ داؤد نے اپنے تذکرہ مین دہن اللقوہ کہا ہے فالج
واسطے لقوہ اور فالج اور عرق النسا اور دوالی اور نقرس کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے شہوت جماع کو
ہیجان مین لاتا ہے اور جو اس روغن کو کان مین ٹپکاوین بہرہ اچھا ہو جاوے اور گرانی کان کی دور ہو جاوے

دوالی ایک بیماری ہے کہ رگین پاؤن اور پنڈلی کی موٹی اور چوڑی ہو جاتی ہین بسبب کثرت مادہ سوداوی یا خون غلیظ
یا مادہ ملغم لزج کے اور فرق درمیان اسکے اور داؤ الفیل کے یہ ہے کہ مادہ دوالی کا رگون مین بند ہوتا ہے اور مادہ
داؤ الفیل کا جا بجا پھیلتا ہے رگھون اور گوشت وغیرہ مین پس دوالی اکثر اوقات مین پاؤن مین ہوتی ہے اور داؤ الفیل زیادہ ہوتا ہے

اور سدہ صماخ کو اوسیدن موتر ہوگا اور فرزجہ اوسکا رحم کی بیماریون کو نافع ہے ص مینتی کلونجی
کو ٹکر روغن زیتون مین بھگو کر آگ پر رکھین کہ تین وزن روغن کو جذب کرے پس تقطیر روغن کی
قرع سمکوس یا قرع انبیق مین کرین اور اول بہتر ہے روغن مجرب واسطے ضرر اور رعشہ اور فالج اور
یعنی نمان نیل کا ۱۲ مراد آنے سے ہے
استرخا اور جوڑون کی درد سر اور عرق النسا کی مفید ہے منقول خط مرزا سلیمان طبیب شیرازی
ص میٹھا چراتیہ کوٹ تلخ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اذخر کی سورنجان مصری کبابچینی ناردین نگر ہر ایک
نو ماشہ زنجبیل کا میل عاقرقرحا مغاث بغدادی بورنیدان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹکر ساٹھ
تین پیالہ پانی کی جوش کرین اسقدر کہ ایک پیالہ باقی رہے بعد اوسکے نرمبسی تخمہ جند بیدستر فرفیون
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جاپفل سونٹھ ہر ایک نو ماشہ گوگل ساڑھے چار ماشہ کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر
پتھر کے ہاون مین رکھکر روغن تھوڑا تھوڑا اوسکی اوپر ٹپکاوین اور دستہ سے ملین کہ تمام روغن
اوسمین ملجاوے بعد اوسکی موصبائی کافی اوسمین حل کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین روغن منصوری
محمد بن زکریا صاحب منہاج کہتا ہے کہ نقل کیا ہے مینے اس نسخہ کو خط قاضی فتح الدین سے ص روغن
بکاین آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانچھڑ وی پونے دو تولہ موتہا میٹھا چراتیہ مصطگی رومی اذخر کی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اجوا کو نرم کوٹکر اور روغن بکاین مین ڈالکر بیس روز سورج کے نیچے رکھین
اور ہر روز دو مرتبہ برہم کرین اور نگاہ رکھین روغن واسطے اختلاج وغیرہ کے مفید ہے منقول خط
اوستاد مولف سی ص سورنجان سونٹھ جاپفل پیپل کی جڑ مالکنگنی رائی فرفیون ہر ایک ایکتولہ
روغن کنجد ساٹھ تولہ سب دواؤنکو مانند غبار کے پیسین بعد اوسکے کہرل مین ڈالکر گرمین دو پہر تک
تھوڑا تھوڑا تیل ڈالکر بعد اوسکے خوب مخلوط کرکے سورج کے سامنے یا گرم جگہہ پر بنبت اعصاب پر
ایک پہر تک اس روغن مین سے لیکر خوب ملین روغن موم مباض حکیم علی اکبر خان سے مجرب ہے واسطے
فالج اور ہر قسم کی ریاح کے دوبارہ تجربہ مین آیا ہے ص موم ایک سیر کہاری نمک تین سیر دونو کو
دیگ مین ڈالین اور بطریق گلاب کے کیچین مثل عرق کی نکلیگا اوسکو نگاہ رکھین اور اوپر مدن کی ملین اور

صماخ کان کی سوراخ کا نام ہے ۱۲ قرع پتیلہ کو کہتے ہین کہ بشکل کدو گول ہوتا ہے اور جو کہ قرع غربی مین کدو کو کہتے ہین
اسواسطے اسکے نام سے موسوم ہوا ۱۲ انبیق بالکسر نام ایک شیشہ کا ہے مانند شیشہ حمام کے کہ اوسکو اوپر سر قرع کے رکھتے ہین
اسواسطے کہ جو پانی نکلے سو سر شار اوسکی جبی طرح مصطفر ہوتا جاوے ۱۲ مغاث ایک جڑی ہے جڑ اوسکی موٹی اور لمبی ہوتی ہے اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز

چاہیے کہ بعد ملنے اس روغن کے دو گھڑی کپڑا بدن پر ڈالین کہ موا بدن کو پہونچے بعد دو گھڑی کے نہا ڈالے
روغن ریحان پیا اور ملنا اوسکا فالج اور درد زانو کو نفع پہونچاتا ہے ص پانی ریحان کا دو جزو تل کا ایک جزو جوش کرین کہ پانی جلجائے اور تیل رہ جائے استعمال کرین روغن آجر یعنی روغن بکی اینٹ کا لقوہ اور فالج اور سرد بیماریونکو فائدہ کرتا ہے اسکو دہن مبارک بھی کہتے ہین اور بہت خواص اسکے ہین اور گرم اور لطیف زیادہ نقطہ سفید سی ہے اور واسطے کاٹنے بچھو کے اور جس کسی کو افیون اور اجوائن خراسانی دی ہو نہایت نفع پہونچاتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے ص خشت پختہ یعنے اینٹ پکی ہوی سرخ جسے پانی نہ لگا ہو ٹکڑے ٹکڑے کرین اور آگ مین ڈالین کہ زیادہ سرخ ہوجائے پھر ہر ایک ٹکڑا لیکر روغن زیتون مین ٹھنڈا کرین پھر روغن سی نکالکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور شیشہ مین کہ مٹی سے نگلخت کیا ہو ڈالدین اور بطریق مشہور پکا دین اور وہ شیشہ مراد انشی شیشہ سے ہی جسبوقت تیل اوسمین سے نکل آوی کسی اور شیشہ مین رکھین اور عمل مین لاوین پیا اور لگانا اوسکا ہر طرح مفید ہے روغن حواصل منقول خط اوستاد مولف سی مجرب واسطے فالج اور جوڑون کی درد اور لقوہ اور سب بیماریون سرد دماغی کے ص حواصل ایک عدد بالچھڑ حاوتری سی رنجان رکچور جایفل زراوند طویل بیخ زیرہ عود صلیب دارچینی ہر ایک دو ماشہ قسط بحری یعنے کوٹ دریائی لونگ ہر ایک تین ماشہ زعفران چہہ رتی جیمگاڈر زندہ دس عدد روغن زیتون کا تانبے کی دیگ قلعی دار مین کر کے گلاب آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی خالص آدہ پاؤ کم دو سیر اوسکے اوپر ڈالین اور پکا اوسکے اگر روشن کرین روغن جوا اور پرا اوسکی آوے استعمال کرین روغن حواصل دوسرا نسخہ یہ ہے بھی خط اوستاد مولف سے منقول ہے ص حواصل کو پر و بال اور آنتون وغیرہ سی پاک کرکے اور گوشت اور مازو اوسکے دور کرکے تہ کر اوسکے قیمہ اور ہڈیونکو کوٹکر تل کے تیل مین ملائم آگ پر جوشدیون کہ خوب بریان ہوجائے بعد اوسکے صاف کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین وقت حاجت کے موضع درد پر لگائین روغن کہ جاوسکو سر پر ملین اور قدرے ناک مین ٹپکائین نیند آجائے ص حواصل تہ کوٹی سیاہ ایک جزو یوست خشخاش اجوائن خراسانی تخم کاہو ہر ایک دو جزو کو ٹکر پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے نگاہ رکھین وقت حاجت کی سوتے وقت کلہ اور ناک اور پاؤن کی تلوؤنکو چکنا کرین روغن دامون یہ لفظ رومی ہے یعنی ذوعشر اخلاط یعنے صاحب دس خلط کا خواص مین سے اسکی یہ ہے کہ مہیون کی سردی کو نفع پہونچاتا ہے اور سدہ کی سردی کو بھی

۱۲ اوسکا مائل سفیدی اور زردی کے ہوتا ہے ۱۲ منبت اعصاب یعنی جگہہ وہ گنے پٹھونکی عصب کی جسم اعضا ہی وعصب سے کہتے ہین ۱۲

مفید ہے بیہوشی کو ملائم اور اعضا کو قوی کرتا ہے اور فضول کو بہیر دیتا ہے کالی مرچ دو تولہ
دس ماشہ فرفیون آٹھ تولہ سات ماشہ سلارس پنج پات بابچی ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ دار چینی ستر تولہ
دو ماشہ مصطگی موم سفید روغن بلسان ہر ایک چونتیس تولہ چار ماشہ بکاین کا تیل سوا دو سیر
جوشاندہ مین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سب اجزا کی ساتھ پگھلاوین اور ملا کر روغن تیار کرین روغن را سنا دا
مقول قانون سے نافع ہے واسطے رعشہ اور فالج اور لقوہ اور قولنج اور جوڑون کے درد اور درد پشت
اور نقرس اور داء الفیل اور بواسیر اور ناصور کے جس لونگ جائفل سونٹھ کلیجن دار چینی لادن جندبیدستر
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتھا اسپند تخم مورد تخم بن تخم ارنڈی دونا مروا ہر ایک چودہ ماشہ برگ غار
چھریلا کوٹ اجوائن خراسانی سپستانیوس لبان گلونجی تخم ترہ تیزک تخم گندنا اجوائن ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ
اشق سکبینج جاوشیر حب بلسان افیون لسفاغج کتیلا سفید زرنب سلیخہ چینہ بادام تلخ منقہ ہر ایک پونے دو تولہ
کوٹ کل تین تولہ سب کو نیکوب کر کے ساتھ تین چھٹانک کم تین سیر پانی بچوڑے ہوی کر کے ملایم آگ پر جوش کرین
کہ چھٹانک کم سیر رہ جاوے صاف کرین اور بچوڑین اسطرح کہ کچھہ قوت دوا کی اوسین نرہے پھر اس جوشاندہ کو
نگاہ رکھین بعد اوسکے آدھا بادام تلخ کا سات ماشہ عسل پہلا زان ساڑھے دس ماشہ روغن سوسن
روغن ترہ تیزک روغن خاہر ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ تخم غار تخم صنوبر ہر ایک پونے دو تولہ روغن کنجد کہ اوسمین
جوش کیا ہوے دو تولی اور چھریلا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوار گاندی کا گھی اور کچلہ کا تیل اور ارنڈی کا تیل
روغن بہت کہ ساتھہ دو اخلان گرم کے جوش کیا ہوا اور روغن بن اسجر منیا حل کی ہوئی تھوڑے جوشاندہ مذکور مین
وزن دونون کا تین تولہ ان سب کو جمع کر کے ہیمی آگ پر جوش کرین کہ جاتے رہے پانی سے مقدار
بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ کی گاڑھے کپڑے مین چھانکر اور تین تولہ شہد خالص ملا کر اور انگارون پر پگھلا کر
سلارس لفظ روغن بلسان ہر ایک تین تولہ ملا کر شیشہ مین رکھین اور سر اوسکا مضبوط باندھین
مقدار خوراک آٹھہ رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے نخود کی پانی مین دینا چاہیے فضل آٹھوین چوتھے
مقالہ سے مرکبات سینیہ اور شینیہ منقوطہ مین سعوط واسطے مرگی کے مجرب ہے بیان عمل مولف ہے
حب تخم مہوہ زعفران نبات مصری برابر وزن سبکو پانی مین بیسکر وقت آنے مرگی کے دونون
سوراخ مین ناک کے تین چار قطرہ ٹپکاوین سعوط واسطے دوار اور سدر سر کے منقول منہاج سے
روغن گوکھرو روغن ناردین آٹھہ رتی تین چاول دو جو جند بیدستر اور دو جو مشک خالص دو سین

لهسوڑہ ناک مین ٹپکاوین سعوط واسطے بیماری سدر کی مفید ہی جو بسبب خلط بلغمی کے عارض ہووے
ص سکبینجبین اشق جاوشیر جوا کھار ایلوا ہر ایک یونی دو ماشہ کندش زعفران ہر ایک چھہ رتی سواد وچاول
کالی مرچ پیپل ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول سب کو باریک کوٹکر اور ساتھہ پانی دو نامرواے کے خمیر کرکے
گولیان مثل مسور کے باندہین اور وقت حاجت کے بوزن چار جو کے دو نامرواے کے پانی اور روغن بنفشہ
مین ملاکر سعوط کرین سعوط لقوہ اور فالج کو مفید ہے ص ایلوا کلونجی جوا کھار سب کو برابر وزن کوٹکر
اور چھانکر بعد گذرنی چالیس روز کی ساتھہ چقندر کے پانی کے ناک مین ٹپکائین سعوط فالج اور لقوہ اور
بدو سر بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے ص کشکی سفید چودہ ماشہ کلونجی ایلوا فرفیون جاوشیر ہر ایک سات ماشے تین ماشہ
مرکی سات ہے دس ماشہ اشق کندر جوا کھار ہر ایک سات ماشہ جند بیدستر زعفران ہر ایک یونی دو ماشہ کوٹکر
چھانکر چقندر کی پانی مین گولیان بناوین اور بقدر چار جو کے چھہ جونک روغن گل خیرو مین سعوط کرین
اور یہ ساتھہ نام حب السعوط کی موسوم ہے سفوف تالیف بدر مولف واسطے صدر کے بہت مجرب ہے
ص دردنج عقربی زنجبیل مصطگی ابریشم کترا ہوا بوزیدان تخم مادر بجویہ گاؤزبان چھوٹی الائچی ہر ایک
تین ماشہ نرسلی اگر خام ہر ایک ایکماشہ عود صلیب برگ فرنجمشک دارچینی سلیخہ بالچھڑ ہر ایک دو ماشہ کوٹچھان
چار ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید چھہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین اور نبات مصری برابر اوسکے ملاوین
خوراک چھہ ماشہ ساتھہ عرق اور شربت مناسب کے شمومہ واسطے دوا کے مفید ہے جو بسبب سوء مزاج
سردی کے عارض ہووے ص مشک تیج پات نام دو نامرواتلی باہم ملاکر سونگھین شمومہ مقوی دماغ سردی ہے
اور واسطے سرد دماغی بیماریون کے بہت نافع ہے اور واسطے خفقان اور ضعف دل سردی کے مفید ہے ص
اگر خام ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ بالچھڑ زعفران اظفار الطیب یعنی نامہ چھوٹی الائچی جاوتری
پوست زرد تیج کا پانچ ماشہ دو رتی سواد وچاول عنبر اشہب ایکتولہ مشک تبتی ساڑھے چار ماشہ پوست
ترنج کا ساڑھے چار ماشہ علفک ہندی کہ اوسکو ہندی مین باج کہتے ہین اگر خشک لیان ہر ایک ایکتولہ
سب دواؤن کو کوٹکر تیز کے پانون مین ساتھہ گلاب کے پیسین اور عطر اگر بو دار عطر خس اور عطر نامیہ ہر ایک سو دو
روغن نرگس روغن یاسمین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ داخل کرکے ہاون مین اس قدر مالین کہ قابل بننے کے
ہو جاوے پھر اوسکو سیب کی شکل باندہ کر اور سایہ مین سکھاکر ہمیشہ سونگھین شمومہ اسطوخدوس
مختار بن بیل سے سند و باغ سے کہ نسانے دیوانگی کو دور کرتا ہے بہرہ کو بھی اچھا کر دیتا ہے

ص اسطوخودوس تین تولہ بسفایج چھلی ہوئی گاوزبان مادر بجبویہ ہر ایک ساڑھے ماشہ سب کو
آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے صاف کرین اور شکر طبرزد اوسمین ملاکر
پھر جوش کرین کہ نصف باقی رہے مقدار خوراک دو تولہ ساڑھے دس ماشہ شربت ابریشم منقول بیاض
عم مولف سے واسطے فالج اور لقوہ اور مرگی کے نافع ہے ص ابریشم خام آدھ سیر پانی لوہے کی بجھے ہوئے
مین تین رات دن تر کرکے جوش کرین اور صاف کرکے اسطوخودوس ۱۰ سیر گاوزبان کی پھول چار تولہ
برگ گاوزبان آدھ پاؤ مادر بجبویہ آدھ پاؤ علیحدہ بھگوکر اور جوش کرکے بعد اوسکے شہد خالص اور نبات
مصری دونون آدھ سیر قوام دیوین پھر یہ دوائین پیسی ہوئی ملاوین اگر خام مصطگی چھوٹی الائچی دارچینی
عود صلیب تیج پات بسفایج کلیجن بکھیہ ترکی بالچھڑ لونگ ہر ایک اکتولہ جاوتری جائفل زعفران ہر ایک چھ ماشہ
عنبر اشہب نو ماشہ بطریق مشہور شربت بناوین شربت عسل تالیف محمد ذکریا سب سرد اور دماغی بیماریون کو
مفید ہے خصوصاً رعشہ اور فالج کو اور سرد معدہ کو بھی نافع ہے ص حاصل کرین شہد خالص آدھی چھٹانک آدھ
اور پونے تین سیر مینہ کی پانی مین جوش کرین اور جھاگ اوسکا اوتارین بعد اوسکے کالی مرچ سونٹھ
کلیجن مصطگی دنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مانند سرمہ کی پیسین اور کپڑے مین باندھ کر اوسمین ڈالین اور جوش کرین
اور لحہ دوا کی کپڑے کو ہاتھ سے ملین اور جو کپڑا اوسکے اندر ہے بعد نکالنے کے باہر نکالین جب قوام
شربت کا ہو جاوے آگ پر سے اوتارین اور سرد کرکے کام مین لائین شراب دارو بخت مقوی اعضاء رئیسہ
اور دماغی بیماریونکو مفید ہے مرض نسیانکو دور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکھارتی ہے اور بوڑھون کو جوان
اور قوت شہوت جماع کی زیادہ کرتی ہے اور بھونک بڑھاتی ہے اور بدن کو فربہ اور توانا کرتی ہے

ص حاصل کرین پانی انگور کا دو من چودہ سیر عالمگیری سیب اور بہی شیرین کہ پوست اور دانے
پاک صاف کی ہوئے تین سیر گلاب آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی خالص سوا نو سیر دارچینی لونگ
مصطگی کبابچینی بالچھڑ چھوٹی الائچی کلیجن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام جاوتری چھڑیلا ہر ایک ساڑھے سات
ماشہ زعفران نو ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ سیب اور بہی کو پانی
انگور اور پانی خالص مین جوش کرین اور جھاگ اوسکے اوتارین کہ یہ دونون مرہم جاوین آگ سے
اوتار کر سرد کرین اور مکرچہا مین اور دواؤن کو نیکوب کرکے کپڑے کی تھیلی مین رکھکر دیگ مین ڈالین
اور لحہ لحہ تھیلی ملتے رہین اور شیرہ اوسکا نکالکر تھیلی دور کرین اور جو شاندہ کو چھانین اور سرد کرکے خم مین

مذرڈالین اور مشک اور عنبر اور زعفران کو گلاب مین پیسکر اوسمین داخل کرین اور بعد چھ مہینے کی سرکہ کا
کھولکر شراب اوسمین کی استعمال کرین فصل نوین چوتھے مقالہ سے مرکبات ضادیہ اور طلائیہ مین
ضماد یعنی لیپ سکتہ اور سبات یعنے بہت سونے کو مفید ہے ص فرفیون رائی سرخ چیتہ تخم اوٹنگن برابر وزن
سرکہ مین پکاکر لیپ کرین بال سر کے مونڈکر ضماد واسطے سدر اور مرض دوار معدے کی کام مین لاوین
منقول منہاج سے ص بابچھڑ مصطگی ہر ایک آدہا جزو ایلوا ایک جزو مرکی گلسرخ ہر ایک دو جزو کو ٹکر
موم زرد ساتھہ روغن ناردین یا روغن کوٹ یا روغن مصطگی کے پگھلاوین اور دوائین مذکورہ
اوسمین پکاکر مرہم بناوین اور کپڑے پر لگاکر معدے پر چپٹاوین ضماد دوار اور سدر کو نافع ہے جو بسبب
سردی کے ہو منقول منہاج سے ص رسنہ ترکی بریجاسف اکلیل الملک ہر ایک ایکجزو باد[1] اور ایلوا مرکی
ہر ایک دو جزو نرم کوٹکر پکاوین اور موم زرد روغن گل خیرو مین پگھلاوین اور سبکو ملاکر مرہم
تیار کرین اور لیپ کرین ایکرات اور ایکدن لگائے رکھین ضماد سکتہ ص نیلی سوسن کا پھول خبد بیدستر
جایفل کلونجی رائی کالی مرچ لونگ عود صلیب عاقرقرحا کو ٹکر جہانکر سرکہ پیاز جنگلی مین گوندہ کر بعد
مونڈنی بالون کے سر اور اصل حرام مغز پر ضماد کرین طبنیخ گفتار[2] جو بہت بوڑہا ہو واسطے فالج اور سرخار
اور خدر اور تشنج استلائی کو بہت نافع ہے ص دنامروا بالو نہ مینہی اسبند سویا برگ غار تلی سونٹھ ہر ایک
چھ تانک کم سیر اکسیر من پونی چار سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے گفتار بوڑہا زندہ اوسکے
اندر ڈالین اور جوش کرین کہ بھرا ہو جاوے پس اوس پانی کو بڑی تغار یا چھوٹے حوض مین کیرڑے مین جہا مین
اور اوسکو پر کرین بعد اوسکے پونے تین سیر روغن زیتون داخل کرکے مریض کو اوسمین بٹھاوین اور
کئی مرتبہ یہی عمل کرین اور طلا کرنا اس جوشاندہ کا بھی بہت مفید ہے طلا ہندی واسطے
خدر کے مجربات صاحب بقائی سے ص پارہ بچھناگ ہر ایک ایکجزو کالی مرچ چار جزو تخم دھتورہ سیاہ
آٹھہ جزو اول پارہ کو زہر مین کہرل کرین بعد اوسکے مرچ اور تخم دھتورہ سیاہ کو ملاکر پھر دوبارہ
کہرل کرین بعد اوسکے شیرہ برگ آکہہ مین خوب باریک کہرل کرکے طلا کرین طلا دوسرا خدر کو مفید ہے

---

[1] باد ایک گیاہ ہے خاردار اور پھل اوسکا مثل قبہ کے خاردار ہوتا ہے ہر خار تعدد سوزن کے اور اندر اون قسم کی ایک چیز مانند ریشم کی ہوتی ہے پھول اوسکا
نیلا اور تخم اوسکا تخم کسوم کو مشابہ ہوتا ہے [2] گفتار بوڑہا گفتار کی عربی صفت ہے اور بوڑہا جو ہوتا ہے تو اوس گفتار کو ضم العرجا کہتے ہین عجب اسمین
یہ ہے کہ ایک سال نر ہوتا ہے اور ایک سال مادہ ہو جاتا ہے اس لذت پاتا ہے حالانکہ نر ہوا کی اور مزہ اوڑاتا ہے مادہ ہین کر قدرت الہی سے کیا بعید ہے الحق الحق

ص عاقرقرحا مونج باریک کرکے کوٹین اور ساتھہ سرکہ اور پانی پودینہ کے طلا کرین طلا ثیبہ خارش حدر کو نافع ہے ص مرکی ایلوا دونونکو پودینہ کی پانی مین حل کرکے طلا کرین طلا رفا یج منقول بیگ عم مولف سی ص سورنجان بوزیدان کوٹ تلخ بکلیجن زکچور جابفل بچہ ترکی اگرخام عود صلیب عاقرقرحا کلاب مین پیسکر اور کوٹ داخلکر کے فقرات پشت اور مقام فالج پر طلا کرین اور اسی طلا کو واسطے لقوہ کی سر اور مہرہ گردن پر کرین فصل دسوین چوتھے مقالہ سے مرکبات عین اور عین مین عطوس کہ فالج اور لقوہ اور سکتہ اور سب سرد دماغی بیماریون کو فائدہ بخشتا ہے اور تنقیہ دماغ کرتا ہے اور شیمہ کو جھینک لاتے ہے اور جھینک کی حرکت سی نکالتا ہے بشرطیکہ جب جھینک آئے موہنہ اور ناک بند کرلین کہ سب قوت باطن کی طرف پلٹ جاوے ص کندش کلونجی فرفیون مرچ گول جندبیدستر مشک خالص زراوند مدحرج حب ملیسان عاقرقرحا جوا کھار سبکو برابر کوٹکر چھانکر ناک مین پھونکین عطوس سب سرد دماغی بیماریونکو مفید ہے جو سبب سردی اور تری کی ہون ص صعتر فارسی زراوند دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ عاقرقرحا سارے دس ماشہ کندش چودہ ماشہ برگ خرزہرہ سارے سترہ ماشہ کوٹکر قدرے اندر ناک کی پھونکین عرق تمبا کو ایجاد کیا ہوا متاخرین طبیبون کا ہے قولنج ریحی اور فالج اور لقوہ اور سترخا اور استسقا اور تحلیل ریاح معدہ اور جوڑون کے درد بلغمی کو نافع ہے جگر اور طحال کا سارقیا کا کہوتا ہے اور مواد فاسد رحم کا تحلیل کرتا ہے اور سدہ رحم کا دورا اور کہانی کو ہضم اور درد بلغمی کو دفع کرتا ہے ص تمباکو خشک ارہائی پاؤ اور جو تمبا کو تر ہووے پونے دو سیر اجوائن صعتر ہر ایک پونے دو تولے دارچینی لونگ نکہہ حاشا ہر ایک نو ماشہ سب دواؤنکو ایک رات دن دس سیر پانی مین تر کرین بعد اوسکے عرق کھینچین اور ہر صبح اور شام پونے دو تولہ اوسمین سے نوش فرماوین عرق تمبا کو واسطے فالج اور لقوہ اور سب سرد دماغی بیماریون کی نافع ہے ص دارچینی چار سیر جابفل دو سیر جاوتری دو سیر چھالیہ آدہ سیر برگ پان سفید خوشبودار پانچ سو عدد سیوتی کا پھول چار سیر اگر خام آدہ سیر رصنران چار تولہ سب کو نیکوب کرکے ساتھہ صراحی لونگ کی عرق کے کہ ساتھہ گلاب کے کھینچا ہوا ہووے

شیمہ ایک جھلی ہے کہ محیط ہوتی ہے بچہ کی اندر رحم کی اور اوسکی اوپر اور جھلیان ہوتی ہین ۱۲ سارقیا رگین ہین بہت چھوٹی باریک سخت آخر معدہ اور آنتون سے متصل ہین کہ جذب ہوتا ہے کیلوس اون سے

حاشا اور رگون کی ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے صعتر کی مشابہ پھول اوسکا زرد رنگ مفید ہوتا ہے

اچھی طرح کرد و رات دن مالش کریں پھر اوسکا عرق کھینچیں اور عطر اوسکا لیکر علیحدہ نگاہ رکھیں اور عرق کھاوسکے شیشون مین کرکے علیحدہ نگاہ رکھین صبح پونے دو تولہ اور شام کو پونے دو تولہ نوش کیا کرین اور جو چاہین کہ نشا بھی اس مین ہو جاے لونگ کے عرق کی جگہہ عرق قندھی یا عرق حزما داخل کرین مغسول نافع ہے واسطے فالج کے جسوقت وہ ہو یا جاے بدن ساتھہ اوسکے اندر حمام کے حس نمک نفطی جواکھار سرخ نطرون کالی مرچ جند بیدستر برابر وزن کوٹکر چھانکر روغن تیوڑہ یا روغن چمیلی مین حل کرین اور اوسے بدن کے مسح کرین بعد غسل کے غالیہ عنبر اشہب عبیر یا یہ پنج مفبشہ ہر ایک چار رتی مشک چوبہ عنبر اگر ہر ایک اکیاشہ زیادہ کھولہ دو دو رتی بطریق مشہور کے تیار کرین غرغرہ فائدہ دیتا ہے جسوقت مرض انتہا کو پہونچے اور اکثر نطولات اور ضمادات وغیرہ سے مادہ کو نضج نہی یا ہوے یعنے خوب پختہ ہوگیا ہو اوسوقت غرغرہ عمل مین لائین لیکن اوسکا استعمال مشروط بچند شرائط کے ایک یہ ہے کہ بیمار قابل بیماری پیٹیرہ کا نہو دوسرے یہ کہ خلط مستفرغ جنس خلط لذاع سے نہو تیسرے یہ کہ بیمار پرہیز کرنے والا ہو اون چیزون سے کہ جو دماغ سے والی مواد کی مین طرف پیٹیرہ کے اور پرہیز کرنا اوسکو ممکن ہو سکتا ہو مثلاً جسوقت مریض معلوم کرے کہ کوئی چیز طرف پیٹیرہ کے آتی ہے اوسکو ساتھہ کف کی دفع کرے اور جسوقت مریض طفل ہو یا ضعیف کہ اوسکو قوت اوسکی دفع کی نہو استعمال غرغرہ اوسکے لیے روا نہین ہے چوتھے یہ کہ غرغرہ کی دواؤن مین کیفیت تیز لذاعیہ ہو کہ پیٹیرہ کو ضرر پہونچاوے مگر اوسوقت کہ احوال سر کا بہ نسبت پیٹیرہ کے قابل اہتمام کے زیادہ ہو مثلاً مادہ کہ سر مین ہی اوسسے خوف ہلاکت کا ہو تو بسبب خرابی اور تیزی دوا کے غرغرہ مستعمل ہے واسطے فالج اور لقوہ اور تشنج کے کہ رطوبت سے ہو مسقول بیاض عم مولف سے ص رائی زنجبیل پیپل سونٹھ کلونجی تیج بابت مویز ہر ایک اگر خام ہر ایک تین باشہ بچھہ ترکی عاقرقرحا صعتر گل بابونہ اسطوخودوس عود صلیب ہر ایک چھہ باشہ لونگ دس عدد چوکوب کرکے چار پہر بھگو کر ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدھ سیر رہے صاف کرکے شہد سفید دو تولہ نوسادر جوا کھار نمک ہندی اوسمین حل کرکے غرغرہ کرین غرغرہ معمول واسطے لقوہ کے مسقول بیاض عم مولف سے ص مویز عاقرقرحا لونگ پیپل اگر خام عود صلیب زنجبیل تیج بابت سونٹھ گلاب مین جوش دیکر اوقدر سرکہ جنگلی پیاز کا اضافہ کرکے غرغرہ فرمائین غرغرہ فالج اور لقوہ اور مرگی کو نافع ہے اور سر اور دماغ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے ص ابایج منقرا بچھہ رائی

عاقرقرحا مویز پودینہ صعتر ملہٹی پوست بیخ کبر کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد کے ملاکر غرغرہ کرین مفعل لتا ہے
چھوتے مقالہ سے مرکبات قافیہ اور کافیہ اور میمیہ مین قہوہ واسطے فالج کے نافع ہے فرہاد مین
عم مولف ہے ص بادیان خطائی اگر خام غرقی مصطگی کلیجن لونگ ہر ایک دو ماشہ چھوٹی الائچی دارچینی
ہر ایک چار ماشہ چاے خطائی بوزن آٹھہ ماشہ سونف رومی ایک ماشہ ساتھہ مصری سفید دو تولہ
دس ماشہ کی بطریق قہوہ کی نوش کرین کما دسینک کو کہتے ہین یہ سنیک سکتہ کو بہت نافع ہے
ص لونگ چھوٹی الائچی جاوتری جائفل بچھہ نرکی بالچھڑ عاقرقرحا نک ہندی اناجرہ کوٹکر سبکو
ایک پتیلی مین رکھین اور اوسکا کئی مرتبہ گرم کرکے کما دسریہ کرین ماء العسل واسطے فالج اور
لقوہ کی مجرب ہی مقوی معدہ ہے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے ص شہد خالص ایکسیر و پانی صاف
دو جزو نرم آگ پر جوش کرکے جھاگ اوتارین جو دو حصہ باقی رہے آگ سے اوتارکر کام مین لائین
اور بعضے ایک جزو شہد مین چھہ جزو پانی ڈالتے ہین جسوقت آدھا باقی رہتا ہے پلاتے ہین ظاہر
کہ یہ ترکیب بہ نسبت پہلی کے قلیل الحرارت ہے اور اگر چاہین کہ ماء العسل کو قوی کرین دارچینی سونٹھ
مصطگی زعفران چھوٹی الائچی جائفل جاوتری بقدر احتیاج کے داخل کرین ماء الفراطن لفظ
یونانی ہے یعنی ماء العسل کے اور وہ عبارت ہے مینہ کی پانی دو جزو اور شہد خالص ایکجزو سے کہ دونکو
قدرے جوشاندین یا نیچے سورج کی رکھین کہ قدرے پانی جذب ہووے بعد اوسکے رہنے دیوین کہ نشاکی
تاثیر ہوجاے اور جو چشمہ وغیرہ کی پانی سے بناوین جائز ہے ماء الاصول یعنے جڑون کا پانی لقوہ
اور مرگی اور سب بلغمی اور سوداوی بیمارونکو مفید ہے پتھری گردہ اور مثانہ کی نکالتا ہے اور سدہ
جگر کا کھولتا ہے اور استسقا اور جگر کے درد کو نافع ہے ص پوست بیخ اجمود پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک تین تولہ پوست کبر کی جڑ کا ساڑھے سترہ ماشہ اجمود سونف رومی سونف دیسی اذخر کی جڑ
ہر ایک چودہ ماشہ مگر حب بلسان ہر ایک سات ماشہ پکہان بید سلیخہ ہر ایک پونے نو ماشہ عود بلسان
بورہ یان ہزار سبند ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موبز منقی پانچ تولہ دس ماشہ سبکو آدھ پاؤ کم دو سیر پانی
مین پکاوین کہ چھٹانک کم سیر رہ جاوے صاف کرین مقدار خوراک سوا گیارہ تولہ ساتھہ نو ماشہ زعفرانی

پوست کبر پیپل کا پیڑ درخت خار دار ہوتا ہے کہ اکثر شاخین اوسکی زمین پر پھیلی ہوتی ہین پھول اوسکا سفید ہوتا ہے اور اندر اوسکی کچھہ پیشہ مال کے
مانند نکلتی ہین خوراوسکا سرخ رنگ اور ترنجبر زرد ہوتا ہے اور جڑ اوسکی سفید زرگی طرالی ہوتی ہے مزہ اوسکا تلخ ہوتا ہے اوسکو بھی بجاے کبر کی بہت اکثر مقدمہ سنا مکی مین

اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن بادام تلخ کے نوش کرین ماد الاصول بیماریون بلغمی اور قبون بلغمی مین
بعد پختہ ہونے مواد کے واسطے اور اراکے دیتے ہین کہ مادہ پیشاب کی ذریعہ سے نکلجاوے ص
احمود کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ سونف رومی منہراج ہر ایک بقدر ایک گف کے مصطگی رومی احمود
ہر ایک سات ماشہ سبکو چٹانگ کم سیر پانی مین جوش کرین کہ اوہارہ جاوے پس صاف کرکے
ہر صبح کو پینے گیارہ تولہ اسمین سے گرم کرکے نوماشہ گلقند آفتابی اوسمین حل کرکے چھانکر ملاوین ماد الاصول
واسطے پکانے مواد بلغمیہ غلیظہ کے ص احمود کی جڑ سونف کی جڑ پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ
سونف رومی احمود ہر ایک سات ماشہ غافث افسنتین شکاعی بادارد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
قنطوریون ساڑھے دس ماشہ آدہ پاو کم دو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے صاف کرکے
ہر صبح کو پینے نو تولہ اسمین سے ساتھہ تین تولہ گلقند کے نوش فرمائین اور اگر ساڑھے دس ماشہ
مصطگی پیکر اس ماد الاصول مین داخل کرین بہتر ہوگا مادالبزور نافع ہے واسطے بلغمی بیماریون کے
خصوص دماغی مثل فالج اور استرخا اور لقوہ کے اوسکو جلدی پکاتا ہے ص پوست احمود
کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ دو تولہ سونف رومی سونف دیسی احمود
اجوائن طوبخی قنطوریون دقیق عاقرقرحا بیکو فتہ سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ بیخ زراوند مدحرج
ہر ایک چودہ ماشہ قرطمانا تخم قتلی چیتہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جندبیدستر ساڑھے تین ماشہ سب کو
تین سیر پانی مین جوش کرین کہ چٹانگ کم سیر رہ جاوے صاف کرکے ہر صبح کو گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ
ساڑھے چودہ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ کے سنگرم نوش کرین مربای ناریل فالج کو مفید ہے اور
شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے ص مغز ناریل مقشر یعنے ناریل کترا ہوا بی خالص مین تین روز تر کرین
بعد اوسکے شہد اور پانی مین کہ نصف نصف ہو جوش کرین کہ پانی جلجاوے پس شہد مین تنہا
جوش کرکے اور دو اُنس گرم خوشبودار اوسمین ڈالین مربای مزوج یعنے مربا بچہ کا فالج اور لقوہ اور
مرگی کو نافع ہے حافظہ کو قوی کرتا ہے اور واسطے درد معدہ اور قولنج ریحی اور سختی طحال کو مفید
اور آنتون کی درد اور پیچش کو نافع ہے اور مصلح صفرا و بلغم ہے ص بچہ ترکی فربہ تین رات دن
پانی مین بھگو دین اور دیگ مین دفن کرین اور پانی اوپر سے چھڑکین چند روز بعد نرم ہونے کے
ساتھہ شہد اور پانی کے جوش کرین کہ نیم پخت ہو جاوے باہر نکالکر شہد خالص اوسمین ملاکر پھر

جوشاندیوین اور نگاہ رکھین اور بعد چالیس روز کے کام مین لائین مرغہ یعنے شوربا کالی مرغ کا اگر
اس طریق سے شوربا پکا کر صاحب تشنج کو دیوین تشنج اوسکا حکم الہی سے اوسی روز دور ہو جاوے گا
طلب کرین مرغ سیاہ اور اوسکو ذبح کرکے ایسی ہی مسلم پتھر کی ہانڈی مین ساتھہ پانی کے رکھکر
اور سر پوش پتھر کا اوسکے اوپر ڈھک کر تمام رات ملایم آگ پر پکاوین اس درمیان مین سب گوشت
وغیرہ اوسکا ہضم ہوکر ساتھہ پانی کے ایکذات ہو جاویگا پس اوسی پانی مین سے صاحب تشنج کو دینا چاہیے
معجون محمد زکریا رازی جس ہفتہ مین کہ نوبت مرگی کی ہووے اگر اون روزون مین ہر روز اس معجون سے
برابر ایک اخروٹ کی مرگی آوے کو دیوین مرگی اوس ہفتہ مین نرہیگی اور ہمیشگی سے اوسکی مرگی دور
ہو جاتی ہے اور فالج اور لقوہ کو بھی نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص افیتمون اسطوخودوس
بسفائج عاقرقرحا برابر وزن ساتھہ سکنجبین پیاز جنگلی یا مویز منقی کے معجون بناوین معجون زربب یعنے
مویز منقی کے واسطے مرگی کے نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص کابلی ہڑ زرد ہڑ بہیڑہ آملہ اسطوخودوس
ہر ایک تین تولہ عود صلیب سارے سترہ ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ ساتھہ مویز منقی بوزن ادہی جتانیکہ
نرم آوے سیر کے معجون تیار فرماوین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ معجون واسطے مرگی کے منقول بیاض
عم مولف سے ص بڑی ہڑ نسوت سفید سونٹھ مصطگی عود صلیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اسطوخودوس
ساڑھے چھ ماشہ کالی ہڑ آملہ ہر ایک سوا دو تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ روغن بادام شیرین اکتیولہ ساڑھے دس ماشہ
شہد خالص مین وزن سب دواؤن کے بعد چالیس روز کی استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون
واسطے فراموشی اور قوت دل اور دماغ کے نافع ہے اور بہت مجرب ہی ص دارچینی تسم اول سفید بہمن سفید
پانچھر حب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر دروج سوسن کی جڑ موتھا بہمن سرخ بچھہ اسطوخودوس
کبابچینی تگر ہر ایک دو ماشہ کابلی ہڑ مغز ناریل ہر ایک چار ماشہ ابریشم کترا ہوا بیس ماشہ مویز دانہ کالے بڑے
پندرہ دانہ مغز فندق تین ماشہ پیپل سونٹھ مرچ سفید ہر ایک ایک ماشہ ساتھہ مصری پانچ تولہ آٹھہ ماشہ
اور شہد آدہ پاؤ جاگ اوتارے ہوی کی معجون بناوین معجون یونس حافظہ کو قوی کرتی ہے فراموشی کو
نافع ہے ص سلیخہ بچھہ زراوند زعفران دارچینی مصطگی ہر ایک پونے دو تولہ کوٹ تخم سداب مرچ سفید
ہر ایک تین تولہ بہلا توان افیتمون ہر ایک تین تولہ عاریقون سوا آٹھہ تولہ ایلوا ساڑھے بائیس تولہ شہد خالص
دو چند یا سہ چند معجون فولاد ترکیب عجیب ہندیون کی ہے خواص بہت رکھتی ہے حافظہ کو

بڑہاتی ہے نسیان اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور رعشہ اور عرق النسا اور مفاصل بلغمی اور سب بلغمیون سر کو نافع ہے معدہ کو قوت دیتی ہے شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور حلد منزل ہونے مین بہی اثر بہت رکہتی ہے یعنے امساک نہایت کرتی ہے اور سلسل البول[1] کو دور کرتی ہے اور بوڑہے ہونکو موافق ہے ص عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک سات ماشہ افیون مصری ٹکیہ ۱ تولہ اشتر غار[2] مغز طلوسہ خشخاش سفید کوفہ ۱ تولہ حب النیل مزکی رخصیۃ الثعلب سونف بلا نوان زہر لیا ہوا کچلہ زہر لیا ہوا اور بریان کیا ہوا افیمون زراوند مدحرج پیاز خبگلی زراوند مدحرج شاہترہ ہر ایک کیتولہ سات ماشہ زعفران کالی مرچ پیپل شنگرف دہتورہ ہوا اور لیمون کی پانی مین پیسا ہوا کبابچینی مصطگی سونف رومی مچہلی سقفور[3] بالچھڑ جاوتری لونگ دارچینی زیرہ کرمانی کلونجی تخم خربزہ تخم کاسنی عاقرقرحا تخم خشخاش بہمن سرخ بہمن سفید کالی ہڑ کہرباء مونگی کی جڑ موتی بلاسواخ اندرجو اجمود مغز بیولہ تخم دہتورہ زہر نکالا ہوا اور بریان کیا ہوا مایہ شتر اعرابی کہانڈ بید مونجہ تل چمیلی ہوئی کندر رومی بابونہ جائفل آملہ بڑی الائچی بہیڑہ چیتہ اجوائن اخروٹ طیون سلیخہ بہنگرہ مغز سر کنجشک مرغ کی سر کا مغز ہر ایک پونے چار تولہ فولاد مکلس آدہ سیر سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پچاس عدد قند سفید چہار وزن سب دواؤن کی بدستور مشہور معجون بناوین اور بعد چہہ مہینے کے استعمال کرین اور طریق تکلیس فولاد کا یہ ہے کہ فولاد جوہردار خالی خاک سے صاف اور شفاف حاصل کرین اور باریک پیسین اور اوپر ہر پاؤ سیر فولاد کے پاؤ سیر گندک زرد باریک پیسین اور اوسمین ملاوین اور گہٹالی مین رکہکر اوپر اوسکے اور گہٹالی جماکر مضبوط مونہہ اوسکا بند کردیوین کہ دہوان گندک کا نہ نکلے اور اُس گہٹالی کو ایک کوزہ مین رکہین اور اُسکے نیچے اوسکے تیز کرین چنانچہ گندک سب جلجاے پہر باہر نکالین اور خوب باریک پیسین اور پاؤ سیر گندک جدید اور پیسکر اور اوسمین ملاکر بطریق مذکور گہٹالی مین رکہین اور کوزہ الشتی مین رکہکر آگ دیوین کہ گندک سب جلجاے پس باہر لاکر ساتہہ ابلوا اور سرکہ پرانے کے ایک ہفتہ پیسین کہ خوب باریک ہوجاے پہر سرکہ مین دہوین کہ ملمی اوس سے جاتی رہے پہر خالص پانی سے دہوین کہ شیرین ہوجاے بعد اوسکے خشک کرکر

---

[1] سلسل البول یعنی خربق ابیض الاراده ۱۲ اجوائن اجوائن خراسانی ۱۲ اشتر غار[2] فارسی مین شوک ببول اور ہندی مین اونٹ کٹارا کہتے ہین ایک گہاس ہے مشابہ باداورد کے پہول اوسکا زرد اور سفید خاردار ہوتا ہے

[3] سقفور غیاث اللغات مین لکہا ہے کہ وہ ایک مچہلی کہ دریا نیل مصر مین ہوتی ہے اور نیل مصر کی خشکی مین نشو نما پاتی ہے اور کہاتے ہین

اور ساتھہ پانی مولی کے جسمین اسقدر کہ جو پانی مین گراوین تہہ مین پانی کے نہ بیٹھے اور اڑہائی سیر
اوپر اوسکے ٹھہرا رہے معجون سیر لیجئے بعد مسن مرکی اور بقوہ اور فالجہ اور رعشہ اور بواسیر اور دوا اوپر بہت
نافع ہے معدہ کو قوت دیتی ہے بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے ہضم دفع کرتی ہے اور قوت جسم کی زیادہ
اور رنگ نیک اور سرخ کرتی ہے حرارت غریزی کو بڑہاتی ہے بوڑہون کو نہایت نافع ہے ص لسہ
پاک کیا ہوا ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر چھٹانک کم سیر گائے کے دودہ مین پکاوین کہ کھرا ہو جاوے
آدہ پاؤ کم دو سیر اور نوتولہ گائے کا گہی اوسکے اندر ڈالین اور باہم ملاوین اور آگ سے نیچے اوتار کر
یہ دو اُبن کوٹکر چھانکر اوسمین گوند مین لونگ جائفل جاوتری کالی مرچ مصطگی بڑی الائچی چھوٹی الائچی
کالی بڑ ار چینی سونٹہ ہر ایک تین تولہ اگر خام زعفران ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مقدار خوراک برابر
ایک اخروٹ کے معجون سیر تالیف علوی خان سب دواؤن سے دماغی اور نفسی بیماریون کو نافع ہے اور علوی خان فرماتے ہین
کہ یہ معجون تریاق سب زہرون کی ہے اور جو جاڑے کی موسم مین چالیس روز اوس کو تناول کرین بہت
مفید ہوگی ص گاؤزبان گیلانی کی پھول برگ بادرنجبویہ نوتولہ ساڑہے چار ماشہ بسفائج کالی ہڑ بوست کالی ہڑ
کشنیز خشک ہر ایک ساڑہے چار تولہ سب دواؤن کو ساڑہے پانچ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا کم دو سیر رہ جاوے
صاف کرین بعد اوسکے کہسن تازہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر اوس جوشاندہ مین داخل کرکے ملایم آگ
پر پکاوین کہ کھرا ہو جاوے پھر چھٹانک کم سیر دودہ تازہ دودہ کرا اوسمین ملاکر جوش دیوین پھر چھٹانک دودہ کا
دودہ ہو جاوے بعد اوسکے آدہی چھٹانک کم آدہ سیر گائے کا گہی داخل کرکے جوش کرین کہ سب روغن جذب ہو جاوے
بعد اوسکے شہد خالص چھٹانک کم سیر ملاکر ملایم آگ پر رکھکر قوام دیوین اور بعد قوام کے سونٹہ مرچ سیاہ
مرچ سفید پیپل رنگ سلیخہ کا بچھی کلیجن ہمن سرخ ہمن سفید شقاقل پھول گاؤزبان کی ہابونہ دونا مروا
ہر ایک اکیتولہ ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب زعفران ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین گوندکر
بدستور مقرر معجون بناوین اور پینے کے برتن مین رکھے غلہ جوین نگاہ رکھین بعد چالیس دن کے کام مین
لاوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ معجون جالنوس واسطے بیماریون بلغمی اور سوداوی اور ریاح کی
[illegible] جگر اور سردی گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور اصلاح حال بدن
[illegible] مفید چھوٹی الائچی کوٹ ابچھڑ مونا لیجن لونگ پیپل دار چینی سیاہ مگر زعفران
[illegible] سب دواؤن سے دونا سفید شہد خالص مین بدستور مشہد معجون کرین معجون سقرط

صاحب میزان الطبایع واسطے سب سودا وی اور بلغمی بیماریون کے مفید لکھا ہے اور دوسرے
اور ضعف دماغ اور ضعف دل اور گردہ اور تمام بدن اور وسواس فاسدہ اور ماکھولیا اور
اور جنون اور نسیان اور بواسیر اور پیچش اور نقرس اور کھانسی پرانی اور مرگی اور جذام
اور برص اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور یرقان اور گنٹیا اور سب طرح کی چوٹون
کے درد اور ذات الجنب اور دار الشعیل اور تپ چوتھیا اور قوت شہوت جماع اور بواسیر اور پتھری
اور پتھری گردہ اور مثانہ اور سب طرح کے زخمون کو نافع ہے اور آنتون کے درد کو دور کرتی ہے
خاص بکمان بید قرنفل ناگیسر تخم خربوزہ خشخاش سب انغار زرا وند طویل ہر ایک سات ماشہ سونف
رومی جند بیدستر بو بسان مگر سونف مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ مرکی کبیہ زنجبیل دار چینی
ہر ایک سات ماشہ زعفران جائفل لونگ ریوند چینی بڑی الائچی جاوتری چھڑیلا بچھڑ دالچینی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ مادہ بجوبہ ساڑھے ستره ماشہ املوا تین تولہ نسوت سفید روغن بادام شیرین میں چکنا
کرکے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ اگر خام ساڑھے تین تولہ لاکھ دہوئی ہوئی کلاب کے پھول مونڈیوں سے
صاف کیے ہوئے ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ مونا سفید حب المحلب مقشر ہر ایک چودہ ماشہ کالی ہڑ آملہ
پوست بہیڑہ ہر ایک چودہ تولہ تخم ترہ تیزک تخم بادرنگ تخم گندنا ہر ایک سات ماشہ زرنب چینہ ہندی سیلخہ بادرنگی
بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام تلخ میں چرب کرکے ساتھ تین وزن
سب دواؤں کے شہد خالص ملا کر معجون بنا دین اور چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھکر چھ مہینے غلہ جو میں
گاڑھ رکھین بعد اوسکے استعمال کرین ہر چند پرانی ہوگی بہتر ہوگی مقدار خوراک سات ماشہ سے تولہ تک
اور اس معجون کے پینے والے خربوزہ نہ کھاویں اور وزن سب دواؤں کا چالیس تولہ سوا چھ ماشہ ہے اور مزاج
اسکا گرم آخر درجہ دوم میں اور خشک اول درجہ سوم میں اور مشہور طبیبون میں مقدار خوراک
اوسکی سات ماشہ سے ساڑھے ستره ماشہ تک ہے اور اختیارات بدیعی میں بجاے تخم خربوزہ کے تخم خشخاش کے لکھے ہیں
سنبھالو اضافہ کیا گیا ہے معجون سیسالیوس اسطے بلغمی مرگی کے مفید ہے ص تخم سیسالیوس
زرا وند مدحرج ہر ایک چودہ ماشہ حب انغار عود صلیب ہر ایک تین تولہ جند بیدستر بو دہ ماشہ تخم بادرنگی

حب المحلب فارسی میں بیوند مریم کہتے ہیں تخم اسکا درخت کا ہے برگ اوسکا درازشبیہ برگ بید ہوتا ہے اور لکڑی اوسکی خوشبودار
ہوتی ہے اسلئے کاذر یعنے دھوبی اہل ہنود کے کپڑے اوسکی لکڑی اوس سے باندھتے ہیں تاکہ بو اوسکی ناخ میں پہنچے

سارہی سترہ ماشہ کو ٹکر چھانکر ساتھ ست شہد جمال لیجی ہوسے کی معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ
ساتھ سکنجبین کے معجون واسطے تقویت دماغ اور حفظ کے کہ شاہ جیو صاحب کو نفع بہت کیا تھا تالیف والد مولف
ص عود صلیب تین ماشہ دارچینی تین ماشہ مصطگی بوزیدان ہر ایک دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک
چار ماشہ گاؤزبان گیلانی برگ بادرنجبویہ بالچھڑ چھڑیلا جاوتری ہر ایک دو ماشہ اگر خام ایک ماشہ
کابلی ہڑ چار ماشہ کوٹ شیرین دو ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ زعفران چھوٹی الائچی کے دانے دو ماشہ
خصیۃ الثعلب تین ماشہ برگ فرنجمشک موتہا ہر ایک دو ماشہ تخم خشخاش چار ماشہ پیپل کالی مرچ دو دو
عقربی اندرجو تعاع تگر اسطوخودوس تیج پات سیلنجہ ہر ایک سات ماشہ زرکچور دو ماشہ مشک سواد و ماشہ تین وزن سب
دواؤنکی شہد خالص میں دوائین کوٹی اور چھانی ہوی گوندہ کر معجون بنا دین معجون کچلہ واسطے اختلاج
اور رعشہ اور فالج اور لقوہ کی منقول خط استاد مولف ص کچلہ جس قدر کہ چاہین لیکر گائے کی دودہ میں
ایک رات دن بھگو دین دوسرے دن دودہ کو موقوف کرین اور تازہ دودہ اوسمین ملا دین اسیطرح
سات مرتبہ دودہ گائے کا اوسمین بدلتی رہین بعد اوسکے تازہ دودہ لیکر اور ایک دیگ قلعی
دار مین ڈالکر ملا بسم اگ پر پکا دین اور کچلہ مذکور کو ایک پتیلی مین باندہ کر معلق لٹکا دین کہ نیچے دیگ کی مل نجائے
اسقدر جوش دیوین کہ دودہ خشک ہو جائے بعد ہونے اور پوست اوتارنے کی کچلہ کو باریک پیسو اور
سوہان سے کرین اور چھ تولہ برادہ اوسکا لیکر بعد اوسکے کالی مرچ سفید مرچ دارچینی جایفل جاوتری
عود بلسان سونٹھ اگر خام لونگ موتہا املہ بالچھڑ بڑی الائچی کا لاوانہ صندل سفید زعفران پیپل سو تولہ
ویسی ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ شہد سفید تین وزن سب دواؤن کی اطریفل مشہور معجون کرین مقدار خوراک
سوا دو ماشہ سے ساڑہی چار ماشہ تک ہے معجون مرگی تالیف جالینوس صاحب تحفہ کا قول ہے
کہ یہ معجون اسرار اطبا سے ہی بہت تجربہ کیا گیا ہے ص عاقر قرحا چار تولہ باریک پیسین اور چینی مین چھانیں
بعد اوسکے ہاون مین ساٹھ پرانی سرکہ چار تولہ کے پیسین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک
سات ماشہ ہمراہ چھ تولہ پانی گرم کے معجون کچلہ مبدل المزاج اسکا نام ہے تالیف صاحب تحفہ واسطے
چھوڑ دینے عادت افیون کی نہایت مجرب ہے اور واسطے رفع استسقا اور قولنج اور بیماریون سرد اور
بلغمون کی مفید اور عرق النسا اور سلسل البول کی بہت مفید ہے ص کچلہ سوا دو تولہ دودہ مین بھگو کر
اور پوست اوسکا جدا کر کے اور سوہن سے ریزہ ریزہ کر کے باریک پیسین بعد اوسکے گاؤزبان سوکھی

پیپل ڈیڑھ تولہ چھوٹی الائچی ہر پچ ۲ تقاقل صندل آملہ کالی ہر ایک نو ماشہ اگر خام سارے چار ماشہ
اسطوخودوس کنیر انار جیل یعنے ناریل مغز جلغوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لونگ ساڑھے چار ماشہ شہد
خالص تین وزن سب دواؤں کے بدستور معجون بنا کر سارے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہمیشگی کریں
معجون مرگی منقول از نسخہ مولف ہے ص سونٹھ کالی مرچ پیپل عاقرقرحا بھیہ کوٹ شیرین ہر ایک سات
پکھان بیدزاد مذہب انغار برگ سداب یعنے تتلی کے پتے جند بیدستر چیتہ رائی عسل ملا در یعنے شہد
بھلاوان کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ روغن اخروٹ چھ تولہ شہد خالص ۲ دو چند سب دواؤں کے
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک **معجون مالیخولیا** مرگی کو نافع ہے ص کالی ہڑ آملہ
گاؤزبان مادر بجوبہ گلاب کی پھول بہمن سرخ بہمن سفید دینیا خشک اجزا برابر کوٹکر چھانکر نسبت سب
مین کو ندہ کر معجون تیار کریں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ منقول خط نجیب الدین سمرقندی سے مروخ
واسطے اصحاب تشنج تر کی حاصل کریں روغن ناردین اور روغن سوسن اور روغن الہ ی اور چربی کفتار
کی ہر ایک دو تولہ ساڑھے دس ماشہ سب کو ملا دین بعد اوسکے کالی مرچ جوا کھار ریزہ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ قرنفل جند بیدستر اشق ہینگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سلارس ساڑھے سترہ ماشہ اوسین ڈالین
اور گوند کی جیزون کو ساتھہ روغنون کے باون مین حل کریں کہ یکسان ہو جاوے فصل بارھوین چوتھے
مقالہ سے مرکبات نوشیہ اور دواویہ مین **نفوخ** کہ واسطے مرگی کے نافع ہے ص تخم حنظل کربلا دونا در
اور گلوبخی کندش کالی مرچ اسطوخودوس بقدر حاجت کوٹکر چھانکر ناک مین پھونکین **نفوخ** سکتہ کو مفید ہے
اور چھینک لاتا ہے ص جند بیدستر کالی مرچ کندش تتلی سب کو برابر کوٹکر چھانکر ناک مین پھونکین اور
ہمراہ روغن ناردین کہ اوسمین قرنفل حل کیا ہو چرب کریں **نفوخ** صاحب فالج کو مفید ہے اور چھینک
لاتا ہے ص کندش کالی مرچ عاقرقرحا سونٹھ جوا کھار نوشادر نطرون ابلوا دار چینی مشک جند بیدستر
تتلی سفید دونا مرد اسنگ کو برابر کوٹکر اور چھانکر ناک مین پھونکین اور جو دونا مردا سنگ کے پانی مین پیسکر ناک مین

کفتار اوسکو عربی مین جعدہ کہتے ہین ایک قسم کی بوٹی ہے گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے ۱۲ کہتا ہے کہ عجیب الخواص ہے سو یہ ہے کہ ایک برس رہتا ہے اور ایک سال اگتا ہے
نطرون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکھتا ہے کنار اوسکا سرخ رنگ گیاس اوسکی کاہو کی مشابہ ہے اور شیردار ہوتی ہے ۱۲ تخم حنظل کو
ترکی مین حنظل اور عربی مین حنظل کہتے ہین اور ایک قسم ہندوانہ ابوجہل اور ہندی مین اندرائن کا پھل ہے نہایت تلخ مزہ اور بادہ ہوتا ہے اوسکا
تخم بادہ سے ہوتا ہے مشتمل تخم بادہ کا ہے ۱۲ نطرون ایک قسم کا نمک ہے وہ ایک نمک ہے کہ مین بشورہ دار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲

ٹیکا دین جائز ہے وجور نافع ہے وقت دورہ مرگی کے منقول ہے کہ ہینگ چند بید سپند پیاز جنگلی
کی سکنجبین مین پیسکر وجور کرین یعنی حلق مین ٹیکا دین وجور دوسرا جو مونہہ مین مرگی والے کے ڈالین
ہوش مین آجاے ص سونف دیسی سونف رومی زیرہ کرمانی جوش کرکے سانگرین اور گلقند وسیمین ملاکر
حلق مین ٹیکا دین فصل تیرھوین چوتھے مقالے مفردات مین ہینگ اگر سکنجبین کے ساتھ
کمائین مرگی کو بہت نافع ہوگی اور عمل اوسکا مثل عود صلیب کے ہی اسطوخودوس سارجی تین ماشہ
سعوط اوسکا ساتھ شہد کے دماغ کو پاک کرتا ہے کندش پیسکر اور کپڑے مین پوٹلی باندہ کر سونگھین
جینک آویگی بلغوت اور تنقیہ دماغ کا بخوبی ہوگا مگر بعد تنقیہ بدن کے مناسب ہے کہ نصف مغز تخم دھتورہ
اور اڑہائی دانی کالی مرچ کے بہت نرم پیسکر زور سے ناک مین پھونکین واسطے مرگی کے بہت مجرب ہے
ایضاً گدہے کا سم لیکر اوسکو نتھنی اوسکی بنواکر اگر مرگی والی کی انگلی مین پناہ دین پھر وہ مرگی نہ لگیگا
استخوان انسان ہڈی آدمی کی جلی ہوئی اگر ناک مین ٹیکا دین مرگی دور ہوجاویگی تخمہ سات
رنی ساتھ پانی بچھو رٹے ہوے جینڈر کے مرگی کو مفید ہے نرسیہی واسطے بچون کی مرگی کے اگر دودھ
ایکیا دل جدوار لیجے نرسیہی تخفہ کرآزمودہ ہر ساتھ دودھ اوسکی مان کی سکو مرگی عارض ہو پیسکر حلق مین
ڈالین مجرب ہی اور بہت نفع کرتی ہے داغ دینا میرہا اللہ دلہ خلاصۃ التجارب مین اندرجب بچون کی مرگی
کے نکلتے ہین کہ چند اطفال کو یہ بیماری تین نوبت بلکہ زیادہ بھی تجاوز کرگئی تھی جسوقت مہرہ مرجانی اگر مین
سرخ کرکے دونون ابرو کے درمیان متصل پیشانی داغ دیا گیا اوسیوقت بیمار ہوش مین آگیا اور پھر مرگی نے
عود نکیا بعضے ساتھہ بکری کی مینگنیون کے بھی داغ دیتے ہین اور مفید ہوتی ہے عود صلیب گلے مین
ڈالنا بھی منفعت رکھتا ہے واسطے بچون کے اور نفوخ تخم حنظل اور کرملا نیز سادر کلونجی اور کندش اور کشنی مفید
اور کالی مرچ اور سونٹھ اور مرکی اور فرفیون اور جند بیدستر اور اسطوخودوس سے تنہا تنہا یا سب ملاکر
یا جو اسمین سے جس دوا کے ساتھہ مناسب ہو نافع ہے واسطے مرگی اور سکتہ کے مضغ چیانا کبابچینی اور
دارچینی اور بچھہ اور عاقرقرحا کا بہت نافع ہے صاحب لقوہ اور فالج کو ہر قسم کالی سرخ کالی تیز پیسی
ہوئی اگر مقدار چار جو کے اخروٹ کی روغن مین ملاکر سعوط کرین نافع ہوگی صاحب فالج کو اور جو

۱؎ اندرائن کا پھل ایک پھل ہے نہایت تلخ نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا سخت مادہ سے ہوتا ہے مستطیل تخم مادہ کا ہے ۱۲
۲؎ چنانچہ واسطے سند کے عبارت ذیل مرقوم ہے ان اتخذ خاتم من حافر الحمار الیمین و لبسہ المصروع لم یصرع بکتاب جواہر رشہ فارسی نسخہ اسکی عربی ہے اور

س سوطے سوزش بہت دماغ مین ہووے دودہ عورت کا سر پر لیپن تیزی اور مین سب جانی ہے کی اور نگاہ
رکھنا جائفل کا اسیطرح موہنہ مین اوپیکرا بسکور روغن بکائن مین طلا کرنا اور عطر اوسکا تنہا فالج
اور لقوہ کو بہت مفید ہی اور شیخ بلغمی مین تمریخ چربی وحشی گدہے کی اور چربی خشوم اور ا
چربی کفتار اور چربی بگا دکوہی کی بہت نافع ہے اور طلا عاقرقرحا کا ساتھہ روغن نیتون کے
گرم کرکے نافع ہے صدر کو اور رائی اور کاہیل نافع ہے پٹھون کے استرخا کو اور بنیاد اوسکا سکی
سطوبتون کو خشک کرتا ہے اور حافظہ کو قوی کرتا ہے اور مرض فراموشی کو دور کرتا ہے پیل جو پیا جاے
ساتھہ شکر سفید کی اول صبح ہر روز بزرن سات ہے چار ماشہ کی نافع ہے واسطے نسیان کے بھی کا
سر کا مغز جو بکا کر کھاکر ون جو ہر دماغ کو بڑہاتا ہے اور زردی زیادتی ظاہری کے اور فکر کو مرکب ہے
اور باعث تیزی ذہن کا ہوتا ہے اور نسیان یعنے مرض فراموشی کو مفید ہے جو سردی اور خشکی سے
حادث ہو تیتر رازی کہتا ہے کہ ہمیشہ کھانا اوسکا حافظہ کو بڑہاتا ہے اور فراموشی کو مفید ہے
روغن خیری جو بیچے سر پر طلا کرین نسیان جاتا رہیگا روغن بابونہ تنہا یا ساتھہ مغز سان
گاد کی سعوط کرنا نافع ہے سر و خشک نسیان کو شراب ریحانی پیا نسیان بلغمی کو مفید ہے
عرق دار چینی جاڑی کی ہوا مین بانی گی جگہ اور گرمی مین نمذکرین جسقدر کہ شیرینی اوس مین
آے اور تنہا ہی نہو فالج اور لقوہ کو مفید ہے تریاق فاروق اور مثرودیطوس
مرگی اور سکتہ اور فالج مین بقدر مناسب دیوین بہت مناسب اور بہتر ہے گول مرچ دکھنی
اکیتولہ آٹھہ ماشہ نرم پیسکر اور چھانکر گاو کہلبن اور تھوڑا تھوڑا اوس سعوط سے موہنہ مین رکھین نمام مواد
بلغمی باہر آجاتا ہے اور کہانسی دور ہو جاتی ہے نیلی سوسن کی جڑ پیا مرگی کو اچھا ہے بارہ سنگھا
مرگی کو بے حکم اکسیر کا رکھتا ہے اگر ہمراہ شراب کے نرس کرین یا در بجویہ بنیاد ماغی سدونکر کہولتا ہے
اور سونگھنا اوسکا مقوی دماغ ہے اور مرگی کو بہت فائدہ بخشتا ہے تخم خربق بیا مرگی کو
بہتر ہے فصل چودھوین چوتھے مقالہ سے اون داون مین جو اکثر فالج اور لقوہ کی بیماری مین
سعوط اور غرغرون اور غسول مین کام آتی ہین اوویسے مستعملہ سوا دونا مرد ایا بونہ اسپند
اکلیل الملک تخم قرطم السی تخم بنی چیقدر سوی گیہون کی ارنڈی انجیر خشک تخم خطمی تخم خربق سفید
کالی مرچ عاقرقرحا فرفیون سنبل سفید سنبل کوکنی بادام تخم کندش سونٹھہ جوا کھار نوسادر نطرون پیپلی

ایلوا شک خالص کنکی سیفہ نمک ہندی کنیر جسکو فارسی مین خرزہرہ کہتے ہین اور عربی اوسکی دقلی
صعتر زراوند مدم الاخوین مرکی رائی کبر کی جڑ مویز مج تتلی تخم رسوت زعفران برگ غار پتہ گرگی کاجلا گنگ
پیپل زرفا خشک انار دانہ جاوشیر سکبینج اودیہ مستعملہ جو مسہلات اور معجونات مین انہین بیاریون کے
کام مین آتی ہین ص احمود کی جڑ سولف کی جڑ اذخر کی جڑ سونف ویسی سولف رومی احمود گوگل قنطوریون
عاقرقرحا حبیہ ایلوا اجوا بن کوٹ زراوند کلونجی قردمانا تتلی سکبینج جندبیدستر اشق جاوشیر تخم حنظل اسبند
ایارج فیقرا انشروہ کریا فرفیون ہینگ غاریقون سونٹھ کالی مرچ بچہ یکیان بیدجب الغار بہلا دان
مقالہ پانچوان تدبیر چشم مین چودہ فصل پر شامل ہے **فصل پہلی** حافظ صحت چشم پر ذرعین
سے احتراز کرنا غبار دار ہوا بہت گرم اور سرد اور ہوائین زہردار اور دردہوان اور کثرت جماع اور شنا اور
استلا اور سونا بعد اوسکے اور تمام غذاؤن اور شربتون غلیظ اور سب چیزین انجرہ لانے والی اور تمام
چیزین خشکی بہت پیدا کرنے والی اور پڑھنے خطوط باریک نہایت مگر القافیہ اور لکھنا خطوط باریک نہایت
اور بکثرت حموس بین العصر والمغرب اور دنا بہت اور کثرت فصد خصوص حجامت یعنی شاخین لگانا
پچھنے دینا اور قاء کھانے کا معدہ مین اور دیکھنا براق چمکدار اور شفاف اور تیز کاہ یرنگ بلغور اور
سونا چت بہت دیر تک اور کھانے تیز بسبدت اور بہت جاگنے سے لازم ہے اور جو چیزین کہ آنکھ کو
مفید ہین مرد یہ ہین غوطہ لگانا صاف اور شیرین پانی مین اور کھولنا آنکھہ کا اوسمین اور کھانا نداؤن
لطیف کا مقدار معتدل کہ باعث پیدائش خون صالح کا ہو اور کبھی کبھی سرمہ مقوی نگاہ اور اطریفلات
اور مناسب معجونین استعمال کرین اور جملہ چیزین دیکھنا بھی بہتر ہے اور چاہیے کہ اگر دوائین آنکھہ
مین لگائی جائین تو پہلے تنقیہ بدن کا ضرور ہے مگر سہل دوا عند الضرورت حاضر ہے اور جو مقدمہ آنکھہ کا
نازک ہے بدون تشخیص اس امر کے کہ مرض شرکی ہے یا اصلی یا طبقات مین ہے یا رطوبات مین یا عصبہ مجوفہ مین ہے

دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکھی کہتے ہین اور رنگ برن بھی بولتے ہین اور فارسی مین خون سیاوشان
کہتے ہین ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲ جبلا ہینگ ایک تخم ہے زرد رنگ پھل اوسکا سفید بعضون نے کہا ہے
کہ نسرت زرد تخم کی اوسکی جڑ ۱۲ الطبقات چشم سات ہین صلبیہ مشیمیہ شبکیہ عنکبوتیہ عنبیہ قزحیہ ۱۲ رطوبات چشم تین ہین زجاجیہ
جلیدیہ بیضیہ ۱۲ عصب مجوف عبارت ہے دو بھون سے کہ داغ سے آگے ہین اور آنکھو کی طرف آنکھ مین ہر ایک کو اوسی عصب بصری
بھی کہتے ہین بسبب اسکے کہ نور نگاہ کا اوسی راہ سے آنکھو مین آتا ہے اور چشم مین سوا ان دونون بیٹھون کے کوئی سوراخ دکھائی نہین دیتا

استعمال کرین اور آنکھہ کی دواین وہ دوائین جن کی دھونے کو تاکید ہے اور مثل اوسکے اور عمل جو آنکھہ کی دواون مین مستعمل ہین مون اون عملون کے سرمہ وغیرہ مین داخل کرین اور جسوقت آنکھہ کی بیماری کے ساتھہ درد سر بھی ہو اول علاج درد سر کا کرین مگر آنکھہ کے احوال کی طرف بھی عنایت ضرور ہے اور جو دیکھین کہ متقیہ اور نیک تدبیرون سے کوئی تدبیر فائدہ نہین بخشتی ہے معلوم کرین کہ آنکھہ کے اندر سرد مواد یا خبیث طبقات مین فرار پا ہوی ہے کہ غذا آنکھہ کی فاسد کرتا ہے یا یہ کہ مزاج دماغ کا ضعیف ہے اور اوس سے نزلہ آنکھہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو دوا نزول وغیرہ مین استعمال کرین چاہیے کہ مریض پشت پر اپنے تکیہ کرے اور پلک کی بیماریون مین چاہیے کہ بعد استعمال دوا کے پلک بند کرین اور اوسیطرح سوہین اور درد کرتی ہوئی آنکھہ ہین سلائی نہ پھیرین بلکہ دوا نکو دورہ یا اور کسی چیز مین حل کرکے مدت مدت کچھہ فاصلہ سے استعمال کرین اور تیز دوا کو پے درپے کام مین نلائین اگر حاجت بار بار تیز دوا کی ہو تو صبر کرین کہ آنکھہ پہلی دفعہ کی اذیت سے آرام پاے اور چاہیے کہ شیافات ابتدا ربیع مین اور قرصات لینے سوکھی آنکھہ کی چھڑکنے کی دوائین آخر ربیع اور اول صیف مین تیار کرین کمال بعض الاطبا بالشمر والعنب الحلو الغضیض والباذنجان والخوخ یتولد الرمد بالخاصیۃ وزیادۃ التفصیل لایلیق بذلک المختصر من اراد التفصیل فلیرجع الی المطولات یعنے کہا ہے بعض طبیبون نے کہ چھوہارا اور انگور میٹھا پکا ہوا اور بینگن اور اخروٹ ورم آنکھہ کو پیدا کرتا ہے بالخاصیت اور زیادہ تفصیل اس مختصر مین لائق نہین ہے جو شخص ارادہ تفصیل کا کرے تو بڑی بڑی کتابون کی طرف رجوع فرماے **فصل دوسری پانچوین مقالہ سے مرکبات الغیہ مین**

اغبر لولوی منقول قرابادین شفائی سے واسطے جرب[1] اور سبل[2] اور سنرناق اور ضعف بصر کے مفید ہے ص تو تیار کرمانی دھویا ہوا شیم محرق دھویا ہوا ہر ایک تین تولہ موتی بلا سوراخ پونے دو تولہ نبات مصری ساڑھے سترہ ماشہ یہ کل استعمال کرین اور وجہ تسمیہ اغبر کی اکثر کتابون سے واضح نہین ہوی

---

[1] جرب خارش تر کو کہتے ہین جس مین ثور چھوٹی چھوٹی نکل آوین اگر سب جسم مین ہے اوسکو جرب کہتے ہین اور جو آنکھہ مین ہے اوسکو جرب عین لکھتی ہین اور وہ خشونت ہوتی ہی کہ پلک کے اندر عارض ہوتی ہے

[2] سبل عبارت ہے اجسام غریبہ سے شبیہ بر گون کے جو بعض مین آنکھہ کے سرخ سرخ دورے معلوم ہوا کرتے ہین

[3] سنرناق بالکسر وجسم زائد ہے کہ اوپر ظاہر پلک کے ہوتا ہے کہ اوسپر بوجھہ بہت ہوتا ہے اور پلک لٹکاتی ہی اور فرق درمیان اوسکے اور درمیان سولی کے یہ ہے کہ سولی حس سے ہوتی ہے اور سنرناق حس لمس سے متحرک نہین ہوتا ہے ۱۲

مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو اسکو مثل غبار کی بناتے ہین یا یہ کہ رنگ اوسکا مثل غبار کی ہوتا ہے اسواسطے سانسہ
اوسنے نام کی موسوم ہوا اغبر لولوی جلالی سے منقول ہے انکمہ کی تسرح کو مفید اور جرب کو نافع ہے
حص سیب جلی ہوئی موتی بلا سوراخ اقلیمیا[1] ذہبی وفضی ہر ایک سات ماشہ برادہ تانبے کا سوا ماشہ
ترتیا اہبل اور سرمہ ہر ایک سات ماشہ دل ماشہ کو مکر جہانکر مارمک پیسکر انکمہ مین لگاوین اکسیر ہے
شفا دیتا ہے اور نزدیک بعضون کے نقاذ اور بعض کے نزدیک نافع اور اکثر کے نزدیک اصل کار ہین اسواسطے کہ اکسیر
کیمیا کی اصطلاح مین جو تحقیق کیا گیا اصل کار کو کہتے ہین اکسیرین فصاد اور مورس[2] سرح کو نافع ہے منقول
شفائی سے حص سفیدہ کاشغری دو تولہ جاوشاہ اقلیمیا نقرہ گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ رسد کی ستو
سات ماشہ تین ماشہ نشاستہ افیون ہر ایک سات ماشہ مارمک پیسکر لگائین اکسیرین منقول ہے سنی نزدیک
خوف نمونیا[3] اور مورس سرح کے استعمال کیا جاتا ہے حص اہلیلا سات ماشے تین ماشہ اقاقیا سات ماشے دس ماشہ کحل شاد نج
ہر ایک تین تولہ بدستور معمول پیسکر انکمہ مین چھڑکین اور پٹی باندہ کر حبت سور ہین حرکت نہ زنہار کرین
کہ عمل اوسکا قطع ہی گا افراطیقون ورم اور گرم مواد کو مفید ہے ہاترروت پلا ہوا گدہی کی دودہ مین
تین تولہ شیاف ماہیا سات ماشے، سترہ ماشہ اہلیلا سات ماشہ افیون زعفران سات ماشے، تین ماشہ اور جو موسم
گرمی کا ہو مامیران پونے دو ماشہ اور جو سردی ہو مرکی پونے دو ماشہ اضافہ کرین اور نہایت باریک
پیسکر کام مین لائین فصل تیسری یا نجوین مقالہ سے مرکبات بابہ مین باسلیقون کبیر معنی اوسکے
سرمہ روشنائی ہے اور کہتے ہین کہ نام ایک بادشاہ کا ہے کہ واسطے اوسکے بنایا گیا ہے
اور موجد اوسکا بقراط ہے تاریکی چشم اور ابتدائے نزول اور آلسو بہنا اور جرب اور سبل اور
ناخنہ اور شقاق اور پلک کے موٹی ہونی کو مفید ہے حص سمندر جھاگ اقلیمیا نقرہ ہر ایک تین تولہ
نمک اندرانی نیم پاؤ سفیدہ کاشغری کالی مرچ پیپل پانچہ سرمہ اصفہانی ہر ایک سات ماشہ
نمک ہندی لونگ چھڑیلہ ہر ایک سات تین ماشہ اہلیلا افشردہ ماقیا تانبا جلا ہوا ہر ایک سات ستر ماشہ امیران مرکی نوشادر
بلدی ہر ایک سات تین ماشہ پوست زرد ہکار جوہ ماشہ کو مکر دو کرتین جہانکر استعمال کرین باسلیقون صغیر منافع اوسکا مثل منافع کبیر کے ہی حل[4] نیلا تھوتھا

---

[1] اقلیمیا نام ایک شے کا ہے کہ کانی سونے اور چاندی اور تانبا اور سونامکھی وغیرہ کے مثل جھاگ اور کاوے کے جم جاتی ہے ۱۲
[2] ورس جڑ ہ مثل آنا طبقہ عنبیہ کا ہے، وقت بہٹ جانے قبیلہ کے بہت قرصا اور شربت کے کہ راتم ہوتا ہے، اندر مین ۱۲ تولہ ایک بھاری
انکمہ کی ہے اور معنی تو کی باہر نکل آنا ہی اور سوجہانا زخم کا ہے ۱۲ [3] شادنج ایک پتھر سرسوں کی شکل اور باجرے مانند ہوتا ہے [illegible]

سارے ستره ماشه روئی سوخته پونی نو ماشه سپیده کاشغری نمک اندرانی نوسادر جمده لونگ پیپل ہر ایک پونی
دو ماشه کوٹکر چھانکر استعمال کریں مفید تجربه تاریکی چشم اور آنسو بہنے اور جرب اور حکه کو نافع ہے ص
شادنج دو بوا ہوا سات ماشه دم الاخوین چار رتی ڈیڑھ چاول روئی سوخته پیپل بالچھڑ ہر ایک
پونی دو ماشه نیم بات آمله رتی تین چاول بڑی الائچی مشک خالص ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کا فور دو رتی
کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کریں اور جو رنگ اسکا بنفشه کی رنگ کے مشابه ہے اسواسطے اس نام سے
مشہور ہوا بریونا ورم ملتحمه کو ایک دن مین دور کرتا ہے چونٹیان سی جو آنکھه مین لگتی ہون
اوسکو جھاتا ہے اور مواد کو پھیر دیتا ہے اور آنکھه کو ایکدن مین اصلاح پر لاتا ہے اسیواسطے
اسکو بریونا کہتے ہین ص شباب ماہیتا انزروت ہر ایک دو تولہ چار ماشه کیسر اسارے تین ماشه زعفران
سات ماشه انیون پونی دو ماشه کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سوانف کے پانی یا مینه کے پانی مین
گوندھین اور وقت حاجت کے مرغ کے انڈے کی سفیدی مین حل کرکے استعمال فرمائیں بروو
بالفتح تالیف سلیسانوس اور جو کہ ابتدا مین سردواون سے ترتیب پایا ہے اسواسطے یہ نام رکھا گیا
اور بعد اوسکے سوائے سردواون کی بھی استعمال شائع ہوا بروو حصرم حرب اور بیاض اور آنسو بہنے
اور سلاق اور سبل اور ناخنه کو نافع ہے ص توتیا کرمانی دھویا ہوا تین تولہ پوست نارنج کا
سونٹھ ہلدی ہر ایک سارے ستره ماشه پیپل امیران چینی ہر ایک سارے دس ماشه نمک ہندی سارے
تین ماشه کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر تین ماشه زرا گور خام کے پانی مین پاکر سکھاوین سایه مین اور پھر دوسرے
مرتبه کوٹکر چھانکر استعمال فرماوین بروو مع منقول فرماوین شفائی سے اور معمولی والد
مرلف ص گرمیلی کابلی ہڑ کی چھلی ہوئی سارے دس ماشه نمک اندرانی نارنج ہر ایک سوا پانچ ماشه
کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کریں بروو فارسی نگاه کی قوت کو بڑھاتا ہے اور
حافظه آنکھه کی کرتا ہے ص توتیا مرقشیثا قلیمیا نقره ہر ایک سارے ستر ماشه بالچھڑ تیم بات زعفران

حکه ایک خارش خشک کی ہے اور آنکھه مین بھی اسی قسم کے مواد غالب ہوتے ہین جسکه حادث ہوتی ہے ۱۲ بیاض
بیماری آنکھه کی پردہ قرنیه پر عارض ہوتی ہے ۱۲ سلاق بیگون کی بیماری ہے کہ پلکین غلیظ ہوجاتی ہین
بسبب مادہ اکالہ اور سوزش کے اور سرخ ہوجاتی ہین پلکین اور انجام کو زخم بھی ہوجاتی ہین
ناخنه یہ بیماری آنکھه کی ہے کہ ہمیشه آنکھه تر رہتی ہے اور بسا اوقات اوس سے آنسو بھی بہتے ہین ۱۲ منه

ہر ایک سات رتی تین ماشہ بھونی بلا سوراخ سات ماشہ کا فور آٹھ رتی تین چاول مشک خالص چار رتی
ڈیڑھ چاول باریک پیسکر استعمال کرین بردہ احمر آنکھہ کے پانی کو خشک کرتا ہے اور سوزش
کو بازبر کہتا ہے ص شادنج دہویا ہوا تین تولہ روئی سوختہ سات رتی سترہ ماشہ مونی بلا سوراخ
سات رتی چار ماشہ نبات مصری سات رتی تین ماشہ باریک پیسکر استعمال کرین بردہ اسود آنسو بند کو
بازبر کتا ہے اور سفیدی کو دور کرتا ہے ص سرمہ اصفہانی نوتیا دہویا ہوا سات رتی تین تولہ موتی بلا سوراخ
سات ماشہ تیج پات سات رتی تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ سونا مکھی دو تولہ چار ماشہ مشک و کافور
ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول باریک پیسکر استعمال کرین بردہ تقویت اور حفظ صحت نگاہ کی کرتا ہے
ص پوست بیضہ مدبر چودہ ماشہ رسوت سات رتی دس ماشہ زعفران دو ماشہ تین رتی کافور چار رتی
ڈیڑھ چاول کوٹکر اور باریک پیسکر استعمال کرین بردہ تاریکی چشم اور آنسو بند اور بیاض اور
خیالات اور ابتدائے نزول کو نافع ہے اور تقویت چشم کرتا ہے اور رطوبت کو جذب کرتا ہے ص
تیج پات پونے دو ماشہ جوکھار سات رتی تین ماشہ نشاستہ سات ماشہ سرمہ اصفہانی پونے دو تولہ
سبکو مثل غبار کی باریک پیسکر کام مین لائین بردہ کافوری سرخی اور حرارت کو آنکھہ کے
سفیدی ص انگور خام کے پانی مین پالکر سات رتی سترہ ماشہ کافور برابر چار جوے کوٹکر اور کپڑے مین
چھانکر استعمال کرین بردہ ورمان کہ اوسکو بردہ قاسمی بھی کہتے ہین آنکھہ کو موتی دانگاہ دور کرتا ہے
ص کشنا نامہ میتھا انار لیکر اور تخم اور گودا اوسکا نکالکر کوٹین اور نچوڑکر پانی نکالین اور چھانک
کم سیر مین ڈیڑھ پاو شہد خالص دسمین ملا دین اور تیہر کی دیگ مین نرم آگ پر پکا دین اور جھاگ
اوتارین جب قوام ہو جاے چاندی یا کانچ کے برتن مین نکالین اور وقت حاجت کے استعمال
کرین خواہ فقط خواہ ساتھہ گلاب کے بردہ تنقیف جالینوس نہایت مقوی اور حافظ چشم ہے
آنسو بند کو مفید اور جکہ اور جرب پرلے کو نافع ہے اور سفیدی آنکھہ کی دور کرتا ہے اور
ورم کو تحلیل کرتا ہے ص پیل شادنج دہویا ہوا املوا کالی مرچ مقناطیس جلا ہوا اور دہویا ہوا ہر ایک

آردھا جزو تو تیار کرا پانی تیج پات کا جلا ہوا ہر ایک جزو ابیٹا مازو چاکسو انزروت سمندر جھاگ ہر ایک

خیالات ایک بیماری ہے کہ سامنے آنکھون کے اشیاء غریبہ اور جسام نہایت خرد معلوم ہوا کرتے ہین منہ

مقناطیس فارسی مین سنگ آہن اور ہندی مین چمک پتھر کہتے ہین ایک پتھر سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہے کہ لوہے کو جذب کرتا ہے

چہارم جزو مارپیک کرکے کھٹے اور میٹھے انار کے پانی مین پانچ مرتبہ بالمین ہر مرتبہ سورج کے نیچے رکھین
برود خیار بانگ کھیرا بانگ یا کدو چھوٹا لیکر اور سوراخ اوسمین کرکے اور تونبا اوسمین بھر کر
اور خمیر لگا کر تنور نرم مین رکھین کہ خمیر پختہ ہوجاوے بعد اوسکے تونبا نکالین اور خوب باریک پیسکر استعمال
کرین اور جو تونبا کو آب کدوی تازہ مین پیسین بہتر ہوگا اور جو تونبا بغیر پکائے ہوئے کدوی تازہ کے پانی مین
پیسکر کام مین لائین یہی منفعت رکھتا ہے **برود** شاگرد حکیم علی سے نگاہ کو تیز اور قوی کرتا ہے
اور نزول کو نافع ہے **ص** پانی سونف تازہ کا ساڑھے سات تولہ شہد خالص پونے چار تولہ تپہ چکور کا
ساڑھے چار ماشہ سب کو شیشہ مین کرین اور سورج کے نیچے رکھین کہ گاڑھا ہوجاوے **فصل چہنتی**
پانچوین مقالہ مرکبات حائیہ مین **حب** واسطے گل چشم یعنے پہلی کے سفید بیاض عم مولف سے **ص**
ہڑ بلیلہ آملہ پیڑہ نمک سنگ صندل سرخ برابر وزن لیکر اور پانی مین پیسکر گولیان بناوین اور آنکھ مین
کھینچین **ایضاً حب** یعنے کولی واسطے ورم ملتحمہ کے بیاض مذکور سے **ص** شیاف مایثا گلاب کے پھول
رسوت ایلوا صندل سرخ جہالیہ زعفران برابر وزن لیکر گولیان بناوین اور سایہ مین خشک
کرین بروقت حاجت کے دہنیائے شیرہ یا گلاب یا کاسنی کی پانی مین حل کرکے ضماد کرین **حب** واسطے
نزول کی اگر ابتدا مین استعمال کرین مانع نزول ہے اور انتہا مین ضماد کرنا بہت نفع دیتا ہے **منقل**
بیاض جد مرحوم سے **ص** بہیڑہ کی گٹھلی کا مغز آملہ کا مغز خالص پانی مین پیسکر گولیان بناوین
کہرل تبیض پر مشتمل کرین بدون اس کے نفع نہین بخشتی ہے **حب ذہب** درد سر اور آنکھ
درد کو نافع ہے **منقل** شفائی سے **ص** ایلوا چھ تولہ پوست زرد ہڑ کا تین تولہ کتیرا سعلکی
زعفران ہر ایک ساڑھے نو ماشہ گلاب کے پھول کی پتی ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین گولیان
بناوین مقدار خوراک سات ماشہ **حب ذہب مختصر** واسطے رمد اور درد سر اور ابتدا نزول
سفید ہے **ص** ایلوا سقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پوست زرد ہڑ کا ایک تولہ کوٹکر چھانکر
گلاب مین گولیان بناوین **حب عشا منقول** شفائی سے **ص** نسوت سفید ساڑھے تین ماشہ پوست
کاملی ہر غاریقون سفید ہر ایک پونے دو ماشہ ایلوا دو ماشہ چھ چاول گلاب کے پھول ایک ماشہ
چاول گوکل چار رتی ڈیڑھ چاول سقمونیا دو رتی پانی مین گولیان بناوین **حب** واسطے گل چشم

سفیہنا عربی مین محمودہ کہتے ہین دودہ ایک گھاس کا ہی کہ پہاڑون پر ہوتی ہی شکل پھول اوسکا سفید بنفشہ کا ہوتا ہے

پھولہ کی نافع ہے ص دوع نیلہ تھوتھہ پیپل سنگ بصری برابر وزن لیکر پانی مین سات پہر کھرل
کرین اور گولیان بانده کر نگاہ رکھین وقت حاجت کے کام مین لائین حب بنفشہ غلیظ خلط کو
سینہ سے پاک کرتی ہے اور ربو اور تنگی نفس کو نہایت نافع ہے اور آنکھہ اور سینہ کی بیماریون کو
فائدہ بخشتی ہے اور صفرا رفع کرتی ہے ص بنفشہ سات ماشہ نسوت سات ماشہ چار ماشہ سقمونیا چھہ رتی
دو چاول ست ملہٹی کا پوست دو ماشہ کاسنی کے پانی مین گولیان بناوین حب اسطے شکوری کے ص
جوان آدمی کے کان کا میل پوست بہیڑہ دونونکو برابر پیسین اور ساتھہ عورت کے دودھ کے گولیان
بناوین برابر تخود کی ایک گولی کو دس درمک شہد مین گھولکر دو گھنٹہ دن باقی رہے آنکھہ مین کھینچین
حب سرخ مجرب خواجہ میر کے خانصاحب اگرچہ خانصاحب مذکور اسطے ہر مرض کے یہ گولی استعمال
کرتے تھے لیکن مولف نے آخر رمد اور سبل اور تحلیل مواد چشم مین بہت نفع مشاہدہ کیا ہے ص
گیرو سات چھہ تولہ افیون ایکتولہ آٹھہ ماشہ سونٹھہ پانچ ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر اگر ورم ہو آنکھہ مین
تو ہرے دھنیا کے پانی مین اور اسطے مواد کی جو آنکھہ کی طرف آوتا ہے پوست خشخاش کے پانی مین
گولیان بنائین اور اوپر آنکھہ کے سادہ پانی مین یا پانی مذکور مین پیکر ضماد کرین حب سبز مجرب
خواجہ میر کے خانصاحب واسطے بیماریون مذکورہ کی ص پٹکری تین تولہ چار ماشہ افیون ایکتولہ
آٹھہ ماشہ رسوت چھہ تولہ آٹھہ ماشہ نیلہ کی پتی پانچ عدد زعفران پانچ رتی سب کو پیکر لوہے کی کڑاہی
مین تھوڑا پانی ڈالکر لوہے کے دستہ سے خوب کھرل کرین بعد اوسکے آگ پر رکھین کہ پانی اوسکا جذب
ہوجاوے اور لایق بندہنے گولیون کے ہوجاوے اوسوقت گولیان بانده کر کام مین لائین اور کبھی اس حب
مین سات تین ماشہ ایلوا بھی داخل کیا جاتا ہے حب معمول اور منقول استاد مولف کے ماموں کے
واسطے اکثر آنکھہ کی بیماریون کے ص ہلدی سونٹھہ کالی مرچ ہڑ بابے برنگ سنگ بصری ملہٹی نمک سنگ
سونٹھہ ہر ایک سات تین ماشہ مانند سرمہ کے پیسین اور بعد اوسکے شیرہ برگ نیم اور سیاہ بکری کے
دودھ اور شیرہ کھرنوہ مین خمیر کرین اور ایک رات نگاہ رکھین صبح کو گولی مقدار حب کے باندھین اور
سایہ مین خشک کرین اور کام مین لائین واسطے پرانے کے کانجی کے پانی مین اور واسطے بیماری
پرانی کے شیرہ کھرنوہ مین اور واسطے گل چشم کے کہ جدید ہوا ہو عورت کے دودھ مین اور واسطے

دوع سیپی کی قسم کی ہے جو ساحل سمندر پر پائی جاتی ہے مولف کہتے ہی ہندی مین گھونگا کہتے ہین مزلم اوسکا سیپ اور خشک ہوا ہے اسکو ایک بیماری

اور لیسی آنکھہ کی بیماری کے کالی بکری کی دودہ مین اور واسطے دہند کے سونف کے پانی مین پیسکر
آنکھہ مین لگائین **فصل پانچوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات خارمعجمہ مین خرم بضم خارمعجمہ اور
فتح راء مہملہ اور تشدید ری سے بھی بعضون نے جائز سمجھا ہے انڈے کے پوست دہوے ہوے کو کہتے
ہین اور جو وہ داخل اس ترکیب کے ہی اسواسطے اس نام سے موسوم ہوا اسیطرح بغدادی اور بیطار وغیرہما
سے تحقیق کیا گیا ہے اور اکثر کتابون مین مثل بحرالجواہر وغیرہ کی اس لفظ کو حارمہملہ اور زاءمعجمہ سے لکھا دیکھا
بہرکیف یعنی پوست بیضہ مغسول ہے خرم کبیر بیاض کو قطع کرتا ہے ص چھلکے انڈی کے مدبرگرہ نے
کی پرانی سیپ کی راکھہ موتی شیخ سمندر جھاگ گوبر سوسمار کا میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونے
گلائی ہوئے کا شادنج مونگے کی جڑ راکھہ بازو کرگس کی ہر ایک انگرز سنگ مس چہارم جزو
شیرزق[1] نصف جزو کوٹکرا ور کپڑے مین چھانکر ساتھہ سلائی کے آنکھہ مین کھینچین یا چھڑک دیوین
اور پٹی آنکھہ کے اوپر باندہین **خرم صغیر** پوست بیضہ مدبر باریک پیسین خواہ تنہا خواہ ساتھہ
شکر کے ملاکر استعمال کرین اور طریق تدبیر پوست بیضہ کا یہ ہے کہ انڈے کو پانی شیرین مین
تر کرین اور سوہاج کی پیچے رکھین اور غبار سے چھپا دین جو پانی سڑ جاوے اور بدل دیوین
اسیطرح باہتگی دہوین اور باریک پوست کہ اندر چھلکے سے جدا ہو دور کرین اور اور پانی ڈالکر
اور مونہہ برتن کا بند کرکے بدستور اول رکھین کہ غبار نہ پہونچے یہان تک کہ پانی گندہ ہوجاے
بعد اوسکے دہوین تیسرے اور اسیطرح تکرار عمل کرتے رہین یہان تک کہ پانی گندہ ہونے سے باز رہے
اور پوست چھلکون سے جدا ہو پس پوست تیار ہوا کام مین لائین اور اگر پوست بیضہ کہ اوسمین سے
بچہ نکلا ہو حاصل کرین قوی الاثر ہوگا **خرم کبیر** واسطے بیاض چشم کے بجربہ حاصل کرین
پوست بیضہ مرغ چوجہ نکلا کرا ور مدبر کرین اور باریک پیسکر کپڑے مین چھانکر شہد خالص مین
داخل کرکے آنکھہ مین کھینچین **فصل چھٹی** پانچوین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین دوا
آنکھہ کے درکوکھہ مین اچھا کردیتی ہے ص لوده میده گندم روغن گاو ہر ایک چودہ ماشہ
سب کو خمیر کرین اور چار غولہ بناوین اور ایک رکابی مٹی کی آگ پر رکھین اور ایک غولہ

---

[1] یہ بٹیرہ کی کہ آدمی چین نہین پاتا ہے ایک لحظہ تنگی سانس سے ۱۲

شیرزق یعنی چمگادر کا دودہ اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد اوس سے بیٹ اور بول چمگادر کا ہے ۱۲

اوس مین رکھکر جسوقت گرم ہوجاے نرم کرکے آنکھہ پر رکھین یہان تک کہ سرد ہوجاے اوسوقت دوسرا
نولہ کہ گرم کیا ہوے آنکھہ پر رکھین اسیطرح تا برطرف ہونے درد کے عمل مین لاوین دوا آنکھہ
کی پھولی کی جس کو فارسی مین گل چشم کہتے ہین ص ہاتھی کا ناخن نیلہ تھوتھہ زعفران سابھہ
دودہ لڑکی کی ماں کی پیسکر آنکھہ مین لگاوین دوا اور دیگر سونٹھ پیسکر ی نمک سنگ سبکو برابر کوٹکر چھان
ہر روز دو تین مرتبہ آنکھہ مین پہنچین پھولہ آدمی کا بلکہ پھولہ ہاتھی اور گھوڑے کا اس سے برطرف ہوجاتا ہے
مجرب ہے دوا دو معہ آنکھہ تر رہنی اور آنسو بالا ارادہ بہنے کو دو معہ کہتے ہین اس بیماری کو یہ دوا
مفید ہے ص سنگ بصری زرد ہڑ ہر ایک سات ماشہ ایلوا گول مرچ پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
آنکھہ مین لگائین دوای مقل یعنی گوگل واسطے نزول کے ص سکبینج سات ماشہ ہینگ کتیلی سفید
ہر ایک پونے دو تولہ شہد خالص بقدر کفایت دوا واسطے غدہ کی کہ آنکھہ کے گوشہ مین طرف ناک
کے ہوتا ہے ص نیلکار نوسادر پانی مین پیسکر اوپر اوسکے رکھین اور ہمیشگی کرین اور جو اثر نکرے
لوہے سے قطع کرین اور مرغ کا انڈا لگا دین دوا واسطے پھولی اور ناخنہ اور دہند اور جالہ کے
مجرب ہے بقائی سے ص نبات مصری ایکتولہ آٹھہ ماشہ مرچ سفید سرمہ دانہ الائچی چھوٹی کے سنگ بصری
مغز تخم سرس ٹھیکری شیشہ کہ آینہ مین نصب کیا جاتا ہے ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ کوڑی زر آٹھہ عدد
مثل سرمہ کی باریک کھرل کرکے آنکھہ مین لگاوین دوا واسطے دمعہ کے مجرب ہے اور خارش خشک
آنکھہ کی دور کرتی ہے اور گدلی آنکھہ کو صاف کرتی ہے اور اور آنکھہ کی بیماریونکو بڑا نفع بخشتی ہے
اسکی تعریف کتب اساتذہ مین بہت لکھی ہوئی ہے ص سنگ بصری ایکتولہ کالی مرچ چھ عدد دونوکو
پیسکر اور کپڑے مین چھانکر کانسے کی تھالی یا پھول کے کٹورہ مین ڈالکر چند روز خوب پیسین کہ مثل غبار
کے ہوجاے پس استعمال کرین دوا دہندی مجرب منقول بیاض عم موف ہے واسطے دہند اور جالہ کے
ص سرکنڈہ کو بند سے توڑکر پوست سوراخ دار کرکے اوسکی آگ دیوین ایکطرف سے کہ جلنا شروع ہوجاے
جسوقت آگ یہان تک پہونچی کہ وہ تین چار انگل رہ جاے طول سے شگاف دیکر دو پارہ کرین اوسکے
بیچمین جو رطوبت لزجہ جمع ہوگئی ہو آنکھہ مین لگاوین اور ازبسکہ یہ دوا نہایت تند اور تیز ہے
درد اور تکلیف بہت دیگی مگر کچھہ وسواس نکرین کہ آنسوون کے ساتھہ سب مواد مرض کا نکالدیتی ہے
دوا واسطے نزول اور رتوندی کے نافع ہے ص تیتہ کاے کا قدرے شیشہ مین کرکے دو روز

سورج کے نیچے رکھین بعد اوسکے مرکی اور زعفران برابر وزن کوٹکر اور اوس پتہ مین ملا کر
مین روز سورج کے نیچے اور رکھین بعد اوسکے استعمال فرماوین دوا پلک ہلنے کی بیماری کو
مفید ہے ص کاہلیل جالیفل روغن چمبیلی مین پیسکر پلک پر مین دوا اور دیگر زعفران جاوتری
دونونکو پانی مین پیسکر اوپر پلک کے ملین فصل ساتوین پانچوین مقالہ سے مرکبات ذالیہ مین
ذرور یا بالغہ خشک دوا جو آنکھہ مین یا زخم اور قرح پر چھڑکین اوسکو ذرور کہتے ہین اور فرق کحل اور
ذرور مین یہ ہے کہ دوا ذرور کی ایکدفعہ آنکھہ مین ڈالتے ہین اور کحل کو ساتھہ سلائی کے لگاتے ہین
کہ مقدار قلیل دوا سے آنکھہ مین پہونچتی ہے اور شرط یہ ہے کہ دوا ذرور کی نہایت باریک ہو بخلاف
سرمہ کی دوا کہ اوس مین حاجت اس قدر باریک کرنے کی نہین ہے اسواسطے کہ سلائی مین جزو قلیل
دوا کا متعلق ہوتا ہے ذرور ملکا یا ذرور دینج اور ابتدا رمد کو نافع ہے ص از زروت گدھی کی دودھ
مین ملا ہوا گوند ببول کا نبات مصری برابر وزن کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر ذرور کرین ذرور حضیض ابیض
کہنہ العمدہ اور درد چشم کی کہ بسبب رطوبت کے ہو مفید ہے ص از زروت ملا ہوا سارے سترہ ماشہ شیاف ابیض
سات ماشہ ایلوا زعفران تخم گل ہر ایک پونے دو ماشہ افیون پونے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین
ذرور دیگر کہ قرحہ اور سورج کو نافع ہے ص سرمہ اصفہانی شادنج عدسی مغسول باریک پیسکر ذرور
کرین ذرور روی البیض کہ ابتدا رمد کو نافع ہے ص میل چاندی گلی ہوئی کا سفیدہ کاشغری
ایلوا ہر ایک سات ماشہ کیتیرا چھ تولہ گوند ببول کا بارہ تولہ سفید پھول گلاب کا اٹھارہ تولہ نشاستہ تولہ
افیون تین تولہ کوٹکر چھانکر اور سونف کے پانی مین مالکر ذرور کرین ذرور رمادی جرب اور
مسبل اور دمعہ کو نافع ہے ص مامیران چینی سارے تین ماشہ توتیا کرمانی پلا ہوا شیم سوختہ اور پرورہ
ناسپے کا برادہ دھویا ہوا سرمہ اصفہانی پلا ہوا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین

دینج ورم ہے آنکھہ کا کہ ملتحمہ اور قرنیہ کو پوشیدہ ہو جاتا ہے اور تذکرۃ الحکمین مین مندرج ہے کہ دردینج ورم رمد ہے کہ
اصفراوی خاص پلک پر عارض ہوتا ہے اور بعضہم نے فرمایا ہے کہ دردینج ورم طبقہ ملتحمہ کا ہے اور آنکھہ باہر لٹک
جانا کہا جاتا ہے تین معنی پر ایک یہ کہ عارض ہوتی ہے واسطے آنکھہ کے ایک حالت کہ ضعیف ہو جاتی ہے ساتھہ
اوسکو بینائی دور سے مثل ہے پلکو نکا کہ عارض ہوتی ہے ساتھہ اوسکے خارش اور صاحب اسکا جسوقت خواب سے
بیدار ہوتا ہے معلوم کرتا ہے کہ آنکھہ مین گویا ریگ ہے اور تیسرے کنہ الدہ ہے جیسے قرنیہ کی وہ طرف طبقہ قرنیہ کے اور جگہ

زور در اخراج و قرحہ لینے زخم پرانے کو سفید ہے ص نشاستہ سات ماشہ انزروت پلا ہوا سفیدہ کاشغری
ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر ذرور کرین ذرور واسطے دمعہ اور جرب اور ضعف بینائی کے سفید ہے
اور بوڑھون کو موافق ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا تین تولہ پوست زرد ہڑکا ایلوا پیپل ہلدی ہر ایک
سات ماشہ کالی مرچ سات ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین ذرور واسطے سرخی اور درد پرانی آنکھہ کے
سفید ہے اور نزول کو نافع ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا نشاستہ سفیدہ کاشغری برابر وزن کوٹکر
اور کپڑے مین چھانکر ذرور کرین ذرور ناخنہ شیاف ماشا شا دنج حما ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
سرمہ کالی مرچ زنگار ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر ذرور کرین ذرور سبل اور جرب اور ناخنہ
اور اکلہ بلک کو نافع ہے ص چاندی گلی ہوئی کاسیل گوند ببول کا ہر ایک سات ماشہ زعفران
کالی مرچ شنگرف ہر ایک سات ماشہ افیون سات ماشہ تین ماشہ پیسکر استعمال کرین بعضون نے سوا پانچ ماشہ بھی
وزن افیون کا اس نسخہ مین جائز سمجھا ہے ذرور کمنہ دار خلفل ایکا شہ تین چاول زرد ہڑ پوست مرکی ہر ایک
سات ماشہ سمندر جھاگ سات ماشہ تین ماشہ امیران ایکا شہ تین چاول ایلوا چھہ رتی سواد و چاول کوٹکر چھانکر
استعمال کرین ذرور کافوری واسطے رمد اور حرارت چشم کی نہایت نافع ہے ص سیپ جلی ہوئی
موتی بلا سوراخ ہر ایک سات ماشہ نشاستہ سات ماشہ تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول باریک پیسکر
ذرور کرین ذرور ابیض ورم متحمہ کو تحلیل کرتا ہے اور آنکھہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور بچون کی
آنکھہ کی بیماریون کو نہایت مفید ہے ص انزروت چاکسو ہر ایک ایک جزو کلونجی نشاستہ ہر ایک نصف جزو
سفیدہ کاشغری چہارم جزو بدستور ذرور کرین ذرور امیران واسطے ہمیشہ پھرنے آنکھہ کے اور پرانی
پرانی بیماریون کی نافع ہے اور مقوی نگاہ ہے ص سونٹھہ کالی مرچ امیران لونگ پیپل نیلہ تھوتھہ
دھویا ہوا گوند ببول کا سبکو برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال کرین ذرور واسطے سبل کے مجموعہ ہے
ص تخم ارنڈی اکیعدد نبات مصری سات ماشہ انزروت سات ماشہ تیرہ ماشہ سبکو خوب باریک پیسکر
ذرور کرین یا سلائی سے آنکھہ مین کھینچین اور وقت استعمال کے یہ گولیان بقدر فندق کے بناوین اور
ہر روز ایک گولی یا کم اوس سے بگجا کر کین ذرور مصطگی واسطے سفیدی چشم کے حکیم علی کی منقول ہے ص جوا کھار ایک جزو شہد خالص تین جزو
خوب باہم ملا کر کھینچین ذرور وردی بامتبار رنگ کے منسوب ساتھہ گلاب کے ہوا واسطے دوقہ کی مستعمل ہے ص پوست مرغی کی انڈے کا

قولہ ورم متحمہ کا ہے شیشہ نبرد کو سفید رنگ مثل چینی کا اور کبھی ہوتا ہے سرخ معروف غلبہ خون کا ہو ۱۲

مدبرسات ماشہ شادنج مغسول سات ماشہ پیسکر ذرور کرین ذرور آنکھہ کے درد اور ثقل اور پلکون کی سختی کو جو خاص بچون کو اکثر عارض ہوتا ہے مفید ہے بقائی سے ص انزروت سرخ اگر مدبر ہو بہتر ہے ورنہ سادہ بھی کافی ہے اور معمول ص سنگ بصری دو جزو چاکسو مقشہ چار جزو ذرور کرین اور پلک کو اوٹھا کر بھرین اور بند کرکے اوپر آنکھہ کے ملکر گھی اور شکر گیہون کے آٹے مین ملاکر اور اوپر اوسکے رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور جو گرمی زیادہ ہو اور تسکین مطلوب ہو برگ اور شاخ نرم جدید جسکو کونپل کہتے ہین بجاے اوسکے ملکر آنکھہ پر باندھین ذرور کہ جرب اور ثقل اور غلظ پلک کو نافع ہے ص زردی انڈی کی سورج کے نیچے خشک کرکے انزروت سفید گدہی کے دودہ مین یا ملکر ہر ایک چودہ ماشہ مرکی امیران ہر ایک پونے دو ماشہ زعفران شباف ماشا ہر ایک ایکماشہ تین چاول کو ٹکر چھانکر استعمال کرین فصل اٹھوین یا نچوین مقالہ سے مرکبات راحطہ مین روشنائی بمعنے جالب النور یعنے کھینچنے والا نور کا صاحب تحفہ نے تحقیق کیا ہے کہ یا بعد شین کے اور نون بعد الف کے ہے اور کہا ہے کہ یہ لفظ یونانی ہے بمعنے مقوی نگاہ اور صاحب مذکرہ اور اور ماہر اس فن کے نون بعد شین کے لکھتے ہین اور یہ ہی مشہور ہے اور فیا فورش موجد اس ترکیب کا ہے اور کہتے ہین کہ واسطے ارسطیدون صاحب صفلہ کے کہ شکایت ضعف بینائی کی رکھتا تھا تیار کیا ہے اور اوسنے اس سے شفا پائی ہے روشنائی نافع واسطے ضعف نگاہ اور غشاوہ اور سبل اور جرب اور ناخنہ اور بیاض پرانی کے منقول بیاض عم مولف ہے ص شادنج دھویا ہوا تانبا جلا ہوا میل چاندی گلی ہوئی کا نمک ہندی جو اکبار ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ سفید مرچ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پیپل ایلوا بیخ ہر ایک چھ ماشہ شجرہ نیل ہر ایک سات ماشہ زعفران نو ساڈھے تین ماشہ خوب باریک پیسکر سرمہ تیار کرین اور آنکھہ مین لگائین روشنائی منقول منہاج سے جرب اور انتشار ثقبہ اور نزول کو مفید ہے ص کافور مشک ہر ایک چار رتی ذریرہ چاول سرمہ اصفہانی تخم بات ہر ایک ساڈھے تین ماشہ تونیا ہندی زعفران موتی بلا سوراخ ہر ایک سات ماشہ چاندی گلی ہوئی کا میل سونا مکھی ہر ایک ساڈھے دس ماشہ موافق مشہور کے تیار کرین

غشاوہ یہ بھی آنکھہ کے مرض ہے ہی کہ مانع بصارت ہے ۱۲ شجرہ نیل مراد برگ نیل سے ہے ۱۲ انتشار ثقبہ سوراخ نور کو وسیع ہو جانا ہے اور اوسکے سبب سے نور کو انتشار رہتا ہے لہذا بدین اسم موسوم ہوا ۱۲

روغن کہ چشم روزگار نے مثل اس روغن کے کبھی نہ دیکھا ہے کسی مرتبہ واسطے صلاق اور سبل وزور
آنکھہ کی بیماریون کے تجربہ کیا گیا ہے ص نیلہ تھوتھہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ جائفل ایکعدد دونونکو ایکتولہ آٹھہ ماشہ
ریسمان خام مین مثل گیند کے گرد اگرد لپیٹین اور آوہ سیر گاے کے گھی مین تر کرکے دو گھنٹہ تک آگ پر
بعد اوسکے کانسے کی ہانڈی مین گیند مذکور کو جلاوین اور ریسمان مذکورہ کو جانوسے چھیلین اور
روغن گاو باقی کو اور اوسپر ڈالین کہ اچھی طرح ریسمان جلجاوے بعد اوسکے سبکو سات روز ڈھاک کی
لکڑی سے کہ اوسمین فلوس چمپای ہون کانسے کی ہانڈی مین حل کرکے عمل مین لائین روغن کہ اکثر
برادر عزیز القدر محمد سعید خان واسطے پھولی اور سبل کے تیار کرتے ہین بہت نفع کرتا ہے ص صابون کابلی
پرانا چودہ ماشہ نمک لاہوری ایک تولہ آٹھہ ماشہ کپڑا جلا ہوا قدرے سرسون کا تیل دو پہر حل کرکے
آنکھہ مین کھینچین **فصل نوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات سبنیہ و رشنیہ مین **سعوط** واسطے نزول
اور تنقیہ دماغ کے ایک دوست سے حاصل ہوا وہ کہتا تھا کہ جسوقت سے استعمال اسکا کرتا ہون نزلہ
بجسپر غلبہ نہین کیا ہے اور مین برس سے استعمال رکھتا ہون مشک خالص قسم اعلی ایکماشہ زعفران دو ماشہ
بالچھڑ دو ماشہ کافور چھ ماشہ کوٹکر چھانکر تدریجی قلیل استعمال کرین سعوط کہ باد سبل و زاک کے
سدہ کو مفید ہے ص مرکی ایلوا زعفران کندش ہیونج برابر وزن کوٹکر باریک چھانکر ساتھہ پانی دونا
ملکے خمیر کرکے گولیان مثل کالی مرچ کے باندھین بچون کو برابر ایک حبہ کے اور بڑی عمر والونکو مقدار دو حبہ
کے روغن بنفشہ مین سعوط کرین **شیاف** وردی آنکھہ کے درد کی سختی کو اوسیوقت بجھا دیتا ہے ص گلاب
کے پھول کی پتی چار تولہ سارے چار ماشہ زعفران دو تولہ چاپاشہ افیون تین تولہ بالچھڑ سات ماشہ گوند ببول کا
سارے تین ماشہ مینہ کی پانی مین شیاف کرین **شیاف اسطمیطقان** استرخا ریلک و رتاریکی نگاہ
اور شروع بیماری نزول کو بہت نافع ہے ص سونی گلاے ببول کا سیل کالی مرچ افیون ہر ایک چودہ ماشہ
گوند ببول کا شیاف مانیا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ انزروت نمک ہندی ہرتال زرد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
جوا کھار ساڑھے تین تولہ سونف کی پانی مین شیاف کرین **شیاف** غوره جرب اور حکہ
اور کمنہ کو مفید ہے ص سونٹھ ساڑھے سترہ ماشہ زرد ہڑ گوند ببول کا نیلہ گتو تھہ دھویا ہوا ہر ایک
تین تولہ رسوت چودہ ماشہ ہلدی زعفران ہر ایک سات ماشہ ساتھہ پانی غورہ کی شیاف

شیاف جمع شافہ کی ہے وہ اسم عام ہے جو دوا کہ رکھی جاوے مقعد یا آنکھہ مین اوسکو شافہ کہتے ہین ۱۲

شیاف ناصری مجرب صاحب تحفہ ص ایلوا کندر گلنار از زوت دم الاخوین سرمہ پنگری
ہرایک سات ماشے تین ماشہ زنگار جہہ رتی سواد وچاول گلاب مین شیاف تیار کرین اور سوہاگہ ناصور کو
میل وغیرہ سے پاک کرنیا ور ریوا اوسجگہہ ٹیکا وین شیاف دینار جون ورم طبقہ ملتحمہ سوداوی کو
مفید ہے ص سفیدہ کاشغری چاندی گلی ہوئی کامیل ہرایک تین تولہ افیون نشاستہ ہرایک سات ماشے تمر
ہندی کیترا سوا پانچ ماشہ بطریق مشہور کشیاف کرین شیاف حکاء ورجب اور سلاق اور ہند
اور آلسوبنے اور بلکون کی خشکی کو نافع ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا پونے دو تولہ مامیران چینی
شیاف مامیثا ہرایک سات ماشہ پیپل سونٹھ سمندر جھاگ رسوت پوست زرد ہر کا تیج بات ہرایک سات ماشے
دس ماشہ زعفران سات ماشہ کیترا گوند ببول کا ہرایک نو ماشہ ساتھہ پانی انگور خام کے پالکر شیاف کرین
شیاف عنبر واسطے دہند اور ضعف بینائی کے مفید ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
مشک برابر چار جو کی عنبر اکیاسی ماشہ تین چاول رسوت سات ماشے دس ماشہ رسوت کو پانی مین حل کرین اور دوا کو
بعد باریک پیسنے کی اوسمین ملاکر شیاف کرین شیاف بیاض غلیظ کو دور کرتا ہے اور نظر کو تیز اور
روشن کرتا ہے منقول بیاض جد مرحوم سے ص ایلوا سکبینم اشق ہلدی ہرایک ایکجز سمندر جھاگ نمک لاہوری
ہرایک دو جز زنگار چہار جز سبکو کوٹکر چھانکر باریک پیسین اور سوہاگہ کے پانی مین خمیر کرکے شیاف
تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے پانی مین پیسکر سلائی سے آنکھہ مین کھینچین شیاف خضر
حرب اور سبل اور دمعہ اور بہولی کو مفید ہے مولف نے بہت تجربہ کیا ہے نفع کلی مشاہدہ فرمایا ہے ص زنگار
صاف سات ماشے دس ماشہ چاندی گلائی ہوئی کامیل اشق گوند ببول کا سفیدہ کاشغری ہرایک سات ماشہ
ساتھہ پانی تتلی کے گوند مین اور شیاف کرین شیاف احمر لین سلاق اور بلکون کے غلظ اور تخمہ
ورم طبقہ ملتحمہ کو نافع ہے ص شادنج عدسی دھویا ہوا تانبا جلا ہوا دو تولہ جار ماشہ گوند ببول کا کیترا
مرکی صاف ہر ایک سات ماشہ مونگے کی جز موتی بلا سوراخ تیج بات ہرایک چودہ ماشہ دم الاخوین زعفران
ہرایک سات ماشے تین ماشہ باریک پیسکر شیاف کرین شیاف احمر حاد سبل اور زاخمہ اور سلاق اور
بیاض کو نافع ہے ص شادنج عدسی دھویا ہوا پونے دو تولہ گوند ببول کا سات ماشہ ستہ ماشہ تانبا جلا ہوا
پنگری جلی ہوئی ہرایک سات ماشہ افیون ایلوا ہرایک پونے دو ماشہ زنگار پونے نو ماشہ زعفران
مرکی ہرایک چہار رتی سواد وچاول کو ٹکر چھانکر شیاف کرین شیاف ابیض افیونی ورم ملتحمہ کو

کہ بسبب گرمی کے عارض ہوتا ہے نافع ہے اور درد سخت کو تسکین دیتا ہے اور سن کرتا ہے ص سفیدہ کاشغری
دو تولہ چار ماشہ گوند ببول کا ساڑھے سترہ ماشہ افیون کیتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سفیدہ بیضہ مرغ مین
شیاف کرین شیاف کہ قائم مقام مرارات یعنے پتون کے ہی اور مجرب منقول قاورمی ہے ص پتہ
بکری پہاڑی کا تانبے کی برتن مین خشک کرکے تین تولہ گودا اندرائن کی پہل کا پونے دو ماشہ
سکبینج سات ماشہ فرفیون نوسادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیدا کے پانی یا سونف کے پانی مین شیاف
کرین شیاف مجرب واسطے آنکھہ مین اوترنے پانی کے ص سونا مکھی جلی ہوئی پیپل سونی
گلے ہوی کا میل دہوان تانبے کا کہ مقام گلنے تانبے کے جمع ہوتا ہے سب برابر وزن سونف کے
پانی مین شیاف کرین اور طریق جلانے سونا مکھی کا یہ ہے کہ اوسکو کوزے پیالہ مین رکھین اور سر اوسکا
گلگت سے مضبوط کرکے آگ کی تنور مین رکھین کہ خاکستر ہوجاے شیاف ہینگ کا خیالات اور مشروع
مرض نزول چشم کو نافع ہے ص ہینگ کتکی سفیدہ انکی مین تولہ سکبینج ساڑھے دس ماشہ شہد مین شیاف
کرین شیاف اصفر واسطے اوترنے پانی کے آنکھہ مین اور دہند کو نافع ہے ص انزروت بلا ہوا
شیاف ماشیا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مرکی جوا کھار مرچ سفید ہر ایک چودہ ماشہ ہرتال زرد سات ماشہ
زعفران سوا پانچ ماشہ بطریق مشہور کی شیاف کرین شیاف ونرج کمنہ اور جرب اور سبل اور سلاق
اور شعر زائد کو نافع ہے اور معنی ونرج کے لغت یونانی مین سیاہ ہین ص نگار پونے دو تولہ گوند
ببول کا اشق ہر ایک چودہ ماشہ مسل سونے گلای ہوے کا افیون ہر ایک سات ماشہ گلوہ بیروزہ
مازد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تلی کے پانی مین شیاف کرین شیاف نارنج پانی اوترنے کو اور سرخی
اور جرب اور حکہ اور آلنسو بہنے کو مفید ہے اور ورم ملتحمہ کو نافع حفظ صحت آنکھہ کی کرتا ہے اور ملیکہ کی بیماری
دفع کرتا ہے نہایت مجرب ہے ص نیلہ تھوتھہ نرنج کے پانی مین گھسکر ساڑھے تین ماشہ کیتیرا نشستہ انزروت
کلاب کی پھول اعوارسوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سفیدہ کاشغری زرد ہڑمہ گٹھلی کے ہر ایک سات ماشہ
افیون سات رتی بدستور شیاف کرین منقول تحفہ سے شیاف تفاحی نہایت لطیف اور مجرب واسطے
بیرانی زخمون کے نافع ہے اور آنکھہ کی کھٹکے کو مفید ہے مرض غشاوہ اور ثبرا اور مور سرخ کو فائدہ بخشتا ہے

شعر زائد شعہ عربی مین بال کو کہتے ہین اور شعر زائد مرض ہے کہ بال پلکون کے خلاف وضع
طبعی اصلی سکے جمتے ہین بیٹھے ہوتے ہین قریب آنکھہ کے کہ تکلیف پاتا ہے اور اس سے مریض ۱۲

اور خاص اوس آدمی کو کہ مسخل دوا کا ہو سکے نہایت بہتر ہے میل چاندی یا سونے کا جلا ہوا اور
دودہ مین لڑکی کی مان کی بجھا ہوا چار تولہ آٹھ ماشہ سفیدہ کاشغری دہویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
زعفران چودہ ماشہ کیتر اسات ماشہ قطر[1] کے پانی مین شیاف تیار کرین اور سفیدی بیضہ مرغ کی
استعمال کرین اور شیخ نے قانون مین اس شیافہ کے اجزا کی نسبت فرمایا ہے کہ یعجن بماء القطر یعنے
گوندہے جائین ساتھ پانی قطر کے صاحب تحفہ نے ترجمہ اوسکا مینہ کا پانی کیا ہے ظاہرا بعض نسخہ
قانون مین قطر کے معنی اوسنے مینہ کیا یا قطر کو ساتھ قاف کے پڑہا اور اوس سے آب باران مراد لی
بالجملہ قطر ساتھ قاف کے بھی ہو تو کچھہ مضائقہ نہین ہے کہ اوسکا پانی آنکھہ کی دواؤن مین اکثر مستعمل ہے
اگر ساتھ پانی اس دوا کی گوندہین تو قوی الاثر ہوگا اسیطرح لکھا ہوا ہے کتاب قادری مین شیاف
ساق صغیر واسطے ورم ملتحمہ[2] اور حکہ اور دمعہ اور جرب اور سبل اور سکڑنے پپلی اور گوشہ چشم اور چھٹنے
پلک کے نافع ہے آنکھہ کی سوزش اور حرارت کو مفید ہے ساق بیدانہ دس جزو سفیدہ کاشغری ایک جزو
کیتر انصف جزو کافور چہارم جزو بدستور مشہور شیاف کرین شیاف آیار زخم اور مورسرج اور
بقیہ مثور اور نزول کو نافع ہے ص سیپ جلی ہوئی روئی سوختہ سرمہ اصفہانی نیلہ توتیہ سفیدہ کاشغری
گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مرکی افیون ہر ایک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو ساتھ پانی مین جو دو تین
پیسنے کی ہین تو چاہیے کہ ساتھ نرمی کے پیسین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندکر شیاف کرین
اور سایہ مین خشک کرکے استعمال مین لائین شیاف آیار دیگر حرارت کو دور کرتا ہے اور پرانے زخم
اور مورسرج کو نافع ہے اور پلک کو پر کرتا ہے ص افیون[3] ساڑھے تین ماشہ سونے گلے ہوئے کا میل
سفیدہ کاشغری تانبا جلا ہوا سرمہ اصفہانی گوند ببول کا گیتر اسرب یعنے سیسہ جلا ہوا ہر ایک
دو تولہ چار ماشہ مینہ کی پانی مین شیاف کرین اور نورالعین مین اندر اس نسخہ کی افیون مرکی ایک ساڑھے
تین ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ بھی لکھا ہے شیاف ابیض واسطے تیز ہونے آنکھہ کے نافع ہے
ورموکو تحلیل کرتا ہے اور مواد کو اور طرف پھیر دیتا ہے ص غنا سفتہ ساڑھے تین ماشہ سفیدہ کاشغری

---

[1] قطر بالکسر اور بالضم بھی ہے وہ ابگینہ ہے کہ زمین نمناک پر بعد بارش کے جمتی ہے اور بعضی جگہہ بشکل نصف بیضہ مرغ کے بلبلہ کی طرح اوگتی ہے

[2] ملتحمہ نام طبقہ چشم کا ہے کہ وہ ظاہر مین نظر آتا ہے یعنے سفیدی جو قریب سیاہی کے ہوتی ہے اوسکو ملتحمہ کہتے ہین اور سیاہی جو ہے اوسکو طبقہ قرنیہ کہتے ہین چنانچہ ذکر سب طبقات کا بجلا پہلے اس سے ہو چکا ہے

گوند بیول کا گیتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ صاب اسبغول یا مرغ کے انڈی کی سفیدی مین شیاف کرین
شیاف عجیب اور نافع واسطے جرب اور ناخنہ اور سبل اور بواسیر کے ص تونسا در سواد ماشہ
جوا کھار سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اشق ساڑھے چار ماشہ ہرتال سرخ سات ماشہ زنگار
ساڑھے سات ماشہ قلقطار پونے دو تولہ اشق کو تتی کے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو مثل صابن کے پیسکر اور
اوسمین ملا کر شیاف کرین اور خشک کر کے عمل مین لائین شیاف واسطے درد سخت اور سب طرح کے
ورمونکو نافع ہے اور مواد کو گرنے سے باز رکھتا ہے ص ہلیلہ پونے دو تولہ گوند بیول کا ساڑھے
دس ماشہ انزروت ملا ہوا زعفران افیون مرکی ہینگری جلی ہوئی ہر ایک سات ماشہ منیہ کے پانی
مین شیاف کرین اور ساتھہ انڈی کی سفیدی کے کام مین لائین شیاف ابیض ابتداء
ورم طبقہ ملتحمہ کو مفید ہے ص کاشغری سفیدہ پانچ تولہ دس ماشہ انزروت گدہی کے دودہ مین ملا ہوا
ہر ایک چودہ ماشہ مرغ کے انڈی کی سفیدی مین گوندہ کر شیاف کرین شیاف برء یوما ورم
طبقہ ملتحمہ کو ایکدن مین اصلاح پر لاتا ہے ص ہلیلہ انزروت ملا ہوا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ زعفران
سات ماشہ افیون چودہ ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر منیہ کے پانی مین گوندہین اور مرغ کے
انڈی کی سفیدی مین ملا کر آنکھہ مین کھینچین شیاف ابیض کندری پرانے زخم اور کارہی پیپ کو مفید ہے
ص سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ افیون انزروت ملا ہوا کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوند بیول کا چودہ ماشہ
کندر پونے دو ماشہ منیہ کے پانی مین شیاف کرین شیاف روشنائی جرب اور ناخنہ اور ابتدائے نزول
کو نافع ہے میل سوکھے ہوئے کا موتی بلا سورانج ہر ایک ساڑھے سات ماشہ کافور مشک ہر ایک چار رتی دلیڑہ چاول
بار بیک پیسکر منیہ کے پانی مین شیاف کرین شیاف سماق کہ جرب اور خارش ماہور علین اور حجوظہ کو
مفید ہے ص سماق گیارہ تولہ تین ماشہ منیہ کے پانی مین پکاوین اور چھانین اور پھر جوش کرین
کہ گاڑھا ہو جاوے تین تولہ سفیدہ کاشغری اوسمین ملا کر شیاف کرین شیاف مجموعہ بواسیر کو نافع ہے
پرانے درد دکھو اور آنسو بہنے کو کہ بسبب کمی گوشت گوشہ چشم کے اور بسبب خراش کے کہ حادث ہوا ہو اسی
گوشہ چشم کو اور ناصور ہو جاوے اکثر جاری رہتے ہون مفید ہے ص زعفران دیڑہ تولہ افیون
گوند بیول کا سوا دو تولہ راکھہ اوس جگہہ کی جہان خالص کیا جاتا ہے تانبا نو تولہ میل جانے کا

قلقطار ہینگری زرد کی مشابہ ہوتا ہے ۱۲ محجوظہ بواسیر جنسے کہ گوشہ آنکھہ کا بسبب بہر جانے ریح یا اور سبب سے پھول جاتا ہے ۱۲

دہویا ہوا بہ ایک ساڑھے دس تولہ کالی مرچ پانچ ماشہ شراب مین خمیر کرکے شیاف کرین اور جدید بارد
مین ساتھہ سفیدی انڈے کے استعمال کرین اور بعضے طبیبون نے زعفران بہی ساڑھے چار تولہ اس
نسخہ مین اضافہ کی ہے **شیاف ناصور** حشیم مجرب ہے ص ہرتال سرخ پہٹکری چونہ نوسادر ذرا ذرا
اجزا مساوی کوٹین اور بچون کی پیشاب مین گوندہین اور خشک کرین پہر پیسین اور خشک کام مین لائین **شیاف مسخم**
ایک وقت مین درد کو تسکین دیتا ہے اور ایک گھنٹہ مین ورم کو تحلیل کرتا ہے ص ایلوا جذبید ستراپون
قلقطار جلا ہوا ہر ایک نو ماشہ پانچہر رسوت ہر ایک دیڑہ تولہ چاندی گلی ہوئی کا میل سوا دو تولہ سفیدہ
کاشغری تین تولہ نانبا جلا ہوا اور دہویا ہوا سوا پانچ تولہ سرمہ اقاقیا گوند ببول کا ہر ایک نیدہ تولہ ساتھہ
اوس پانی کے جسمین گلاب کے پہول جوش کیے ہون خمیر کرین اور انڈے کی سفیدی مین استعمال
کرین **شیاف یاسمین** مجموعہ سے نافع ہے اکثر آنکھہ کی بیماریون کو خواہ طبقات اور رطوبات مین
ہون خواہ دونون کو شونکین آنکھہ کے ص چمیلی کے پہول سرمہ سنگ بصری نیلہ تہوتہہ زعفران
کی جڑ شورہ قلمی مغز تخم سرس سبکو برابر کوٹکر کپڑے مین چھانکر عرق لیمون مین اور سنگ ساق کے
سات روز تک پیسین اور شیاف بناکر نگاہ رکہین اور ساتھہ پانی اسبند کی جس تیز برکہ پیا ہو
گہسکر ساتھہ حبت کی سلائی کی آنکھہ مین کہینچین اور جو آنکھہ مین پہولی یا جالہ ہو یا بال یلکون نے گرگئے ہون
ستوک مین اس شیاف کو گہسکر صبح کیوقت سوتی سے اوٹہکر آنکھہ مین کہینچین **شیاف دافع**
ورم ملتحمہ کے مجرب اور عجیب النفع ہے ص ورم الاخوین ایلوا اقاقیا شیاف ناگبا زعفران افیون
گوند ببول کا کوٹکر چھانکر ہری کاسنی کے پانی مین شیاف کرین **شیاف طرفہ** کو طرفۃ العین مین
دفع کرتا ہے اور آنکھہ کے درد کو کہ بسبب حرارت کے عارض ہو تسکین دیتا ہے ص میل سونے گلی ہوئی کا
نانبا جلا ہوا ہر ایک تین تولہ ورم الاخوین موتگی کی جڑ موتی بلا سوراخ ہر ایک چودہ ماشہ ہرتال سرخ شکر طبرزد ہر ایک نو ماشہ کتیرا
مر کی زعفران اقاقیا نشاستہ ہلدی ہر ایک یکماشہ تین حاوی معاقد دستور کی شیاف بناوین **شیاف اکثر** آنکھہ کی بیماریون کے واسطے
نافع ہے منقول مجموعہ سے ص کالی مرچ لونگ نیلہ تہوتہہ ہر ایک آدہا جزو مامیران چینی مشک خالص سوت ہر ایک کا جزو سنگ بصری
سرمہ سفید سرمہ سیاہ ہر ایک پانچ جزو کو ٹکر چھانکر تین دنگ ببول کے پانی مین پیسین اور شیاف بناوین **شیاف مجرب** واسطے زوال کے

فلفل سفید ایک جانور ہے دو قسم ہوتا ہے بزرگ اور خورد بزرگ برابر زیرہ کے ہوتے ہین اور خورد مثل کہمی کی سیز اور سرخ اور زرد منقط سیاہی
ہوتا ہے ۱۲ منہ سب یا نی قسم بیگڑی کی ہے طرفہ ایک بیماری آنکھہ کی ہوتی ہے کہ سفیدی پر نقطہ خون کا سرخ ہوجاتا ہے

ص ہنگ سات ماشہ کو پیس باندہ کر کاسنی کے پتہ مین لپیٹ کر جل مین بھگو دے پھر سکھا کر
خشک کرین اور شیاف تیار فرمائین شیاف مرارات واسطے آنکھہ مین پانی اوترنے کے
سفیدی پرانے زخم اور غشاوہ اور رطوبت کو نافع ہے اور بسبب جلد نفوذ کرنے کے یہ شیاف اندر طبقات
تاثیر کرتا ہے اور قوت اوس کی دو برس تک باقی رہتی ہے ص چاندی گلائی ہوئی کاسیل جلا ہوا چار تولہ
سات ماشہ چار ماشہ گوند ببول کا دو تولہ چار ماشہ مادہندی مرچ سفید ہر ایک سات ماشہ سفید قلعی چودہ ماشہ اشق سکبینج
روغن بلسان جاوشیر ہر ایک ساتھہ ماشہ پتہ کفتار کا افیون ہر ایک سات ماشہ پتہ مچھلی شبوطہ کا
کہ فارسی مین ماراہی کہتے ہین پتہ چکور کا ہر ایک دو تولہ پتہ بابشہ کا پتہ عقاب کا پتہ گاؤ کا
پتہ ریچھہ کا پتہ بھیڑیے کا پتہ کوے کا پتہ باز کا ہر ایک بیس دانہ اور جس جگہہ روغن بلسان
میسر نہو تو عوض اوسکے روغن خشت پختہ اضافہ کرین اور سلطان الحکما شیخ بوعلی سینا کا حکم ہے
کہ ضروری پتہ شبوطہ اور بھیڑیے کا ہے باقی اور پتہ زوائد ہین اور یہ بھی حکم ہے کہ ان دواؤن کو
سونف کے پانی مین تیار کرکے آنکھہ مین لگائین اور مجرب ہین سے تحقیق ہوا ہے کہ پتہ جانور حداۃ
اور بوم اور چغل کا مرض نزول درغشاوہ کو بہت فائدہ بخشتا ہے اور مجرب ہے شیاف مرارات نسخہ دوسرا
مرارات جمع مرارہ کی ہے مرارہ عربی مین پتہ کو کہتے ہین ص پتہ کلنگ کا پتہ چکور کا پتہ بھاڑی
بکری کا پتہ باشہ کا پتہ شیر کا پتہ گورخر کا پتہ کبوتر کا پتہ تلق کا پتہ سور کا پتہ لومڑی کا پتہ خرگوش
کا پتہ ہرن کا پتہ مچھلی کا ہر ایک خشک کیا ہوا سات ماشہ سکبینج فرفیون شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ
سکبینج کو سونف کے پانی مین حل کرین اور اور دواؤنکو کوٹ چھان کر گولہ بنائین اور شیاف کرین شیاف
منقول بیاض عم مولف سے واسطے مرض سفیدی چشم کے نافع ہے ص ہاتھی کا ناخن گدہے کے دانت
پیشکری آدہی کچی اور آدہی پکی رسوت سرمہ اصفہانی مغز تخم کہنی برابر وزن کو ٹکر چھان کر مثل
شیاف کی بنا کر نگاہ رکھین اور وقت حاجت کی کام مین لائین شیاف ابتدا مین نزول کو
یعنے ہنوز پانی آنکھہ مین اترا نہو بہت مفید ہے نور عین سے منقول ص کلکی سفید دو تولہ دس ماشہ
کالی مرچ ایکتولہ پانچ ماشہ اشق سات ماشہ سبکو جدا جدا کوٹکر مولی کے پانی مین شیاف کرین

حداۃ اسکو مرکب بھی کہتے ہین سباہی والے کہ وہ اکثر چیزون سے واسطے دوا مین شامل کرنے کی بتاتی ہین ۱۲ حداۃ
فارسی مین موش گیر اور ہندی مین چیل کہتی ہین ۱۲ تلق ایک جانور ہے کہ سانڈہ اسنی نام کی موسوم ہے ۱۲ چغل ایک جانور ہے کہ اسنی نام کی مشہور ہے ۱۲

شیاف قلقند نافع ہے خاص ناخنہ کو کہ غلیظ بہنے کا رہا ہو اور صاحب اوسکا آلہ آہنی چشم شوتا ہو جو اس شیاف کو استعمال کرے لوہے کی حاجت نرہے حاصل کرین روغن سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ زنگار سات ماشہ قلقند سوختہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور بچا دین اور سات روز تک شراب مین رکھین بعد اوسکے بنا دین شیاف دراز جو چاہین کہ ناخنہ کو بدون لوہے کے اوٹھا لیوین ساتھہ اس شیاف کے ناخنہ کو ملین اور اوٹھا دین گرہ اور گوشت زائد جو کچھہ ہو **فصل دسوین** یا نچوین مقالہ سے مرکبات صاد اور ضادیہ مین **صبغ** آنکھہ کو سیاہ کرتا ہے **ص** سرمہ اصفہانی ساڑھے دس ماشہ دھوان چراغ کا روغن پھٹون سات ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑھ چاول مازو اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو نایک پیسکر آنکھہ مین کھینچین **ایضا** فندق سوختہ روغن زیتون مین پیسکر تالو پر لیپ کرین چالیس روز تک یہ ہی اثر رکھتا ہے **ضماد** ورم اور درد چشم کو مفید ہے آٹا جو کا تین تولہ باقلا ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا ساڑھے تین ماشہ مرغ کی انڈے کی سفیدی ایک عدد ہرے دھنیا کی پانی اور کاسنی کی پانی مین ملا کر استعمال کرین **ضماد** واسطے درد آنکھہ کے کہ بشدت ہوتا ہو نافع ہے **ص** شیاف ہلیلہ ایلوا چہالیہ گوند ببول کا افیون اقاقیا برابر وزن ہری مکوہ یا دھنیا کی پانی مین جسوقت کہ آنکھہ مین درد اور کھٹک بہت ہو ساتھہ جوشاندہ پوست حسحاش اور کاہو کے گوندہ کر اوپر پلک کے ضماد کرین **ضماد** سرطان[1] مین کو نافع ہے **ص** ستو جو کی نیلوفر آٹا باقلا کا اکلیل الملک بابونہ پانی کا کنج کا پانی مکوہ کا **ضماد دیگر** مکوہ خشک برگ خطمی برگ خبازی کوٹکر چھانکر روغن بنفشہ مین استعمال فرماوین **ضماد** شیاف ماہیار سوت ایلوا انزروت زرد ہر ایک ایک جزو زعفران نصف جزو **ضماد** طرفہ کو دور کرتا ہے **ص** مویز منقی برگ مکو ایلوا انگ پیسکر سرکہ مین ضماد کرین **ضماد دیگر** اکلیل الملک دم الاخوین ملٹھی زعفران سب چیلی ہوئی ساتھہ روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی کے ضماد کرین اور بعضے نسخہ مین زعفران دینے مین نہین آئی ہے **ضماد** کہ ناصور کو دور کرتا ہے **ص** تخم کنوچہ کوٹکر آٹا گیہون کا دودہ مین خمیر کرین اور قدرے زعفران داخل کرین اور لڑکی کی ماں کی دودہ مین پاگدہی کے دودہ مین بچا دین اور ناصور پر ضماد کرین اور لیپ کرنا ماش موہنہ مین چھپا کر مقام ناصور پر یہ ہی عمل کہتا ہے اور مجربات سے ہے **ضماد** استاد مولف واسطے ورم ملتحمہ اور آنکھہ کی درد کے نافع ہے **ص** گیرو عصارہ ہلیلہ بوش دہ بندی

---

[1] قلقند وہ سبز پتکری گرم اور خشک ہے جو تیسرے درجہ مین ۱۲ سرطان عین مرض آنکھہ کا ہے بشکل جانور سرطان کے ۱۲

صندل سرخ رسوت اقاقیا کو دختک تخم خطمی گوند ببول کا چھالیہ افیون ایلوا زعفران کو ٹکر چھانکر پانی
لعاب اسبغول یا سفیدی انڈے کے ضماد کرین اور جسوقت دہوین چاہیے کہ اوس پانی سے دہوئین
جس مین پوست خشخاش اور برگ سیب جوش کیا ہو ضماد مختصر معمول استاد واسطے ضربہ کے
کہ آنکھہ کو پہونچے اور سرخی ملتحمہ مین باقی رہے زعفران مصطگی دونون پیسکر مرغ کے انڈے کی سفیدی مین
گوندہ کر گرد حلقہ چشم کے ضماد کرین ضماد آخر ورم ملتحمہ کو مفید ہے مرغ کے انڈی کی زردی آٹا جو کا گل بنفشہ
گل بابونہ فصل گیارہوین یا پچوین مقالہ سے مرکبات طائیہ مین طلا آنکھہ کے ورم کو بٹھاتا ہے
اور درد کو ساکن کرتا ہے ص ابہوا شیاف ماہیثا رسوت زعفران افیون اقاقیا گیرو صندل سرخ
برابر وزن کہوہ کی پانی یا گلاب مین طلا کرین طلا بلکون کی گرنے کو مجرب ہی ص گٹھلی چھوارہ کی
جلی ہوئی باکھڑ چوبے کی میگنی سیپ آبدار جلی ہوئی کالی مرچ ہر ایک ایکجز و سرمہ تین جزو را لگا جلا ہوا
اور دہویا ہوا چھ جزو زعفران نیم جزو طلا کرین طلا واسطے شعر زائد کے مجرب ہے ص ارضہ[1] نوشادر
سم گدہے کا جلا ہوا سب کو برابر لیوین اور شراب کی سرکہ مین ملاوین طلا جوظہ کو مفید ہے ص صبر ایلوا
اقاقیا افشردہ ریش برگد کہوہ کی پانی یا خالص پانی مین طلا کرین اور اوپر اس طلا کے گول کپڑے کی
ایک گیند بناکر اور نیچے گدی کی رکھہ کر مضبوط باندہین اور موندہ کیطرف سو رہین طلا واسطے قمل احداق
مفید ہے ص پیشکری ایکجز و مویز نیم جزو کوٹکر اور روغن مین حل کرکے بلکون کی جڑ پر طلا کرین طلا
اثر نیل کا کہ بسبب ضربہ چشم کے باقی رہ گیا ہو دور کرتا ہے ص ہنیا پودینہ حجر الفلفل ہر تال سبکو برابر لیکر
گلاب یا خالص پانی مین پیسکر طلا کرین اور حجر الفلفل عبارت ہے اوس پتہر سے کہ فلفل یعنے مرچ
مین نکلتا ہے طلا ہر قسم کی رمد کو نافع ہے مجموعہ سے ص ہر ہلدی افیون ہر ایک ایک ماشہ لوذہ
پیشکری ہر ایک دو ماشہ کو ٹکر چھانکر پانی مین حل کرکے آنکھہ پر طلا کرین طلا رمد اور ورنیج کو بچون
کے بہت نافع ہے ورم کو بٹھاتا ہے اور درد کو تسکین پہونچاتا ہے ص افیون کاٹ ہندی رسوت ہر ایک
ایک جزو پیشکری بھونی ہوئی ساتھہ اور دواؤن کے کوٹکر اور لوہے کے برتن مین ڈالکر لیموں کے پانی مین
ملائیم آگ پر رکھکر لوہے کے دستہ سے آہستہ آہستہ پیسین کہ خوب باریک اور حل ہوجاے طلا آنکھہ کے درد کو

[1] ارضہ ایک کیڑا ہے چھوٹا آدہی سوکی برابر لمبی اور کتاب کو کہاتا ہے فارسی مین خوردہ کہتے ہین اہل ہندی مین جنتو کہتے ہین اور اجنتان جمع جنتو کی ہے اور جنتو بہنے لیک ہے ۱۲

اچھا کرتا ہے مجرب غم موٹف سے صل لودہ آملہ کو گاے کی گھی مین ہوئین اور سرد پانی مین پیسکر آنکھہ پر
طلا کرین مگر چاہیے کہ دوا آنکھہ مین نجاے طلا واسطے درد اور آنکھہ کی سرخی کے کہ ضرر سے عارض ہو
ص آملہ مونگ کا ہلدی رسوت ہر یران پانی مین پیسکر گرد آنکھہ کے بیحکم طلا کرین بیاض غم موٹف سے
فصل ہاے روین پانچوین مقالہ سے مرکبات عینیہ اور غینیہ اور قافیہ اور کافیہ اور میمیہ مین عصارہ
آملہ معمول غم موٹف و مجرب موٹف واسطے نزول اور قوت بینائی اور آنکھہ سے پانی بہنے اور
آنکھہ کی جلن کے نافع ہے مگر ابتداء ورم ملتحمہ مین استعمال کرین عصارہ آملہ حاصل کرین آملہ تازہ
اور تہہ ہایکڑی کی اوکھلی مین کوٹین اور کپڑے مین باندہ کر نچوڑین اور مٹی کے برتن مین کرکے
آگ پر کہ مثل شعلہ شمع کے ہو رکھین اور ساتھہ دستہ نیب کی حرکت دیوین کہ قوام گاڑہا ہو جاے
بعد اوسکے اوسکو کسی برتن چینی یا جست مین نگاہ رکھین اور بروقت حاجت کے مذرے اوس سے
استعمال کرین عنوان واسطے منع بخار اور ابتداء ورم گرم اور خارش چشم اور گرم آنسو بہنے کو نافع ہے
ص پوست رمرد ہڑ کا بہیڑہ آملہ برابر وزن یکجا کوب کرکے اور رات کو پانی مین تر کرکے ہوا مین رکھدین
صبح کو جسوقت خواب سے بیدار ہون اس پانی کو ہتیلی مین لیکر چند دفعہ زور سے آنکھہ پر مارین پھر
اسی پانی سے آنکھہ دھوین قیروطی واسطے سبل کے مجرب ہے چنانچہ تعریف اوسکی ثابت بنبت کی ہے
ص پوست کابلی ہڑ کا خوب پیسین کہ مثل غبار کے ہو جاے بعد اوسکے موم کو روغن گل مین پگھلا
ملا وین اور گرم گرم اوکھلی مین ڈالکر قدرے انگور خام کا پانی چھڑک کے پیسین کہ مجتمع ہو جاے بعد اوسکے
وقت حاجت کے استعمال کرین قرادارو باتفاف یہ لفظ ترکی ہے بعد چنے سبل کے استعمال کرتے ہین
ص نوسادر تانبا جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ نیلہ تھوتھہ سات ماشہ تین تولہ کو ٹکر چھانکر مرغ کے انڈے
کی زردی مین گوندہین اور پوست مین مرغ کے انڈے کی ڈالین اور اوپر سی گلگلت کرین اور بعد اوسکے اوسکو
نے کو زمین رکھین اور آگ مین ڈالین کہ پکجاے بعد اوسکے باریک پیسکر استعمال کرین گھرہ معمول و
مجرب استاد موٹف واسطے بدا ورد چشم اور آنسو بہنے کے فائدہ بخشتا ہے ص پانی لیمون کا غذی کا
آدہ سیر افیون خالص سات ماشہ پھٹکری آدہ پاؤ اول شب لوہے کی برتن مین بریان کرکے
بعد اوسکے افیون داخل کرکے اور پانی لیمون کا بھی قدرے ملا کر لوہے کی دستہ سے حل کرین کہ خوب
ملجاے اور پانی لیمون کا ملجاے بعد اوسکے اسیطرح پانی لیمو کا داخل کرتے رہین کہ خوب ملجاے گولیان باندہ کر

نگاہ رکھین وقت حاجت کی پانی مین پسیکر اور ذرا گرم کرکے گرد اگرد آنکھہ کے طلا کرین مگر اندر آنکھہ کے
ذالین کحل بروزن تفل لفظ عربی ہے فارسی اسکی سرمہ ہے کحل بقراطی سرمہ تالیف بقراط واسطے
دفع بیاض کے یعنے سفیدی جو سیاہی پر آنکھہ کی باریک سی آجاتی ہے نہایت مفید ہے اور بی نظیر نسخہ ہے
کہ اندک زمانہ مین سفیدی چشم کو چھیلکر دور کر دیتا ہے ص شیشہ سبز جلا ہوا اوبرد ہوا یا ہوا سات ماشہ
جواکھار سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر آنکھہ مین لگاوین کحل یعنے سرمہ واسطے دفع
نزول کے بنا ہوا پرانا نفع دیتا ہے اور تقویت بینائی کی کرتا ہے معمول اور مجرب جد مولف کہ اپنے اوپر بھی
اونہون نے آزمایا ہے اور اونکو بہت نفع پہونچا ص سنگ بصری جمیلی کے پھول تازہ ہر ایک پونے تین تولہ
سنگھو نگچی اڑہائی ماشہ کالی مرچ اڑہائی عدد یا میران مغز تخم سرس سمندر پھین موتی بلا سوراخ مغز تخم کھرنی
ہر ایک اڑہائی ماشہ لیمون کاغذی گیارہ عدد گلاب آدہ سیر اول لیمون مین کہ تخم اوسکے نکال لیے
ہون سنگ بصری تخم گھونگچی کھرنی تخم سرس ڈالکر بند کرکے اوپر دیگدان لیے چولہے پر لگاوین کہ دہوان
اوسکو پہونچے چار پانچ روز مین کہ لیمون خشک ہوجاے پھر دوسرا لیمون بدستور بھر کر نگاہ رکھین پھر کوٹکر
باریک پیسکر لیمون کے پانی مین اندر برتن کانسی کے نیم کی لکڑی سے کہ فلوس جست چھٹا ہے ہون اور
دوسری لکڑی مین کہ تانبے کے پیسے چھٹا ہے ہون کھرل کرین دونون سے بدفعات اور یا میران اور جمیلی کے
پھول اور اوبرد واکہ نگاہ رکھی ہو داخل کرین یہان تک کہ سو عدد لیمون تمام ہوجائین اوسوقت موتی
پیسکر ملاوین اور پھر کلاب مین سبکو کھرل کرین پھر خشک کرکے مثل سرمہ کے پیسکر نگاہ رکھین وقت صبح
بارات کو قدرے آنکھہ مین لگاوین اور بعد چار پانچ روز کے مسل اپنے دانتونکا آنکھہ مین کھینچین رات کے وقت
اور دوا اوس روز موقوف کرین انشاء اللہ تعالی آہستہ آہستہ نزول دفع ہوجاے گا کحل یاقوتی راجہ جی سنگ
منقول یا مین جد دعم مولف سے واسطے سکل اور نزول اور نوت نگاہ اور اور آنکھہ کی بیماریون کے بیمثل اثر
رکھتا ہے ص سرمہ دس تولہ سنگ بصری دو تولہ جست کشتہ کیموتولہ سمندر پھین چار ماشہ ہر ایک چھ ماشہ سونا مکھی موتی
مونگہ کی جرمنک کافور ہر ایک سنی ہلیلہ تموتقہ توتیا ہاروتی ناف سنگھہ پٹکری مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ یا میران جنگلی
چھ ماشہ چاکسو شیرہ ہر ایک ایکتولہ یا مرچ عوری ایکتولہ چاکسو کو بہنگیرے کے گوبر مین جوش دیکر جسوقت سیم پختہ ہو
نگاکر خشک کرین اور تمام دواؤنکو علحدہ علحدہ کوٹکر اور چھانکر کھرل مین ڈالکر تین روز گلاب مین خوب پسین
صبح سے شام تک بعد چالیس پھر کی نگاکر اور چالیس روز نگاہ رکھکر استعمال مکحون کحل معمول مجرب مولف

واسطے آنکھہ کی روشنی کے اور رفع دہندا ور بقایاے ورم تخمہ اور قوت بینائی اور سلاق کی مفید ہے
ص حبست بالی دس تولہ سرمہ اصفانی اکیتولہ دس ماشہ امیران جیبی مرچ سفید دانہ موتھہ سفید ہر ایک
ایک ماشہ سنگ بصری پانچ ماشہ گلاب یا دو سیر کلی خام چمبیلی دس ماشہ اول حبست کو توہے کی کرچہ مین رگڑکر
گل چمبیلی سے کشتہ کرین اور کپڑے مین چھانین اگر کچھہ باقی رہے پھر اوسکو کشتہ کرین یہان تک کہ سب
حبست کشتہ ہوجاے آدہ پاؤ گلاب مین تر کرکے دو روز دھوپ مین رکھین اول دوا کو مثل غبار کے باریک کرکے
حبست مع گلاب ڈالکر کھرل کرین وقت حاجت کے گلاب باقی ماندہ کو داخل کرین جسقدر گلاب ڈالکر کھرل
کرینگے بہتر ہوگا اور معلوم کرین کہ گل چمبیلی جو واسطے کشتہ کی مذکور ہین سوا گل چمبیلی خام کے ہین گل
معمول و مجرب جد مولف واسطے سپولی آنکھہ کے جسکو فارسی مین گل چشم کہتے ہین بے مثل ہے ص گل کنج
چار سو کلی گل چمبیلی چار سو کلی پیپل چار سو عدد پشکری بھونی ہوئی تین تولہ چار ماشہ یکجا کرا درجوب باریک
کھرل کرکے آنکھہ مین لگاوین کحل بابت دس خان معصوم کہ میان شاہ عابد درویش نے بادشاہ سے
جاکر کیفیت اس نسخہ کی بیان کی کہ مینے اپنی ساری عمر مین چھہ مرتبہ آنکھہ مین لگایا ہے اب تک کہ نوے برس کی
عمر پہونچی ہے محتاج عینک کا نہین ہون اور مولف نے بھی ایکبار اس دوا کو آنکھہ مین اپنی لگایا بہت نفع
مشاہدہ فرمایا ص حبست تخم اول تین تولہ چار ماشہ گول مرچ چھہ تولہ آٹھہ ماشہ پتی نیب کی پانچ پھر سنگ بصری
تین تولہ چار ماشہ ساگ چولائی کا تین تولہ چار ماشہ برگ گھیکوار کلان دس عدد یا میران دس ماشہ تونگ
اور کالی مرچ کو علحدہ علحدہ پانی مین باریک پیسکر پیالہ مین جدا جدا نگاہ کہین بعد اوسکے حبست کو لوہے کی
پیالہ مین تیزاگل پر گلاکر تونگ کے پانی مین سات بار سرد کرین اور سپوتر سے سات دفعہ کالی مرچ کے
پانی مین سرد کرین پھر گلاکر بدستور اول گھیکوار کے پانی مین سرد کرین سات مرتبہ اور صاحبہ لوہے کی دوستے کے
اوسی لوہے کی پیالہ مین حل کرین اگر چاہین کہ سرمہ سیاہ ہو برگ نیم اور ساگ چولائی کہ نسخہ مین مذکور ہے اور
کالی مرچ تین تولہ چار ماشہ بجاے چھہ تولہ آٹھہ ماشہ کے وقت گلانے حبست کے داخل کرین اور اوس خاکستر کو
دو روز تک باریک پتھر پر پیسین کہ سرمہ ہوجاے بعد اوسکے کپڑے مین چھانکر صبح اور شام آنکھہ مین لگاتے رہین
اور ہولو گرم مین سرمہ سفید لگاوین اور ہوا سرد مین سرمہ سیاہ کہین کحل منقول بیاض عم مولف کی
واسطے سفیدی آنکھہ کے اور آلتوبتے اور دہندا اور خیالات کے نافع ہے نزلہ کے شروع مین نزول کو بھی
مفید ہوگا آنکھہ کی رطوبات کو جذب کرتا ہے دیر بینائی کو قوت دیتا ہے ص سرمہ یوسنے دو تولہ

گٹھلی جہوارہ کی جلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ تج پات پونے دو ماشہ نشاستہ سات ماشہ باریک پیسکر آنکھہ مین کھینچین
کحل آنکھہ کی سفیدی اور زول کو دور کرتا ہے حضرت حافظ غایت اللہ مغفور مرحوم سے مولف نے بھی تجربہ
کیا ہے ص صابون آٹھہ تولہ چار ماشہ نیلہ تھوتھہ رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صابون کو چاقو سے باریک
ریزہ ریزہ کرکے لوہے کے برتن مین آگ پر رکھین اور نیلہ تھوتھہ لوہے کے ہاون مین پیسکر وزن کرکے صابون
مین ڈالین کہ صابون اور نیلا تھوتھہ مثل پانی کے ہوجاوے بعد اوسکے رال ڈالکر لوہے کی دستہ سے
حل کرین اور نیچے اوسکے تیز آگ بھرکاوین کہ رنگ دوا کا سیاہ ہوجاوے بعد اوسکے اتار کر نگاہ رکھین
وقت حاجت کے مثل خشخاش کی دانہ کی لیکر سیپ مین تھوڑا پانی ڈالکر دوا کو خوب حل کرین اور آنکھہ مین کھینچین بعد
چھہ روز کے ہر بار استعمال کرین کحل واسطے سبل ورماتہ اور آنکھہ کی سفیدی کے مفید ہے ص تانبا جلا ہوا
شادنج دھویا ہوا ہر ایک پانچ ماشہ چاندی گلائی ہوئی کامیل دو ماشہ زنگار ایلوا جوکھار ہر ایک چھ ماشہ
کالی مرچ پیپل زعفران ہر ایک نیم ماشہ کوٹکر چھانکر سرمہ کرین کحل کہ استاد مولف نے واسطے نواب
مجدالدولہ کے تیار فرمایا تھا واسطے سبل اور بقایا ورم ملتحمہ اور آلسو بہنے کی مفید ہے قوت بینائی ازحد کرتا ہے
مجرب ہے مولف نے بھی چند جا آزمایا ہے ص سیپ جلی ہوئی چار ماشہ توتیا کرمانی دھویا ہوا بیس ماشہ
مصری سفید چھہ ماشہ کوٹکر چھانکر مثل سرمہ کے بناوین کحل مولف واسطے قوت بینائی اور جذب
رطوبات اور بقایا ورم ملتحمہ اور سبل کے بہت بہتر ہے ص سرمہ اصفہانی دو تولہ موتی پیسے ہوئے چھہ ماشہ
مونگے کی جڑ ساڑھے چار ماشہ شادنج عدسی دھویا ہوا چار ماشہ دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے گلاب مین
خوب حل کرکے کام مین لاوین اور دوسرے مرتبہ جو اس نسخہ مین سنگ بصری چھہ ماشہ بڑھایا تو بہت فائدہ
دیکھنے مین آیا کحل واسطے آنکھہ کی سفیدی اور سبل اور رطوبات کے مفید ہے
ص نوسادر پیشکری بریان برابر وزن کوٹکر چھانکر خوب پیسکر کام مین لاوین کاجل واسطے آنکھہ کی سفیدی
اور سبل اور قوت بینائی کے نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص ہمیران ایکماشہ لونگ ایکماشہ
پاو سیر دودھ مین جوشدیوین اور سایہ مین خشک کرین ص سنگ بصری سرمہ سفید دودھی ہلدی
گلاب کی جڑ ہر ایک یکماشہ مغز تخم کہرنی کونپل انار کونپل بکاین ان سبکو باریک پیسکر گاب کی گہی مین کہ
بقدر آدہ پاؤ کے ہو تین روز خمیر کرین بعد اوسکے فتیلہ سوت کپڑے کا بناکر چراغ روشن کرکے کاجل
کچی چینی مین اتارین اور بعد ایک روز کے آنکھہ مین کھینچین کحل وردیہ کو مفید ہے کہ ساتھہ دور

اور زخم پرانے کی ہو منقول بیاض عم مولف ص از زوت شیاف ماشیا افیون زعفران برابر وزن
کوٹکر چھانکر اور خوب پیسکر کام مین لاوین کحل زعفران خارش پلک اور دہند کو نافع ہے مرض
اور جاری رہنے السنو ذکو ہر وقت فائدہ بخشتا ہے ص زعفران باتچھر ہر ایک سات ماشہ پیپل پر سفید
کا فور ہر ایک چھ رتی سواد وچاول نوسادر پونے دو ماشہ مازو ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر آنکھہ مین
کھینچین کحل دمعہ توتیا دھویا ہوا تین تولہ مونگے کی جڑ زرد ہڑ ہلیلہ ہر ایک چودہ ماشہ گول مرچ
پونے دو ماشہ پیپل ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین کحل الجواہر بینائی کو قوی اور تیز کرتا ہے
ص سرمہ اصفہانی دو تولہ سونا مکھی ساڑھے سترہ ماشہ پیپل سونی گلائے ہوے کا ساڑھے تین تولہ نوشادر
بلا سوراخ ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ تیجپات سات ماشہ باریک پیسکر آنکھہ مین کھینچین کحل الجواہر
دیگر ص سرمہ اصفہانی توتیاے ہندی ہر ایک سات ماشہ سونا مکھی بنگا سرخ رنگہ فرنگ عقیق سرخ
سونا اور چاندی ہا میران چینی گول مرچ پیپل میل چاندی گلائی ہوئی کاروی سوختہ ہر ایک چودہ ماشہ
سرطان نہری موتی بلا سوراخ تیجپات ہر ایک پونے دو تولہ یاقوت سرخ لاجورد دھویا ہوا زعفران
برادہ تانبے کا جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ باریک پیسکر استعمال کرین کحل ماز و قوت بینائی کو
کرتا ہے اور دمعہ کو بازر کھتا ہے اور خارش کو پلک کے فائدہ بخشتا ہے ص شادنج صدی تیجپات ہر ایک
سات ماشہ پیپل دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ روئی سوختہ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی
مشک خالص ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کافور برابر دو جو کی کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سرمہ بنا دین کحل
نزول کو مفید ہے ص پتہ بکری پہاڑی کا تین تولہ تخم حنظل ساڑھے چار ماشہ فرفیون نوشادر ہر ایک سوا دو ماشہ
سکبینہ پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر سوانف کے پانی یا تتلی کی پانی مین گوندہین اور خشک کرین اور بیسر
مرتبہ باریک پیسین اور آنکھہ مین کھینچین کحل مفتاحی پلک کو جماتا ہے ص گتلی چھوارہ کی بھنی ہوئی ساڑھے
سترہ ماشہ دخان کندر چودہ ماشہ باتچھر جب بیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاجورد دھویا ہوا تین تولہ کوٹکر

دسبنہ فرنگ عربی مین دہنج کہتے ہین ایک پتھر ہے سبز بدار براق کہ کان مین سونا اور چاندی اور تانبا اور تولہ
کے پیدا ہوتا ہے انجزون گنہ کی سے کہ معدود کرتے ہین اور دس معدن سے اور سوراخ اور نسل ہین اسکی تحقیق نہین
اور کثیف ہوجاتے ہین اور بعد بہت عرصہ کے سرد اور منجمد اور متحجر ہوجاتے ہین اسکو زنگار معدنی بھی کہتے ہین
وہ دہوان کندر کا ہے کہ طاس یا اور کوئی برتن قبہ ار معکوس کہتی ہین اور پنجرہ اوسکے کندر جلاتی ہین پس دہوان اوسکا اوپر

جہانگیر ملک پر کیچین کحل صحت چشم کو نگاہ رکھتا ہے ص تو تیا تین ماشہ سیاف ماشہ سارے دس ماشہ ابلوا
رسوت ہر ایک سارے تین ماشہ کا فور چار رتی ڈیڑھ چاول کو نکر جہانگیر انگور خام کے پانی یا سادہ
کے پانی مین پاکر سایہ مین خشک کرین اور صبح اور شام آنکھہ مین کیچین کحل الجواہر کہ نظیر نہین
رکھتا ہی ص کافور سونٹھ ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول شاذنج عدسی ہوا ہوا قاقیا رسوت سیتا مانیا سرطان نہری
میل چاندی یا سونی گلاے ہوے کا ہر ایک سارے تین ماشہ نیلا تھوتھہ منبلو چن دہنہ فرنگ ہر ایک سارے
چار ماشہ لعل فیروزہ سونا مکھی سفیدہ کاشغری نشاستہ ہر ایک سات ماشہ موتی بلا سوراخ مونگے کی جڑ
پوست زرد چوبہ کا ہر ایک سارے دس ماشہ انزروت چودہ ماشہ پانی انگور خام کا سارے سترہ ماشہ سرمہ تیئس تولہ
کحل الجواہر کہ ہمیشہ سرکار مین نواب زینت النسا بیگم صاحبہ کے تیار ہوتا تھا ص کافور دورتی ایک چاول مشک
چار رتی ڈیڑھ چاول نمک ہندی لونگ چھڑیلہ ہر ایک سارے تین ماشہ نمک اندرانی تیج پات سفیدہ کاشغری
کالی مرچ بالچھڑ سرمہ اصفہانی سرمہ سرخ زعفران مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ تانبا جلا ہوا میران چینی
مرکی نوسادر ہلدی ہر ایک سارے دس ماشہ پوست زرد چوبہ کا موتی بلا سوراخ ہر ایک چودہ ماشہ افشردہ
مانیا یاقوت فیروزہ ہر ایک سارے سترہ ماشہ سمندر جھاگ میل سونی گلاے ہوے کا میل چاندی گلائی ہوئی کا
ہر ایک تین تولہ گلاب دو شیشہ کحل الجواہر مرکبات شاہی مجربات سے ہی ص مشک چار رتی ڈیڑھ چاول
سونا مکھی میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونے گلاے ہوے کا فیروزہ زمرد دہنہ فرنگ مجرلا جورد موتی
بلا سوراخ مونگے کی جڑ تیج پات پیپل ہر ایک سات ماشہ میران چینی لعل یاقوت سرطان بحری ہر ایک
سارے دس ماشہ طوطیا کرمانی سارے سترہ ماشہ سرمہ اصفہانی تین تولہ موافق دستور کے تیار کرین کحل واسطے
احول کے مجرب ہے اور معمول خاندان مولف کا ہے ص خان سمندر دس ساتھہ قدرے مشک اور عنبر کے ملا کر آنکھہ
مین کیچین اور دھوان سمندر دس کا اسطرح حاصل کرین کہ سمندر دس مین اور اوپر کسی کپڑے کے پرا گندہ کر
کے فتیلہ بناوین اور چراغ مین رکھہ کر روغن گل یا تل کا تیل ڈالکر روشن کرین اور اوپر اوسکے

سرطان علمی مین خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور آبی مشہور بہتر اوہے اور نشانی مادہ کی یہ ہے کہ جو اوسکی
پشت پر سوزن ماریں پانی سفید برآمد ہوتا ہے بخلاف نر کے دو قسم ہے نہری اور بحری اور بحری بھی دو قسم ہے
ایک یہ کہ جب تک دریا مین رہتا ہے نرم ہے جو دریا سے باہر کرین سخت متحجر ہو جاتا ہے اور سواحل دریا ہند اور چین سے نکلتا ہے دوسری قسم
سرطان بحری کی شبیہ سرطان نہری کی ہے لیکن بہت سفید ہوتا ہے ۱۲ احول اوسکو احول بھی کہتے ہین وہ بیماری آنکھہ کی ہے کہ ایک چیز دو معلوم ہوتی ہے یا

طلاق بنے کا اوتار کیدین کہ دہنوان اوسمین منفق ہوجاے بعداوسکے مرغ کے پر یا چاقو سے اوتار کر استعمال
کرین اور دخان کندر واسطے ابتدا نزلہ اور سینے رطوبتون کے بھی معمول خاندان مولف ہے ہی کحل واسطے
آنسو بہنے کے کہ سبب اوسکا ضعف عضلون کا ہو مجرب ہے ص تبخ بات امیران چینی زرد ہڑ مونگی کی جڑ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول بدستور تیار کرین کحل واسطے نزول کے مجموعہ سے
ص مولف کی درخت کو کہ پہل لایا ہو مگر ہنوز دانہ اوس مین نہ پڑا ہو جڑ سے اوکھاڑین اور صاف کرکے
سایہ مین خشک کرین جسوقت خوب خشک ہو ساتھہ جڑ اور پتی اور ٹہنی اور پہل کے کوٹکر سنگ ساق پر
پیسین اور ہر روز آنکھہ مین لگائین اور درمیان استعمال مین گلقند اور برگ صعتر خشک یا تر کرکے
بقدر تحمل تناول فرماوین کحل معروف بدواء الکاتب ارشاد سے منقول ہے واسطے آنکھہ کی حفاظت
اور جذب رطوبت اور قوت نظر کے مفید ہے ص شیاف مامیثا زیرہ گلاب کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
سرمہ اصفہانی مرکی ساتھہ پانی مینہ کے سات ماشہ زرد ہڑ پونے دو ماشہ پانی انگور خام کا
ایکتولہ آٹھہ ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول بدستور مرتب کرین کحل معمول حکیم علی اکبر خان مرحوم
واسطے درد چشم اور بقایاے رمد اور سبل کے مفید ہے ص انزروت سفید گھی کے دودھ مین پاکر اور
جہاؤ کی لکڑی پر چپڑکر ملائم آگ پر بریان کرین بعد اوسکے چھہ ماشہ اوس مین سے واسطے نسخہ کے لیکر اور
چاکسو ایک تھیلی مین ڈالکر لٹکا دین اوس ڈبگ مین کہ جسمین پانی اور گدھے کی لید داخل کی ہو اور
جوش کرین کہ پوست نرم ہوجاے پس اوسکو نکالکر مقشر کرین بعد اوسکے اوس مقشر مین سے واسطے
داخل کرنے نسخہ کے لیوین اور مفیدہ کا شعرنی دھویا ہوا سمندر جھاگ ہر ایک تین ماشہ رسوت چار ماشے
نبات مصری سفید ایکتولہ سبکو نرم پیسکر آنکھہ مین لگاوین کحل الجواہر دیگر سرمہ اصفہانی یاقوتی
سونا مکھی شادنج عدسی دھویا ہوا پہل کالی مرچ ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشانی لاجوردھویا ہوا ہر ایک
سات ماشہ چار ماشہ مشک تبتی خالص چار رتی ڈیڑھ چاول تو تیا کرمانی دھویا ہوا ڈیڑھ تولہ گوبر سوہاگہ کا
ڈیڑھ تولہ بدستور مقرر سرمہ تیار کرین کحل الجواہر دیگر منقول تذکرہ الکحالین ہے نافع واسطے آخر زدم
جس غلط سے کہ عارض ہوا اور آنسو بہنے اور سرخی اور خارش اور جلن اور ضعف اور دہندا اور سبل
کو فائدہ بخشتا ہے ص لعل بدخشانی مرجان سفید دھویا ہوا دھنہ فرنگ دھویا ہوا سنگ یشم
کاہ زی دھویا ہوا لباھوت رمانی دھویا ہوا عقیق یمنی دھویا ہوا فیروزہ نیشاپوری دھویا ہوا

لاجورد دھویا ہوا موتی بلا سوراخ دھوئی ہوئی میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونی گلائی ہوئی کا سونا مکھی تانبا جلا ہوا سرمہ اصفہانی
شادنج عدسی دھویا ہوا توتیا جلا ہوا ورد دھویا ہوا سمندر جھاگ مامیران دم الاخوین زعفران کہربا شمعی توتیا دھندی
سوا انگا جلا ہوا انزروت سفید نبات مصری ہر ایک سات چار ماشہ توتیا کرمانی قلمی دھویا ہوا اٹھارہ تولہ نو ماشہ سب ادویہ کو باریک
من پس چاہیئے کہ سب دواؤں کو سوای ادویہ دھوئی ہوئی کے کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اور ساتھ
دھوئی ہوئی دواؤن کے شامل کرکے باریک پیسین کہ باہم خوب مجاوے نگاہ رکھین بروقت حاجت کے استعمال
کرین کحل الجواہر دیگر موتی بلا سوراخ سرخ مونگے کی جڑ میل سونے گلائے ہوئے کا میل چاندی
گلائی ہوئی کا پوست زرد ہڑ کا دھنہ فرنگ سرمہ اصفہانی عقیق جلا ہوا ہر ایک نو ماشہ سفید مونگے کی جڑ
مامیران چینی فیروزہ نیشاپوری لعل بدخشانی پیپل گوند ببول کا رسوت زعفران شادنج عدسی ہر ایک
سات چار ماشہ بدستور مقرر سرمہ تیار کرین کحل کہ شاہجہان بادشاہ خود استعمال فرماتے تھے
کافور چار رتی دیڑھ چاول زعفران تیج پات مشک خالص ہر ایک سات چار ماشہ موتی بلا سوراخ نو ماشہ
میل سونی گلائے ہوئے کا میل چاندی گلائی ہوئی کا ہر ایک سوا دو تولہ سونا مکھی توتیا کرمانی ہر ایک
تین تولہ سرمہ اصفہانی سات چار تولہ اسطرح تیار کرین کہ سرمہ اور موتی اور میل سونے اور چاندی کا اور
اور سونا مکھی علیحدہ علیحدہ سنگ ساق پر مینہ کے پانی مین پیسین اور دوائین اور بھی باریک مثل غبار کے
کرکے باہم ملاکر کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین کحل مبارک منسوب بحضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام
ص سرمہ اصفہانی سات ماشہ توتیا کرمانی نمک اندرانی ہر ایک سات چار ماشہ تین ماشہ مامیران چینی نورتی
کافور ایکجو طریق بنانی کا یہ ہے کہ پانچ عدد کا بیل ہڑ اور زرد ہڑ کی گٹھلی دور کرکے کوٹین اور پاؤ سیر خالص پانی
مین جوش کرکے چہارم رہ جاوے صاف کرین بعد اوسکے اوسی پانی مین دوا پیسین کہ مثل غبار کے ہو جاوے
دارائی کپڑی مین چھانکر کام مین لائین کحل واسطے اکثر بیماریون کے نافع ہے ص تانبا جلا ہوا
کافور ریاجی مشک خالص مامیران چینی مندر جھاگ سونا مکھی توتیا سبز سنگ لصری کو ٹکر چھانکر
اول تہہ بر باریک پیسین پیتل تانبے کے برتن یا قلعی مین خوب پیسین کہ مانند غبار کے ہو جاوے
کحل استعمال کیا جاتا ہے ابتدا نزول مین پہلے فتح سے مجربات طبری سے ص سونا مکھی مکس کی خاکستر ہو جاوے
دہوان تانبے کے کورہ کا میل سونے گلائے ہوئے کا ہر ایک ایک جزو کالی مرچ نصف جزو سبکو
باریک پیسکر اور شراب مین تر کرکے خشک کرین ہر دو سہ مرتبہ سونف کے پانی مین تر کرکے سکھا دینا

اور باریک کرکے کپڑے مین چھانین اور نگاہ رکھین کحل واسطے خارج کرنے رطوبت کے نافع ہے اور مکرر شربت بنفشہ کو مفید ہے ص تخم بہیدانہ کا سوکھا ہوا ایکدرمی شورۂ قلمی پاؤ سیر دونو کو باریک پیسکر سرمہ تیار کرین کحل مجموعہ سے واسطے شبکوری اور سیل اور دہند اور غبار اور پرانے ورم ملتحمہ اور یابس چشم کے بہت نافع ہے ص مرچ ایکماشہ بکری کے پتہ مین کہ تر ہو پاکر اور خشک کرکے پھر ہموزن لیمون کی پانی مین پاکر خشک کرین بعد اوسکے مغز تخم کہرنی سنگ بصری لیمون کے پانی مین چار دفعہ داغ کرکے غنچہ چمیلی کہ خام ہو ہر ایک دس ماشہ کو ٹکر چھانکر سنگ ساق پر مثل غبار کے پیسین کحل ملکا یا مسمی بہ سقدیا سے کہ سریانی زبان مین مراد ملائکہ سے ہی چنانچہ یونانی کتابون مین لکھا ہوا ہے کہ بقراط کو خواب مین الہام اس نسخہ کا ہوا تہا آنکھہ کو جلا دیتا ہے اور ملطف ہے اور واسطے سخت بیماریون آنکھہ کے اور مستحون ورم ملتحمہ کے اخیر مین کام آتا ہے ص اسرزوت الاغ کے دودہ مین پلا ہوا نشاستہ شکر سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مغز چکسو ساڑھے تین ماشہ کحل کامل الصناعہ سے منقول ہے ابتدا نزول مین نفع بخشتا ہے اور سلاق اور ضعف بینائی کو مفید ہے ص توتیا کرمانی دہویا ہوا برادہ تانبے کا جلا ہوا موتی ملا سبز مہنگے کی جڑ تیج پات میل چاندی گلائی ہوئی کا ایلوا سرطان بحری جلا ہوا زعفران بالچھڑ ہر ایک بیات ماشہ شادنج دہویا ہوا پوسنے دو تولہ نوسادر سفید مرچ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول مثل سرمہ کی تیار کرین کحل واسطے قوت نگاہ کے عجیب الفعل ہے اور سب آنکھہ کی بیماریونکو فائدہ بخشتا ہے ص سرمہ بیس تولہ سنگ بصری ایک تولہ موتی دو تولہ یا میران بید ماشہ مونگا ایکتولہ تین ماشہ سونے کے ورق چار ماشہ سوا سے سونے کے سب دواؤنکو باریک کرکے ہڑ کے پانی مین کہرل کرین اور چار روز تک اور گلاب مین پیسین نوین روز سونے کے ورق بہی اضافہ کرین اور گلاب کے ساتہہ پیسین اور کانچ یا چینی یا سونے کے برتن مین رکہین اور سلائی آنکھہ مین کھینچین اسد چاہے کہ کہرل ساق کا ہو یا چقاق کا اور یہ ترکیب ہندی ہے کحل سافج قدیمی حکیمون کی تالیف سے ہے واسطے دور کرنے سفیدی اور عشاوہ اور دمعہ اور خارش خشک اور تکمی باریک اور اکثر بیماریون آنکھہ کے منفعت عظیم رکہتا ہے اور لکھا ہے کہ جو سنیچر اور بدہ کی دن سونے کی سلائی سے آنکھہ مین لگاوین نابینا ہونے سے بی خوف رہینگے ص سرمہ سونا مکھی کہ چاندی کے کان سے نکلی ہو میل چاندی گلائی ہوئی کا مونگے کی جڑ ایک ساتہ ماشہ تیج پات ساڑھے تین ماشہ موتی زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص دو رتی

کحل یہ سرمہ بیس دن تک مین آنکھہ کی سفیدی کو جو اوپر سیاہی کے ہو جاتی ہے دور کر دیتا ہے ہر چند
کہ صاحب علت مایوس ہو گیا ہو ص سمندر جھاگ جوا کھار گوبر سوسار کا شنکر سفید مسقونیا[1] برابر وزن
آدھی چٹانک کم آدھ سیر پانی مین کہ چھین کر ایران اور بھیجہ ہر ایک تین تولہ جوش کیا ہو کہ چوتھائی رہ جاے
باریک پیسین سورج کے دن اور صاف کر کے سکھا دین اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین کحل ضعف
بینائی کو قوت بخشتا ہے اور غلظ روح اور ذہن اور خیالات فاسد ہے اور سب خواص مین شیاف
مرارات سی سفوی زیادہ ہے اور تیزی اوسکی سی اوسمین نہین ہے ص توتیا ے کرمانی دو ہوا ہوا چھ تولہ
ساتھہ پانی ہرے دو نامروا کے خمیر کر کے سکھا دین اور پیسین ادرسونٹھ اور کالی مرچ اور پیپل اور ہلیلہ زرد
ہر ایک سات ماشہ نوسادر ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹکر ساتھہ پانی سونف تازہ کے پیسین اور خشک
کرین بعد اوسکے توتیا مدبر مذکور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ پانی دو نامروا کا
ایک دات لوہے کی برتن مین رکھین کہ گاوپنچے بیٹھے اور صاف اوپر اتارے کحل عزیزی تالیف یوسف واسطے
حفظ صحت اور اوکھاڑنے آنکھہ کی بیماری کے مواد اور آلسو بہنے بلا ارادہ اور اور بیماریون کی جو ورم
ملتحمہ سے ہوتی ہین مفید ہے اور سب بیماریون مین نفع اوسکا مثل منافع باسلیقون کبیر کے ہے ص میل
سونے گلائے ہوے کا برادہ تانبے کا توتیا ہندی لونگ ایلوا برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
نمک ہندی سمندر جھاگ نوسادر ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑھ ماشہ کحل تحیلی
ابھیریچ حفظ صحت کو نافع ہے آنکھہ کی روشنی کو تیز کرتا ہے ص اقاقیا ساڑھے سترہ ماشہ سرمہ اصفہانی
تین تولہ ہامیران چینی سرطان بحری موتی بلا سوراخ لونگ میل سونے گلائے ہوے کا ہر ایک سات ماشہ
روئی سوختہ پیپل نوسادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونامکھی ساڑھے دس ماشہ
کافور مشک ہر ایک سات ماشہ جمع کرین اور کوٹین اور پیسین اور کام مین لائین کحل دیگر واسطے
سبل اور تاریکی چشم کے نہایت نفع ہو بچاتا ص پوست مرغ کے اندڑے کا دو ہوا ہوا اور جلا ہوا
رین جوت سونامکھی ہر ایک ایکماشہ سنگ بصری دو ماشہ زعفران چار ماشہ مشک تبتی چار رتی

---

[1] مسقونیا مسیحونیا بھی کہتے ہین اور فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین مارالزجاج مشہور ہی اطلاق اوسکا اوپر تین دن
مطبوعہ مصنوعہ شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور راسخت کی پیکر کیا جاتا ہی کہ اوسکو پیستی ہین اور چونے کے پانی مین رکھکر
اور گوند بطوط کا اضافہ کرتے ہین اور جوشندہ مین کہ گرہ بنجاتی ہے اور جھاگ شیشہ کی کہ وقت کانچ کے اوپر پیدا ہوتی ہے اوس کو بھی

بدستور مرتب کرین اور کام مین لائین محل مولف جست گشتہ کہ جی گھبرانے آتا ہے ایکتولہ سرمہ دو تولہ
موتی بلا سوراخ چھ ماشہ شیاف ماشیا چھ ماشہ دواؤنکو علیحدہ علیحدہ پیسکر بعد اوسکے سبکو ملا کر
پینے کے پانی یا گلاب مین پیسین اور بدستور عمل مین لائین واسطے تقویت نگاہ اور دور کرنے جلو اور
ورم ملتحمہ اور سبل اور آنسو بہنے کے نافع ہے اور فقط جستہ گشتہ بھی واسطے ورم ملتحمہ کے نفع بخشتا ہے
معجون وج وج کو بچھ ہندی مین کہتے ہین ص بچھ بنگ سونٹھ سونف برابر وزن شہد خالص
مین گوندہین اور بعضے طبیب ایارج فیقرا بھی اضافہ کرتے ہین ڈھلکہ اور ابتدا نزول کو بہت نافع ہے
فصل تیرھوین مقالہ پنجم سے شامل ہے اوپر مذکورہ دواؤن کے جو مستعمل ہین آنکھ کے گرم ورمون
اور گوشت زائد اور پرانے زخمون اور سبل اور ناخنہ اور سرخی ناخنون کی اور خارش اور سختی پلکون کی
اور سلاق اور غشاوہ اور آنکھہ کا درد سخت اور غلبہ اقسام مواد مین ص انزروت ایلوا افیون مکی
زعفران شکر باز و توتیا سیپ جلی ہوئی نشاستہ اجوائن خراسانی گوند زردی انڈے کی افشردہ برگ
زنگار قلفطار پٹکری سنجد میل چاندی گلائی ہوئی کا زیرہ برادہ تانبے کا باتھہر سفیدہ کاشغری اشق
میل سونی گلائے ہوئی کا دھنوان کانچ کا سرمہ سیسہ جلے ہوے کا کیترا موتی تیج پات پٹکری سفیدہ تانبا جلا ہوا
رسوت جندبیدستر جبدہ ڈنڈیان انار کی کالی مرچ دم الاخوین پیپل سمندر جھاگ زرد ہڑ افشردہ ریش برگد
سینگ بارہ سنگھ کے جلے ہوے کا قلقند نوسادر ہرتال سرخ برادہ آبنوس اد و یہ مستعملہ درد پنج اور
مورسبز ص سفیدہ کاشغری شادنج گوند تانبا جلا ہوا زرد ہڑ موتی مونگے کی جڑ شکر طبرزد کیترا افیون امیران
ایلوا نشاستہ سیپ جلی ہوئی میل سونے جلے ہوے کا ایارج سرمہ توتیا مرکی ادویہ مستعملہ باپین
جوا کھار سمندر جھاگ روغن زیتون سونٹھ شکر طبرزد زنگار اشق پیپل سونے جلے ہوے کا تخم جلی ہوئی
مشک خالص بچھ گوبر سوسمار کا سرطان بحری نوسادر نمک ہندی کالی مرچ پتہ کلنگ کا تخم کراث
کحل مروارید سونا مکھی تیج پات زعفران کا فور تانبا جلا ہوا برادہ تانبے کا شادنج سیپ مسحونیا سکبنج
سنک امیران گاؤ سرکہ کی جلی ہوئی نشاستہ گوند زیتون شیشہ سیسے کا بچ جلا ہوا نک اندرائی ادویہ
کہ مستعمل ہین مدگرم اور سرد مین اور واسطے تسکین درد کی ص انزروت ایلوا زعفران رسوت

رسونجن تانبے جلے ہوے کو کہتے ہین ۱۲ قلقند سبز پٹکری کو کہتے ہین ۱۲ تخم کراث بیج ایک بہاڑی
درخت کا ہے جھاڑ کے ملک مین ہوتا ہے اوسکو عشبۃ الصباغ بھی کہتے ہین ۱۲

گوند کلاب کی پھول نشاستہ صندل چھالیہ افیون سفیدہ کاشغری کتیرا بالچھڑ میل سونے گلابی ہوے
کا کاپچ جلا ہوا جند بیدستر شادنج ٹانبا جلا ہوا اجوائن خراسانی اقاقیا توتیا کندر سرمہ کالی مرچ قلقطار
تیج پات دودھ لڑکی کی مان کا رزدی سفیدی آنکھ کی لعاب میتی کا لعاب السی کا ادویہ کہ بیاری
مین صعف نگاہ اور آلسو بہنے اور قوت چشم کے مستعمل ہے ص شادنج توتیا مولی ٹانبا جلا ہوا
ماہیثا ایلوا میل سونے گلائے ہوے کا نمک اندرائی حبہ مرچ سفید چھڑیلا سفیدہ کاشغری ماہیران
برادہ ٹانبے کا رسوت نوشادر پیپل لونگ سمندر جھاگ کحل تیج پات زعفران سرطان بحری سونٹھ مونگے
کی جڑ بالچھڑ زرد ہڑ کافور جائفل پانی سونف کا سکبینجبر ادویہ کہ استعمال کیجاتی ہین آنکھہ مین پانی ورنے
کے واسطے میل سونی گلاے ہوے کا زعفران افیون کالی مرچ گوند ماہیثا کا انزروت ہرتال سرخ مرکی
سونٹھ دارچینی گاد سرکہ کی جلی ہوئی پیپل بچھہ گوند زیتون کا راکھہ چمگادر کی فرفیون ہنگ سکبینجبر کالی مرچ
پتہ گدکا جسکو نسر عربی مین کہتے ہین پتہ بکری کا پتہ کلنگ کا حبہ پتہ ماہی کا پتہ حجل کا پتہ باز کا پتہ عقاب کا پتہ
باسنھہ کا پتہ تلیر کا پتہ بکری پہاڑی کا تخم حنظل اشق کمادریوس حبہ افشردہ بادیان توتیا پتہ لومڑی کا
پتہ خرگوش پتہ جانور سنبھہ کا پتہ ہرن کا پتہ شیر کا پتہ مرغ کا پتہ کے تکاری کا پتہ حداۃ کا پتہ میتر کا ادویہ
جو مستعمل ہین انتشار اور غلظ مین بال پلکون کے اور کشادہ اور صغیر ہونے سوراخ نظر مین ص کتھلی
چھوارہ کی جلی ہوئی بالچھڑ زعفران کحل اشق رانگا جلا ہوا زنگار چوہے کی مینگنی پوست بندق جلا ہوا
پتہ حداۃ کا پتہ گدکا مرچ سفید نظرون روغن بلسان ادویہ جو مستعمل ہین ناصور گوشہ چشم اور
درد شدید مین ص ایلوا کندر انزروت دم الاخوین گنار کحل بکری کتیرا سفیدہ کاشغری گوند بول کا
افیون میل سونے گلاے ہوے کا موگی کی جڑ ٹانبا جلا ہوا موتی نشاستہ زعفران ہرتال سرخ ہلدی
شکر طبرزد فصل چودھوین پانچوین مقالہ سے ادویہ مفردہ مین ادویہ مفردہ قطور رسوت پیپلی ہلدی کا
لڑکی کی مان کی دودھ مین آنکھہ کے درد کو نافع ہے جو بسبب گرمی کے عارض ہو گر ابتداء علت مین
اور پانی آنکھہ بہگوے ہوے کا گلاب مین اور کافور حل کیا ہوا پانی مین آنکھہ کی خارش تر کو مفید ہے
اور جسوقت پیا جاے انزروت اور اندرائی کی سفیدی ساتھہ دودھ لڑکی کی مان اور دودھ بکری کے
اور آنکھہ پر طلا کرین درم تخمہ کو نفع عجیب پہنچاتا ہے اسبغول نرم کو تسکین دیتا ہے درمواد کو پھیر دیتا ہے
لعاب بہدانہ مواد کو آنکھہ سے کھینچتا ہے اور ابتدا ایسوجت اور گیرو پوست کے پانی مین طلا کرنے

اور بعد معلوم ہونی پختگی کی زغال کہنہ دیوار خام کو پانی مین پیسکر باہر پلک کی لیپ کرین اور اگر جلد کیا نا
منظور ہو لونگ ہلدی پانی مین پیسکر لیپ کرین اور خانہ زنبور لیپ کرنا بھی مفید ہے اور واسطے بچون کے
ورد نیخ کی زردی انڈے کے ساتھ چربی ریچھ کے مثل مرہم بناکر اوپر کپڑے کے لیپ کرکے آنکھون پر باندہین
اور کحل انزروت اور زعفران کا بہی نفع رکہتا ہے مازو کو ملکر اور چھانکر مثل غبار کے پیسکر اوپر پلکون کے
چھڑکین اور باندہین اور تین گھنٹہ تامل کرین زائل کرتا ہے خارش چشم کو اور منع کرتا ہے آنکھہ کو قبول
مواد خارش ترسے اور اسیطرح کالی مرچ پیسی ہوئی خارش تر کو نفع عجیب پہونچاتی ہے اور واسطے سجع
پردہ کی ضماد مرہم داخلیون یا ضماد اشق اور عجینہ سرکہ اور روغن گل مین نافع ہے اور شعیرہ کو بہی نفع پہونچاتا ہے
اور واسطے وردنیخ کے افشردہ انگور مین گلاب کے پہول ترکرین اور انڈے کی زردی مین پیسکر آنکھہ پر طلا کرین
دوا واسطے بایض یعنے سفیدی کی کہ طبقہ عنبیہ پر حادث ہو مفید ہے ص جوا کہار روغن زیتون مین
پیسکر صبح اور شام سرمہ اوسکا لگاتے رہین واکتحال الدار فلفل مع ماء الرازیانج المشہور علی الکبد النقس
المشوبۃ فی حال لانشواء المسحوقۃ بعد ذلک نافع فی العشاء ومانع للعشاء اکل کبد الماعز مقلوا وکتب العین علی
نجارہ والاکتحال بالعسل وماء الرازیانج ممزوجین ثم تغمض العین ساعۃ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ جگر بکری کا بہونین
اور بہوتے وقت پیپل ساتھہ پانی سونف کی اوسکے اوپر چھڑکین اور بعد اوسکے پیسین اور آنکھہ مین
لگاوین تو ندی کو نافع ہے اور جگر بکری کا بہونا ہوا کہانا بہی رتوندی کو دور کرتا ہے اور بہپارا
آنکھہ کا انجرون پرا وسکے بہی عمل رکہتا ہے اور شہد خالص سونف کے پانی مین ملاکر آنکھہ مین لگانا
اور پہر ایک گھنٹہ تک آنکھہ کو بند رکہنا رتوندی کو مفید ہے انتہے ترجمہ اور جوانش کو چبا کر ناصور پر
باندہین ناصور کو دور کرتا ہے اور واسطے پرانے زخم پلکون کے ضماد مسور اور انار کی چھال اور سپیہ کا
کہ سرکہ مین جوش کیا ہو نافع ہے اور واسطے دہک اور جون کے جو پلکون مین اکثر پڑجاتی ہین اول
تنقیہ ساتھہ شہد کے کہ ملایا ہوا آملہ اور سوہیا اور دریا کا پانی لازم ہے بعد اوسکے سرمہ جو آنکھہ مین
جلا دیوے اور جوان وغیرہ کو جو پلک مین ہو مارڈالے نافع ہے اور دوہنا دودہ کا آنکھہ مین اور
لیپ کرنا ساتھہ بادام پیسی ہوئی کے اور سیکنا گرم پانی سے واسطے کدر ہونی بنیائی کی کہ بسبب خوف اور رجوع شعاع آفتاب کے
حادث ہو نافع ہے اور واسطے سفیدی پلکون کی مثل گل لالہ کا مونہہ مین چبانا نافع ہے اور لیپ خون قنفذ[1] کا اور طلا کرنا اوسکی پتہ کا

[1] قنفذ ایک جانور ہے پشت اوسکی بلند اور بال بڑے بڑے مانند کانٹون کے ہوتے ہین جسوقت غصہ مین آتا ہے

اور جند بیدستر برابر وزن مونہہ کی لعاب خصوصی ہونے کے مونہہ کے لعاب مین ملاکر اوپر بالون کی جگہہ کے
بال جمنے کو منع کرتا ہے اور ایسی ہی تہ بکری کا اور اسیطرح دودہ انجیر کا اور واسطے گنج پلک کے
طلا کرنا کاغذ مصری جلا ہوا روغن مین ملاکر بعد تنقیہ کے نافع ہے اور واسطے مسہ پلک کے کلونجی اور
نمک داخل طلا کے کرنا مفید ہے اور ملنا گاو روغن زیتون کی مسنو کو تحلیل کرتا ہے اور واسطے تنکنے
پلک کے طلا خشک کرنے والی چیزون کا مثل مرکی اور اقاقیا اور زعفران اور ماہیتا اور پانی مورد کا نافع ہے
اور گرنا پلکونکا اگر بسبب مرض بال سر کے گرنے کے ہو طلا چھارہ کی گٹھلی کا مفید ہے اور جڑ درخت
کول کے پانی مین پیسکر چند روز اگر ناخنہ پر لگاوین برطرف ہوجاویگا دوا کہ شعر زائد کو نافع ہے بال کھینچین
اور اسیوقت خون استرہ کا ساتھہ روغن کچلہ کے اوسکے اوپر ملین اور تکرار اسکا کرین اور خون سور کا
بھی یہی حکم رکھتا ہے سیب کو ملین اور ضماد کرین مجرب ہے واسطے تسکین درد اور ورم ملتحمہ کے خصوصاً سردی کے
موسم مین ضماد تخم کاہو ماتھے پر لگانا نافع ہے ڈھلکہ اور دمعہ کو کہ بسبب حرارت کے ہو اور نشاستہ گلاب
مین گھلا کر اور سفیدی انڈے کی باہم ملاکر گوشہ چشم پر رکھین بھی نفع رکھتا ہے طلا جالینوس سے
واسطے زائد جمنے بالون کے اور اولے جمنے کے نافع ہے بعد تنقیہ کے سیب جھولی پیسکر اور روغن
قطران مین گوندہ کر طلا کرین کحل بنائی کو تیز کرتا ہے اور حفظ صحت چشم بھی ملحوظ رکھتا ہے ص حاصل کرین
توتیا اور سات روز سونف کے پانی مین تر کرین بعد اوسکے خشک کرکے اور پیسکر استعمال کرین دیگر ص
حاصل کرین ہرتال اور بچہ کی پیشاب مین پیسین اور خشک کرین بعد اوسکے گولیان بنا کر ناصور گوشہ چشم
چھڑکین بعد پختہ ہونے اور پاک کرنے ناصور کے مقالہ چھٹا تدبیر مین کان کی مشتمل ہے آٹھہ فصل پر

مقالہ شش علل الامراض و تدبیرہا گوش

فصل اول بعض فوائد مین اون قاعدون کے جو واسطے کان کی بیماریون کے طبیب معالج کو کان کہنا
ضرور ہے چاہیے کہ جو دوا کان مین ٹپکاوین نیمگرم ہو اور پہونچے ہوا سرد اور گرم اور داخل ہونے پانی اور
جانورون کے سے کان کو محفوظ رکھین اسیواسطے کہا ہے کہ روئی کان مین رکھین خصوصاً سوتے وقت
اور شیخ فرماتے ہین کہ واجب ہے ہر ہفتہ مین ایکبار روغن بادام تلخ کان مین ٹپکانا واسطے اوسکی
حفظ صحت کے اور اسکی بھی احتیاط کرین کہ ورم اور ثور کان مین پیدا ہونے پاے اور جو خوف حدوث

ہ اپنے سر کو معہ جسم جمع کرکے مثل دستہ خار کے ہوجاتا ہے اور اپنے کو حرکت دیتا ہے اور اوسمین سے
ایک بالشت کم و بیش خار مانند تیر کے جدا ہوکر اوڑتے ہین جس شخص پر اوسکا اثر ہوتا ہے بیحس ہوجاتا ہے ۱۲

بخور کا ہو شیاف مانیا سرکہ مین حل کرکے کان مین ٹپکاوین اور ہر ہفتہ مین ایکبار شیاف مانیا پچکاری
نزلہ اوترنے کو کان کی طرف نافع ہے اور بدہضمی اور سیر شکم بہت ہونا خصوصاً سونا اوسکے بعد اور کثرت
کلام اور سننا آوازون سخت کا اور قی اور سخت حرکتین اور نشار پی در پی اور کھانا انجزہ پیدا کرنے والی
چیزونکا باعث ضعف سماعت ہے اور مادی بیماریون مین اول تنقیہ کرین بعد اوسکے دوا کان مین ٹپکاوین
اور جسوقت حاجت طرف سن کرنے والی چیزون کی ہو پس بہتر اونمین سے شیاف مانیا ہے مع قدرے
افیون کی دودہ مین عوت کی گھولکر اور چاہیے کہ افیون کو روغنون مین حل کرکے استعمال نکرین کہ
مبادا بسبب غلظت روغن کی کان مین چمٹ رہے کہ باعث زیادتی درد کا ہوگا بخلاف دودہ کے کہ باوجود
ارخا اور تسکین سبب کے بسبب جلاء مائیت کے نہین چمٹنے دیتا ہے اور چاہیے کہ استعمال سن کرنے والی چیزونکا
کمتر اور وقت ضرورت کرین کہ کثرت اوسکی اکثر اوقات باعث وقر کا ہوتا ہے اور راکہ افیون کی
افیون سے قوی زیادہ ہے سن اور خشک کرنے مین پس جسوقت کان مین بہت درد ہو افیون کو جلاکر
ساتھہ قدرے جند بیدستر کے ملاوین اور استعمال کرین اور جسوقت چوٹمین سی کان مین معلوم ہون اور
درد سخت اور خوف تشنج کا ہو پس ناچاری ہے استعمال مرخیات سے اور خون بحرانی کو بند نکرین
بلکہ جاری ہونے دین کہ اچھی طرح نکلجاے مگر جسوقت خوف غشی کا ہو اور خون غیر بحرانی کو قابضات
یا کادیات یا مبردات سے بند کرین قال بقراط من کان بہ صمم یعرض لہ اختلاف مراری زال صممہ یعنے
بقراط نے کہا ہے کہ جس شخص کو گرانی کان کی ہو یعنے بہرہ ہو اور اوسکو دست صفراوی دور سے
آتی ہون تو بہرہ اچھا ہوجاویگا **فصل دوسری** چھٹے مقالہ سے مرکبات الفیہ مین انکباب
منقول قرابادین شفائی سے کان کی گرانی کو کہ بعد مسہل کے حادث ہوا اور سبب اوسکا انجزہ ہون
دور کرتا ہے صبر بابونہ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک تین تولہ نمام دونا مروا اذخر پوست بیخ بادیان
پوست اجمود کی جڑ کا گلاب کی پھول ہر ایک سات ماشہ دس سیر پانی مین جوش کرین کہ تین سیر
رہ جاوے سرا اور کان کو اوسکی انجزون پر کہین اور کان کی گرد بطول کرین اسطرح کہ پانی سوراخ مین نجاے

وقر بہرہ کو کہتے ہین کہ سماعت بالکلیہ جاتی رہتی ہے ۱۲ مرخیات جمع مرخی کی ہے ارخا سے اور ارخا بمعنی
ڈھیلا کرنے کے ہے اور جو مسام کو وسیع کرے اور جلد کو ملائم کرے اور عضو کو ڈھیلا کرے اوسکو مرخی کہتے ہین ۱۲
کادیات جمع کادی کی ہے جو چیز مادہ کو جلادے اور سخت کردی اوسکو کادی کہتے ہین ۱۲ مبردات جمع مبرد کی ہے سرد اور برد بمعنی سرد ہے اور جو چیز سردی عضو کو پہنچاوے

انکباب سننے مین کمی یا بالکلیہ بسبب خلط غلیظ خام کے اگر ہووے تو بعد تنقیہ دماغ کے
تلی صعتر افسنتین ساتھہ سرکہ اور روغن بنفشہ اور پانی کے پکاوین اور آفتابہ مین ڈالین اور ایک نلکی
لگا کر دھوآں آفتابہ کے اوپر رکھکر اور ایک سرا اوسکا بقدر برداشت اور تحمل کے کان مین رکھین کہ ابخرہ کان کے
اندر جاوین **انکباب** کان کے گرم درد کو مفید ہے بنفشہ کے پھول نیلوفر کے پھول برگ بید گل خطمی گلاب کے
پھول کمودخشک ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش چھہ ماشہ پانی مین جوش کرین اور سر اوپر ابخرون کے
رکھین اور جسوقت تحلیل مطلوب ہو بابونہ اکلیل الملک ملائین اور اگر تسکین درد اور سردی منظور ہو تخم کاہو
اور اجوائن خراسانی بڑھائین **انکباب** کان کے درد کو کہ بسبب سرد اور غلیظ ریحون کے عارض ہو مفید ہے
ص سویا تازہ بابونہ اکلیل الملک برگ غار دونا مروا نام قیصوم سبکو جوش دیکر انکباب کرین **انکباب**
معمول بابونہ افسنتین اکلیل الملک ہر ایک تولہ آدہ سیر گاے کی دودہ مین جوشدیکر ابخرون پر اوسکے
سر رکھین **انکباب** کہ طنین اور دوی کو نافع ہے بعد تنقیہ دماغ کے پودینہ افسنتین دونا مروا
صعتر جوشکرین اور سر ابخرون پر رکھین **انکباب** سرد مواد کو تحلیل اور تقویت عضو کی کرتا ہے
برنجاسف گل بابونہ افسنتین رومی دونا مروا اسطوخودوس مشکطرا[1] اشیع تخم قیطم یعنی تخم قیصوم[2] حاشا جعدہ خشک
اہل فطرا سالیون تخم حنظل جوزالسرو کما فیطوس کا پھل سینبر یعنی نام کہ قسم پودینہ کی ہے پودینہ
دیسی سبکو یا جو انمین سے میسر ہو سکین جوشدیکر سر ابخرون پر رکھین **انکباب** مجرب واسطے کان کے
درد کے منقول بیاض حکیم علی اکبر خان سے **ص** دونا مروا پوست خشخاش گل بنفشہ دھنیا خشک چوبچینی جوشدیکر بخور
بعد اوسکے چھیلا شقاقل سلنہ شقل[3] پیوی کے بریان کرکے پیسین اور ساتھہ روغن کے ملا کر کان مین رکھین
فصل تسیری چھٹے مقالہ سے مرکبات حاثیہ اور دالیہ مین حب یعنے گولی مجربہ ہی واسطے کان
کی گرانی کی کہ سدہ اور غلیظ خلط اور ریح سے عارض ہوئی ہو بہرہ کو مفید ہے[4] اور طنین مین بھی مستعمل ہے
بیاض عم مولف سے **ص** لسوت سفید چیلی ہوئی سات ماشہ انزروت سات رتی گودا اندراین کی پھل کا
پوست کا بھی ہر کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کیترا یکماشہ تین جاول کوٹکرا اور ساتھہ پانی کے خمیر کرکے

---

[1] مشکطرا مشیع ایک قسم پودینہ کی ہے پہاڑون مین پیدا ہوتا ہے قسم بہتر اور اصیل وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو کھاوے تو عوض دودہ
کے خون اوسکی چھاتیون سے جاری ہو یعنی دودہ اوسکا مستحیل بخون ہووے برگ اوسکا پودینہ صحرائی سے بڑا ہوتا ہے[5] طنین آواز گشت کو لغت مین
کہتے ہین اور طبیبون کی اصطلاح مین آواز ہے کہ سنتا ہے اوسکو انسان داخل سے آواز نرم اور باریک یہ بھی ایک بیماری ہے کان کی بیان ہوگی

گویان بناوین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ بطریق شبیار کے رات کے وقت تناول کرین **دوا** بہرہ کو اچھا کرتے ہی **ص** مغز بادام مغز تخم کدو تلخ ہر ایک اکتولہ اٹھ ماشہ تخم آدہ پاؤ اور کرکا پاؤ سیر سبکو کوٹکر اور جوشندیکر صاف کرین اور تل کا تیل آدہ سیر داخل کرکے پھر جوشدیوین کہ پانی جلجاے اور تیل رہ جاے چند قطرہ گرم کرکے کان مین ٹپکاوین **دوا** کان کے درد کو جو بسبب سردی اور ریح کے ہووے کرتی ہے **ص** برگ آکہ تازہ آگ پر گرم کرین اور قدرے گاے کے گھی مین چپڑکر کے ملین اور نچوڑین اور چند قطرہ اوس مین سے کان مین ٹپکائین اور جو لہسن کوٹکر اور برگ آکہ مین لپیٹکر گرم کرین اور نچوڑ کر ٹپکاوین فوری زیادہ اوس سے ہی **دوا** کان کی ورم کو جو باہر کی طرف ہو بعد فصد اور جونک لگانے کے **ص** ہنکوت کی جڑ اندراین کی جڑ ہلدی نمک دیودار پانی مین پیسکر طلا کرین **دوا** واسطے بند کرنے کان کی پیپ کے کہ اول اور دواؤن سے اخراج اوس کا بخوبی ہوگیا ہو مجرب ہے **ص** پوست مرغ کے انڈے کا زرد کوڑی برابر وزن لیکر اور دونو کو جلاکر اور پیسکر نگاہ رکھین بروقت حاجت کے کان مین پھونکین **دوا ئی عجیب** کان کے درد کو دور کرتی ہے منقول ماتہ سیحی سے **ص** چند بید ستر افیون ہر ایک ساڑھے ماشہ کوٹکر چھانکر **بیضہ مرغ** کے پانی مین کہ ساڑھے پانچ تولہ ہو خمیر کرکے جوش دیوین کہ خوب گرہ نہ بندہے کان مین ہیکر ٹپکائین

فصل چوتھی چھٹے مقالہ سے مرکبات رائیہ اور شحنیہ مین سے روغن کان کی درد کو کہ گرمی سے ہو مفید ہے **ص** روغن کل تین تولہ روغن بادام شیرین ساڑھے ستر ہ ماشہ پرانا سرکہ پونے نو تولہ جوشکرین کہ روغن باقی رہے **روغن کندر** کان کی درد کو کہ بسبب سردی کے ہو نافع ہے **ص** کندر ساڑھے ستر ماشہ ایلوا مر کی مصطگی جند بید ستر رسوت پتہ گاب کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ پانچ تولہ دس ماشہ پرانی شراب گیارہ تولہ اٹھ ماشہ دواؤن کو کوٹکر ساتھہ روغن اور شراب کی جوش کرین کہ تیل بچ رہے **روغن** بہرہ کو اچھا کرتا ہے کان کے درد کو فائدہ بخشتا ہے بہت مجرب ہے **ص** اجوائن خراسانی حریل ہر ایک سات ماشہ جو کوب کرکے رات کو آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین بھگوین اور صبح کو جوشکرین جسوقت آدہا رہ جاے صافکر کے تل کا تیل پاؤ سیر داخل کرکے پھر جوش دیوین کہ روغن باقی رہے **روغن ترب** یعنی مولی کا تیل کان کے درد کو نافع ہے اور گرانی کان کی اور ریح جلد یمن ہو دور کرتا ہے اکثر تجربہ مین مولف کے آیا ہے **ص** تل کا تیل یکجزو پانی مولی کا تین جزو پکاوین کہ پانی فنا ہو جاے اور تیل باقی رہے **روغن** دومی و بلسین کو مفید ہے گرانی کان کی دور کرتا ہے **ص** افشتین دومی اور بابونہ کو سرکہ مین جوشدیوین

اور کان اوسکے اخیر رن پر کہین بعد اوسکے یہ روغن چند قطرہ کان مین ٹپکا دین پتہ کک کا ایکتولہ
روغنگل روغن آڑو کی کھٹلی کا ہر ایک دو تولہ ملایم آگ پر جوش کرین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے
صاف کرکے پوشنے دوا شہ افیون خالص اوسمین گھولکر کام مین لائین منقول بیاض جدا مجد مولف
شیاف بہرہ کو اچھا کرتا ہے منقول مجموعہ ہے **ص** نامدوارائی تتلی گودا اندراین کی بیل کا برابر وزن کوٹکر چھانکر کاکی کے
پتہ مین شیاف کرین وقت حاجت کے روغن بادام تخم مین پیکر کان مین ٹپکا دین **شیاف** بہرہ کو اچھا کرتا ہے اس معاملہ مین
حکم اکسیر کا رکھتا ہے **ص** جواکھار تخم غار خند بیدستر ہر ایک آدھا جزو رائی اخیر ہر ایک ایک جزو شراب خالص
اوسقدر کہ دوا کو ڈبک لیوے اول چاہیے کہ دواؤنکو شراب مین جوش کرین کہ گرہ بندجاے بعد اوسکے
شافہ کئی تا کرکان مین رکھتے ہین **شیاف** کان کی ثقل کو نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے
ص گودا اندراین کی بیل کا افشردہ افسنتین چند بیدستر زراوند مدحرج ہر ایک پونے دو ماشہ جواکھار ساڑھے
دس ماشہ نفط سات رتی فرفیون چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر شیاف بنا کر اور گاے کی پتہ مین پیکر
اور روغن بادام مین ملاکر کان مین قطور کرین **فصل** پانچوین چھٹے مقالہ سے مرکبات ضماد یا اور طاسیہ
اور عینیہ مین **ضماد** کان کی سخت ورم کو نافع ہے **ص** چربی بط کی چربی مرغ کی دونون کو پگھلاوین اور
قدری بکری کی مینگنی خوب باریک کرکے ڈالین اور باہم ملاکر باہر کی طرف سے لیپ کرین **ضماد** کان کے ورم کو
جو باہر کی طرف ہو نافع ہے **ص** آٹا جو کا باقلا بابونہ بنفشہ خطمی اکلیل الملک روغن بنفشہ اور گرم پانی مین
لیپ کرین **ضماد** کان کی ورم کو کہ بسبب بہنے پانی کے عارض ہوا ہو دور کرتا ہے **ص** پوست خشخاش
اکلیل الملک بابونہ بنفشہ السی خطمی آٹا جو کا عوت کی دودھ مین گوندھ کر ضماد کرین **ضماد** کان کی کوفت کو
جسکو عربی مین انکسار الاذن کہتے ہین نافع ہے **ص** ایلوا مر کی مغاث اقاقیا ان دواؤنکو مہندی کے
پانی مین گوندھ کر جسطرف کوفت ہوا وسپر رکھین اور ہیت اصلی پر باندہین **ضماد** واسطے اوکھڑنے کان کے
چنبیلی کی کام آتا ہے مگر پہلے اوسکو اپنی جگہہ قایم کرین اور پٹی سے باندہین اور فصد اور مسہل سے
فراغت حاصل کرین اوسوقت پھر اسکا استعمال فرماوین کہ اوسکے ضماد سے تسکین درد کی بھی کماحقہ
ہوتی ہے **ص** تیار کرین روٹی جو کی خشک اور پانی مین بھگو دین جسوقت خوب تر ہوجاے قدرے سرکہ
اور روغن گل اوسپر چھڑکین اور مانند ضماد کے بنا کر اور سپر باندہین **ضماد** معمول کان کے ورم کے ابتدا مین
کام آتا ہے **ص** آٹا جو کا کوہ خشک شیاف ماہیا گیر روسوت ایلوا صندل سرخ صندل سفید اکلیل الملک

چہالیہ اور انتہا مین بونہ اور آرا با قلا کا اضافہ کرین اور وقت شدت درد کی قدر ۱ افیون ۲ الین اور مرغ
کے انڈے کی سفیدی مین ملا کر ضماد کرین طلا کان کے بیچے کے ورم کو نافع ہے ص صندل سرخ
چہالیہ شیاف مانیثا ایلوا زعفران مُر کی سبکو برابر وزن گلاب مین طلا کرین طلا مسمی بہ بزدہے طلا
اوسکا کان کے ورم کو جو اندر کی طرف ہو مفید ہے سردی پہونچانے والا اور تسکین دینے والا درد کا
اور بعد فصد استعمال کرنا لازم ہے ص صندل سرخ صندل سفید مانیثا گیرو رسوت سفیدہ کاشغری
بوش درنجدی تخم کاسنی بنفشہ خیر کو سب دس دس ماشہ مین ہر ایک سے بقدر مناسب لینا چاہیے اور بعضے
طبیبون نے سرد شیرہ مانند ہرے دھنیا اور بکوہ اور پانی کاسنی کے ساتھ لکھا ہے کہ گوند مین اور گویا نہ
بنا دین بشکل نرد کی یعنے سربارنگ اور جرموٹی پہلودار پس وقت حاجت کے ساتھ مناسب شیرون کے
پتھر پر پیسکر طلا کرین ایجاد کیا ہوا حنین ابن اسحق کا ہے اور مقصود پہلو دار سے یہ ہے کہ جلد پیچا دے عطوس
یعنے چھینک لانے والی دوا کان کے سدہ کو کہ خلط غلیظ بلغمی سے ہو کھولتی ہے مگر بعد تنقیہ کے ص کندر ایلوا
کلونجی سب یا تنہا باریک کرکے ناک مین رکھین کہ چھینک لاوے فصل چھٹی چھٹے مقالہ سے مرکبات فائیہ اور
قافیہ اور کافیہ اور میمیہ مین فتیلہ پرانے زخم کو مفید ہے بیاض خوردسی ص پتہ گاہی کا دو جزو شہد خالص کچھ باہم ملا دین
اور پرانے کپڑے دھوے ہوے کا فتیلہ بنا کر اوسمین آلودہ کرین اور صبح اور شام کان مین رکھین اور
شہد تنہا بھی کپڑے مین آلودہ کرکے کان مین رکھنا نے اور پرانے زخم کو نافع ہے اور جانفروت
باریک کرکے شہد مین ملا دین قوی زیادہ اوس سے ہوگا فتیلہ واسطے کان کے درد اور باہر آنے
میل کے منقول بیاض عم مولف سے ص فتیلہ کاغذ کا بنا کر جلاوین شہد اور انڈے کی زردی مین آلودہ کرکے
انزروت اور دم الاخوین اور سفیدہ کاشغری اور ایلوا پیسکر اوسکے اوپر چھڑک کر رات کو سوتی وقت
کان مین رکھین اور اوسی باتہ کے جانب سورین فتیلہ واسطے کان کے درد اور نکلنے میل کے نافع ہے
ص روغن بید اور شہد باہم گوندہ کر فتیلہ کو اوسمین آلودہ کرکے کان مین رکھین قرص معمول
اور مجرب ہے واسطے کان کے درد کی ص چہالیہ ہر ایک سات ماشہ سونٹھ سات ماشہ تین ماشہ ہرے دھنیا کے
پانی یا سرکہ کے پانی مین گوندہ کر قرص بنا دین اور وقت حاجت کے پانی مین گھسکر گرد کان کے طلا
کرین قرص سے قسم کے زخمون اور کان کے درد کو نافع ہے ص مرکی سات ماشہ چار ماشہ کندر نصف

---

۱ قولہ ہر ایک گاہے سونف کی شابہ ہے اونٹ ارسکو اکثر گماشتے پہول اوسکا زرد تخم اوسکا چھوٹا مانند سونف کے مزہ اوسکا بھی تلخ ہے

ہر ایک سات رتی ہمراہ ماشہ زعفران ڈیڑھ تولہ پانی بخوبی ہوا خشخاش کا گلاب ہر ایک نو ماشہ بادام چھیلے ہوئے بیس عدد کو ٹکرا اور سرکہ مین پیسکر قرص بناوین اور وقت حاجت کے اگر درد سخت کان مین ہو روغن گل کی ساتھہ اور جو ثقل کان مین ہو سرکہ کے ساتھہ پیسکر قطور کرین قرص کان کے میل کو پاک کرتا ہے اور میل کی گرہ کو کہ سدہ اندر کان کے ہو گیا ہو باہر نکالتا ہے ص پیشکری سات رتی ماشہ ایلوا مرکی کندر ہر ایک سترہ ماشہ قرص بناوین وقت حاجت کے سرکہ اور روغن گل مین حل کرکے کان مین ٹپکاوین قطور کان کی درد کو جو بسبب سردی کی ہو نافع ہے ص روغن خیری سات ماشہ پتہ گاے کا تازہ نو ماشہ جوش کرین کہ تری پتہ کی جاتی رہے اور روغن باقی رہے قطرہ قطرہ کان کے مین ٹپکاوین قطور طین اور کان کے درد کو مفید ہے ص روغن بادام تلخ سات رتی پوس ماشہ سلارس ڈیڑھ تولہ علک الانباط سات رتی سترہ ماشہ روغن خیری تین تولہ سلارس اور علک کو روغنون مین ڈالکر گاہ رکھین اور ایک قطرہ نیگرم کان مین ٹپکاوین قطور کان کے زخم کو نفع بخشتا ہے اور میل کو پاک کرتا ہے ص انزروت ایلوا جوا کھار دم الاخوین سمندر جھاگ کندر مرکی زنگار لوہے کا میل کہ وقت کلائی لوہے کی جدا ہوتا ہے جسکو عربی مین خبث الحدید کہتے ہین کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین ملاکر کان مین ٹپکاوین مگر پہلے شہد کا پانی چند مرتبہ ٹپکاتے رہین بعد اوسکے قطور مذکور استعمال کرین اور جو قتیلہ کپڑے کا بناکر شہد مین آلودہ کرین اور اون دواون مین بھی جو اوپر ذکر ہوئی ہین آلودہ کرکے کان مین رکھین تو یہی عمل رکھتا ہے قطور واسطے کان کے درد کی جو گرمی سے ہو مفید ہے ص افیون سات رتی تین ماشہ شبان ابیض سات رتی دس ماشہ روغن گل چودہ ماشہ سرکہ پرانا سات رتی دس ماشہ باہم ملاکر کان مین ٹپکا دین قطور واسطے سخت درد کان کی کہ حرارت سے ہو نافع ہے ص کاہو را افیون ہر ایک برابر دو جو کو روغن بید انجیر لڑکی کی ماں کے دودھ مین گھولکر ناک اور کان مین ٹپکاوین قطور طین اور دوی اور قمر کو نافع ہے ص کندر زعفران فرفیون جند بیدستر کٹکی سفید مرکی ہر ایک سات رتی دس ماشہ نطرون جوا کھار ہر ایک سات ماشہ کو ٹکر چھانکر اور شراب مین گھولکر ٹپکاوین قطور طین کو نافع ہے ص لونگ پونی دو ماشہ مشک خالص جایپرتی دیڑھ چاول دو نامروا پانی مین پیسین اور ٹپکاوین قطور واسطے

علک الانباط گوند درخت پستہ کا ہے بہترین قسم سفید مائل بزردی ہے اور دوی طین لغت مین بمعنی آواز طنین کے ہے اور اصطلاح اطبا مین ایک آواز ہے کہ سنتا ہے آدمی حرکت ہوا اور بخار باطنی سے تنہا بے دفع ہوا خارجی کے پس یہ آواز کا ذب تیز تر اور باریک تر ہو طنین کہتے ہین اور جو نرم اور بھاری آواز ہو اوسکو دوی کہتے ہین دوی طنین عطا ہے

طرش اور صمم کے مفید ہی ص جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ نطرون سوا پانچ ماشہ کتیرا سوا پانچ ماشہ قرص
بناکر بعضے روغنون مین گھولکر قطور کرین قطور مجرب واسطے درد اور ورم گرم کے ص شیاف ابیض
کافوری لڑکی کی ماں کے دودہ اور انڈی کی سفیدی مین ملاکر کام مین لائین اگرچہ تبرید اور تبرید کے
منع ہے لیکن بعض سخت گرم مزاجون مین جو دوا کو یخ مین پالکر استعمال کیا گیا نفع بہت ظہور مین آیا کماد
واسطے وقرا وصمم اور طرش کی کہ سبب وسکا خلط غلیظ خام ہو مفید ہے مگر بعد تنقیہ کے ص تخم اسپست
برگ غاردو نامروا برنجاسف نام صعتر ابونہ جوشکین اور اسفنج یا نداوسمین تر کرکے ساتھ جوشاندہ کی
گاے کی شانہ مین ڈالکر کان کی گرداور گردن کی پیچھے تکمید کرین مرہم ہو جوہ یعنے شنکار واسطے
پرانے کان کے زخم اور بہنے پیپ اور تسکین درد کی کے مفید ہے منقول بیاض مجموعہ سے ص از زرت
سفیدہ کاشغری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہو جوہ سات ماشہ موم سفید ساڑھے دس ماشہ تل کا تیل تین تولہ مرہم
بناکر فتیلہ کاغذ خطائی مین آلودہ کرکے کان مین رکھین مرہم واسطے ٹوٹنے کان کی چینی ہڈی کے بعد
فصد اور تنقیہ کی نافع ہے ص گندہ بیروزہ نصف جزو صمغ البطم نزفت ہر ایک ایک جزو موم روغن
بط کی چربی کا درست کرکے ہنوز آگ پر ہو کہ یہ دوائین اوسمین ملاوین اور بعد اوسکے آگ سے اوتار کر
ملین اور مرہم تیار کرین مرہم مصری واسطے کان کے اندر کے زخم کے مفید ہے ص سرکہ دو تولہ شہد خالص
دو تولہ چار ماشہ باہم جوشکین کہ قوام ہو جاے پس سات ماشہ زنگار پیسکر اوسپر چھڑکین اور مرہم بناوین وقت
حاجت کے فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے کان مین رکھین اور مرہم باسلیقون کبیر اور مرہم سفیدہ کاشغری کہ
واسطے کان کے پرانی زخم کے مفید ہے بحث امراض جلد مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی فصل ساتوین
چھٹے مقالہ سے ادویہ مفردہ مین کوڑی جلاکر اور نرم پیسکر لیمو کے پانی مین پیسین اور قطور کرین کان کے
درد کو دور کرتی ہے اور واسطے کان کی درد گرم کے شیاف مانیا عورت کی دودہ اور روغن گل مین
پیسکر نیمگرم قطور کرین اور بہیارا جوشاندہ برگ نیم کا کان درد کو تسکین دیتا ہے دوا واسطے کان کی
زخم کے کہ پرانا ہو کر سوراخ کشادہ ہو گیا ہو اور کبھی ایسا زخم ہوتا ہے کہ کان کا گوشت اور کرکٹ ہڈی
نکل آتی ہے نافع ہے قطران شہد مین ملاکر گاے کی پتہ یا عورتون کے دودہ مین گوندہ کر لگانا چاہیے
اور فتیلہ قرو نانا اور بنفشہ اور انجیر کا شہد کان مین ڈھنا واسطے کان کے درد کے کہ پیپ بہی آتی ہو
نافع ہے پیشاب لڑکی بالغ کا پوست انار مین جوش کرکے قطور کرین اور فتیلہ گاے کی پتہ مین تر کرکے

کان مین رکھین ایضاً فتیلہ شہد مین آلودہ کرکے اور اندر روت پیسا ہوا اوسپر چھڑک کی کان مین رکھنا میل کو
پاک کرتا ہے دوا کان کی اندر جو پانی داخل ہوجاے اور اور کسی تدبیر سے نہ نکلے اوسکو فوراً نکالدیتی ہے
لکڑی بڑی کی یا سویا یا سونف کی کہ ٹھوس نہو بلکہ متخلخل ہو ایک بالشت لمبین اور ایک طرف اوسکے بمقدار
تہائی لکڑی کے کہ چارا نگل ہو روئی لپیٹین اور روغن زیتون یا اور کسی روغن مین آلودہ کرین اور طرف
ثانی اوس لکڑی کی جو کان مین رکھینگے ہموار کرین اسطرح کہ اندر آجاے اور چمٹ جاے اسطور سے کہ داخل ہوا کا
نہونے پاے اور جو کسی طرف اوسکی خالی ہو اوپر لپیٹین بس جسطرف کہ روئی لپٹی ہوئی ہے روشن کرین
جسوقت حرارت اوسکی کان کے اندر کماحقہ محسوس ہو لکڑی کو دفعتہً باہر کھینچین کہ بسبب ضرورت خلا کے
پانی جذب ہوجائیگا اور درمیان اس عمل کے چاہیے کہ بیمار اوسی کروٹ تکیہ لگائے رہے یہان تک کہ
پانی بسہولت نکلجاے اور جسوقت پانی تھوڑا ہو تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب گرمی کے خود بخود جذب ہوجاتا ہے
اور خشکی سے تحلیل ہوجاتا ہے چنانچہ روغن اور چراغ مین مشاہدہ کیا جاتا ہے اور پانی سینڈہ تھوڑا تازہ نیگرم
کرکے کان مین ٹپکا وین اسطرح کہ کان مین بھرجاے کان کے اندر رہ لین اور مکرر اس عمل کی کرین اور
اسیطرح دو تین قطرہ دودہ سینڈہ تھوڑا کان مین ٹپکائین درد دور ہوجاویگا اور اسیطرح برگ تلسی کا پانی کان
مین ڈالنا مجرب ہے اور ایسی ہی اجوائن کہ بچہ کی پیشاب مین بھگویا ہو خوب ملکر چند قطرہ اوسمین سے کان مین
ٹپکائین درد کو کہ بسبب سردی کی ہو دور کرتی ہے دوا کان کی میل کو دور کرتی ہے ص سہاگہ بھونکر پیسلیں
اور کان مین ڈالین اور اوپر اوسکے چند قطرہ لیمون کی پانی کی ٹپکا وین اور ہمیشگی کرین پیپ دور ہوجائیگی
اور بدبو جاتی رہیگی اور اسطے میل بچون کی کان کی حاجت دوا کی نہین ہے بعد بلوغ کے خود بخود دفع ہوجاتا ہے
اور جو بعد بلوغ کے رہے یہی دوا کافی ہے اور اندراین کا بیل تازہ آگ پر رکھین کہ پکجاے مغز اوسکا
نکلین اور نچوڑ کر کان مین ٹپکائین کیڑے کان کے قتل کرتا ہے دوا طرش کو نافع ہے تازہ جڑ اندرائن کی
کوٹین اور شیرہ اوسکا کان مین ٹپکا وین اور پیشاب اونٹ کا چند روز برابر کان مین ٹپکانا بھی بہرہ کو اچھا
کرتا ہے رائی اور انجیر کو کوٹکر کان مین رکھین کان کی گرانی کو دور کرتی ہے اور روغن بادام تلخ رات کو
کان مین ٹپکا وین اور دن کو حمام مین جامین اور کان کو گرم اینٹ پر اندر حمام کے رکھین کہ پیپ نکلے
قطور رطوبت کو کان کی دفع کرتا ہے مازو باریک کرکے پرانی شراب مین ملاکر کان مین ٹپکا وین قطور
پرانے زخم میل بہرے ہوے کو مفید ہے سرکہ میل لوہے کا ملا ہوے کا جسکو خبث الحدید کہتے ہین کان مین

ٹپکاوین اور صفت اوسکی یہ ہے کہ حب الحدید کو کوٹین اور سرکہ مین دہوون اور خشک کرکے پھر دہوون سات مرتبہ ایسی ہی دہوون بعد اوسکے خشک کرکے سرکہ مین پکاوین کہ شہد کا قوام ہوجاے قطور کان سے خون بہنے کو نافع ہے ص انار مع پوست اور جو کچھہ اوسمین ہے سرکہ مین پکاوین اسکان مین ٹپکاوین اور قطور بارتنگ کی پانی کامع اقاقیا اور میل سونی چاندی لگاے ہوے کا باہم ملاکر خون بہنے کو بازر کہتا ہے اور شیرہ کرنب کا نیگرم سرکہ مین ملاکر ٹپکانا خون کو جو کان مین بند ہوگیا ہو جاری کرتا ہے قطور کان کے کیڑون کو مارتا ہے خواہ باہر سے کان مین پرگے ہون خواہ اوسی جگہہ کان کے اندر پیدا ہوے ہون ص شیرہ آرد کی متون کا شیرہ پودینہ کا تنہا یا مرکب کان مین ٹپکاوین اور جو مدر سقمونیا بھی اوسمین ملاوین تو اثر قوی ہوگا اور شیرہ مولی کا تنہا اور شیرہ پیاز کا تنہا اور ایلوا پانی مین ملاکر ٹپکانا کیڑون کو مارتا ہے اور جانورونکے تپونکا قطور بھی قاتل کیڑون کا ہے تنہا اگر چند مرتبہ کان مین ٹپکا دیجیے اور واسطے کان کے درد کے کہ بسبب سردی ہواکی ہو روغن زیتون مین آلودہ کرکے نیگرم کماد کرین اور بہیدانہ جوشاندہ شلجم کا تنہا واسطے کان کے درد کی کہ بسبب سردی ہواکی ہو مفید ہے دوا بچون کے کان کے ثقل کو نفع پہونچاتی ہے چاہیے کہ ہر صبح بچے کی ماں صعتر اور نمک چباے اور پانی مونہہ کا یعنے لعاب دہن دوا چبائی ہوئی کا ایک قطرہ اوسکے کان مین ٹپکاے ایضا لید گھوڑی کی لید گدہے کی تازہ تازہ کپڑے مین رکھکر چند قطرہ اوسکے کان مین ٹپکائین یہ بھی عمل رکھتا ہے دوا کان کی ورم کو دور کرتی ہے اور خاصیت بہار دینے ورم کی بھی اسمین ہے حاصل کرین برگ ہلہل کہ گھاس مشہور ہے چند قطرہ اوسکے نچوڑکر کان مین ٹپکاوین کئی مرتبہ ایسی ہی کرین کہ باہر پیپ ورم کی نکلجاے اور پانی سفید پیاز پختہ کا لعاب مہتی یا اسبغول یا ایسی مین ملاکر ٹپکانا یہی خاصیت رکھتا ہے دوا کان کی زخم کو مفید ہے پہنگری لوہے کی کفچہ مین رکھکر آگ پر رکھین کہ خشک ہوجاے بعد اوسکے کوٹین اور مثل اوسکی مرکی پیسکر ملاوین اور شہد مین گھولکر ٹپکاوین دوا نافع ہے واسطے جاری ہونی خون کی کان سے مجرب ہے اس مقدمہ مین لیوین گردہ بیل کا اور تھوڑی چربی اوسکی نمک پہیر ملاکر نیم بریان کرین اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا کان مین ٹپکاوین اور واسطے ثقل کان کی بھی یہ دوا نافع ہے روغن خوبانی کی گٹھلی کا گرم اور تیز ہے دوی کو نرم کرتا ہے اور کان کے سدہ کو کھولتا ہے اور بہتیری اس روغن کی دور کرتی ہے طرش اور کان کی درد کو کہ بسبب سردی کے عارض ہوا اور طریق اس روغن کی نکالنے کا مثل روغن بادام کی ہے اور انبل تل کے تیل مین بھونین کہ سیاہ ہوجاوے

اوسکو کان مین ٹپکاوین بہرہ کو اچھا کرتا ہے اور قطور موسیائی کا روغن کل مین بہی بہرہ کو فائدہ بخشتا ہے قطور ثبور اور زخم پرانے کو کان کے نافع ہے لعاب میتھی کا اسی مرغ کا انڈا تنہا یا سب مجتمع کرکے اور عورتون کے دودہ مین مکر کان مین ٹپکاوین انکباب دونا مروا کا مجرب ہے واسطے گرانی اور درد کان کے جو بسبب سردی کی ہو اور واسطے بہنے خون کے کان سے ایلوا کندر برابر وزن کوٹکر گندنا کے پانی مین پیسکر قطور کرین دوای ہندی کہ اوسکو ملیم کہتے ہین کوٹکر چھانکر کان مین ٹپکاوین کان کی کیڑون کو مارتی ہے اور سب کیڑے باہر آجاتے ہین مجرب ہے اور اگر قطور کیا جاے ایلوا اور سقمونیا کا حل کیا ہوا گرم پانی مین تو قتل کرتا ہے جانور کو جو کان مین داخل ہوجاے اور جو عورت کی دودہ مین مہاحل[1] کرکے کان مین ٹپکاوین کان کے درد کو دور کرتا ہے اور جو کان کا درد زیادہ ہو قدرے افیون عورت کے دودہ مین گھولکر کان مین ٹپکائین اور کبھی ہمراہ افیون کے کافور بھی اضافہ کیا جاتا ہے اور قطور شیاف ابیض افیونی ساتھہ دودہ عورت یا پانی دہنیا کے مجرب ہے اور واسطے کان کی درد کے ٹپکانا دو جو افیون کا کہ دودہ مین گھولکر نیگرم کی ہو مجرب ہے اور ہپسیان جو کان مین پیدا ہوجاتی ہین درحقیقت سخت درد کے یہی قطور اوسکو بھی نافع ہے **فصل آٹھوین** چھٹے مقالہ سے اون دواؤن کے بیان مین جو اکثر طبیعت اور طرش اور ریاح اور درد بوجہ کیڑون کے اور جاری ہونے پیپ اور اور کان کی بیماریون مین مستعمل ہین ص سرکہ شراب کا شہد خالص زنگار کندش زعفران جوا کہار فرفیون جند بیدستر کی سفید مرکی نطرون افیون سلارس علک لانباطر روغن خیری ایلوا روغن بادام تلخ تپہ گاے کا قرد ماما انجیر خشک ہرتال افشردہ آخرو کی تیون کا افشردہ پودینہ کا افشردہ مولی کے چھلکون کا دم الاخوین سقمونیا زرنباد برنجاسف دونا مروا افشردہ تلی کا روغن سوسن شیاف ابیض انزروت خبث الفضہ یعنے جرم چاندی کا جو کلاستے وقت جدا ہوتا ہے گودا اندراین کی بیل کا پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا کوٹ روغن زیتون بالچھر پرانی شراب بیکری بہونی ہوئی مرچ سفید پوست انار سنبھالو کی بیج رسوت زیرہ گلاب کا کالی مرچ حب القار رائی پانی نچوڑا ہوا انگور خام کا پانی نچوڑا ہوا برگ صنوبر کا مقالہ **ساتوان تدبیر مین** ناک کے گیارہ فصل پر شامل ہے **فصل اول** بعضے فوائد مین اگر معلوم کرین کہ ناک کی گرم سرد یبوست

[1] ایک پتہر ہے دو قسم ہوتا ہے ایک قسم سفید شفاف دوسری قسم غیر شفاف اور اوس سے سخت مادہ نمک سنگ کی مشابہ ہے کہ اوسکو کوٹکر اکثر برتن بناتے ہین ۱۲

ہمیشہ بو غیر معتاد دینے جسکی عادت نہو مثل بو مشک یا مٹی بھیگی ہوئی کے اور سوا اوسکے اور کوئی بو بیمار کو ناک مین پائی جاتی ہے اور وہ چیز ظاہر مین موجود نہین ہے پس جاننا چاہیے کہ بیمار ہاک ہونیوالا ہے اور بعض معالجات ناک کی مختص سانہہ اس امر کی نہین ہین کہ ناک کی راستہ سی کام مین لائین مانند غرغرون اور طلاؤن کے کہ سر پر استعمال کرتے ہین اور بعض خاص ناک کی راہ سے مستعمل ہین مانند بخورات[1] اور شمومات[2] اور سعوطات[3] اور نفوخات[4] اور نشوقات[5] کی اور جس آدمی کی سعوط کرین چاہیے کہ مونہہ اوسکا پانی سے بھرین اور بیمار کو ارشاد فرمائین کہ جانب پشت لیٹے اور سر پشت کی طرف کرے اور دوا نرمی سے اوپر کھینچے کہ اثر دوا کا اچھی طرح پہونچے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعد استعمال دوا کے سر مین گرانی سخت پیدا ہوتی ہے کبھی جاتی رہتی ہے خود بخود اور کبھی محتاج علاج کی ہوتی ہے واسطے تسکین کے پس سب علاجون مین بہتر علاج گرانی کا گرم کپڑے کا ہے اور پر سر کے پانی گرم مین وقت سعوط کرنی کی تیز اور چرپری چیزون سے اور پہلے رکھنے کپڑے کی سر پر دودہ دوہوین اور یا روغن گل اور روغن بید سادہ ملین اور دوائین ذکر کام اور نزلہ کی ناک کی بیماریون مین بیان کیجاتی ہین اگرچہ بعض طبیبون نے سر کی بیماریون میز بیان کیا ہے اور جاننا چاہیے کہ جو مادہ حلق کی طرف اوترے اوسکو نزلہ کہتے ہین اور اگر ناک کی طرف گرے اوسکا نام زکام ہے اور بعضے طبیب زکام اوسکو کہتے ہین کہ جو مواد طرف ناک اور آنکھہ اور جلد اور جانب مقدم اعضاے چہرہ کی طرف اوترے اور کھاری اور پتلا پے درپے اور سونگنے کو مانع ہوا اور زیادہ نزلہ کا کبھی پیپڑے اور مرمی[6] کی اوپر اور سوے اوسکے اور اعضا پر گرتا ہے اور باعث زخم اور قرحہ کا ہوتا ہے اور کبھی پیدا ہوتا ہے اوس سے قولنج خصوصا مخاطی خام سے اور چینک صاحب نزلہ کو ابتدا مین مضر ہے مواد پکنے کو مانع ہوتی ہے اور بعد مواد پکنے کے نافع ہے بسبب نکلنے فضول کے اور صاحب اس علت کو لازم ہے کہ پیٹ بھرے ہوئی پر نہ سوے اور پینے پانی سرد اور یخ سے احتراز کرے اور اس مرض والے کو فصد بھی مناسب نہین ہے مگر بعض صورتون مین مثلاً جب مواد بہت کثرت سے اور تیز ہوا اور خوف پیپڑے پر گرنے کا ہو کہ باعث زخم اور قرحہ کا ہے اوسوقت البتہ فصد ضروری ہے بلاشبہہ فصد کرین اور بقدر

---

[1] بخورات جمع بخور کی ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہین [2] شمومات جمع شموم کی ہے وہ خشک دوا ہے کہ ناک سی سونگتے ہین [3] سعوطات جمع سعوط کی ہے اور سعوط وہ دوا ہے کہ جو دوا ناک مین ٹپکاوین تر بہتی ہوئی [4] نفوخات جمع نفوخ کی ہے جو دوا کہ ناک مین خشک پھونکین اوسکو نفوخ کہتے ہین [5] نشوقات جمع نشوق کی ہے جو دوا کہ بذریعہ نفس ناک کی اندر کھینچین اوسکو نشوق کہتے ہین [6] مرمی نکلی آبلہ کی

ضرورت خون نکالین اور حتی المقدور سر پر روغن بلین قال بقراط اکثر من تصبہ النوازل لاتصبہ ابطحال
اقول عسی ولک لان الھی النوازل ارق اخلاطاً ومن غلظ اخلاطہم یصیبہا النوازل کثیراً یعنے بقراط کہتا ہے
کہ اکثر جس شخص کے بدن مین نزلہ گرتا ہے طحال پر نہین گرتا ہے مولف کہتے ہین قریب ہے کہ ایسا ہووے
کیونکہ جو لوگ کہ آمادہ نزلون کی ہین اونکی خلطین رقیق ہوتی ہین اور جس شخص کی خلطین غلیظ ہوتی ہین
اونکی نزلہ اکثر نہین اوترتا ہے **فصل** دوسری ساتوین مقالہ سے مرکبات بائیہ اور ثالثیہ مین **برشعشا**
معنی اوسکے برا ساعت ہین یعنی ایک گھنٹہ مین اچھا کرتی ہے زکام اور دہندا اور نزلہ اور **دلہ** وار
اور طنین اور لقوہ اور فالج اور مرگی اور رعشہ اور سبات سہری اور مرض نسیان اور رانجولیا وغیرہ
سوداوی بیماریونکو اور سہر یعنے بیداری مفرطہ اور ہذیان اور مٹھون کی ناطاقتی اور مسوڑونکی
استرخا اور کندی ذہن اور مونہہ مین بو آنے کو نافع ہے اور لعاب کے بہنے کو مونہہ سے اور خون چھنکنے کو
مفید ہے اور آنتون کے درد اور قولنج اور درد معدہ اور جگر اور سدہ جگر اور ضعف جگر اور استسقا کی
سب قسمونکو فائدہ پہونچاتی ہے اور مثانے کے جلد اوترنے کو مفید ہے اور ہمیشگی اس نسخہ کی بعد نکلنی مثانے کے
امن دینے والی مضار اوسکے ہے اور واسطے خالص تپون کی نافع ہے اور کہانسی کو دور کرتی ہے
اور زہر سب زہرون کی ہے **ص** کالی مرچ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ساڑھے سات تولہ افیون مصری
پونی چار تولہ زعفران ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ باپھر عاقرقرحا قرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہر ایک دوا کو
جدا جدا کوٹین اور بعد اوسکے وزن کرین اور تین وزن سب دواؤن کے شہد خالص لیکر اوسمین
گوندہین اور تین مہینہ تک اندر غلہ کے جو کے رکہین بعد اوسکے عمل مین لائین مقدار خوراک اوسکی نہات سوداوی
اور کمتر اوسمین سے چار رتی ڈیڑہ چاول اور قوت اوسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہے **برشعشا** تالیف محمد صادق
واسطے زکام اور نزلہ کے نافع ہے اور ممسک اور مقوی باہ ہے اور اور سر کی بیماریونکو نفع پہونچاتی ہے
ص موتی بلاسوراخ کہربائے سنگی سرخ مونگے کی جڑ باپھر عاقرقرحا سونٹھ کلیجن سلیخہ بہمن سرخ بہمن سفید
تیج پات آملہ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ لونگ جائفل دارچینی عود بلسان
باپھر موتیا زعفران ہر ایک چار ماشہ اجوائن خراسانی اجوائن سادہ ہر ایک سات ماشہ مشک خالص

ہ کی ہے کہ اوس سے جاتا ہے کہانا پنا طرف معدہ کے ۱۲ دوارہ دوران سر کو کہتے ہین کہ صاحب
اس مرض کو معلوم ہوتا ہے کہ سب چیز دورہ کرتی ہے اور اپنا سر بہی گھومتا معلوم ہوتا ہے ۱۲

اکیماشہ افیون ۱ ماشہ سیر سفید خالص دو سیر مغز پستہ مغز بادام مغز بابچل مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ
کالی مرچ چار ماشہ کوٹکر چھانکر مدبسنور معمول معجون بنا دین **تریاق نزلہ** نام ایک نسخہ کا ہے کہ
مواد نزلہ کے گرنے کو مانع ہے کہانسی کو دور کرتا ہے بہت مجرب ہے **ص** اسطوخودوس ۱ ماشہ ہتسرماشہ
گل گاؤزبان تخم مورد دھنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم کاہو دو تولہ چار ماشہ اجواین خراسانی پوست
خشخاش ہر ایک پونے نو تولہ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ بھگو کر جوش کرین اور قند سفید سوا پاؤ کا
قوام دیوین اور گلاب کی پھول دھنیا ست ملہٹی کا نشاستہ گوند ببول کا کیترا مرکی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نرم
پیسکر اوسمین ملا دین مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ لکھی ہے لیکن مقدار وزن کی رائے طبیب پر ہے اور
مناسب حال مریض کے **فصل تسہیری** ساتوین مقالہ سے مرکبات حاتیہ مین **حب گولی** واسطے نزلہ اور
زکام کے مجربات سے ہی **ص** حبند بیدستر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ست ملہٹی کا نو ماشہ دارچینی افیون
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گوند ببول کا کیترا نشاستہ ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بقدر کالی مرچ کے
گولیان بنا دین مقدار خوراک دو گولی تک نہایت ہے **حب نزلہ** حکیم احمد سے **ص** افیون اجواین خراسانی
سفید نشاستہ تخم کاہو تخم خشخاش گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ست ملہٹی کا نو ماشہ دارچینی افیون
دوسرے نسخہ مین وزن نفاح کی جڑ کا ساڑھے چار ماشہ ہے اور زعفران اکیماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر
پانی مین گوندہ کر گولیان بنا دین ہر ایک گولی بقدر گول مرچ کے مقدار خوراک دو گولی تک ساتھ پانی
نیگرم کے نگلوا دین **حب نزلہ** نسخہ حکیم محمد باقر **ص** زعفران اجواین خراسانی افیون گوند ببول کا تخم کاہو
مقشر نفاح کی جڑ ست ملہٹی کا نشاستہ زعفران سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان
بنا دین **حب نزلہ** منقول بیاض المؤلف **ص** اجواین خراسانی سفید تخم کاہو مقشر ست ملہٹی کا
گوند ببول کا نشاستہ مصطگی رومی کیترا سکر تیغال آنا ماقلا کا نفاح کی جڑ مغز بادام شیرین افیون
زعفران تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہ کر
گولیان بنا دین **حب نشاط** گرم کہانسی اور نزلون کو مفید ہے اور سل اور قوت ہاضمہ کو نافع خوشی
پیدا کرتی ہے اور قوت باہ گرم مزاج والون کی بڑہاتی ہے اور دستونکو مانع ہے اور سوداوی مزاج کو
اصلاح پر لاتی ہے **ص** گوند ببول کا کیترا ست ملہٹی کا نشاستہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ افیون گاؤزبانی
نو ماشہ حب الحلب موتی بلاسوا خ کہربا تخم کاہو یاقوت کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین گوندہ کر گولیان بنا دین

حب نزلہ معمول حکیم علی اکبر خان ص افیون اجوائن خراسانی ساڑھے دس تولہ تخم کاہو ساڑھے دس ماشہ
تخم خشخاش ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا نفاح کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ
افیون سوا دو نیس ماشہ نبات سفید ساڑھے دس ماشہ کو ٹکر چھانکر پانی مین گولیان بناوین برابر ماشے
وقت حاجت کے بنگلا وین حب نزلہ منقول خط والد مولف سے ص افیون اجوائن خراسانی
زعفران ہر ایک ایکتولہ ست ملہٹی کا سات ماشہ کتیرا چار ماشہ دواؤنکو کوٹکر علحدہ علحدہ اور وزن
سب کا کرکے سایہ مین خشک کرین اور گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تناول فرماوین
حب نزلہ دیگر معمول علی اکبر خان ص افیون اجوائن خراسانی مصطگی کتیرا کہربا بشمی گوند ببول کا
نشاستہ گل گاؤزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین گیرو ہر ایک نو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ ست ملہٹی کا
نو ماشہ اور بعضے نسخہ مین سوا گیارہ ماشہ ہے ریوند چینی پونے سات ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بناوین
ہر گولی بقدر گول مرچ کی چاندی کی ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین خوراک دو گولی حب افیون بابت
اعتماد خان گجراتی منقول بایض خورد عم مؤلف سے ص افیون مصری ایک سیر اکبری مشک خطائی
دو تولہ زعفران چار تولہ عنبر ایک تولہ گلاب اوس قدر کہ جسمین سب دوا مین حل ہوسکین اجزا داخل
کرین جسوقت قوام ہوجاے قارلیون اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور ساتھہ چمیلی کے پھول کے
استعمال کرین کہ بو افیون کی نرہے بعد اوسکے گولیان بناکر بقدر عادت کے تناول فرماوین نشا بہت
بخشی ہے حب افیون ممسک زکام اور نزلہ کو مفید ہے نواب اعتماد الدولہ میل اسکا اکثر فرماتے تھے
منقول بایض عم مؤلف سے ص مصطگی ایکتولہ ماشہ زعفران جند بیدستر گیارہ ماشہ گول مرچ اگر خام ہر ایک
ایک تولہ دس ماشہ پوست تربج دار چینی ہر ایک تولہ دس ماشہ افیون صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کے
اجزا کو کوٹکر اور چھانکر گلاب مین خمیر کرکے گولیان بناوین اور بقدر تحمل طبیعت کے استعمال فرماوین اور
طریق صاف کرنے افیون کا یہ ہے کہ افیون کو نیکوب کرکے گرم پانی یا گلاب مین تر کرکے ایک رات
نگاہ رکھین بعد اوسکے افیون یا تیلہ مین کرکے اگ پر رکھین اور ہاتھہ سے ملین کہ خوب حل ہوجاوے
تامل کرین کہ چند جوش کہاے بعد اوسکے آہستہ آہستہ مچھہ مین لیکر چھاننے کے کپڑے مین ڈالتے جائین جسوقت
سب افیون صافی مین آجاے آہستہ آہستہ صافی کو ہلاوین اور گاد کو علحدہ کیا کرتے جاوین یہانتک
کہ جو کچھہ خلاصہ ہے جدا ہوجاے اور گاد نہ آوے بعد اوسکے گاد کو پھر پانی مین ڈالکر جوشدیوین

چندہ جوش جسوقت کہا ہے اوسی طرح صاف کرین اور جو کچھ گاد رہ جاوے پھر پانی مین تر کرین اور جوشدینگے
جسوقت تلخی اوسمین نرہے اوسوقت گاد کو دور کرین اور پانی کو چھانکر جوشدیوین جب تک گاد باقی رہے تو
بعد اوسکے نگاہ رکھین اور قدری روغن بادام اوسکے برتن پر ملین کہ چھٹے پیاے بعد اوسکے نگاہ رکھین
کہ افیون صاف شدہ بھی ہے جب سومیائی واسطے دفع نزلہ اور زکام اور تقویت دماغ اور
امساک منی کی نافع ہے ص برگ کی ایکماشہ لونگ دارچینی کا ہر گوند ببول کا اگر خام ست ملہٹی کا ہر ایک
تین ماشہ مصطگی کلیجن ہمن سفید ہمن سرخ ہر ایک دو ماشہ ابریشم کترا ہوا چار ماشہ سومیائی کالی
سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چھانکر اور پوست خشخاش کے پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین گولی
بقدر گول مرچ کی فصل چوتھی ساتوین مقالہ سے مرکبات خائیہ اور دالیہ اور رائیہ مین خمیر خشخاش
واسطے سرسام اور بیخوابی اور درد سر اور دفع نزلات گرم اور اصلاح زخم سینہ اور پھیپھڑے کے مفید ہے اور
سینہ کے درد کو دور کرتا ہے تعدیل خلطون محترق کی کرتا ہے اور حرارت مزاج کو تسکین دیتا ہے قوت
اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے ص پوست کدو بڑے ۱۰ دانہ معہ تخم اکیسنو عدد ۲۱ خوب کرین پھر پوست کو
جدا کوٹین اور بیجونکو علیحدہ نرم پیسین اور آدہ پاؤ کم دو سیر مینہ کے پانی مین پکاوین اور چھانین اور
پھٹاک کم سیر قند ڈالکر قوام ہوین اور خمیرہ تیار کرکے نگاہ رکھین دوا واسطے ناک کی بدبو کے
ص چھلکے کندر کی چہارم جزو پیتراسنے کے پیٹکری زعفران ہر ایک ایکجزو باریک پیسکر تھوڑی
سی اس دوا مین سے نلکی مین بھر کر ناک مین ڈالین بار بار کو اٹھا اٹھا کر دوا نکسیر کو بند کرتی ہے ص ہڑ
کسوم کچا انار برابر وزن باریک پیسکر اور پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکاوین جس قسم کی نکسیر ہو بند کردیگی
دوا ناک کی بدبو کو دور کرتی ہے ص جائفل ۱ ادرکھی جاوتری لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر
چھانکر اور شہد مین ملاکر کھاوین اور اونٹ کا پیشاب ناک مین ٹپکاوین دوا ناک کے زخم کو دور کرتی ہے
ص پانی چینہ کے پتون کا پانی ہر بیڑہ ۵ تولہ کا مدد ناک مین مین دوا ناک کی بواسیر کو مفید ہے اور
دو گوشت زائد ہوتا ہے کہ اندر ناک کے اوبھرتا ہے ص زنگار لونسادر اشخار شہد مین ملاوین اور

فتیلہ دسیں آلودہ کرکے سوراخ مین ناک کے رکھین اور گوشت اور سبزی سے پرہیز کرین روغن پرانے
ناک کے زخم خراب بدبودار کو دور کرتا ہے منقول بیاض عم مؤلف سے ص مازو مرکی زعفران موتیا
ہزال رات کو کوٹکر اور خوب باریک کرکے ناک مین پھونکین روغن نافع ہے پانی بہنے کو جو حالت زکام مین
ناک اور انکھون سے جاری ہوتا ہے بیاض عم مؤلف سے ص لاون کو تل کے تیل مین ڈالکر جوشکرین کہ
تمام حل ہوجاوے اگ سے اوتار کر قدرے لوگ بیسی ہوئی ملاکر سر پر خصوصاً مقدم راس پر مالش کرین فصل
پانچوین ساتوین مقالہ سے مرکبات سبنیہ اور شنیہ مین سعوط نکسیر کو بند کرتا ہے ص کاغذ جلا ہوا
چھلکا مرغ کے انڈے کا اقاقیا مازو سرکہ مین جلاکر اور پوست انار ترش کا کندر مرکی سیپ جلی ہوئی
شادنج مغسول ہر ایک ایکیز کا خورد چوتھائی جز کو ٹکر چھانکر بادروج کے پانی مین گھولکر ناک مین ٹپکائین
سعوط واسطے خناق[1] کے ص بہا کو موم روغن مین حل کرکے ہمیشہ سعوط کرین جب تک مرض
بالکلیہ دفع ہووے سعوط کلونجی پتہ کلنگ کا اندرائن کا گودا کنگی سفید کو ٹکر چھانکر شتر اعرابی کی پیشاب
مین بھگوکر سورج کے پنجے رکھین کہ خشک ہوکر قابل گولی باندھنے کی ہوجاوے گولیان مثل مسور کے
بناکر وقت حاجت کے ایک عدد گولی اوسمین سے ایک قطرہ دو نامرد اسکے روغن مین گھولکر سعوط کرین سعوط
بہت قوی ہے واسطے ناک کی بواسیر کے ص پٹکری تانبا جلا ہوا قلقطار قلقند سوسن کی جڑ
سفید پٹکری سیاہ نطرون ہر ایک کو ٹکر چھانکر پانی انار ترش یا شراب انگوری مین یا مثل اوسکی اور کسی چیز کے
پانی مین ملاکر ناک مین ٹپکاوین اور جو فتیلہ پانی انار مذکور یا سرکہ انگوری یا پودینہ کے پانی مین آلودہ
کرکے اور یہ دوائین اوسپر چھڑک کر ناک مین رکھین یہ بھی نافع ہوگا سعوط قوی تر نکسیر کو بند کرتا ہے
ص کافور دو ماشہ چھ چاول افیون کندر مرکی سیپ جلی ہوئی شادنج ہر ایک سات سات ماشہ
کاغذ جلا ہوا پٹکری جلی ہوئی شب یمانی[2] بہنی ہوئی مازو سرکہ مین جلا ہوا پانی نچوڑا ہوا بڑکی ڈاہی کی
گلنار دم الاخوین ہر ایک چودہ ماشہ کو ٹکین اور پکاوین پانی نچوڑے ہوئے بادروج اور تخم بانگ
مین گوندھین اور خشک کرین تین بار پانی دیکے ان نچوڑے ہوئے پانی مین گوندھین اور سکھاکر
قرص بناوین وقت حاجت کے مناسب چیزون مین پیسکر ناک مین ٹپکاوین سعوط واسطے غشیہ کے

---

[1] خناق عدم ہے عضلات مجرہ کا کہ تمام اعضائے اندرونی حلق کو گھیر لیتا ہے اور نہایت تکلیف دیتا ہے [2] شب یمانی
ایک قسم پٹکری کی ہے اور وہ ایک پتہ ہے کہ گرہ بندکر جمع ہوجاتی ہے اجزا عضہ ارنبہ سوا اور فرق اسمین اور زاج مین

کہ بسبب سدہ کی عارض ہو مازو انار شیرین مین پیسکر جوش کرین یہان تک کہ پانی خشک ہوجاے
آدہا وزن اوسکا کندر اور انزروت ملاکر ہیرا نار کے پانی مین کہ اوسمین مازو جوش کیا ہے خمیر کرکے
سعوط کرین منقول بایض عم مولف سے سعوط واسطے سدہ ناک کے کہ باعث غلیظ اوازکا ہوا ہو
مفید ہے ص جند بیدستر مکی ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ مشک زعفران افیون ہر ایک چار رتی
ڈیڑہ چاول انبور سات ماشہ خوب پیسکر اور گولی باندہ کر دو نامروائے پانی مین گھولکر سعوط کرین
شیاف کہ قدیم طبیبون نے واسطے نکالنے حوض کے ناک سے ترتیب دیا ہے ص کندش موزج
فرفیون کو ٹکرچاکر کاسے کی تپہ مین گوندہ کر شیاف کرین اور وقت حاجت کے ناک مین رکھین کنکسیر کو
جاری کرے شیاف مختار جالینوس واسطے بواسیر ناک کی بایض عم مولف سے ص بوخذ ما الرمانین

الحلو قبین المعصوبین بشحمها وتیرک فی انار من الاسر حتی یرکد ثم یوخذ الثفل ویدق حتی یصیر کالمجین
ویقاس من صافیه حتی یلین ویمجن ویعمل شیافا فمتطاولة وتیرک فی الانف ویکرر براح العلیل ویخرج الاشیاف

ویطلی الانف من تلک العصارة ویفعل به کذلک مرات کثیرة فهو نافع ولا یولم الما یعتد یہ یعنے انار ترش
اور انار شیرین کو معہ گودہ کچل کر نچوڑین اور پانی اوسکا لیکر ایک شیشہ کے برتن مین رکھین یہانتک
کہ ٹہر جاے بعد اوسکے ثفل اوسکا لیکر پیسین کہ مثل خمیر کے ہوجاے اوسکے صاف پانی سے تر کرین کہ ملائم
ہوے وخوب گوندہین اور شیاف طولانی بناکر اوسمین الوہ کرکے ناک مین رکھین اور تکرار اس عمل کی
کرین کہ مریض صحت پاوے بعد اوسکے شیاف کا لکر اسی بچوڑی ہوئی پانی سے ناک پر ملا کرین اور چند مرتبہ
یہ عمل ضرور ہے پس مفید ہے اور تکلیف نہین دیتا ہے جب کہ عادت ہوجاے فصل چھٹی ساتوین
مقالہ سے مرکبات ضادیہ اور طائیہ اور عینیہ مین ضماد کہ سر پر رکھنے سے نکسیر بند ہوجاتی ہے
ص کافورافیون ہر ایک چار حرف گیرو پانی نچوڑا ہوا بڑکی داڑہی کا گلنار مسور جملی ہوئی ہر ایک انگور
کو ٹکرچاکر سرکہ انگوری مین گوندہکر اوپر سر کے لیپ کرین ضماد کہ اوپر سر اور پیشانی کے رکھین نکسیر کو
بند کردیتا ہے اول بہت سرد پانی سر پر گراوین بعد اوسکے یہ لیپ لگاوین ص مازو سبز یوست انار
گلاب کی پھول خشک ہر ایک انگور مسور متقشر دو حرف چوسک کے ہم سب کے برابر مورد کے پانی اور گلاب
مین گوندہ کر پیشانی اور تارک سر پر رکھین اور جو پارچہ کتان گلاب مین کہ برف سے سرد کیا ہووے

یہ ہے کہ شب پانی مین رہتی کم ہوتی ہے اور مزاج مین تری بہت ہوتی ہے مگر اکثر اعمال مین مشابہ ہوجاتے ہے ۱۲

اوپر تالو سر کے رکھین نکسیر کے بند کرنے مین بہت قوی ہے طلا واسطے پھنسیون کے کہ دیرپا کی اور
موتھہ کے پیدا ہوتی ہین مفید ہے ص کا فور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ
گیرو سات ماشہ کلاب اور سرکہ انگوری مین طلا کرین اور طلا روغن گل اور سرکہ انگوری کا بھی
مفید ہے اور مردار سنگ تنہا بھی کافی ہے طلا ناک کی کوفت کو نافع ہے کہ کسی وجہ سے کچل جاے
ص ماش زعفران مرکی را مک مشک گیرو خطمی لادن کوٹکرا ورچنا کرا ورچھاڑ کی پانی مین گوندہ کر
پہلے شکل ناک کی ہاتھہ سے سیدھی اور درست کرین اور انبوہ روئی کا لپیٹکر ناک مین رکھین اور اوپر
اوسکے یہ طلا لین طلا نکسیر کو مفید ہے ص آماجو کا گلنار اقاقیا پانی پچوڑا ہوا بڑکی داڑھی کا افیون
صندل سفید ہر ایک سات ماشہ کا فور چار رتی ڈیڑھ چاول گلاب مین ترکر کے ماتھے پر طلا کرین
طلا یہ بھی خاصیت رکھتا ہے ص اقاقیا نشاستہ گیرو گلنار برابر وزن کوٹکر چھانکر مورد کی پانی یا انگور کے
پانی یا ہارتنگ کے پانی مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے نکسیر کے منقول بیاض عم مولف سے ص نشاستہ
صندل سرخ گل ملتانی ساتھہ سرکہ اور گلاب کی پیکر ماتھے پر طلا کرین ایضاً صندل سرخ تخم کاہو
پانی دھنیا کا پانی کڑی کا پانی خرفہ کا کافور شاہترہ گیرو برابر وزن لیکر بدستور طلا کرین ایضاً
قرابادین عم مولف سے ص آماجو کا گیرو گل ملتانی آملہ ہر ایک تین ماشہ نشاستہ صندل سرخ پرانی گچ
گل اجاغ ہر ایک چھ ماشہ کافور افیون ہر ایک اکماشہ ساتھہ سرکہ اور گلاب اور پانی دھنیا کے گوندکر
ماتھے اور تالو پر طلا کرین طلا واسطے نکسیر کے قرابادین عم مولف سے ص مورد مغشر صندل سفید خلمی
دھنیا اور اندک کا نورا اور گچ مورد کے پانی مین تالو اور ماتھے پر طلا کرین طلا واسطے پرنے زخم ناک کے
ص زرد پوست بیڑہ ساتھہ چربی مرغ اور روغن گل کے طلا کرین غرغرہ زکام اور نزلہ کو دور کرتا ہے
ص صندل سفید صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ اقاقیا گلنار تخم خرفہ گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مسور ساق تخم خشخاش ہر ایک چودہ ماشہ پوست خشخاش ساڑھے سترہ ماشہ چھانک کم سیر پانی مین
جوشکرین کہ سوا پاؤ رہ جاے صاف کرین اور چھانک گلاب اور سیمین ڈالین اور ہر روز مقدار ڈیڑھ تولہ
لیکر غرغرہ کرین فصل ساتوین ساتوین مقالہ سے مرکبات فائیہ مین فتیلہ واسطے نکسیر کے
ص قلفطار اقاقیا بال خرگوش کے خاکہ کندر لید گدہے کی سب کو گندنا کے پانی مین گوندھین
اور فتیلہ بناکر ناک مین رکھین فتیلہ دیگر افیون چار رتی ڈیڑھ چاول گلنار مازو غبار چکی کا ہر ایک

پوست دو ماشہ کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر ساتھ پانی بجوڑی ہوے لیدگدہے کی گوندھین اور مکڑی کے
جاگہ مین ملاوین اول ناک کو کلاب اور سرکہ سے دھو وین بعد اوسکے یہ فتیلہ ناک مین رکھین فتیلہ دیگر
کاغذ سوختہ مرغ کے انڈے کی چھلکے جلے ہوے اقاقیا پوست انار ترش پھٹکری ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چھانکر مادر روح کی پانی یا بارتنگ کی پانی یا نمک کے پانی مین گوندھکر اور فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے
ناک مین رکھین فتیلہ یہی عمل رکھتا ہے **ص** مازو سرکہ مین جلا ہوا سات ماشہ پھٹکری سیاہ چوما سا
پھٹکری سفید پونے دو تولہ کا فوز چار رتی ڈیڑھ جایل کو ٹکرا در کپڑے مین چھانکر اور فتیلہ کپڑے کا
گدھے کی لید مین آلودہ کرکے اور دوا ملا کر ناک مین رکھین **فتیلہ** بدبو ناک کی دور کرتا ہے **ص** پوست
انار ترش ہر ایک سات ماشہ میٹھا چراتہ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فتیلہ کو شراب مین
تر کرین اور دواؤن کو خوب کوٹکر چھانکر اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **فتیلہ** ناک کے زخم کو نافع
ہے **صفت** پھٹکری سیاہ پھٹکری سفید مازو مرکی برادہ تانبے کا جلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زاج
طویل پونے دو تولہ کندر ساڑھے تین تولہ سبکو کوٹکر آدہ پاؤ کم دو سیر پانی مین پکاوین اور چھانین اور پھر
جوش کرین کہ قوام شہد کی طرح ہو جاے فتیلہ اوسمین لپیٹکر ناک مین رکھین اور مکرر ایسی ہی کرین **فائدہ**
وہ ایک معجون ہے افلن سے منسوب اور افلن ایک حکیم اقلیم روم مین گذرا ہے کہ اس دوا کو اول اوسنے
ترتیب دیا اور یہ معجون مبارک ہے نزلونکو مبارز کہتی ہے اور زردونکو ساکن کرتی ہے اور خون کی
قی اور خون کی دستونکو مفید ہے اور خون بکثرت جاری ہونی حیض کو بہت نافع ہے اور تولنج
اور ہیضہ کی لیے بھی حکم اکسیر کا رکھتی ہے **ص** سفید مرچ پیپل اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے سات
تولہ افیون پونے چار تولہ زعفران اکتولہ ساڑھے دس ماشہ اجمود بہاری بابچھڑ ہر ایک ڈیڑھ تولہ
اجمود نبطی ساڑھے تیرہ ماشہ تیج پات سلیخہ حب بلسان عاقرقرحا فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اور بعضے
نسخون مین عوض اجمود نبطی کے دو تولے جنگلی گاجر کا بیج ہے سبکو کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بناوین اور
بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑھ جایل سے اکتولہ ساڑھے دس ماشہ تک ہے
واسطے دردکرہ کی جو شانہ جعدہ مین اور واسطے درد معدہ کے جو شانہ افیمون مین اور
واسطے طحال یعنے تلی کے سکنجبین مین اور واسطے درد شانہ کے سونف کے جو شانہ مین اور واسطے
بازو کے خون کی جو شانہ ساق مین دیوین **فصل آٹھوین** ساتوین مقالہ سے مرکبات قافیہ

اولاد سیہ مین قہوہ زکام بلغمی کو بہت نفع بخشتا ہے منقول بیاض عم مؤلف ص شونہ و ہاؤ دو
پھول پوست خشخاش ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ مٹی کے کورے برتن مین پانی ڈالکر جوش کرین
کہ آدہا رہ جاے اگر چاہین میٹھی ہو مین ورنہ بی شیرینی اور پیالہ قہوہ خوری مین کی گرم گرم نوش فرماین
نگرو سے درد سر اور تپ کی سردی نافع ہے قیروطی یعنے موم روغن ناک کے زخم کو مفید ہے
ص مروارید سنگ سات ماشہ تین ماشہ سفیدہ قلعی موم ہر ایک سات ماشہ روغن گل دو تولہ دس ماشہ
تیار کرین اور مرغ کی چربی کے ساتھ ملین قیروطی معمولہ خشک ریشہ کو نافع ہے گاے کی ران کا مغز
ایک جزو روغن بادام دو جزو بنفشہ کی پانی مین ملا ہوا اور کتیرا تین جزو روغن چمبیلی قلیل بدستور مرہم بناوین
لطوخ بقائی سے پرانے زکام کو باذر کہتا ہے ص لاذن لوبان مصطگی کندر زفت رومی بابونہ کے پھول
ہا بچھر ہر ایک الجزو موم سفید روغن گل یا روغن نرگس یا روغن بنفشہ ہر ایک چار جزو موم کو روغن مین
بگھلا مین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور کپڑے پر ملکر اوپر سر کے باندہین اور دو تین روز باندہے رہین
لطوخ نزلہ گرم تیلا کہ جو لعوقات اور استعمال غلیظ کرنے والی چیزون سے ٹھہر جاے تو اس لطوخ سے
بسبب تقویت دماغ اور تسکین اور تغلیظ مواد کی دفع ہو جاے تخم خشخاش معہ پوست کوٹین اور ساتھہ مورد کے
پتون کی روغن بید سادہ مین جوش کرین اور بعد مونڈنے سر کے کپڑے پر ملکر اوپر سر کے باندہین اور
جو ساتھہ اس لطوخ کے گیرو اور گل مختوم بارنگ کے پانی مین پیکر ماتھے پر طلا کرین قوی زیادہ ہوگا
لطوخ واسطے دفع نزلہ کے بمجربہ منقول خط والد مولف سے ص ایک کاغذ موافق ماتھے مریض کی
کتر کر اور سوئی سے چونک کر اوپر اوسکے زعفران اور تریاک ملکر اور آگ پر گرم کر کے ماتھے پر چپکاوین
اور اوپر اوسکے کوئی چیز باندہین لطوخ دیگر نزلہ بند منقول خط والد مولف سے ص گوند ببول کا کتیرا
نشاستہ لونگ رسوت اجوائن خراسانی زلبسی تخمہ افیون زعفران مصطگی نباح کی جڑ خشک دھنیا کی
پانی اور گلاب اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیکر ایک کاغذ کہ برابر روپیہ کے ہو مقراض سے
کتر کے اور سوئی سے چونک کر دواؤنکو اوپر اوسکے طلا کر کے کنپٹیون پر چپکاوین لطوخ معمول
والد مولف سے ص تخم کاہو تخم خشخاش افیون زعفران اجوائن خراسانی دم الاخوین گوند ببول کا
کتیرا گلاب کی پھول انزروت اور جو حاجت ہو کافور قیصوری بھی اضافہ کرین سب دواؤنکو کوٹکر

لاذن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ و درخت پیازی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے

مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملاکر کاغذ سولی سے چونگے ہوے پر لگاکر کنپٹیون پر چپٹا دین

فصل نوین ساقوین مقالہ سے مرکبات میمیہ اور نونیہ مین مرہم سفرجل مجرب ممدوح
حکیم علی واسطے ناک کی زخم کے جو پرانا ہوا ور اچھا نہوتا ہو اس مرہم سے انشاء اللہ جلد مندمل ہوجاتا ہے
ص بنفشہ کی پھول ساڑھے چار ماشہ پانی مین خوب جوشیدین بعد اسکے خوب مین کہ پانی لعاب
ہوجاے صاف کرین لعاب بیدانہ ساڑھے چار ماشہ روغن گل ساڑھے چار ماشہ موم سفید سوا دو ماشہ
باہم ملائین کہ مثل مرہم ہوجاے گا ہ رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مرہم بمانے زخم کو ناک کی مفید ہے
منقول ہایں عم مؤلف سی **ص** موم سفید ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مین گھلاکر
سفیدہ کاشغری اور مروارید سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نرم کوٹکر اور ملاکر مرہم بناوین مرہم دیگر واسطے
پرانے ناک کی زخم کے آزمایا ہوا ہے **ص** موتہا مازو زعفران ہر ایک مغی کی چاہیے کہ مرغے کی چربی کو
روغنگل مین گھلاکر تینون دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین ملاکر استعمال فرمائین پہلے ناک کو صابون
کے پانی سے دہوین پھر مرہم مذکور لگاوین **تفوخ** پرانے ناک کے زخم کو نافع ہے **ص** مازو جلا ہوا
ساڑھے تین ماشہ مرکی پتکری سفید ہر ایک سات ماشہ ہرتال سرخ چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر قدرے
ناک مین پھونکین بعد پاک کرنے اور دہونے ناک کے **تفوخ** ناک کی گوشت زائد کو دور کرتا ہے **ص**
پوست انار ترش چودہ ماشہ قلقدیس[1] ساڑھے دس ماشہ ہرتال زرد کتھی سیاہ قلقطار ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چھانکر کام مین لائین **تفوخ** نکسیر کو جو شدت سے جاری ہو اور کسی دوا سے نہ رکتی ہو یہ **تفوخ**
بند کردیتا ہے **ص** پتکری سفید قلقطار جلا ہوا قلقدیس شب یمانی پہاڑی گاے کی سینگ جلی ہوئی
دوغ[2] سوختہ معمول مازو سبز جلا ہوا سرکہ مین اور کاغذ جلا ہوا باریک کرکے ناک مین پھونکین
تفوخ بدبو ناک کی دور کرتا ہے **ص** سنگ پتکری سفید لونگ برابر وزن کوٹکر چھانکر نلکی مین رکھکر
ناک مین پھونکین **تفوخ** نکسیر کو بند کرتا ہے **ص** کاغذ جلا ہوا سیپ جلی ہوئی ہر ایک ایکمغز قلقطار
آدھا جزو بہت باریک کرکے ناک مین پھونکین **تفوخ** واسطے نکسیر کے منقول ہایں عم مؤلف سی **ص** مازو

---

[1] قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہی اکثر پتکری سفید اور بعضے پتکری سرخ اور بعضے پتکری زرد اور بعضے
پتکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین کہ اوسکو زاج شتر دندان کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے
کہ اوسکو فارسی مین شورہ غار اور ہندی مین حقیقس کہتے ہین [2] دوغ سیپ کی قسم سے ہی اقسام اور اشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین گھونگا کہتے

نیم سوختہ و ہینگا غبار چکی کا کندر دم الاخوین ایلوا سب یانی کر کے ناک مین پھونکین اور فصیتین اور ران اور ہاتھونکو باندہین تفوخ ناک کی سدہ کو کھولتا ہے ص لادن جہاؤ کی لکڑی کلونجی جوشکون اور سرا پر انجرون کے رکھین اور یا بھوسی گیہون کی سرکہ مین جوشکرین اور سرا انجرون پر رکھین فصل سوین ساتوین مقالہ سے مفرد دواؤن مین کچ پرانی پانی مین پیسکر اوپر ماتھے کے طلا کرین مکسیر کو بند کر دیتی ہے کلونجی گدہے کے پیشاب مین پیسکر ہر صبح کو ناک مین ٹپکاتے رہین سدہ کھلجاویگا اونٹ کا پیشاب ٹپکانا یہی فائدہ رکھتا ہے پوست درخت سرس سیاہ جوشکرین اور اوس پانی سے زخم دھوئین ناک کا زخم بھر کر جلد اچھا ہو جاویگا گدہے کا پیشاب ٹپکانا ناک کی بدبو کو دور کرتا ہے مجرب ہے اور استنشاق شراب ریحانی سے بدستور مفید ہے اور جقدر کا پانی ٹپکانا ناک مین سدہ کو کھولتا ہے جو آدمی کہ خوشبو سونگھے اور بدبو کبھی اوسکی ناک مین نہ جانے پاے چاہیے کہ مشک ہمیشہ اوسکی ناک مین ٹپکاتے رہین اور جو آدمی بدبو سونگھے اور خوشبو نہ سونگھے جند بیدستر ہمیشہ ٹپکاوین تو تیا پکا کر لیپ کرنا مکسیر کو بند کرتا ہے رسوت لیکر کپڑے مین باندہ کر جلاوین اور راکھہ اوسکی ناک مین پھونکین مکسیر کو فورا بند کر دیتی ہے اور پیر گرم کرین اور سرکہ اوپر اوسکی چھڑکین اور انجرہ اوسکی ناک مین پھونچاوین تکرار سے اس عمل کے نقصان اور بطلان قوت شامہ کہ سوداوی مزاج گرم سے ہو دور ہو جاتا ہے اور یا قلا سرکہ مین تر کرین اور آگ مین ڈالکر بھپارا لیوین اور یا قلا شراب مین ترکر کے بھی یہ ہی عمل کرتی ہے اور بجز صندل سفید اور نیلوفر خشک کلاب کی پھولونکا اور دھنوان مورد کی تینونکا مفید ہے اور ناک مین پچھڑنا شراب ریحانی کا کئی مرتبہ ناک کی بدبو کو دور کرتا ہے اور کا سنبل شراب مین پکا کر اور صاف کر کے ٹپکاوین بدبو ناک کی دور کرتا ہے سعوط بطلان شم کو نافع ہے کلونجی باریک مثل غبار کی پیسین اور روغن بنفشہ خالص مین گھولین اور چند قطرہ بترتیب معلوم سعوط کرین روغن اور سرکہ اور گلاب اور لعاب بیہی کا باہم ملا کر کئی مرتبہ ناک مین ٹپکاوین ناک کی بواسیر کو نافع ہے پانی چقندر کا کلنگ کے پتہ مین نفع کرتا ہے ناک کی پرانے زخمون کو سعوط پانی نچوڑا ہوا جوز السرو تازہ کا نافع ہے قولوس کو کہ عبارت ناک کے ناصور باطنی سے ہے کافور جوابرد وجو کے ساتھ تین ماشہ دہنیا کے پانی نچوڑی ہوے مین گھولکر سعوط کرین واسطے بند کرنے مکسیر کے بہت خوب ہے سعوط ناک مین نچوڑنا خون گدہے کا اور اسیطرح ٹپکانا خون کبوتر کا ناک مین منع کرتا ہے مکسیر جانوری کو اور روغن بنفشہ بادام اور سکہ دونونکو ملا کر استنشاق فرماوین

واسطے نکسیر کے کہ تیزی اور تلخی خون سی ہوتی ہے مجرب ہے سونگھنا تمام اور دنامروا کا واسطے سدے ضعیف کے
کہ زکام یا بلغم خام سے ہو نافع ہے ضماد لیپ گاے کے گوبر کا کہ ہو تازہ اور گرم ہو سر پر باندھے
اور ابرو تک کرنا نکسیر کو نافع ہے اور ایسی ہی تلی ساتھ ستو جو کے اور سرکہ اور اسطرح آٹا جو کا
ساتھ پانی خرفہ یا پانی خالص کے واسطے بواسیر ناک کے جوز السرو اور انجیر برابر وزن کو ٹکر فتیلہ بنا کر
ناک مین رکھین زیرہ کو سرکہ مین پیسین اور فتیلہ اوس مین آلودہ کر کے ناک مین رکھین نکسیر بند ہو جاتی ہے
بکاین کی تخم کو پیسکر اور فتیلہ بنا کر ناک مین رکھین یہ بھی فائدہ دیتا ہے سرلیشم مچھلی کا جلاوین اور ہموزن
اوسکے کافور پیسکر ملاوین اور فتیلہ پر چھڑک کر ناک مین رکھین کماد کپڑا سماق کے پانی مین تر کر کے
ماتے پر رکھین نکسیر کو تسکین دیتا ہی کماد نمک اور باجرہ کا کہ گرم ہوا اسدرجہ کہ حرارت اوسکی سر کو
پہونچے زکام اور نزلہ سرد کو نافع ہے درست انڈا جلاوین کہ سفیدی اوسکی سیاہ ہو جاوی
دودہ مین باریک پیسین اور بوسیلہ نلکی کے ناک مین پہونکین نکسیر کو بند کرتا ہے مینڈک کو خشک کر کے
اور جلا کر ناک مین پہونکین یہ بھی عمل کرتا ہے کہربا پیسکر ناک مین پہونکین اور پانی نچوڑا ہوا چقندر کا تنہا واسطے
ناک کی پرانی زخموں کے نافع ہے اور فتیلہ سرکہ کا کہ اوس مین نمک بھی ہو ناک مین ڈالنا شروع پہنسیونکو
ناک کی مفید ہے پیشکری سبز سرکہ مین پیسکر ناک مین صبح اور شام رکھین ناک کی بواسیر کو دور کرتی ہے
اور واسطے ناک کی بدبو کی کہ بسبب گندہ اخلاط کے ہو استنشاق شراب ریحانی اور ناکین پہونکنا
موتیا اور گلاب کے پھول اور باچھڑ کا نافع ہے اور جو گندہ رطوبتون سے بدبو ناک کی پیدا ہوئی ہو
غرغرہ ساتھ سکنجبین زوری یا جہاک سرکہ کے اور بعد اوسکے شراب سے اور بعد اوسکے نفوخ
مذکور نافع ہے لیکن جمیع زکمہ کو صابون سے ہمیشہ دھوین اور موتیا اور زعفران اور مرکی اور
مازو اور سنبھالو اور ہرتال سرخ نرم کو ٹکر ناک مین پہونکین اور روغن بنفشہ اور مغز تخم کدو
اور لعاب کسی چیز کا لین اور سکنہ لیمو کو خرفہ کے پانی مین کرر دھو کر اور کافور اوسمین ملا کر
سعوط کرین اور بیری کی پتی اور بید سادہ کی پتی اور بہی کی پتی جوان مین سے میسر ہو جاے
نرم پیسکر ماتے پر ملا کرین فوراً نکسیر بند ہو جاوے گی اور واسطے نکسیر کے جو بسبب خون کی جاری ہو
یہ مجرب ہے شاہترہ تازہ کو پیسکر پانی اوسکا نرخ کرین اور چھڑکا اور ماتے پر جانب مقدم سر
ملا کرین اور شاہترہ خشک پیسکر پانی مین نرخ کرین اور پیاز اور برف کا بہت اور سر پر رکھنا خصوصاً

پتون مین نکسیر کو فائدہ بخشتا ہے اور فتیلہ مرغ کی انڈے کی سفیدی مین تہیر کر اور کافور اوپہ
اوسکے چھڑک کر ناک کی اوس سوراخ مین جدہر سے خون بہتا ہے رکھین اور ملتانی مٹی سرخ ہو
کی اور آملہ پانی مین پیکر سر اور چہرہ اور گردن پر طلا کرین جسوقت خشک ہوجاے پہر اعادہ کرین تکرار سے
اس عمل کے نکسیر بند ہوجاتی ہے وما یقطع الرعاف وہو مجرب معمول بخلط النشا بالخل ولیطلی بہ مقدم الراس
وقدیزاد الجبن فیقطع جدا وقد یخلط طین المطبخ فیبلغ المقصود وروث الحمار البری یلیف بہ الراس بسیط
بعصارۃ وحدۃ او مع لبن النساء فیقطع الرعاف مجرب یعنے اور اوس چیز سے جو بند کرتی ہے نکسیر کو اور
وہ مجرب اور معمول ہے ملایا جاے نشاستہ سرکہ مین اور طلا کیا جاے سر کے تالوپر اور کبھی اوسمین بڑہایا جاتا ہے
پنیر پس وہ نکسیر کے قطع کرنے مین نہایت مفید ہے اور کبھی ملائی جاتی ہے دیگر ان کی سمی پس وہ
بہی طرف مقصود کی پہونچا دیتی ہے اور لید گدہے کی سر پر طلا کرین تمام سر پر مثل ٹوپی کی اور خاک
مین ٹیکا مین پانی بچوڑا ہوا اوس لید کا تنہا یا ساتہہ عورت کی دودہ کی پس بند کرتی ہے نکسیر کو بہرے
سرمہ قطع کرتا ہے نکسیر کو کہ حجاب دماغ سے حادث ہو سبب کبوتر کی جلی ہوئی ناک مین ہونکین
نکسیر کو بند کردیتی ہے بخیر شکر اور تخیر سندروس[1] زکام کو قطع کرتی ہے گرم ہو خواہ سرد اور اوس کے
نکسیر کے خون مین آلودہ کرین اور طلا کین اور راکہہ اوسکی ساتہہ انفنج[2] کے ناک مین ہونکین نکسیر بند ہوجاتی ہے
ناک کی کوفت جو خفیف ہوا ہو اور مغاث اور قاقیا اور بارنگ طلا کرین نافع ہے سر پیش کو
بگہلا دین اور بعد لبنے دو گیڑون پر طلا کرین ایک گیڑا اوسمین سے ناک کی بایں سے سر کے تالو تک کھینچین

---

[1] سندروس ایک چیز ہے مشابہ کہربا کے زرد رنگ اور بعضے کرے اوسکی سرخ رنگ بہی ہوتی ہین ایک گونہ
کی جنس سے ہے اور فرق سندروس اور کہربا مین بہت مشکل ہے اسواسطے کہ مثل کہربا کے سندروس بہی
گہاس کو اوٹہاتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ سندروس کہربا سے بہت سست ہے اور جو آگ مین ڈالین بو بہی
معلوم ہووے اور کہربا سے بو مصطگی کے پانی کی ظاہر ہوتی ہے اور دوسرے فرق یہ ہے کہ کہربا
خوشبو عرق لیمو کی آتی ہے اگر جوب بین کہ گرم ہوجاوے بخلاف سندروس کے اور مزہ سندروس کا اندک تلخ ہوتا ہے
بخلاف کہربا کے اور گہاس اوٹہانے مین بہی مثل کہربا کے قوی ہین

[2] انفنج فارسی مین ابرمردہ کہتے ہین ایک چیز ہے
کہ تہیرون پر کنارہ دریا کے شور کے پیدا ہوتی ہے جو اوسکو پانی مین ڈالین پانی کو جذب کرتی ہے اور جو
اوسکو بچوڑین پانی اوسمین سے نکلتا ہے گرم پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین ہے ۱۲

اندہ دوسرا کبرا ایک بناگوش سے دوسرے بناگوش تک اور جسوقت خون بہر جاے اور خشک ہوجاے تین قطرہ
گاے کے گھی کے ناک مین ٹپکا دین اور جو معاودت سے خاطر جمع ہو کپڑے کو پانی سے تر کرکے
اوتارین آتا ماش کا پانی مین گوندہ کر تالو پر کہین کہ مسیر بند ہووے دیگر مجرب معمول کا فور قدرے
گدہے کی لید کے اپنی نچوڑے ہوے مین حل کرکے ناک مین ٹپکا دین اوسیوقت فوراً مسیر بند ہوجاوے
اور جو قدرے افیون اضافہ کرین اثر قوی ہوگا دیگر اونٹ کی پشم جلاکر ناکمین پھونکین اوسیوقت مسیر
بند ہوجائیگی اور ناک مین ٹپکا مارو غن گل اور روغن بید سادہ کا چھینک کو بہت تسکین دیتا ہے
اور سونگھنا سیب درستو کا چھینک کو نفع دیتا ہے اور ابجیر کے پانی مین ملنا دونون ہاتھون کی چھوٹی
اونگلیون کا اور ملنا ناک اور کان اور آنکھ کا بھی چھینک کو مانع ہے اور اوڑہنا تولی کاغذ کی پانی
نزلہ کو بہت نافع ہے **فصل گیارہوین** بیان اون دواؤن کا جو ناک کی بیماریون مین مستعمل ہین
ص قلقطار مرکی شب یمانی مازو جلا ہوا برادہ تانبے کا زراوند گندر سفیدہ کاشغری مروارسنگ
جرم چاندی گلائی ہوئی کا سیسہ جلا ہوا ہرتال سرخ تانبا جلا ہوا سنگ جواکھار پیت نار عرطنیثا[1]
میٹھا چراتیتہ لونگ ایلوا اندراین کی پھل کا گودا کلونجی گلنار انیون اتا جوکا افتیا پانی نچوڑا ہوا
بڑکی داڑہی کا صندل سفید جلی ہوئی مکڑی کا جالا نوسادر آتش رانگ[2] کا غذ جلا ہوا سنگ ہارسنگھ کا
جلا ہوا دم الاخوین انزروت تانبا جلا ہوا اقلقندہ[3] برادہ تانبے کا پانی نچوڑا ہوا مارسنگ کا اسفنج جلا ہوا
فائدہ واسطے نکالنے کسی شی غریب کے ناک مین سے چھینک لانی والی دوائین استعمال کرین اور وقت
لانی چھینک کے موہنہ اور نتھنے صحیح بند کرلیوین یا کسی آلت مناسب سے نکالین اور فصد سر کی جانب
باریک کھولنا مسیر کو نفع دیتا ہے اور شاخین خالی لیتان پر کھینچنا اور باندہنا لیتان کا بھی نافع ہے
اگر مسیر باہین طرف سے ہو تو بھی سر شاخین کھچوانا فائدہ دیتا ہے اور جو داہنی طرف سے ہو جگر پر شاخ لگانا
مفید ہے اور مالش دونون پانون کی اور باندہنا اونکا اور کھینچنا خالی شاخونکا مقدلیون پر اور باندہنا
فوطہ کا بھی مسیر کے بند کرنے مین قوی لاثر ہے **مقالہ آٹھوان تدبیر مین بیماریون** مع علاجون

آٹھوان مقالہ ترجمہ علاج الامراض سے عہ فقد سنہ بنگلہ ۱۲

---

[1] عرطنیثا چوبک اشنان اور بنیج گا دزبان بھی اوسکو کہتے ہین اور اشنان ایک گھاس ہے جسکے برگ و شاخ
زمین شور و زار مین پیدا ہوتی ہے [2] آتش رانگ مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالیون سے اور وہ قرص ہے کہ پانی
نچوڑی ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے پر اس زمانہ مین مازو اور دوشاب خرما سے مرتب دیتے ہین ۱۲

اور زبان اور دانتون کی نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی اٹھوین مقالہ سے امور مفیدہ

مین مخفی نرہے کہ دوائین معالجہ مین ہونٹون کے پہٹنے اور بیماریون ہونٹونکے ایسی ہین کہ باوجود
قبض اور خشکی کے قوت تلیین بھی رکھتی ہین اور روغن بنافسہ اور مقعد پر اس مقدمہ مین سب دواؤن سے
بہتر ہے اور کبھی دلیل اور بزراج زبان کے رنگ سے لیتے ہین اور کبھی چھونے سے اور کبھی مزہ سے اور
حافظ صحت دانتون کا پرہیز کرے پی در پی کھانون کے فساد اور شراب سے اور برف اور ترش چیزون سے
بھی بچنا واجب ہے اور چاہیے خصوص حلوا سوہن اور انجیر کا اور کاٹنا سخت چیزون کا بہت مضر ہے اور
جو کچھ دانتونکو گند کرے اور جو چیز بہت ٹھنڈی ہو خصوص اوپر گرم کے اور بالعکس اون چیزون سے
احتراز لازم ہے اور چاہیے کہ ہمیشہ دانتون کو جو کچھ اون کے بیچمین ہو پاک اور صاف رکھین خلال سے
اسطرح کہ دانتونکو اور جو اون کے گرد ہے آسیب نہ پہونچے اور مسواک بھی ہمیشہ کرتے رہین اور ساتھہ ملائمت کے
پھیرین اور حلق کے اندر مسواک نہ ڈالین کہ پانی دانتون کا اور تیزی اوسکی بجاے کہ باعث نزلات اور
بخارات سعدی کا ہوتا ہے اور چاہیے کہ مسواک ایسی لکڑی کی بناوین کہ مقوی دندان ہو مانند
لکڑی بیلو کی اور جب تک مطلع حقیقت کسی لکڑی کے نہ ہوین اوسکے استعمال مین دلیری نکرنی
چاہیے کسواسطے کہ بعضی لکڑیان دانتون پر لگاتے ہی فورًا دانتونکو گرا دیتی ہین اور بعضی چیزین
کہ باخاصیت دانتونکو مضر ہین مانند گندنا کی اون سے بہت احتراز کرین اور مسواک اخروٹ کی لکڑی کی
دانتون اور مسوڑونکو قوی کرتی ہے اور نا کل[1] سے محفوظ رکھتی ہے اور مالش روغن کی دانتونکو
اکر سردی کی حاجت ہو مثل روغنگل کے سوتے وقت لین اور جو گرمی مطلوب ہو روغن بنفشہ اور
روغن نارد ین لین اور بہتر یہ ہے کہ اول شدت سے مالش کرین اگر غلبہ سردی کا ہو اور جو قلیل
حرارت مائل طرف سردی کی ہو تو کم کرین بعد اوسکے مالش روغنون کی عمل مین لائین اور
جوہر میتھے واسطے تقویت کے ایک دو مرتبہ مضمضہ پینے کی اور سنون سے بجن ساتھہ دواؤن
مناسبہ کی لازم رکھین اولی اور انسب ہوگا اور استعمال سن کرنے والی چیزون مین جو قاعدہ کلیہ پر بیان
ہو چکا ہے مرعی رکھین قال الشیخ وارد ادا القلاع الصحی الاسود لانہ یعلے شدۃ الاحتراق وکثرۃ السوداء

---

[1] ناکل مادہ خبیث ہوتا ہے خلط حریف گزندہ سے کہ موضع مین پیدا ہے اور گوشت کو کھا لیتا ہے اور ہر جگہ زخم
ڈالدیتا ہے وہ بھی ایک مرض ہے ہاوسکو آکلہ کہتے ہین ۱۲

وہو قاتل واسلم القلاع الابیض والاحمر وینبغی ان یستعمل القلاع ولعل لقم الحار انواعہ التی قد جمعت
جموعۃ وقبضا کا لسفرجل الحامض یعنی شیخ نے کہا ہے کہ بدترین قسمون سے قلاع صحی سیاہ ہے کہ دلالت کرتا ہے
اوپر شدت احتراق اور کثرت سودا کی اور وہ قاتل ہے اور نیک ترین قسمون سے قلاع سفید اور سرخ ہے اور
لائق ہے یہ کہ استعمال کیا جاوے واسطے قلاع کی میوہ جات جسمین ترشی اور قبض ہو مانند بہی ترش کے
اوس صورت مین کہ جب موتہہ مین گرمی اور تیزی مواد کی ہو فصل دوسری آٹھوین مقالہ سے
مرکبات تائیہ اور حائیہ مین ترياق الاسنان ایک دوا ہے مجرب دانتون کے درد کو جو بسبب
غلبہ سردی کی ہو دور کرتی ہے ص جند بیدستر ہینگ مرکی کالی مرچ زرا وند مدخرج سلارس افیون
اجوائن خراسانی کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور روئی اوسمین آلودہ کرکے دانتون پر رکہین یا
گولی بناکر موتہہ مین رکہین ترياق الاسنان دوسرا نسخہ دانتون کے درد کو کہ بسبب سردی کے
ہو نہایت نافع ہے اور آزمایا ہوا ہے ص گول مرچ عاقرقرحا ہینگ نرکچور نمک لاہوری برابر
کوٹکر چھانکر شہد مین گولیان بناوین اور سایہ مین خشک کرین اور ایک گولی دانتون کے تلے رکہیں
حب المسک موتہہ کی بدبو کو نافع ہے جو فساد عفونت سے ہو اور مسوڑون کو قوت دیتی ہے
نیچے دانتون کے رکہین منقول شرح اسباب ہے ص مشک کافور ہر ایک چار رتی وثیرہ چاول منبلوجہ
سفید پونے دو ماشہ چالیہ لونگ کلیجن عاقرقرحا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گلاب سے بہوں صندل ہر
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر پانی اور گلاب مین گوندہ گولیان بناوین حب المسک نسخہ دوسرا نیک
باعتدال مجرب ایجاد کیا ہوا یوسف طبیب کا ص مشک اذفر سوا دو ماشہ مصطگی رومی ایکتولہ ساڑہے
دس ماشہ نبات مصری سفید دو تولہ ساڑہے سات ماشہ سبکو جدا جدا کوٹکر اور چھانکر باہم ملاوین اور
اوس گلاب مین کہ کیترا سفید یا گوندہ ببول کا بقدر سوا دو ماشہ کے رات کو بہگویا ہوا اور صبح کو صاف
کیا ہوا گوندہین اور گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین حب المسک نسخہ عیسیٰ قرابادین سفلی سے
منقول ص مشک خالص ایکماشہ تین چاول پوست تریج برگ تریج ترفہ نخشک لونگ جائفل
فلاسفہ وہ قرحہ ہے کہ پوست دہن اور زبان پر ظاہر ہوتا ہے اسقدر وسعت سے کہ سب دہن کو گھیر لیتا ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ طبقہ داخلی کی طرف متوجہ ہوکر مری اور معدہ پر اوترتا ہے ۱۲ عمود عمر کی جمع ہے
گوشت جو درمیان دانتون کے ہوتا ہے اوسکو عمود کہتے ہین ۱۲

ناگیسر سونٹھ چھوٹی الائچی کبابچینی جاوتری موتھا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر ربب سیب یا ربب بہی مین
گوندہ کر گولیان بناوین جب مسہل واسطے بدبوے دہن کے کہ شرکت معدہ سے ہو بعد دس روز
پینے منقجون کی ساتھ ماء الاصول کہ یہ مسہل کام آتا ہے منقول شفائی سے ص ماہی زہرہ[1] ابغار
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ست مہشی کا سوا پانچ ماشہ مصطگی سات ماشہ سقمونیا بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ
گلاب کے پھول افشتین رومی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا چار تولہ سوا چھ ماشہ کوٹکر چھانکر برگ ترنج
پانی مین گولیان مانند سیاہ مرچ کے باندہ کر ساڑھے دس ماشہ استعمال فرماوین جو قوت اطاعت
کرے جب موتھہ مین رکھنا اوسکا موتھہ مین بدبو آنی کو جو بسبب معدہ کی ہو مفید ہے بلکہ
اوسکی اکثر مقسموں کو نافع ہے ص بہی کو درمیان سے خالی کرکے اور لونگ کوٹکر بجاے تخم کے اندر بھرین
اور تر کپڑے مین لپیٹین اور مٹی مین لتھیرین اور نیچے آگ کے رکھین کہ پکاوے بعد پختہ ہونے کے
مٹی اوس سے دور کرین اور کپڑے سے باہر نکالین اور کوٹین اور ساتھہ مٹی نیشاپوری کے کہ یہانی
مانند اوسکے ملتانی مٹی ہے گوندہین اور واسطے گرم مزاج والون کے کافور چار رتی ڈیڑھ چاول
صندل ساڑھے تین ماشہ خوبانی خشک گلاب مین پیسکر اوسمین ملائین اور گولیان بنائین اور واسطے
مرطوب کے مشک ایکماشہ تین چاول جائفل چونے دو ماشہ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ داخل کرین جب گیرو
پیاز اور لہسن اور شراب کی بدبو کو موتھہ سے دور کرتی ہے ص مشک سنبلوجن ہر ایک چونے دو ماشہ
عنبر اشہب سوا دو ماشہ پوست ترنج فرنجمشک چھوٹی الائچی سونٹھ کبابچینی جاوتری موتھا ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ صندل گلاب مین پیسکر تین تولہ اوس پانی مین یا گلاب مین کہ جس مین گوند ببول کا
چار رتی ڈیڑھ چاول حل کیا ہوے گوندہین اور گولیان بناوین اور موتھہ مین رکھین جب لعاب دہن یعنی
موتھہ سے رال بہنے کو کہ بسبب سردی معدہ یا رطوبت معدہ کی ہو نافع ہے ص سونف رومی اجوائن
ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ گولیان بناوین یہ سب ایک خوراک ہے ہر ہفتہ مین
ایکبار کھایا کرین جب سوزش زبان کو کہ بسبب کھانے تیز اور شیرین چیزون کی عارض ہو دور کرتی ہے
ص مغز تخم خربزہ کہیرے کی بیج کدو سے شیرین کے بیج کی گری نشاستہ کتیرا تخمین کوٹکر گولیان بناوین
جب واسطے اسہال خونی کے بہت نفع دیتی ہے ص عاقرقرحا[2] نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر

---

[1] ماہی زہرہ ایک قسم کی شیر دار بیضوی ہوتی ہے چونکہ قاتل ماہی ہے اسواسطے اوسکو ماہی زہرہ کہتے ہین [2] عاقرقرحا اصل میں جرجیر ہے

اور باہم ملاکر گولیان بناوین جب دانتون کے نیچے رکھین تکین درد کی فوراً ہوجائیگی ص
تخم کنوچہ ۱ ساڑھے تین ماشہ عاقرقرحا بیرنج ہر ایک ۱ ساڑھے دس ماشہ دودہ گاے کا پونے چار تولہ پانی
ہرے دھنیا کا ۱ ساڑھے سات تولہ جوش کرکے گولیان بناوین اور دانتون کے نیچے رکھین اور جو تلی زرد
اور سوزنی سیاہ کو مین اور دانتون پر رکھین یہ عمل کرتی ہے فصل تیسری آٹھوین مقالہ کے
مرکبات دالیہ مین دوای مجرب واسطے ضعف ۱۲ کے ص پٹکوی جلی ہوئی سورنجان ۱۲ معنے
جنگلی سنگھاڑا دونو کو انڈے کی سفیدی مین جمع کرکے نیچے زبان کے رکھین دوا ہے تو
اور درد کرتے ہوے ناطاقت دانتونکو اوکھاڑتی ہے ص شہتوت کی جڑ کی چھال عاقرقرحا
جڑ کی چھال شبرم ۱۲ کا دودہ مازریون کے بیج ہر تال زرد اندراین کا پوست سرکہ مین رگڑین کہ
مثل خمیر کے ہوجاے ہر روز سرکہ نیا ڈالکر سات دن تک اسیطرح بسین پس گرد دانتون کے جو سوزش کہ ایا ہو
کلک مارکر ملاکرین دن مین کئی مرتبہ دوا دانتون کے درد کو کہ بسبب سردی کے ہو نافع ہے ص
کالی مرچ عاقرقرحا بیرنج سونٹھ برابر کوٹکر اور چھانکر اور شہد مین گوندہ کر ملین اور جو لوہے کی
سلائی گرم کرکے کئی مرتبہ دانتون پر رکھین بشدت درد کو ساکن کردیتی ہے دوا مسوڑھونکو
مضبوط کرتی ہے اور گوشت کو جاتی ہے ص زراوند مدحرج کندر دم الاخوین مسٹر سوسن کی جڑ
برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھ سکجبین پانی جنگلی کے گوندہ کر استعمال کرین دوا قلاع سرخ کو مفید ہے
تخم گل برگ گل بنفشہ جین نشاستہ مسوسہ دھونی ہوئی ہوئی تخم خرفہ دھنیا خشک ساق مہدی عاقرقرحا سب
برابر وزن کا فوراً قدرے کوٹکر چھانکر بھیڈ شکر ملاکر موتھ مین رکھین اور ملین اور بعد اوسکے سرکہ اور
گلاب موتھ مین رکھین مگر بہتر یہ ہے کہ قلاع سرخ مین اول فصد یا پچھنون یا جونکون سے خون نکالین
دوا اکلہ ساعیہ کو نافع ہے ص شب یانی ایکجزو قلقطار قلقدیس نمک سوختہ نوشادر ہر ایک

---

۱۲ جو قابل چابنے کے ہو مانند مسطگی اور علک البلم کی ۱۲ ضعف ۱۲ وہ زیادہ گوشت نیچے زبان کے پیدا ہوجاتا ہے سخت
غدہ کے مانند اور مثل منڈک کے ہوتا ہے اور منڈک کو عربی مین ضفدع کہتے ہین لہذا باعتبار مشابہت کے
اس نام سے موسوم ہوا اور جسوقت یہ گوشت زائد بڑہ جاتا ہے تو کلام کرنے سے بھی مانع ہوتا ہے ۱۲
۱۲ شبرم ایک کانٹے دار درخت ہے اسکے دانہ کو فارسی مین کاکرکس کہتے ہین اس سبب سے کہ جسوقت بکری اسکو
کھاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچھ نقصان نہین پہنچتا ہے ۱۲ مازریون ۱۲ ایک درخت کا ہے شیراز اور بعد درخت ہاے

نصف جزو مازو مدبر کا تخم مصری جلا ہوا چونہ زندہ آب تذیدہ ہر ایک ویڑہ جزو زعفران کندر مہدی
کی پتی ہر ایک نصف جزو اور چہارم جزو کو ٹکر چھانکر قرص بنا دین اور سرکہ مین گھو ٹکر کلیان کرین
اور مونہہ مین رکھین دوا قلاع سرخ اور سیاہ کو مفید ہے ص بلدی سوس کی جڑ ہر برگ چنپہ
کو ٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر مین دوا ہونٹون کی بواسیر کو نافع ہے ص مسور بابونہ اکلیل الملک
خطمی پانی مین پکا دین اور کوٹ مین اور انڈون کی زردی اور مرغیون کی چربی مین ملا دین اور
ہونٹون پر رکھین دوا ہونٹون کے ورم کو مفید ہے ص مسوت بابونہ آملا جوکا گلاب مکو دستور تازہ
ضماد کرین بعد مسہل اور فصد کے اور انتہا مین موم روغن کہ روغن بادام اور موم سے بنایا ہوے
ہونٹون پر رکھین اور مکرر گرم پانی سے دہوین دوا می دیگر ہونٹون کے ورم ملغمی کو
مفید ہے ص سویا بابونہ اکلیل الملک ورنسداد سکے اور چیزین مفید ہین طلا کرین دوا واسطے
دانتون کے درد کے ص سہنجنا لوکی پتی نمک سنگ بابے برنگ جوکوب کر کے کپڑے مین
باندہین اور نیچے دانتون کی رکھین فصل چوتھی آٹھوین مقالہ سے مرکبات ذالیہ مین ذرور
الخطاط یعنے وقت گرنے مرض اکلہ کے کام آتا ہے ص گلنار سفید ورنگ کا ہر ایک سات ماشے
تین ماشہ ہرتال مرکی ہر ایک سوا پانچ ماشہ نیلہ تھوتھہ کچے انگور کے پانی مین بلا ہوا تین تولہ
چھہ رتی باریک پیسکر چھڑکین اور چاہیے کہ اس ذرور سے کچھہ حلق مین نجانے پاے ذرور دیگر
واسطے قلاع سرخ کے مجرب ہے ص نیلہ تھوتھہ جوسوختہ شیر خشت برابر وزن پیسکر چھڑکین ذرور واسطے
قلاع سفید قلیل الحرارت کے ص ہرزرد اقاقیا گلنار بڑی مائین پتی زیتون کی ہر ایک ذرور
واسطے قلاع یعنی اطفال کے نافع ہے ص مازو جوزہ ماشہ ہلدی پوست انار گلنار ساق ہر ایک
پونے دو تولہ شب یمانی تین تولہ اور بعضون نے وزن شب یمانی کا ساڑھے تین تولہ لکھا ہے سب کو
کوٹکر چھانکر مونہہ کو شہد کے پانی سے دہوکر چھڑکین ذرور واسطے قلاع شدید کے کہ شل کا مون کے
زبانکو چیلے چنانچہ اصطلاح اہل دکن مین اوسکو اجہر کہتے ہین مجموعہ سے منقول ہے خصوص بعد
چیلے کے سابقہ برگ انجیر کے چھڑکنا اور نما اس ذرور کا نفع عجیب بخشتا ہے ص مہلہ مین کتہ سفید
کبابچینی سنگجراحت بڑی الائچی شورہ کلمی برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال فرمائین ذرور معمول واسطے
اقسام قلاع گرم کے ص زہر مہرہ پیسا ہوا مہلہ مین پیرہ گلاب کا مہلہ نر کے پھول خرفہ چیلا ہوا

صندل سفید صندل سرخ گیرو نشاستہ نامیتارسوت مسور چھلکے اوتاری ہوئی گلنار مغز کنولکہ سفید
بدستور کام مین لامین اور وقت شدت حرارت کے کافور بڑہانا چاہیے۔ اور جو تحلیل منظور ہو کیچنی
اور مکوہ خشک اضافہ کرنا ضرور ہے **ذرور** مجرب واسطے ہر قسم جوشش دہن کی خواہ نیا ہو خواہ پرانا
حصہ کتیرا سفید بنسلوچن سفید دانہ الایچی زیرہ گلاب کے پھول کا زیرہ سیوتی کے پھول کا ناگر موتھہ کیچنی
کالی ہڑ بہیلی بکائن کی جلی ہوی ہر ایک ایکماشہ سیاہی توے کی مغز املتاس ہر ایک دو ماشہ سب کو
کوٹکر چھانکر زبان پر چھڑکین جسقدر کہ پسین بہتر ہے **ذرور** واسطے دفع قلاع کے معمول حکیم
علی اکبر خان صاحب گاؤزبان گیلانی جلی ہوی کاغذ جلا ہوا اوڈ جلا ہوا دہنیا خشک سرکہ مین
بھگویا ہوا اور پھر نا ہوا گیرو تخم مورد بنسلوچن سفید دم الاخوین مونگا سرخ اقاقیا جاوتری ہر ایک
گلنار فارسی چھالیہ عاقرقرحا پوست زرد ہڑ کا ترنج باقی نسبتان افروز کا بھگویا ہوا برگ ریباز
سب دوائین برابر وزن کوٹکر بعد عرق کے پانی چوبچینی سے عرق کیا ہوے یہ ذرور
استعمال کرین **ذرور اسود** واسطے گوشت دانتون کے کہ کم ہو گیا ہو گوشت جماتا ہے اور گوشت
فاسد کو اوکھاڑ کر دور کرتا ہے اور خون بہنے کو بازر کہتا ہے **مص** چھالیہ گلنار فارسی ہر ایک
نو ماشہ جوہ قشر سوختہ بنسلوچن سفید غنچہ گلسرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نمک اندرانی عاقرقرحا
شب یمانی ہر ایک سوا دو ماشہ بڑی مائین زرد ہڑ کی گٹھلی انجبار اگر قابی خام سوختہ صندل
سفید سک اصلی راماک پوست زرد ترنج لونگ برگ مورد تخم مورد بارہ سنگے کے سینگ جلی ہوے
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دم الاخوین کندر اذخر ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر دانتون پر اور دانتونکی
جڑ پر چھڑکین **ذرور** یا **مص** مسوڑہون کو مضبوط کرتا ہے اور خون کو بند اور دانتونکو قوی کرتا ہے اور بدبو دانتونکی
دور کرتا ہے اور دانتونکو گرنے نہین دیتا اور تاکال ورکند ہونے سے نگاہ رکھتا ہے اور دانتون کی عمومی طور مواد
گرد کو مانع ہے **مص** عاقرقرحا بچہ ترکی بڑی مائین ناگرموتھہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دس ماشہ چھلکے انار کے ماشہ
سبز چھلکے کندر کے گلنار فارسی غنچہ گلسرخ
دونون سے صاف کیے ہوی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سمندر جھاگ نمک مطرزد شب یمانی سیپ جلی ہوئی ہر ایک سوا پانچ ماشہ
سفید مرچ مصطگی رومی عود بلسان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موتی ملا سوا مونگا کی جڑ چینی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ فیلگوش سوختہ ساڑھے

بسان افروز لغت فارسی ہی مین بسنا لکھا ہے اور یہ بیا ہے کہتے ہین اور یہ بہت خنک ہوتی ہے اور فارسی علم الادویہ مین اسکو کہتے ہین اور اسکو گل بسفائج بھی کہتے ہین اسکی بیج گرانے کو اور کلاہ بضم اول و تشدید ثانی و فتح ثالث
سرخ اور گل ہوتی ہے پھول اسکا سرخ مائل بنفشی اور بیج اور تخم اسکا بارہ سنگے کے سینگ سے مائل بسرخی ہوتا ہے اور جڑ اسکی خشک اور سرخ ہوتی ہے

سات ماشہ اور جوہر نہ پہونچے دندان فیل جلہ اسکے کافی ہے اور چھڑیلا ہر منبلوجن سفید تخم خربوزہ
نشاستہ کیترا دھنیا خشک جلا ہوا اثما مسوڑہ کا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر کا وزن قیصوری سواد ماشہ
داخل کرین اور دانتون اور مسوڑون پر جھڑکین اور بعضی اوقات ساتھ سرکہ کے ملی کرین اور کبھی لفظ سفید
روغن زیتون مین گوندہ کر دانتون اور مسوڑون پر کرین دانت ہلنے سے باز رہتے ہین لیکن نرم
کوٹنے مین دوہے بہت کوشش چاہیے ذرور قلاع اور جوشش زبان کو بہت فائدہ بخشتا ہے
مجرب ہے ص دانہ الائچی ہوڈل کشتہ دھنیا جلا ہوا ہتھکری جلی ہوئی سب دو دانگ کو برابر وزن کوٹکر چھانکر
سونہہ مین چھڑکین ذرور واسطے قلاع گرم ص پھول گلاب کی پھول سماق نشاستہ منبلوجن تخم خربوزہ مسور دھوئی ہوئی صندل سفید ہندی
کتھا برابر وزن کا فور قدر سے کوٹکر چھانکر ذرور کرین ذرور واسطے قلاع سفید ص منبلوجن ہلیلہ زرد بہیڑہ کتھا برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال کرین
ذرور واسطے قلاع سفید ہندی ص عاقرقرحا کبابچینی زعفران ناگرموتھہ چھالیہ برابر وزن
ذرور بہت قوی ہے واسطے قلاع اور پھپھولون مسوڑون کی ص بلدی پوست انار سماق
ہر ایک چھوٹے دو تولہ مازو چودہ ماشہ شب یمانی سات ماشہ کوٹکر چھانکر ذرور کرین فصل پانچوین
آٹھوین مقالہ سے مرکبات سینہ مین سنون مسوڑون سے خون کے بہنے کو مجرب ہے اور سنون ہندی مین
سجن کو کہتے ہین جو دو دانتون پر ملی جاتی ہے پس یہ سنون جو مذکور ہوتا ہے حکم اکسیر کا رکھتا ہے
چنانچہ ایک شخص کے مسوڑون سے دو دو سیر خون جاتا تھا اور وہ مریض بڑے بڑے طبیبون کا معالجہ کرکے
آخر الامر صحت سے بوس مایوس ہو چکا تھا مولف کہتے ہین کہ میرے استاد نے اوس بیمار کیلیے یہ نسخہ تصنیف
فرمایا جسکے اسنے کرنے سے اوسکو شفا عطا کی اور اکثر جگہ یہ دوا بخوبی مین آئی ہر جگہ مفید
مفید ہوا ہے صفت اوسکی سپاری چھالیہ سوختہ گلنار بارہ سنگے کے سینگ جلے ہوئے عدد چھلائی
قسم اول جلا ہوا سماق جلی ہوئی پیچ نے منبلوجن سفید غنچہ کلمخ بڑی ہلیلہ زرد ہڑ کی گٹھلی نیم
برابر مورد دم الاخوین کندر ناگرموتھا مسور دھوئی ہوئی ہر ایک دو ماشہ شب یمانی بھونی ہوئی
پانچ ماشہ دو دانگ کوٹکر چھانکر مسوڑون پر ملین سنون دانتون کے عمود کو جاتا ہے منقول بیاض عم
مولف سے ص سونہا گلنار سماق اگر خام جلا ہوا شب یمانی برابر وزن کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون
بیاض مذکور سے ص نمک سانبھر ہر اکسیس دو ماشہ کی پھول سپاری چھالیہ جلی ہوئی نیلا تھوتھا
سوا ماشہ کے برابر مین بھونکر ہتھکری بھونی ہوئی بھیڑ سینگ کھاٹ مازو بھونا ہوا یہان تک کہ سیاہ ہو جاے

برابر وزن سبکو نرم کوٹکر بجاے مسی کے دانتون پر ملین **سنون** دانتون اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے **ص** توتیاے ہندی روغن مین بھونین کہ قریب جلنے کے ہو جاے ناگر موتہا کتہ سفید برابر وزن پیسکر سنون کرین **سنون مصطگی** کہیر سنگجراحت چھوٹی الائچی کے دانے مسی ہر ایک برابر وزن پیسکر ملین ایضاً **سنون مصطگی** مازو ہر ایک چھ ماشہ چوبچینی ایکتولہ توتیاے سبز تین ماشہ برادہ لوہے کا دو تولہ پوست بیخ مولسری دو تولہ ہیراکسیس چالیہ سوختہ ہر ایک چھ ماشہ کتہ پاپڑیا ایک تولہ سبکو باریک پیسکر باہم ملاوین اور صبح پہلے مسواک کرنے دانتون پر ملین اور بعد اوسکے تل کے تیل سے تین مرتبہ کلی کرین اور پھر ساتہہ پانی گرم کے کہ حرارت اوسکی محسوس ہوتی ہو کھاین کرین اور اوپر اوسکے بیڑہ پان کا کھاوین اور پیک اوسکی تہوکتے رہین **سنون منقول** بایں عمل مولف دانتون کی مضبوطی کے واسطے مجرب ہے **ص** مصطگی مازو بڑی مائیز ہیراکسیس پوست بڑی ہڑ کا پیسکر نیلا تہوتہہ پوست مولسری خشک **سنون** بناکر رات کو سوتی دفعہ ملین اور صبح سے جو پانی آے گراتے رہین **سنون** دانتون کے درد کو تسکین دیتا ہے اور مسوڑون اور دانتون کو قوی کرتا ہے اور دانتون اور مسوڑون سے خون بہنے کو بھی مفید ہے **ص** سنگجراحت مازو گلنار پیسکر بھونی ہوئی کتہ سفید منبلوچین ہیراکسیس ناگر موتہا عاقرقرحا ریوند چینی بودار[1] سوختہ مسی کہیر باریک کوٹکر ملین **سنون** جامع النفع معمول و مجرب جد مولف **ص** پیسکری کتہ سفید برادہ لوہے کا پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ کسیس ایکتولہ پوست انار کا چھ ماشہ پوست بڑ کا نو ماشہ چوبچینی ایکتولہ نیلہ تہوتہہ دو تولہ بھونا ہوا بطریق مسی کے ملین بعد اوسکے روغن سے کلی کرین **سنون** اعلی مضبوطی دانتون کی اور تقویت مسوڑون کی نظیر نہین رکہتا ہے **سنون** دانتون کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑون کی رطوبت کو جذب کرتا ہے معمول جد مولف **ص** تمباکو سوختی کالی مرچ برابر وزن پیسکر ہر روز تین مرتبہ دانتون پر ملین واسطے رطوبت مزلہ اور ریاح کے کہ باعث درد کا ہو مفید ہے **سنون** دانتون کو مضبوط کرتا ہے

---

[1] کہیر دودہ کا ایک درخت کا ہے کہ جس سے کتہ اخذ کیا جاتا ہے ۱۲ بودار لفظ فارسی اور ہندی ہے اسکی بی بغدار ہے ایک چھوارا ہے سرخ رنگ کہ بہت خوش رنگ ہوتا ہے خیم دانہ دار خوشبو شیراز خان سے آتی ہین اور سبب بو ہونے کا یہ ہے کہ دباغت اوسکی پوست درخت سے کرتے ہین کہ وہ خوشبودار ہوتا ہے سواے اوس شہر کے اور جگہ نہین ہوتا ہے مزاج اوسکا سرد خشک ہے ۱۲

ص مسی و ہوا نسا مصطگی برابر وزن کوٹکر سنون کریں **سنون** دانتوں کو جلا دیتا ہے **ص** بڑی مائین سونٹھ سمندر جھاگ پیپل چھوٹی الائچی ہر ایک سات ماشہ نمک بھونا ہوا تین تولہ اگر غام سوختہ سارے ستر ماشہ مشک سارے دس ماشہ جو سوختہ دو تولہ کوٹکر چھانکر سنون کریں دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا بھی دیتا ہے اور منہ کو خوشبو دیتا ہے **سنون** منہ سے خون جاری کو باز رکھتا ہے **ص** مازو مسور اقاقیا کندر گلنار تسب یمانی تخم گاسنج ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر دانتوں پر ملیں اگر دانت بعد ملنے اس سنون کے کند ہو جائیں خرفہ کے ساگ اور ڈنڈیوں سے کلی کریں اور اوپر اوسکے ایک دو مغز بادام چبائیں کندی دور ہو جائیگی **سنون** منہ کو خوشبو دیتا ہے اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا دیتا ہے اور دانتوں کی جڑ کا گوشت جماتا ہے **ص** رکابی چینی کی سمندر جھاگ اشخار نمک اندرانی ہر ایک سارے دس ماشہ جو جلے ہوئے اگر جلا ہوا عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ لونگ کبابچینی ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کریں **سنون مجرب ص** نیلا تھوتھہ بھونا ہوا زیرہ سفید بھونا ہوا دھنیا بھونا ہوا سونٹھ کوٹھہ کتہ پاپڑ یا نمک سنیدیہ مصطگی سب کو کوٹکر سنون کریں اوسے دہانی سے پرہیز کریں **سنون** دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا دیتا ہے اور گوشت جماتا ہے مجرب ہے معمول جد مولف سے **ص** نیلا تھوتھہ پانچ ماشہ کوٹھ پانچ ماشہ نمک لاہوری دس ماشہ کتہ سفید قسم اول پانچ ماشہ زیرہ سفید پانچ ماشہ سونٹھ دھنیا خشک دس ماشہ مصطگی پانچ ماشہ کسیس دس ماشہ کپور کچری پندرہ ماشہ کبابچینی پندرہ ماشہ بحر دنتی پانچ ماشہ نیلا تھوتھہ کو گرم توے پر آگ سے اوتار کر خوب سفید کریں اور زیرہ سفید اور دھنیا کو بھی اندک بریان کریں کہ سرخی مائل ہو جاوے باقی دواؤں کے ساتھہ کوٹکر چھانکر مثل مسی کے تیار کریں اور بعد ملنے کے تین چار گھڑی تک پانی سے پرہیز کریں اور جو اتفاق پانی کا ضروری ہو تو اوپر اوسکے ایک بیڑہ پان کا کھائیں **سنون** خون کی تیزی کو دفع کرتا ہے **ص** بڑی مائین گلنار نبسلوچن سماق گلاب کے پھول پوست انار ترش سینگ بارہ سنگے کو جلے ہوئے کوٹکر چھانکر سنون کریں **ایضا** مازو گلنار مسور اقاقیا کندر پھٹکری زیرہ گلاب کا بدستور سنون تیار کریں **سنون** خون کو باز رکھتا ہے **ص** مائین کتہ سپاری نیم سوختہ بودار سوختہ برابر وزن مردار سنگ نصف وزن سنون کریں **سنون دیگر** کسیس کہ سفید رنگ ہوتا ہے ایکتولہ دس ماشہ مویز سیاہ تین ماشہ باریک پیسکر دانتوں پر ملیں **سنون** مسوڑوں سے خون بہنے کو نافع ہے **ص** مازو نیلے رنگ کا

سبے سوراخ پوست بیرون پسته نرم کوفته سنون کرین **ایضاً** بڑی مائین سک کہ پانی
پنجوڑا ہوا آملہ کا ہے ہر ایک سات ماشہ گیرو ابہل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارچینی
پونے دو ماشہ کوٹکر مسوڑون پر ملین **فیگر** شب یمانی برگ مورد کوٹکر گڑیا شہد مین ملاکر سنون
کرین دانتون کو سفید کرتا ہے **سنون** دانتون کے گوشت کو مضبوط کرتا ہے **ص** مونگا پیسا
ہوا چھ ماشہ بنسلوچن دہنیا خشک آملے کے بیج ہر ایک ایکتولہ کہربا چھ ماشہ چھالیہ سماق
ہر ایک ایکتولہ کتہ دو ماشہ چھ چاول کوٹکر چھانکر مونہہ کو اول دہنیلے کے پانی سے دہوکر ملین **سنون**
دانتون کو قوت بخشتا ہے اور خون بند کو باز رکہتا ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتا ہے ان سب
خاصیتون مین یہ سنون نظیر اپنا نہین رکہتا ہے معمول جد مؤلف **ص** کہربا پیسا ہوا چار ماشہ برادہ
لوہے کا ایکتولہ ایک ماشہ مصطگی مازوے سبز توتیا سبز سوختہ ہر ایک تین ماشہ **ع** پچینی
پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ مونگے کی جڑ بیسی ہوی چار ماشہ ہیرا کسیس چھالیہ
جلی ہوی کتہ یا پٹرپا سنگجراحت ہر ایک چھ ماشہ شب یمانی بھونی ہوی ٹہری ہر ایک تین
ماشہ سینگ بارہ سنگے کے جلے ہوئے ایک تولہ کوٹکر چھانکر سنون کرین **سنون** واسطے
کمی گوشت مسوڑون کے بیاض عم مؤلف سے اور مجرب ہے **ص** مٹر تین تولہ کوٹکر اور
شہد مین گوندہ کر پکی اینٹ پر رکہکر گرم تنور مین ڈالین کہ جلجاوے کندر دم الاخوین ہر
ایک ساڑھے سترہ ماشہ نیلے سوسن کی جڑ زراوند مدحرج ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر
اور باہم ملاکر سنون کرین **سنون سوسن زنجان** دانتون کو قوت بخشتا ہے **ص** سورنجان مصری چھالیہ کہربا
بڑی مائین پوست زردہ کا صندل سفید گلاب کے پہول کوٹکر چھانکر سنون کرین **سنون** دانتون کی
جڑ کے ناصور کو اصطلاح پر لاتا ہے **ص** سوسن کی جڑ ہما قرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شب یمانی
گلنار مازو سماق ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین **سنون** زردی اور سیاہی دانتون کی دور کرتا ہے اور منہ کو خوشبو
دیتا ہے **ص** بڑی مائین سونٹھ سمندر جھاگ پیپل بڑی الائچی ہر ایک سات ماشہ نمک اندرانی بھونا ہوا سات تین ماشہ
دو تولہ کوٹکر چھانکر دانتون پر ملین **سنون** مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے اور منہ کو خوشبو دیتا ہے
ص ناگرموتھہ گلاب کے پہول ہر ایک پونے دو ماشہ گلنار بڑی مائین چھالیہ ہر ایک سات
دس ماشہ دم الاخوین کندر لونگ نمک اندرانی مصطگی پودینہ ہر ایک سات ماشہ اگر ہم ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین

سنون چوبچینی دو ماشے آتشک سی موتھہ اور دانتونی جڑ پر چھڑکین موتھہ آنے نہین دیتا ہے یعنے
جوشش دہن کو نافع ہے اور جو جوشش دہن انفاق سے پیدا ہو جاے بھی اسیکو
استعمال کرین اچھا ہو جاے گا ص نرا وند مدحرج برگ مورد کندر گلنار ناگر موتھہ سون کی جڑ
دم الاخوین مازو برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال کرین سنون ہلتے ہوے دانتو کو منضبط کرتا ہے
ص ہرمہ توتیا شب یمانی نشاستہ گلاب کی پھول پوست انار ترش مازو زرد ہڑ کی گٹھلی سماق گلنار
بڑی مائین برابر وزن کوٹکر چھانکر دانتو کی جڑ پر چھڑکین سنون مسوڑونکو نافع ہے اور آکلہ دہن کو
فائدہ بخشتا ہے ص انار ترش انار شیرین ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ مازو گلنار شب یمانی کاغذ جلا ہوا
عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ سماق چار تولہ سات ماشے چار ماشہ نمک ہندی نوسادر ہر ایک سات ماشے ستہ ماشہ
کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر گولیان بنا دین اور خشک کرین وقت حاجت کے دوسرے بار کوٹین اور
استعمال فرما دین سنون سورنجان نسخہ دوسرا استرخا اور مسوڑونکی ورم کو نافع ہے دانتون کو
میل سے پاک اور صاف کرتا ہے ص پوست انار سات ماشہ گلنار بلدی سماق شب یمانی مازو ہر ایک
سات ماشے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین سنون آکلہ اور دانتو کی جڑونکی ناصور کو مفید ہے اور
خون بہنے کو بازر کرتا ہے ص مرکی نوسادر سوہن کی جڑ ہرتال سبز عاقرقرحا برابر وزن کوٹکر
چھانکر استعمال کرین سنون منقول خط استاد مؤلف ص مرغے کے انڈے کے چھلکے اقاقیا مازو
رسوت قرظ تخم مورد بڑی مائین دم الاخوین بنسلوچن سفید انجبار کی جڑ گیرو برگ ریباس گلنار فارسی
دھنیا خشک خربوزہ شامی پوست زرد ہڑ کا جنت بلوط پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ گوند ببول کا کاؤ بانس

قرظ پیلو ببول کی ایک قسم کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی جو مشہور ہے اسی قسم کے ببول کا گوند ہے
ریباس ایک گھاس ہے مغز اوسکا سفید رنگ پھول اوسکا سرخ اور مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ
اوسکی ریوند ہے ۱۲ خربوزہ دو قسم ہے باغی اور صحرائی اکبد رخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت اخروٹ کے
اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا ہوتا ہے اور پھل زرد اور سبزی ہوتا ہے تخم اسکا مغلاکی مشابہ ہے اور بقدر تر سے
بھی ہوتا ہے ہر قسم باغی کا مغز اوسکا بہت شیرین ہے ۱۲ بلوط پھل اکبد رخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے ہلیلہ اور گول گول قسم کو شاہ بلوط اور
بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل ہے اندازہ زیادہ ہے عدد رخت اوسکا درخت فندق سے مشابہت رکھتا ہے اور بیخ اوسکے پوست
متصل پوست سفید کے پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتے ہین ۱۲

جلی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ کاغذ جلا ہوا زیرہ گلاب کا پوست انار شیرین مکوہ خشک برگ مورد ساق
برگ عناب جلی ہوئی سکر چھانکر سنون بنا دین سنون دیگر اقاقیا دم الاخوین گیرو صندل سرخ
برگ ریباس منبلوجین سفید دھنیا خشک چھالیہ ہلدی شگوفہ بید سادہ کات ہندی سوت کوٹکر
چھانکر وقت حاجت کے استعمال کرین سنون دیگر پوست ہڑ کا پوست بہیڑہ کا آملہ خشک دھنیا خشک
گلنار ساق دم الاخوین کتہ سفید مصطگی ہر ایک ایکماشہ نمک لاہوری نو ماشہ سب دواؤنکو
کوٹکر چھانکر سنون کرین اور منبلوجین کو چھڑکین سنون دیگر زرد ہڑ کا بلی ہڑ ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
کوٹکر اور چھانکر لیمو کی پانی مین گھوٹکر گلیان کرین اور دم الاخوین منبلوجین پیسکر چھالیہ بھونی ہوئی
کوٹکر چھانکر دانتون پر ملین سنون واسطے دانتون کے درد اور مضبوطی کے ص نیلا تھوتھہ بھونا ہوا
کتہ سفید نمک سفید کشوث[1] زیرہ سفید بھونا ہوا سونٹھ دھنیا بھونا ہوا ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ
پیپل پونی دو ماشہ سنون کرین ایضا سنون دم الاخوین کسیوتی پوست بہار کیوڑہ
گلنار فارسی زیرہ گلاب کا مہندی کی پتی کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون کالی مرچ
نمک سنگ کتہ پاپڑ یا نیلا تھوتھہ بھونا ہوا ہر ایک سات ماشہ چھالیہ جلی ہوئی چھ ماشہ کوٹکر
چھانکر سوتے وقت ملین اور پانی نہ پہونچائین سہتے ہوے دانتونکو یہ سنون نافع ہی سنون
گرد ساق پوست انار ترش زرد ہڑ کی گٹھلی مشک خالص گلاب کے پھول گلنار مازو سبز
بڑی مائین شب یمانی برابر وزن کوٹکر چھانکر دانتون کی جڑ پر ملین سنون حضرت شیخ فرید شکر گنج
یہ نسخہ اکثر تجربہ مین مؤلف کے آیا ہے اور بہت فائدے مشاہدہ کیے ہین چنانچہ مؤلف نے اپنے
کیے مثل اس نسخہ کے دانتون کی مضبوطی مین اور کوئی اسطرح کا اثر کرنے والا نہین دیکھا اکثر نے
اوسکو آزمایا ہے کہ قلم تحریر اور زبان بیان اوصاف اوسکے سے قاصر ہے ص پوست کابلی ہڑ کا
پوست بہیڑہ کا آملہ سونٹھ پیپل تونیا[2] تبقم[3] مازو نمک سنگ برابر وزن لیکر جدا جدا کوٹین بعد اوسکے سبکو ملکر
سنون بنا کر دانتون پر ملین دانتون کی مضبوطی کے لیے مانند اکسیر کے ہی سنون دیگر کتہ[4] چھ تولہ آٹھ ماشہ نیلا تھوتھہ

[1] کشوث ایک تخم ہے مولی کے بیج سے چھوٹا سرخ مائل بزردی اور بعضی زرد مائل بسبھدی کتہ بھی

[2] تونیا ایک سرخ لکڑی ہے مائل بزردی ہندوستان مین پیدا ہوتی ہے رنگریز اکثر استعمال کرتے ہین کہ اوسکے جوشاندہ مین
کپڑا رنگتے ہین گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین

[3] تبقم مشہور کتہ ہے گوند یا دودھ ایک درخت کا

چھ تولہ آٹھ ماشہ چھوٹی الائچی ایک تولہ دس ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون سرد دانتون اور مسوڑون
کی گرم بیماریون کے واسطے نافع ہے اور مسوڑون کا گوشت جماتا ہے اور ہلتی ہوئی دانتونکو مضبوط کرتا ہے اور مُنہ کی
بدبو کو اور مسوڑون کی تعفن کو دور کرتا ہے مؤلف کا آزمایا ہوا ہے منقول تذکرہ سے **ص** بنسا وچن کلاں
کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتی بلا سوراخ کیہوا ہوا دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ مونگا
جلا ہوا صندل سرخ مرکی تخم کاکنج بڑی مائین ہامیران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سنون
کرین **سنون** دانتون کی صحت کو نگاہ رکھتا ہے **ص** سینگ بارہ سنگے کے جلے ہوئے بڑی
مائین ناگرموتھ بابچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ نمک اندرائی ساڑھے چار ماشہ سنون کرین **سنون**
صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ یہ سنون دانتون کو اوکھاڑتا ہے جو ہلتی ہون اور درد بند نہ ہوتا
منقول کافی سے **ص** عاقرقرحا پوست اندرائن میٹھی شہتوت کی لکڑی مازریون پوست بیخ نیم
ہینگ ہر تال زرد برابر وزن سب دواون کو پیسکر تین روز سرکہ مین بھگو دین اور ہینگ
اور گوگل کو نصف وزن اول سرکہ مین حل کرکے دواؤنکو اوسمین گوندہین اور وقت استعمال کے
احتیاط کرین کہ صحیح دانتون پر نہ پہونچے بلکہ صحیح دانتونکو قریب قریب بچتے ہوئے دانتونکے ہون
خمیر اور موم سے خلاف کرین **سنون** دانتون کی جڑون کا گوشت جماتا ہے اور مُنہ کی بدبو کو دور کرتا ہے

کہ اوسکو ہندی مین کیر کہتے ہین اور وہ درخت برابر ہوتا ہے لکڑی اوسکی سرخ جوہر دار اور بہت سخت اور خاردار ہوتی ہے
برگ اوسکے املی کے برگ سے مشابہ ہوتے ہین اور طریق اوسکے اخذ کا یہ ہے کہ اوس درخت کی جڑ کے نیچے جابجا کھودتے ہین
اوس سے ایک رطوبت بہتی ہے اور خود بخود جم جاتی ہے اوسکو حاصل کرتے ہین مگر بہتر ہے کہ خود
بخود درخت سے بہے مانند اور گوندون کے اور وہ دو قسم ہوتا ہے ایک سفید رنگ کہ اوسکو
پہلکرا کہتے ہین وہ اکثر مستعمل ہے دوسرے سرخ رنگ وہ بھی مستعمل ہے مگر اکثر خاک اور
ریت مین ملا ہوا ہوتا ہے اوسکو صاف کر لیتے ہین دوسرے درجہ مین سرد اور خشک ہے اکاکنج
ایک قسم مکوہ کی ہے برگ اوسکا برگ مکوہ سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ مثل ریگ کے
ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل بسبزی اور پھل اوسکا گول ہوتا ہے ہامیران ایک ہلدی کی قسم ہے چین اور
خراسان سے لاتے ہین زرد مائل بسیاہی اور قسم چینی بہت زرد اور خراسانی تیرہ رنگ مائل بسبزی بہترین اقسام سے
زرد باریک سخت گرہ دار تازہ خاص ولایت چین کی ہے قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے گرم و خشک ہے

اور نہایت نافع ہے تالیف والد حکیم مومن ص دم الاخوین بڑی مائین اقراوت جوزالسرو کندر
بیخ نے جلی ہوئی بنسلوچن اقاقیا گلاب کے پھول گلنار جفت بلوط پوست انار ترش ہر ایک یکجزو
بنہا چراتیہ نصف جزو سوتی وقت استعمال کرین سنون واسطے آکلہ کے بہترین دواؤن کا ہے
ص ہر گہ سداب یعنے تلی کی پتی سات ماشہ اشنجار چونہ ہر تال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو
پیسکر سرکہ تیز مین تر کرین اور کوری کوزہ مین رکھکر گلگمت کرکے آگ مین ڈالین کہ سرخ ہوجاے
اور دوا مین اوسکی بجائین پھر اوسمین سے نکالکر چار رتی ڈیڑھ چاول یا ایکماشہ تین چاول کلہ پر
ڈالین دو بار سے زیادہ حاجت نہوگی سنون دانتون کی درد کو نہایت نافع ہے ص ہو جوہ
تخم ریحان سرپش زرشک کی جڑ کی چھال بادام مقشر گوند ببول کا ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
چھالیہ پانچ عدد بہت نرم پیسکر استعمال کرین سنون دانتون اور مسوڑون کے درد کو تسکین دیتا ہے
اور خون کو رد کتا ہے گوشت جماتا ہے مواد گرنے نہین دیتا آزمایا ہوا ہے اکثر مزاجونکو موافق ہے ص
ناگرموتھہ بنسلوچن گلاب کی پھول تخم مورد گلنار چھالیہ کات ہندی بڑی مائین اقاقیا ہر ایک یکجزو
سماق تین جزو یہ دونون نسخے تحفہ سے نقل کیے گئے ہین صاحب تحفہ نے اس نسخہ کو اپنی طرف
منسوب کیا ہے اور پہلے نسخہ کو اپنے والد کی نسبت قرار دیا ہے سنون واسطے دانتون کی درد
اور دانتون کی جڑون کی مضبوطی کے مجرب ہے مجموعہ سے ص عاقرقرحا سات ماشہ انجار سوا پانچ ماشہ
گلنار شب یمانی بڑی مائین بنسلوچن ایک ساڑھے تین ماشہ کو باریک پیسکر اور کپڑے مین چھانکر جن جن دانتون مین
کہ درد ہوتا ہو یا جڑین سست ہوگئی ہون یہ دوا اون پر چھڑکین درد موقوف ہوجاے گا اور جڑین بھی
مضبوط ہوجانینگی سنون واسطے دفع درد اور مضبوطی دانتون کی جڑون کے اور اکثر بیماریون کے
مفید ہے مجموعہ سے ص نیلہ تھوتھہ بھونا ہوا دھنیا خشک بھونا ہوا زیرہ سفید سونٹھ کوٹ شیرین
گول مرچ کات ہندی نمک ہندی نمک سیاہ پھٹکری زرد پیسکر مصطگی رومی سب دواؤن برابر لین
پیسکر سنون کرین سنون واسطے جوشش دہن کی مجموعہ سے ص ہڑ بہیڑہ آنولہ گلاب کے پھول گلنار
ہر ایک دو تولہ چار ماشہ نمک اندرانی تین تولہ آملا جو کا ساڑھے تین تولہ نمک کو جو کے آٹے مین ملاکر
اور سرکہ مین گوند کو جلاوین اور پھر پیسکر سابقہ اور دواؤن کے ملاکر سنون کرین سنون مستعمل

ہے گوند اکیدرخت خاردار کا ہے سفید مائل بزردی ۱۲ جوزالسرو بیل درخت سرو کا ہے ۱۲

مجموعہ سے دانتون کی درد کو تسکین دیتا ہے اور خون بہنے کو بازر کھتا ہے اور جڑون کی مضبوطی کرتا ہے
اور اکثر دانتون کی بیماریون کو مفید ہے ص نیلہ تھوتھہ جلا ہوا پھٹکری جلی ہوئی نمک لاہوری کتہ پاپڑ
مازو جلا ہوا بڑی الایچی کے دانے سبکو برابر وزن کو ٹکر چھانکر استعمال کرین اور جو دانت ہلتے ہون
ہیراکسیس اضافہ کرین سنون مسوڑون کے ناصور کو مفید ہے ص کمات ہندی کوٹ شیرین توتیا
بھونا ہوا سونٹھ برابر وزن کو ٹکر چھانکر سنون کرین سنون تالیف اوستاد مولف کہ واسطے
نواب مجدالدولہ کے تجویز فرمایا تھا مسوڑون کی تقویت مین بے نظیر ہے ص مصطگی زیرہ کلاب کا
گنار کلاب کے پھول مونگے کی جڑ سفید پیسی ہوئی چھوٹی الایچی کلیونی زیرہ سیاہ بھونا ہوا شب یمانی
بھونی ہوئی ہر ایک دو ماشہ منبلوجن سفید ایکماشہ کو ٹکر چھانکر سنون کرین سنون ایضاً تالیف
اوستاد مولف واسطے نواب مجدالدولہ کے جمالیہ چار عدد جلی ہوئی سنبکراحت مصطگی ہر ایک
چھ ماشہ بودار جلا ہوا ایک تولہ بڑی الایچی چھ ماشہ مازو سبز سوراخ بتن عدد گیہون کے آٹے مین بیشکر
برمایان کرین بعد اوسکے سب دواؤنکو کوٹکر اور چھانکر سنون کرین سنون واسطے دانتون کے
اگرچہ قریب گرنے کے ہون اس سنون سے مضبوط ہو جاتی ہین اور سب قسم کے مسوڑون کی بیمارین
اور ورم کے آزمایا ہوا ہے منقول بیاض حکیم علی اکبر خان سے ص ببول کی جڑ کی چھال چار تولہ
سنبکراحت کتہ پاپڑ یاسپاری جمالیہ ہر ایک ایکتولہ کالی مرچ سونٹھ ہر ایک ایکماشہ دواؤنکو باریک
پیسکر وزن کرین اور باہم ملا کر نگاہ رکھین اور رات اور دن مین جسوقت چاہین دانتون پر
ملین بعد چار پانچ گھڑی کے اگر خواہش ہو پانی نوشکرین سنون نرد معمول واسطے درد
اور مضبوطی دانتون کے مجرب ہے ص پوست انار گلنار ہلدی سماق شب یمانی بھونی ہوئی مازو
ہر ایک ایکماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون کہ اہل ہند مسی اوسکو کہتے ہین اور ہر روز
استعمال کرتے ہین ص لیچن بک سیر مازو سبز ڈیڑھ پاؤ نیلہ تھوتھہ پاؤ سیر کتہ سفید آدہ پاؤ چھوٹی الایچی
قدرے باریک پیسکر استعمال کرین ایضاً نسخہ مسی لیچن خاص گرد اور خاشاک سے صاف سوا سیر نیلا تھوتھہ
چھ تولہ آٹھ ماشہ کتہ سرخ آٹھ تولہ چار ماشہ ہیراکسیس مصطگی رومی ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ سونا مکھی
بھونی چار ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر چند مرتبہ کپڑے مین چھانکر کام مین لائین سنون مسی فرہاد مین
حکیم مہنجان سے منقول ہے ص برادہ ساجنے کا پوست انار ہر ایک دس ماشہ مازو سبز پانچ ماشہ پھٹکری

پانچ تولہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر یکجا مثل سرمہ کے باریک پیسکر استعمال کرین سنون مسی جسکو
دنگ کہتے ہین ص املی یا دو سیر گندک اکیتولہ سب پانی چار ماشہ تک دو ماشہ واسطے سرخ کرنے
یہی کافی ہے اور جو چاہین کہ سبز کرین تو نیا سبز بھی اسمین داخل کرکے جوشندہ مین اوپر لکھین
سنون دانتونکو جلا دیتا ہے ص نمک سنگ کوٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونٹھ دھنیا بھونا ہوا
زیرہ سفید بھونا ہوا کسیس کتہ سفید گول مرچ مصطگی ہر ایک اکیتولہ آٹھ ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین
سنون سپاری چھالیہ کتہ سفید نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی رومی اکیتولہ
آٹھ ماشہ مرچ پیپل ہر ایک آٹھ ماشہ چھالیہ کو مٹی کے برتن مین جلاوین اور سبکو باریک پیسکر سنون کرین
سنون دانتون کی جڑ کے خون کو مازر کہتا ہے اگر خام جلاوین اور راکھہ اوسکی حاصل کرین
اور اوسیقدر پھٹکری بھونی ہوئی ملا کر لین اور جو قدری نمک لاہوری بھی داخل کرین بہتر ہوگا
سنون درد اور ورم دانتون کی جڑ کا دور کرتا ہے اور دانتونکو مضبوط کرتا ہے ص سونا مکھی
بارے برنگ کسیس پرانا ہر ایک اکیتولہ آٹھ ماشہ نیلا تھوتھہ بھونا ہوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین
سنون مثل مسی کے دانتونکو رنگین کرتا ہے ص شنگرف سونا مکھی نیلا تھوتھہ کتہ پاپڑیا ہر ایک اکیتولہ
آٹھ ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر لیمو کی پانی مین خوب کھرل کرین بعد اوسکے باریک کپڑا اوسمین تر کرین اور
خشک کرکے بگاڑ رکھین وقت حاجت کی قدر اوس سے فتیلہ بنا کر دانتون پہ ملین اور اوپر اوسکے
پان کھائین دانت رنگین ہو جائینگے سنون دانتون کی درد کو دور کرتا ہے اور جڑونکو مضبوط اور گوشت
مسوڑون کا جماتا ہے ص نیلا تھوتھہ کوٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری سات ماشہ
کتہ سفید ساڑھے تین ماشہ زیرہ بھونا ہوا ساڑھے تین ماشہ دھنیا بھونا ہوا سات ماشہ سونٹھ پوٹی ماشہ
کالی مرچ پونے دو ماشہ مصطگی کسیس کپور کچری کبابچینی بحر دنتی ہر ایک پونے دو ماشہ سب دواؤنکو
کوٹکر چھانکر باریک پیسکر مصطگی کوٹ کسیس نمک ان چاروںکو بھی جدا جدا پیسین اور نیلہ تھوتھہ کو
آگ پر بھونین اور سبکو یکجا کرکے مثل مسی کے ہر صبح اور شام استعمال کرین اور بعد استعمال
چار گھڑی تک پانی سے احتراز کرین یہ سنون دانتون کی مضبوطی مین بی نظیر ہے سنون
دانتونکو محکم کرتا ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتا ہے اور دانتون کے درد کو فورا تسکین دیتا ہے
یہ نسخہ نادر ہے اور بہت فوائد رکھتا ہے ص مصطگی کسیس تخم مین پیپل سونٹھ بھونی ہوئی سنگرجیت

بھونی ہوئی سہاگہ بھونا ہوا سنگ سرمہ سفید ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ پسی ہوئی ہوا
کتہ سفید دھنیا بھونا ہوا ہر ایک سات ماشہ ناکر موتھہ چودہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر ساتھہ مسلوں کے
دانتون پر ملین اور پانی سے غرغرہ کرین واسطے صاف کرنے موتھہ کے پانی کے استعمال کا
کچھہ مضائقہ نہین ہے مگر اوپر سے بیڑہ پان کا کھانا ضرور ہے سنون دیگر مٹی عاقرقرحا ہر ایک اکھزو
شب یمانی کلنار ہر ایک دو جزو کوٹکر چھانکر سنون کرین فصل چھٹی آٹھوین مقالہ سے
مرکبات ضادیہ اور فائیہ اور قافیہ مین ضماد مجرب اور معمول واسطے دانتون کی درد گرم کے
کافور افیون دونون کو ملاکر دردناک دانتون پر ضماد کرین ضماد جس شخص کے دانت ہلتے ہون
اور رنگ دانتونکا زرد یا مانند گیہ کے متغیر ہوجاے یہ ضماد اوسکے واسطے بہت مفید ہے چربی بطکی
چربی مرغابی کی چربی حبار کی برابر وزن روغن خیری قدر کفایت چربیونکو روغن مین پگھلاکین
اور قدرے موم اور زوفاے تر اور شیرہ گیہون کا داخل کرکے مثل موم روغن کے بنا کر طلا کرین
اور بیار کو حکم کرین کہ دانتونکو چالیس دن تک ہوا سے بچاے اگر طفل ہو یا سن ترعرع ہو دس روز
یہ ضماد کفایت کرتا ہے اور طریق نکالنے گیہون کے شیرہ کا یہ ہے کہ گیہون کو پانی مین بھگودین یہانتک
کہ سڑجائین پس ملکر شیرہ اوسکا مثل دودھ کے گاڑہا حاصل کرین اور داخل دوائی مذکور کے فرمائین
واسطے مرض مذکور کی رائی خمیر کرکے استعمال کرتے ہین فلدفیون منقول شرح حکیم علی سے
مسوڑون کی آکلہ کو نافع ہے اور جو مسوڑے سڑجائین اور بدبو آتی ہو اوسکو بھی یہ دوا کافی ہے
اور جس شخص کے دانت اکثر گرتے ہون اور رنگ بھی متغیر ہوگیا ہو اوسکے لیے بھی یہ نسخہ مفید ہے
اقاقیا سات تین تولہ جوا کھار تین تولہ شب یمانی ہرتال سرخ ہر ایک دو تولہ ہرتال زرد کو پیس کپڑے
کوٹکر چھانکر سرکہ مین قرص بناوین قرص زعفران واسطے بخر بلغمی کی کہ مسوڑون اور دانتون کے
سطح پر ہو بعد تنقیہ بدن کے خلط بلغم سے اور چابنے چابنے کے مناسب چیزون کے کام آتا ہے قرص
پیٹکری سوہن کی جڑ زعفران ہر ایک اکھزو کوٹکر اور شہد مین گوندھ کر قرص بناوین اور سرکہ

حبار بالضم حبارہ بفتح اول وضم ثانی وتخفیف ثالث وفتح رابع وہاء مہملہ بزبان ہندی مین چرز کہتے ہین یہ بگلا جانور ہے جنگلی مقابلہ اوسکی مینڈک وبانی
ہوتا ہے تین قسم ہوتا ہے ایک بڑا کہ بقدر ایک گز کے ہوتا ہے دوسرے خاکستری رنگ متوسط بیساہی اور تیسرے بہت چھوٹا اوسکو ہندی مین بگلک
کہتے ہین آخر دو مین گرم وخشک ہے ترعرع بمعنی خیزیدن یعنی اس عمر مین بچہ حرکت کرنا چلنا پھرنا شروع کرتا ہے اکھز بمعنی گندہ ہندی مین اکھڑا کہتے ہین

یا اوس پانی مین جس مین ابہل[1] گایا ہو حل کرکے کلیان کرین **قرص** آکلہ ساعیہ کو مفید ہے **حل** مازوی مدبر کاغذ مصری جلا ہوا چونہ زندہ ہر ایک ڈیڑہ جزو شب یمانی ایکجزو زعفران کند مہندی کی بیتی ہر ایک نصف جزو اور چہارم جزو قلقطار قلقدیس نمک جلا ہوا نوسادر ہر ایک نصف جزو کوٹکر قرص بناوین اور سرکہ مین حل کرکے کلیان کرین اور موئہہ مین رکہین کہ اجزاء مستفنہ آکلہ سے دور ہوجائین **قرص** واسطے آکلہ اور خون بہنے مسوڑون کے عجیب اور مجرب ہے منقول بیاض عم مرحوم **حل** ہرتال سرخ ہرتال زرد چونہ مازو شب یمانی برابر لوزن کوٹکر چہانکر سرکہ مین ملاکر قرص بناوین اور وقت حاجت کے جاررتی ڈیڑہ ماشہ مسوڑون پر ملین اچہی طرح اور ایک گہنٹہ تک رہنے دین اور روغنگل موئہہ مین رکہین **قیروطی** یعنے موم روغن ہونٹ پہٹنے کو مفید ہے اور ہاتہہ پاون پہٹنے کو بہی نافع ہے **حل** موم زرد زوفا ترچربی مرغابی کی کتیرا لعاب بیدانہ روغنگل موم اور چربی کو روغن مین گہلاوین اور زوفا وغیرہ کو ہاتہون مین گہونٹین کہ خوب ملکر یکسان ہوجائے کام مین لائین **محبہ** قیروطی دیگر پہٹے ہوے گوشت کو برابر کرتا ہے اور سبوسہ سر اور داد معشر کو کہوتا ہے **حل** پانی تخم خطمی پانی شاہم کا پانی برگ کرنب کا لعاب خطمی کے پہولونکا پانی بنفشہ کے پہولون کا ہر ایک سات ماشہ موم ساڑہے دس ماشہ روغن گل ساڑہے دس ماشہ مرتب کرین **فصل** ساتوین آٹہوین مقالہ سے مرکبات مہمہ مین مضمضہ واسطے درد اور ہلتے ہوے دانتون کے مجرب ہے اور جاننا چاہیے کہ مضمضہ عربی مین کلی کو کہتے ہین **حل** کلی سیاہ عاقرقرحا چیتہ بیخ کونہ سرکہ مین جوش کرکے کلی کرین مضمضہ دیگر محمد زکریا رحمہ اللہ حاوی مین اسکو مجرب لکہا ہے **حل** لسن آٹہ تولہ چار ماشہ کندر ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ برگ مورد ایک نصف کوٹکر سرکہ مین پکاوین اور صنوبر کی لکڑی سے برہم کرکے اوتارین اور اوس سے کلی کرین اور موئہہ مین بہی رکہین بعد اوسکے جاوشیر[2] اور روغن بلسان دانتون کی جڑ پر رکہین مضمضہ مسوڑون اور ہونٹون کی آکلہ کو نافع ہے **حل** قرظ[3] طراثیث[4] مازو انار کہٹا ربڑی مائین جوز السرو برگ سرو ساق کے پانی مین کپڑ

---

[1] ابہل بیاڑی سرو کو کہتے ہین ہندی اوسکی ہوبیر ہے ۱۲ [2] جاوشیر ایک گوند ہے بوطاہر سرخ تیزہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پہول اوسکا زرد خوشبودار اور تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر اس گوند مین سے وہ ہی کہ غفر مائل بہ نمک ہو اور تیز بو رکہتا ہو ۱۲ [3] قرظ ببول ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی اوسکا گوند اوسکا ۱۲ [4] طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید دو قسم ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے دوسفید تلخ زہریلا کہاتے ہین اوسکا سر پہل

اور چھانکر مضمضہ کرین اور جو اس دوا کو کوٹکر چھانکر خشک بھی چبا کر کھین تو بہت نافع ہوگی مضمضہ دانتوں کی جڑون سے خون بہنے کو نافع ہے اور بلغم اور جوش دہن کو مفید گوشت جماتا ہے اور قلاع کو بھی اصلاح دیتا ہے مجرب ہے شکر خام سات ماشہ بنفشہ سات تولہ دودھ ماشہ تو تیا دھویا ہوا سوا چودہ تولہ بنفشہ کو پیسکر سب دوا کے ساتھ ملا کر اندر سرکہ اٹھائیس تولہ کی ڈالکر اور خوب ملا کر ایک شیشہ مین رکھ کر کھین واسطے قطع خون اور دفع بلغم اور جمنے گوشت کے اس سرکہ سے کلیان کرین اور واسطے قلاع اور جوش دہن کے بدل سرکہ کے پانی انار یا پانی دھنیا کا داخل کرین مضمضہ دانتون کے درد کو مفید ہے کہ بسبب حرارت شدید کے ہو اور قلاع مفرط الحرارت کو بھی نافع ہے ص پانی ہرے دھنیا کا پانی ہری مارتنگ کا پانی ہری ملوہ کا اعاب بہول کا پانی خرفہ کے پتون کا کافور قدرے بدستور عمل مین لائین مضمضہ واسطے درد اور حرکت کرنے دانتون کے ص گلنار پوست خشخاش صندل سرخ چھالیہ بڑی مائین جوز السرو برگ مورد منہدی کی پتی مکوہ خشک دھنیا خشک پوست انار اجوائن خراسانی گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ چھ ماشہ مسو چودہ ماشہ پانی مین جوشکرین اور صاف کرکے کلیان کرین مضمضہ انتہا قلاع گرم ہو مایوس کو نافع ہے انجیر اکلیل الملک اسی پانی مین جوشکرین اور صاف کرکے قدرے زعفران اور ایلوا اور روغن خیری داخل کرکے مضمضہ کرین مضمضہ برنجاسف زیتون امیران پوست انار ہر برابر وزن جوشکرے مضمضہ کرین مضمضہ واسطے بخر معدے کی کہ مادہ بلغمی ہے بعد تنقیہ کامل کے بہت نفع پہونچاتا ہے اگر خام مصطگی لونگ جاوتری جایفل ہر ایک سات ماشہ سبکو نیکوب کرکے اور کتان کی کپڑے مین باندہ کر ہمراہ شراب ریحانی اور گلاب کے کہ ہر ایک قریب پاؤ سیر ہو کسی رنگ مہنے کے برتن مین جوشکرین کہ شراب اور گلاب نصف رہجاے صاف کرکے سرد کرین اور صبح شام اوس سے کلی کرین مضمضہ فساد ذائقہ اور بطلان ذائقہ کو کہ سردی سے ہو نافع ہے مگر اول ایام تنقیہ بعد منبج کے ضرور ہے ہرائی عاقرقرحا مویز پانی مین جوش کرکے مضمضہ کرین اور جو بسبب غلبہ حرارت کے ہو ریباس گلاب کے پھول سماق جوشکرین اور اوس جوشاندہ مین سکنجبین یا ترنجبین یا انبکامہ ملا کر مضمضہ فرماوین مضمضہ عمدہ استاد مولف ص گلنار بڑی مائین اقاقیا جفت بوط چھالیہ گلاب کے پھول برگ مورد برنجاسف ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پھول اوسکا مانند موتے کی چھتردار اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے دوا اوسکی بگھون سایہ مین ہوتی ہے اور از سر نو ہر سال جمتی ہے تیسرے درجہ کی پہلے مین گرم خشک ہے ریباس گھاس ہے سفید رنگ پھول سرخ اور مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی کھودنے

پوست انار جوز السرو دھم الاخوین صندل سرخ ناگرموتھ ہر ایک چار ماشہ پو سیر پانی مین جوش دین
اور صاف کرکے مضمضہ کرین لسنخہ سلون کہ بعد ابن مضمضہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور
نہایت نافع ہے ص کتہ سفید بڑی مائین جہالبہ چار ماشہ مروارسنگ دو ماشہ کوٹکر چھانکر سلون کرین
مضمضہ واسطے قلاع کے ساق زیرہ گلاب کا ہر ایک اکتولہ اقاقیا مازو ہر ایک چھہ ماشہ جوشدیکر
مضمضہ کرین مضمضہ واسطے خون بہنے کے مسوڑون سے ساق مابچھڑ ہر ایک سات ماشے دن ماشہ
نمک زیرہ گلاب کا ہر ایک سات ماشے چار ماشہ برگ مورد سواد دو ماشہ جوشدیکر مضمضہ کرین مضمضہ واسطے
دانتون کے درد کے کہ سردی اور تری سے عارض ہو خصوص سبب گرنے مواد نزلہ اور ریاح کے
حادث ہو ص عاقرقرحا اجوابن خراسانی ہر ایک چھہ ماشہ مسور اکتولہ پوست خشخاش سات ماشہ جوشکر کے
مکرر عمل مین لائین مضمضہ واسطے دانتون کی درد کے کہ نزلہ اور ریح اور رطوبت سے ہو نافع ہے
اور مسوڑون کی استرخا کو بھی مفید ہے ص مکوہ خشک اکتولہ پوست خشخاش اکتولہ اسبند اکتولہ مجموعہ چھہ ماشے
پانی مین جوشکرین کہ قوت دواؤن کی پانی مین آجائے صاف کرکے مضمضہ کرین مضمضہ استرخا زبان کو
نافع ہے ص رائی سونٹھ کالی مرچ عاقرقرحا نوسادر جوا کھار کلونجی صعتر فارسی نمک ہندی برابر وزن
کوٹکر جوشکرین اور چھانکر مضمضہ فرماوین مضمضہ سوزنہ اور زبان کی ورم کو مفید ہے ص بنفشہ مغسی
السی تخم کنوچہ انجیر خشک ملہٹی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چربی مرغ کی جزلی بط کی ہر ایک تین تولہ پانی
املتاس کا چھہ تولہ ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوشکرین جبوقت آدھا پانی باقی رہے مضمضہ کرین
مضمضہ واسطے دفع آکلہ کے منقول خط والد مولف سے ص گلنار فارسی گلاب کے پھول مسور ہوئی
پوست بیہے انار کا پوست زرد ہڑ کا مازو پوست بہیڑہ کابلی ہڑ گل بستان افروز جف بلوط کا وزبان سماق
جوشدیکر اور موگا سفید اور مونگ کی جڑ ٹوکرا ضافہ کرین اور اوس جوشاندہ سے مضمضہ کرین مضمضہ
واسطے دفع درد دانتون کے ص جہال کبکر تین تولہ چار ماشہ پوست خشخاش دو عدد دونون کو جوکوٹ کے
ڈیڑھ سیر پانی مین جوشکرین جبوقت آدھا رہ جائے صاف کرکے مضمضہ کرین مضمضہ مجرب واسطے درد دانتون کے
کہ بسبب غلبہ حرارت کے ہو ص دینا خشک مازو پوست خشخاش گلنار مکوہ خشک اجوابن خراسانی تخم مورد
ہر ایک سات ماشہ افیون ایک ماشہ کافور چار چاول اور چار رتی گلاب چودہ ماشہ سب دواؤن کو
سوائے افیون اور گلاب اور کافور کے بکوب کرکے سیر بھر پانی مین جوشہ یون جو پاؤ بھر رہ جاوے

صاف کرکے افیون اور کافور جو شاندہ مذکور مین ڈالکر اور گلاب داخل کرکے سرد کرین اور اوس پانی سے کیان کرین ایک گھنٹہ مین درد دانتونکا دور ہوجاے گا مرہم واسطے خشک ریشہ کے جو گوشت کی شق ہوجانے سے باقی رہ جاتا ہے مروارید سنگ روغن کدو و بادام مغز قلم گاؤ مسور اکلیل الملک گل خیرو تینون کو نرم کوٹکر جو شکرین اور ساتھہ زردی انڈے کے ملاکر بدستور مرہم تیار کرین مرہم واسطے پٹنے گوشت اور خشک ریشہ ہونیکے ص چربی مرغ کی روغن گل مین گھلاکر کتہ سفیدہ اور سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور مازو نرم کوٹکر باہم ملاکر ہونٹون پر رکھین اور شق ہوئی جگہ کو سرد ہوے بچاوین مرہم ہونٹونکی ہوا سیر کو نافع ہے ص میل لوہے کا گلاے ہوے کا مروارید سنگ سفیدہ کاشغری زعفران شب یمانی ساتھہ موم روغن بادام کے مرہم بناوین معجون بحر معدے کو نافع ہے بعد تنقیہ کے ص مشک لونگ جائفل کبابچینی چھوٹی الایچی سونٹھ ہر ایک نصف جزو تخم شاخ مورد سبز آملہ نارگ موتھہ بالچھڑ پوست ترنج شکوفہ اذخر مصطگی ہر ایک ایکجزو مویز منقی دو وزن سب دواونکی بدستور معجون بناوین بقدر جوز کے ساتھہ شراب ریحانی یا گلاب کے تناول فرایئن فصل آٹھوین مقالہ سے مفرد دوا اور سہاگہ نیلیہ کو آگ پر رکھین اور لوہے کی دستہ سے پیسین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر پھر پیسین کہ خوب باریک پسجاوے نگاہ رکھین وقت حاجت کے دانتون پر ملین واسطے دانتون کی درد کے مجرب ہے گاؤزبان گیلانی جلاکر زبان پر چھڑکنا بچون کی قلاع کے لیے مجرب ہے اور ایسی ہی جلی ہوے دیگر کتہ سفیدہ شورہ قلمی ہر ایک چھ ماشہ پیسکر زبان پر چھڑکین واسطے قلاع دہنی کے مفید ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے اور کلی مہدی کے پانی سے سب طرح کے قلاع کو نافع ہے اور جو کافور اور منبل جین

کافور گوند ایک درخت کا ہے زیرباد اور جزیرہ ماچین سے آتا ہے درخت اوسکا بہت بڑا عظیم الشان ہوتا ہے لکڑی اوسکی سفید رنگ ہوتی ہے بعض نقل کرتے ہین کہ وقت گرمی کے اکثر سانپ اور چیتہ وغیرہ جانور ان موذی پیچے اوس درخت کے بیٹھتے ہین اور کاٹتے ہین اوس درخت کی جو پانی نکلتا ہے اوسکا نام مادالکافور ہے نہایت تیز بو اور کڑوا مائل بسبزی ہوتا ہے اور کافور کی کئی قسمین ہین ایک قسم کا فور راجی ہے اسکو ہندی مین کافور بھیم سینی کہتے ہین اور وہ مشابہ مصطگی کے ہوتا ہے یہ اعلے سب قسمون سے ہے دوسری قسم کا فور قیصوری ہے سفید اور شفاف ہوتا ہے تیسری قسم اول ہے بعد اوسکے قسم دوم اور چہارم سوم اور قسم پنجمی قسم ریزہ سی کافور کی حاصل ہوتی ہے کہ اوسکو جوش کرتے ہین یہ بیرونگ ہوتا ہے مشہور کافور صوفی

اضافہ کرین بہت مفید ہوتا ہے اور کلی ساتھ سرکہ یا تمک کے یا سویا یا نوسادر کے قلاع کو دور کرتی ہے
اگر مدبو بھی ہو کافور کی عجیب خاصیت ہے واسطے قلاع خونی اور صفراوی اور سوداوی کی اور جو
قلاع گہرا ہو تو اوسکے واسطے شب یانی اور مازو دونون پیسکر لگاوین اور قلاع بلغمی مین کہ سفید رنگ ہوتا ہے
غرغرہ عاقرقرحا اور مویز کا اور کلیان سرکہ سے کہ اوسمین ہڑار ورماسیران جوش کیا ہو نافع ہی کلی واسطے
دانتون کی کیڑون کی اور زردی کے لیے بھی کہ بواسطہ کیڑون کی دانتون پر غالب ہوتی ہی مازو بنفشہ
سرخ شالو کے کپڑے مین پوٹلی باندہ کر قدرے پانی مین جوشکرین اور اوس پانی سے کلیان کرے پوٹلی مذکور
دانتونکی جڑ مین رکھکر سوریہن اور تکرار عمل اس دو اکا رکھین اور چھڑکنا بنفشہ اور گلاب کی پھولونکا
دونونکو پیسکر موضع پر پہلے قلاع کو دور کرتا ہے مجرب ہے اور واسطے قلاع سوداوی کی مویز منقی
سونف رومی برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد مین گولی بناکر کھانا مفید ہے اور کثرت لعاب دہن کی
اگر سردی اور تری سے ہوتی مفید ہے اور کھانا اطریفل صغیر کا اور چھانا کندر اور مصطگی کا اور
کھانا کلقند اور اور جوارشات گرم کا نافع ہے اور کھانا رائی اور نمک کا سفوف کرکے بہت مفید ہے
اور کھانا ہری کاسنی کا سات تین ماشہ نمک کے ساتھ ہر صبح اور یہ مشرکہ سے ہی واسطے گرندگی
بچون کی مسوڑون کے لئے مرغ کی چربی کا بے نمک اور منابط کی چربی یا خرگوش کا مغز نافع ہے اور واسطے
قلاع سفید کی نمک شہد مین ملاکر ملین اور سکنجبین بزوری اور آبکامہ[1] موضع مین رکھین اور چھڑکنا پھٹکری
بجھائی ہوئی سرکہ مین ساتھ دو وزن نمک اور برابر وزن زیرہ گلاب کے نافع ہے اور مالش گردن پر
خوشبودار اور قابض روغنون سے مانند روغن گل کے نافع ہے سوتے مین دانت چبانے کو اور تنقیہ کی

---

[1] آبکامہ عربی مین اوسکو مری کہتے ہین ایک شی مرکب ہے ایجاد اطباء قدیم سے مادہ اوسکا فوذنج ہے
وہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جو اور گیہون کے آٹے سے ترتیب دیتے ہین اور بہتر یہ ہے کہ آٹا جو کا ساتھ فوذنج
جنگلی کے گرمی کے موسم مین خمیر کرکے تنور مین ڈالین پس ہموزن اوسکے پودینہ اور مثل اوسکے نمک
اور چہارم وزن اوسکے سونف دیسی اور واسطے سرد مزاج والون کے قدرے اجمود اور دارچینی
اور لونگ وغیرہ پانی مین خمیر کرکے بیس روز سورج کے نیچے رکھین اور ہر روز برہم کرتے رہین
اور پانی اوسپر چھڑکین کہ اس عرصہ تک سیاہ اور متعفن ہو جاوے بعد اوسکے پانی مین کھولکر
شیشہ مین بھرین اور چند روز تک سورج کے رکھین اور ہر روز برہم کرین اس اعمال طویل کے بعد کئی قسم پر تیار ہوتا ہے بسبب طول کے ہم اگا شت کیا گیا

اور دوا واسطے دانتون کے درد سر کے کہ ایک گھنٹہ مین دور کر دیتی ہے اور کی کو ورق ورق
کرکے اور نمک نرم پیسکر اوسپر چھڑک کے اسکو گرم کرکے درد ناک دانتون پر رکھین اور دوا واسطے
تسکین درد دانتون کے کہ ساتھہ درم مسوڑون کے ہو پوست درخت جڑ پیپل دونونکو پانی مین
جوشکر کے گرما گرم کلی کرین اور پوست درخت سرس کو بھگو کر کے پانی مین جوشدہ مین کہ رکھین جاے
مضمضہ کرین دوا واسطے درد دانتون کے پوست درخت کیکر کو ریزہ ریزہ کرکے جوشکرن اور اوس پانی سے
مضمضہ فرماین اور گل مکینی کہ سیاہ رنگ ہوتا ہے دانتون پر ملین دوا واسطے دانتون کے کیڑون کے ایک جاون ایرا
برابر عرق گندک کا روئی پر رکھکر دانتون پر رکھین جن پر کیڑا لگا ہوا ہے اور ایک کیڑا ہی اوپر اوسکے رکھنا
ضرور ہے یا قدرے گندک سرکہ مین گھولین اور بدستور رکھین یا لیم کی لکڑی نرم پیسکر رکھین کینچلی سانپ کی
سرکہ مین جوشدہ کر مضمضہ کرین دانتون کا درد موقوف ہو جائیگا مازو نافع ہے واسطے ضعف لسان کے
اوپر سیاہ حرشت یا نی سوسن کی جڑ نیلی زعفران مرکی برابر وزن کوٹکر چھانکر نیچے زبان کے ضعف کرا اوپر
ملین چھانا موتھا نرکچور اور سرکہ خبگلی پانی کا اور چھانا برگ علیق اور تتلی کا موتھہ کی بدبو کو رفع کرتا ہے
نیلہ تھوتھہ کو بھونکر کہ سفید ہو جاے خرم پیسکر انیسون اوپر ابھیر کے چھڑکین اور پانی جواوپر
جاری ہو موتھہ بھکا وین کہ سب نکلجاے اور جو چھاہین بیڑہ پان کا کھائین تدبیر بچون کی
کہ آسانی سے دانت اونکی نکل آوین چاہیے کہ دانت نکلنے کی جگہہ کو چکنی اور نرم چیزون سے
ملین مانند چربی بطا اور چربی مرغ اور مسکہ اور روغن بادام کی کہ اوسمین موم پگھلایا ہوا ہو اور
دودھہ اونٹنی کا اوسجگہہ بمناسبت نفع دیتا ہے اور جو درد قوی ہو اور بچہ متحمل نہو سکے اور بہت
بیقرار رہے انگور جوشکرین اور ساتھہ روغنگل کے دانتون کی جڑ پر ملین اور پانی مکوہ کا روغن مین پکا کر
اور انگلی اوسمین چکنی کرکے زبان اور جبڑے پر ملین اور احتیاط رکھین کہ کوئی چیز چبانی نپاے تاکہ
مادہ ساتھہ تحلیل کے خرچ نہو جاے اور وقت ظاہر ہونے دانتون کے سر اور گردن اور بناگوش کو
چپ رکھین اور کان مین روغن بادام اور روغن گل نیمگرم ٹپکا وین اور مسکہ شہد مین ملا وین
اور اوسکو مسوڑون پر بچھا کے ملین دانت جلد نکل آوین گے اور مسوڑونکی گزندگی کو بھی نافع ہوگا

علیق فارسی مین نوت سہ کل کہتے ہین دو قسم ہے خبگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گھاس ہے خاردار برگ
اور گل اوسکا کلاب کے پھول کے مشابہ ہے اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدور سہ پہلو ۱۲

اور متغیر ہونا رنگ دانتونکا ساتھ زردی کے ہونا توتیا جو کاا ور مسور اور خلی سرکہ مین ملاکر ملین کرکے
مکوہ اور سرکہ سے کلی کرین نافع ہے اور واسطے سیاہ اور سبز ہونے دانتون کے روغنگل ساتھ
بیخ کبر اور انشتین اور افیتمون اور چھڑیلا اور مصطگی کے مفید ہے بخور دانتون کے کیڑونکو بہت
نافع ہے حاصل کرین لکڑی خرزہرہ یعنے کینر کی تازہ اور نلکی کے اندر رکھین اسطرح کہ ایک سرا
اوسکا باہر نکلا رہے وہ سرا آگ مین رکھین اور دوسرے سرے کو نلکی کے دندان کردار پر رکھین کہ
دہوان پہونچے بخور کیڑے دانتون کی مارتا ہے اور باہر نکالتا ہے تخم گندنا کو تکرا اور قطران مین
گوندہ کر آگ پر رکھین اور دہوان پہونچائین دیگر بخور واسطے اسی مقدمہ کے تخم کندر تخم بابز
برابر وزن آگ پر رکھکر بخور کرین اور اجوائن خراسانی اور سلارس دونکو بابر یک پیسکر گولیان
بناوین اور اوس سے بخور کرین بخور یہ دوائین سب یا تنہا تنہا مطلق دانتون کی درد کو خصوص
کیڑون کے کہائے کو ساکن کرتی ہین اور تحلیل مواد کو بھی کرتی ہین تخم حنظل تخم بابز سپیندان تتلی کی
رائی عاقرقرحا سم گدہی کا اگ مین ڈالکر نلکی اوسپر رکھین اور دوسرا سرا اوسکا دانتون پر رکھین کہ دہوان اوسپر پہونچے کیڑے مرجاوے
مالش زبان کی بکثرت کرنا گرم گرم کو زبان کے بہت مفید ہے اور سم کا کا حلا کر اور شراب مین ملاکر مین دانتون کے درد کو تسکین دیتا ہے
اور ملنا جاوشیر کا بھی دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہے اور لگانا اوسکا دانتونکی کاوا کی بھی دور کرتا ہے اور ملنا کا ہیل کا جو پیسکر
سرکہ مین گوندہا ہو نفع بخشتا ہے دانتون کے درد کو دوا دانتون سے پانی بہنے کی کہانا اونٹ کی تلی کا اور لیپ کرنا اوسکا دانتونپر تجربہ کیا ہوا
نافع ہے جو یہ بیماری سرمی ہے تو استعمال حب لغمار اور سوپا اور زراوند طویل کا اور سینکنا ہمیشہ مفید ہے اور جو
کافی نہو تو مالش ایارج میمرا یا تریاق سے کرین اور خون اوس بکرے کا جو بکریون کو گیابن کرتا ہے
اور خون جمگادڑ کا نافع ہے اور جو یہ بیماری گرمی سے ہو ساتھ روغنگل کے کہ اوسمین صندل اور
قدری کافور حل کیا ہوا ہو ضرور ہے اور استعمال لعاب اسبغول کا گلاب مین کا لکر دہانا خرفہ اور تخم خرفہ کا
مفید ہے اور کلی روغن زیتون کی ملتے ہوے دانتو کو مضبوط کرتی ہے اور خون دانتون سے بہنے کو
نافع ہے اور کلیان کرنا ساتھ پانی نچوڑے ہوے گلاب کے پھولون کے اور اسیطرح اوسکے جوشاندہ سے
اور اسیطرح ساتھ گلاب کی مسوڑونکو قوت دیتا ہے اور دانتو کو مضبوط کرتا ہے اور لگانا اجموکی جڑ کا
گرون مین بالخاصیت دانتون کی درد کو نافع ہے لیکن اسمین یہ بھی خاصیت ہے کہ دانتونکو

قطران روغن ایکدرخت کا ہے مسیلہ گنہ ہوتا ہے

توڑ دیتی ہے اور ریزہ ریزہ کرتی ہے اور دودہ متوحات کا مثل دانتونکو اوکھاڑتا ہے اور درد کو
تسکین دیتا ہے اور کبھی اوسکو قطران مین ملاکر استعمال کرتے ہین قوی زیادہ ہوتا ہے اور
بہتر یہ ہے کہ دانتونکو موم سے ڈھک کر تقطیر کرین بارہ سنگے کے سینگ جلے ہوے قلاع کو خاص کر مفید ہے
مفید ہے خوبانی کی گٹھلی کا مغز اور نمک دونو کو سرکہ مین خمیر کرکے خاص ضرس پر رکھین درد دور ہوجاویگا
اور واسطے پٹنے اور خشکی ہونٹون کی چرب کرنا ناف اور مقعد کا ساتھ روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر
نہایت نافع ہے ساق کو بارنگ کے پانی مین ملکر کلی کرین قلاع سرخ کو مفید ہے اور واسطے قلاع سرخ اور
سفید کی رسوت کو سرکہ مین جوشدہ کر کلیان کرین واسطے دانتون کی کیڑون کی ابتدا مین کہ ہنوز جڑ دانتونکی
ضائع نہوئی ہو جڑ اور برگ اور شاخ اور پھول اور بیل تمائی تازہ کا لیکر اور اوسکا عصارہ حاصل کرین
اور چند روز لیلی دریلی ناشتا کیان کرین دواجلن اور تیزی زبان کی دور کرتی ہے جو کچھ سرد
اور تر ہو اوس سے کلی کرین اور اگر سبب اوسکا حرارت فم معدہ کی ہو پینا بھی اونکا مفید ہے دواز بان
مفید ہے استعمال ساتھ قدری شکر کے مونہہ مین رکھین اور آش جو نوشکر ین اذخر اگ کھیری کی
اور موم روغن جو کچھ مرطب یعنے تری پہونچانے والی چیز ہو زبان پر ملین اور روغن مغز بادام اور روغن
مغز تخم کدو ناک مین ٹپکاوین جو سبب پٹنے زبان کا خشکی ہو اور جو باعث اوسکا جمع ہونا خلط کا
معدہ مین ہو تنقیہ معدہ کا مقدم رکھین اور دہنیہ تر اور خشک بہت چبائین اور قدرے پانی اوسکا
نگل بھی جائین بو لبسن اور پیاز وغیرہ کی دفع ہوجاتی ہے دواہد بو شراب کی دور کرتی ہے موتھا
چبائین اور کباب چینی بھی ساتھ اوسکے ہو تو اور بھی مفید تر قوی ہوگا اور اگر موتھا اور کباب چینی اور
زنجبیل چبائین اور کوٹکر چبا کر مونہہ اور دانتون پر ملین اور مغز کرنجوہ اور نمک سنگ لیمو کی پانی مین
پیسکر زبان پر ملین تاکہ رزوجت بہت نکلے واسطے انجیر کے جو بے دیگر ہنگری گجراتی کہ سفید ہوتی ہے
باریک پیسکر اور پرانجیر کے ملین اور مونہہ کھولے رہین کہ سب رطوبت نکلجاوے دیگر برگ انجیر اثمار عدد
ملٹھی دونا شہ نرکل کی جڑ دس ماشہ سبکو پانی مین پیسین اور غرغرہ کرین غرغرہ سرخی اور زبانی
پھینسی کو مفید ہے رسوت لیمو کی پانی مین پیسین اور زبان پر ملین دواد انتونکے کیڑے باہر نکلتے ہے

تیجات جسم بتوم کی ہے جس کھانا کا دودہ کہ تیز ہوا اور اوسمین قوت جلادینے اور سمیت کی ہو اوسکو قوم کہتے ہین اور سرکہ
بالکہ دندان کرمی اور وہ سوراخ دانت ہین اوسکو اور اوراگنہ پنجے چاروناچی طرف اور پیاز ہین ملف ہوتی ہین

تخم پیاز اگر پیہ جلاوین اور دھوان اوسکا بتوسط نلکی کے آہستہ آہستہ کھینچین سب کیرے گرجاوین گے
دوا دانتون کا درد دور کرتی ہے بہتیرہ بار مجرب کرکے لیا ہے سیاہی حیالیہ جلاوین اور برابر وزن اوسکے
تخم خرفہ لیوین اور دونکو پیسکر سنون کرین دو گھنٹہ مین مرجاتا رہیگا دیگر دوا کہ دانتون کے درد کو
دور کرتی ہے پھٹکری بھونی ہوئی اور مسی برابر وزن استعمال کرین دو املتے ہوے دانتونکو
مضبوط کرتی ہے اور درد کو بھی نافع ہے پھٹکری بھونی ہوئی اور نمک دونونکو کوٹکر باریک دانتون پر
ملین اور سرکہ ساتھہ نمک کے مونہہ مین رکھنا دانتونکے درد کو گرمی ہو خواہ سردی سے ہر طرح مضبد ہے
مغز بادام پانی مین پیسکر طلا کرین ہونٹ پھٹنے کو مجرب ہے اور ایسی ہی مغز تخم کدو اور خوبکین پیتا پاپا
ہونٹ کے تلے اور قصد چار رگ کی کھولنا ہونٹ پھٹنے کو مجرب ہے فصل نوین آٹھوین مقالہ سے
بیان مین اون دواؤن کے جو مونہہ کی بیماریون مین استعمال کرتے ہین دوائین جو درد زبان مین
مستعمل ہین ص پانی کہوہ کا پانی کاسنی کا پانی برگ کاہو کا پانی مسور جوش کی ہوئی کا پانی اناب
چیلکون جوش کیے ہوے کا پانی ملہٹی جوش کی ہوئی کا پانی گلاب کے پھولون کا مینتی چھوارہ
جوش کیا ہوا انجیر خشک جوش کیا ہوا رب شہتوت کا پانی ساق جوش کیے ہوے کا دارچینی حماما اجوین
دیسی بابچہ تیج پات زراوند تخم اجمود تخم سونا مصطگی سیسالیوس[1] وقوسونف رومی زیرہ نوسادر موتی کہربا کالی مرچ
عاقرقرحا رائی بھیمہ سونٹھ جواکھار نمک کلونجی دونا مروا کھٹا سبز ذکر دونون کا جوتلاع اور آکلہ دہن مین
مستعمل ہین ص مائیتا منبلوچین بانگ تخم کلونج زرد ہڑ کھارٹری مائین پتی زیتون کی شب بانی
برگ بیلیق ناگر موتھا اقاقیا مٹی ہرتال زرد گلاب عاقرقرحا سرکہ روغن گل قلقطار ساق چیلکے انار
نمک ہندی بابچہ اذخر[2] مازو گل سرخ چونہ دوائین جو دانتون کے درد اور سوزنات مین مستعمل ہین

---

[1] سیسالیوس ایک گھاس ہے جسکا تخم ہوتی ہے ایک سونف کے مشابہ قوم برگ اوسکا مشابہ عشق پیچہ سے رکھتا ہے
تخم اوسکا سیاہ شبیہ گیہون ہوتا ہے ثمر برگ اوسکا زیتون کے مانند ہے چوتھے گھاس اوسکی انجدان کی مشابہ ہے
چنانچہ شیخ نے کہا ہے کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے [2] اذخر تخم گاجر جنگلی کا ہے اجوائن سے مشابہ ہے
اور چترا اوسکا مانند چترہ ہینگ کے ہوتا ہے [3] اقاقیا ایک گھاس ہے مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا
مائل بسفیدی ہوتا ہے [4] خراب ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی جڑ مشکبو اور سکا خوشبو دار بیرجم ہوتا ہے دوسری قسم کی
اوسکو آجی ہے کہ اوسکے جڑ سے ہندوستانی خسخانہ بناتے ہین اور مشہور سلیخہ ہی کے مستعمل جڑ اوسکو نہ ہے [1]

ص کیلہ حماما یہ بات مازو ہینگ جوا کھار گندہ بیروزہ سلارس افیون اجوائن خراسانی مویز بج
کلونجی رائی نطرون زعفران مرکی عاقرقرحا توتیا شب یمانی چھلکے انار کے نشاستہ ساق گنٹھلی ہڑ کی
جلی ہوئی گلاب کی پھول سنگ ہرتال زرد سونٹھ بڑی مائین سمندر جھاگ پیپل بڑی الائچی نمک جلا ہوا
اگر جلا ہوا جوے جلے ہوئے شیم جلی ہوئی صعتر زراوند سلیخہ گلنار تخم مورد اگر موتھا لونگ سفال سبز بابچھڑ
بامیران نوشادر کبابچینی سرکنڈہ مصطگی ہلدی نسلوچن اذخر بوط ترپاق کبیر سبز یا مقالہ نوان

کتاب علاج الامراض سی حلق کی بیماریون مین نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی نوین

مقالہ سے بعضے فوائد مین فوائد نافعہ چاہیے کہ علاج ورم کام اور نواحی حلق مین اول ماوفاعلہ
فصد اور مسہل سے باہر نکالین اور طرف مخالف کے منجذب کرین اگر چہ پچھنے لگانے مقامات بعید
اور باندھنے ہاتھ پاؤن سے تکلیف ہو اور فصد مین بہت خون نکالین لیکن جو ناطاقتی دیکھین بہت خون
نہ لیوین بلکہ قلیل قلیل دن تک تھوڑا تھوڑا بتدریج لیوین اور بعضے اوقات سبب غلبہ خون کا
مرض خناق مین بند ہونا خون معتاد کا ہوتا ہے مثل خون بواسیر اور حیض کے پس ایسی صورت مین واجب ہے
وہ تدبیر کہ دور کرنے والی اوس احتباس کی ہو مثل فصد رگ صافن اور پچھنے لگانا پنڈلیون پر
پس اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ان تدبیرون سے اوسی ساعت عارضہ دفع ہو جاتا ہے اور اکثر محتاج
طرف اعادہ کی دوسری روز ہوتا ہے قال الشیخ من الاشیاء المجربۃ اللتی تفعل نجاصیتہا فی ورم الحلق
والاوزتین بالجملہ اعضاء الحلق نفعا عظیما ان یوخذ خیوط خصوصا مصبوغۃ بالارجوان الشجری بما فی

ط ۱۱ ایک قسم گھاس کی ہے کہ سرخ یا قوتی رنگ شبیہ پھول اوسکا مانند گل خیری کے ہوتا ہے ۱۲ نطرون
ایک قسم جوا کھار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ مذار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ سنگ اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے
اصلی پانی نچوڑے ہوئے آلہ ترسے حاصل ہوتا ہے اوسکو سنگ چینی کہتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین
اوسکو سنگ لسک کہتے ہین ۱۲ شیم درمنہ ترکی اوسکی فارسی ہے ۱۲ صعتر ایک گھاس کی کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی
جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پھول سب قسمون کا نیلا ہوتا ہے بالجملہ ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ سلیخہ چھال ایک قسم
درخت چینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چھال تج کی قسم سے ہے خناق ورم مضر بحجرہ کا ہے جو اندر حلق کے پیدا ہو کر حجرہ آلہ تنفس اور نفس کا
ہجرا ایک سرزمین کا نام ہے اور جس مقام پر بہت سانپ ہوا کرتے ہین اوسکو ارض افعی کہتے ہین
اور جو کہ ہجر شہر مین جہان ارجوان کثرت سے ہوتی ہے سانپ بہت کثرت سے ہوتے ہین اسواسطے سانپ کی صفت کی

ثم یطبق بما عتق من بزرہ الا مرام فان ذلک ینفعہ نفعا شدیدا عجیبا مجاوزا القدر المتوقع بینے شیخ نے کہا ہے کہ بعض چیزون مجربہ سے ایسی ہین کہ اثر کرتی ہین بالخاصیت ورم خناق اور نور[1] تین مین اور سب بیماریون مین اعضاء حلق کی بہت بڑا نفع اونمین سے یہ ہے کہ اخذ کیا جاوے ڈور اخصوصاً رنگین کیا ہوا ساتھ ارجوان[2] ہجری کے کہ اوس سرزمین مین جانب بہت مین پیدا ہوتا ہے طول ہاتھ کا اور ڈالا جاوے گردن مین اوس شخص کے جس کو اس قسم کی ورم لاحق ہوا ہو پس تحقیق وہ نفع پہونچاتا ہے نفع شدید عجیب زیادہ از اندازہ توقع سے اور بیان کیا ہے مولف فرماتے ہین کہ حقیقت مین اسطرح کا ڈور اسبب[3] تاثیر بخشتا ہے ایسی چیزون کے جو مذکور ہوئے ہین چنانچہ اوستاد نے میری اون ڈورون سے جو نادر شاہ نے بھیجے تھے اکثر آدمیون پر استعمال فرمائے فوراً تاثیر بخشی اور نفع عجیب مشاہدہ کیا گیا اور مدبرین خناق وہ ہے کہ داخل[4] حنجرہ کے ہوا اور حس مین نہ آسکی واکثر ما یعرف بہ وقت الخناق من ابتداء والتغیر والانخطاط وہو من حال الازدیاد وتزیدہ عسرہ او فوقہ او انخطاط ومن کان یعتادہ الخوانیق فیجب ان یفصد قبل عروضہا کما یراد استلاء وعند الربیع وقیل ما ہو بالغ النفع فی الخناق ان یوضع القطن الحلق المحلوج بعد الفصد والحجامۃ ما بین الکتفین وقیل من کان بہ خناق وظہر فیہ زبد فلا علاج لہ یعنے اکثر اوقات مین پایا جاتا ہے زمانہ ابتدا اور تزائد اور انخطاط کا مرض خناق مین نگلنے سے یعنے دشواری سے کسی چیز کا نگلنا یا نہایت دشواری یا کمی اوسکی سے معلوم ہوسکتا ہے اور جو شخص مرض خناق کی عادت رکھتا ہو اوسکو واجب ہے کہ پہلے عروض اوسکے سے فصد کرے جو استلا ہووے نزدیک زمانہ فصل ربیع کے اور کہا گیا ہے کہ اون چیزون مین سے جو مرض خناق کو بہت نفع پہونچاتی ہین یہ ہے کہ رکھی جاوے اوس مقام پر روئی دہنی موئی بعد فصد اور شاخین بہری موئی لگانے کے درمیان دونون شانون کے اور کہا گیا ہے کہ جس شخص کو بیماری خناق کی عارض ہوا اور ساتھ اوسکے جھاگ بھی

---

[1] نور تین وہ گوشت ہین پٹہ دار نکلی ہوئے ہین دونو طرف حلق کے نزدیک جڑ زبان کی اور پہونچے ہین اوپر منع کرتے ہین ہوا کو یہ کہ سب نہ دفع ہوجاوے حالت استنشاق کے [2] ارجوان معرب ارغوان سے ہے فارسی اوسکی زعید اسے ایک درخت ہے کہ منبت اوسکا بلاد فارس ہے پھول اوسکا بہت سرخ مائل بنفشی اور بیضہ منظر اور برجیدان نہین رکھتا ہے کہنا اوسکا حلق کو صاف کرتا ہے اور خضاب اسکا بہت بہتر ہوتا ہے عورتین اوس سے ڈور سوت کی رنگتی ہین بسبب سیاہی اوسکی رنگ کے جو اوپر پتی مین پکین نکل آتی ہین [3] حنجرہ منفذ یہ ہے کہ اوپر آنا

وہ لاعلاج ہے فصل دوسری مرکبات الضنہ اور حاشیہ مین اثیر نام اوس چیز کا ہے جو دانتون کی
جڑ مین ڈالی جاتی ہے اور نیز نام اوس مرکب کا ہے کہ پھونکی جاتی ہے حلق مین اثیر الملوک نافع ہے
ورم حلق اور کوے کی گرنے کو اور واسطے قلاع اور پھپھولونکی مفید اور مونہہ کی بدبو کو بھی نافع ہے
ص کافور ایکماشہ تین چاول بڑی الائچی زعفران ہر ایک سارھے تین ماشہ منبلو مین مازو سماق ہر ایک
سات ماشہ تخم گل سرخ سارھے دس ماشہ شکر طبرزد مسور دہوئی ہوئی تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ حاشا
سارھے ستروہ ماشہ کوٹکر چھانکر پھونکین اثیر صغیر منقول قلاسنی سے واسطے لگنے کوسے کی نافع ہے
ص صعتر فارسی صعتر منطی عاقرقرحا حاشا ہر ایک ایکجزو دھنیہ خشک دوجزو ملہٹی آدھا جزو کوٹکر
چھانکر وقت حاجت کے ناک مین پھونکین جب واسطے خناق صفراوی اور خولی کے ابتدا بیماری مین
نیچے زبان کے رکھنا چاہیے ص کافور چار رتی ڈیڑھ چاول تخم گل تخم خرفہ نشاستہ منبلو مین سماق کیترا
ہر ایک سارھے تین ماشہ کوٹکر اور بیدانہ کے لعاب مین خوب گوندھکر گولیان بناوین جب واسطے
گرفتگی آواز کے کہ بسبب سردی کی ہو مفید ہے ص چھالیہ سارھے تین ماشہ رائی بھونی ہوئی دس ماشہ
کندر گندھ بیروزہ ہر ایک چودہ ماشہ مرکی پونے دو تولہ کوٹکر چھانکر گولیان بناکر زبان کی نیچے رکھین
جب واسطے بستگی آواز کے مجموعہ سے ص مغز بادام تخم السی بھونی ہوئی مغز جلغوزہ پیکر
اور گولیان بناکر مونہہ مین رکھین جب نافع واسطے بھرنے پرانے زخم کے ص تخم گل خشک منبلو مغز
نشاستہ کتیرا بادام الاخوین برابر وزن کوٹکر چھانکر گولیان بناوین اور مونہہ مین رکھین جب تک زخم
سرابر ہووے جب واسطے بستگی آواز کی ص بھونی چنہ چھلے ہوئے باقلا بھونا ہوا ہر ایک چھ تولہ مغز صنوبر کی گٹھلی کا
چھیلا ہوا دو تولہ چار ماشہ کتیرا سارھے ستروہ ماشہ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ مین
وزن اوسکا نو تولہ ہے مویز منقی کو دانہ باہر نکالکر ساتھہ تمام دواؤن کی کوٹکر اور چھانکر ملاوین
اور مثل بیر جنگلی کے گولی باندھین تین گولی صبح اور تین گولی شام ساتھہ پانی باقلا یا پانی بہی
گھیون کے نگر سفید اور روغن بادام شیرین ملاکر کھایا کرین جب کہ آواز کو صاف کرتی ہے اور
گلو اور سینہ کو ملایم کرتی ہے اور کھانسی دائمی کو نافع ہے ص مغز بادام شیرین چھلے ہوئے
السی بھونی ہوئی مغز جلغوزہ صنوبر ہر ایک سات ماشہ کتیرا گوند میول کا ہر ایک سارھے تین ماشہ
ملہٹی پونے دو ماشہ شکر سفید چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر سوہاگے کے پانی اور شہد جھاگ لیے ہوئے مین گوندکر

گولی باندہین اور نیچے زبان کی رکھین حسو حریرہ کو کہتے ہین یہ حریرہ بستگی آواز کو جو بسبب خشکی کے ہو نافع ہے ص آٹا باقلا کا آٹا السی کا شکر مناسب وزن سے لیکر حریرہ بناوین حسو گرفتگی آواز کو مفید ہے ص غاب انجیر ہر ایک پانچ عدد لعسوڑہ دس دانہ تخم ریحان تخم کنوچہ بیدانہ کو کوٹکر ہر ایک سوا درم آب نبات مصری اوسقدر جسمین شیرین ہوسکے بطریق فالودہ کے پکاوین اور نیمگرم پیالہ نوش فرماوین حسو واسطے تنگی آواز کے کہ بسبب انجزون اور آواز سخت اور دھوان وغیرہ کے حادث ہو ص دودھ تازہ نشاستہ روغن بیہی بادام کا اور شکر سفید بدستور حریرہ پکاوین اور نیمگرم نوشکرین حسو واسطے گرفتگی آواز کے کہ بسبب آواز شدید کی ہو ص شیرہ فتحہ کا آش جو پانی مین جوش کرین اور شکر طبرزد اور روغن بادام شیرین اندک زعفران پیسی ہوئی ڈالکر حریرہ تیار کرین فصل تیسری نوین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین دوا الحرمل حرمل اسپند کو کہتے ہین یہ نسخہ خناق بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے جو ساتھ شہد کے غرغرہ کرین یا باہر کی طرف حلق کے طلا کرین یا ایسی ہی خشک حلق مین پھونکین ص ہزار اسپند مولی کی بیج ہینگ مرکی جوا کھار نوشادر ابزون کوٹکر چھانکر استعمال کرین دوا الحلیت حلیت عربی مین ہینگ کو کہتے ہین یہ نسخہ بستگی آواز کہ سردی سے ہو نافع ہے ص ہینگ رائی زعفران برابر وزن شہد مین گوندھکر بعد بنفشہ کے برابر نخود کے تناول کرین دوا الحلیت دوسرا نسخہ برگ تلسی مرکی کوٹ پودینہ دیسی کالی مرچ عاقرقرحا سب دوائین برابر اور ہینگ چہارم وزن تمام دواؤن سے شہد مین گوندھین اور بندقہ یا اخروٹ کے برابر دیوین دوا جرب الکلب واسطے خناق سخت اور ذبحہ کے بعد فصد اور مسہل اور استعمال غرغرون کی حالت ضرورت مین کام آتی ہے ص سگ لیغے کے کو ایک روز باندہین اور روٹی کھلاکر پانی سے بچاوین پیاسا گاہ رکھین بعد ایک روز کے پانی تنک کا اوسکو دیوین کہ شکم پاک ہوجاوے پھر تین دن ہڈیان یا بچہ کی دیوین اور گوہ اوسکا جو نکلے سانہ مارو اور صعتر ہر ایک انجیر زوفے کوٹین اور حلق مین پھونکین اور بعض نسخہ مین گوہ کتی کا اور زعفران اور گلاب کے پھول ہر ایک برابر وزن لکھا ہے اور بعض نسخون مین گوہ کتی کا

نوٹ قصب الزیرہ کو کہتے ہین ہندی اوسکی مٹھا چرائیتہ ہے ۱۲ ذبحہ بالضم ورم ہے دونون طرف حلقوم کے عضلات کا اور قسم خناق سے ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے بھی خناق مین کچھ فرق نہین سمجھا، اور بعضون نے کہا ہے کہ ذبحہ ورم نرمین کا نام ہے ۱۲

اور مازو اور چھلکے انار کے اور رائی ہی برابر وزن مسطور ہے دوا الخطاطیف خاق بلغمی اور سودا وی کو نافع ہے جو اوس سے غرغرہ کرین اور خارج حلق پر طلا کرین ص نشاستہ پانچ سر ایک ساڑھے سترہ ماشہ احمو و سونف رومی اجوائن دیسی ہزار اسبند دار چینی مرکی زراوند طویل عنفران ایک ایک تین تولہ گلاب کے پھول چھ تولہ کوٹھ راکھہ چھگاڑ کی ہر ایک پونے نو تولہ مازو تازہ دس عدد کوٹکر چھانکر اور شہد میں گوندہ کر کام مین لائین دوا اوسطے پرانے زخم حلق کے مجموعہ سے ص تخم گل ساڑھے تین ماشہ موم کافوری سوا پانچ ماشہ انزروت سات ماشہ روغن گل ایکتولہ موم روغن ملا کر گولیان چھوٹی چھوٹی کر کے ایک گولی کو زردی مین مرغ کے انڈے کے آلودہ کر کے نگلوا دین اور جو بطریق لعوق کے چاٹین تو اور بھی بہتر ہوگا اور غذا مین بھی زردی مرغ کے انڈے کی تو ہی بھونی ہوئی تناول کرین دوا کوے لٹکے ہوے کو اوٹھاتا ہے ص پوست انار شیرین گلنار منبلوچین ہر ایک ایکجز مازو اوخرفا قیا سونف ہر ایک نصف جزو کوٹکر چھانکر سلائی کی نوک پر رکھکر اوس سے کوا اوٹھا دین یا دوا کو اوگلی رکھکر کوے پر لگائین اور ساتھہ اسی دوا کے اوٹھائین دوا اوسطے گرنے کوے کے ص جوز السرو نمک اندرانی نوسادر سماق مازو بلاسور اخ ڈنڈیان انار کی جسکو اقاقیا الرمان کہتے ہین اقاقیا یا پانی نیچوڑا ہوا برگ کی واڑہی کا شب یمانی بنی ملھٹی کے شیاف ماہیثا امیران رسوت مرکی بڑی مائین شاخین جھاؤ کی گلاب کی جڑ گلنار راکھہ چھگاڑ کی کوٹکر چھانکر حلق مین پھونکین صبح اور شام بہت عجیب ہے دوا خشک منقول فرادین قانون سے واسطے لٹکے کوے کے بسبب رطوبت بلغمی کے ص سفید مرچ ساڑھے چار ماشہ مرکی ساڑھے چار ماشہ شب یمانی سات ماشہ مازو سبز سات ماشہ کوٹکر چھانکر کوے لٹکے ہوے پر چھڑکین نافع ہے دوا واسطے اوکھاڑنے اور دور کرنے مواد خنازیر[1] کے مجرب ہے ص تخم سرس کوٹکر چھانکر ایک حصہ دو حصہ شہد مین ملا کر کوری مٹی کی ہانڈی مین ڈالین سر پوش اوسپر رکھکر اس کے آٹے سے سب طرف اوسکے بند کرین اور سور جر کی نیچے رکھین دو ہفتہ تک اور جو دو ہفتہ گذر جائین منہہ اوسکا کھولین اور ہر روز ایکتولہ اوسمین سے کھا دین بادی ترشی وغیرہ سے پرہیز کرین عنایت الہی سے ایکہفتہ مین دفع ہو جاوین گے

[1] خنازیر ورم سخت ہے جسکو گلٹی کہتے ہین گردن پر اکثر ہوتا ہے اوسکی کئی قسمین ہین اور خنازیر کا نام خنزیر سے خوک کے نام پر رکھا ہے بوجہ اسکی کہ شکل گردن صاحب اس مرض کی مثل گردن خوک کے ہوتی ہے

محرب ہے اور ہر چند یہ دوا مدبو اور گندہ ہوتی ہے لیکن نفع اوسکا زیادہ ہے دلوک خناق کی سب
مسمون کو مفید ہے بھوسی گیہون کی اکلیل الملک بابونہ خطمی نو دفانک پانی مین بگاڑین اور اس
پانی سے مین کہ سرخ ہوجاے **فصل چوتھی** نوین مقالہ سے مرکبات رائیہ اور سینیہ اور شبنیہ مین
روغن انتہاے ورم خناق خونی مین کہ سخت ہوگیا ہو استعمال کرین ورم کو ملائم کرتا ہے اور بکایا ہے
ص پانی نچوڑا ہوا برگ بارنگ کا پانی نچوڑا ہوا برگ کاسنی کا سیترہ جو چبلے ہوے کا لعاب خطمی کے
پھولون کا سیترہ مسور چبلی ہوئی کا پانی نچوڑا ہوا برگ خبازی کا پانی نچوڑا ہوا بابونہ کا روغن بنفشہ
روغن خیری جوشکر مین یہان تک کہ پانی جلجاے اور تیل باقی رہے اور بعضے عوض روغن خیری کی
روغن گل ڈالتے ہین پس اوپر گردن کی نیگرم ہاش روغن مذکور کی کرین سعوط خنازیر کو تحلیل کرتا ہے
اور مجرب اور صحیح ہے حسب مقولہ صاحب گنج بادآور ص ایلوامر کی رسوت جاوتری باجرہ ہر ایک
سات ماشہ تین ماشہ مینڈک دریائی کا فور ہر ایک چھ رتی دو چاول زعفران پونے دو ماشہ کندس سات ماشہ
کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور چار رتی ڈیڑھ چاول اوسمین سے سعوط کرین ساتھ پانی مغولہ کے اور تین روز
یہی سعوط کرین اور چند روز تامل کرکے پھر سعوط کرین اور ایسی ہی چند بار کرکے عمل مین لائین خنازیر کو
تحلیل کرتا ہے سعوط خنازیر کو نافع ہے ص مغز تخم شقتالو یعنے آڑو کے بیج کی گری پانچ تولہ سات ماشہ
محروث یعنے ہنگ کی درخت کی جڑ سات ماشہ کوٹین اور روغن اوسکا نکالین اور تین روز متواتر
عمل مین لائین اور بعضے کہتے ہین کہ صمغ محروث کہ ہنگ ہے قوی زیادہ محروث سے ہی شربت شہتوت
یونانی اطبا اسکو دیا میرون کہتے ہین نافع ہے خناق اور ذبحہ کے سب قسمون کو اور حلق کے
ورم گرم کو بھی مفید ہے ص پانی نچوڑا ہوا سرخ شہتوت کا سوا دو سیر گلاب چھ ٹانک کم سیر شہد خالص
آدھی چھٹانک کم آدھ سیر سبکو ملایم آگ پر جوش کرین کہ قوام شہد کا پتلا ہوجاے اور زعفران
مرکی پانی نچوڑا برگ کی داڑھی کا سات ماشہ شب یمانی سوا پانچ ماشہ پیسکر اوسکے اوپر چھڑکین
اور گھوٹکر اوتارین **شربت شہتوت** سادہ موافق نسخہ شاہی کے حاصل کرین پانی کا شہتوت کا
چھٹانک کم سیر جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے ساتھ شکر سفید ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر کے قوام کرین
فصل پانچوین نوین مقالہ سے مرکبات ضادیہ اور طلائیہ مین ضماد واسطے خناق ہے
ص میتھی انیسی سعد یا بابونہ برگ کرنب تخم کرنب دتورا کوٹکر چھانکر روغن نرگس بطک کی چربی

ہین گھلاکر ملاوین اور خارج حلق پر ضماد کرین ضماد واسطے لگنے گوے کے کہ رطوبت بلغمی کی ہو
ص چھلکے کدو کے بیج مورد کی کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر سر کے تالو پر ضماد کرین ضماد
واسطے خناق کے ص آٹا جو کا مکوہ کے پانی اور بارتنگ اور کاسنی کے پانی اور قدرے کلاب مین
خمیر کرکے خارج حلق پر ضماد کرین ضماد دیگر مکوہ خشک خطمی کے پھول آٹا جو کا گل بنفشہ اکلیل الملک
کوٹکر چھانکر دہینے کے پانی مین بلاکر کام مین لائین ضماد ورم سخت کو پکاتا ہے ص بابونہ سویا زعفران اکلیل الملک
کوٹکر اور روغن نرگس مین گوندہ کر خارج ورم پر باندہین ضماد خناز یر مجرب اور معمول ص مکی ابلوا
اجوائن دیسی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک دو ماشہ زرا وند مدحرج کالی مرچ پیپل کی جڑ ہر ایک ایک ماشہ مستی
جہہ پتی میٹھا چرایتہ اشق گوگل زنجبیل ہینگ کوٹھ فرفیون گندہ بیروزہ ہر ایک ایک ماشہ السی دو ماشہ
کوٹکر چھانکر پانی مین قرص بناوین اور وقت حاجت کے قدرے پانی مین حلکر کے ضماد کرین ضماد نافع ہے
واسطے خناق کے کہ بسبب ٹل جانی گردن کی فقرون کی حادث ہوا ہو بعد درست کرنے فقرون کے
اپنے مقام پر یہ ضماد استعمال کرین ص معاث مرکی اقاقیا ابلوا سریس مسبغول کے بعا مین گوندہ کر
ضماد کرین ضماد خناز یر کو تحلیل کرتا ہے ص رائی تخم اوٹنگن گندک سمندر جھاگ ریوند چینی گوگل
اشق روغن زیتون کمنہ ترتیب دیگر خناز یر پر کہین ضماد خناز یر کو پکاتا ہے ص آٹا جو کا آٹا گیہون کا
آٹا باقلا کا ہر ایک سات ماشہ شب یمانی نیلی سوسن کی جڑ زفت ہر ایک سات ماشہ موم چربی
بکری کی ہر ایک سات ماشہ پرانی روغن زیتون مین گلاوین اور سب کو باہم گوندہ کر ضماد کرین
اور بعضے بچون کے پیشاب مین سب دوا ئون کو گوندہتے ہین ضماد عجیب محلل خناز یر ص زراوند مدحرج
ہر ایک انگجزو اشق دو جز قدر شہد مین نرم کرین اور باقی دوائین کوٹکر چھانکر اوس مین ملاوین
اور ہمیشہ ضماد کرین ضماد مجرب بذکرہ عیدوس مین لکھا ہوا ہے ص نیلی سوسن کی جڑ زراوند زفت
ہر ایک انگجزو مرہم داخلیون تینون کو ملا کر خناز یر پر لگاوین جلد تحلیل ہو جاے گا ضماد واسطے

زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی بحری تر اور خشک سیاہ ہوتی ہے شبیہ قطران کی ہے ۱۲
کندش جڑ ایک گیاس کی ہے مائل بسفیدی وسیاہی ملک شام مین بیشتی لباس
اوس سے دہوتے ہین ظاہر مین جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے
جینکین اوس سے بہت آتی ہین ۱۲

خناق کہ زوال مفرون سے حادث ہو ص مازو چھلکے انار کے قرظ مورد غنی السمک سریش کو پھلا
اور دوائین پیسکر اور کپڑے پر لیپ کرکے گردن کے اوپر رکھین طلا واسطے لگنے کوے کے
اور گرنے کوے کی کہ رطوبت خونی سے عارض ہو ص مازو بھونی ہوے اور پیسے ہوے گیرو
گوند ببول کا اقاقیا کیرا کوٹا ہوا انڈے کی سفیدی مین خمیر کرکے تالو کو مونڈھ کر طلا کرین طلا
واسطے خناق کے ص گیرو چھالیہ صندل سفید شیاف ماشیا برابر وزن کوٹکر مکوہ کی پانی
یا ترنگ کی پانی اور گلاب اور قلیل سرکہ مین پیسکر باہر حلق کے طلا کرین فصل چھٹی نوین مقالہ
مرکبات غینیہ مین غرغرہ واسطے لگنے کوے کے کہ رطوبت خونی سے ہو ص منبلو چین سفید
گلنار مازو سبز بے سوراخ گیرو اقاقیا کوٹکر چھانکر پانی پچوڑے ہوے عاقول ترین ملاکر غرغرہ کرین
غرغرہ واسطے اسی قسم کی ص مسور مقشر گلنار اکلیل الملک چھوٹی مائین مہندی کی پتی پوست زرشک
جوش کرین اور صاف کرکے اخروٹ کا پانی ملاکر غرغرہ کرین غرغرہ مستعمل ہے خناق کی سب قسمون مین
انتہاے مرض مین جو بسبب گرمی کے عارض ہون اور اوسوقت کہ ہمراہ اوسکے نزلہ بھی ہو ص
دہنیہ خشک پوست خشخاش بابونہ مکوہ خشک گلاب کی پھول خشک شاخ سوسن جوش کرین اور
صاف کرکے التماس کو ملکر چھانکر روسوت چھڑک کر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق اور ذبحہ
صفراوی اور خونی کے مفید ہے اور حرارت کو تسکین دیتا ہے ص پھول گلاب کے منبلو چین نشاستہ
تخم گل زعفران ہر ایک سات ماشہ اجمود ساڑھے دس ماشہ مازو سبز ساق ہر ایک پونے دو ماشہ شکر طبرزد
چودہ ماشہ ساتھہ سکنجبین اور پانی دہنیہ کے ملاکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے ورم کے کہ سخت ہو
ص انجیر باغی میتھی جس پانی مین کہ التماس جوش کیا ہو جوش کرین اور صاف کرکے قدرے خمیر حنظل
اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ دیگر واسطے اسی قسم کی ص مسور مقشر املی کے بیج گلابی کیکر
ڈنڈیون سے صاف کی ہوے تخم کنوچہ جوش کرین اور صاف کرکے ملہٹی اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ

رطبیل ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خاردار ہوتا ہے ۱۲ غربی السمک
فارسی اوسکی سریشم ماہی ہے ایک طرح کی مچھلی کہ شکم مین ایک قسم جھلی کی کہ بینی دراز ہوتی ہے اور اوسکو
فرزالبحر کہتے ہین پیدا ہوتی ہے کہ سفید اور بعضے سیاہ و ابلق بھی ہوتی ہے ۱۲ عاقول ایک گھاس ہے خاردار پھول اوسکا سفید اور
زرد ہوتا ہے اور دریا مین اوسکی تار مثل بال کے معلوم ہوتی ہین دانہ اوسکا مثل تخم کسوم کے ہوتا ہے اور گول اول موم مین گرم خشک ہے

واسطے ورم حلق کی جسوقت سیلان سمتی کیطرف ہو ص السنبل مبتی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ انجیر خشک
غناب بسوڑہ مویز منقی دانہ نکالے ہوے ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ دو نامروا ہر ایک
سات ماشہ چٹانک کم سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہی چٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے اتار کر
ملکر اور صاف کرکے ساڑھے دس ماشہ رب سیب انار کا داخل کرکے غرغرہ کرین غرغرہ گرم خناق کو
نافع ہے وقت گھٹنے مرض کے ص تخم کاسنی دھنیا خشک کو خشک یا بونہ جوش کرین اور التماس ملکر
صاف کرکے غرغرہ کرین غرغرہ واسطے توڑنے ورم حلق کے کہ بسبب غلبہ خون کی ہو جسوقت جمع ہو جاوے
اور رنگ اوسکا سرخی سے طرف زردی کی میلان کرے بسبب بدلنے کیفیت خون کی طرف پیپ کی
اور باعث پکجانے کی ورم مذکور تک بھی گیا ہو نافع ہے ص جوا کھار سہاگ راکہ چمگادڑ کی تازہ دودہ
یا کسی گرم روغن مین ملکر غرغرہ کرین غرغرہ حلق کے ورم کو پہاڑتا ہے جسوقت جمع ہو کر پیپ پڑ جاوے ص
انجیر کا دودہ مغیث ہر ایک تین تولہ خمیرہ بکتولہ ساڑھے دس ماشہ گرم پانی مین ملکر التماس تازہ دودہ مین
حل کرکے اضافہ کرین اور ساتھ اوسکے غرغرہ فرماوین غرغرہ انتہای زمانہ مرض خناق مین مستعمل ہے
جسوقت ورم سخت ہو یہ غرغرہ ملایم کرکے اور یکا کر ورم مذکور کو پہاڑ دیتا ہے ص برگ نارنگ احمود
ملٹی پوست اناری ہوئی جڑ خطمی کی تخم کنوچہ گوند خشک کا بنفشہ برگ کرنب برگ خبازی اکلیل الملک مقشر
دودہ تازہ مین جوش کرین اور صاف کرکے التماس ملکر یہ صاف کرکے سکنجبین اضافہ کرین اور عفران
نشاستہ ڈالکر غرغرہ کرین غرغرہ دیگر ورم حلق کو پہاڑتا ہے ص دودہ تازہ دودہ انجیر کا شیر مبتی کا
پانی غناب کا خمیر آٹی گوند ہے ہوے کا مرغی کا گوند غرغرہ کرین اگر ورم اس سے نہ پٹے انزروت سفید
یا کتے کا گوند اضافہ کرین کہ اس سے بخوبی شگاف ورم کا ہو جاوے گا غرغرہ مستعمل واسطے یکانی اور
پہاڑنے ورم حلق خونی اور صفراوی اور بلغمی کے ص السی مبتی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ غناب بسوڑہ
مویز منقی مسدود ہوئی ہوئی نیلی سوسن کی جڑ سونف دیسی کی جڑ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول بنفشہ پھول
ہر ایک دو تولہ دو نامروا ہر ایک پودینہ ہر ایک سات ماشہ کمودہ خشک تین تولہ جودوائین کوٹنے کی ہین
کوٹین اور پانی مین جوش کرکے ملین اور صاف کرکے چھ تولہ التماس ملکر صاف کرین اور رب شہتوت

بنفشہ پانی انگھا کا جوش دینے سے دودھ جاوے اور ایک غث باقی رہکر کارآمد ہو جاوے اکلیل الملک دو قسم ہے گھاس دونون مشکی
ہاتھ آتا ہے لیکن ہیل ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم گول اور ہیل دوسری قسم کا بارہ کلب ریالیت اوسکی کم ہوتی ہے

یا عرق انگور کا گھولکر غرغرہ کرین غرغرہ کہ بعد پیٹنے ورم کے پاک اور صاف کرتا ہے ص جنگلی پودینہ کو
جوش کرکے صاف کرین اور سرکہ اور گلاب اضافہ فرماکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے ورم حلق کے
شروع زمانہ مین کام آتا ہے اور مجرب ہے ص عناب مسوکہ خشک پانی مین جوش کرکے صاف کرین
اور ساتھہ اوسکی غرغرہ فرماوین غرغرہ درد گلو اور خناق گرم کو نافع ہے منقول مجموعہ سے ص
ملہٹی کتہ سفید آملہ برابر وزن پانی مین جوشدیکر غرغرہ کرین اور واسطے زبان کی پھنسیون کے
کلی بھی اس دوا کی مفید ہے غرغرہ انتہاے زمانہ ورم خناق ملہنی مین سودمند ہے ص میٹھا چرایتہ
سوسن کی پتے برگ درخت چنار ہر ایک تین تولہ جوزالسرو پونے نو تولہ ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر
پانی مین جوشدیوین کہ آدہا رہ جاوے چھانین اور ساتھہ اوسکے غرغرہ کرین غرغرہ بعد پاک ہونے
پیپ کے کام آتا ہے ص بڑی مائین ملہٹی کی جڑ ہر ایک ایکجز دیلی سوسن کی جڑ آدہا جز پانی مین
پکاکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق گرم کے منقول بیاض عم مولف سے ص دودہ بکری کا
ساڑھے آٹھہ تولہ خمیر ترش ساڑھے دس ماشہ تخم کنوچہ ساڑھے بسترہ ماشہ دودہ مین ملکر غرغرہ کرین غرغرہ یگر
پانی ہری مکوہ کا پانی کاسنی کا پانی ہر ایک دہنیہ کا پانی کاہو کا پانی خرفہ کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ
رب کہنے شہتوت کا ساڑھے آٹھہ تولہ غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق ملہنی کے ص میتی تین تولہ
السی تین تولہ حب الرشاد پینے سپند ساڑھے بسترہ ماشہ پانی مین جوشدیکر غرغرہ کرین ایضاً عاقرقرحا
سونٹھہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دیوین اور چھانکر سکنجبین سادہ کی گھولکر غرغرہ کرین غرغرہ بعد
تین دن کی استعمال کرین انجیر میتی مرکی مغز اناس ترنجبین ملہٹی جوشدیکر غرغرہ کرین غرغرہ
واسطے خناق کے منقول بیاض عم مولف سے ص ہمگی مورد بوے مادران[1] تخم سرو غنچہ نگلسرخ جوپیلی ہو
ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ پوست انار زرد ہر بیڑہ کتہ سفید ہر ایک پانچ تولہ شب پانی ایکتولہ آٹھہ ماشہ
شہد خاص آٹھہ تولہ چار ماشہ پانی سرد کا چار سیر جوش دیگر عمل مین لائین نسخہ غرغرہ مجرب منقول
خط استاد مولف سے مکوہ پوست خشخاش دہنیہ خشک گلنار فارسی کا لی تخم مورد زیرہ گلاب کا

---

[1] جبدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ سہول اوسکا مائل بسبزی ہوتا ہے اور قسم باغی کو جبدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے
برگ اوسکا جبدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے مگر نہ اوسمین قوت تریاقیت بہی ہے [1] بوے مادران ریحانہ سفید کو
کہتے ہین ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ بیضہ سہول مانند سوے کی خوشہ دار زرد اور سفید رنگ ہوتا ہے پہاڑون اور جنگلون مین پانی کے نزدیک ہوتی ہے

گل تاج خروس برگ مہندی کل سنبلہ ہر ایک چھ ماشہ چھوٹی مائین بڑی مائین ہر ایک چار ماشہ
مسور مقشر تخم کاہو ایک ایک تولہ پانی لال ساگ کا پانی ہرے دھنیہ کا پانی ہری مکوہ کا ہر ایک پانچ تولہ
پانی برگ کاہو کا تین تولہ پانی خالص پاؤ سیر مین جوش دیکر صاف کرین بعد اوسکے لعاب اسبغول کا
رسوت گیرو صندل سرخ اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ درد گلو سوداوی
اور خناق کو مفید ہے منقول خط اوستاد مولف سے ص مہندی کی پتی گلنار فارسی ہلدی اقاقیا برگ گودد
دھنیا خشک بڑی مائین چھوٹی مائین گوندنی کی جڑ کی چھال چمیلی کی جڑ کی چھال سیوتی کے پھول ہر ایک
ایکتولہ بدستور مرتب کرکے غرغرہ کرین بعد اوسکے کہتہ دھوبا ہوا دم الاخوین کہربا دھنیا خشک طراثیث
چھالیہ پیسی ہوئی اقاقیا زیرہ گلاب کا پانی نچوڑا ہوا بڑ کی ڈاڑھی کا ہر ایک ایکماشہ کوٹکر چھین غرغرہ
نافع واسطے زجہ کے کہ مادہ غلیظ اور ملغم سے حادث ہوا ہو ص مسور تین تولہ آدھی چٹانک کم آدھ سیر
پانی مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاے ساتھہ اوسکے رب اخروٹ کا ملاکر غرغرہ کرین اور ابتدا اور انتہا مین مرض
عاقر قرحا سوا پانچ ماشہ گلاب کی پھول ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور ساڑھے سترہ ماشہ رب اخروٹ مین ملاکر اور
گلاب مین گھولکر غرغرہ کرین غرغرہ بستگی آواز کو نافع ہے جو بسبب نزلہ کے حادث ہوئی ہو ص لوز شیرین
مسور گلاب کے پھول ہر ایک نو ماشہ گلنار ساڑھے چار ماشہ اجوائن خراسانی پونے دو ماشہ جوش کرکے غرغرہ کرین

فصل ساتوین نوین مقالہ سے مرکبات لامیہ اور میمیہ اور نونیہ مین لعوق یا وام گھرگھراہٹ

حلق کی دور کرتا ہے اور خراش حنجرہ کو مفید کھانسی کو دور کرتا ہے ص مغز تخم کدو مغز بادام
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گوند ببول کا کیترا نشاستہ ست ملٹھی گاہر ایک تین تولہ قند سفید پانچ تولہ داسنے
کوٹکر اور ساتھہ روغن بادام کی چکنا کرکے جلاب مین گوند ہین اور لعوق بنا ہین اور بعضے نسخہ مین مغز بید انجیر
ساڑھے سترہ ماشہ داخل ہے **لعوق علک[۱] الانباط گھرگھراہٹ** حلق کی کہوتا ہے آواز کو صاف گلے کو
پاک کرتا ہے بیپ اور ملغم اور خون تھوکنے کو فائدہ بخشتا ہے سدون کو کہوتا ہے ص مرکی زعفران
لبان ہر ایک سترہ ماشہ کالی مرچ ماقلا پیسی ہوئی نخود ریوند چینی نشاستہ سوسن کی جڑ اجوائن سلاری
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ قند سفید بہونی ہوے علک الانباط سوسن کی شاخ گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ

---

[۱] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور نافع بلغم کو ہے اور سفید قسم تلخ
غیر مکول ہے ۱۲ علک الانباط گوند بیدستر کے درخت کا ہے بہتر قسم سفید مائل بزردی ہے ۱۲

صنوبر بزرگ بادام شیرین بادام تلخ ہر ایک نیدرہ تولہ السی بھونی ہوئی مویز منقی دانہ نکالے ہوے
ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر سب کو باریک پیسکر شہد مین گوندہین اور بقدر مازو کے صبح اور شام
کھاوین اور سوتے وقت پیچے زبان کے رکھین اور ساکر نسخون مین ترتیب اور استعمال کرنا اس کا اسطرح لکھا ہے
کہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر گدہی کے دودہ مین گوندہین اور قرص بناوین اور سایہ مین خشک کرین وقت حاجت
کوٹکر ساتھ شہد کی لعوق بناوین لعوق حلبہ نافع ہے بستگی آواز کو ص السی تین تولہ میتھی بادام کی
ہر ایک چودہ ماشہ کتیرا ملٹھی پوست دور کی ہوئی مغز خلیفورہ نشاستہ گوندیول کا ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چھانکر مثلث معقود مین گوندہین یعنے شراب انگور کی جو دو ثلث پانی جلجاوے اور ایک ثلث رہ کر رہے
اوسکو مثلث معقود کہتے ہین اوسمین ملاکر استعمال کرنا چاہیے مرہم رسل گلیسرین مین کام آتا ہے اور
سخت ورمون کو گھلاتا ہے اور طاعون اور سرطان کو دور کرتا ہے کہ بحث امراض جلد مین انشاء اللہ تعالے
مذکور ہوگا مطبوخ یعنے جوشاندہ جوک کو باہر نکالتا ہے کہ حلق سے معدہ مین داخل ہوئی ہو ص شیم یعنی
درمنہ ترکی قیصوم افسنتین کلونجی ترمس کوٹ تلخ بابے بنگ مغشر کیل دار ہر ایک سات ماشہ سر کہ مین کہ
پانی ملا ہو پکاوین اور صاف کرکے نوش فرماوین نفوخ کوے کی گرنے کو مفید ص رانگ نوسادر
دونو کو پیسکر انبوبہ مین کرکے پہونکین کہ کوے تک پہونچے نفوخ جوک لٹکی ہوئی حلق سے گرادیتا ہے
کلونجی رائی کوٹکر چھانکر حلق مین پہونکین نفوخ حلق سے خون ٹپکنے کو قطع کرتا ہے ص گلنار
کندر نشاستہ دم الاخوین پیسکر پہونکین نفوخ واسطے گرنے کوے کے قلانسی سے ص مازو سبز

طاعون پھنسیان چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین مثل باقلا کی اور اس سے بھی کم ہوتی ہین اور کبھی ہوتی ہین مثل اخروٹ کے اور ورم عظیم ہوتا ہے
ساتھ جلن بہت کے سوزش دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے اور گرد اوسکے سیاہی اور سبزی اور نیلگونی ہوتی ہے ۱۲ سرطان
ایک ورم ہے زخم دار اور بدون زخم کے بھی ہوتا ہے مواد سودا وی محترق سے حاصل ہوتا ہے ۱۲ قیصوم بروزن
عربی اور کبھی ماوران اوسکی فارسی کرسہ کو سابق مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ترمس فارسی مین باقلاے مصری کہتے ہین
ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲ کیل دار لفظ فارسی ہے اسکی عربی سرخس ہے
ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی گرہ دار ۱۲ رانگ مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے
اور وہ قرص ہے کہ پانی نچوڑے ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین
مازو اور دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲

گلاب کی پھول گلنار مسور سماق بڑی مائین یودینہ شکر طبرزد ہر ایک ایکجزو عاقرقرحا بڑی الائچی مسلو چین
ہر ایک آدھا جزو زعفران چہارم جزو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر نفوخ کرین یعنے اندر حلق کے پھونکین نفوخ
واسطے بھرنے زخم کے بعد شگاف ہونے ورم کے اور پاک ہونے پیپ وغیرہ سے کام آتا ہے ص
شادنج عدسی معسول گل ارمنی مازو جلا ہوا کیکر اجلا ہوا نشاستہ گلنار زیرہ کلاب کا مونگے کی جڑ جلی ہوئی
ودع جلا ہوا شب یمانی کاغذ جلا ہوا کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر حلق مین پھونکین فضل آٹھوین نوین تعالے
ادویہ مفردہ حلقیہ مین دوا کا گ گرے ہوے کو اوٹھاتی ہے چولہ کی مٹی کہ آگ سے بہت سرخ ہوگئی ہو
پیسین اور ایک مرچ کالی پیسکر ملا کر کوا اوس سے اوٹھاوین دوا کوے لگے ہوے کو مفید ہی جو بسبب
حرارت کی نہو نوسادر مازو کو ٹکر کوا اوس سے اوٹھاوین حبد وار بنفش یعنے نرسی بنفشہ کی رنگت کی
ہرے دھنیا یا ہری مکو کی پانی مین پیسکر طلا کرین واسطے خناق اور درد گلو کے مجرب ہے اور ایسی ہی
تنزوے خطائی تنہا یا ساتھ نرسی کے لزوق واسطے اوٹھانے کا گ بچون کے مازو کو سرکہ مین
پیسکر ٹٹری پر چپڑا وین یا مٹی سرد ہونے کی جلا کر سرکہ مین گوندہین اور ٹٹری پر رکھین غرغرہ
املتاس ہری دھنیہ مین ملا کر کرنا خناق کو بہت مفید ہے مینڈک بڑا پیٹ شگاف کیا ہوا گرما گرم
باندہین اور پرانی روئی کو چوڑی کر کے گرم گرم مکر باندہین خناق سخت کو مفید ہے پانی تخم ارہر
تراخروٹ کا قوی دواؤن سے ہی اور ابتدا مین غرغرہ لعاب اسبغول کا حلق کے گرم ورمونکو دور کرتا ہے
اور کھرکھراہٹ گلی کی صاف کرتا ہے اور مونہہ آنی کو بھی مفید ہے سماق کو گلاب مین جوش کر کے
صاف کرین اور ساتھ اوسکے غرغرہ فرمائین مفید ہے اوسوقت کہ ورم شگاف ہوگیا ہو اور غرغرہ
گھی اور گرم پانی کا یا روغن بنفشہ اور شہد کا نافع ہے گلقند کھانا کوے کی ورم کو نافع ہے
جو بسبب مادہ بلغمی کے ہو غرغرہ حاشا کے جوشاندہ سے کرنا واسطے سرد ورم کوے کی مفید ہے
غرغرہ لعاب بیدانہ کا واسطے ورم گرم کوے کی مفید ہے راکھہ چمگادڑ کی حلق کے باہر طرف نفوخ کرین
حلق مین یا اور کسی جگہہ جونک چمٹی ہوئی ہو اوسکو نکالتی ہے سرکہ اور نمک یا سرکہ اور ہینگ
باہم ملا کر غرغرہ کرین اور سوسن کی جڑ پیسکر سرکہ یا روغن مین ملا کر غرغرہ کرین جونک نکلجاوے گی

شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بھی ہوتا ہے رنگ مختلف ۱۲ ودع سیپ کی قسم ہے اقسام اور اشکال
مختلف ہین ہندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲ حاشا یودینہ پہاڑی ہے ۱۲ نفوخ فارسی اسکی آلودگی اور سندی مین پھیر نا کسی سے کا ۱۲

اور جو کالی مٹی کپڑے مین باندہین اور بیمار کے موہنہ مین رکہین جونک جہان کہین ہوگی کپڑے مین لپٹ جاے گی اوس کپڑے کو پہر باہر نکالین کہ جونک بہی اوسکے ساتہہ نکل آویگی اور جو بدن کہلاوین اور سورج کے نیچے بٹہا وین کہ گرمی کی شدت بخوبی اثر کرے بعد اوسکے پیالہ مٹی کے پانی کا قریب ہونٹہ کے رکہین اور بیمار سے کہین کہ اپنا موہنہ متصل پانی کے کہلا رکہے یہ ہی عمل آوے جیسے جونک کو باہر نکالتا ہے اور کائی تالاب کی موہنہ مین متصل ہونٹون کے رکہنا بہی بدستور اثر رکہتا ہے یہ سب تدبیرین اوس صورت مین ہین کہ جونک حلق کے اوپر کے جانب ہو اور نظر نہ آتی ہو کسواسطے کہ اگر جونک نظر آتی ہو تو منقاس سے باہر کرسکتے ہین مگر اسطرح کہ جسوقت گردن جونک کی منقاس سے پکڑین ایکساعت دباے رہین یہان تک کہ وہ عضو سے علحدہ ہوجاے اوسوقت باہر لاوین کسواسطے کہ اگر زور سے اوسکو اوسیوقت کہینچین گے تو سر جونک کا ٹوٹکر اوسجگہہ رہ جاے گا اور وہ ورم پیدا کریگا اور بہت آفت لاویگا اور اگر جونک راہ حلق سے اوس طرف کہ اوپر تالو کی ناک کی جانب ہے اگر اوسجگہہ چپٹ جاے کلونجی پانی مین خوب اُبہو کر پلاکر اور کلی سرکہ مین پکا کر ناک مین ٹپکاوین یا استنشاق کرین اوس چیز سے کہ جو غرغرہ مذکور ہوا ہے اور اگر جونک کسی جگہہ چپٹی ہوئی ہو اور وہان سے جدا ہو کر معدہ مین گرے تو اگر قی آسان ہو قی کرین ورنہ مسہل دیوین جو دفع ہوگئی مہنا ورنہ درمنہ ترکی اور فصوم اور افسنتین اور کلونجی اور مرمکی اور کوٹ اور پاے بزنگ اور سرخس ہر ایک سات ماشہ سرکہ اور پانی مین پکاوین اور چہانکر نوش کرین اگر جونک زندہ ہوگی تو مرجائیگی اوسکو باہر نکالین اجوائن کو جوش کرکے غرغرہ کرنا بہی جونک لگی ہوئی کو باہر نکالتا ہے مجرب ہے اور ایسی ہی برگ تنبول یعنے پان دوا جس شخص کی مدہی حلق مین رہ جاے اور نگل نسکے یہ دوا اوسکے واسطے مفید ہے سارے تین ماشہ سفیدان گرم پانی مین دیوین غرغرہ خربوزہ اور زرد ہڑ کا نافع ہے اوس آدمی کو کہ جو پانی پیے اور ناک سے باہر نکلے کچہوا متصل موہنہ خناق والہ کے رکہین کہ ہوا کچہوے کی موہنہ کی مقام خناق پر پہونچے حکم جناب باری سے اندک مدت مین ورم خناق تحلیل ہوجاے گا مجرب ہے کلیجن موہنہ مین رکہنا آواز بیٹہی ہوئی کو صاف کرتا ہے دوا واسطے گونگی آواز کے کہ بسبب کہانے سیندور کے حادث ہو مفید ہے جس کوئی شے جلی ہوئی کہ بتی پر چراغ کے ہوتی ہے اوسکو فارسی مین کل چراغ کہتے ہین روئی مین لپیٹکر کہارین قی آویگی

سرخس فارسی اوسکی کیل ہے اور اوپر مذکور ہوچکا ہے سفیدان ہوی مین حرف او صلہ ہے شاد فارسی مین تم ہے

اور گلا کھل جاے گا دو البتکی آواز کو نافع ہے چاول ساتھہ قند سیاہ کی کاپین اور وقت
کھانی کے پیٹ بھر کھاوین اور بعد اوسکے کچھہ دیر کے بعد دو چمچہ گرم پانی کے پیین اور سو رہین اور
ٹھنڈا پانی پیین دو تین دن اسیطرح کرین گلا صاف ہو جائیگا غرغرہ خمیر ترش کو میٹھے انار کی پانی مین
یا برگ خرفہ کے پانی یا ہر دہینہ کی پانی مین گھولکر غرغرہ کرین ایضا رب شاہ توت کا نواسہ ہر دہینہ
پانی سوا گیارہ تولہ یا مسور کے پانی مین گھولکر غرغرہ کرین تدبیر لقمہ اور کانٹا وغیرہ کی جس شخص کے گلی مین
نوالہ اٹک رہے یا کانٹا پھنس رہے اگر محسوس ہووے زنبور سے باہر نکالین ورنہ پانی نوش کرین اور
بڑا نوالہ کھاوین اور قی کرین اور حمام مین جائین اور روغن زیتون مکرر پیین بعد اوسکے لقمہ بزرگ کو شت گاو
یا انجیر خشک سی لیکر اوسکو رسی مین باندہکر گلے مین جسوقت ناشتہ سے اوتر جاوے اوسی وقت ٹھنڈا پانی پیین پھر
اوسی رسی کو کھینچین جلدی جلدی اور ایجاد قرشی سے یہ ہے کہ اسفنج یعنے ابر مردہ کو ڈورے مین باندہکر نگلیں پھر
جسوقت تجاوز کرے ناشتہ سی اوسیوقت بہت جلد اوس ڈورے کو باہر کھینچین تدبیر غرق الماء جو شخص
تالاب یا ندی یا دریا وغیرہ مین ڈوب جاوے اوسکو سرنگون یعنے اوندہا لٹکاوین تاکہ جوف اوسکے
پانی نکلجاوے پھر سونٹھ کالی مرچ سرکہ مین جوش کرین اور صاف کرکے حلق مین ڈالین بعد افاقہ چند روز
پینے کا آٹا اور لہسن کا حریرہ بنا کر دیوین کہ مزاج پھیپھڑے کا اصلاح پذیر ہو تدبیر مخنوق الوہق یعنی جسکی گلی
پھانسی دی ہو روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کراوین اور واسطے جذب مواد کے جو اوپر چڑہ گیا ہو
فصد سر دکی کھولین اور حقنہ کرین اور ناشتہ یہ فرماوین اور یاون ہمیشہ ملین فصل نوین نوین مقالہ
ذکر مین اون دواون کے جو حلق کی بیماریون مین مستعمل ہین ص رائی نوسادر عاقرقرحا نظرون ہینگ
زعفران پودینہ کالی مرچ پانی نچوڑا ہوا اخروٹ کا مرکی پانی نچوڑا ہوا کچے انگور کا شب یمانی حرمل

عاقرقرحا ایک گھاس ہے شاخ اور برگ اور گل بابونہ سے مشابہ ہے اور پھول اوسکا تمام زرد ہوتا ہے مستعمل
جڑ اوسکی ہے اکثر مغرب اور ہند مین بہت ہوتی ہے اور مشہور ہے ۱۲ نظرون ایک قسم جوا کھار کی ہے
اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ مرکی ہندی اسکی بول ہے گوندہ
یا دودہ ایکدرخت کا ہے ۱۲ شب یمانی ٹہنکری کی قسم سے ہی اور وہ ایک مائیت ہے کہ مجتمع اور منعقد
ہوتی ہے اجزا مضمضہ ارضیہ سے جو معادن غیر کامل الصورت سے ہے حرمل فارسی اسکی سپند ہے ایک قسم
تلی پہاڑی کی ہے وہ قسم ہوتی ہے تخم اوسکا سیاہ تر رائی سے ۱۲

مولی کے بیج اجوائن راکھہ چمکا دڑ کی سولف رومی اجمود اذخر زراوند ست ملہٹی کا اور ملہٹی گلاب کے پھول
حماما[1] مازو نشاستہ نگر گلنار دارچینی مامیران[2] سماق[3] مامیثا[4] پیپل کی جڑ پانی نچوڑا ہوا برگد کی داڑھی کا
میٹھا چراتہ افاقیا[5] چمکے انار کے بارنگ[6] پانی عصی الراعی[7] کا پانی مکو کا روغن گل املتاس
شہد خمیر گیہون کا اشق[8] قیمولیا[9] جوزالسرو گیرو پانی کہٹی اور میٹھے انار کا ایارج[10] فیقرا پٹکری سفید
اندراین کے پیل کا گوند ابا بونہ اکلیل الملک[11] سوا انجر خشک بھوسی گیہون کی سرکہ جوا کھار نمک لال شکر
نبفشہ لعسوڑہ خطمی جوا دویہ منفوضہ حلق ادرخناق ص بڑی مائین شب یمانی مازو چمکے انار کے
عاقرقرحا ہینگ نوسادر نظرون پودینہ کالی مرچ دونا مروا املی کے کاگوہ کوٹھہ دریائی جوا کھار
بیٹ چمکا دڑ کی گوہ مرغی کا گوہ بھیڑ کے کا مولی کے بیج جندبیدستر[12] پانی نچوڑا ہوا کرنب کا عقید[13] العنب
دارچینی **مقالہ دسوان** بیماریون مین بہیڑہ اور قصبۃ[14] ریہ اور سینہ اور پہلو کے نیدرہ فصل پر
شامل ہے **فصل پہلی** دسوین مقالہ سے بعض فوائد خون مین جاننا چاہیے کہ اگر خون نقل سے

---

[1] اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک مکی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور پرچم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر اجانی ہے
کہ اوسکی جڑ سے ہندوستان مین خشخاش بناتے ہین اور مشہور ساتھہ حس کے ہے مستعمل جڑ اوز شگوفہ ہے ۱۲
[2] زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے زراوند مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج
اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲ [3] حماما ایک قسم گہاس کی ہے سرخ یاقوتی رنگ مشبک پھول اوسکا
مانند گل خیرو کی ہوتا ہے ۱۲ [4] مامیران ایک ہلدی کی قسم ہے چین اور خراسان سے لاتے ہین قسم چینی بہت زرد
اور خراسانی تیرہ رنگ مائل بہ سبزی ہوتی ہے بہتر قسم بہت زرد باریک سخت گرہ دار تازہ ولایت چین کی ہے
[5] سماق پیل ایک درخت کا ہے بقدر سنبوکے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲ [6] مامیثا ایک گہاس ہے
مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا مثل سپیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ مین پھل اوسکا اوترتا ہے اوسکو کوٹکر قرص بناتی ہین بشکل
بلوط کے اوسکو شبیاب مامیثا کہتے ہین ۱۲ [7] افاقیا عصارہ ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکی پھل کو قرط کہتے ہین
[8] بارنگ عربی اسکی لسان الحمل ہے ایک گہاس ہے پھول اوسکا زرد رنگ اور تخم اوسکا گول سیاہ رنگ منقسمی کے طرف مائل ہے ۱۲
[9] عصی الراعی اسکی ماہیت مین اختلاف ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ ہندی مین اوسکو لال ساگ کہتے ہین زراوند مادہ ہوتا ہے زراوند اوسکا
ہر سال جمتا ہے اور مادہ بنفشہ سے بہت مشابہ ہے ۱۲ [10] اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے
کہ اشق گوند طرفوث کا ہے ۱۲ [11] قیمولیا کالعنتہ اور ہندی اوسکی کٹھالی کی مٹی ہے جو ندگر سونا چاندی روین مین کھرکر گرتا ہے [12] ازسر پھل درخت سرو کا

کھلے تو معلوم کرین کہ اجزاء دہن سے آتا ہے اور جو ساتھ تنخم کے نکلے تو جانین کہ اطراف حلق سے نکلتا ہے
اور جو ساتھ تنخم کے خارج ہو معلوم کرین کہ قصبہ سے آتا ہے اور کبھی قی مین بھی آتا ہے وہ جاننا چاہیے
کہ مری اور قم معدہ اور جگر سے آتا ہے اور کبھی کہانسی کی ساتھ نکلتا ہے وہ اطراف سینہ اور پھیپھڑہ سے ہے
اور جو خون پھیپھڑہ سے ہوا وسمین خوف بہت ہے اوس خون کی بہ نسبت جو سینہ سے نکلے اسواسطے کہ جو خون سینہ سے
آتا ہے وہ جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر صحیح نہو تو چندان ضرر نہین ہے جیسا کہ ضرر پھیپھڑہ مین ہے پس مخفی نرہے
کہ جو شخص خون تھوکنے کی بیماری مین مبتلا ہوا وسکو واجب ہے کہ جسوقت غلبہ خون کا معلوم کرے جلد فصد
کھلوا ے خصوصاً جسوقت کہ سینہ اوسکا بیدلیشی تنگ ہو یا کہانسی ملیم ہو اور نیز واجب ہے اون چیزون سے
پرہیز کرنا جو خون کو حرکت مین لاتی ہین مانند غذاون گرم اور جماع اور آواز بلند اور دیکھنا طرف
سرخ چیزون کے اور کثرت حمام اور شراب کی اور بچنا مفتح دواؤن سے مانند اجمود اور تل وغیرہ کے اور عنبی بھی
ایسی آدمی کو مضر ہے مگر پنیر تازہ غیر نمکین نافع ہے اور لیکن غذائین موافق وہ ہین جو مغری اور سدہ
ڈالنے والی اور سرد کرنے والی خون کی ہین اور کبھی سن کرنے والی دائین ساتھ سرد اور مغری دواؤن کے
استعمال کی جاتی ہین واسطے دو امر کے ایک تسکین خون کی دوسرے نمیذ آنا قال الشیخ واما ما دالکد کے لیشبہ تو

فیجب ان یکون ما دالمطر و یاتبع فیہ الطین الارمنی و ما دالحدید و المطفا دفیہ الحدید نافع واذا خیف جمود الدم
یارج فیقرا ایک نسخہ مرکب ہے واسطے تنقیہ دماغ کے ۱۲ اکلیل الملک ایک گیاس ہے دو قسم ہوتی ہے مگر دونو قسمون کی گیاس باہم مشابہ ہے
لیکن پہلی ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم اوسکا گول اور پہلی دوسری قسم کا باریک اور ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ اجند بیدستر خصیہ
ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم کی ہوتی ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکی سرخ مائل بسیاہی
ہوتی ہین ۱۲ عنصید العنب پانی انگور کا ہے کہ دو ثلث جلکر ایک ثلث رہ جاوے اور جوش دیئے سے گرہ بندھے ۱۲ قصبہ یہ پھیپھڑہ کو کہتے ہین
اور قصبہ ملکی سلنس کی ہے جسمین سے سلنس کی آمد ورفت ہے ۱۲ تنخع حرکت مشہور ہے کہ واسطے نکالنے اوس چیز کے جو سر سے اترتی ہے
اور حلق کی تا پھیپھڑہ کی ہو عمل مین لاتے ہین اور مخرج خاصہ سے ہوتی ہے تنخم ایک آواز ہے کہ مخرج حاصل سے
نکلتی ہے اور یہ حرکت واسطے خارج کرنے اوس چیز کے مخصوص ہے جو انتہاے حلق مین ہے مری کہانسی
اور پانی کی ہے جو آدمی کہانستا پیتا ہے اس ہی راہ سے حلق مین جاتا ہے حلقوم سے متصل ہے اور شروع ہوتی ہے
اور معدہ تک پہونچتی ہے مفتح جو چیز کہ محرک مادہ کی ہو جو رقیق ہے جو ضعف اور مرطوبت خون اور جسم کی طرف خارج کرے اوسکو مفتح کہتے ہین
مغری جو چیز لزج کہ پھیلجاوے اوپر مونہہ مجاری کے اور سدہ ڈالدیوے اوسکو مغری کہتے ہین ۱۲

فی الرتبہ فیجب ان یبدا اولا بما ہو اخف ممزوج بما لان یکون مثقال فیجب ان یخاف الخل واذا غذوت
بصاحب ہذا المرض فاختر من اللحم ما کان قلیل الارم یابسا خفیفا کالدراج وغیرہ قال القرشی ویفرق
بین المدۃ وبین البلغم باستدارتہا ونتن رائحتہا وخصوصا اذا وضعت علی الجمر وبرسوبہا فی الماء قال
الرئیس ینبغی ان لا یسرف اخراج الدم من ذات الجنب وغیرہا حتی ان احتج الی الفصد ثانیا وثالثا
افعل ذلک یعنے سلطان الاطبا فخر الحکما شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ واسطے پینے ایسے بیمار کے جو پانی مانگے
تو چاہیے کہ پانی مینہہ کا ہووے اور اوسمین گیرو بھی گھلا ہوا ہو اور لوہے کا پانی اور جس پانی مین
لوہا بجھایا ہو وہ بھی نافع ہے اور جسوقت خوف پیپ پڑنے مین خون جمنے کا ہو تو ابتدا مین استعمال
سرکہ کا کریں جو پانی مین ملایا ہوا ہو اسواسطے کہ اگر کہانسی ہووے تو سرکہ سے خوف کرنا واجب ہے
اور جسوقت غذا دینا چاہین واسطے صاحب اس مرض کے لیس اختیار کرنا چاہیے وہ گوشت جسمین خون کم ہو
اور خشک اور سبک ہو مانند گوشت تیتر وغیرہ کے اور قرشی کہتا ہے کہ فرق کیا جاوے درمیان مدہ
اور بلغم کے گول ہونی اوسکے سے اور بدبو اوسکی سے خصوصا جسوقت رکھا جاوے اور پر چنگاری آگ کے
اور پانی مین پھینکے بیٹھنے اوسکے سے بھی فرق کیا جاتا ہے اور کہا ہے شیخ الرئیس نے کہ لائق ہے یہ
کہ نہ زیادتی کیجاوے نکالنے مین خون کے بیماری ذات الجنب وغیرہ مین یہان تک کہ اگر احتیاج
ہو طرف فصد کی دوسرے اور تیسرے مرتبہ تو پھر ممکن ہو سکے فصل دوسری دسوین مقالے
مرکبات الفیہ اور بابیہ مین ارسطون یعنی فاضل اور جلیل القدر اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ الیف
ارسطو سے ہی ارسطون صغیر مرض رسل کو نافع ہے اور یرقہ چشم کو مفید اور ورشکم اور تپ مختلطہ
اور تپ چوتھیا اور درد قولنج اور درد رحم کو موثر ہے ص سلیخہ سات رتی عاقرقرحا زعفران فرفیون

مدہ بالکسر وہ فضلہ سفید ہے معتدل القوام مرادف قیح کے ہے یعنے پیپ کے ہم معنی ہے اور فرق پیپ مین
اور مدہ مین یہ ہے کہ مادہ مستحیلہ ورمون مین اگر ہووے صورت خلطیہ اوسمین باقی اوسکا نام قیح ہے یعنے
پیپ اور جو مختلف ہووے صورت خلطیہ اوسکا نام مدہ ہے ۱۲ ذات الجنب وہ ورم گرم ہے مولم طوحی
سینہ مین ۱۲ سلیخہ چال شاخ ایکدرخت کی ہے برگ اوسکا نیلی سوسن کی جڑ سے مشابہ ہے ایک قسم
دارچینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چال تج کی قسم سے ہے ۱۲ فرفیون ایک گوند ہے
خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکھتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہے ۱۲

ہرایک سارہے دس ماشہ افاقیا کالی مرچ کندکی زرد بالچھڑ ہرایک دو تولہ دس ماشہ افیون چار تولہ
حاما پانچ تولہ آٹھ ماشہ کوٹکر چھانکر سفید مین بجون بناوین مقدار خوراک کا مل سارہے چار ماشہ ہے بخور مریمی
کہانسی کو نافع ہے ص مرکی کوٹ سلیخہ زعفران برابر کوٹکر اور شراب مین گوندہ کر قرص بناوین اور جلاب
دہوان اوسکا پہونچاوین بخور کہانسی کے واسطے عجیب ہے ص زرنب رانیج ہرتال سرخ اندرائن کے
پہل کا گودا ہرایک برابر وزن سب کو آگ پر رکھکر پگھلاوین اور سواد و ماشہ فی قرص بناوین اور
بوسیلہ نلکی کے تین بار ہر روز دہونی لیتے رہین بخور واسطے ربو اور شوصہ اور نفث الدم کے
مفید ہے ص کوٹ سلارس صمغ البطم مصطگی ہرایک دو تولہ دس ماشہ سب کو کوٹکر دہونی لیوین اسطرح
کہ دہوان اوسکا موہنہ کے اندر اور ناک کے نتھنون مین پہونچے بخور واسطے ربو اور کہانسی پرانی
اور کف بدبودار کے نافع ہے اور تنگی سانس کی ایک گھنٹہ مین دور کرتا ہے اور قرص رانیج کے نام سے
مشہور ہے ص زراوند مرکی سلارس قسط برابر وزن رانیج سب کے برابر تمام دوا نکو گائے گھی مین
خمیر کرکے اور گولیان بانده کر نلکی سے دہوان اوسکا لیوین نہار کے وقت فصل تیسری سوین مقالہ
مرکبات جمیعہ اور حابلہ مین جلاب واسطے کہانسی کے مفید ہے جو بسبب خلط غلیظ لزج کے
کہ اندر پھیپھڑے کے گھٹی ہوئی ہو عارض ہوے ص ملہی سارہے دس ماشہ ہنسراج زوفای خشک ہرایک
سارہے دس ماشہ لہسوڑہ دس دانہ جوش کرین اور صاف کرکے شکر سفید تین تولہ گھولکر وقت صبح کی نوشکرین
جب تک بیگی مواد کی آب دہن مین معلوم ہو جلاب واسطے کہانسی کے کہ بسبب رطوبت پھیپھڑے کی ہو
ص ملہی سارہے دس ماشہ انجیر نرم دس عدد مویز منقی تین تولہ پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے

زرنب اوسکو تالیس تیر کہتے ہین ایک گھاس ہے برگ صعتری سے عریض زیادہ مائل زردی خوشبودار شبیہ بیوے ترنج پھول
اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ رانیج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک یہ کہ سائل ہوتا ہے اور منجمد نہین ہوتا اوسکو زفت رطب کہتے ہین
دوسری قسم منجمد ہوتی ہے تیسری قسم آگ مین جوش دینے سے بخار ہو منعقد ہو جاتی ہے اوسکو قلفونیا کہتے ہین
بہترین رانیج سے یہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہو اور خوشبو عنبر کی معلوم ہو ۱۲ ربو ایک ہوا ہے
خاص پھیپھڑے کی کہ نہین پاتا ہے صاحب اوسکا سکون تواتر نفس یعنی پی درپے سانس چلتی ہے ہر دم ۱۲ شوصہ ورم ہے کہ
ہوتا ہے ۱۲ نفث الدم جو خون کہ تھوک کی ساتھ نکلے اوسکو نفث الدم کہتے ہین ۱۲ صمغ البطم کوندر رخت البطم کا ہے کہ اوسکے
دانہ کا نام حبۃ الخضرا ہے جسکو ہندی مین پن کہتے ہین ۱۲ قسط ایک گھاس ہے کہ اول ربیع مین اگتی ہے برگ اوسکا کاسنی جگر

استعمال کرین حب واسطے تقویت پیٹ اور دفع کھانسی کے مجرب ہے ص زرنت[1] سات ماشہ
مغز بادام شکر سفید ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بناوین اور مونہہ مین رکھین حب ہندی واسطے
کھانسی کے جو بشدت ہو کہ کثرت اوسکی سے قی ہو جاتی ہو اور طبیب علاج سے عاجز ہو گئے ہون بہت مفید ہے
اور سانس کی تنگی کو بھی نافع ہے قادری سے ص کالی مرچ سات ماشہ پیپل پونے دو تولہ انار دانہ
سات ماشہ تین تولہ قند سیاہ سات تولہ جوا کھار سوا پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر گولیان بناوین انکر کھانسی کی
قسمون کو یہ گولی فائدہ کرتی ہے اور انار دانہ کہ دواؤن مین کھانسی کے داخل ہے باوجودیکہ ترشی اوسمین
منع ہے کچھ شبہہ نکرین اور نہ خوش نہوین کہ شیخ بوعلی سینا نے بھی قانون مین جو کھانسی کی گولی
لکھی ہے اوسمین انی داخل ہے چنانچہ بعد اسکے نسخہ اوسکا بیان ہوگا پس مبالغت ترشی کی کھانسی مین
اوسوقت ہے کہ بہت انتہا درجہ کو ترشی ہو یا بعد ترکیب کے اوپر سب دواؤن کے اوسکو غلبہ ہو بعینہ
یہ ہی عبارت قادری کی ہے حب سرفہ مولف شیخ الرئیس سنڑ کھانسی کو یہ گولی شیخ بوعلی سینا کی
نافع ہے ص تمر ہندی یعنے املی مست میٹھی کا شیرہ گیہون کا زعفران کبتر احب[2] الصنوبر ہر تولہ تخم مرزنجوش
تخم خشخاش چھلکے خشخاش کے سونف رومی سونا کنوچہ تباسہ ہر ایک بقدر حاجت لیکر گولیان بنا کر کرے
اور مونہہ مین رکھین حب بچون کو بہت نافع ہے کہ جو کھانسی سے قی کر دیتی ہین اور سوکھی کھانسی
بزرگون کی اور نیز خوردون کی کہ رات کو کھانسی کی شدت سے نیند نہ آتی ہو یہ گولی دمہ کرتی ہے
اور گرم مزاجون کے لیے یہی مفید ہے ص نشاستہ گوند ببول کاست میٹھی کا خشخاش سفید افیون برابر وزن
کوٹکر چھانکر سیدانہ کی لعاب مین گولیان بناوین ہر گولی برابر نخود کے حب جاوشیر[3] واسطے ربو اور
تنگی سانس اور رفع مادہ موجبہ ان بیماریون کے خواہ قصبہ ریہ مین ہو خواہ رگون پھیپھڑے کنے والی رگون
غیر پھیپھڑے کنے والی یا گوشت کے حل مین ہو مفید ہے ص جاوشیر[3] پونے دو ماشہ سونف کرمانی میز
حل کرین اور پونے دو ماشہ اندرائن کے پھل کا گودہ لیکر اضافہ کرین اور شہد کے مانی مین دیوین
اور جو نفع جاوشیر کا اس بیماری مین بہت ہے اور اضطرار کرنے مین اوسکی اضطرار بس واسطے دفع ضعف اور ہاک

---

[1] زرنت کئی قسم ہوتی ہے دریائی تراوخشک شبیہ نطران کے ہے اور سیال ہوتی ہے [2] احب الصنوبر صنوبر دو قسم ہوتا ہے ایک تراور ماہ نزدیک ہے
دوسری قسم ہین بڑی اور باغی گوند باغی کا رانجہ ہے درخت اوسکا سرو کی درخت کے مشابہ ہوتا ہے مگر ٹہنی اوسکی بجائے پتے کے سوئی سی رکھتی ہے اور پھل اوسکے
تخم کو حب الصنوبر کہتے ہین [3] جاوشیر ایک گوند ہے بدبودار ظاہر سرخ تیرہ مائل بسفیدی گرا وسکا رگ انجیر کے مشابہ ہے بیچ کے

کہ پٹھون کو اکثر ضرر ہوتا ہے خوشبودار گرم روغنون سے پٹھون پر مالش کرین حب العطس سینہ کی کھرکھراہٹ کو ملائم کرتی ہے ص بنولہ مغز بادام چھیلے ہوے ہر ایک چودہ ماشہ مصری ساڑھے سترہ ماشہ زردی چار انڈون کی بھونی ہوئی باہم ملا کر دو شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہ کر ساتھہ روغن بادام کے گولیان بناوین حب سعال یہ گولی بہت نافع ہے کھانسی کو جو رات بھر بیقرار اور بے آرام رکھے ص ست مصری کا ساڑھے سترہ ماشہ کالی مرچ فرد ماہینگ مغز بادام ہر ایک سات ماشہ شہد کے پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین یہ گولی رہو کو بھی مفید ہے حب واسطے کھانسی اور ملائم کرنے سینہ کے مجرب ہے ص نشاستہ گوند ببول کا مغز تخم خیار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ست مصری کا مویز منقی کثیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تباشہ خشخاش ہر ایک چودہ ماشہ گولیان تیار کرین حب سعال حب عربی مین گولی کو کہتے ہین اور سعال عربی مین کھانسی کو لکھتے ہین پس یہ گولی کھانسی کی صاحب تحفہ نے تذکرہ سے نقل کی ہے اور مجربات اوسکی سی ہے ص گوند ببول کا کثیر است مصری کا زعفران تخم خربزہ بادام شیرین بادام تلخ نیستہ حب صنوبر سونف رومی السی ہر ایک آدھا جزو تخم کدو تخم خربوزہ تخم خیارین تخم خشخاش ہر ایک ایکجزو اور جوشیندہ اور پیسے ہوے مین پرانا زخم ہو یہ اجزا اضافہ کرین ہمراہ دو جزو زوفا اڑھائی جزو مصری تین جزو نسوت چار جزو اور جو کسی قسم کی تپ بھی ہو ہمراہ کھانسی کی تو گیرا اور گل مختوم ہر ایک تین جزو بڑھا دین اور سبکو ساتھہ ہمچند شکر کے لعاب تخم کنوچہ یا لعاب اسبغول یا لعاب تخم ریحان اور روغن بنفشہ ملا کر گولیان بنا دین اور جو پانی پیجوڑے ہوے کرب مین معجون اسکی کرین تو واسطے رفع قبض شکم اور ملائم کرنے سینہ اور صاف کرنے آواز کے بہت نافع ہوگی حب الصدر پرانی کھانسی اور تنگی سانس اور سینہ کی بیماریون کو فائدہ پہونچاتی ہے ص نسوت سفید غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصری اندراین کے پہل کا گودا ایارج فیقرا ازروت ہر ایک سات ماشہ پانی مین گولیان بنا دین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شہد کے پانی مین کھانا چاہیے حب عطائی یہ گولی ہے منسوب بہ میر عطاء اللہ جد صاحب تحفہ واسطے کھانسی طویل اور تنگی سانس کے نہایت نافع اور مجرب ہے اور مولف نے بھی تجربہ اس گولی کا کیا ہے ص زنجبیل

ہ اوسکا مغز خوشبودار اور تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم اس گوند کی وہ ہے کہ زعفرانی رنگ ہو دے اور تیز ہو رکھتا ہو ۱۲ فرد ماناکردیا ہے ۱۲ غاریقون ایک چیز ہے شبیہ جڑ بوسیدہ کی اندر جوف بعض درختون کہنہ کے ہوتی ہے تنہا یا خیر وغیرہ کی سفید رنگ وسبک تمام مستعمل اور بہتر ہے ۱۲

افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنک البطم سلارس کندر مرکی ہر ایک تین ماشہ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک چھ ماشہ مغز بادام مقشر نشاستہ اگر خام موتی یاقوت ہر ایک اکیتولہ ست بلغمی گوند ببول کا مصری سفید منفشہ کی جڑ افیون مصری ہر ایک دو تولہ جواہر کو سنگ ساق مین کلاب الکر بیسین اور اردو انکو کوٹکر چھانکر اور ایکجا کر کے گلاب مین گوندہین اور بقدر نخود کے گولیان بناوین حب واسطے تنگی سانس اور کہانسی بلغمی کے معمول حکیم شاہ محمد مرحوم ص مالکنگنی پانچ ماشہ نیل بری چوکی ترش ہر ایک اکیتولہ خوب پیسکر اور برابر مرچ کے گولیان باندہ کر ہر روز دو گولی پانی مین دیوین حب مونہہ مین رکہنا سے گولی کا کہانسی بلغمی اور تنگی سانس کو نافع ہے ص ہڑ چینی کالی مرچ پوست ہڑ کا لونگ ہر ایک اکیجزو سفید کتھا چار جزو کوٹکر کپڑکے جوش کیے ہوے پانی مین گولیان بناوین حب غاریقون بلغمی ربو کے لیے مفید ہے جسوقت علت قوی ہو دو مہینہ کے استعمال سے دفع ہو جاتی ہے ص غاریقون ساڑھے تیرہ ماشہ سوسن کی جڑ فراسیون اثروت اندراین کی پہل کا گودا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نسوت اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ڈیڑھ تولہ مفتح مین خمیر کر کے گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ حب واسطے ہیضہ اور تنگی سانس اور کہانسی اور بہونک کہانی کی اور درد ہاتھ پاؤنکا اور سب جسم اور درد شکم اور درد جگر اور نزلہ اور سب بلغمی بیماریون اور سوداوی علتون اور قوت باہ اور ہضم طعام کے نافع ہے منقول بیاض خورد عم مولف ہے ص تمباکو سے سوریتی آدہ پاؤ گلاب آدہ پاؤ تمباکو کو رات کے وقت گلاب مین بھگو دیوین اور صبح کو خوب پیسکر گولیان بقدر نخود کے بناوین اور یہ اجزا علیحدہ خشک پیسین تین تولہ چار ماشہ چھوٹی الائچی کے دانے بڑی الائچی کے دانے ایکتولہ الٹہ ماشہ جائفل تین تولہ چار ماشہ زعفران ایکتولہ آٹہ ماشہ جاوتری دس ماشہ مشک تین ماشہ عنبر دو ماشہ بعد دو کے اجزا اندکو ساتھ گولی تمباکو کے کہ گلاب مین پیسی ہوئی ہو دوبارہ پیسین اور بقدر نخود کے گولیان بناوین اور ہمراہ پان کے کہایا کرین حب محرب واسطے کہانسی اور تنگی سانس بلغمی کے نافع ہے

چوکہ ہم ہندی ایک چیز ہے نیل سے بہت ترش ہوتی ہے کہ ستان نیپال سے بنا کر لاتی ہین اور اطراف نیپال مین بہی بنتا ہے اور نیز لیمو کا اپنی جوش دینے مین جسوقت کاڑہا ہو جاتا ہے برتن مین رکہکر استعمال کرتے ہین ۱۲ افراسیون گنہ ابیدی کی گرا سکی ماہیت مین اختلاف ہے کہ اکثر سابق مذکور ہو چکا ہے خلاصہ یہ کہ حکیم علوی خان کہتے ہین کہ افراسیون آرٹیمیسیہ ہے ۱۲ مغیث یا نی انگور کا ہے کہ جوش دیکر دو تہائی جلا دیتے ہین اور ایک تہائی کاڑہا ہوا رہتا ہے ۱۲

اور ورم طحال کو مفید منقول بیاض عم مولف سے ص سہاگہ بھونا ہوا ایلوا برابر وزن سہاگہ قند سفید
گولیان بناوین اور وقت حاجت کے کھاوین حب واسطے کھانسی رطوبی اور بلغمی اور تنگی سانس کے بیاض
مذکورہ سے ص مرچ پیپل سونٹھ عاقرقرحا مہتا تلیہ ہر یک سا بھر تین ماشہ میتھی ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر بساتھی کے چاول کے
پانی مین بقدر موٹے کے گولیان باندھین اور ایک گولی ہر روز کھاوین حب ہندی واسطے بچونکی
کھانسی کے ص سونٹھ کاکراسینگی[1] اتیس چھوٹی الایچی کے دانے برابر وزن کوٹکر چھانکر گولیان بناوین
اور وقت حاجت کے شہد مین گوندہ کر چاٹین ایضاً واسطے کھانسی بچون کے ص مغز فندق
مغز چلغوزہ میتھی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہکر چٹاوین اور ملہٹی دارچینی مصری سفید
سفوف کرکے دبوین اور ایسے ہی اسی ایکماشہ لونگ ایکعدد دارچینی ایکماشہ جوش دیکر صاف کرکے
مصری سفید یا روغن کے شربت مین چٹاوین حب واسطے کھانسی طوبی اور بلغمی اور تنگی سانس کے
مجرب اہل ہند منقول بیاض عم مولف سے ص پیپل ایک کیرے مین لپیٹکر گرم راکھ مین ایک گھنٹہ تک
دباوین بعد اسکے اوپر سے پیپل کو کیرے سے نکالکر خوب باہنہ سے ملین کہ دانے اوسکے علیحدہ ہوجاوین
پیوین ان دانون سے بقدر ایکتولہ کے اور سہاگہ بھونا ہوا ایک تولہ کلیجن ایک تولہ کالی مرچ دو تولہ
عاقرقرحا چھ ماشہ سب کو کوٹکر اور کھرل مین ڈالکر گھیکوار کے شیرہ تین چار روز خوب گھوٹین یہانتک
کہ شیرہ گھیکوار کا بہت جذب ہووے جسقدر کہ شیرہ ڈالنے اور پیسنے مین زیادتی اور کوشش کرین
بہتر ہے مقدار نخود کے گولیان بناکر نگاہ رکھین ایک گولی یا دو گولی کھاوین حب دیگر واسطے
بیماریون مذکورہ کے ص یوست زرد ہڑ کا بیرہ آملہ کاکراسینگی سونٹھ پیپل کنگی ارنڈی کی جڑ کی چھال
ہر ایک سات ماشہ نمک سنگ نمک سونچر نمک سانبھر نمک قلی جوا کھار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
آگہ کے دودھ مین گولیان بناوین مقدار خوراک چار رتی ایضاً واسطے بیماریون مذکورہ کے ص
پیپل تخم کٹائی نمک سانبھر برابر وزن گولیان باندھ کر استعمال کرین حب واسطے کھانسی کی مجرب ہے
اور معمول مولف ہے اکثر قسمونکو اوسکے فائدہ کامل پہونچاتی ہے ص پستہ کے پھول ہڑ دونون کو
برابر وزن کوٹکر چھانکر شیرہ ادرک مین گولیان مقدار مونگ کے بناوین اور مونہہ مین نگاہ رکھین

---

[1] اتیس بفتح ہمزہ و بکسر تا رمثناۃ و سکون یا رمثناۃ تحتانیہ و سین مہملہ لغت ہندی ہے ایک جڑی ہندی بطول ایک انگشت اور اندک باریک طاہر ہر
مٹی کی رنگت اور باطن اوسکا سفید بالجملہ شبیہ زراوند طویل کی ہے گرم دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے درجہ مین ہے

حب نافع واسطے اصحاب ربو کے ص ابارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ افتیمون پونے دو ماشہ اندرائن کی پھل کا گودا ایکماشہ تین چاول جاوشیر ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر احمود کے پانی مین گولیان بناوین جملہ ایک خوراک ہے حب لاشق نافع ہے واسطے ربو کے کہ عادت ملغم علیطے ہو برابر ہے کہ مواد قصبہ ریہ یا پیپھڑے مین یا رگون پھرنے والی یا جرم مین بیٹھے سے ہو ص اشق ساڑھے تین ماشہ ہری سونف کے پانی مین ڈالدیوین کہ خوب حل ہو جاوے بعد اوسکے پونے دو ماشہ جندبیدستر پیسین اور باہم ملاکر گولیان باندہین اور منہ کا پانی نوش کرین حب جدوار جدوار عربی مین نرسبی کہتے ہین بس گولی اوسکی نزلات سرد کو مفید ہے ربو اور کہانسی کو نافع اور اعضار ئیسہ کو قوی کرتی ہے ص جدوار یعنے نرسبی تحفہ مجرب دروبخ عقربی وارچینی لونگ ہنسلوچن سفید سومیائی ہر ایک سات ماشہ زعفران جاوتری مصطگی اگر خام افیون اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص جندبیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب یا پانی مین مثل نخود کے گولیان بناوین مقدار خوراک ایک گولی حب غاریقون علویخان مرحوم سے نافع ہے واسطے اکثر وسنون بلغمی سانسی اور مسہل بلغم اور صفراوی اور سوداوی کے ہے سینہ کو پاک کرتی ہے اور پھیپھڑے کو بھی پاک اور صاف کرتی ہے ص غاریقون نرم سفید افتیمون[1] اہلیلج سنا مکی کتیرا ہر ایک نوزتی گل بنفشہ پانی مین بھگوا ہوا سوسن کا اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پونے دو ماشہ انزروت سفید چاررتی مغز خبث الصنوبر کلان ایکماشہ تین چاول خوب باریک پیسکر روغن بادام مین اچھی طرح گوندھ کر گولیان بناوین سب ایک خوراک کا حب زعفران نافع ہے کہانسی کو جو بسبب گرم نزلہ کے حادث ہو سوتے وقت مونہہ مین رکھین ص افیون دو تولہ زعفران مغز تخم کدو شیرین کتیرا مغز تخم خیارین مغز بادام شیرین مقشر ست ملٹھی کا گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر لعاب اسبغول مین بقدر نخود کے گولیان بناوین علاوہ ایک ایک گولی منہ مین رکھین حب نافع واسطے کہانسی کے کہ گرم نزلون سے حادث ہوا ور آب دہن کو آسانی سے نکالتی ہے تالیف والد حکیم علویخان مرحوم ص اجوائن خراسانی سفید مصطگی کہربا کتیرا نشاستہ گوند ببول کا تخم کاہو گل گاؤزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین افیون صافی ہر ایک نو ماشہ بیدانہ چینی پونی سات ماشہ

[1] افتیمون لغت یونانی ہے بمعنے دوا الجنون ہندی مین اوسکو اکاس بیل کہتے ہین ایک گھاس ہے سرخ رنگ بناتا ہے پر مثل صوف کے تنتی ہے تخم اوسکا رائی سے چھوٹا ہوتا ہے ۱۲

گیرو دیڑھ تولہ ست ملہٹی کا سوا گیارہ ماشہ پوست بیخ نلفاح ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر
پانی بچوڑے ہوے پوست خشخاش مین گولیان بناوین گولی مرچ کی برابر مقدار خوراک ایک گولی حب مسہل
کھانسی کو نافع ہے جو مادہ بلغم لزج سے حادث ہووے مجوف چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین لتھیڑی ہوئی
ایکتولہ آٹھ ماشہ غاریقون سفید نرم دو ماشہ دو رتی اندراین کے پھل کا گودا امجود ہر ایک سات رتی
کوٹکر چھانکر گولیان بناوین ایک خوراک ہے حب اللبان شدید کھانسی کو نافع ہے کہ بسبب اوسکے
قی ہو جاتی ہو اور سینہ کو خلطون غلیظہ سے پاک کرتی ہے ص ست ملہٹی کا کیترا منقشہ ترنجبین ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تخم خشخاش مغز بیدانہ ہر ایک دو تولہ مویز منقی چودہ ماشہ سونف رومی سونف دیسی
مغز بادام تلخ چھیلے ہوے ہر ایک سات ماشہ لبان دقیق باقلا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کی لعاب مین
گولیان بناوین اور ایک ایک گولی موںہہ مین رکھین حب واسطے اکثر قسمون کے مجربہ ہے ص شکر بنفشہ
نشاستہ کیترا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش ست ملہٹی کا مغز بیدانہ ہر ایک چودہ ماشہ مغز بادام شیرین
مقشر شکر طبرزد ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر بیدانہ کے لعاب مین گولیان
باندہین اور موںہہ مین رکھین حب السعال معمول گوند ببول کا نشاستہ کیترا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مغز بیدانہ تخم کدو خیارین ہر ایک سات ماشہ مغز بادام مقشر خشخاش سفید ہر ایک چودہ ماشہ شکر طبرزد
تیاسہ ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین گولیان بناوین اور جو بلغمی کھانسی ہو ست ملہٹی کا
مویز منقی ہر ایک چودہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرین منقول قرابادین شفائی سے حب
منقول سفرجل سبب جو قوت موںہہ مین رکھین نافع ہے واسطے خون تھوکنے کی کہ حادث قصبہ ریہ سے ہو
ص گیرو کھرہا گوند ببول کا دم الاخوین منبلوجن نشاستہ کیترا گلنار ہر ایک پانی بچوڑا ہوا برگد کی داڑھی کا
کوٹکر چھانکر بارنگ کے پانی اور خرفہ کے پانی مین گولیان باندہین چوڑی چوڑی اور موںہہ مین رکھین
حب نافع ہے واسطے پرانے زخم پھیپھڑے کی کھانسی کو دور کرتی ہے سینہ کو ملایم اور آواز کو صاف کرتی ہے

لفاح ایکدرخت ہی کہ اوسکی شکل و شباہت بصورت انسان کے ایکشی ظاہر ہوتی ہے اور شکر بنبال فارسی نام ایک جانور کا ہے کہ وہ جانور
شباہ بلی کے ہوتا ہے اور خرگوش سے بڑا ہوتا ہے مانند کرم ابریشم کے لعاب اپنے سے بناتا ہے اور اوس خانہ مین جاتا ہے اور بسبب کو
سوراخ ہوتا ہے کہ وہ خانہ اوسکا خلاف مقدار ہوتا ہے اوسکو شکر بنبال کہتے ہین ۱۲ دم الاخوین ہندی مین
بیراد کہتے ہین اور رنگ برت بھی مشہور ہے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲

ص مغز بادام شیرین چھیلے اور بھونی ہوے مغز بادام تلخ چھیلے بھونے ہوے اسی بھونی ہوئی
مغز خب الصنوبر کلان مغشر ہر ایک سات ماشہ افیون مصری گوند آلو بخارا کا سوس کی نیلی جڑ
ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر ہری سونف کے پانی مین گولیان بناوین اور
استعمال کرین حب مرض سل کو نافع ہے جو ساتھ شدت حرارت کے ہوا ور خون تھوکنے کو
مفید ہے تالیف والد حکیم علو یخان مرحوم ص کا فور قیصوری دو رتی ڈیڑھ چاول منبلوجن سفید
ریشہ بیخ انجبار دم الاخوین کہربا موتی بلاسوراخ پیسے ہوے شادنج عدسی معتول گوند ببول کا
کیتیرا ست ملہٹی کا سرطان جلا ہوا گیرو ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ ہر ایک
ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر گولیان بناوین سب ایک شربت ہے ساتھ دودہ اونٹنی یا دودہ عورت
یا دودہ بکری کی جو کوئی اینمین سے میسر آوے دودہ کی ساتھ تناول کرین حب تالیف میر محمد مسیح موسوی
استاد والد حکیم علو یخان مرحوم واسطے بیماری سل کے ص کا فور قیصوری زعفران ہر ایک چار رتی
ڈیڑھ چاول افیون دو جوست ملہٹی کا خطمی کے بیج گیرو ہر ایک ایکماشہ تین چاول گوند ببول کا کیتیرا
سرطان جلا ہوا نیلوفر کے پھول منفشہ کے پھول خشخاش کے پھول کدو کی بیج کی گری خیارین کی بیج کی گری
خربزہ کی بیج کی گری ترنجبین صندل سفید گاؤزبان کی پھول پوست خشخاش ہر ایک چار ماشہ عنبر
سوا دو ماشہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور ترنجبین کو گلاب کر دوائین کو ٹکر چھانکر ملاوین اور بعد بنانے
گولیان نخود کی برابر بناوین پانچ گولی صبح کے وقت سات پانچ تولہ اونٹنی کے دودہ کے ساتھ اور گولی
شام کے وقت بید کے عرق کے ساتھ کھاوین حب دیگر تالیف میر محمد مسیح مذکور ص کا فور قیصوری
پوستہ سات ماشہ منبلوجن سفید سوا گیارہ ماشہ ترنجبین گلاب کے پھول مغز تخم کدو گوند ببول کا
ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ منفشہ کے پھول تین تولہ سوا دو ماشہ نیلوفر کے پھول پونے چار تولہ

انجبار ایک گھاس ہے مائل بسرخی ہوتی ہے اور جڑ اوسکی خشبودار سرخ ہوتی ہے چنانچہ مستعمل تبت کی
اوس جڑ کا ہے ۱۲ شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند بھی ہوتا ہے ساتھ
رنگ مختلف کے بہت اوسکے اقسام ہین بہتر قسم سرخ مسور کی شکل ہے جسکو شادنج عدسی کہتے ہین ۱۲
سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور ہے آبی مشہور ہے ۱۲ اور ثانی
نادہ کی یہ ہے کہ جو اوسکی نشست پر سوزن مارین پانی سفید نکلتا ہے

زعفران سوا دو ماشہ افیون مصری مغز بیدانہ ہر ایک سات ماشے تیرہ ماشہ کیترا اور بجوبہ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ
دھنیا خشک ڈیڑھ تولہ مصطگی اگر خام ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی غاب خراسانی نو عدد کوٹکر چھانکر
بڑی چینہ کے برابر گولیان بناوین مقدار خوراک پانچ گولی حسو واسطے پاک کرنے پیپیرے کے ص شیرہ تخم نظم
شیرہ تخم صنوبر مٹر پانی بھوسی کا حریرہ بناوین اور قدرے شہد مین میٹھا کرکے نوش کرین حسو لفظ
عربی ہے ہندی مین اوسکو حریرہ کہتے ہین یہ نسخہ بھی بمقدمہ مذکورہ نافع ہے ص خشخاش سفید
باریک پیسکر اور پانی مین ملکر شیرہ نکالکر صاف کرین بعد اوسکے اسی پانی مین جو گیہوں بھوسی ملا قلا سفید
چھلے ہوے جوش کرین کہ مثل قوام آش جو کے ہوجاے برابر وزن اوسکے دودھ تازہ اور بقدر حاجت
سیدھ کی روٹی کا گودا اور شکر طبرزد اور گھی تازہ یا روغن تخم کدو ڈالکر ایک جوش اور دیوین بعد اوسکے
آگ سے اتار کر مغز بیدانہ مغز تخم کدو شیرین ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ پیسکر گوند ببول کا کیترا ہر ایک سات ماشے ہر ایک
کوٹکر چھانکر داخل کرین اور نیمگرم نوش فرماوین حسو معمول واسطے تقویت دماغ اور نرمے کے ص خشخاش سفید
چھ ماشہ مغز بادام چھلے ہوے نشاستہ چھ ماشہ سب کا شیرہ لیکر نبات مصری داخل کرکے جوش کرین
ملایم آگ پر کہ حریرہ ہوجاے اور کبھی زعفران بھی اس نسخہ مین اضافہ کیجاتی ہے اور واسطے اوشنے
انجرون کی دھنیہ خشک بھی داخل کرتے ہین حسو دیگر بھوسی گیہون کی ایک قبضہ پانی مین ترکرکے
آگ پر رکھین بعد اوسکے نشاستہ دو تولہ شکر سفید تین تولہ روغن بادام روغن شرح ہر ایک سات ماشہ
اضافہ کرین اور ساتھ ملائمت کے ملاوین جسوقت پکجاے حریرہ نوش فرماوین حسو سرخ کہانسی کو پکاتے
اور خشک کہانسی کو نافع ہے ص بھوسی گیہون کی دو پیر پانی مین ترکرین اور صاف کرکے
اڑھا قلا کا سات ماشے آٹھ تولہ نشاستہ دو تولہ دس ماشہ اور شکر سفید پانچ تولہ آٹھ ماشہ تابشہ تولہ
دس ماشہ کیترا پیسا ہوا سات ماشہ دیگ مین ڈالین اور جوش کرکین مثل حریرہ کے ہوجاے حسو ی تعمیر
یعنے حریرہ جو کا خون تھوکنے کو نافع ہے ص جو چھلے ہوے تین تولہ غاب دو تولہ بنفشہ ماشہ
بارنگ کی پتی دو تولہ خشخاش کے بیج سفید سات ماشہ سب کو جوشکرین کہ مہرا ہوجاے ملکر صاف کرین
شربت خشخاش شربت غاب شربت نیلوفر داخل کرکے پھر جوش کرین کہ مثل حریرہ کے ہوجاے

بطم ایک درخت عظیم ہوتا ہے پھل اوسکا معطر اور برگ طرلانی تخم اوسکا سماق اور مسور کے مشابہ ہوتا ہے مغز اوسکا
سبز اور شیرین شبیہ بفستہ اور اوس سے نازک زیادہ اور جریب تر پوست اوسکا سبز مائل سیاہی مزہ اوسکا ترش ہوتا ہے

استعمال فرماوین مسہو واسطے مرض ذات الجنب کے مغز تخم خیارین مغز تخم کدوے شیرین تخم خشخاش
مغز بادام شیرین معتدلہ پانی مین بشیرہ نکالکر ساتھہ شکر سفید اور روغن بادام شیرین کے جوش کرین
کہ مثل حریرہ کی ہوجاے کھاوین مین اور وہ دوا گار ہے واسطے پکنے خلطون کے اور درد کو تسکین دیتا ہے
حسو واسطے ذات الجنب سوداوی کے ص آب آملہ گیہون کا آب بادام شیرین کا اور شکر سفید
بدستور مرتب کرکے استعمال کرین حلواے خشخاش جسوقت صاحب سل کو اشتہا ہووے کھاوین گلوکوز
ص چاول دھوے ہوے لیکر برابر اوسکے خشخاش سفید ملاکر جوش کرین اور دودھ بکری کا اور قدرے
شکر سفید اور رب بہی شیرین داخلکر کے حلوا تیار کرین خمیرہ خشخاش تخم خشخاش سفید ڈیڑھ یا دو سیر
کو ہمراہ پانی نیلوفر کا پانی بنفشہ کا پانی کدو کا ہر ایک آدہی چٹانک کم آدہ سیر قوام خمیرہ یا قوام شربت کا
تیار کرین اور بعضے طبیب اجوائن خراسانی سفید پانیون مذکورہ مین تین دن بھگو دیتے ہین اور
بعد ہاتھہ سے ملنے کی صاف کرتے ہین اور قند سفید اضافہ کرکے قوام دیتے ہین فصل جوہتی
دسوین مقالہ سے مرکبات دالیہ اور ائیہ مین دواد جالینوس قصبہ ریہ کی بیماریونکو نافع ہے
اور پھیپھڑے کی زخم اور خون تہوکنے کو مفید اور پیپ اور خون اور مادہ منجلبہ سینہ اور دشواری سانس کی
فائدہ کامل بخشتی ہے یہ دوا خیلو موثر دماغ نہایت قوی ہے ص گندہ بیروزہ سات ماشے شاہ بلوط
سوا گیارہ ماشہ حماما کھراہوا ۱۲ کا گودا ہر ایک سات ماشے تیزہ ماشہ صمغ البطم زعفران کشندہ مرکی دارچینی
مٹی چھلی ہوئی کل شاموس کوٹہہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ اور بعضے نسخہ مین کوٹہہ کا وزن سات ماشے چار ماشہ
شہد خالص آدہی چٹانک کم آدہ سیر شہد اور بطم کو دوزن پانی مین جوش دیوین جسوقت گاڑہا ہوجاے
گندہ بیروزہ اوسمین ملاوین اور جوش دیوین یہان تک کہ جو قطرہ اوسمین سے لیکر کسی جگہ ڈالین
پہیل نجاوے بعد اوسکے اور دوائین پیسکر ملاوین دیا قوذا صاحب برہان قاطع کہتا ہے کہ دیا قوذا
یونانی لغت مین شربت خشخاش کو کہتے ہین کہ پوست خشخاش سے کاتا ہووے نہ تخم اوسکے سوا اور
نزدیک بعضون کے اوپر مطلق شربت خشخاش کے اطلاق اوسکا بہت نزلونکو نافع ہے اور خشک کھانسی کو
نہایت نافع ہے ص خشخاش سفید مع پوست بیس عدد تخم خطمی کبیرا گوند بہول کا تخم خبازی بیدانہ سرخ
ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ ملٹھی پانچ تولہ دن ۱ ماشہ اسبغول تین تولہ سب دواونکو تین چٹانک کم تین

گل شاموس عربی مین طین شاموس کہتے ہین ایک مٹی ہے چند قسم ہوتی ہے ۱۲

پانی مین بھگو دین دو رات دن برابر بعد اوسکی آگ پر چڑھا دین کہ مہرا ہو جاے اور آدہا رہ جاوے
صاف کرین اور چٹانک کم سیر قند سفید ڈالکر قوام بنا دین اور بعضے عوض قند کے آدہی چٹانک کم آدہ سیر
سفید شکر اور آدہی چٹانک کم آدہ سیر شہد خالص ڈالتے ہین یا بقول منشی ریاض عم مولف ہذا حسب
آدہ پاؤ شیرہ بنفشہ کے پھول مٹھی بھر ایک ڈیڑھ تولہ زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ مغز تخم خیارین ساڑھے سترہ ماشہ
بیدانہ پونے دو تولہ خبازی سات ماشہ مویز منقی تیس دانہ دواؤں کو اڑھائی سیر پانی مین
ایک رات دن بھگو دیوین بعد اوسکے ملائم آگ پر جوش دیکر صاف کرین اور ساتھ آدہ سیر قند سفید
قوام دیکر تر بنجبین سفید آٹھ تولہ خشخاش سفید چار تولہ مغز تخم کدو ایک تولہ سب کا شیرہ نکالین اور
قوام مذکور مین کہ ملائم آگ پر ہو کم کم شیرہ داخل کرین اور قوام کو ہلاتے رہین کہ شیرہ اوسمین سب
جذب ہو جاے اور قوام اس حد کو پہونچے کہ انگلی مین چپکے بعد اوسکے ست ملہٹی کا گوند بول کا کیرا
نشاستہ باریک کرکے قوام مین ڈالین اور تیار کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
سات ماشہ تک ہے دوا پیپڑے کو پاک کرتی ہے اور رطوبت کو قطع کرتی ہے اور مرض ریو کو
نفع بین بخشتی ہے قسمہ ساڑھے تین ماشہ اوس پانی مین کہ انجیر سفید دو تولہ دس ماشہ جوش کیا ہو
صاف کرکے گھولین اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین حل کرکے نوش کرین دوا حرقہ
سینہ اور سانس کے رستون کو پاک اور صاف کرتی ہے حب پودینہ پہاڑی حاشا نیلی سونف
سونف رومی برابر وزن کالی مرچ نیم وزن شہد مین گوندہ کر ہر صبح اور شام مقدار قند کے
کھائین دوا ہر طرح کے مواد سینے والے اور ہر قسم کھانسی اور دبیون باطنیہ کو نافع ہے
سکبنج[1] یکہان بید مرکی صاف جا و شیر مرچ سفید ہر ایک نو ماشہ حب[2] انغار منقی ڈیڑھ تولہ
پیسکر پانی مین گوندہین دوا درد سینہ اور کھانسی کو مجرب ہے اور مواد سینہ کا پیشاب کی راہ
نکالتی ہے حاصل کرین میٹھا انار اور سرا وسکا بقدر ساڑھے تین ماشہ کے چھیلین اور سوراخ کرکے
مدفعات جسقدر گنجایش ہو روغن بادام شیرین اوسکے اندر ڈالکر آگ پر کہین کہ روغن کو جذب کرے

---

[1] سکبنج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتھ رطوبت کے
ہوتی ہے [2] انغار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس تک رہتا ہے برگ اوسکا مثل ترنج بید سے ہوتا ہے
پوست اوسکا مانند سیاہ پیل اوسکا مغز کے برابر بلکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے تخم کو حب انغار کہتے ہین [2]

اوراس حد کو پہونچے کہ پھر جذب نکر سکے چوسنا اس قسم کے انار کا فوائد مذکورہ بخشتا ہے اور
بدستور پیٹا انار میٹھے کا پانی ساتھ نشاستہ اور گوند ببول کے روغن بادام مین کہ بگھوم ہو پیہم
اشربہ کہتا ہے دیگر گوند ببول کا چار رتی ڈیڑھ چاول مونگے کی جٹا یکماشہ چار رتی پانچ چاول آملے کی
سفیدی مین گوند ہلکر کھاوین دوا ئی اور پرانی یعنی کہانسی کی مستمو کو نافع ہے اور تنگی سانس کو
یعنے دمہ کو بھی نیا ہو خواہ پرانا مفید ہے اور گرمی جسم مین پہونچاتی ہے محبہ ہے بافلاسانہ بی
اور ٹھنی اور بیج اور جسد کے لیکر سب کو جلاوین کہ راکھ ہوجاوے آدہ سیر اس راکھ مین سے دس سیر پانی مین حل کرین
کہ سیر بھر رہجاوے آدہ سیر اس خاکستر جوشیندہ سی ساتھ آدہ سیر پانی کے لیکر سہ ہانڈی پر پیل کے کھرل کرین اور
گولی جنگلی بیر کے برابر باندہین ایک گولی ہر صبح کھائین اور آدہ سیر پانی یا خاکستر کہ باقی رہے اوسمین
آدہ سیر اجواین ڈالکر نگاہ رکھین سولی وقت ایک کف کھایا کرین اور چکنائی سے پرہیز رکھین دوا الکبد
تنگی سانس اور یعنی کہانسی کو نافع ہے اور دوا سے پیٹ کے کہ سینہ سے نکلتی ہے مفید اور لوزہ اور پرانے قبض کو
فائدہ بخشتی ہے اور تلی کے ورم اور استسقا اور تنگی پیشاب اور پتھری گردہ اور مثانہ کو نفع کامل پہونچاتی ہے
اور دواون زہرہوار کی مضرت کو رفع کرتی ہے اور بھپوا اور ریتلا سے گائے بیل کو مفید ہے ص گندک زرد
مرکی اجواین خراسانی سفید قرنفل سلارس ہر ایک چودہ ماشہ تتلی کو مثہ تخم ہر ایک سات ماشہ
افیون زعفران ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ سلیخہ پونے دو تولہ کالی مرچ پونے دو تولہ سفید مرچ تین تولہ ادرک
کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ چار ماشہ دوا دوا سے تنگی سانس اور پرانی کہانسی کے
مجرب ہے ص اندراین کے پیل کا گودا بھنگرہ دیودار کندک دھوئی ہوئی گول مرچ سونٹھ سب کو برابر
کوٹکر چھانکر سات تین ماشہ شہد کے پانی مین دیوین دوا کہانسی اور سل اور دق کو بہت مفید ہے
ص مالنہ کہ بھول اوسکا مفید ہوتا ہے اور اڑوسہ کے نام سے مشہور ہے جلائین اور راکھ اوسکی سے
کہار لیوین جسطرح کہ معمول ہے پس کہار مذکور کیتیرا اور گوند ببول کا مغز ہر ایک سات ماشہ کوٹکر
چھانکر نگاہ رکھین بقدر حاجت کے دیوین دوا دوا سے تنگی سانس کے کہ ہندی مین دمہ کہتے ہین
نافع ہے ص گیہکوار پانچ پتہ کہاری آدہ سیر پیل اکتولہ اجواین یا دو سیر گیہکوار اسکے ٹکڑے کرکے
کوری مٹی کی ہانڈی مین رکھین اور اوپر اوسکے کہاری نمک اجواین پیل ڈالکر موتھ ہانڈی کا
ماش کے آٹے سے بند کرین اور پانچ پہر برابر آگ دیوین کہ سب خاکستر ہوجاوے ایکماشہ نہار کھاوین

اور نمک اور شیرینی سے پرہیز کریں اور گی کھاوین جتنا جی چاہے دوای دیگر کھانسی کو بہت مفید ہے
ص مینسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ پیپل چودہ ماشہ سونٹھ ساڑھے دس ماشہ گول مرچ ناگیسر الائچی ناگیسر
جسکو عربی مین زنجبیل کہتے ہین ہر ایک سات ماشہ نبات مصری برابر وزن سبکو سفوف کرکے ساڑھے دس ماشہ
دیوین دیگر یہ بھی عمل کہتے ہین مصری شہد مسکہ سب کو ملاکر چاٹین دوا ربو اور تنگی سانس کو مفید ہے
ص ہینگ کو پانی اور جیکو گوند صاف کی ہوئی ایک جزو مغز تخم صنوبر ایکجزو پانی مین خوب جوش کرین
اور ہاون مین کوٹین بعد شہد جھاگ اوتارے ہوئے مین ملاکر چاٹین دوای عجیب واسطے کانی مواد کے
سینہ اور پھیپھڑے سے ص زوفا خشک پودینہ مہٹی رائی قرونا گول مرچ تخم اونگن سونف رومی
برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد جھاگ دیے ہوئے مین گوندہین اور ایک مثقہ چاٹین دوا واسطے تنگی سانس کے
مجرب اور بی نظیر ہے ص حاصل کرین مولی بقدر حاجت اور جو مولی بزرگ سیاہ پوست ہو تو بہتر ہے
اوسکے باریک ٹکڑے کرکے ہموزن اوسکی شہد جھاگ اوتارے ہوئے مین ملاکر ایک برتن مین تہہ بتہہ چیڑ دالین
کہ نصف برتن خالی ہو بعد اوسکے مونہہ اوسکا مٹی کے سریوش سے بند کرین اور خالی مقام مونکو اوسکے
آٹے سے مضبوط کرین اور اوس برتن کو تنور معتدل مین کہ نہ بہت گرم ہو نہ سرد ایک رات رکھین اور
سر تنور کا لوہے کے توے سے تمام رات بند رکھکر صبح کو وہ برتن تنور سے نکالین اور مونہہ کھولین اوجو کچھہ دوا مین ہے خوب ملین اور
صاف کرین ہر روز بقدر دو مثقہ کھاتے ہین اور جو چیز کھانسی کو مضر ہو بچاتے ہین اوس سے پرہیز کرین اور بعضی طبیبون نے کہا ہے کہ یہ خوص مرگی
چقندر اور عوض شہد کے شکر طبرزد داخل کی تھی بہت نفع پایا دوای عجیب مجرب طبا ہند
واسطے ربو اور تنگی سانس کے ص طلب کرین گیہون پاک بقدر حاجت اور مٹی کے کورے برتن مین
جلاوین کہ مثل کویلہ کے ہو جاوے بعد اوسکے ہلدی نیم وزن گیہون جلی ہوے کے لیکر جلاوین نصف مدت مین
گیہون کے جلنے سے اور خوب باریک پیسین اول روز پانچ ماشہ ساٹھہ گرم پانی یا سرد پانی کی موافق مزاج کے
کھاوین اور ہر روز بقدر دو جو کے بڑھاتے جاوین اسیطرح اکاون روز تک کہ پہونچے وزن دوا کا
موافق خوراک اکیس روز کے تیرہ ماشہ اور چار جو اور چند چاول اور جاننا چاہیے کہ علت کھانسی اوس سے
پانچ دن یا سات دن مین دور ہو جاتی ہے مگر جو اس عرصہ مین دور نہووے تو امکان عود علت کا ہے

مثقہ اصفہانی نے کہا ہے کہ مراد مثقہ سے طبیبون کے نزدیک ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے کھانے مین
چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور ملا نفیس کہتے ہین کہ مثقہ بیس ماشے چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ فقط از ترجمہ عربی بحر الجواہر

یعنے عجب نہین جو پھیر وہی علت لاحق ہوا ور جو اس مدت مین دور ہو گئی تو پھیر عود نکرے گی
دوا اسکا ہین دوا سطے کہانسی کے مفید ہے اور یہ دوا نہایت نفیس ہے جالینوس کہتا ہے
کہ مینے علاج کہانسی کا اس دوا سے اکثر کیا ہے بہت نفع ظہور مین آیا ہے ص افیون پوست پانچ ترلہ خبد بیدستر[1]
پھلوا توتی باغی خشک دس ماشہ اسی بھونی ہوئی چھ ترلہ پوست بیخ جاوشیر تیرہ ترلہ مرکی پانچ ترلہ زعفران
اڑہائی ترلہ کوٹکر چھانکر سہ چند شہد مین معجون بناوین اور مقدار بقلے کے کھاوین اگر سانہ کہانسی کے
تپ ہو پانی کے ہمراہ کہانا چاہیے اور جو تپ نہو تو کسی مناسب شربت کے ساتھ کھاوین دوا
واسطے کہانسی کے کہ جو سر و غلیظ مواد سے حادث ہوا ور تہوک کے ساتھ خارج ہونا اوسکا دشوار ہو
قطع اور ملائم اوسکو کرتی ہے اور جلا دیتی ہے اور پھیلاتی ہے اور تہوک کی راہ سے دفع کرتی ہے
ص بیدمشک نہری چودہ ترلہ دو ماشہ تخم صنوبر برگ تخم اوشنگن ہر ایک دو ترلہ دس ماشہ اسی گول پیچ
ہر ایک آٹھ ترلہ کوٹکر چھانکر سہ چند جاگ لیے ہوے مین معجون کرین دلوکی جید واسطے ریو بلغمی کے
ص سمندر جاگ جوا کھار باریک پیسکر اور کہرے کپڑے مین باندہ کر سینہ اور پسلیون پر سینکا کرین
اور جو سینے سے تکلیف ہو تو روغن چمیلی اور روغن خیری ملا کر مدرے اور سینہ کی مالش کرین روغن
سل کی بیماری کو مفید ہے اگر ساتھ حرارت سخت کے ہو اور تپ عفن نہو تو گدہی کے دودہ کی ہمراہ لین
اور جو تپ عفن ہو تو آش جو کے ساتھ ضرور ہے ص مویز منقی چھ ترلہ غاب خراسانی بیخ دانہ
لسوڑہ ایکسو دانہ انجیر زرد خشک دس عدد ملہٹی پوست چھیلے ہوے تین ترلہ املتاس چھ ترلہ کوٹکر
اڑہائی سیر مینہ کے پانی مین جوشکرین جسوقت ایک تہائی رہجاے ملکر صاف کرین بعد اوسکے روغن بادام
اور روغن تخم خشخاش اور روغن مغز کدو اور مسکہ گاے اور مسکہ بھینس کا ہر ایک دو ترلہ دس ماشہ
اضافہ کرکے پھر جوشکرین کہ پانی جلجاے اور تیل رہجاے موافق عقل طبیب کے کہلاوین فصل پانچوین
دسوین مقالہ سے مرکبات سینہ مین سعوف کہ سل اور کہانسی اور تپ دق اور تپ خلطی
اور دستونکو نافع ہے اور واسطے گرم مزاجون کی مجرب ہے ص خطمی کے بیج گلنار کا قیا ہر ایک سات ماشہ
معنا بادام ساڑہے دس ماشہ کتیرا نشاستہ گوند ببول کا مغز تخم کدو مغز تخم تربوز مغز بیدانہ ست ملہٹی کا مسلوجین

[1] خبد بیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملے ہوے ہوتی ہین اور وہ
جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲

تخم خیارگیر و پانی بچورا ہوا برگ کی داڑہی کا ہر ایک ڈیڑہ تولہ باقلا چھلی ہوئی دو تولہ خشخاش سفید سرطان[1] سوختہ ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر سفوف گرین مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک ہے سفوف خون تھوکنے کو سفید ہے ص منبلوجین گلاب کے پھول گیرو گل مختوم تخم خرفہ شاہ بلوط عدسی معسنول ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مونگے کے جڑ کہربا موتی بلا سوراخ خشخاش سفید ست ملہٹی کا اقاقیا پانی بچورا ہوا برگ کی داڑہی کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اسبغول چھ تولہ افیون سات ماشہ سوا اسبغول کے سبکو کوٹین اور چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھ پانی برگ خرفہ کے اور جو حرارت قوی ہو کندر ساڑہے دس ماشہ اس نسخہ میں بڑہاوین سفوف سرطان مسہل یعنی سل کی بیماری والہ کو نہایت نافع ہے ص سرطان بہی سوختہ سات ماشہ گل[2] قبرسی گوند ببول کا خشخاش سفید خشخاش سیاہ تخم خطمی ہر ایک پونے دو تولہ صندل سفید سات ماشہ سکر العشر[3] منبلوجین ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پھول تخم خیارین[4] تخم خربوزہ ہر ایک ساڑہے سات ماشہ خیارین کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری گیرو پانی بچورا ہوا برگ کی داڑہی کا گل مختوم ہر ایک چودہ ماشہ زعفران ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھ ازہائی[5] ٹٹی کا فوز اور ڈیڑہ ماشہ سرطان کی راکہہ کے شربت خشخاش اور شیرہ تخم خرفہ مین ملاکر نوش کرین سفوف سرخ مجرب سید الحکما واسطے نکالنے مواد کہالسی کے تخم خطمی گوند ببول کا گیرو کیرا منبلوجین ہر ایک دو ماشہ ست ملہٹی کا بیدانہ تخم خبازی نشاستہ مغز بادام ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تخم خشخاش آما باقلا کا ہر ایک چار ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بناوین مقدار موندہ مین رکہتے رہین سفوف واسطے خون تھوکنے کے مجرب اوستاد مولف ص بخار ولایتی دم الاخوین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ خرفہ مقشر نو ماشہ گوند ببول کا کہربا اقاقیا موتی بلا سوراخ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم خشخاش سات ماشہ کیرا ست ملہٹی کا گیرو ہر ایک ساڑہے چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کافور قیصوری ایک ماشہ

---

[1] سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور ہے آبی مشہور بہتر مادہ ہے دوسرے نہری اور بحری ۱۲

[2] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ چپکنے والی خوشبودار زبان پر چپکتی ہے اور جو اوسکو توڑین اندر سے مزہ رنگ نکلتی ہے اور جو ہاتہہ سے مین ہاتہہ رنگین ہو جاتا ہے ۱۲

[3] سکر العشر ایک شبنم ہے کہ شہر خراسان وغیرہ مین درخت عشر پر جمتی ہے تک سفید کے کرون سے مشابہت رکہتی ہے ۱۲

[4] گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہی زبان پر چسپیدہ ہوتی ہی خوشبو اوسکی سوہی کے مانند ہوتی ہے ۱۲

سرطان جلا ہوا ساڑھے تین ماشہ زہر مہرہ پیسا ہوا تین ماشہ تخم کاہو نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل بیلو فر ساڑھے
کوٹ کر چھان کر سفوف کریں جملہ ماشہ یا کیتولہ ساتھ تبرید موافق کے کھاویں **سفوف المولف** واسطے
خون متوکے کی سنگجراحت پونے دو ماشہ موتی بیسے ہوئے پوست مسلم دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کربا بیشہ انجبار ہر ایک سات ماشہ خرفہ چھلا ہوا نشاستہ ہر ایک نو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف کریں مقدار
خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے **سفوف دیگر لمولف** واسطے سل کے ص غرئی[1] اسمک بیلو جن
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ زعفران چار رتی مصطگی دو ماشہ کافور قیصوری ایک ماشہ
گل[2] ارغتانی گیرو گوند ببول کا اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سرطان جلا ہوا ساڑھے چار ماشہ تخم کاہو
سات ماشہ نبات مصری ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں **سفوف** واسطے تنگی سانس اور
بلغمی کھانسی کے ص پیپل مہی بیلو جن برابر وزن ہر روز ساڑھے دس ماشہ سوتے وقت گرم پانی کی ساتھ
کھایا کریں **سفوف** واسطے کھانسی کے منقول سکندری سے ص گوند ببول کا نکتری ہر ایک تین ماشہ
عاقرقرحا نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سات ماشہ سفوف کر کے ہر روز سات ماشہ کھائیں **سفوف**
فضلہ دہن کو پکاتا ہے اور کھانسی کو مفید ہے ص گوند ببول کا ملہٹی چھلی ہوئی ہر ایک چار جڑ پیپل
ایکجڑ و نکتر برابر سب کی سفوف بنا کر نو ماشہ ہر روز کھائیں **سفوف** تالیف والد علو یخان مرحوم واسطے
خون جمکنی کو جو سبب گرنے زدہ تیز اور گرم کے سر سے طرف پیٹھ پڑ کے حادث ہو ص کافور قیصوری
دو رتی ایکچاول سونا ملبلو جن سفید دم الاخوین ریشہ بیخ انجبار موتی بلا سوراخ کہربا کیسر تخم خرفہ چھلکوں سے
صاف کیے ہوئے تخم کاہو عود صلیب ست مغز کا خشخاش سفید نشاستہ ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
افیون بارہ جو زعفران برابر دو جو کے مغز بادام مقشر ایکماشہ چار رتی چار چاول کوٹ چھان کر سفوف کریں
آدھا اوس میں سے وقت صبح بارتنگ کے پانی یا خرفہ کے پانی کے ساتھ کھائیں اور آدھا اوس میں سے
وقت شام کے بید سادہ کے پانی کے ساتھ بادی فرمائیں **سفوف** تالیف حکیم عبد الہادی واسطے

---

[1] غرئی اسمک فارسی اسکی سر شیم ماہی ہے ایک طرب ہے منجمد شدہ چربی کے کہ شکم میں ایک قسم مچھلی کے کہ
بینی دراز ہوتی ہے اور اسکو خنزیر البحر کہتے ہیں نکلتی ہے ۱۲ [2] گل ارغتانی ایک خاک ہے کہ ارغتانی
لاتے ہیں کئی رنگ کی ہوتی ہے بہتر قسم گہاس کی رنگت ہے ۱۲ [3] عود صلیب ایک جڑ ہے زرد
مادہ ہوتی ہے برگ زرد اسکا شاہ بلوط کے مشابہ ہے اور برگ مادہ اسکا اجمود صحرائی کے مانند ہے ۱۲

سل اور خون تھوکنے کی مجرب ہے طبیعت کو ملائم کرتا ہے ص کا فور قیصوری یوسنے دو ماشہ مسلوں مفید
بیخ انجبار دم الاخوین موتی بلا سوراخ کہربا کتیرا سفید مغز تخم کدو مغزی السمک عود صلیب سوختہ رومی
مست ملہٹی کا سرطان نہری جلا ہوا نشاستہ بھونا ہوا مغز بادام شیریں بھونا ہوا گوند ببول کا بھونا ہوا
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی دو چاول پوست خشخاش ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف
بنا دین سات ماشہ وقت صبح کے ساتھ بارنگ کے پانی اور بید کے پانی ہر ایک تین تولہ اور اسی طرح
وقت شام کے تناول کریں سفوف واسطے دفع کھانسی اور تنگی سانس یعنی کے منقول خط خال الدین
بہت مجرب ہے ص گوند اکھ کہ رزد ہو کر درخت سے خود بخود گرے ہوں ایک سیر چونہ نمک ہر ایک چار تولہ
دو ماشہ پکا کر دونوں کو پانی میں پیسکر اور برگ مذکور پر طلا کر کے خشک کریں اور مٹی کے گھڑے میں کنکر
درمیان اوپلے کی آگ کی ایک پہر کا مل بند کریں کہ سوختہ ہو جاوے قدرے مناسب استعمال کریں
سفوف شب خون تھوکنے کو نافع ہے ص شب یمانی سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کہربا
موتی بلا سوراخ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر
سفوف کریں مقدار خوراک یوسنے دو ماشہ سوا دو ماشہ تک ہے سفوف واسطے خون تھوکنے کے
کہ بسبب صدمہ جگر کے ہووے ص بیدمشک تین تولہ لاکھ دھوئی ہوئی گیرو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چھانکر سفوف کریں خوراک سوا پانچ ماشہ سفوف سرطان واسطے سل کے بہت خوب ہے
ص سرطان نہری مادہ وقت شکار کے پاؤں اور گردن اوسکی کاٹیں اور پیٹ اوسکا چیریں
اور ساتھ پانی گرم راکھہ اور نمک کے خوب دھوویں پھر خالص پانی سے دھوویں اور کورے مٹی کے پیالہ میں
رکھکر گرم تنور میں ایک دن رات واسطے رکھیں بعد اوسکے کوٹکر چھانکر لیویں اوسمیں سے تین تولہ
بعد اوسکے گوند ببول کا گل قبر سی خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا
ساڑھے دس ماشہ باریک پیسیں اور ساتھ عرق گاؤزبان اور شکر طبرزد کے واسطے تقویت دل اور
فرحت اور کھانسی کے کام میں لاویں اور ساتھ آبجو اور شربت خشخاش کے واسطے تسکین تپ کے اور کھانسی
اور کبھی گدھی کے دودھ میں واسطے قوت اور تری بدن اور زخم کے استعمال کریں مقدار خوراک
اس سفوف کی ساتھ ماشہ تک ہے سفوف ممسک واسطے سل کے نزدیک بہڑکنے حرارت اور
تپ کے مفید ہے کھانسی کو نافع طبیعت کو ملائم کرتا ہے ص اسبغول تخم کدو خیہ تخم ریحان تخم خرفہ

ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا نشاستہ کیترا چوبک کے بیج گیرو سرطان جلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ تخم مورد
آٹا بیر کا آٹا عنبیر[۱] کا ہر ایک پونے دو تولہ زرشک پوستے دو تولہ شاہ بلوط پندرہ عدد کو سوای اسبغول
اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم اور چوبک کے بیج اور سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر سات ماشہ اس سفوف مین سے
ساتھہ رب مورد اور پانی سرد کی وقت صبح تناول کرین بیگبخشین عنصلی واسطے پرانی کھانسی اور تنگی سانس کے
اور مواد بلغمی اور سوداوی اور سدہ احشا[۲] اور تقویت معدہ اور دماغ کے مکرر تجربہ مین آیا ہے ص
پیاز خبگلی تین تولہ زوفا خشک ملہٹی پوست اذخاری ہوئی گاوزبان کے پھول ہنسراج اسطوخودوس
غاریقون سفید ہر ایک سات ماشے ستر ماشہ پودینہ سونف دیسی سونف کی جڑ نیلی قرفنا[۳] ہر ایک
سات ماشے دس ماشہ سب دواؤنکو تین پاؤ سرکہ اور سوا دو سیر پانی مین دو رات دن تر کرین پس جوش کرکے
جسوقت آدھا رہجاے چھانین اور آدھ پاؤ اوپر ایک سیر قند سفید مین قوام دیوین اور ہر روز سات ماشے
تین تولہ تک ساتھہ جوشاندہ ہنسراج وغیرہ کے نوش کرین فصل چھٹی دسوین مقالہ سے مرکبات
شیشہ مین شربت حب الآس کھانسی کو نافع ہے اگر اوسکے ساتھہ دست بھی ہون ص حب الآس کوٹین
اور جوش کرین کہ مہرا ہوجاے صاف کرین اور واسطے ہر دو جزو کے اوسمین سے دس جزو قند سفید اضافہ کرین
اور قوام دیوین اور جو قدرے منبلو چین سفید پیسکر بڑھائین بہتر ہوگا شربت زوفا سادہ تنگی سانس
اور کھانسی کو نافع ہے ص زوفاے خشک تنکون سے پاک اور صاف کرکے اٹھارہ تولہ لیوین اور
بہت گرم پانی مین ایک رات دن تر کرین اور پکا کر چھانین اور قند سفید ساتھہ شکر سفید آدھ پاؤ کم دیکر
اور شہد آدھی چھٹانک کم آدھ سیر کے ملا کر قوام دیوین شربت زوفا مرکب سانس کے رستونکا
بلغم غلیظ پکاتا ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور تنگی سانس اور کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے ص سونف دیسی

---

[۱] عنبیر پہل ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر درخت عناب کے سرد ملکون مین بہت ہوتا ہے اوسکا گھر گھرا
اور زمین کی رنگت ہوتا ہے اسواسطے اوسکو عنبیر کہتے ہین دو قسم ہے نر اور مادہ نر زمین پہل نہین ہوتا ہے
اور مادہ بھی دو قسم ہے ایک ثمر اوسکا بقدر عناب اور فندق کے اور دوم پہل اوسکا بزرگتر قسم اول سے اسکو
فارسی مین سنجد اور ہندوی کہتے ہین دونون قسمین درمیان موسم گرمی کی بہم پہونچتی ہین [۲] احشا جمع حشا
گرل قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے کدبذ زیادہ ہے اور اوسکے نیچے پوست کے متصل پوست مغز کے پوست نازک رنگی
ہوتا ہے اوسکو حیف بلوط کہتے ہین [۳] احشا جو اعضا کہ شکم کی اندر ہین جگر اور طحال غیر سوا ہے بچہ کے اون اعضا کو احشا کہتے ہین قرفنا گرد یا کی

اجمود ہر ایک ساڑھے ستره ماشه زوفا خشک ۵ تولہ انجیر دس عدد مویز منقی پونی تو تولہ مینتھی چوده ماشه تخم خطمی
ملٹھی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشه ہنسراج بونے دو تولہ قند سفید چھٹانک کم سیر گلقند دیہی آدھ پاؤ
بدستور مشہور شربت بناوین مقدار خوراک تین تولہ سے ساڑھے چار تولہ تک ہے ہمراہ مغز بادام تلخ ساڑھے تین ماشه
دیگر سینہ کو غلیظ غلطون سے پاک کرتا ہے ص اجمود سونف کی جڑ کبر[1] کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشه زوفا خشک
چوده ماشه جوش کرین اور ساتھ قند کے قوام دیگر شربت بنا کر پین **شربت بنفشہ** کہانسی اور سینہ
کو مفید ہے ص بنفشہ تازہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر تخم خطمی بیدانہ گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ سب دواؤں کو
سوا دو سیر پانی مین تر کرین ایک رات دن پھر جوش کرین کہ ایک تہائی باقی رہے صاف کرکے
چھٹانک کم سیر قند اور نبات مصری مین قوام دیگر شربت بناوین مقدار خوراک دو تولہ ہے **شربت اعجاز**
تالیف حکیم ارزانی خشک کہانسی کی مقموں کو نافع ہے اور پیٹ دق کو مفید ہے ص عناب ولایتی بیس دانہ
لیموٹھ ساٹھ دانہ ملٹھی چھلی ہوئی تخم خبازی تخم خطمی نیلوفر کے پھول بنفشہ کے پھول ہر ایک دو تولہ
بیدانہ ساڑھے ستره ماشه کتیرا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشه برگ اروسہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
قند سفید چھٹانک کم سیر سوا کتیرا اور گوند ببول کی سبکو جوش کرین اور بدستور ساتھ قند کے
قوام دیگر کتیرا اور گوند ببول کا کوٹکر چھانکر ڈالین اور اڑوسہ عبارت ہے بالنسہ سے جسکا سفید پھول ہوتا ہے
اور ہند مین مشہور ہے اور کثیر الوجود **شربت عناب** کہانسی اور درد سینہ کو نافع ہے اور باشزا اور
غلبہ خون کو مفید ہے ص عناب ولایتی آدھی چھٹانک کم آدھ سیر جوش کرین اور ساتھ چھٹانک کم سیر
یا ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر قند کے قوام کرین **شربت انگور** کہانسی کو نافع ہے اور واسطے کاٹنے
سانپ اور بچھو وغیرہ کے مفید ص انگور شیرین پانی مین دھو کر شیرہ اوسکا لیوین جسقدر کہ چاہین اور
پانی مین جوش کرین تا کہ ایک تہائی رہجاے برابر وزن اوسکے قند کا قوام دیگر چھاگ اوتارین اور
بدستور شربت بناوین **شربت نرگس** تنگی سانس اور انتصاب[2] نفس کو نافع ہے ص نرگس تازہ

---

[1] کبر اکمید رخت خاردار ہے پھول اوسکا غلافی سبز مقدار زیتون کے ہوتا ہے بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے
اور پھل اوسکا خیارے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ [2] شوصہ وہ ورم ہے پسلیون کے پردون مین ہوتا ہے ۱۲
[3] ماشرا ورم عام ہے ہر خون و صفرا سے جس کسی جگہ کہ ہو مگر متاخرین نے تخصیص کی ہے کہ جو ورم کہ چہرہ پر عارض ہو مرکب خون و صفرا سے اوسکو ماشرا کہتے ہین
[4] انتصاب النفس یہ ہے کہ سخت زیادہ ہے بیمار اسکا پہلو زمین کے اوپر نہین رکھ سکتا ہے اور نہ سیدھا ہو سکتا ہے

سالم عنونت سی آدہ پاؤ بہت گرم پانی مین ایک رات دن تر کھین اور نرم آگ پر جوش کرکے صاف کرین اور
قند سفید ساتھہ شہد کے ملاکر قوام شربت کا تیار کرین **شربت فراسیون** معمول مولف واسطے
تنگی سانس اور کہانسی کے کہ سبب اوسکا ملعم غلیظ ہونا نافع ہے **ص** فراسیون کیارہ تولہ آٹھہ ماشہ
ملہٹی زوفا یوسینہ نہری ہنسراج ہرایک تین تولہ منقہ بادام مغز چلغوزہ میتھی سونف دیسی سونف دیسی
ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی دارچینی سونٹھہ ہرایک سات ماشہ نوشادر منقی یوشے نو تولہ عناب بہسوڑہ
ہرایک سو دانہ انجیر سپید بیس عدد سبکو سوا گیارہ سیر گرم پانی مین تر کرین اور ایک رات دن
تامل کرکے بعد اوسکی نرم آگ پر جوش کرین کہ آدہا رہجاے صاف کرین اور ساتھہ دو سیر اوڑہائی چینی
قند سفید کی قوام دیکر شربت بناوین مقدار خوراک دو تولہ دس ماشہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ تک **شربت انجبار**
خون تہوکنے کو مفید ہے اور خون کے دستونکو نافع ہے اور خون حیض کو نفع بخشتا ہے اور معدہ اور جگر کو بھی بہت
فرحادین شفائی سے **ص** قاقیا نو ماشہ صندل سرخ صندل سفید دونون پیسے ہوے ہرایک ایکتولہ
ساڑھے دس ماشہ قند سفید چہٹانک کم سیر بدستور شربت کرین **شربت بزوفا** معتدل معمول مجرب
حکیم محمد تقی لاہوری **ص** بیدانہ نیلوفر ہرایک ایکتولہ تخم میتھی دو تولہ بنفشہ پوست خشخاش السی
تخم خطمی ہرایک تین تولہ ہنسراج رونغن خشک ہرایک پانچ تولہ تخم خشخاش دس تولہ انجیر زرد بیدانہ
عناب بہسوڑہ مویز منقی ہرایک سو دانہ شہد سفید آدہ سیر عالمگیری بدستور شربت بناوین **شربت سپستان**
سر اور تر سے واسطے کہانسی اور درد سینہ اور کہرکہراہٹ حلق اور سینہ اور خراشیدگی سینہ اور جنب
اور ذات الصدر اور ذات الریہ اور قیون صفراوی اور درد حلق اور زبان گلو کی نہایت نافع ہے تشنگی کو نرم کرتا ہے
اور آنتون کی خشکی کو بشرط ہمیشگی استعمال کے بالکلیہ دور کرتا ہے اور معدہ اور آنتون کی درد کو
کہ خشکی سادہ یا مادہ خشک سے ہو ساکن کرتا ہے **ص** بہسوڑہ خوب فربہ اڑہائی یا دو آدہ یا دو سیر
پانی مین جوش کرین کہ تہائی رہجاوے پھر صاف کرین اور قند سفید جیسا نک کم سیر ملاکر قوام دیکر
مقدار خوراک پونے چار تولہ **شربت فراسیون** بہ برنگی سانس اور ریزالی کہانسی کو نافع ہے **ص** بہسوڑہ دو سو

---

۱۲ اور پاؤن پر کھڑا ہی نہین ہو سکتا ہے اور گردن سیدہی نہین کر سکتا ہے اور سانس ہی نہین لے سکتا ہے ۱۲

۱۲ فراسیون گندنا پہاڑی ہے اسکی ماہیت مین اختلاف ہے دستور میسر نکلتا ہے اور سکرہندی مین اوڑسہ کہتی ہین حکیم علی خان کہتے ہین
کہ قول دستور صحیح ہے ۱۲ ذات الجنب پسلیون کے درد کو کہتی ہین ذات الصدر درد ہے کہ عارض ہوتا ہے محاجب حجاب حاجز واسطے سینہ کے بضمیر واسطے دماغ

سونف رومی ہر ایک سات ماشہ فراسیون ۷ وفا ہر ایک چودہ ماشہ گاؤزبان ساڑھے ستره ماشہ راسن ملہٹی ہر ایک
چوب خطمی بنفشہ ہر ایک پونے دو تولہ گٹکری کی بیج خربزہ کی بیج ہر ایک سات ماشہ مویز منقی پانچ تولہ آٹھ ماشہ
جوشکر کے صاف کرین اور سب انگور کا اٹھارہ تولہ اور قند سفید چھٹانک کم سیر ملاکر قوام دیوین اور پانی
ہر بڑی لیمون کا نزدیک قوام کے ملاکر شربت تیار کرین **شربت** پیپرٹے کو پاک کرتا ہے منقول معالجات
بقراطی سے ص نیلی سوسن کی جڑ کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ فطرا سالیون
بنفشہ کے پھول کی پتی ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ ملہٹی چھلی ہوئی تین تولہ سبکو شراب انبجن مین دو رات دن
تر کرکے اور ملکر صاف کرکے قدرے شہد سفید اور قدرے تر بنجبین اور قدرے قند اضافہ کرکے نرم آگ پر جوش کرین
کہ قوام جلاب کا ہوجاے کم کم گھونٹ گھونٹ پیین کہ تہوک اور مادہ رقیق یعنے پتلے مواد کو آسانی سی نکالتا ہے
شربت انتصاب بلغم کو نافع ہے ص مصطگی تیج پات ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شیح قیصوم فراسیون
چھال کبر کے جڑ کی چھال سونف کی جڑ کی پودینہ پہاڑی تلی ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ انجیر سفید سبکو
اڑہائی چھٹانک کم اڑہائی سیر پانی مین جوش کرین کہ چھٹانک کم سیر پانی باقی رہے صاف کرکے شہد خالص
اور بنفشج ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر داخل کرکے ملائم آگ پر پکاوین اور جھاگ اوتار کر شربت
تیار کرین مقدار خوراک سوا چار تولہ ہمراہ سرد پانی کے نوش کرین **شربت** بنفشہ مخترع منقول بیاض
عم مولف سے ص بنفشہ خشک یا دو سیر یا بچھڑ یا دو سیر پودینہ پہاڑی آدہ یا دو مشک خالص ساڑھے تین ماشہ
عنبر پونے دو ماشہ اول پودینہ اور بابچھڑ کو پانی مین جوش کرین جسوقت رنگ اوسکا پانی مین آجاے
بنفشہ کو داخل کرکے ایک جوش خوب دیوین بعد اوسکے آدہ سیر نبات مصری اوس پانی مین حل کرکے
اور دو شیشہ گلاب کی بھی ڈالکر قوام شربت کا بدستور تیار فرماوین **شربت** خشخاش مخترع ص پوست خشخاش
آدہ سیر مشک خالص ایکتولہ عنبر اشہب چھ ماشہ مصری سفید دو سیر کچلہ چھیلکر دودہ مین بھگویا ہوا
دس عدد بطریق مشہور ترتیب دیوین **شربت** فرفیون واسطے نزلہ اور کھانسی کے مجرب ہے
ص گاؤزبان صندل سفید ہر ایک عود صلیب ہر ایک دو تولہ ملہٹی سونف دلیبی خطمی کے بیج

فطرا سالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ شیح
درمنہ نر کی اسکی فارسی ہے ایک گیاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہی جنگلی اور پہاڑی
سبز سرخ کہا ہے ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ قیصوم برنجاسف ہے کہ اوسکو فارسی مین بیخ ماوران کہتے ہین ۱۲

گلاب کی پھول ہر ایک ایکتولہ مویز منقی پچیس عدد خشخاش دو تولہ پوست خشخاش پانچ عدد قند سفید ایک سیر
سبکو جوش کرکے بدستور شربت بناوین **شربت بنفشہ مرکب** منقول کتاب علویخان مرحوم سے
کھانسی اور شوصہ کو نافع ہے **ص** بنفشہ تازہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پہدانہ تین تولہ تخم خیارہ کیترا
تخم خطمی ہر ایک تین تولہ اڑہائی چھٹانک کم اڑہائی سیر پانی مین رات کو بھگودین صبح جوشکرین کہ
تہائی رہجاے صاف کرکے تین یا دو قند سفید ڈالکر پکاوین کہ قوام شربت کی مثل ہوجاے خوراک دو تولہ
دس ماشہ تک اور بعضے نسخہ مین تخم خشخاش سفید بہی ہے **شربت شفا ذات الجنب** یعنے پہلوے
ورم کو دور کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے **ص** عناب لہسوڑہ نیلوفر کے پھول برابر وزن دہ چند
خالص پانی مین جوش کرین جسوقت تہائی رہجاے صاف کرکے تربخبین اور تسکر سفید موافق حاجت کے
شامل کرین اور جہاگ لیکر پہر صاف کرکے جوش دیوین کہ قوام شربت کا ہوجاے مقدار خوراک
تین تولہ شربت دیگر ابن الیاس لکہتا ہے کہ یہ شربت سل والونکو نافع ہے اور لاغر جسم لوگونکو
مفید **ص** پانی انار شیرین کا آدہ پاو کم دو سیر پانی سیب کا آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی نیشکر کا
چھٹانک کم سیر سبکو جوش کرین کہ آدہا رہجاے نگاہ رکہین مقدار خوراک دو تولہ رس ماشہ مولف فرماتا ہے
کہ شاید یہ فاضل تحقیق سے غافل ہے کیونکہ تمامی افاضل اطبا کہتے ہین کہ سب موت سل ہے پس یہ شربت
مرض سل کو کسطرح نافع ہوگا **فصل ساتوین وسوین مقالہ** سے مرکبات ضمادیہ مین **ضماد**
درد ذات الجنب کو تسکین دیتا ہے **ص** آٹا جو کا اکلیل الملک پوست خشخاش کو ٹکرچھانکر پانی مین ضماد کرین
ضماد مادہ ذات الجنب اور ذات الریہ کا دور کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے **ص** بنفشہ خطمی بابونہ ہر ایک
ایکجزو آٹا باقلا کا آٹا جو کا ہر ایک دو جزو جز ملٹی چیلی ہوئی دو جزو کو ٹکرچھانکر ساتہہ روغن بنفشہ یا روغن
گوند ہکر ورم پر رکہین اور جو حاجت طرف تحلیل کے زیادہ ہو ویسی بڑہاوین یا ساتہہ سپستہ کے ضماد کرین
اور اگر حرارت بہت ہو عوض روغن بنفشہ کے روغن سوسن یا روغن نرگس داخل کرین اور جو حرارت
قوی ہو بدل السی کے برگ نیلوفر اور لدو تازہ ڈالین **ضماد** دودہ کی کمی کرتا ہے اور ورم کو کہ بسبب
زیادتی دود کے ہو دور کرتا ہے **ص** آٹا باقلا کا مسور چیلی ہوئی کا ہو کے بیچ آٹا جو کا گلاب کے پھول
گیرو بیسکر روغن گل اور سرکہ مین ملاکر ضماد کرین **ضماد** جسوقت صاحب ذات الجنب اور صاحب ذات الریہ
تپ زائل ہوا اور مادہ عفن یعنے گندہ مواد باقی رہا ہو مستعمل ہوتا ہے **ص** شاخین جتنیکی کی

دونو مکوتل کے تیل مین جوش کرین اور آٹا جو کا اور خطمی اور تخم بنفشہ کی کوٹکر چھانکر ملا دین اور موضع علت پر ضماد کرین اگر تھوک آنا شروع ہو بہتر ورنہ یہ ضماد عمل مین لائین رائی نیم جزو ابیر سیاہ ایکجزو بابونہ دو جزو ہر ایک علحدہ باریک پیسکر خطمی کی جڑ کے پانی مین پکا کر ضماد کرین کہ یہ ضماد مواد کو پتلا اور ملائم کرتا ہے اور طرف سطح جلد کے کھینچتا ہے اور زخم ڈالتا ہے اور جو اس ضماد سے مواد طرف جلد کے نہ کھنچے شاخین بھری ہوئی یعنے پچنے لگا دین ضماد واسطے دشواری سانس کے کہ بسبب ورم پھیپھڑے کی حادث ہو جسوقت تپ اور حرارت سخت اور جلن بھی ہو نافع ہے ص پانی جوادہ کدو کا پانی اسبغول کے بیجون کا پانی خبازی کا شیرہ آش جو کا سب پانیونکو جمع کرکے کپڑا دوسیمن آلودہ کرکے سینہ پر رکھین ضماد نافع ہے واسطے انصباب نفس کے جو حادث ہو استرخاے عضلات سینہ سے بسبب رطوبت سرد اور ضعف حرارت کے ص مصطگی بالچھڑ بٹھا چراتیہ ایلوا ہر سہ برابر وزن کلاب مین پیسکر اور کپڑے پر طلا کرکے سینہ پر ضماد کرین ضماد واسطے خون تھوکنے کے نافع ہے جو حادث ہو مونہہ رگون کے کھلنے سے بسبب امتلاے بدن کے خون سے منقول ابلاقی سے ص پوست انار پرشش کندر مازو آٹا جو کا گلنا غبار چکی کا موردکی پتی اطراف کرم تمر قشب کوٹکر چھانکر روغن مورد یا روغن گل مین ملا کر سینہ پر ضماد کرین ضماد پکانے والا ورم کا ہے اور تسکین درد ذات الجنب کی کرتا ہے تالیف والد حکیم علوی خان مرحوم ہے ص آٹا باقلا کا آٹا بنفشہ کا آٹا تخود کا آٹا جو کا آٹا گیہون کا ہر ایک دو کف کموہ کی پانی مین گوندہ کر بعاب گل خطمی سفید بعاب تخم کتیرا بعاب بہدانہ دو دو تازہ گاے کا روغن مغز تخم کدو روغن بنفشہ زردی انڈے کی دو الکاتوے پر پکا دین نیم گچھتا ورمقام ورم اور درد پر رکھین ضماد واسطے شوصہ کے ص بنفشہ بھوسی جواری کی بابونہ آٹا جو کا آٹا باقلا کا خطمی اکلیل الملک برابر وزن ساتھہ موم روغن خالص کے کہ موم اور روغن بنفشہ سے بنایا ہو ضماد کرین **فصل آٹھوین** سوزن مقالہ مرکبات طائیہ اور غینیہ مین طلا مواد کو پھیپھڑے کی ورم کی پکاتا ہے اول موم روغن بنفشہ اور بادام ملین ہر چربی مرغ کی اور ساق خطمی اضافہ کرین اور بیج بابونہ اور خطمی اور ملھٹی اور خبازی باغی زیادہ کرین

قرقشب حرباے بسیار خشک نیم رس ہے فارسی مین اسکو حرباے تلخ تمکن کہتے ہین مزاج اوسکا گرم خشک ہے ۱۲ بنفشہ قراصیا بھی اسکو کہتے ہین آلو بالو عوام مین مشہور ہے پہلی بکیرنے کا ہے شاخین اوسکی پریشان اور سرخ رنگ ہوتی ہے اور زرد آلو کے مشابہ ہے ثمر اوسکا کوچک اور مدور تخم اوسکا تخود کے برابر ہوتا ہے پوست اوسکا سخت اور سفید رنگ اور مغز اوسکا سفید ہوتا ہے

اور پکا کر عل مین لائین طلا کہانسی کو کہ ورم جگر سے ہو مفید ہے ص بابچھڑوس ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بابونہ اکلیل الملک تخم کاسنی تخم کشوث برگ نیلوفر ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ بنفشہ کل خطمی آڑ ماجو کا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر کاسنی اور بید سادہ کے پانی مین ضماد کرین طلا رقیروتی سینہ کی جلن کو دور کرتا ہے ساتھہ تپ کی ہو خواہ بغیر تپ کی ص موم سفید دو یا ہو روغن گل مین پگھلا دین بعد اوسکے پانی ککڑی کا پانی کدو کا پانی برگ خرفہ کا سب برابر وزن بقدر حاجت اوسمین ملا دین اور ہاتھہ سے خوب ملین کہ باہم بخوبی ملجاوے بعد اوسکے کپڑا اوسمین تر کرکے اور برف کی اوپر سر دکے استعمال کرین طلا واسطے درد اور کوفت کے کہ ضربہ اور سقطہ سینہ یا کسی اور عضو پر پہونچے مفید ہے ص منعاث[1] ماش دھوئے ہوئے گیرو ہر ایک تین تولہ اقاقیا ایلوا ہر ایک دس ماشہ ساتھہ پانی مورد کی پیسکر گولہ بنا دین اور طلا کرین طلا خون کی تہوکنے کو نافع ہے جمع الجوامع ص اقاقیا ہو[2] قسطیدا اس کندر مازو گلنار گوند ببول کا گیرو افیون سب کو برابر کوٹکر چھانکر قرص بنا دین اور وقت حاجت کی سینہ اور معدہ اور ناف پر طلا کرین جو غلبہ خون کا سینہ کے گرد ہوتے اور یہ طلا نزف الدم یعنے جاری ہونے خون کو کہ شانہ اور رحم سے ہو یا اور کسی عضو سے آنے نافع ہے پیڑو اور پیشاب کی جگہ طلا کرین اور اوس سے عورت کی شرمگاہ مین حقنہ بھی کرین اور اسیطرح جو عضو کہ محل سہنے خون کا ہو اوسپر یہ طلا کہین غرغرہ پست خشخاش اجوائن خراسانی سفید با قلا مغز ہر ایک نیم کوفتہ پتی مورد کی گلاب کی پھول تخم کاہو پانی مین جوش کرکے غرغرہ کرین فصل نوین سوین متعلقہ مرکبات قافیہ مین قرص کہانسی اور ورم جگر کو مفید ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی پوند دو ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ بسلوچن ساڑھے چار ماشہ تخم کاسنی سونف تخم کشوث ہر ایک سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ تخم خشخاش گوند ببول کاست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ تخم خیارین تخم کدو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ تین تولہ شربت خشخاش کے قرص بنفشہ کہرکہراہٹ سینہ اور کہانسی اور ذات الجنب اور سل کو نافع ہے اور مسہل صفرا ہے ص بنفشہ تین تولہ سقمونیا بھونی ہوئی ساڑھے چار ماشہ ست ملہٹی کیتر انشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

---

[1] منعاث ایک جڑی ہے چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی ہوتا ہے ۱۲ [2] ہو قسطیدا اس کو عصارہ بھی کہتے ہین لیکن صاحب بحر الجواہر کہتا ہے کہ جس کسی نے اسکو بھی لیتیس سمجھا ہے غلط ہے بلکہ وہ ایک قسم طرثوث صغیر کی ہے ۱۲ [3] سقمونیا فارسی مین محمودہ کہتے ہین دو دو انگل کا ہوتا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پھول اوسکا سفید ہوتا ہے اور جڑ اوسکا

کوٹکر جہانگر سب بغول کی لعاب مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص وفس** یہ قسم ایجاد کیا ہوا حکیم مذکور کا ہے اور بہت تعریف اوسنے لکھی ہے چنانچہ طبری حکیم کہتا ہے کہ مین نے اکثر لوگو کو دیکھا ہے کہ اس قرص سے اچھے ہوگئے ہین اور جیوٹ گئے ہین خون تھوکنے کی بیماری سے **ص** نظر اسالیون سوایا پنج ماشہ ست ملہٹی کا زرقا خشک پتی گل بنفشہ کی خشک ہر ایک سات ماشہ پانی نچوڑا ہوا بڑ کی داڑھی کا کندر سوت گوند ببول کا گوند فارسی نشاستہ مونگ کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کھیرے کے بیج خربزہ کی بیج کدو کے بیج چھلے ہوے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر جہانگر گلاب مین گوندہ کر قرص بناوین **قرص خشخاش** سینہ اور پھیپھڑے کی زخم کو مفید ہے **ص** زعفران پونے دو ماشہ ست ملہٹی کا نشاستہ کتیرا ہر ایک سات ماشہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کی پھول گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ منسلوچن سفید ساڑھے سترہ ماشہ پانی خالص مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ نو ماشہ تک ساتھہ شربت خشخاش کے کھاوین **قرص سرطان** موافق نسخہ دار الشفاے شیراز **ص** کتیرا سات ماشہ ست ملہٹی کا ساڑھے دس ماشہ گیرو گل رومی گلاب کی پھول نشاستہ ہر ایک چودہ ماشہ شادنج عدسی معسول منسلوچن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کہربا دانہ مورد ہر ایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹکر جہانگر پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص سرطان** موافق نسخہ صاحب تحفہ بتجربہ موافق مین آیا ہے **ص** زعفران ساڑھے تین ماشہ ست ملہٹی کا خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا منسلوچن شادنج عدسی معسول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی گل مختوم گل رومی نشاستہ گلاب کے پھول ہر ایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا تین تولہ بارتنگ کے پانی مین ملا کر قرص بناوین مقدار خوراک سات ماشہ میٹھے انار کے شربت کے ساتھہ تناول کرین اور بعضے عوض شادنج ریشہ انجبار ڈالتے ہین اور صاحب تحفہ نے بدل اوسکے شاخ کاہ پہاڑی داخل کیا ہے اور نفع بہت دیکھا ہے **قرص سرطان** تالیفی سے **ص** سرطان جلا ہوا اکل قبرصی خشخاش سیاہ گوند ببول کا مغز چہار ہر ایک سات ماشہ افیون کافور یعسوبی مصطگی غرہ السمک یعنے سریشم ماہی ہر ایک پونے دو ماشہ

شادنج ایک پتہری مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بھی ہوتا ہے ساتھہ رنگ مختلف کے اور قسمین اسکی بہت ہین سرخ زرد سفید خاکستری سیاہ خشخاشی سرخ اور زرد ساتھہ نقطون زرد کی بہتر سب قسمون سے سرخ مسور کی شکل ہے جسکو شادنج عدسی کہتے ہین غرہ السمک ایک طرح کا سمندر مچھلی ہوتی ہے کہ بیچ دریا کے رہتی ہے اور اسکو خنزیر البحر کہتے ہین پیدا ہوتی ہے

منبلوچن زعفران سنبگرا حت ہرایک ایکماشہ خرفہ مقشر کیتراست ملہٹی کا مغز بہدانہ ہرایک سارے تین ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین قرص بناوین قرص شاہ بخ منقول تحفہ سے واسطے سل اور گرم کھانسی اور بہنے خون کے ہر عضو باطن سے مفید ہے اور تپ دق اور صفراوی دستونکو نافع اور پیتون خونی اور دموی دستونکو فائدہ بہت بخشتا ہے ص اجوائن خراسانی زعفران ہرایک سارے چار ماشہ تخم خرفہ دہینہ خشک خشخاش سفید نشاستہ کلاب کے پھول منبلوچن کل رومی کل شیرازی ہرایک پانچ ماشہ سرطان جلا ہوا نو ماشہ کیتراست ملہٹی کا گوند ببول کا انجبار شاہ بخ دھویا ہوا سینگ بہاڑی گاے کی جلے ہوے ہرایک سارے تیرہ ماشہ اسبغول کی لعاب مین قرص کرین مقدار خوراک سارے چار ماشہ قرص طباشیر کافوری کھانسی اور تپ دق اور پیتون محرقہ کو نافع ہے پیاس بجھاتا ہے ص کافور سارے چار ماشہ منبلوچن سفید گلاب کے پھول کی بی صندل سفید گگڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری کاسنی کے بیج کا ہوکے بیج خرفہ کے بیج ہرایک ڈیڑھ تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین اچھی طرح گوندہین اور قرص بناوین مقدار خوراک سارے چار ماشہ اور قوت اس قرص کی چھ مہینے تک باقی رہتی ہے قرص تالیف میر عطاء اللہ مرحوم جد صاحب تحفہ کھانسی اور ذات الجنب اور تپ دق اور پیتون محرقہ اور سوزش بول اور پیاس کو نافع ہے تسکین جبن خلطون کی کرتا ہے اور واسطے ہچکی اور آبلہ کے مفید ہے ص زعفران سواد و ماشہ صندل سفید سارے چار ماشہ کیتراست ملہٹی کا نیلوفر ہرایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر جوشیرہ مین قرص بناوین مقدار خوراک سارے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے قرص کحل کھانسی کے ساتھ خون آنے کو بازد کہتا ہے ص لاون زعفران ہرایک پونے دو ماشہ بارہ سنگے کا سینگ جلے ہوے آقاقیا ہرایک سارے تین ماشہ ہمسر لوح سوا پانچ ماشہ گلنار مازو ہرایک سات ماشہ سرمہ اصفہانی شاہ بخ دھویا ہوا ہرایک سارے دس ماشہ بارنگ کی پانی مین گوندہین اور قرص بناوین مقدار خوراک سات ماشہ مینہ کے پانی مین کہ رات کو منبلوچن اور گیرو بھگویا ہوا نوش کرین اور بعضے نسخہ مین کہربا بھی سارے دس ماشہ داخل ہے قرص دم بہیرے کی مواد کو پکاتا ہے ص تخم خطمی تخم خبازی گگڑی کے بیج خربزہ کے بیج کدو کے بیج ست ملہٹی کا شکوفہ اذخر اکلیل الملک بنفشہ کیتراہر ایک برابر وزن لیکر اور کوٹکر السی کے لعاب مین قرص بناوین اور ساتھ انجیر کے کھاوین قرص سینہ پیخان جمنے کو نافع ہے کہ بالکلیہ سینہ کو اوس سے پاک کرتا ہے بعد و اس مقدمہ مین بہت جید ہے ص بیونڈ چینی ملہٹی کالی مرچ نمک ہرایک سارے تین ماشہ

اڈامینی کا سونف رومی گلاب کی پھول ہر ایک سات ماشہ مرکی ساڑھے دس ماشہ پانی مین گوندھکر قرص
بناوین ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ اور سایہ مین خشک کرین ہر روز جوشاندہ سونف اور اجمود کے ہمراہ
کہ پانی اوسکا دس تولہ ہوتا ول فرماوین **قرص** بہیڑے دورم کو نافع ہے **ص** تخم خبازی
گلڑی کے بیج کی گری خربزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ست مغزی کا شنگوفہ از خراکلیل الملک کیترا
کو ملکر چیانکر اسی کے لعاب مین قرص باندہین اور ساتھہ شربت انجیر دیوین **قرص** السبد مونگے کی جڑ کوٹتے ہین
واسطے خون تھوکنے کی کہ بعد کہانسی کے عارض ہونا نافع ہے اور قی الدم کو **مفید ص** گوند ببول کا گیرو
ہر ایک چودہ ماشہ کہرہا مونگے کی جڑ شادنج ہر ایک سوا پانچ ماشہ ست ملہٹی کا دم الاخوین نشاستہ سونف بنفشہ
ہر ایک سات ماشہ قرص بناوین اور ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے لیوین اور چار رتی ڈیڑھ ماشہ اجوائن خراسانی
پیسی ہوئی ملاکر کھاوین **قرص گلنار** واسطے خون تھوکنے کی **ص** گلنار کہرہا مونگے کی جڑ جلی ہوئی دھنیا
خشک مغز بیدانہ کے پھول سماق پانی بچھڑا ہوا بڑکی داڑھی کا نشاستہ ہر ایک تین تولہ سینگ
بارہ سنگی کے جلے ہوئے اور دھوئے ہوئے دو تولہ اقاقیا دو تولہ شب یمانی ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ
کو ملکر چیانکر پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک اوس ساڑھے دس ماشہ بارنگ کے پانی یا مینہ کی پانی مین تناول کرین
قرص خشخاش واسطے زخم پھیپھڑے اور کہانسی کے سونہ مین رکھین **ص** گوند ببول کا نشاستہ کیترا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ ست ملہٹی کا تخم کاہو مغز بیدانہ مغز مونہ ہر ایک چودہ ماشہ گیرو تخم خطمی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش
دو تولہ اسپغول کے لعاب مین قرص بناوین **قرص** یوند واسطے خون تھوکنے کے کہ جگر سے ہونا نافع ہے
منقول بیاض عم مولف **ص** یوند چینی نو ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی ساڑھے چار ماشہ تخم اجمود بوزیدان ۹ ماشہ
گوند ببول کا نو ماشہ گیرو سات ماشہ سونف رومی ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹکر ساتھہ پانی بارنگ کے
قرص بناوین ہر ایک سوا دو ماشہ ہمراہ شربت انجار یا شربت زرشک یا پانی کھٹے میٹھے انار کے تناول کرین
قرص آس کہانسی کو نافع ہے جو ساتھہ اوسکے دست آتی ہون **ص** تخم مورد خشخاش سفید ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ ہینسراج ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا سات ماشہ انگور دانہ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ

گلنار عربی جناری ہے اسکو گل انار صد برگ اور ہزار دہی کہتے ہین ایک قسم انار کی ہے کہ اوسکے پھول کو خوش جانتے ہین
جس گھر اور باغ مین پھول لاتا ہے اوسکو خراب اور ویران کر دیتا ہے بہتر قسم فارسی ہے ۱۲ شب یمانی ٹہکری کی
قسم ہے اور ایک مائیت ہے اور منعقد ہوتی ہے اجزاے عفنہ ارضیہ سے منجملہ معادن غیر کامل الصلوت سے ہے ۱۲

اسپغول کے لعاب مین قرص کرین خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ شربت تخم مورد کے قرص خشخاش واسطے کھانسی کے مفید ہے جو بسبب زخم پھیپھڑے کی حادث ہوا ہو اور جدید ہو اور ساتھ اوسکے خون تھوکنے کی بیماری بھی ہو قرص تخم خشخاش سفید مغسہ تخم کدو تخم خیار ہر ایک تین تولہ نشاستہ کیرا گوند ہول ارمنی ملٹھی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر گیرو دم الاخوین کہربا ہر ایک سات ماشہ مرکی دارچینی افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قرص دستور تیار کرین اور شربت مورد یا شربت خشخاش کے ساتھ کھاوین قرص واسطے خون تھوکنے کے نافع ہے جس عضو سے کہ ہوا ہو اور مفید ہے واسطے خراش احشا اور زخم کے اور خون کے دستون کو فائدہ بخشتا ہے چنانچہ طبری کہتا ہے کہ مین نے دوبارہ تجربہ اس نسخہ کا کیا ہے اور بہت فائدہ دیکھا ہے ص سوت کی کلاب کے پھول ڈنڈیون سے جدا کیے ہوے ہر ایک سات ماشہ پانی نچوڑا ہوا ببڑی داڑھی کا ساڑھے دس ماشہ کندر چودہ ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول ریوند چینی پونے دو ماشہ یوستانی معہ گودہ کی مازو سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گیرو گل مختوم گل شاموس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ بھونا ہوا خفیف ایکتولہ کوٹکر چھانکر اول سپغول کو جوش کرکے لعاب اوسکا نکالین اور پیسی ہوئی دواؤنکو اوسمین گوندہ کر قرص ساڑھے چار ماشہ ہر ایک بناوین اور شربت مورد مین حل کرکے ساڑھے چار ماشہ کھاوین قرص واسطے خون تھوکنے کی جو رطوبت اور لیئے رگون سے عارض ہوے نافع ہے ص کندر یوست کندر ہر ایک چودہ ماشہ زیرہ کرمانی بھونا ہوا کاہل پودینہ بہاڑی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مرکی زعفران ہر ایک دو تولہ قلقدیس بالچھڑ جند بیدستر پانی نچوڑا ہوا ببڑی داڑھی کا اقاقیا گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر جس پانی مین کہ مازو سبز بے سوراخ جوش کیے ہون قرص بناوین ساڑھے چار ماشہ ہر قرص مقدار خوراک ایک قرص قرص کہربا نافع ہے واسطے خون تھوکنے اور بہنی خون کے جس کسی عضو سے کہ ہو ص کہربا مونگی کی جڑ موتی بلا سوراخ تخم خرفہ چھلے ہوے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پانی کے

کندر گوند ایکدرخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہت رکھتا ہے ۱۲ دم الاخوین ہندی مین دلکی کہتے ہین اور رنگ برت بھی مشہور ہے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲ قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر ہیٹکری سفید اور بعضے ہیٹکری سرخ اور بعضے ہیٹکری زرد اور بعضے ہیٹکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین کہ اوسکو زاج شتر دندان کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اوسکو فارسی مین شنغار اور یونانی مین جلقیس کہتے ہین ۱۲

سنگ جلی ہوی چلکے انڈے کی جلے ہوے کیترا گوند ببول کا ہر ایک سات ماشہ دھنیا خشک بھونا ہوا تخم خشخاش سفید
خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ وزغ[1] جلا ہوا اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر بابنگ کے
پانی مین قرص بناوین بوزن سات ماشہ ہر قرص خوراک ایکقرص **قرص کافور شیخ الرئیس** نافع
واسطے سل کے ص کافور قیصوری سرطان جلا ہوا زعفران ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ تخم کاسنی
تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک سوا آٹھ ماشہ رب کدو
یعنے رب کیوڑہ کا ورنہ صندل سات ماشے دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین
قرص بناوین **مولف** فرماتے ہین کہ جو اس نسخہ مین تخم کاسنی اضافہ کرین تو بہتر ہے **قرص کافور سل کی**
بیماری کو نافع ہے ص کندر[2] رانیج ہر ایک سات ماشے تین ماشہ ریوند چینی سوا ماشہ گل مختوم[3] گل سنغرہ[4] گل شاہ
ہر ایک پونے دو ماشہ نشاستہ کیترا گوند ببول کا خشخاش سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ اجوائن خراسانی سفید
سوا ماشہ افیون مصری کافور قیصوری زعفران ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول مونگ کی جڑ بھی ہوئی سات ماشے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر قرص بناوین ہر ایک قرص سات ماشے تین ماشہ ساتھہ شربت مورد یا رب بہی کے کہاوین اور جو بہت
بہت قوی ہو ایک قرص ساتھہ آتش جوکے کہ اوسمین سرطان نہری مادہ پکایا ہو کہاوین **قرص**
سرطان کافوری واسطے تپ محرقہ اور تپ دق اور کہانسی اور سل کے مقبول بایں اوصاف و مولف ہے
بہت مجرب ہی ص گوند ببول کا گلاب کی پھول منبلوجین سفید شکر طبرزد ہر ایک چار ماشہ ملہٹی پانچ ماشہ
نشاستہ خرفہ ہر ایک سات ماشہ صندل سرخ صندل سفید صندل زرد ہر ایک دو ماشہ کیترا چار ماشے
تخم کاہو تین ماشہ کافور ایکماشہ ست ملہٹی کا پانچ ماشہ کدو کے بیج کی گری خبازین کی بیج کی گری
خربزہ کی بیج کی گری خشخاش کے بیج ہر ایک نو ماشہ سرطان جلا ہوا ایکتولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین
قرص بناوین **قرص قروطی** واسطے ذات الجنب اور ذات الصدر کے مجرب ہے ص کیترا کوٹا ہوا موم سفید ہر ایک

---

[1] وزغ سیپ کی قسم سے ہی مختلف قسمین اسکی ہین بندی مین گھونگا کہتے ہین مزاج اوسکا سرد و خشک ہے [2] رانیج ایک گوند ہے
تین قسم ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل یعنے بہتا ہے اور منجمد نہین ہوتا اوسکو زفت رطب کہتی ہین دوسری قسم منجمد ہوتی ہے مانند اور گوند ون کے
تیسری قسم آگ مین جوش دینے سے منجمد اور منعقد ہو جاتی ہے اوسکو قلقلونیا بھی کہتی ہین بہتر قسم یہ ہے کہ گند اوسکا سفید مائل بزردی ہو
اور خوشبو خوب کی معلوم ہوتی ہے [3] گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتی ہین بہتر قسم اوسکی سب سرخ ہے زبان پر چپکتی ہے
خوشبو اوسکی سوی کے مانند ہوتی ہے [4] گل سنغرہ بہتر قسم وہ ہین جو ہندی مین گیرو کہتی ہین ایک خاک ہے سرخ یا زرد مائل بزردی [5] گل شاہ اسی مین گل سفید کہتی ہین بہتر قسم

سارٹے چار ماشہ روغن بنفشہ ایکتولہ سارٹے دس ماشہ موم روغن بناوین اور گرم گرم استعمال کرین
اور جو سرد مواد ہووے تو عوض روغن بنفشہ کے روغن نرگس یا روغن چمیلی یا روغن سوسن ڈالین
قیروطی واسطے ذات الجنب کے کہ بعد تسکین درد اور نکلنے نہوک ترکے واسطے تحلیل اور پکنے مواد کے
کام آتا ہے **ص** بنفشہ صندل سفید[1] جو کا بھوسی گیہون کی اکلیل الملک[2] کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر موم روغن
کہ روغن بنفشہ سے بنایا ہوا کر ضماد کرین اور جو حاجت تحلیل اور پکانے مواد کی زیادہ ہووے تو قلا کا
آما میتی کا اسی قدر حاجت اضافہ کرین **قیروطی** تنگی سانس کو نافع ہے جو ریح غلیظ اور بلغم لزج سے
حادث ہوا ہو **ص** آما مٹر کا آما میتی کا ہر ایک سارٹے سترہ ماشہ کلونجی ملہٹی ہر ایک سات ماشہ عاقرقرحا
سوا پانچ ماشہ موم کو روغن سوسن یا روغن ناردین مین پگھلا کر سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر داخل کرین
اور مثل مرہم کے بنا کر سینہ پر ضماد کرین **قیروطی** گرم کھانسی کو نافع ہے **ص** موم سفید کھ
روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ مین پگھلا وین اور ساتھہ پانی ہری دھنیہ اور پانی ہری کاسنی کے
ترکر کے استعمال کرین **قیروطی** ذات الجنب اور شوصہ[3] کو نافع ہے **ص** گل بنفشہ اکلیل الملک
بابونہ جوشکرین اور صاف کرکے لعاب اسبغول لعاب گل خطمی روغن بادام شیرین موم سفید
اضافہ کرکے پھر جوشکرین کہ روغن باقی رہے صاف کرکے سینہ اور پسلی پر ملین **فصل** دسوین
مقالہ سی مرکبات لامیہ مین **لعوق** سرد گی سے خون نکلنے کو بازر کہتا ہے اور
جگر کو اصلاح پر لاتا ہے اور بواسیر کو مفید ہے **ص** تخم خرفہ نیلوفر ہر ایک سات ماشہ کدو کی بیج
کی گری ککڑی کے بیج کی گری ایک سارٹے دس ماشہ لعاب اسبغول لعاب تخم بارتنگ نبات مصری ہر ایک چھ تولہ برسم
مشہور ترتیب دیکر ایک چمچہ اوسمین سے تناول کرین **لعوق** دیگر واسطے کھانسی کے جو بسبب نزلہ کے
عارض ہو نافع ہے اور بے نظیر **ص** ملہٹی سارٹے سترہ ماشہ خطمی کے بیج بہدانہ ہر ایک دو تولہ سوا سیر پانی مین
تر کرین رات کی وقت اور صبح کو جوشدیوین کہ آدہا رہ جاوے قند سفید چھٹانک کم سیر ڈالکر قوام پیدا کرین
بعد اوسکے مغز بہدانہ گوند بیول کا ہر ایک سارٹے دس ماشہ کتیرا چودہ ماشہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ
ہر ایک سارٹے سترہ ماشہ باریک پیسکر ملاوین **لعوق** صمغ خشک کھانسی کو مفید ہے **ص**

---

[1] اکلیل الملک دو قسم ہوتی ہے کہ اس دونون قسمون کی باہم مشابہ ہے لیکن چھل ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم گول اور
چھل دوسری قسم کا باریک اور ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے [2] شوصہ حالینوس نے اسکی تعریف یون کہی ہے کہ شوصہ ورم ہوتا ہے پسلی کے پردہ مین اندر کیطرف

گوند ببول کا پانی مین ڈالکر صاف کرین بعد اسکے روغن بادام ملاکر پکا وین کہ گاڑہا ہوجاے ہر وقت چاٹنے

لعوق معتدل مجرب مولف واسطے اسانی نکلنے بلغم اور گاڑہا کرنے پتلے گرم مواد کے **ص**

مویز منقی انجیر ہر دانہ بافلا تخم خشخاش ملہٹی کدو کی بیج کی گری ہر ایک سوف دبسی ہر دو خشک بادام

گری چبلی ہوئی میتی پودینہ ولایتی گوند ببول کا خطمی کے بیج کتیرا السی بہدانہ پوست کے دور کے

ہر ایک چہہ ماشہ کچلکر دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ سیر رہ جاے صاف کرکے شہد خالص یا دو سیر داخل کرکے

توام دیوین مراد سیر سے عالمگیری **لعوق** خطمی غلیظ اور مدہ کو باہر نکالتا ہے مجرب ہے **ص** کندر

چودہ ماشہ مرکی یعنے برل سات ماشہ اور مغز تخم سارے سات تولہ حل کرین اور جو شدہ لین کہ توام مثل شہد کے

ہوجاے وقت حاجت کی چاٹین **لعوق حب الصنوبر** موافق نسخہ صاحب ذخیرہ **ص** تخم صنوبر بزرگ چیلے ہوے

نیلی سوس کی جڑ گوند ببول کا کتیرا ہر ایک یکجز والسی بھونی ہوئی مرہ دلی گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک سات جزو

کوٹکر چھانکر روغن گاے کا برابر سب دواؤن کے شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے جھاگ اوتارکر

بحون بناوین مقدار خوراک ایکتولہ آٹھ ماشہ **لعوق** اہل مجرب واسطے ربو بلغمی کے نافع ہے

سات روز برابر استعمال کرین **ص** اہل دو تولہ دس ماشہ کوٹکر چھانکر سترہ ماشہ گاے کے گھی مین ملکے

اور شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہ کر لعوق تیار کرین **لعوق** السی کا پیٹ کے کرم کو نافع ہے **ص**

لعاب السی کا شہد صاف کیا ہوا شکر سرخ ہر ایک آدہی چٹانک کم آدہ سیر سب کو جوشکرین کہ توام مثل

شہد کے ہوجاے خوراک تین تولہ **لعوق** منبلوجن پرانی زخم پیٹ اور سینہ کو نافع ہے ہر گرمی اور کہر کہراہٹ

سینہ اور پیٹ کی دور کرتا ہے **ص** گوند ببول کا نشاستہ تخم خشخاش سفید ہر ایک چہہ تولہ منبلوجن سفید

چودہ ماشہ کدو کی بیج کی گری خیارین کی بیج کی گری ہر ایک تین تولہ خبازی کے بیج

ہر ایک ساڑہے سات ماشہ کوٹکر چھانکر ایک کرکے ساتھہ شہد خالص اور روغن بادام شیرین کی بحون بناوین اور

کسی چینی کے برتن مین نگاہ رکہین وقت حاجت کے چاٹین **لعوق** بادام کہانسی اور کہراہٹ حلق اور نالی گلے کی دور کرتا ہے **ص** گوند ببول کا

کتیرا نشاستہ ست ملہٹی کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قند سفید چہہ تولہ بادام کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک ساڑہے سات ماشہ کوٹکر چھانکر ساڑہے چھ

لصورہ بالکر فصلہ سفید ہے مسہل تعلوم سبز والا ایک جگہہ اور جلد ہوتا ہے وقت کے کہ ۱۲ تخم صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ کی دو قسم مین باغی اور پہاڑی گوند باغی کا

رنگ ہے درخت ببول کا سا درخت ہوتا ہے کانٹے اسکی جگہ شاخ اور چراغ کی جلاتے ہین تخم صنوبر کو بعض لوگ صنوبر کہتے ہین تخم ہر دو قسم ایک قسم تمر کو چکلہ ہی ہوتا ہے ارنبہ پہاڑی

خاص پہاڑ کی ہے اسکا انبہ انسان متوازی ہوسکون کہ اکیدم ارنبین ہوتا ہے اصلاب بیک لفظ عام ہے ہندوستان مین جو شدہ تیج مین کہ تولدم ہوجاتا ہے اور کانٹے نکل جاتے ہین

سے گوند ہین اور روغن بادام مین چکنا کرکے نگاہ رکہین وقت حاجت کے چاٹتے ہین لعوق خشخاش مستعمل طبیبون ہین ہے
واسطے پتلو اور گرم تر لہ اور کہانسی صدر کہراہٹ صدر کے نافع ہے ص تخم خشخاش سفید مین تخم خشخاش سیاہ کتیرا گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھ کی گری
مغز بہدانہ شیرین ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر حلاب مین گوند ہین لعوق اطفال کہانسی اور
گرمی اور کہراہٹ بچون کے گلے کی دور کرتا ہے دودہ مین الاغ کے ملاوین یا مان کے دودہ مین ملاکر چٹاوین
ص گوند ببول کا کتیرا اسپند ست ملہٹی کا قند سفید ہر ایک چودہ ماشہ مغز بہدانہ سات ماشہ کوٹکر
شہد مین گوند ہین لعوق زوفا ربوا اور کہانسی پرانی کو نافع ہے اور سینہ اور پہیپہڑے کو غلیظون
سے پاک کرتا ہے ص زوفای خشک نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک چھ تولہ ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین
جوش کرین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرین اور شہد آدہی چھٹانک کم آدہ سیر ڈالکر
قوام دیوین صاحب غراض نے لکہا ہے کہ زوفا اور سوسن کی جڑ کو کوٹکر چھانکر ساتہ سکنجبین اور شہد کے
گوند ہین اور جو سوسن کی جڑ موجود نہو تو عوض اوسکے کلونجی ڈالنا چاہیے لعوق واسطے سل کے
نافع ہے اور خشک کہانسی کو بہی مفید ہے ص لعاب اسپغول لعاب بہدانہ لعاب تخم خطمی پانی میٹھے
انار کا پانی گنگرہی کا پانی کدو کا پانی خربوزہ کے پتون کا پانی نیشکر کا پانی رس گنہ کا ہر ایک چھ تولہ
گوند ببول کا کتیرا بادام کی گری جیلی ہوئی سکر العشہ خشخاش کے بیج ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ
شکر آدہ سیر بدستور مشہور لعوق تیار کرکے ہر ساعت قدر چاٹین لعوق جید واسطے ربو کے
منقول بیاض عم مولف ہے ص شہد خالص آملہ کا مربہ روغن بادام شیرین اذخر پستہ الچر تخم صنوبر
روغن خشخاش لعوق واسطے تیز نزلون کے ص خشخاش ترمسہ چھلکون کے آدہ سیر دس سیر پانی مین
جوش کرین کہ تہائی باقی رہے صاف کرکے ڈیڑہ سیر شکر مین قوام کرین اور اوپر اوسکے کنار اور بادام
اقاقیا اور سماق اور پانی بچورا ہوا بڑہ کی داڑہی کا اور خربوزہ شامی ہر ایک سات سات مین ماشہ فیون مصری
چھ چھ ماشہ ملاوین اور استعمال کرین لعوق واسطے کہانسی بچون کی نافع ہے ص مغز فندق

کبہی بناؤ مین اور کبہی طلاق کیا جاتا ہے اور مراد لی جاتی ہے اوسی منفعہ سے اور دوا کی گیا ہے شاخین اوسکی پر گرہ ہوتی ہین اور اوپر ہر گرہ کی ایک پتہ ہوتا ہے مائل بزردی
اور بے تخم ہوتا ہے اور بعضون نے لکہا ہے کہ برگ اوسکا برگ مہندی کے مشابہ ہے ۱۲ سکر العشر شبنم ہے کہ شہر خراسان و عراق مین
درخت عشر پیدا ہوتی ہے تک سفید کی مگر اون سے مشابہت رکہتی ہے ۱۲ خربوز شامی دو قسم کا ہوتا ہے ایک درخت عظیم ہے
مثل بزرگی درخت خربوز کے اور درخت اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پہول زرد الدطلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا بالکل مشابہ ہے اور بقدر تخم کے

مغز چلغوزہ میٹھی ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندہ کر چٹاوین **لعوق پستان** واسطے نکلنے مواد سینہ
اور کہانسی اور نزلہ کے مجرب ہے **ص** لہسوڑہ بڑے بڑے دانہ پچاس عدد عناب بیس دانہ ملٹھی اکیتولہ خطمی کے بیج سفید
چار ماشہ پوست خشخاش دو تولہ تخم خیارین چار ماشہ بھدانہ تین ماشہ دو سیر پانی مین جوش کرین اور ساتھ
نبات مصری کے قوام دیوین اور آخر قوام مین شیرہ جو چھلی ہوے کا شیرہ بادام کی گری چھیلی ہوئی کا شیرہ تخم خشخاش
اکیتولہ اضافہ کرین اور بعد اوسکے کتیرا گوند ببول کاست ملٹھی کا پسکر ہر ایک تین ماشہ داخل کرین اور بقدر دو ماشہ
کی موہنہ مین لیکر لعاب اوسکا بجاوین دن مین چار پانچ مرتبہ اور رات کے سوتے وقت چار ماشہ کھاکر سو رہین
لعوق واسطے سل کے منقول بیاض عم مولف ہے **ص** کدو کی بیج کی گری خیارین کے بیج کی گری مغز بھدانہ مغز تخم خشخاش سفید
انزروت سفید کتیرا میتھی سرطان جلا ہوا مغز چلغوزہ نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر
شربت بزوفا مین گوندہ کر تناول کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **فصل گیارہوین در سوتین مقالہ**
سی مرکبات میمیہ مین **مطشا** بمیم وطا مہملہ وحا مہملہ ومثلثہ الف ایک نام **لعوق** کا ہے کہ واسطے کہانسی کے نافع ہے **ص** تر بنجبین مغز بادام نشاستہ بھدانہ مویز منقی ست ملٹھی کا لعوق بناوین **مطشا** واسطے کہانسی کے
کہ گرمی اور خشکی سے ہو مفید ہے **ص** گڑی کی بیج چھلے ہوے ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام شیرین چھیلا ہوا چھ
دو تولہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ ست ملٹھی کا قند سفید ہر ایک اکیتولہ گوند ببول کا کیترا
نشاستہ بھدانہ چھیلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر ملٹھی لہسوڑہ مویز منقی جو شکرین کہ کارآمد ہوتا ہے شہد خالص ڈالکر
ملائم آگ پر پکاوین کہ گرہ بندہ جاے بعد اوسکے دوائین پیسی ہوئی ڈالین اور ساتھ حریرہ کی کہ بھوسی گیہوں کی
سفید باقلا کا اور قند سفید اور روغن بادام شیرین باہم ملاکر تیار کیا ہو تناول کرین یا ہمراہ آشجو کے
کہائین **مطبوخ** جو شاندہ کو کہتے ہین یہ جوشاندہ ربو اور تنگی نفس کو کہ سردی سے حادث ہوا ہو نافع ہے
ص میتھی دو ہولی ہوئی مویز منقی ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ ایک کوزہ مینہ کے پانی مین جوشکرین اور
صاف کرکے ہر صبح گیارہ تولہ آٹھ ماشہ بنیگرم تو شکرین **مطبوخ** واسطے کہانسی کے نافع ہے کہ
کہ مواد اوسکا سر دار نرم ہو یعنی چھٹے والا کہونکو ساتھ دشواری سے باہر نکلے **ص** نرا وند مدحرج مصطگی بابونہ

ہوتا ہے بہتر قسم ہاوی ہے کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہوتا ہے ۱۲ انزروت گوند اکیدرخت کا ہے سرخ اور سفید مائل بزردی بہتر سفید
مائل بزردی ہے ۱۲ قسط فضلہ جو دہن سے نکالا جاے ہندی اسکی نہوکی ہے ۱۲ نرا وند مدحرج نرا وند ایک بڑے درخت کا ہے دو قسم ہوتی ہے نرا وند ماده
مذکور نرا وند طویل کہتے ہین اور قسم ماده کو نرا وند مدحرج اور مطلق نرا وند سے مراد طویل ہے کہ سطبری مین انگشت کے برابر ہوتی ہے ظاہر مین

بھونی ہوئی ہر ایک سات ماشہ اندرکی جڑ شکوفہ اندخرزہ خاکسی خشک ہر ایک ساڑھے سات ماشہ ہنسراج ملہٹی
نبفشہ تخم خطمی تخم خبازی قنطوریون غلیظ ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی چھ تولہ انجیر سفید دس دانہ عناب
بیس دانہ لہسوڑہ تیس دانہ سب دواؤن کو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوشکرین کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر
رہ جاے صاف کرکے ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ساتھہ روغن بادام شیرین ساڑھے تین ماشہ کے گرم پین تین روز
یا پانچ روز تک حسبوقت مواد پکجاے ساتھہ گولیون مسہل بلغم کے تنقیہ فرمائین مطبوخ حلو یعنے جوشاندہ شیرہ
خشک کہانسی کو کاوسکے ساتھہ اندک حرارت بہی ہو نافع ہے ص غاب لہسوڑہ ہر ایک دس دانہ
خطمی کے بیج خبازی کے بیج نبفشہ کے پہول ہر ایک سات ماشہ سونف دیسی ساڑھے تین ماشہ نیلوفر کے پہول
تین عدد ہنسراج ساڑھے دس ماشہ ملہٹی ساڑھے چار ماشہ بطریق معلوم جوشاندہ کرین اور قند سفید چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ گھولکر تناول کرین مطبوخ واسطے ذات الجنب کے بعد فصد مفتول بیاض عم مولف ص
عناب دس دانہ لہسوڑہ پندرہ دانہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک چھ ماشہ مکو خشک نبفشہ کے پہول
ہر ایک ایکتولہ نیلوفر کے پہول چھ ماشہ جوشاندہ کرکے صاف کرین اور اسبغول و خلکر کی ساتھہ شیرخشت اور ترنجبین کے نوشکرین مطبوخ وفا
منقول فرمایا دین کو توالی سے تنگی سانس اور کہانسی کو نافع ہے اور درد سینہ اور پہلو اور خفقان کو
مفید اور گرم مزاج والونکو موافق ہے ص کنوچہ کی بیج ککڑی کی بیج کوئی ہوے خربزہ کی بیج کچلے ہوے ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ ہنسراج دو تولہ ملہٹی پوست اتاری ہوی خطمی کے پہول پوست سونف کی جڑ کاخبازی کے بیج
زوفا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نیلوفر کے پہول سات ماشہ عناب بیس عدد لہسوڑہ تیس عدد انجیر زرد خشک
دس عدد ڈیڑھ چٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوشکرین حسبوقت سوا پاؤ باقی رہے صاف کرکے چودہ تولہ ساڑھے ماشہ
اوسمین سے ساتھہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جلاب کے کہ ترنجبین سے بنایا ہو تناول کرین مطبوخ انجیر ایجاد ابن ماسویہ
سینہ اور پہلو کی بیماریونکو نافع ہے کہ بلغم اور تری اور سردی سے حادث ہوی ہون اور کہانسی اور ربو
اور پیچش کی ورم کو مفید ہے اور رطوبت فاسد کو معدہ اور اعضاے سینہ اور احشا سے پاک کرتا ہے ص انجیر زرد

---

۱ بیترہ مائل بسرخی اور زرد مدحرج گول ہوتی ہے بقدر فندق کی ظاہر مین سبز و باطن مین مائل بسرخی ۱۲ قنطوریون
ایک گیاہ ہے شاخ مانند چوکہ کے ہوتی ہے اور مشابہ خس کے ہی پہول اوسکا سرمئی رنگ تخم شبیہ تخم قرطم کی ہوتا ہے جڑ اوسکی تین رنگ
برنگ خون کے دو قسم ہوتی ہی صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بہی کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے اور قنطوریون
کبیر کو قنطوریون غلیظ بہی کہتے ہین ۱۲

خشک موبز مسی تباشہ شکر سفید کی ہر ایک مکھجز سولف رومی سولف دیسی ہر ایک چہارم جزو خالص پانی مین بکاین جسوقت تہائی رہ جاے صاف کرکے اٹہارہ تولہ اوسمین سے لیکر اور قدرے روغن بادام شیرین ڈالکر نیمگرم پین مغلی منفعم واسطے ربو کی نافع ہے جو مواد غلیظ پیچدے والے بلغمی سے کہ قصبہ ریہ مین پہنا ہوا ہو عارض ہووے اور مواد کثار ہا سودا وی بہی اس سے پکجاتا ہے یعنے چندروز مین ہر ایک مواد کو یہ منفعم پکا دیتا ہے ص گاوزبان گیلانی جعدہ سرکی نیلی جڑ ملہٹی روباے خشک ہر ایک نو ماشہ انجیر سرخ خشک دس عدد جوش کرین اور صاف کرکے نوش فرماوین چند روز اسیطرح پیتے رہین جب تک قارورہ مین آثار پکنے مواد کے ظاہر ہون معجون السعال واسطے کہانسی کے کہ سبب اوسکا رطوبت ہو نافع ہے ص مغز چلغوزہ ساڑے دس ماشہ مغز بیضہ ساڑے سترہ ماشہ بادام کی گری چھلی ہوئی ہر ایک تین تولہ قند سفید پونی نو تولہ بدستور معجون بناوین مقدار خوراک برابر اخروٹ کے معجون ضفی کہانسی اور درد سینہ اور درد معدہ اور جگر کو نافع ہے پیشاب کو جاری اور آواز کو صاف کرتی ہے ص مویز منقی پاشم سات سات تولہ زعفران بالچھڑ سلیخہ دارچینی کاہپل ہر ایک ساڑے تین ماشہ میٹھا چرایتہ شکوفہ اذخر علک البطم گوند کتیرا ہر ایک پونے نو ماشہ مرکی چودہ ماشہ جوارش جوزہ دو ماشہ جوارش حل کرنی کی ہین منٹ مین جنکرین اور جوکوٹنی کی ہین کوٹین اور سکاوین اور سب کو ساتھہ شہد خالص کے گوندین مقدار خوراک ساڑے تین ماشہ ہمراہ شربت رونق کے کہانسی اور سینہ کی درد مین یا ہمراہ گرم پانی کے درد جگر اور درد معدہ مین اور اس نسخہ کو سمرقندی نے اسطرح لکہا ہے مویز منقے سات تولہ زعفران سلیخہ بالچھڑ دارچینے میٹھا چرایتہ شکوفہ اذخر علک البطم نباط ہر ایک پونے نو ماشہ مرکی چودہ ماشہ شہد خالص بقدر حاجت معجون سراج المومنین منقول تحفہ سے معتدل مائل برطوبت واسطے کہانسی اور تنگی نفس اور زلہ اور خفقان کی نافع ہے اور مقوی اور مشتہی اور مفرح ہے یعنے اعضا کو طاقت بخشتی ہے اور بہوک کہانے کی پیدا کرتی ہے اور دل کو فرحت دیتی ہے اور ہرگز کوئی نقصان اور برائی اسمین نہین ہے ص مشک پیسا ہوا سواد ماشہ جائفل کیتر انیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ڈیڑہ تولہ گاوزبان خصیۃ الثعلب ہر ایک

جعدہ ایک گہاس ہے ہیئت گل بہول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہی وتخم بہی کو جعدہ کہتے ہین اور عنبر بیدی مشہور ہی گیا اوسکا جعدہ بہاری سے اچہا ہوتا ہے مستعمل بہاری ہے گوند اوسمین قوت تریاقیت بہی ہے علک البطم گوند خوخ اطم کا نام شلک ہے کہ پانی مین جوش دیکر پانی کو جذب کرلیتا ہے اور اسی میوہ کا ہر تین خرد اور پانی کو جذب کرکے اور جوش دیکر پہانی کرتہائی جلاتے ہین اور بعض طبیب کہتے ہین کہ شلک سے مراد شراب انگوری ہے کہ بعد جوش کے تین حصہ جلاوین اور ایک حصہ باقی رہے پس جلانا دوشکا غلط ہے بلکہ صحیح حسب قول شیخ الرئیس یہی ہے کہ دو حصہ باقی رہے اور ایک حصہ سوخت ہوجاے علک لانباط گوند پستہ کے درخت کا

خصیۃ الثعلب ایک جڑی سفید شفاف سورنجان سے چہوٹی مزہ اوسکا میٹھا ہوتا ہے اور بو اوسکی مثل بوسنی کی ہوتی ہے

ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گاجر کی بیج ناریل یعنے ناریل واریجینی تخم صنوبر بزرگ ہر ایک پونے چار تولہ مغز بادام شیرین ساڑھے سات تولہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر شیرہ تخم خشخاش کا نو تولہ ساڑھے چار ماشہ اور شیرہ پوست خشخاش کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ ان دونون شیرونکو ساتھہ شہد اور پانی میٹھے سیب کے ہر ایک آدھی چٹانک کم آدھ سیر اور پانی گاجر تین پاؤ کی قوام دیوین بعد اوسکے مشک اور دواؤن کو کوٹی بیسی ہوئی جو اوپر مذکور ہین اوسمین داخل کرکے معجون بناوین جون تالیف مولف جامع الصنائع آواز کو صاف کرتی ہے اور پرانی کھانسی اور تنگی سانس اور ربو اور درد معدہ اور قولنج اور درد سینہ کو نافع ہے چنانچہ مولف مذکور نے کہا ہے کہ مین نے مکرر تجربہ اسکا کیا ہے ص مرکی سلارس کتیرا گوند بول کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام شیرین گری زرا وند قرو ناما زعفران ہر ایک زنجبیلی سوس کی جڑ فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زوفا خشک چلیونہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی تین تولہ سب دواؤن کو کوٹکر چھانکر گوند کی چیزون کو ساڑھے آٹھہ تولہ جوشاندہ زوفا مین حل کرکے شہد اور نبات مصری مین معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی گرم کی معجون زوفا واسطے ربو اور تنگی سانس اور پچانے مواد سینہ کے مجرب ہے ص قرو ناما کالی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مغز بادام مگھ زرا وند مدحرج تخم اوٹنگن ہر ایک ساڑھے سات تولہ ست ملہٹی کا زوفا خشک ہمسراج ہر ایک پونے چار تولہ بعضے طبیب عوض ہمسراج کے مشک طباشیر[۱] داخل کرتے ہین شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے ملاکر معجون کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور بعضے نو ماشہ لکھتے ہین معجون زرور تالیف صاحب تحفہ واسطے کھانسی اور آلات تنفس اور تقویت احشا کی نافع ہے فرحت لاتی ہے اور خوشی پیدا کرتی ہے شہوت جماع کی زیادہ کرتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑھاتی ہے اور ہاضم ہے مزاج اوسکا دوسرے درجہ کی پہلے مین گرم ہے اول رطوبت اور اکثر مزاج جونکو موافق ہے ص عود قاری لونگ خولنجان بہمن سفید بہمن سرخ سونف رومی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونٹھہ کوٹی ہوئی روغن بادام مین چکنا کرکے

---

[۱] اور وہ چند قسم ہے ایک وہ کہ دانہ اوسکا مثل دو بیضہ کو چپکے کہ باہم ملی ہوئی ہوتے ہین اور ہر بیضہ سے ریشہ باریک دراز نکلتا ہے اور آخر مین ہر ریشہ سے ایک دانہ چھوٹا جا ہوا ہوتا ہے مستعمل اصل بیضہ ہے نہ تخم مذکور اور قسم دوسری کا تخم سیاہ اور سخت ہوتا ہے ۱۲ سلہ شقاقل ایک جڑ ہے سفید رنگ تر اوسکا بعد خشک سیاہ کی ہوتا ہے اور پھول اوسکا بنفشہ سے بڑا ہوتا ہے مگر مستعمل جڑ اوسکی ہے ۱۲ سلہ مشک طباشیر ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اصلی وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو کھاوے تو عوض دودھ کے خون پستان اوسکے سے جاری ہو یعنی شیر اوسکا مستعمل بخون ہو جاوے پر گاؤ سکا پودینہ صحرائی تر ہوتا ہے

دارچینی کستیرا لوبان پیپہ خشک نگرامدر جو روغن بادام ہر ایک نو ماشہ جایفل نبفشہ ہر ایک سوا دو تولہ خصیۃ الثعلب
سوا اٹھ تولہ شاقل نو تولہ سارے، چار ماشہ اور جو مرکی بھی ہو تو بہتر ہے شہد جھاگ لیا ہوا دو شاب[1] گاجر ہر ایک سیر کل تولہ
اور دو شاب گاجر موجود نہوی تو فقط شہد آدہ سیر ڈالین معجون سعال کہانسی کو بہت جلد نفع بخشتی ہے
ص زعفران مرکی روغن بلسان سلارس انیون سب برابر وزن ساتھ شہد تین وزن کے معجون بناوین
معجون واسطے ربو اور تنگی سانس اور رطوبت پھیپھڑے والی کے نافع ہے اور پیپ کو سینہ سے نکالتی ہے
منقول بیاض عم مولف سے ص زراوند مدحرج تخم اونگن قرومانا کالی مرچ بادام مغز تخم نرشاد زوفا خشک سنبراج
ہر ایک ایکجز وست ملہٹی کا دو جز کوٹکر چھانکر ساتھ شہد جھاگ لیے ہوئے کے معجون کرین مقدار خوراک سارے دس ماشہ سے
چودہ ماشہ تک معجون منسوب طرف ارسطو خاص حکیم کی دوائی عجیب اور نافع ہے واسطے کہانسی اور
خون تھوکنے کے اور زخم پرانے پھیپھڑے کو مفید ہے، اور مدہ کو جو جسم ہو سینہ مین نفع بخشتی ہے اور عضلات
پہلوے پھٹ جانے کو مدبر ہے بیماری کہانا اوگلدینے کی اس سے دور ہو جاتی ہے ہیضہ کو بھی سودمند ہے
اور معدہ کی دستون کو نافع ہے اور آنتون کے زخم اور شانہ کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے اور مرض اختناق الرحم
اور پیٹ درد کرنے والے کو مفید ہے جسوقت کھائین ایک گھنٹہ پہلے دودھ سے اور لاغری بدن کی دور کرتی ہے
اور قاتل دواؤن اور کاٹنے جانوران موذی اور زہردار چیزونکو بمنزلہ تریاق نفع پہونچاتی ہے ص دارچینی
کوٹھ قنہ[2] جندبیدستر افیون کالی مرچ پیپل سلارس ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شہد جھاگ لیا ہوا کوٹکر چھانکر
قند سہد مین جوشدیوین کہ گیلجاے بعد اوسکے سب دوائین ملکر معجون بناوین اور شیشہ یا چاندی کے برتن مین
نگاہ رکھین مقدار بقلاے کے شہد کے پانی ساتھ کہ تین قطرہ روغن کنجد کے ملاے ہون تناول کرین
معجون ربو بلغمی کو بہت نافع ہے جسوقت تپ نہوص بارزد یعنے گندہ بیروزہ چودہ تولہ سات ماشہ
زراوند مدحرج تین تولہ زوفاے خشک سارے سترہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ تین تولہ بیارجنگلی بھونی ہوئی
نو تولہ جوداینن کوٹنے کی ہین کوٹین بعد اوسکے انجز خشک جوش کرین اور ملکر عسلیہ اوسکی نکالین
اور برابر اوسکے شہد سفید مصفے داخل کرکے ملائم آگ پر جوش کرین جسوقت قریب گرہ بندہنے کی پہونچے
گندہ بیروزہ ڈالین اور حرکت دیوین کہ خوب ملجاے بعد اوسکے باقی دوائین کوٹکر چھانکر داخل کرین اور

---

[1] دو شاب اسم فارسی ہے، مبنجم عربی مین کہتے ہین جسکا ذکر ہو چکا ہے، [2] رشاد مستعمل تخم اوسکا ہے اوسکو حرف اردو مین
مقلبا نا اور فارسی مین تخم سپیدان اور تخم ترہ تیز کہتے ہین [3] قنہ اسم عربی ہے، فارسی بارزد ہندی گندہ بیروزہ گوندک کہتے ہین کہ جسکا

انبیون بنا کر استعمال کریں معجون زراوند مسمی بمعجون الربوا اور معجون گرسنہ بھی کہتے ہیں اور معجون نفا
بھی تالیف محمد بن زکریا رازی نافع ہے واسطے ربو اور تنگی سانس اور کھانسی یعنی کے ص زراوند مدحرج
قردمانا آمامٹر کا کالی مرچ تخم خرف کہ قسم ترہ تیزک سی ہے بادام تخم کی گری چھیلی ہوئی تخم اذخر ہر ایک
سات سترہ ماشہ سہنبراہ نشت مہتی کا زرد فاے خشک ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا سات ۷ دس ماشہ کوٹ کر چھان کر ساتھ شہد
تین وزن مذکور کے ہوے کے معجون بنا دیں اور سات ۷ دس ماشہ زوفا کے جوشاندہ کی ساتھ کھاتے رہیں معجون
واسطے ربو کے نافع ہے جو رطوبت سرد سے عارض ہو ص حبہ بید ستر زراوند مدحرج اشق ہر ایک سات ۷ ستر
کالی مرچ دس ۱۰ دانہ کوٹ کر چھان کر انگور کے رب میں معجون بنا دیں مقدار خوراک برابر ماقلا کے ہمراہ سنجبین کے
مہ بابی بادام واسطے کھانسی اور کھرکھراہٹ سینہ کے مفید ہے ص بادام کے چھلکے دو درکن اور شہد تین
چند جوش دیویں اور بعد دو چار روز کے تازہ شہد اور دو آلکر جوشیدہ یکجا تیار کریں مربا گدو بیر کے اور سینہ
اور رشانہ کو نافع ہے ص کدو تازہ کو چھیلیں اور مغز اوسکا باہر نکالیں اور قتلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے
پانی اور شہد میں جوشیدہ یکجا قوام کریں معقول شفائی سے مار الزوفا یعنے پانی زوفا کا واسطے ربو
اور تنگی سانس کے نافع ہے بیاض عم مولف ص عناب بیس ۲۰ دانہ لعسوہ بیس ۲۰ دانہ انجیر سفید دس عدد مویز منقے
چھ تولہ خطمی کے پھول خبازی کے پھول ہر ایک سات ۷ دس ماشہ مہتی چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی سات ۷ ستر ماشہ قطر یون
قطر یون غلیظ پوست کبر کی جڑ کا خاشا بودینہ پہاڑی شیح ارمنی برنجاسف ہر ایک چودہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا
اجمود کی جڑ ہر ایک سات ۷ ستر ماشہ زوفا خشک چودہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ فراسیون زراوند مدحرج
ہر ایک سات ۷ دس ماشہ تیج پات مصطگی بابچھ ہر ایک سات ماشہ سوا دو سیر پانی میں جوشکر میں حسب ضرورت
آدھی چھٹانک کم آدھ سیر رہ جاے صاف کریں اور ہر روز گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ معجون مفتی سات ۷ ستر
اور تخم صنوبر سات ۷ ستر تین ماشہ کے تناول کریں اور جو قوی چاہیں تو پونے دو ماشہ تریاق اربعہ میں کر کے
نوشکریں بادالاصول تنگی سانس اور سستی آواز کو نافع ہے جو خطون کار ہے اور نم چھپنے والے حادث ہو
ص پوست سونف کی جڑ دو تولہ سات ۷ ستر ماشہ لمبی چھیلی ہوئی نمکوفتہ نیلی سوسن کی جڑ فراسیون
قطر یون غلیظ ہر ایک نو ماشہ سونف رومی اجمود سونف ہر ایک سات ۷ ستر ماشہ مصطگی بابچھ تیج پات انگر
ہر ایک پونے سات ماشہ انجیر زرد خشک فرمہ مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ سات ۷ ستر ماشہ آدھ پاؤ کم دو سیر
پانی میں جوشیدہ یوں جبوقت آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی رہے آگ سے اتار کر ملکر صاف کریں اور

ہمراہ لعوقات مناسبہ کے نوش کرین یا الحم شتی سانس کو نافع ہے اگر ضعف قلب اور خفقان بھی ساتھ ہو
ص گاوزبان گیلانی بادرنجبویہ دارچینی چھوٹی الایچی سونف جایفل ملھٹی نیلی سوسن کی جڑ اجمود
لونگ زوفا خشک ہمن سفید ہمن سرخ گلاب کے پھول غافث ہمسراج سب دواؤن کو کھلکر مینہ کے
پانی اور گلاب اور عرق گاوزبان اور عرق بادرنجبویہ مین ایک رات دن ترکرین بعد اوسکے گوشت مرغ
اور گوشت تیتر اور گوشت چکور کا دوابھیگی ہوئی مین ڈالکر دیگ مین رکھین اور نیچہ کے موہنہ پر
تیلی عنبر اور زعفران کی باندہ کر بدستور بھپکہ مین کھینچین اور دو تولہ دن ماشہ ساتھہ شربت بادرنجبویہ کے
ہر روز پیتے رہین فصل بارھوین دسوین مقالہ سے مرکبات دماغیہ مین وجور ہندی واسطے
کھانسی بلغمی کے مجموعہ سے ص انیسون[1] تج ہر ایک چار ماشہ بھارنگی کاکڑاسینگی موتھہ پیا بانسہ
پیپل مغز اکمہ ہر ایک چھہ ماشہ کوٹکر اور شہد مین ملاکر دو رتی سے دو ماشہ تک بقدر سن اور
طاقت طفلی کے دایہ کی دودہ یا گرم پانی مین ملاکر اندر حلق کے ٹپکائین وجور واسطے سب قسمون
کھانسی کی خصوص بچون کے لیے بہت مجرب ہے ص بھکر مول کاکڑاسینگی پیپل پوست بج جوانسہ کوٹکر چھانکر
اور شہد مین ملاکر بقدر طاقت اور عمر کے حلق مین ٹپکائین فصل تیرھوین دسوین مقالہ سے
مفرد دواؤن مین ہے رقۃ یعنے گندہ بیروزہ ساڑھے تین ماشہ جس پانی مین کہ انجیر سفید جوش کیا ہو
بعد صاف کرنے کے اوسکو گھولکر اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ڈالکر پلائین بھٹیسر کو
پاک اور رطوبت کو قطع کرتا ہے اور ربو کو بہت نفع بخشتا ہے اشق کو شہد یا انجو مین ملاکر چاٹین بھٹیسر
اور سینہ کا تنقیہ کرتا ہے اور بچون کے پیشاب کو نافع ہے اور دشواری سانس اور انتصاب نفس کو دور کرتا ہے
بادرنجبویہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین ملاکر چاٹین دشواری سانس انتصابی کو اور پرانی کھانسی کو نافع ہے
جوشاندہ مقیوم کا عسر نفس انتصابی کو مفید ہے کلونجی ساڑھے چار ماشہ واسطے انتصاب نفس اور ضیق النفس[2]
سفید ہے اور ہمیشہ اوسکی استعمال سے دودہ جاری ہوتا ہے دواسینہ کی پیپ کو پکاکر نکالتی ہے گندگی
بقدر برداشت طبیعت نیم پختہ انڈے مین ملاکر کھائین ربو کے واسطے بھی مفید ہے حکیم علی نے
شرح کتاب دوم قانون مین لکھا ہے کہ ایک جاریہ کو گرم دوائین کھانسی سے بیماری خون تھوکنے کی

---

[1] انیسون ایک جڑی ہے ہندی بطول ایک انگشت کے اور اندر کی باریک ظاہر مین مٹی کی رنگت اور باطن اوسکا سفید بالکل شبیہ
اندطول کے ہے ۱۲ [2] انتصاب نفس سانس کی جاری کی ایک قسم ہے کہ کبھی ہے گردن آدمی کی اسمین اوپر کیطرف ۱۲

عارض ہوئی کوئی اور دوا اوسدم موجود نہتی مین لے اوسکو شربت انار شیرین مین خمیرہ کی بیچ
ملاکر کہلائی اور فقط اسی دوا سے علاج کیا خدا کی عنایت سے اوسنے شفا پائی سات ماشہ سلارس کو
ہر روز ایکہفتہ تک دیوین خشک پرانی کہانسی کو نافع ہے اور کہانا سلارس کا اور بہیڑا اور لیس
اوسکا سینہ کے درد کو بہی مفید ہے دوا کہانسی اور بواسیر بولاہٹ آواز کو نافع ہے ساڑہے چار ماشہ
زراوند مینڈھی کے دو عدد انڈون کے بیچ مین رکہکر کہلائین اور جو سات ماشہ زراوند کو پیسکر گیہون کی
بہوسی کے حریرہ مین چپڑکر کر سات روز کہلائین پرانی کہانسی کو مفید ہے اور پہیپڑے اور سینہ کو پاک کرتا ہے
اسیطرح اگر چاہین اوسکو شہد مین ملاکر اور جو سات ماشہ خشک وہینہ کو بارنگ کے پانی کے ساتہہ کہائین
خون تہوکنے کو مفید ہے اور شاہ بلوط پوست دو ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک انار کے پانی کے ساتہہ
کہانا خون تہوکنی کو بہتر ہے دوا واسطے سل کے مجرب ہے غرض اسکے کو گرم پانی مین گہولین اور شکر
میٹہا کرکے گہونٹ گہونٹ پیوین اور ایسی ہی چالیس اسفنج[1] جلے ہوے کا خصوصًا ساتہہ زفت[2] ملاکر جلایا ہو سل
اور خون تہوکنے کو نافع ہے دوا ہر قسم کی کہانسی کو دور کرتی ہے کاکرا سینگی کو ملکر جہاگ کر پانی مین
گولیان بناوین کالی مرچ کے برابر — کبہی سوتے مین بچون کو خرخرہ عارض ہوتا ہے پس واجب ہے کہ ایسی
پیسی ہوئی شہد مین ملاکر چاٹین قد جرب فی الاشتعال الکمار الساذج ومع المادۃ الشیر خشت وحدہ کان لیسک
تحت اللسان ویستعمل فی النوم واللیلۃ مقدار سبعۃ دراہم الی عشرۃ فارتفی السعال والحلق الطبع وسکن الحرارۃ
والعطش وما ہو مجرب للسل وقرحۃ الریۃ ونفث الدم ونزف الدم ودم البواسیر حجر اعرابی یعنے تجربہ کیا گیا
گرم کہانسی مین سادہ ہو خواہ مادی تنہا شیر خشت کا کہ رکہی جاوے وہ نیچے زبان کے اور استعمال کی جاے
سوتے وقت رات کو بوزن دو تولہ کے تین تولہ تک کہانسی کو مفید ہے اور دستون کو بند کرتی ہے
اور حرارت کو تسکین دیتی ہے اور پیاس بہجاتی ہے اور اوس چیز سے کہ مجرب ہے کہانسی اور زخم پہیپڑہ اور خون تہوکنی اور
اور خون ہر جگہ سے جاری ہونے کو واسطے وہ حجر اعرابی ہے یعنے سنگ احمد دو ماشہ سے چہہ ماشہ تک
ساتہہ دودہ الاغ کے بیماری سل مین اور ہمراہ عرق بارنگ کے بواسیری اور خون کی دستون مین

---

[1] اسفنج فارسی مین ابرمردہ کہتے ہین کہ ایک چیز ہے کہ پتہرون پر کنارہ دریاے شور سے پیدا ہوتی ہے جو
اوسکو پانی مین ڈالین پانی کو جذب کرتی ہے اور جو اوسکو نچوڑین پانی اوسمین سے نکلتا ہے ۱۲
[2] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور دریائی اور نرا در خشک شبیہ قطران کے بہنے والی ہے ۱۲

اور اسپغول اور مناسب دواؤن کے ساتھ مانند سنبلو جن اور زہر مہرہ اور گوند ببول کا اور گیرو اور گل سرخ کے
عمل مین لاوین دو وہ بکری کا ساتھ سنبلو جن کے گرم اور خشک کھانسی کو بہت نفع بخشتا ہے اور واسطے
کھانسی کی شلغم کے اوپر کیچڑ لپیٹ کر اور گل حکمت کرکے تو رمین ڈالین پھر باہر نکالکر بچوڑین پانی اوسکا تنہا خواہ
ہمراہ نبات مصری کے نیگرم نوشکرین مسکہ تازہ ساتھ مصری کے کھانا خشک کھانسی کو بہتر ہے کم سے کم دو درم
ایضاً واسطے سوکھی کھانسی کے گاے کا دودہ جوشکر کے ساتھ تین ماشہ کیترا کوٹے ہوے کے روغن بادام تازہ
چکنا کرکے اور دو تولہ نبات مصری ملاکر نوشکرین مجرب ہے بخوز واسطے صحت بیماری ربو کے عجیب الفعل ہے
رازی کہتا ہے کہ ایک گھنٹہ مین ریواس سے دور ہوتا ہے ص زراوند مدحرج کو پیسین اور قدرے روغن گاے کا
ملاکر قرص بناوین ہر قرص سات ماشہ تین ماشہ وقت حاجت کے ایک قرص کو آگ پر رکھکر دھوئی لیوین حاشا کو
شہد مین ملاکر چاٹین سینہ اور پھیپھڑہ کو پاک کرتا ہے اور سانس کو اصلاح پر لاتا ہے اور تسکین دیتا ہے اسیف کی
کرتاہت اور جوشاندہ بھی حاشا کا یہ ہی عمل رکھتا ہے **فصل چوبیسوین دسوین مقالہ** سے بیان مین
اون دواؤن کے جو خون تھوکنے کی بیماری اور کھانسی اور نفث الدم مین استعمال کیجاتی ہین ص کندر
دم الاخوین کہربا کتیرا دارچینی افیون سنبلو جن گلاب کے پھول گیرو شادنج مونگی کی جڑ موتی بلاسوراخ گوند ببول کا
کتیرا زیرہ گلاب کا تخم خشخاش تخم بانگ بارتنگ کے سینگ جلی ہوے اقاقیا پانی بچوڑا ہوا ہڑ کی ڈاڑھی کا شستہ
شب یمانی کہ قسم پھٹکری کی ہے بھونی ہوئی اقماع الریان یعنے انار کے پھل کی اوپر کی ٹوپی مازو بلوط پانی
بچوڑا ہوا سماق کا پانی کندر کا قشب آما حو کا غبار چکی کا برگ عنبق برگ بہ ست ملہٹی کا زعفران سرمہ تخم خرفہ
سنگ لاذن رسوت پانی بچوڑا ہوا بارتنگ کا زراوند چوکے کے بیج تخم مورد شاہ بلوط ذکر اون دواؤن کا

حاشا بودینہ پہاڑی کی قسم سے ہے ۱۲ شراسیف بم شرسوت کی ہے بالضم سراسکوان پہلوے جانب تکم ہے ۱۲ اذخر الحوا
بشد سہل ایک بیخ کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل
لذیذ زیادہ ہے درخت اوسکا فندق سے مشابہت رکھتا ہے اور پتے اوسکے پوست کے متصل پوست سفید کے پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے
اوسکو عفت بلوط کہتے ہین ۱۲ قشب یعنے قرصب خرما ایسا خشک ہوتا ہے فارسی مین اوسکو حرما سنگ کہتے ہین ۱۲ اسکے
معنی فارسی مین اسکو نوشتہ سہ گل کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی دوم ایک گھاس ہے خاردار برگ اور گل اوسکا کلاب کے پھول
مشابہ ہے اور مزہ شہوت سیاہی کی طرف مائل ہوتا ہے اوسکی مدر سہ پھل ۱۲ سنگ اصلی درخت اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بچوڑی ہوئی آبدستی حاصل ہوتا ہے اوسکو سنگ چینی کہتے ہین
اور جبوت مشک دو قسم کا ہین ایک کو مشک کہتے ہین اور دوسرے کو جبوت ہین جب جبوت کل کرنے مین اور غیرہ کے کام آتا ہے اور دوا مین بچوڑی ہوئی آبدستی ہوتا ہے اور یہ قسم اکثر مشک کے ہوتا ہے ۱۲ لاذن بلوط

جوربوا و تنگی سانس اور کہانسی خشک مین مستعمل ہین ص گندنا تخم تلی زراوند مدحرج انیسون شیم بودینہ خصیۃ الثعلب
اجمود تیج بات مرکی حماما کالی مرچ اجوائن خراسانی کوٹھ سلیخہ زعفران جواکھار ست ملٹھی کاز وفا خشک ہنسراج قرطمانا
تخم دمنگن سوسن کی جڑ خرف کہ قسم ترہ تیزک کی ہے بادام تخم کدو بادیہ چینی فصل بیدانہ دین و سنوین مقالہ
ڈبہ کی بیماری مین فائدہ ڈبہ ایک مرض ہے پھیپھڑہ کی بیماریون سے کہ جو بچون کو عارض ہوتا ہے سانس جلد جلد لیتے ہین
اور پسلیون کے پنجر کانپتا ہے علاج منضجات اور مسہلات اور منشقات بلغم سے کرنا چاہیے اور بیمار کے سینہ کو ہوا سے محفوظ
اور غذا دن سرد سے بچانا چاہیے اور جو عرصہ ہو مواد کو پکا کر دستون کی دوا مین دین ورنہ انتظار اسکا
کرین جلد مواد کو ساتھ مسہل اور شیاف مناسبہ کے دفع کرین مغلی کہ اس بیماری مین مستعمل ہے ص ملٹھی کا دزبان
مویز منقی ہنسراج انجیر منفتہ کے پھول خبازی سے بیج کدو خشک بقدر مناسب جوش دیکر مقدار
نبات مصری ملاکر پلائین دوسرے روز اگر مرض قوی ہو زوفا اور سوسن کی جڑ اضافہ کرین
اور دن مسہل کے املتاس بڑھائین اور جو حاجت ہو دوسرے وقت بہوسی گیہون کی کا دزبان کے کیہ
جوشدیکر صاف کرین اور شربت زوفا گھولکر پلائین مغلی دیگر اسی مرض کو مفید ہے ص املی
شیرہ تخم صنوبر انجیر جوشکر کے صاف کرین اور ست ملٹھی کا پیسکر اور نبات مصری ڈالکر پلائین اور بیمار
سینہ کو منشقات سے مثل نخود کی آٹے کے مناسبت مفید ہے ضماد مجربات اکبری سے ص گوند ببول کا
ایکتولہ ابوجہلہ پاشہ برابر وجیہ پاشہ تینون دوانکو کوٹین اور گھیکوار کے پانیمین حل کرکے ضماد کرین دوا واسطے
تنگی سانس بچون کے جسکو ہندی مین ڈبہ کہتے ہین ص لونگ خراطین سیاہ کیچوہ تخم بلدہ برابر وزن
چار جو کے مقدار گولیان باندہین ایک گولی کہلائین تین دن مین ڈبہ دور ہو جاتا ہے مجرب ہے
منقول بیاض عم مولف سے حب لعنہ گولی واسطے ڈبہ اطفال کے مجرب ہے ص لونگ خراسانی پیپل چوک

ملغیظ چسپندہ ہے کہ شاخ اور برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲ حماما
ایک قسم کماس کی ہے سرخ یا فونی رنگ مشبک پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ منشقات جو چیزین نشوق
کی ہین اونکو منشوق کہتے ہین اور منشقات جمع اوسکی ہے اور مراد نشوق سے یہ ہے کہ جو چیز جذب کیجاے ناک مین
سانہ جذب ہوا کے ۱۲ چوک اسم ہندی ایک چیز ہے نیل رب سے بہت ترش
ہوتی ہے کوہستان نیپال اور اطراف اوسکے سے بنا کر لاتے ہین اور نیز لیمون کا
پانی جوش دیتے ہین جسوقت کاڑھا ہو جاتا ہے برتن مین کیکر استعمال کرتے ہین ۱۲

برابر وزن لیکر بقدر ایکرتی یا برابر دانہ موٹھ کے گولی بنائین وقت حاجت کے ایک گولی کھلائین اور بقدر ایکرتی کے خون خرگوش عرف کاورزبان مین گھولکر پلانا مفید ہے اور اسیطرح منا اوسکا سر کے تالو اور ناخنون پر قدر حب یعنے گولی واسطے دٹبہ اطفال کے منقول بیاض عم مولف سے ص نوتا سبز بھونا ہوا ایکجز وسہاگہ نیم بریان ایک جزو دونون دواؤن کو پانی یا بکری کے دودہ مین حل کرکے بقدر دانہ باجرہ کے یا زیادہ اوس سے گولیان بنائین وقت حاجت کے ایک گولی یا دو یا تین گولی جیا مناسب ہو پانی یا اوسکی مان کے دودہ مین دیوین مجرب ہے **مقالہ گیارھوان قلب یعنی دل اور ثدیین یعنی عورت کی چھاتیون کی بیماریون مین تیرہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی گیارھوین مقالہ سے بعض فائدون مین جو دلیلین عقلی اور نقلی دلالت اوپر شرافت اور ریاست دل کی کرتی ہین طبیب کو چاہیے کہ اوس کے علاج مین دل سے متوجہ ہو اور کسیطرح اوسکی تدبیرون مین سہولت نکرے پس چاہیے کہ فصد مین بلکہ تمامی استفراغات مین افراط نکرین کہ باعث سقوط قوت کا ہوگا اور قلب اگر غلبہ خون سے بھرا ہوا ہو فصد باسلیق داہنے ہاتھہ کی کھولین اور جو استلاء بخاری ہو فصد باسلیق بائین طرف کی لینی چاہیے اور جو کہ اکثر دوائین مسہل کی سرد دینے والی ہوتی ہین پس لازم ہے کہ وقت استعمال کے دل کی دوائین جسمین تریاقیت بھی ہو شامل کرنی چاہیین تاکہ تقویت دل کی کرین اور اثر اونکا بھی دل کو پہونچائین اور جسوقت تبدیل مزاج سرد کی ارادہ کیجائی تو چاہیے کہ ہمراہ گرم دواؤن کے قلبیہ دوائین کام مین لائین ساتھہ رعایت اس امر کے کہ موجب تحریک سخت خلط دل کا نہو تاکہ تمدید تریحی یا مادی ورمی اور سوداوی کے دل کے اندر حادث نہو اور تبدیل مزاج گرم مین اقتصار سرد دواؤن پر نکرین اسواسطے کہ روح بسبب مزاج دل کے تحلیل ہوتی ہے اور کم ہوگئی ہے جسوقت وارد اوپر دل کے شی برخلاف مزاج روح کے ہوگی تو باعث بجھانے اور فنا کردینے روح کا ہوگی اس صورت مین لازم ہے کہ دل کی گرم دواؤن کے ساتھہ سرد دوائین بھی ملی ہوئی ہون تا طبیعت حکم خباب باری عز اسمہ سے سرد دواؤن سے اصلاح مزاج دل کی کرے اور گرم سے دل اور روح کو قوت پہونچائے اور اسیسبب سے سرد دواؤن کے روح کو نگاہ رکھے اور جو کوئی دوا معتدل یا قریب باعتدال مثل گاوزبان بہم پہونچے کہ بانحاصیت تقویت کرے اوسکو غنیمت جانین اور کبھی طبیب محتاج ہوتا ہے طرف ملانے گرم دواؤن کے ٹھنڈی دواؤن کے ساتھہ واسطے پہونچا دینے قوت سرد دواؤن کے اسواسطے کہ دوائین ٹھنڈی بسبب ثقل جوہر اپنے کے بغیر ملی ہوئی

گرم دواؤن کے نہین پہونچ سکتے ہین اسی وجہ سے زعفران کو قرص کی غذا مین داخل کرتے ہین اور علاج
سوء مزاج خشک مین محتاج ہوتے ہین طرف مرطب غذاؤن کے اور لیجانا حمام مین بعد اوسکے اور آرام کرنا
اور کمی حرکت کی اور کثرت سونے کی بعد کھانے گرم غذا کے اور آسایش اور آرام دینا اور پینا پانی سرد کا
مفید ہے اور جو خشکی ساتھہ سردی کے ہو مضر ہوتی ہے مگر ہمراہ معتدل دواؤن کے اور واسطے تبدیل سوء مزاج کے
دوائین خشک استعمال کرین اور ریاضت معتدل بے درپے اور کثرت حمام کی پہلے کھانا کھانے سے اور
لطیف غذا اور تدبیرین مناسب کام مین لائین اور جو اسجگہ حرارت ہو استعمال حمام کا روا نہ رکھین
اور عوض اوسکے بیار کو حکم جماع کا دیوین اور جو ساتھہ اسکے سوء مزاج سرد ہو تنقیہ اوسکا کرین قال ابن سینا

ان کلما یغزر المنی فانہ یغزر فی اکثر الابدان اللبن مثل لتودرین وضرع الماعز ونحوہ وکذلک العکس الخ
یعنے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ جو چیز زیادتی منی کی کرتی ہے پس وہ شی اکثر جسمون مین دودہ کو بھی
بڑہاتی ہے مانند تودری سرخ اور تودری سفید کی اور چھاتیان بکری کی جسکو گوشت کھیری کا کہتے ہین
اور سوا اوسکے اور چیزین اور اسیطرح بالعکس اوسکے یعنے جو چیز دودہ کو بڑہاتی ہے وہ منی کو زیادہ
کرتی ہے اگر سبب کمی دودہ کا غلبہ صفرا اور مزاج گرم دودہ پلانے والی کا ہو آنجوا اور گلاب اور سرد
اور ترش مناسب دوائین کام مین لائین اور جو حاجت نکلنے خلط کی ہوا ملی اور شیر خشت وغیرہ سے
تنقیہ فرمائین اور جو غلبہ سردی کا معلوم ہووے تدبیر گرمی پہونچانے والی چیزون سے کہ قدرے خشکی بدا کرین والی
چیزین بھی ہمراہ ہون کرنی چاہیے اور اجمود اور پودینہ خصوصًا ہری سونف دیوین اور جو غلبہ سوداکا
دریافت کرین غذائین نیک تری پہونچانی والیان مثل مرغ مرغابی وغیرہ کے کھلائین اور زیرگرم پانی سے
غسل کرین اور چھاتیون کو بلکہ تمام جسم کو دودہ پلانے والی کے روغن بنفشہ اور بادام سے ملین کہ
پسینہ آوے اور جو غلبہ خون کا ہو فصد کرین اور اور مناسب تدبیرین کام مین لائین فصل دوسری
گیارہوین مقالہ سے مرکبات جمیعہ اور حائیہ مین جلالی ضعف دل کو مفید ہے ص پانی سیب کا
ایک حصہ و پانی انار کا ایک حصہ و گاؤزبان کا عرق چار جزو بید مشک کا عرق اور گلاب
ہر ایک دو جزو کاسنی کا عرق چار جزو نبات مصری برابر وزن سب دواؤن کے بدستور مرکب کرین
جوارش واسطے قوت دل اور دفع خفقان اور دور ہونے وسواس سوداوی کے نفع عظیم پہونچاتی ہے
ایجاد والد مؤلف ص مربی ہر کا پانچ عدد آملہ مربے چار عدد چھوٹی الائچی تین ماشہ وہنیا خشک بکھو

سپید مشک بقدر حاجت نبات مصری دو وزن سب دواؤن سے اول مربیات کو پانی مین
ایک رات دن تر کرین بعد اوسکے مربیات کو دھو کر ساتھہ اور دواؤن کے پیسکر اور سپید مشک مین
حل کرکے مصری کے قوام مین معجون بنا دین حب فاذزہر[1] معدنی واسطے تقویت دل اور دفع ضرر
زہرون اور دور کرنے ضرر ہوا زہر دار اور اصلاح خلطون فاسدہ بدن کے بی نظیر ہے ص فاذزہر معدنی
خطائی یاقوت سرخ موتی بلاسوراخ کہربا گیرو دھویا ہوا ورق عقربی حب بلسان شقاقل مصری
بہمن سرخ بہمن سفید حب الغار[2] سنبلہ چین سفید دارچینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سواد و ماشہ
عنبر اشہب مشک خالص سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک چھہ رتی سواد و چاول جواہر کو
سنگ سماق کے اوپر گلاب مین پیسین اور سونے اور چاندی کے ورقون کو ساتھہ پانی ببول کے
گوند کے حل کرکے اور مشک اور زعفران کو گلاب مین رگڑکر اور عنبر کو روغن بلسان سواد و ماشہ مین
پیسکر پانی اور دواؤن کوٹ کر چھانکر سب کو گوندہ کر گولیان بنا دین ہر گولی مقدار چار جو کی ہر روز
پانچ عدد گولیان ہمراہ گلاب پونے چار تولہ کے کھایا کرین قرابادین علویخان سے فصل بیسری گیارھوین
مقالہ سے رکبات خانیہ مین خمیرہ مروارید معمول منقول بیاض عم مولف سے ص ابریشم کا ورزبان کے پتہ
ہر ایک تین ماشہ گاؤزبان کا عرق یا دو سیر موتی بلاسوراخ یاقوت ہر ایک چھہ ماشہ مصطگی کہربا مشکی
ہر ایک چار ماشہ اگر خام منوکا صندل سفید ہر ایک تین ماشہ زہر مہرہ چھہ ماشہ گلاب مین پیسکر اور
گلاب اور عرق بید مشک اور نبات مصری ہر ایک پاو سیر شربت سیب کا آٹھہ تولہ چاندی کے ورق
ایکتولہ بطریق مشہور تیار کرین خمیرہ صندل منقول بیاض مذکور سے ص برادہ صندل کا ساڑھے تولہ
آدہ سیر گلاب مین تر کرکے ایک رات دن نگاہ رکھین بعد اوسکے جوش کرین اور شیرہ اوسکا حاصل کرکے
قند کے قوام مین کہ بوزن چہارگانہ کم سیر کے ہو خمیرہ تیار کرین خمیرہ مروارید مختصر مفید بڑی بڑے

---

[1] فاذزہر اوسکو بازہر بھی کہتے ہین اسم فارسی ہے قسم ترابی ہے عربی مین اوسکو مجر السم کہتے ہین اور دو قسم ہوتا ہے حیوانی اور
معدنی اور ہر ایک کی بہت قسمین ہین پس حیوانی ایک پتہر ہے کہ شیردان یا زہرہ باآنت مین بعض جانورون کے مانند بھیڑی
بکری اور گاے پہاڑی اور بندر اور قنفذ جانور کے پایا جاتا ہے مگر تحقیق یہ بھی ہے کہ زہرہ مین سے نکلتا ہے اور فاذزہر معدنی
اوسکو عربی مین مجر السم اور فارسی مین زہر مہرہ کہتے ہین ایک پتہر کانی ہے اور وہ کان ملک خطا اور کوہستان چین اور ہندوستان اور جمیر اور
دکھن اور قندہار اور باخ تر اور خراسان اور کرمان اور توران مین سے بہتر ہے خطائی سے [2] الغار غار ایکدرخت عظیم ہے زہر مہرہ سے

موتی بے سوراخ مبلوچن سفید صندل سفید ہر ایک دو تولہ عنبر اشہب ایکتولہ گلاب عرق بیدمشک ایک ایک سیر
پاو بالا شہد صاف کیا ہوا آدہ سیر بطریق مشہور خمیرہ بنا دین خمیرہ مروارید ایجاد والد مولف اس موتی بے سوراخ
ایکتولہ سنگ لاجورد پیسا ہوا کہربا ہشمی صندل سفید پیسا ہوا ہر ایک چھ ماشہ نبات مصری سفید پاو سیر شہد کشمیری
صاف کیا ہوا پانچ تولہ گلاب اور عرق بیدمشک [redacted]ن قوام دیگر گوندہین ایضاً خمیرہ مروارید موتی بلا سوراخ
مبلوچن صندل سفید ابریشم کترا ہوا ہمن سرخ ہمن سفید ہر ایک ایکتولہ سارے دن ماشہ عنبر اشہب
سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک چھ رتی سواد وچاول مشک تبتی سواد و ماشہ مصری سفید گلاب
عرق بیدمشک ہر ایک چٹانک کم سیر شہد خالص آدہ پاو نبات مصری کو گھلا کر اور شہد ملا کر چھاگ
اوتار کر گلاب اور عرق بیدمشک داخل کر کے قوام دیوین بعد اوسکے دواؤن کو اوسمین گوندہ کر
خمیرہ تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ نو ماشہ تک خمیرہ مروارید دیگر موتی بے سوراخ ایک تولہ
برادہ صندل سفید چار تولہ چاندی کے ورق ایکتولہ سونے کے ورق تین ماشہ نبات مصری سفید تین رتی
سب دواؤن کے نبات مصری کو گلاب اور عرق بیدمشک مین قوام دیگر دواؤنکو مانند غبار کے پیسکر ملا دینہ
اور بعد اوسکے زہر مہرہ پیسا ہوا چھ ماشہ عنبر اشہب پیسا ہوا ایکماشہ تین چاول اوسمین ملا کر پانچ ماشہ
یا چھ ماشہ تناول کرین خمیرہ ابریشم سرخ ابریشم خام آدہی چٹانک کم آدہ سیر جس پانی مین کہ سونا اور
چاندی بکر بجھا ہوا ہو ایک رات دن بھگو دین اور عرق گاوزبان ڈیڑھ پاو اور قند گلاب اور عرق بیدمشک
اوسمین داخل کر کے جوش کرین بعد اوسکے ساتھ رب سیب شیرین اور رب بہ شیرین ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ
اور قند سفید ساڑھے سترہ تولہ کے قوام دیوین اور عنبر اشہب سات ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ آخر قوام مین
ملائین اور اوپر اوسکے مبلوچن سفید پیسی ہوئی اور موتی بلا سوراخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کہربا ہشمی مونگی کی جڑ
گلاب کے پھول صندل سفید ہر ایک نو ماشہ باریک پیسکر اوسمین داخل کرین اور خوب کھرل کر کر اوٹھائین
خمیرہ گل گاوزبان عنبری گرم گاوزبان گیلانی کے پھول ساڑھے سات تولہ قند سفید ڈیڑھ پاو
اوپر ایک سیر پھولونکو عرق بیدمشک مین ایک رات دن بھگو دین کہ بعد رد اوانکل کے پانی اوپر رہے
بعد اوسکے جوش کر کے صاف کرین اور قند کے قوام مین عنبر اشہب پونے دو ماشہ ڈالکر اوتارین
ایضاً خمیرہ گاوزبان عنبری گرم واسطے دور ہونے وحشت اور خفقان اور تقویت دل کے سفید ہے

---

۲ برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے ہے پھل اوسکا قندق کے برابر بلکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے ۱۲

ص برگ گاوزبان کیلانی برگ بادرنجبویہ ہر ایک آدہ پاو گاوزبان کے پھول آدہ پاو مشک دو ماشہ
عنبر اشہب ایکماشہ پھولون اور پتون کو عرق بید مشک اور گلاب مین سردی کے موسم مین تین رات دن
اور گرمی کے موسم مین ایک رات دن بھگوو بعد اوسکے جوش کرین اور صاف کرکے نبات مصری
پاو بھر اور پر ایک سیر قوام کرین اور عنبر اور مشک حل کرکے تیار کرین خمیرہ گاوزبان گرم ساوہ
نہایت مقوی ہے یعنے دماغ اور دل اور معدہ کو بہت قوت بخشتا ہے اور دور ہونے خفقان اور غشی کو مفید ہے
ص برگ گاوزبان کیلانی پونے چار تولہ گاوزبان کے پھول ایکتولہ سارے دلمل ماشہ بادرنجبویہ سوا گیارہ ماشہ
تراشہ صندل گلاب کے پھول بالچھڑ چھڑیلا ہر ایک پونے سات ماشہ سب دواؤنکو چھانکر لم سیر پانی اور گلاب
تین تین کرین اور جوشاندین اور ساتھہ آدہی چھانکر کم آدہ سیر قند کے قوام دیکر چھاگ اوتارین اور
زعفران سارے ہتین ماشہ اور مشک پونے دو ماشہ اور کافور چار رتی ڈیڑہ چاول داخل کرکے اوتارین
خوراک سات ماشہ خمیرہ ابریشم گرم دل کو طاقت بخشتا ہے اور وسواس اور خفقان کو کہ حادث خلط
محترقہ سوداویہ سے ہوا ہو دور کرتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور خوشی زیادہ کرتا ہے اور گردہ کی اصلاح کے لیے
بھی بہتر ہے اور کثرت پیشاب اور زیادتی پیاس کی کہ گرمی گردہ سے ہو دور کرتا ہے اور اورمنفعتین بہت
رکھتا ہے اور کچھہ ضرر کسیطرح کا اسمین نہین ہے تجربہ کیا ہوا ہے ص ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ مینہ کے
پانی سونے سے بجھائی ہوئی اور عرق بید مشک اور گلاب ہر ایک ایک شیشہ عرق کاوزبان عرق بیلگوز
ہر ایک آدہا شیشہ عرق الایچی کا عرق صندل کا ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ مین ایک دن اور ایک رات
بھگودین دوسرے دن وقت صبح جوش کرکے ملین اور صاف کرکے نبات مصری سفید آدہی چھانکر کم آدہ
شہد خالص صاف کیا ہوا اٹھارہ تولہ نو ماشہ شربت میٹھے میوون کا شربت میٹھے سیب کا شربت ریباس کا
شربت امرود کا شربت میٹھے انار کا شربت میٹھی بہی کا شربت ترنج کا ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ داخل کرکے
پھر جوشاندین جسوقت قوام ہو جاے موتی بلاسوراخ یاقوت سرخ لیشب سبز فاذہر معدنی منوگا کہربا بشمی ہر ایک
سوا گیارہ ماشہ لعل بدخشی زمرد اعلی ہر ایک پانچ ماشہ ڈیڑہ چاول جواہر کو ہمراہ گلاب کے سنگ سماق پر
پیکر اور دہوکر سکھاوین اور وزن کرکے سونے کی ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سوا گیارہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا گاوزبان کے پھول دہنیا خشک صندل سفید غنچہ کلمخ ہمن سرخ ہمن سفید
مصطگی سفید ہر ایک ایک تولہ سارے دس ماشہ تخم خرفہ چھیلا ہوا پونے چار تولہ کاسنی کے بیج

تربوز کے بیج ہر ایک دو تولہ سات ماشہ اگر خام غوتی نو ماشہ زعفران سات ماشہ چار ماشہ بدستور خمیرہ مرتب کرین آدہی خمیرہ مین کا فور سات ماشہ چار ماشہ ملائین اور آدہا خمیرہ بغیر کا فور کے نگاہ رکھین نافع ہوگا خمیرہ ابریشم اطبا قدیم سے واسطے قوت دل اور تمامی اعضا رئیسہ اور خفقان سودا اور یرقان اور توحش سودا وی کے مفید ہے اور مالیخولیا کی قسمون کو نفع بخشتا ہے ص ابریشم کترا ہوا سفید سات ماشہ چار ماشہ ایک رات دن چہہ سیر پانی لوہے کی کٹورے ہوے مین بھگو دین بعد اوسکے جوش کرین کہ تہائی رہ جاے ابریشم کو خوب نچوڑ کر باہر نکالین بعد اوسکے گاؤزبان کے پھول نو تولہ سات ماشہ چار ماشہ بادرنجبویہ پانچ تولہ سات ماشہ ان دواؤن کو علحدہ ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوشکرین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاے صاف کر کے ابریشم کے پانی مین شامل کرین اور ساتھہ آدہی چھٹانک کم ڈیڑھ سیر قند سفید کے قوام کرین بعد اوسکے عنبر اشہب سونے کی ورق ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کے ورق موتی بلا سوراخ پیسے ہوے اور مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ اوسمین داخل کر کے معجون بنا دین اور خوب مرہم کرین کہ اچھی طرح ملجاے کسی چینی کے برتن مین نگاہ رکھین خمیرہ ابریشم واسطے تقویت دل اور جگر کے بے نظیر ہے ص ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان ہر ایک چھٹانک کم سیر اور قدر پانی خالص مین کہ بقدر ضرورت ہو ایک رات دن بھگو دین پھر جوش کرین اور ملکر صاف کرین بعد اوسکے پانی میٹھے انار کا پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی میٹھے امرود کا ہر ایک سات تولہ پانی شکر کا یعنے رس گنہ کا اور قند سفید ہر ایک اڑہائی سیر شہد خالص نو سیر سبکو ملا کر کے جوشدین اور جہاگ گاڑھا کر اور قوام دیگر موتی بلا سوراخ یاقوت سرخ کہربا مشک ہر ایک نو ماشہ فاذزہر کالی سوا گیارہ ماشہ لعل بدخشی زمرد ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ صندل سفید کلاب کے پھول کی کلیان گاؤزبان کے پھول تخم خربزہ مغز تخم خربزہ بہمن سرخ بہمن سفید مثلوچین سفید دہنیا خشک چھیلا ہوا ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ابریشم کترا ہوا ایکتولہ سات ماشہ دس ماشہ عنبر اشہب سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ زعفران پانچ ماشہ دورتی تین چاول تخم خربزہ چھیلا ہوا ایکتولہ سات ماشہ دس ماشہ مشک تبتی دو ماشہ دہہ چاول چاندی کے ورق نو ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک سات ماشہ چار ماشہ خمیرہ ابریشم دیگر منفعتین بہت رکھتا ہے اور واسطے تقویت دل کے بے نظیر ہے ص ابریشم خام کترا ہوا اٹھارہ تولہ نو ماشہ گلاب دو سیر عرق بید مشک چھٹانک کم سیر ابریشم کو عرق مین تین دن رات بھگو دین بعد اوسکے آگ دیکر

جوش کرین کہ قوت ابریشم کی عرق مین آجاوے اگ پر سے اوتار کر لین اور بخوبی اور صاف کر کے
چٹانک کم سیر شہد صاف کیا ہوا داخل جوشاندہ ابریشم کے کر کے پھر جوشاندیوین اور جھاگ لیکر
قوام کرین بعد اوسکے عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے ماشہ پر
اوسمین حل کرین اور ابریشم کترا ہوا اور گاؤزبان کے پھول اور منبلوجن سفید اور کلیان کلاب کی اگر خام
صندل سفید ہر ایک نو ماشہ مصطگی رومی ساڑھے چار ماشہ موتی بلا سوراخ نو ماشہ کہربا شمعی مرجان فرنگی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تینون کو سنگ سماق پر گلاب مین پیسین اور مشک ساڑھے چار ماشہ دواون کو
کوٹکر چھانکر قند اور شہد مین قوام دیکر مخلوط کر کے خوب برہم کرین اور چینی کے برتن مین اوٹھا رکھین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **خمیرہ صندل ترش** سوداوی مزاج گرم دل اور خفقان اور تپون صفراوی
اور دستون صفراوی اور قے اور اکائی کو نافع ہے **ص** صندل سفید پیسا ہوا اٹھ تولہ نو ماشہ دھنیا خشک
چھیلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ پانی انگور خام کا ڈیڑھ پاؤ اور سرکہ انگوری تین تولہ اور مینہ کے پانی چٹانک کم سیر
گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدھی چٹانک کم آدھ سیر مین ایک رات دن بھگو دین پھر جوش کرین
کہ آدھا رہ جاوے ہاتھ سے ملین اور نازک کپڑے مین چھانین بعد اوسکے چٹانک کم سیر قند سفید ملکر کے
قوام دیوین اور کاڑھین اوسکے بعد صندل سفید پیسا ہوا تین تولہ موتی بلا سوراخ نیشب سبز دو تولہ
پیسکر زعفران ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری سوا دو ماشہ منبلوجن سفید تین تولہ کوٹکر چھانکر سونے کے
ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ
خمیرہ صندل دیگر دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو نافع ہے **ص** صندل سفید
گلاب مین پیسا ہوا ساڑھے سات تولہ قند سفید تین پاؤ عنبر اشہب سوا دو ماشہ
مشک خالص چھ رتی سوا دو چاول سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک
سوا دو ماشہ گلاب تین پاؤ عرق بید مشک ڈیڑھ پاؤ قند کو گلاب اور عرق بید مشک مین جلکر کے
ملایم آگ پر قوام دین بعد اوسکے سفیدی مرغ کے انڈے کی دو دانہ اور پانی باہم ملا کر ہاتھ مارین
کہ جھاگ نکل آوین اون جھاگون کو اوس قند پر مار کر تر معجون سازی سے خوب گھونٹ کر خمیرہ
تیار کرین اوپر سے عنبر قدرے نبات مصری کے ساتھ پیسکر چھانکر ین اور اولٹ لیٹ کرین پھر
سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ڈالکر کفچہ سے ملائین اوسکے بعد صندل کو

داخلکر کے برہم کرین اور برتن مین اوٹہار کہین خمیرہ عنبر دل کو طاقت بخشتا ہے اور بواسیر کو
موافق ہے ص شکر سفید چنانک کم سیر صافکر کے قوام دیوین اور جاگ مرغ کے انڈے کی سفیدی کے
اوسپر مار کر تبر مجون سازی سے خوب گھوٹین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ خمیرہ عود ترش عود
اگر کو کہتے ہین یہ خمیرہ تالیف کیا ہوا محمد بن زکریا کا ہے لقہ ترہ بہت کرتا ہے اور بری فکر کو
نافع ہے اور وسواسے وسواس اور خفقان اور جنون کی قسمون اور ضعف معدہ اور دماغ اور دل اور جگر
اور گردہ اور استسقا اور مرض فراموشی اور ضعف شہوت جماع کے مفید ہے ص تخم کرشنای بڑی الائچی
چھوٹی الائچی تخم خشخاش ہر ایک سترہ ماشہ مصطگی رومی زراوند مدبلوچین سفید ابریشم خام زرنب[1] نو نگ
مشک[2] ہر ایک چودہ ماشہ سب کو کچلکر تین دن اور رات آدہ پاؤ کم دو سیر پانی مین بھگوئین
اور جوش کرین اس قدر کہ چہارم پانی بچ رہے پھر صافکرین اور داخل کرین اوسکے صاف پانی مین
پانی عناب کا پانی میٹھے سیب کا پانی ترش سیب کا پانی ریباس[3] کا پانی زرشک کا پانی انگور کا پانی
انار ترش کا پانی بہی کا ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ پس سبکو ملا کر تین وزن جملہ دواؤن کے لینے چوشاندہ
اول اوزان پانیون کے قند سفید داخل کرکے قوام دیوین بعد اوسکے اگر ہندی سیاہ رنگ عرق
گیارہ تولہ چار ماشہ موتی بلا سوراخ مرجان قرمزی کہربای شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ یاقوت سرخ
سوا پانچ ماشہ سب کو گلاب اور عرق بید مشک ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی لیمون کا پانی ترنج کا
ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ مین بیکراوسمین ملائین اور برہم کرین جسوقت قوام بہتر ہو جاے عنبر شہب
حل کیا ہوا سات ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے مشک خالص اور زعفران
گلاب مین بیسکر بعد آگ پر سے اوتارنے کے اوسمین حل کرکے چینی یا کانچ یا چاندی کے برتن مین
نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک خمیرہ گل گاؤزبان دل کو طاقت
اور فرحت بخشتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور سوداوی مواد کو دفع کرتا ہے اور اصحاب مالیخولیا
اور وسواس اور جنون کو نافع ہے ص شکر سفید ساٹھ تولہ جاگ دودہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی کے

---

[1] زرنب اوسکو نالیر بھی کہتے ہین ایک گہاس ہے برگ صعتر جنگلی سے عریض زیادہ مائل بزردی خوشبودار شبیہ بیونے ترنج پھول
اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [2] فرنجمشک ایک قسم ریحان کی ہے اور جڑ کہ خوشبو اوسکی مشابہ مشک سے ہوتی لہذا فرنجمشک کہتے ہین تخم اوسکا
سیاہ رنگ مائل بسبزی تخم بالنگو سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ [3] ریباس ایک گہاس ہے منزاوسکا سفید رنگ پھول سرخ اور مزہ اوسکا ترش

صاف کرکے تبرباریں بعد اوسکے گاؤزبان کے پھول تازہ چٹانک کم سیر کف مال کرکے اوسمین ڈالکر
کہ خوب بجائے خمیرہ تیار کرین مقدار خوراک تین تولہ اور اگر چاہین کہ نوشادر عنبر اشہب حل کرکے اوسمین شامل کرین
اوسکو خمیرہ گل گاؤزبان عنبری کہتے ہین مقدار خوراک اوسکی ساڑھے بیرہ ماشہ ہے اور جو گل گاؤزبان
بہم نہ پہونچے سوکے پھول اوسکے نم کرکے بدستور مذکور خمیرہ بنائین لیکن اگر سوکے پھولون سے بنائین تو چٹانک کم سیر
مین پونے چار سیر شکر ڈالین اور جو عنبری بنانا چاہین ڈیڑھ تولہ عنبر ملائین خمیرہ مروارید خفقان اور
ضعف دل کو نہایت مفید ہے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور مغفیتین بہت رکھتا ہے ص موتی بلاسوراخ
دو تولہ چار ماشہ یاقوت سرخ مونگی کی جڑ جلی ہوئی اور دھوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ سونے کے ورق
چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لعل بدخشی عقیق یمنی لاجورد سبز بیج پات زرد چوبچینی تخم خرفہ
چھلا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے ہ ماشہ افیمون افریطی پونے دو تولہ لاجورد دھویا ہوا کافور قیصوری
عنبر اشہب ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک خالص سفید صندل سفید ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ کہربا شمی مشک خشک
چھلا ہوا صندل سرخ کلیان گلاب کی پھولون کی کہ ہری ٹوپیون سے صاف کی ہون پوست تربج کا گیرو
دھویا ہوا گل مختوم اگر خام گاؤزبان کے پھول ہر ایک سات ماشہ مشک بتی پونی دو ماشہ نبات مصری سفید
گلاب ہر ایک چٹانک کم سیر رب میٹھے سیب کا رب میٹھی بہی کا رب میٹھے انار کا ہر ایک چھ تولہ پانی میٹھی
بہی کا گیارہ تولہ اٹھ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین بجائے روب کے شربت میٹھے سیب کا چٹانک کم سیر اور شربت
میٹھے انار کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شربت میٹھی بہی کا پانچ تولہ دس ماشہ داخل کیا گیا ہے پس
چاہیے کہ اول نبات مصری سفید اور گلاب اور روب یا شربتون کا قوام دیکر کچھ مارین کہ مثل خمیر کے
ہو جائے جواہر کو باریک پیسکر سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کرکے بالی اور سب دواؤن کو کوٹکر چھانکر
اوسمین گوندہین اور خوب اولٹ پلٹ کرین جسوقت تیار ہو جائے چینی کے برتن مین نگاہ رکھین خمیرہ مروارید دیگر
موتی بلاسوراخ گلاب مین بھیگے ہوئے بہمن سرخ بہمن سفید گاؤزبان کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر چودہ تولہ
سات ماشہ شکر سفید لیکر اور صاف کرکے کچھ مارین بعد اوسکے دواؤن کو اوس مین گوندہین اور
خوب برہم کرین اور کسی برتن مین اوٹھائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ خمیرہ ایجاد حکیم علوی خان مرحوم

ہوتا ہے پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے ۱۲ ملہ درد بیخ ایک جڑ ہے بھوکی شکل پوست اوسکا
خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے تعداد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین بہتر قسم تخم ہے اور اندر سے سفید گودا اوسکا مشابہ گودا بادام کے ۱۲

خوشی پیدا کرتا ہے اور نشا لاتا ہے **ص** پندرہ تولہ شکر سفید کو قدرے پانی ڈالکر آگ پر رکھین اور جوشدیوین کہ جھاگ اوپر آجائین پس قدرے مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سیر ڈالین کہ جھاگ جمع ہو جائین جھاگ اوسکے اوتار کر اور صاف کرکے پھر دیگ مین ڈالین اور ساڑھے سات تولہ گلاب خوشبودار ملکر اور قوام خمیرہ کا دیگر آگ پر سے اوتارین بعد اوسکے تخم خشخاش مغز بادام شیرین چھیلے ہوے ہر ایک پونے چار تولہ بہت نرم پیسکر داخل کرین اوسکے بعد چربی خالص پونے سات ماشہ عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ چھ ماشہ چاول پیسکر اور اوسمین ڈالکر تر معجون سازی سے اسقدر گھوٹین کہ خوب مجاے کسی تابہ مین اوٹھا رکھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ گلاب کے تناول کرین **یاقوت کا خمیرہ** وسواس سوداوی اور خفقان اور ضعف دل اور مالیخولیا کو نافع ہے **ص** پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی امرود کا گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر عرق گاؤزبان کا عرق صندل کا ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ قند سفید آدھ پاؤ کم دو سیر قند کو پانی اور عرق مین جوش کرین اور جھاگ اوسکے اوتار کر اور قوام دیگر کفیہ مارین کہ سفید ہو جاے یاقوت سرخ تین تولہ نو ماشہ گلاب مین پیسکر عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ لاجورد دھویا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہر ایک نو ماشہ بدستور مرتب کرین اور چینے کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چار پیسر کے استعمال کرین **خمیرہ یاقوت نسخہ دوسرا** کہ یہ بھی منفعت رکھتا ہے پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی بہی کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ قند سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر کاغذ قیصوری عنبر اشہب سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ یاقوت سرخ دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ بدستور مرتب کرین یہ دونون نسخے قرابادین علوی خان سے نقل کیے گئے ہین **فصل** چوتھی گیارھوین **مقالہ** سے مرکبات دالیہ مین **دوالمسک** منقول بیاض عم مؤلف سے معمول مؤلف **ص** کہرا مونگے کی جڑ بسلوچن چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ گاؤزبان گلاب کے پھول دھنیا خشک ہر ایک چھ ماشہ ابریشم خام دو ماشہ تخم خرفہ چھ ماشہ زعفران ارجینی چھڑیلا ہر ایک ایک ماشہ موتی بلا سوراخ پانچ ماشہ سونے کے ورق چار رتی مشک ایک ماشہ شربت سیب کا شربت بہی کا شربت انار کا ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب

چار رتی گلاب عرق بید مشک ہر ایک چھ تولہ آٹھ ماشہ شہد خالص اور مصری سفید تین وزن سب دواؤں کے
دوا ر المسک دیگر موتی بلا سوراخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کہربا بنلوچن دہنیا خشک ہر ایک دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ گلاب کے پھول ڈیڑھ تولہ گاؤزبان سے پتے سوا دو تولہ گاؤزبان گیلانی کے پھول
ڈیڑھ تولہ خرفہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مونگ کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ آملہ چھلا ہوا ساڑھے چار تولہ
تخم کاہو ساڑھے تیرہ ماشہ صندل سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ مشک گلاب میں
بھگی ہوئی چار تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران دارچینی ہر ایک نو ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب
سوا دو ماشہ گلاب عرق بید مشک آدھی چٹانک کم تین ماپ پانی سیب کا چودہ تولہ شہد سفید اور نبات مصری
تین وزن سب دواؤں کے **نسخہ دیگر** صندل سفید تخم کاہو ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
موتی بلا سوراخ کہربا بنلوچن گلاب کے پھول دہنیا خشک تخم خرفہ گاؤزبان ہر ایک پونے چار تولہ
مشک ساڑھے چار ماشہ پانی سیب کا قدرے قند تین وزن دواؤں کے **ایضاً دوا ر المسک سرد**
ابریشم کترا ہوا موتی کہربا بنلوچن گلاب کے پھول دہنیا خشک تخم کاہو ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
صندل سفید ورق مشک ہر ایک نو ماشہ مونگ کی جڑ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مشک چھ ماشہ عنبر اشہب ایک ماشہ گاؤزبان کے پھول ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ پانی سیب کا
اٹھارہ تولہ نو ماشہ رب سیب کا ساڑھے سات تولہ قند برابر وزن سب کے **ایضاً دوالمسک**
سرد کہربا بنلوچن گلاب کے پھول نشاستہ خرفہ ہر ایک پونے چار تولہ موتی بلا سوراخ
مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سوا دو تولہ دہنیا خشک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
گاؤزبان آملہ ہر ایک چار تولہ ساڑھے دس ماشہ مشک چھ ماشہ گلاب پانچ شیشہ عرق بید مشک
تین شیشہ شہد خالص برابر وزن سب کے نبات مصری تین وزن سب دواؤں کے
اگر ایک تولہ عنبر اشہب ایکتولہ یاقوت اضافہ کریں بہتر ہوگا **ایضاً دوا ر المسک سرد**
کہربا بنلوچن گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دہنیا خشک چودہ ماشہ گاؤزبان
تمام[1] مونگے کی جڑ موتی صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ خرفہ ساڑھے سترہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا ساڑھے دس ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ دارچینی سات ماشہ آملہ دو تولہ زعفران [illegible]

---

[1] تمام بعض کہتے ہیں پودینہ ہندی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سبز ہے ۱۲ بحر الجواہر

شہد خالص تین وزن سب دواؤں کے **دوا المسک شیرین** موتی بلا سوراخ کہربا مغی یاقوت سرخ
ریشب سبز مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک نو ماشہ چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک صندل سفید
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم کاہو نو ماشہ منبلو جن گلاب کے پھول نیلوفر کے پھول گاؤزبان کے پھول ہر ایک
ساڑھے تیرہ ماشہ قند سفید ایک وزن سب کے شہد خالص دو وزن جملہ دواؤں کے **دوا المسک شیرین**
صحیح بخط حکیم الملوک حاذق کہربا مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا زکھور ورق بہ عقربی زعفران ہر ایک اڑھائی تولہ
ہبن سرخ ہبن سفید بالچھڑ لونگ تیج پات چھڑیلا جند بیدستر چھوٹی الائچی ہر ایک ڈیڑھ تولہ پیپل چھ ماشہ
سونٹھ اکیتولہ مصطگی نو ماشہ مشک سوا تولہ عنبر اشہب اکیتولہ نبات مصری آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
شہد خالص آتش دیدہ دو وزن سب دواؤں کے اور تصرفات جیدہ حکیم مذکور سے یہ ہے کہ بعد دو مہینے کے
جدوا دینے ترلبی بہت تحفہ مجرب کہ منفعتی ہو اس معجون میں شامل کریں کہ چوتھائی وزن معجون کے
ترلبی ہو مثلاً اگر چار تولہ دوا المسک کو چاہیں کہ ترلبی میں ملائیں پس اکیتولہ ترلبی داخل کریں اکثر
بیماریوں کے دفع کرنے کے لیے قوی اثر رکھتی ہے خصوصاً واسطے دور کرنے اثر زہروں اور چیزوں
ہزوار اور عفونت خلطوں کے مجرب ہے اور سر دبیماروں کو نافع اور قوت شہوت جماع وغیرہ کی بڑھاتی ہے
دوا المسک شیرین حکیم علی سے ص موتی بلا سوراخ کہربا مونگا ابریشم کترا ہوا زکھور
ورق بہ زعفران بالچھڑ بڑی الائچی لونگ تیج پات چھڑیلا جند بیدستر پیپل سونٹھ مشک مصطگی ہبن سرخ
ہبن سفید عنبر اشہب نبات مصری سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شہد خام چھٹانک کم سیر
دوا المسک حکیم محمد باقر سے موتی بلا سوراخ کہربا مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک اکیتولہ
ساڑھے دس ماشہ تخم کاہو نو ماشہ دھنیا خشک صندل سفید ہر ایک نو ماشہ گوکھرو گلاب کے
پھول کی پتی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
گاؤزبان کے پھول نو ماشہ ساتھ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی سیب ترش اور آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
قند سفید کے قوام کریں **دوا المسک** علاوہ اور منفعتوں کے قوت شہوت جماع کی نہایت کرتی ہے
ص منبلو جن صندل سرخ صندل سفید تودری زرد تودری سرخ پوست ترنج
ابریشم خام جاوتری زعفران مشک ہر ایک تین ماشہ بالچھڑ ہبن سرخ چھوٹی الائچی بڑی الائچی
لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاؤزبان کہربا دھنیا خشک مونگے کی جڑ ہر ایک چار ماشہ تیج پات

چھڑیلا زنجبیر ہر ایک ایکماشہ دارچینی عنبر دو ماشہ گلاب عرق بید مشک ہر ایک پاؤ سیر سونے کے ورق ایکماشہ چاندی کے ورق چار ماشہ شہد اور مصری تین وزن سب دواؤں کو **دواء المسک** نافع ہے واسطے خفقان کے کہ شراب پینے سے حادث ہوا اور دل کو بھی طاقت بخشی ہے منقول خط حکیم علوی خان مرحوم سے **ص** گلاب کے پھول کی پتی سنبلو چین سفید دھنیا خشک چھیلا ہوا گاؤزبان کے پھول کہربا ہر ایک ایکجز و موتی بلا سوراخ مشک تبتی چھٹا جزو مصری سفید تین وزن سب کے پانی سیب ترش کا قدری بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **دواء المسک** سرد حکیم الملک ارستانی سیر مہدی **ص** گاؤزبان گیلانی کے پھول گلاب کے پھول کی کلیاں ہری ٹوپیوں سے صاف کی ہوئیں دھنیا خشک چھیلا ہوا سنبلو چین سفید کدو کے بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری خربزے کے بیج چھیلے ہوئے کہربا بسمثی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گاؤزبان موتی بلا سوراخ ابریشم کترا ہوا ہر ایک نو ماشہ شربت میوون کا پانچ تولہ دس ماشہ نبات مصری سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر بطریق معجون بناوین مقدار خوراک نو ماشہ **مولف** فرماتے ہین کہ یہ نسخہ دواء المسک سرد کا نہین ہے اسواسطے کہ دواء المسک بغیر شامل ہونے مشک کے نہین ہو سکتی بلکہ یہ نسخہ مفرح سرد کا ہے **دواء المسک عنبری** تالیف والد حکیم علوی خان مرحوم **ص** موتی بلا سوراخ کہربا بسمثی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام کترا ہوا اور سنبلو چین سفید صندل سرخ گلاب کے پھولون کی کلیان ڈنڈیون سے صاف کی ہوئیں دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا کدو کے شیرین کے بیج کی گری گاؤزبان کے پھول مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک سوا دو ماشہ رب بیٹے سیب کا نو تولہ ساڑھے چار ماشہ قند سفید اٹھارہ تولہ نو ماشہ بدستور مقرر معجون بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **دواء المسک سرد** موتی بلا سوراخ کہربا بسمثی سنبلو چین سفید گلاب کے پھولون کی کلیان ڈنڈیون سے صاف کی ہوئیں دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ابریشم خام کترا ہوا گاؤزبان گیلانی کے پھول خربزے کے بیج ہر ایک ایکماشہ تین چاول رب بیٹے سیب کا دو وزن سب کے قند سفید بقدر حاجت بدستور معجون تیار کرین اور جو چاہین کافوری بنائین ساڑھے چار ماشہ کافور تیسوی اضافہ کرین مقدار

خوراک سارہے چار ماشہ سے سات ماشہ تک **دواء المسک ترش** قرابادین فلانسی سے سب اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے اور سب قوتون کو قوی کرتی ہے اور خفقان کو جو بسبب حمایت عارض ہو نافع ہے اور ناطاقتی کو جو بسبب صدمہ بیماری کے بعد صحت باقی ہو دور کرتی ہے ص موتی بلاسوراخ یونے دو ماشہ گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھولون کی کلیان ڈنڈیون سے صاف کی ہوئین بنفشہ چین سفید دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا کہربا سمی مونگی کی جڑ جلی ہوئی ہر ایک سارہے تین ماشہ مشک تبتی ایک ماشہ تین چاول نبات مصری سفید اور پانی نیلوفر کا بقدر ضرورت معجون بنائین صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ مزاج اس نسخہ کا قریب سردی کے اور خشک ہے دوسرے درجہ مین **دواء المسک شیرین گرم** واسطے خفقان اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور مرض استرخا[1] اور کزاز[2] امتلائی کے نافع ہے دل کو قوت بخشتی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور معدہ کی رطوبت کو کھینچتی ہے اور مددگار ہضم ہے ص زنجبیل درویخ عنقریٰ موتی بلاسوراخ کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک سات ماشہ ابریشم کترا ہوا پونے دو تولہ بہمن سرخ بہمن سفید بالچھڑ تیج پات بڑی الائچی لونگ ہر ایک سارہے سترہ ماشہ چھوٹی الائچی سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ مشک خالص سارہے دس ماشہ شہد خالص چھٹانک کم سیر ابریشم کو مقراض سے کتر کر باریک مثل غبار کے کرین پس جواہر کو سنگ سماق پر خوب پیسین باقی اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک سوا دو ماشہ **دواء المسک معتدل** تالیف علوی خان نافع ہے واسطے خفقان سوداوی اور مالیخولیائے مراقی کے اور مفید ہے واسطے قوت دل اور دماغ اور جگر کے اور خبث نفس اور وسواس سوداوی کو دور کرتی ہے اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور سوداوی ابخرہ کو تحلیل کرتی ہے اور طرف دماغ کے ابخرون کو چڑھنے نہین دیتی اور مجرب ہے ص موتی بلاسوراخ کہربا سمی گلاب کے پھول کی پتی ابریشم کترا ہوا ارچینی بہمن سرخ بہمن سفید درویخ عنقریٰ زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی چھوٹی الائچی ہر ایک سارہے تین ماشہ صندل سفید بنفشہ چین سفید صندل سرخ دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا گاؤزبان کے پھول

[1] استرخا ایک بیماری ہے کہ عضلہ اور قریب کے سست ہو جاتے ہین اور جو عضو کہ حرکت اوسکی متعلق اوس عضلہ کے ہے بیکار ہو جاتی ہے [2] کزاز مراد ہے کھنچ جانے سے دونون طرف سے کہ شروع ہوتا ہے کبھی عضلات ترقوہ سے اور کبھی اطلاق کیا جاتا ہے کزاز اور

آملہ مشتی مونگے کی جڑ تخم خرفہ جیلکون سے صاف کیا ہوا چاندی کی ورق ہر ایک سارھے دس شہ
زرشک سارھے سترہ ماشہ اگر خام ہا در بجویہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک دو ماشہ
جیہ چاول رب بیٹے سیب کا قند سفید شہد خالص تینوں کو برابر تین وزن سب دواؤں کے لیکر بدستور
مقرر معجون کریں اور بعد چالیس روز کے استعمال کریں مقدار خوراک سواد و ماشہ دواء المسک سرد
منقول خط والد مولف سے ص موتی بلا سوراخ کہربا شمی ہر ایک نو ماشہ تخم خرفہ جیلکون سے
صاف کیا ہوا کدو کی بیج کی گری ہر ایک دو تولہ صندل سفید ابریشم کترا ہوا گلاب کے پھولوں کی کلیاں
ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئیں گاؤزبان کے پھول ہر ایک اکیتولہ مشک تبتی تین ماشہ دارچینی
اکیتولہ عنبر اشہب چار ماشہ سونے کے ورق تین ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ نبات مصری سفید
آدھ سیر شربت میوون کا پاؤ سیر بدستور مقرر معجون کریں دواء المسک سرد گلاب کے پھولوں کی کلیاں
منبلوچن سفید دہنیا بھوسی اوتارا ہوا ابریشم کترا ہوا گاؤزبان کے پھول موتی بلا سوراخ کہربا شمی
زرشک ہیدانہ مونگے کی جڑ تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک سارھے سترہ ماشہ چالیسہ گیرو دہوایا ہوا
ہر ایک سارھے دس ماشہ عنبر اشہب نشاستہ چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ سونے کے ورق
مشک خالص ہر ایک سارھے تین ماشہ قند سفید دو وزن سب دواؤں کے پانی
سیب کا پانی بیٹے انار کا پانی کھٹے انار کا ہر ایک سوا پاؤ عرق بید مشک گلاب
ہر ایک سارھے چودہ تولہ قوام کر کے معجون بنائیں دواء المسک سرد دیگر
موتی بلا سوراخ گاؤزبان کے پھول ابریشم منبلوچن گلاب کے پھول ہر ایک
سارھے دس ماشہ یاقوت تخم کاہو ہر ایک سوا پانچ ماشہ دہنیا صندل سفید
زرشک خرفہ تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ سونے کے ورق چاندی کے
ورق ہر ایک سارھے چار ماشہ عنبر اشہب مشک چار ماشہ پانچ رتی قند سفید
دو وزن سب دواؤں کے عرق بید مشک کا اور گلاب اور پانی سیب کا اور
اور پانی انار شیرین کا اور عرق نیلوفر کا برابر سب کے بدستور معجون کریں
دواء المسک بارد یعنے سرد بے جواہر نسخہ علو یخان مرحوم ص منبلوچن سفید
گلاب کے پھول دہنیا خشک صندل سفید تخم خرفہ مقشر ہر ایک چودہ ماشہ

کہربا بسمی مونگے کی جڑ ۱ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ مشک تبتی ایکماشہ
تین چاول نبات مصری تین وزن سب دواؤں کے موافق دستور کے مرتب کریں **دواالمسک سر مختصر**
سفید ص موتی بلاسوراخ ۱ سات ماشہ کہربا بسمی سنبلوچن سفید گلاب کے پھول کی پتی کا رزبان
گیلانی کے پھول دھنیا خشک ہر ایک پونے دو تولہ مشک خالص ۱ سات ماشہ شربت بہی کا شربت سیب کا
داخل قوام کے کرکے حسب طرح دستور کے معجون بنائیں **دواالمسک معتدل** منسخہ دیگر ص دارچینی چار رتی
چاندی کے ورق ایکماشہ موتی بلاسوراخ ریزہ یاقوت مونگا کی جڑ کہربا عنبر مشک سونے کی ورق ہر ایک ۱ ریزہ کیا
زعفران الائچی چھوٹی ہر ایک ۲ ماشہ ابریشم جلا ہوا تین ماشہ صندل سفید پسیا ہوا گلاب کے پھول گاؤزبان
گیلانی کاؤزبان کے پھول جاوتری ہر ایک چار ماشہ دھنیا چھیلا ہوا سنبلوچن ہر ایک چھ ماشہ
عقیق سنگ یشم ہر ایک سوا چھ ماشہ اور خرفہ نو ماشہ رب سیب کا رب انار کا رب بہی کا ہر ایک چھ تولہ
آٹھ ماشہ گلاب عرق بید مشک ہر ایک ۱ دہ پاؤ ساتھ شہد برابر وزن سب کے مصری دو وزن جملہ
دواؤں کے مجموعہ سے معجون بنائیں **دواالمسک معتدل** مجموعہ سے ص کافور دو رتی ایکجا ول عنبر اشہب
سات رتی مشک پونے دو ماشہ چاندی کے ورق زعفران ہر ایک ۱ تین ماشہ دارچینی ۱ چار ماشہ
تخم کاہو سوا پانچ ماشہ مونگا کی جڑ سرخ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ موتی بلاسوراخ گاؤزبان گیلانی کے
پھول نشاستہ تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک پونے نو ماشہ آملہ زرشک گلاب مین شیرہ اوسکا نکالکر
ہر ایک پونے دو تولہ شہد خالص ایکوزن سب کے نبات مصری دو وزن سب کے عرق بید مشک گلاب عرق گاؤزبان
ہر ایک ڈیڑھ پاؤ بطریق مشہور تیار کریں **دواالمسک سر دستی** اور مجرب حکیم سعداللہ گیلانی
ص موتی بلاسوراخ مونگا کی جڑ سرخ کہربا بسمی تخم کاہو تخم کاسنی سنبلوچن سفید گلاب کے پھول کی پتی
تخم خرفہ چھیلے ہوئے گاؤزبان گیلانی ہر ایک نو ماشہ مشک تبتی چار رتی ڈیڑھ چاول رب سیب شیرین کا
دو وزن سب دواؤں کے حسب دستور معجون تیار کریں خوراک سات ماشہ **دواخفقان** گرم اور سرد کو
نافع ہے مجموعہ سے ص عنبر اشہب ۱ زہر مہرہ پسیا ہوا عطر صندل ہر ایک ۱ ایکماشہ مونگا پسیا ہوا چاندی کے ورق
سونے کی ورق ہر ایک ۱ رتی ماشہ روغن بادام دو ۲ ماشہ شہد خالص تیرہ تولہ چار ماشہ سب کو یکجا کرکے
ایک رات اور دن برابر پسیں اور ایکماشہ سے شروع کریں اور ہر روز ایکماشہ بڑھاتے جائیں سات ۷ ماشہ
سات ماشہ تک پہونچائیں **دوا مرض** سبت برسوت کو نافع ہے کہ ہاتھ پاؤں سنسنانے موجاتے ہیں

ص کندر کچور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچ ماشہ زرشک چار ماشہ مشک چار رتی مغز الیہود ایکماشہ
پانی مین تر کرکے جوش کرین اور صاف کرکے تناول فرمائین دوائی دیگر نافع برسوت وجھولہ تخم بتھوا
سیاہ ہر ایک چھ ماشہ مشک چار رتی کوٹکر چھانکر اور پانی مین گولیان باندہ کر خوراک ایک رتی صبح کیوقت
کھائین اگر پندرہ روز گذر جائین اور یہ دوا موافق آئے تو شام کو بھی ایک گولی کھالیا کرین دیگر نافع برسوت
وجھولہ ص شنگرف مرچ تخم نسبہا لوبیہ ہر ایک یکماشہ سوہاگہ شنگرف کے اور دوا دونکو کوٹکر اور شنگرف کو پانی
مین پیسکر برابر چار جوسک گو کی باندہ کر ایک گولی کمائین دوا دودہ برہاتی ہے ص اجمود تخم بدیان ہر
سوہاگہ کی بیج سونف رومی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد مین ملاکر تناول کرین فصل پانچوین
گیارہوین مقالہ سی مرکبات سینیہ مین سفوف تالیف مؤلف واسطے خفقان اور تقویت دل کے
سفیہ ص گاؤزبان کے پھول نیلوفر کے پھول گل بنفشہ گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ موتی ملا ہوا
قیطاس میا ہوا احجار یعنی کہربا پیسی ہوئی سنگ یشم یاقوت ہر ایک پونے دو ماشہ گل ارمنی اعتمانی منبسج چین سفید
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سات ماشہ تک ہمراہ گلاب کے تناول کرین سفوف منبسج چین منقول شفائی سے
دل گرم کو مفید ہے ص گلاب کے پھول منبسج چین سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دھنیا خشک سات ماشہ کہربا
سنہ جو کے موتی ہر ایک پونے دو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ
مکھین سفرجلی کے سفوف دیگر دل گرم کو نافع ہے ص کافور دو رتی ایکچاول منبسج چین سفید کہربا ہر ایک
پونے دو ماشہ گیرو دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جملہ ایک خوراک کامل ہے گاے کی چھاچھ کے ساتھ
کھائین سفوف واسطے غشی اور وحشت کے کہ ساتھ اوسکے تپ بھی ہو نافع ہے منقول تریاق الارواح سے
ص کہربا ساڑھے دس ماشہ موتگی کی جڑ چودہ ماشہ موتی ساڑھے دس ماشہ فرنجمشک پونے دو تولہ دھنیا
خشک بھونا ہوا سات ماشہ منبسج چین سفید ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے ستہ ماشہ گلاب کے پھول

مغز الیہود وجہ تسمیہ اوسکی یہ ہے کہ جو بیجرہ یہود یہ کہ قرب قریہ کفرا کے ہی طرف بیت المقدس کے زمین سنگریزہ دریا کے مانند عنبر کے
جوش مارتی ہے اور بعد زمین ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین ہلکی سیاہ خط کچھی ہوئے ہوتی ہے گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے ساتھ رطوبت
فضلیہ کے ۱۲ منہ ارمنی ایک پتھر ہے مین کا رنگ کا رزق نرم ملائم انطاکی کہتا ہے شاید لاجورد خام غیر کامل مراد اسی پتھر سے ہے ۱۲ گل ارمنی اعتمانی
ایک مٹی ہے کہ اعتمان کے علاقہ مین کنی جگہ کی ہوتی ہے بہتر قسم گماش کی رنگ ہے ۱۲ فرنجمشک ایک قسم ریحان کی ہے اور جو کہ خوشبو اوسکی مشابہ
مشک کے ہے لہذا فرنجمشک کہتے ہیں ہر تخم اوسکا سیاہ رنگ مائل سبزی تخم بالنگو سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ بادرنجبویہ عربی مین اسکو مفرح القلب کہتے ہین

ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ مصبہ کے ساتھ ملا کر تناول کریں اور اگر ابریشم گرا ہوا یونی دو تولہ اضافہ کریں اور شربت سیب اور شہد اور شکر مین گوندہ دین اور عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اوسمین ملائین اثر قوی ہوگا سفوف واسطے ورم اوثی قلب کے مفید ہے مگر بعد کمی مرض اور دور ہونی حالت غشی کے اور بعد گرانے پانی نیگرم کے مقام مرض حبسین قدرے اکلیل الملک پیسا ہوا اور سرکہ اور گلاب مین گوندہ کر داخل کیا ہو یہ سفوف استعمال کریں ص ریوند چینی ایکماشہ تین ماشہ بادرنجبویہ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ سوا پانچ ماشہ برگ مکوہ خشک ساڑھے سترہ ماشہ کو ملا کر چھانکر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ رب حماض کے تناول کریں سفوف عورت کی چھاتیون مین دودھ پیدا کرتا ہے اور بڑھاتا ہے اور منی کی بھی زیادتی کرتا ہے منقول مزاد بین شفائی سے ص شلجم کے بیج مولی کی بیج گندنا کے بیج پیاز کی بیج سونف کی بیج اجوائن کا تخم رطبہ نرہ تیزک کی بیج سب برابر وزن اور بعضے نسخہ مین بجائے تیزک کے تخم خیارین کا ہے سفوف ورنج شفائی سے خفقان سرد کو مفید ہے ص درونج عصفری گاؤزبان گیلانی ہر ایک پونے دو تولہ نرگچور سات ماشہ کوٹین اور چھانین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ اڑھائی یا دو پرانی شراب کے یا شہد کے تناول کریں

فصل چھٹی گیارھوین مقالہ سی مرکبات شنیہ منقوطہ مین شربت ابریشم واسطے تقویت دل اور دماغ اور شہوت جماع اور امساک کے بہت نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص ابریشم خام چالیس تولہ باریک کرکے چار شیشہ عرق بید مشک اور دو شیشہ گلاب مین تین رات دن رکھین اور بعد جوش اور صاف کرنے کے سات تولہ شربت نوافکہ اور سیر بھر قند اور مصری سفید داخل کرکے جھاگ اوسکی مرغ کی اندی کی سفیدی سے اوتار کر بعد اوسکے ایک پتیلی مین ڈالکر ان دواؤن کو جو شدیون کہ قوام ہوجاوے اوسکے بعد زعفران اگر ہندی مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید بالچھر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ

اگیگ کہاں ہے مشہور دو قسم ہوتی ہے ایک قسم صغیر ہے کہ تخم اوسکا السی کے مانند ہوتا ہے اور برگ طولانی پھول بنفشی مائل بسرخی دوم قسم دوسری کبیر ہے کہ تخم اوسکا مثل بالنگو کی ہوتا ہے اور برگ مدور پھول سفید ہوتا ہے ۱۲ مصبہ اسم فارسی شراب بہی ہے کہ شراب بار ب انگور سے بناتی ہین ۱۲ اوثی قلب اذن عربی مین بالکو کہتے ہین اور اونسے صیغہ تثنیہ کا ہے یعنے دونون کان دل کے مراد اوس سے دو گوشت زائدہ ہین پٹھے دار مثل کان کے ۱۲ حماض عربی مین چوکے کو کہتے ہین ۱۲ رطبہ فارسی اسکی املیت ہے ۱۲ درونج ایک جڑی ہے بچھو کی شکل پوست اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے ۱۲ فواکہ عربی مین میوہ جات کو کہتے ہین چنانچہ شربت

چھوٹی الائچی لونگ تیج پات درونج عنبر ہر ایک سوا درماشہ بعد تیار ہونے کے عنبر اشہب نو ماشہ مشک سوا دو ماشہ سونے کے ورق ساڑھے چار ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ داخل کریں اور ایک گھنٹہ خوب پیسیں اور نوش فرمائیں **شربت ابریشم** ایضاً منقول کتاب مذکور سے ص ابریشم خام آدھ سیر اگر ہندی ساڑھے چار ماشہ صندل سفید پیسا ہوا نو ماشہ بالچھڑ مصطگی لونگ چھوٹی الائچی تیج پات ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نیکو فتہ ایک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گاؤزبان عرق بید مشک گلاب پانی سیب شیریں کا پانی انار شیریں کا پانی بہی شیریں کا پانی امرود کا ہر ایک ایک سیر نبات مصری سفید قند سفید ہر ایک آدھ سیر شہد خالص ایک سیر ابریشم دو سیر گلاب اور پانی میوون کا اور دو سیر پانی مینہ کا جوش کریں اس قدر کہ پانی میوون کا باقی رہے پس ابریشم باہر نکالیں اور نچوڑیں بعد نبات مصری اور قند کو ٹکر کھلاویں اور چاندی سونے کے ورقوں کو علیحدہ برتن میں ساتھ شہد کے حل کر کے ملائیں اور بعد شربت بنائیں **شربت ابریشم دیگر** ابریشم خام تین ماشہ گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق نیلوفر ہر ایک دو سیر عرق شاہترہ ایک سیر ابریشم کو عرقوں میں بھگو دیں اور ایک پڑا ٹکڑا صندل کا دو تین ڈالدیوں بعد اوسکے پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا ہر ایک پونے دو سیر قند سفید اور نبات مصری سفید ہر ایک تین ماشہ شہد خالص چار تولہ سب کو باہم ملا کر ملائم آنگ پر جوشدیں اور ان دواؤں کو کچلکر اور ایک تھیلی میں بھر کر اوسکے اندر ڈالیں دوائیں یہ ہیں بالچھڑ اگر ہندی چھوٹی الائچی تیج پات لونگ درونج مصطگی زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید پونے چار تولہ عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ مشک ساڑھے چار ماشہ بدستور مرتب کریں **شربت ابریشم** ابریشم خام گیارہ تولہ تین ماشہ چھوٹی الائچی پندرہ تولہ برادہ صندل سفید کا پونے چار تولہ برگ مورد ساڑھے سات تولہ کاسنی کی بیج پونے چار تولہ شاہترہ کا عرق آدھ ہی چھٹانک کم آدھ سیر بید مشک کا عرق گاؤزبان کا عرق گلاب پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی میٹھی بہی کا ہر ایک چھٹانک کم سیر عرق کاسنی کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ چاہیے کہ عرقوں اور پانیوں کو باہم ملا کر سب کو لوہے سے بجا دیں اور دواؤں کو ایک رات دن بھگوئیں بعد اوسکے جوش کریں کہ تہائی رہ جاوے ہاتھ سے ملکر صاف کر کے نگاہ رکھیں اوسکے بعد گاؤزبان گیلانی کے پھول نو تولہ ساڑھے چار ماشہ گاؤزبان گیلانی

۲ نواکہ کا نسخہ مرکب کبیر قرابادینات میں مذکور ہے ۱۲

ایکتولہ سارٹھے دس ماشہ بادرنجبویہ پانچ تولہ سات ماشہ لونگ جوز[1] جبدم مصطگی بابچھڑ زعفران ہر ایک
پونے سات ماشہ بہمن[2] سرخ بہمن سفید پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زرشک پاؤسیر
ان دواؤنکو عرق بہار اور عرق کیوڑہ اور عرق بیدمشک اور گلاب ہر ایک تین پاؤ مین بھگوکر
جوشدین جسوقت تہائی باقی رہے ملکر صاف کرکے جوشاندہ ابریشم کے پانی مین اضافہ فرمائین
بعد اوسکے بادام کی گری کیرے گلگی کے بیج ساڑھے سات تولہ کدو کے بیج کی گری خرفہ چھلا ہوا
ہر ایک پونے چار تولہ کوٹین اور گاؤزبان کے پھول قدرے عرق بہار مین پیسکر عرقون مذکور مین
شیرہ نکالکر صاف کرین اوسکے بعد مصری سفید سوا چار سیر شہد خالص ڈیڑہ سیر ترنجبین خراسانی
ساڑھے تین سیر اوسمین ڈالکر خوب ملکر تھوڑی دیر آگ پر رکھین جسوقت حل ہوجاے ملکر صاف کرکے
قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اتار کر موافق مزاج کے عنبر اشہب ساڑھے تیرہ ماشہ سے سوا تولہ
ریزہ ریزہ کرکے روغن بنفشہ بادام یا روغن گل و بادام مین حل کرکے ڈالین اور خوب تبرمارین
اوسکے بعد سونے کی ورق پونے سات ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک اور چاندی کے ورق
نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک ملاکر حل کرین اور اوسکے بعد موتی بلاسوراخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
کہربا سنگ یشم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زہرمہرہ یاقوت سرخ ہر ایک پونے سات ماشہ زمرد زبرجد[3]
ہر ایک سوا گیارہ ماشہ کہ ساق کے پتہر یہ گلاب اور عرق بیدمشک مین پیسا ہوا ڈالکر حلکرین بعد اوسکے
مصطگی نو ماشہ اگر عرق چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک پونے سات ماشہ صندل سفید ساڑھے تیرہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا پونے سات تولہ فرنجمشک جوز جبدم پونے سات ماشہ سنبلو چنا سفید ساڑھے تیرہ ماشہ
گیرو ساڑھے چار ماشہ مشک خالص نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک مصری کے ساتھ پیسکر اور
دواؤن مین ملاکر تبرمارین اور آخر سب کے زعفران نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک ڈالکر حلکرین

---

[1] جوز جبدم معرب کوز گندم سے ہے گل گندم بھی کہتے ہین اور عرب مین بینج الحبشہ کے نام سے ہے اور شحم الارض بھی کہتے ہین ایک چیز ہے اخروٹ کی شکل پتہرون پر پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی ہے ۱۲

[2] بہمن ایک جڑ ہے فارس اور خراسان اور ارمن کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے آلو بخارا کے برگ کے مشابہ برگ اوسکا ہوتا ہے اور پھول نہین ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ اور سفید ۱۲ از مرتب ہندی اوسکی بجاے اقسام جوہر ہے

[3] مشہور اور بعضون نے کہا ہے کہ سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعضے اسکو اور زبرجد کو ایک قسم جانتے ہین ۱۲ از مرتب جبار سقاطابیس مرا اور زبرجد کو

اب کہ یہ نسخہ تیار ہو چکا چاہیے کہ اسکو کسی چینی کے برتن نفیس مین جکا دکھین مقدار خوراک اسکی چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہے اور یہ شربت نہایت مقوی ہے **شربت اسبغول** خفقان صفراوی اور کہانسی گرم اور خشک اور کھرکھراہٹ قصبہ کو نافع ہے **ص** اسبغول دو تولہ دستہ ماشہ کو آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین ڈالکر لعاب حاصل کرین اور تین ماشہ شکر سفید مین ملاکر قوام دین اور بعد تیار ہونے کے اوتھارکھین **شربت سیب** دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور مفرح ہے قی کو باز رکھتا ہے اور صفراوی دستونکو روکتا ہے **ص** سیب اصفہانی اندر باہر سے پاک اور صاف کرکے پتھر کے ہاون مین کوٹکر کی اوکھلی مین خوب کچلین اور پانی اوسکا حاصل کرین بقدر سات سیر کے اور جو شکرین کہ آدہا پاؤ کم دو سیر رہ جاے قند سفید چھٹانک کم سیر ڈالکر پکائین کہ قوام شربت کا حسب دستور ہو جاے **شربت صندل** دل کو قوت بخشتا ہے اور خفقان گرم اور معدہ اور جگر گرم کو نافع ہے پیاس بجھاتا ہے قابض شکم ہے منقول شفائی سے **ص** صندل سفید پیسا ہوا سات تولہ گلاب تیز ایک رات دن بھگو دین دوسرے دن خفیف جوش دین اور چھٹانک کم سیر قند سفید مین قوام شربت کا پکائین **شربت صندل ترش** واسطے تسکین سوزش دل اور تپ محرقہ کے نافع ہے **ص** صندل سفید برادہ کیا ہوا چودہ تولہ سات ماشہ ایک رات دن کچے انگور کے پانی اور سرکہ ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ اور قدرے خالص پانی مین ترکرین اور جوشدین کہ آدہا رہ جاے صاف کرکے چھٹانک کم سیر قند سفید مین قوام شربت کا پکائین **شربت پیاس** اور دل کی حرارت اور جلن کو تسکین دیتا ہے اور خفقان گرم کو بہت نفع بخشتا ہے فاوری سے **ص** پانی انار ترش کا پانی ترش ترنج کا پانی کچے انگور کا پانی آبغورہ کا پانی انبلی کا سب برابر وزن لیکر اور سادی سب دواؤن کے قند سفید ملاکر قوام دین اور سابقہ مناسب دواؤن کے شیرون کے نوشکرین **شربت** واسطے تقویت دل کے بہت نفع رکھتا ہے اور ادنی تصرف سے سب مزاجون کے مناسب ہوتا ہے **ص** پانی بنجوڑا ہوا بادرنجبویہ کا ایک حصہ پانی بنجوڑا ہوا گاؤزبان کا برابر اوسکے اگر مزاج معتدل ہو اور جس شخص کے مزاج مین حرارت غالب ہو پانی بنجوڑا ہوا گاؤزبان کا دو حصہ کرین اور جو سردی غالب ہو پانی بنجوڑا ہوا بادرنجبویہ کا الضعف یعنے دونا ملائین بہر تقدیر برابر دونون کے گلاب داخل کرین اور شربت سیب مین قوام دیوین جو بادرنجبویہ اور گاؤزبان سے مرتب ہو

ایک کان ہے تمیم کرتا ہے کہ سونے کی کان مین پیدا ہوتا ہے مقابلہ زحل سے ساتھ قمر کے اقصبہ ربہ ربہ پیتھر کو کہتے ہین اور قصبہ یہ یمن مین غلیظ مثل مگ کے

خشک دونون دوائین گلاب مین بھگوئین کہ قوت اونکی گلاب مین آجاے بعد اوسکے شربت پانچ مین
شربت بارنج واسطے تقویت دل اور معدہ کے نافع ہے ص قند سفید جس قدر چاہین حاصل کرین
اور بجاے پانی کے عرق گاؤزبان ڈالکر جوشاندیوین اور جھاگ اوتارین اور گاڑھا قوام اوسکا کرین
بعد اوسکے پانی ترشی ترنج کا چھ تولہ آٹھ ماشہ ہر آدھی چھٹانک کم آدھ سیر قند مین ڈالکر اور دو تین جوشاندیکر
اوتار لیوین اور زعفران سات رتی ہر آدھی چھٹانک کم آدھ سیر قند کے گلاب مین حل کرکے ملائین
اور نگاہ رکھین شربت ترنج واسطے خفقان گرم اور بیماریون گرم دل کے نہایت مجرب ہے ص
ترشی ترنج کو ایکروز پانی مین دھوڈالین کہ اثر ترشی کا اوسکے جرم مین نہ رہے پس مقابل ہر ایک عدد
ترنج کے ستائیس تولہ ساڑھے تیرہ ماشہ قند اضافہ کرکے قوام دیوین شربت برگ ترنج نسخہ قدیم طبیبونکا ہے
واسطے دل اور خفقان اور ضعف معدہ کی نہایت نافع ہے ص برگ ترنج پچاس عدد پرانی شراب
صاف یا جمہوری[1] مین بقدر چھ قسط کی کہ ہر قسط چھپن تولہ کا ہوتا ہے سات روز تر رکھین بعد اوسکے
صاف کرکے ساتھ چھپن تولہ شہد جھاگ لیے ہوئے کے قوام کرین اور بعضے طبیب پوست ترنج سے
بشرح مسطور ترتیب دیتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پوست ترنج کو سوا سیر پانی مین
بھگوکر جوشاندیوین کہ نہائی رہ جاے صاف کرکے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شہد مین قوام دیوین شربت سیب
منقول ذخیرہ سے ضعف دل اور سودا وی بیماریونکو نہایت نافع ہے ص حاصل کرین سیب شیرین شامی
یا اصفہانی اور پوست اور تخم اونکا دور کرکے کوٹین اور پانی نکالین اور اوپر ہر آدھ پاؤ کم دو سیر
اوسکے پانی کے پانی بہی اصفہانی کا چھٹانک کم سیر اور شربت ریحانی چھٹانک کم سیر داخل کرین اور
سب کو دیگ مین ڈالکر اوسکے بعد لونگ ساڑھے چار ماشہ اگر قاری خام سات ماشہ گاؤزبان کے پھول
یا دو بنجبویہ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پتی گلاب کے پھولون کی سات ماشہ سبکو کچلکر ایک کپڑے کی
تھیلی مین رکھکر اوس دیگ مین ڈالین اور ملائم آگ پر جوش کرین اور تھیلی کو ملین یہان تک کہ پانی
جوش ہونے سے آدھا رہ جاے پھر تھیلی کو اچھی طرح ملین اور شیرہ اوسکا نکالکر نچوڑین اور پانی
اوسکا دور کرین اور چھٹانک کم سیر قند سفید اوسمین داخل کرکے قوام دین بعد اوسکے اوتار کر
سرد کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک تین تولہ چار ماشہ شربت سیب دیگر مولف فرماتے ہین

[1] اوس راہ سے آدھ رطل سانس کی ہے ۱۲ [1] جمہوری وہ شراب انگوری ہے جسپر فت گذر جاین اور سیر تین برس کا

کہ واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور دفع خفقان اور تحریک اشتہار طعام اور اصلاح حال اور
حفاظت جنین[1] اور وسواس اور خوف کے نہایت نافع ہے اور جس شخص کو کتے نے کاٹا ہو اوسکے واسطے
بھی ازبس مفید ہے ان سب فائدون مین مثل اس شربت کے اور کوئی دوا نہین ہے ص حاصل کرین
سیب شیرین شامی اصفہانی اور پوست اوسکا لکڑی کے چاقو سے جدا کرین اور تخم بھی اوسکے
سب دور کرین اور کوٹین اور ہر آدھی چھٹانک آدہ سیر مین پونے پانچ سیر مینہ کا پانی ڈالکر اسقدر
جوشدین کہ چہارم رہ جاے صاف کرین بعد اوسکے چھٹا وزن اوسکا پانی ترنج یا پانی لیمون کا انیز
جو کوئی میسر ہو داخل کرین اسکے بعد حاصل کرین واسطے ہر آدھی چھٹانک کم آدہ سیر کے اوسمین سے
سونف رومی ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی رومی چودہ ماشہ چھوٹی الائچی کے دانے جاوتری نوشادر
ہر ایک سات ماشہ کچلکر اور ایک کپڑے کی تھیلی مین رکھکر اوسمین ڈالین اور بکائین اور ہمیشہ تھیلی کو
ہاتھہ سے ملتے رہین جسوقت جوش خاطر خواہ ہو جاے شیرہ اوسکا نکالین اور بوتلون اور شربت کو چینی
یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین شربت انارین منفعع شفائی سے ہیضہ کو باز رکھتا ہے اور
قے کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص انار ترش انار شیرین باہم کوٹین معہ گودہ اور
دانہ کے اور پانی اوسکا حاصل کرین آدہ پاؤ کم دو سیر اور قند سفید چھٹانک کم سیر اور پانی نعناع کا
کہ ایک قسم پودینہ کی ہے دو تولہ دس ماشہ اضافہ کرکے قوام شربت کا سب دوا درست کرین شربت
انار ترش قے کو باز رکھتا ہے اور صفرا کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے شفائی سے
ص پانی کھٹے انار کا آدہ پاؤ کم دو سیر نعناع تر چند شاخ اگر خام مصطگی آملہ چھلا ہوا ہر ایک سات ماشہ
پوست بیرون سیتہ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر انار کے پانی مین جوشدین سواے مصطگی کے یہانتک
کہ آدہا رہ جاے صاف کرین اور قند سفید چھٹانک کم سیر مین قوام دین اور اوپر سے مصطگی پیکر ملائین
شربت انار شیرین جگر اور دل کو قوت دیتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے ص پانی کھٹے انار کا
نکالکر جوشدین کہ آدہا باقی رہے ہر چھٹانک کم سیر پانی مین چھٹانک کم سیر قند ڈالکر قوام شربت کا تیار کرین
شربت گاؤزبان دل کو قوت دیتا ہے اور سودوای مزاج کو نہایت نافع ہے اور خفقان کو
مفید منقول شفائی سے ص پانی گاؤزبان تازہ کا چھٹانک کم سیر قند سفید چھٹانک کم سیر حوشکرین

[1] جنین لفظ عربی ہے بچہ کو کہتے ہین جب تک شکم مین ہے ج اجنۃ ایضا الجواہر

اور جہاگ اوسکی لیکر قوام دین اور سارہ سات تولہ گلاب ڈالکر آگ پر سے اوتارین اور جو کا روزبان تازہ میسر نہو سکے تو اڑہائی باؤسو کھی گاؤزبان داخل کرین شربت انناس تالیف مؤلف ص پانی انناس کا ایکجزو تصفیہ ایکجزو گلاب عرق بید مشک قدرے بدستور تیار کرین **فصل ساتوین گیارہوین**

مقالہ سی مرکبات ضادیہ اور طلائیہ مین ضماد واسطے چھاتیون کے ورم کے بیاض عم مؤلف

ص آٹا جو کا آٹا مسور کا آٹا باقلا کا گلاب کے پھول برابر وزن گلاب کے پھول کے روغن مین چکنا کرکے اور سرکہ مین گوندہ کر گرم کپڑے پر لیپ کرکے چھاتیون پر ضماد کرین ضماد واسطے ورم چھاتیون کے ص سیدہ الکڑی پوست بچھنال مینتی کے بیج چہال ارنڈ کی جڑ کی گیرو سب کو کوٹکر چھانکر لیپ کرین ضماد اگر عورت اس لیپ کو ہر مہینہ بعد حیض کے تین دن برابر چھاتیون پر لگاے تو حافظہ ہوگا یہ ضماد اس بات کو کہ چھاتیان اوسکی لٹکنی نا پنگی ص آٹا جو کا پوست انار کا بڑی مائین باریک پیسکر اور دودہ مین ملاکر طلا کرین تین دن دن اور رات مین دو تین دفعہ برابر ضماد واسطے چھوٹی ہونے اور سخت ہونے چھاتیون کے ص کندورے کی جڑ کچی مولسری دونون کو برابر وزن سوہنجنہ کی رس مین چار پہر کھرل کرین اور تین دن ضماد کرین ضماد صندل ضعف دل گرم اور خفقان گرم مین کام آتا ہے ص صندل سفید گلاب مین پیسکر قدرے سرکہ اور پانی سیب ترش کا اور پانی بہی کا اور پانی انار دان کا اور تھوڑا سا کافور ملاکر ایک ٹکڑا کپڑے کا اوسمین تر کرکے اور ہوا مین سکھا کر دل پر رکھین ضماد دل کی گرمی کو نافع ہے ص صندل گلاب مین پیسکر اور قدرے کافور ملائین اور سینہ اور دل پر ضماد کرین ضماد واسطے سوء مزاج سرد کے نافع ہے ص بالچھڑ کوٹھ اہبل[1] ناگرموتھ دارچینی لونگ برگ مورد ساتھہ شربت اور پانی سیب اور پانی بہی کے ضماد کرین ضماد مرض احتراق[2] اور رطوبت قلب کو بعد استعمال ادویہ اور ریاضت کے بقدر مقدور نفع بخشتا ہے ص گلاب کے پھول بالچھڑ زعفران ساتھہ پانی انار بیجبورہ کے گوند کر ضماد کرین ضماد دورم اذنی قلب کو[3] تحلیل کرتا ہے ص بابونہ اکلیل الملک[4] تمام اسی برگ خطمی برگ کرنب زعفران ضماد کرین ضماد تقشیر قلب[5]

---

[1] اہبل ایک قسم سرو پہاڑی کی ہے اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲ [2] احتراق رطوبت قلب یہ ہے کہ محسوس کرے انسان کہ گویا دل اوسکا پانی مین ڈوبا ہوا ہے ۱۲ [3] ورم اذنی قلب وہ گوشت زائد ہے مشابہ کان کے اوسکو اذنی قلب کہتے ہین کہ عربی مین اذن کان کو کہتے ہین اور وصفیہ شبیہ کا ہے ۱۲ [4] تمام بعضے کہتے ہین بودینہ نہری کا اور بعضون نے کہا ہے کہ سیسنبر ہے از بحر الجواہر [5] تقشیر قلب بیماری ہے کہ گویا دل کو کوئی چبھتا ہے ۱۲

نافع ہے ص برگ خبازی برگ مکو قدرے زعفران کی خبر مین شامل کرکے پیسین اور ساتھہ شراب[1] ابیض کے
گوندہ کرخشک کرکے دوبارہ پھر پیکر موم روغن مین کہ روغنگل مین بنایا ہو گوندہین اور کپڑا اوسمین
آلودہ کرکے مکر سینہ پر رکھین ضماد دودہ چھاتیون مین بڑہاتا ہے ص تخم بادروج[2] ساٹھے ہشتروشہ
آٹا ماقلا کا تین تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی بادروج کے ضماد کرین ضماد گارڑہے دودہ کو اصلاح پر لاتا ہے
ص بنفشہ خطمی جو چیلے ہوے سبکو پکاکر سینہ اور چھاتیون پر ضماد کرین ضماد جو دودہ کہ چھاتیون مین
بسبب گرمی اور خشکی کے جمجاے یہ لیپ تحلیل کرتا ہے ص مونگ ساٹھی کی پانی مین پیکر قدرے گرم کرکے
ضماد کرین ضماد جسوقت دودہ چھاتیون مین بند ہوکر سرخی ہے یہ لیپ اوسوقت کام آتا ہے ص آٹا کنجد یعنے
تل کا اور گاے کا گھی اور شہد آٹا ماقلا کا نان خشکار[3] باہم گوندہ کرضماد کرین ضماد چھاتیون کی کوفگی کو
نافع ہے ص مونگ دانہ مویز کا دونون کو کوٹکر اور مہندے پانی مین گوندہ کرضماد کرین ضماد چھاتیون کے
دنبلہ کو پکاتا ہے اور کھولتا ہے ایسی تل سوسن کی جڑ[4] سارس بکری کی مینگنی کبوتر کی بیٹ[5] نطرون[6] راتینج[7] سب کو
برابر کوٹکر تل کے تیل اور گاے کی نئی کی گودہ اور میفجج[8] مین گوندہ کرضماد کرین ضماد واسطے اوس رگ کے
کہ چھاتیان اوسکی بہت چھوٹی ہون یا ہنوز نہ اوبھری ہون جو یہ دوار کہین بڑی ہوجائین اور اسی طرح
اوبھر آمین ص ہاتھی کی چربی بہینس کی چربی برابر وزن لیوین اور پگھلاکر باہم ملاکر ہر روز قدرے شیرگرم مین
طلا چھاتیون کے ورم کو تحلیل کرتا ہے ص سپینہ کشتی گیر کا یا روغن مہندی کا طلا کرین طلا چھاتیون کے
ورم کو مفید ہے ص روٹی گیہون کی خشک کرکے اور کوٹکر آٹا بوکا آٹا باقلا آٹا مینتھی کا خطمی ہر ایک ایک جزو
زعفران آدہا جزو کوٹکر چھانکر مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہین اور طلا کرین طلا چھاتیون کو
بڑہنے نہین دیتا ہے ص کندر روغن سوختہ آٹا جو کا کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر ہر مہینہ تین روز
طلا کرین طلا چھاتیون کو نکالتا ہے اور بڑہاتا ہے ص سندہی کو کوٹکر اور اسگند ناگوری ملاکر پیکر طلا کرین
طلا دیگر چھاتیل بیج کوٹہ اسگند برابر وزن گاے کے مسکہ مین ملاکر طلا کرین طلا دیگر چھاتیون کو

---

[1] شراب ابیض مراد شراب انگوری ہے ۱۲ [2] بادروج ایک قسم ریحان کی ہے پھول اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے کہ اوسکو
ہندی مین تلسی جنگلی کہتے ہین ۱۲ [3] خشکار روٹی کی قسم ہے کہ گیہون کو جو سوکے ہون پیکر مع بھوسی کے پکاتے ہین ۱۲ [4] نطرون
ایک قسم کا کھار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ [5] راتینج ایک گوند ہے
تین قسم ہوتا ہے ۱۲ [6] میفجج شراب انگوری ہے کہ دفعہ جلاتے ہین اور ایک بار پانی ۱۲ [7] وزع سیب کی قسم ہے ہندی مین گنو کہتے ہین ۱۲

محکم اور سخت کرتا ہے ص تیج اور بیل اور پھول اور پوست انار کے جس قدر ہون بہت باریک پیسکر
دن اور رات اتنے پانی مین تر کیجین کہ اوپر دوا کے ٹہرے دوسرے دن چند جوش دین بعد اوسکے
صاف کرکے چہارحصہ روغن تخم ڈالکر پکائین جسوقت پانی جلجاے اور تیل باقی رہے کانچ کے برتن مین
نگاہ رکھین قدر اوعین سے چہانیون پر ملنا چاہیے یہ نسخہ بہت جلد اثر کرتا ہے **فصل آٹھوین گیارہوین**
مقالہ سی مرکبات عینیہ اور غنیہ مین عرق جاودانی مقوی اعضاء رئیسہ ص جائفل لونگ بڑی الائچی
آملہ بابچہ گل دانہ وہ ہرایک آدہ یا ودارچینی یا دسیر پوست کیکر دو وزن سب دواؤن کے قند سفید
چار وزن سب دواؤن کی ایک مشک مین دواؤنکو ہمراہ پانی کے دمن کرین جسوقت گیلا ہے عرق کھینچین عرق دیگر
گلاب کے پھول پاو سیر لونگ پاو سیر گاوزبان کے پھول پاو سیر مشک دو ماشہ ابریشم کترا ہوا تین تولہ چار ماشہ
صندل سفید دس ماشہ برگ پان سو عدد گلاب سو سیر پانی بقدر حاجت بدستور مشہور عرق کھینچین **عرق عنبر**
مجموعہ سے منقول ہے تقویت دل اور دماغ اور اعضاء رئیسہ مین بی نظیر ہے اور واسطے دفع غشی کے نافع اور
باطراقتی کو دور کرتا ہے اور بدن مین بہت جلد قوت پیدا کرتا ہے چنانچہ بعض عورتین بسبب کثرت جاری ہونے
خون حیض کے بہت طاقت اور کمزور ہوگئین تہین اور حال اونکا تباہ تہا اور نیز بعضے مرد بھی بسبب کثرت نکلنے
خون بواسیر کے نہایت ضعیف اور مضمحل ہوگئے تہے بجز پینے اس عرق کے سب مرد اور عورتین
جس جس نے یہ عرق پیا حالت اصلی پر آگئے اور بسطرح تندرست اور قوی ہوگئے اور اکثر فوائد عجیبہ
اور غریبہ اس عرق سے مشاہدہ کیے کہ قلم تحریر اور زبان تقریر سے عاری ہے ص مشک خالص ساڑے چار ماشہ
عنبر اشہب مصطگی رومی ہرایک نو ماشہ زنجبر اگر غرقی کبابہ[1] خندان چھڑیلا بابچہ بہمن سرخ بہمن سفید
شقاقل مصری تیج پات دارچینی نغر الائچی بوبیدان گلاب کے پھول سنبلوچن سفید بڑی الائچی
چھوٹی الائچی علف ہندی پوست ترنج کا ابریشم کترا ہوا صندل سفید برگ ریحان تارہ ناگرموتھ
تیج دہنیا خشک گاوزبان گیلانی کے پھول سونف رومی دروبج عقربی پوست بیرون بیضہ ہرایک
ایکتولہ ساڑے دس ماشہ پانی سیب تازہ ولایتی کا آدہ سیر عالمگیری پانی کچے انار کا ایک سیر عرق مشک بید
عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ ہرایک اڑہائی سیر گلاب مشم اول پانچ سیر کوٹنے کی دوا مین ملکر
سبکو عرقیات مین ایک رات ڈالے رکھین صبح کو پانی سیب کا پانی انار کا بہی ملا کر اور سب چیز ملکر

[1] کبابہ خندان ایک گوند ہے ۱۲ بوبیدان ایک جڑی ہے سفید رنگ طاہر مین اور اسکی سیاہ خط کی جو سے پہچانی جاتی ہین ۱۲

دیگ مین ڈالکر اور عنبر اور مشک بیچہ مین باندہ کر عرق کھینچین قدر خوراک ایک چھوٹی پیالہ قہوہ خوری سے
چار کالنستہ تک اور طبیب کو موافق مزاج اور حالت مریض کے اس عرق مین بعض تصرفات جائز ہین جنانچہ
واسطے تقویت معدہ کی پانی بہی کا اکسیر اور واسطے قوت اور گرمی پہونچانے معدہ کی بہار ترنج اکیتو سادہ اور
اور واسطے قبض شکم یعنے بند کرنے دستون کے گل سنجد یا سنجد[1] داخل کرین عرق اسود بارد موافق گرم مزاج
دل کو فرحت بخشتا ہے اور خوشی پیدا کرتا ہے اور اصحاب مراق اور مالیخولیا اور سودائے محرق کو نافع ہے
حص قند سیاہ یعنے گڑ ساڑھے بائیس سیر پوست کیکر کا پونے تین ایک مٹکہ مین رکھکر اور پانی اوسپر اسقدر
کہ تہائی مٹکہ خالی رہے ڈالین اور مٹکہ کو گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور زمل کرین یہان تک کہ
جوش کھاوے اور بعد جوش کے ٹھہر جاوے بعد اوسکے اوسکو نکالکر عرق کھینچین اور وہ عرق کسی برتن مین رکھکر
صندل سفید برادہ کیا ہوا ساڑھے سات تولہ نیلوفر کے پھول پندرہ تولہ گاؤزبان کے پھول چھٹانک اور اکسیر
کاسنی کے بیج کوٹے ہوئے خشخاش کے بیج چھلے ہوئے کھیرے اور ککڑی کے بیجون کی گری کوٹی ہوئی چھٹانک اور سپر
کدو کے بیج کی گری چھٹانک کم سپر پوست کابلی ہڑ کا کلسٹ بیدا ور بہار ہر ایک ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر
پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک ایک دہی چھٹانک کم آدہ سیر کا ہو کی بیج چھٹانک اور آدہ سیر گلاب کے پھول تو چار سیر
دہنیا خشک ساڑھے سات تولہ سب دواؤنکو عرق مذکور مین ایک رات دن بھگو دین اور عرق کھینچین اور
وقت عرق کھینچنے کے نواشتہ عنبر اشہب دہن بیچہ پر باندہین عرق تالیف اطبا رہند خوشی پیدا کرتا ہے
اور تفریح لاتا ہے اور بدن کو قوت دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے حص گاجر اکسیر قند سیاہ نیم من
دادہ کی پھول دو سیر دار چینی آدہ سیر کباب چینی آدہ سیر گاجرون کی آخور کو صاف کرکے نرم کچلین اور پانی
اور دواؤنکو یکجا مع قند سیاہ کے بغیر پانی کے ایک مٹکہ مین بھرین اور چاہیے کہ مٹکہ پرانا ہو اور
مستعمل ہو نیچے تودہ خاکستر کے کہیں دن دفن رکھین بعد اوسکے نکاکر صاف کرین اور ایک شیشہ مین
نگاہ رکھین ہر چند کہنہ ہو بہتر ہے مقدار خوراک آدہ پیالہ سے ایک پیالہ تک عرق کاجر فرحت لاتا ہے
اور خوشی پیدا کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے حص حاصل کرین گاجرین تازہ تحمہ اور پتیان
اونکی دور کرین اور پاک صاف کرکے ساڑھے بائیس سیر اوسمین سے پانی مین جوش کرین کہ مضمحل ہو جاوین

[1] سنجد عربی مین غیر اکہتی ہین پہل ایکبرس کا ہے بڑ کی بعد رغناب کے دو قسم ہوتا ہے زاور بادہ نرا اوسکا پہل نہین دیتا ہے اکسب ثقل
چیز رن کا ہے جس سے کاتیل نکالتی ہین دانا اور نغزہ ہے اور تخمون کو غیر دگر مطلق مزاد اوس سے ثقل دہن کہتے اور کہنے ہندی مین کسلی ہی کہتے ہین بہار

بعداو سکے حوب اوکوا ولٹ پلٹ کرکے ملین اور پندرہ سیر قند سیاہ ڈالکر اوہ پاوکم ڈیڑہ سیر پوست درخت کیکر کا
اور تر دہی چھٹانک کم آدہ سیر پوست کابلی ہرکا ان سبکو ایک مٹکہ مین بھرکر گھوڑے کی لید مین دفن کرین
اور تامل کرین کہ جوش کھاے اوسکے بعد صندل سفید گلاب کے پھول کی کلیان دارچینی کاوزبان کے پھول
پوست تربج کا ہرایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ دانکلکے عرق کیچین اور دوسرے مرتبہ اوس عرق مین ناگرموتھہ
تیج پات چوبچینی ہرایک بیرہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سونٹھ کندر ہرایک سات تولہ ڈالکر پھر عرق کیچین اور تیسرے
سوا گیارہ ماشہ عنبر اشہب اور مشک اور زعفران ہرایک ساڑھے چار ماشہ نیچہ کے مونھہ پر باندہین **عرق کا حبر**
سادہ تالیف مولف ص گاجرون گچھہ لیکر اونکی مڈیان دور کرکے ایک سیر نچوڑ حاصل کرین اور گاوزبان
گیلانی کے پھول ساڑھے ستر ماشہ جبن سفید تودری سرخ ہرایک ساڑھے دس ماشہ صندل سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
بدستور تیار کرین اور جو گاجرون کو کچلکر اور پانی صاف اونکا لیکر ساتھہ گلاب اور عرق بید مشک اور اور مناسب
دواؤن کے ساتھہ بنائین تو دل کی فرحت مین عجیب الفعل ہے **غالیہ**[1] **دل اور دماغ گرم کو طاقت بخشتا ہے**
ص عنبر اشہب سات ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ گلاب اور روغن بکاین مین پیکر استعمال کرین **فصل**
نوین گیارہوین مقالہ سی مرکبات قافیہ مین قرص مروارید دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے
اور خفقان گرم اور یرقان کو نافع ہے ص گلاب کے پھول سات ماشہ بنفشہ چین موتی بلا سوراخ مونگ کی چھڑ
صندل سفید ہرایک ساڑھے تین ماشہ خیارین کے بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ
خرفہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ زعفران پونی دو ماشہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین گوندہ کو قرص بنائین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ سکنجبین کے **قرص مشک دل اور معدہ اور جگر سرد کو قوی کرتا ہے**
اور خفقان اور غشی کو نافع ہے اور معدہ کی درد کو کہ بسبب سردی کے ہو مفید ہے مصطگی لونگ دارچینی
اگر پا چھڑ سنگ جائفل کبابچینی چھوٹی الایچی بڑی الایچی ہرایک ساڑھے چار ماشہ مشک چار رتی
ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر شراب ریحانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور
بعضے طبیبون نے جو عنبر اسمین داخل کیا ہے تو اور بھی زیادہ اثر قوی دیکھا ہے **قرص عنبر سادہ**

---

[1] غالیہ دہ شے سے مرکب ہے اشیا خوشبودار سے موجد اسکی اطبا قدیم ہین بعض کہتے ہین کہ جالینوس کا ایجاد ہے چنانچہ اکثر
مختلف نسخے اسکے اور قرابادینون مین موجود ہین اسکا اصلی اور غیر اصلی ہونا اسکی بنا پر ہے جو آلہ تریہ سے حاصل ہوتا ہے اور اسکو مشک چینی کہتے ہین
اور جسوقت مشک اوسمین ملا ہین اوسکو مشک لمسک کہتے ہین اور گاہے دوا مین بھی حسب حاجت داخل کرتے ہین

عنبر اشہب پچیس تولہ نبات مصری ایک سیر بخیہ شاہجہانی مصری کا قوام کرکے اور عنبر کو حل کرکے چاندی کے طبق مین پھیلا کر قرص بنائین اور بعضے سارے چار ماشہ عنبر مین آدہی چٹانک کم آدہ سیر نبات مصری داخل کرتی ہین **قرص عنبر دیگر** نہایت خوب ہے **ص** عنبر اشہب ساڑھے تین تولہ نبات مصری سفید آدہ سیر اکبری گلاب ایک شیشہ مصری کا قوام دیگر عنبر کو حل کرکے کفچہ بارین اور قطرہ قطرہ گلاب ڈالتے رہین کہ سفید ہو جاے چینی یا چاندی کے خوان مین ہموار کرکے قرص بنائین اور ہر گلاب کے حل کرکے کھایا کرین دل اور دماغ اور سب اعضا کو طاقت پہونچے گی **قرص** عنبر ایضاً حکیم علی مقتوی دل اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے **ص** عنبر اشہب خالص کو قلم تراش سے پیسکر باریک باریک اور وزن کرکے پتھر کے صاف ہاون مین کہ گرد و غبار نہو خوب پیسین کوٹنا جائز نہیں ہے بعد اسکے کسی چینی مین کہ سوراخ اوسکے بہت تنگ ہون چھانین مگر ہاتھہ نہ لگائین اور بہوسی اوسکی مصری کے ساتھہ اوسی طرح پیسین اور چھانین بعد اوسکے سبکو آہستہ آہستہ باریک پیسین کہ مثل سرمہ کے ہو جاے بعد اوسکے مشک خالص چہارم وزن عنبر کے لیکر گلاب مین پیسین اسقدر کہ خوب حل ہو جاے عنبر و مصری و مشک میز خمیر کرکے اور چاندی کے پاتیلہ مین ڈالکر گرم راکھہ پر رکھین اور مین اور قطرہ قطرہ گلاب دیتے رہین تاکہ عنبر حل ہو جاے اور نشان اوسکے حل ہونے کا یہ ہے کہ قدرے اوسمین سے عنبر گلاب مین ڈالین اور چھو دین کہ خود بخود حل ہو جاے اگر حل ہو جاے تو سمجھو کہ گلاب کے اوپر ظاہر ہون معلوم کرین کہ حل ہو گیا اور مہ چاہیے کہ تمام نبات مصری مس وزن عنبر کے ہو اور جو زیادہ بڑھائین تو بھی جائز ہے اور جو چاہین کہ سخت رہے دسوان حصہ مصری کا زیادہ کیا ہوا اضافہ کرین اور یہ قرص بعد ایک برس کے استعمال فرمائین **فصل دسوین** گیارہوین **مقالہ** سے مرکبات لامیہ اور مرکبہ اور مرکبہ مین **نخلہ** جاوتری بنفشہ کی جڑ کمنہ کنہولہ جہولی الائچی سکے دانے چودہ عطر گلاب کا مشک ہر ایک تین ماشہ صندل ڈیڑھ تولہ کافور ایک رتی عود یعنے اگر جہیہ ماشہ عنبر نو ماشہ اکسیر آسمانی دو ماشہ گلاب دو تولہ تیل چنبیلی تین تولہ چار ماشہ عرق بہار سب اجزا کو عرق بہار مین علحدہ علحدہ خوب پیسکر جدا جدا نگاہ رکھین اور عنبر کو تانبے کی کٹوری مین رکھکر اور پانی ڈالکر آگ پر رکھین کہ گھلجاے بعد اوسکے دو اکو قدرے چنبیلی کے تیل مین ملاکر اور سبکو ایکجا کرکے چودہ اور عنبر کو اوسکے پیچھے شامل کرین ایضاً **صندل** سفید

اور عنبر اصلی مرکب مازو اور پانی بجوری ہوا سے اور پتہ انگ کی تمرون سے ہے

اڑہائی تولہ عنبر اشہب مشک بنفشہ کی جڑ تخمہ اکسیر آسمانی چوہ دکنبولہ جاوتری ہر ایک اڑہائی ماشہ اگر خام
چھ ماشہ عرق بہار گلاب ہر ایک پاؤ سیر تیل چنبیلی کا چار تولہ ایضاً صندل بیدا ہوا پاؤ سیر برنج ایکتولہ آٹھ ماشہ
اگر پہونین اور الائچی دارچینی جاوتری بنفشہ کی جڑ کنبولہ اگر ملاگیر تیل چنبیلی کا ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ
زعفران پانچ ماشہ اکسیر دس ماشہ مشک چھ ہر ایک تین ماشہ عطر گلاب عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ
کافور بہیم سینی تین نی ان سبکو گلاب مین پیکر اور کپڑے مین چھانکر مشک اور چوہ اور عطر اور
کافور اور عنبر اور تیل چنبیلی کا گرم کرکے ڈالین ماءاللحم منقول بیاض عم مؤلف سے ص حلوان سیر مشت
ایک عدد تیتر تین عدد مرغ چار عدد الائچی چھوٹی صندل سفید ہر ایک تین تولہ دہنیا خشک گاؤزبان
گیلانی ہر ایک چار تولہ مصطگی دو تولہ زعفران ایکتولہ نیلوفر بنفشہ کے پھول
ہر ایک دو تولہ عرق بید مشک دو شیشہ گلاب ایک شیشہ ناگرموتھ ایکتولہ عنبر اشہب چار ماشہ بطریق
تیار کرین ایضاً ماءاللحم حلوان شیر مست ایکعدد چوجہ مرغ دو عدد لونگ ایکتولہ آٹھ ماشہ دارچینی
پانچ تولہ چھوٹی الائچی دو تولہ صندل سفید دو تولہ دہنیا خشک چھلا ہوا چار تولہ مصطگی دو تولہ گاؤزبان
پھول چار تولہ مشک تر کی تین ماشہ عنبر تین ماشہ عرق بید مشک دو شیشہ گلاب سات شیشہ ماءاللحم
تالیف والد مؤلف واسطے قوت دل سرد کے نافع ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہے معالجہ بادمین
نظیر نہین رکھتا ہے ص گوشت تیتر کا آدہ سیر گوشت چکور کا ایک سیر گوشت ہرن کا ایک سیر گوشت
مرغ کا آدہ سیر گوشت چڑے کا جو خانگی ہون پاؤ سیر گوشت جنگلی کبوتر کا آدہ سیر لونگ پوست بیرن بستہ
بکھن بوزیدان جائفل جاوتری گلاب کے پھول نیلوفر سفید گاؤزبان پھول ہر ایک ایکتولہ
دارچینی چھوٹی الائچی گوکھرو پوست برنج دہنیا خشک چھلا ہوا صندل سفید گاؤزبان گیلانی بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل مصری تودری سرخ تودری سفید ہر ایک دو تولہ اگر عرق گی چھ ماشہ درنج عقربی
ایکتولہ زعفران چار رتی اندرجو مصطگی دو تولہ مشک دو ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ تخم فرنجمشک ایکتولہ
تخم ہلیون دو تولہ تخم ایکتولہ آملہ دو تولہ کابلی ہڑ دو تولہ پانی سیب کا آدہ سیر پانی بہی کا آدہ سیر گلاب دو سیر
پانی گاجر کا دس سیر عرق بادرنجبویہ کا دو سیر پانی خالص بقدر کفایت مربا بی زرد گل بنفشہ گاجر کا
مربا واسطے قوت دل اور صفائی آواز اور پاک کرنے پیشہ کے نافع ہے اور کھانسی اور نزلہ کو
مفید اور قوت شہوت جماع کی بہت کرتا ہے ص گاجرون کے ہڈون کو اندر سے نکالکر اور اوپر سے

چھلکے اوتار کر ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور شہد مین جوشندین کہ مہرا ہوجاے بعد اوسکے باہر نکالکر شہد
مین فقط رکھین اور ایک جوش دیکر اوتارلین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین اور جو اگر اور لونگ
اور دارچینی اور مغز بادام اور چھوٹی الایچی اور جائفل اور زرچوبہ اور کبابچینی ہر ایک سوا ماشہ اضافہ کرین
واسطے تقویت معدہ اور جگر کے بھی نافع ہوگا ان دواؤنکو جو کوب کرکے اور کپڑے مین باندہ کر درمیان
جوش شکے دالدین یا بیسکار اوسکے اوپر چھڑک دین اور جو قدرے مشک اور زعفران بھی شامل کرین مرغوب
زیادہ ہوگا مربای سیب معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے منقول قرابادین شفائی سے ص سیب کو
چھلکا اور دانہ دور کرکے پانی مین جوشدین کہ نیم پختہ ہوجاے قند سفید کے قوام مین مربی بنائین
مربای بہ مقوی دل اور معدہ ہے ص بہ تحفہ لیکر چھلکون اور بیجون سے پاک کرکے چار پارہ کرین اور
شہد ایکجزو اور پانی دو جزو مین جوشدین اور سرد کرکے دوسرے دن تنہا شہد مین جوشدین اور
اوٹھا رکھین اور افادیہ[1] کہ مربیات مین مستعمل ہین بعضے اوسمین سے داخل کرتے ہین مربی تریخ دل اور
معدہ کو قوت دیتا ہے اور خوشی لاتا ہے منقول شفائی سے ص پوست تریخ کو دیگ مین دالیں
اور ہمراہ پانی کے جوشکرین کہ نیم پختہ ہوجاے باہر نکالکر بیجونکو دور کرین اور شہد خالص اوسمین ملاکر بکائین
کہ قوام ہوجاے اور جو قند مین بنانا چاہین اسی دستور سے تیار کرین مرباے انناس مقوی دل اور
مفرح ہے اور خفقان کو مفید ص انناس کو بخت اوپر کے پوست اور اندر کے ہڈیون سے
پاک کرین اور درمیان کے مغز کو ورق ورق تراشکر بعد اوسکے ہڈیون کو بیچ بیچ سے ٹکڑے کرکے
اول اون بیچ کے ٹکڑون کو دیگ مین بچھاکر اور اوپر اون کے ورق تراشے ہوے پھیلاکر اور مونہہ
دیگ کا سر پوش سے بندکرکے اور خمیر چار طرف اوسکے لگاکر ملایم آگ پر جوشدین کہ ورق جسقدر
کھلجائین بعد اوسکے دیگ کے اندر سے نکالکر ورقون کو حاصل کرین اور ہڈیون کو دور کرین اوسکے بعد
قوام قند سفید یا مصری کا پکاکر اور قدرے گلاب اور مشک اور عنبر سے خوشبو دیکر ورقونکو
قوام مین ڈالدین اور چند جوشدیکر حسب وقت ورق شیرہ مصری کا سب جذب کرلین آگ پر سے
اوتار کر کسی نفیس برتن مین نگاہ رکھین اور اگر چاشنی دار چاہین ترشی لیمون کی وقت قوام مصری کے
ڈالکر تیار کرین معجون طلا دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان کو دفع کرتی ہے اور غشی کو نافع ہے

[1] افادیہ گرم دواؤنکو کہتے ہین مثل لونگ اور سیاہ مرچ وغیرہ ۱۲

معدہ اور سب اعضا کو قوت بخشتی ہے اور دل کو خوش رکھتی ہے ص عنبر اشہب مشک خالص
موتی بلاسوراخ یاقوت زمرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ شہد خالص
تین تولہ پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھے انار کا نبات مصری سفید ہر ایک پونے دس تولہ
عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہر ایک آدھی چٹانک کم آدھ سیر بدستور معجون بنائیں معجون صندل
مولف کہتے ہیں کہ میرے والد نے اکثر اس معجون سے علاج کیا ہے اور بہت آدمیوں نے شفا پائی ہے فوائد عجیب
وغریب مشاہدہ کیے ہیں چنانچہ بادشاہزادہ بلند اختر کو خفقان ہمیشہ رہتا تھا اور حبد امجد اور حکیم
علوخان مرحوم اور بڑے بڑے رتبہ کے طبیب طرح طرح کی چیزوں سے علاج کرتے تھے مگر بیماری شہزادہ کی
ذرا بھی کم نہ ہوتی تھی سب معالج تنگ اور عاجز ہو گئے تھے میرے والد نے کہ اوستاد بھی تھے
اس معجون سے اوس شہزادہ کا علاج کیا حق تعالے جل شانہ نے شفا کامل اور صحت عاجل عطا فرمائی ص
صندل سفید آٹھ تولہ نو ماشہ خالص پانی میں پسیں اور پانی املی اور انار کا کہ نہایت ترش ہو
ہر ایک اونس تولہ شکر سفید آدھ پاؤ کم ڈیڑھ سیر اول شکر کا قوام کریں بعد اوسکے صندل سفید کو
صافی میں چھانکر داخل قوام کریں پھر پانی املی اور انار کا ڈالیں اور وقت پکنے قوام کے جب آگ پر سے
اوتارنا چاہیں مسلوچن جیسہ ماشہ اگر خام ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ اضافہ کریں اور
چاندی یا شیشہ کے برتن میں نگاہ رکھیں مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے معجون واسطے
خفقان کے مفید ہے اگر لونگ بالچھڑ حابیل بڑی الائچی چھوٹی الائچی پوست ترنج برگ بادرنجبویہ ابریشم کیرا
یا جلایا ہوا مونگے کی جڑ موتی کہربا بہمن سرخ بہمن سفید دردنج ہر ایک سات ماشہ صندل عنبر ہر ایک ساڑھے
مشک خالص پونے دو ماشہ شربت سیب میں معجون بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون طلا سونے کی
سوا پانچ ماشہ عنبر اشہب چار ماشہ دورتی تین چاول مشک خالص ایک ماشہ تین چاول نبات مصری سفید
پانچ تولہ دس ماشہ شہد خالص دو تولہ پانی میٹھے سیب کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ گلاب دس تولہ اڑہائی ماشہ
بدستور معجون کریں معجون طلا حکیم الملک اردستانی نے واسطے محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے
ترتیب دی تھی ص یاقوت رمانی لعل بدخشانی موتی بلاسوراخ ہر ایک ایکتولہ سوا آٹھ ماشہ مشک خالص عنبر
اشہب سوا گیارہ ماشہ زعفران نو ماشہ سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
شربت سیب میوہ دل کا پانی میٹھے انار کا پانی میٹھے سیب کا ہر ایک آدھا کم دو سیر شہد خالص

نو تولہ ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید چٹانک کم سیر عرق بید مشک چٹانک کم سیر عرق گاؤزبان
چٹانک کم سیر گلاب اور عرق بید مشک مین بدستور تیار کرین مفرح لولوے حکیم الملک ص
صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا دس تولہ نیلوپل ابریشم کترا ہوا ہر ایک اکیتولہ دھنیا خشک دو تولہ
بہمن سفید اکیتولہ موتی بلا سوراخ چھ ماشہ تخم کاہو چھوٹی الایچی ہر ایک چھ ماشہ عنبر اشہب چھ ماشہ
مشک تین ماشہ کافور چھ ماشہ گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری پانچ تولہ چاندی کے ورق تین تولہ نبات مصری سفید تین وزن سب دواؤں کے شہد سفید خالص
ایک وزن جملہ دواؤں کے تیار کرین مفرح معتدل دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور بہت منافع
رکھتی ہے ص موتی سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست کابلی ہڑ کا آٹھ ماشہ
گاؤزبان شاہترہ بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ دھنیا ایک تولہ نیلوپل گیارہ ماشہ ابریشم کترا ہوا آٹھ ماشہ
پوست بیرون پستہ آٹھ ماشہ دروبج عقربی تین ماشہ زرشک ساڑھے تین ماشہ قند سفید چار تولہ شربت
سیب آٹھ تولہ سونے کی ورق چاندی کے ورق ایک ایک عدد مقدار خوراک چھ ماشہ مفرح یاقوتی
بابت حکیم علی ص لعل بدخشی ہر ایک نو ماشہ موتی بلا سوراخ مونگی کی جڑ کہربا زعفران ہر ایک سوا گیارہ تولہ
گاؤزبان مصطگی دار چینی ابریشم کترا ہوا پوست ترنج بہمن سفید چھڑیلا زرشک تخم خربوزہ
خربزہ خشک نیلوپل تخم خیار تخم کاہو ساڑھے دس تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق بڑی الایچی کافور
گل سرخ[1] تخم کنیر کے پھول لاجوردھویا ہوا گیرو بابچھڑ کا کسیر تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ صندل سفید
نو ماشہ اگر غرقی دروبج عقربی گلاب کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ شربت چوسے کا دو سیر اکبری شہد سفید
چار سیر اکبری قرص عنبر دو تولہ نبات مصری سفید دو سیر اکبری کہ ہر سیر مصری مین عنبر اکیتولہ
ہونا چاہیے موافق دستور کے معجون بنائین مفرح دل کو طاقت بخشتی ہے اور سب اعضاء رئیسہ کو
کہ بواسطہ خشکی مزاج کے ہو قوی کرتی ہے ص ابریشم خام کترا ہوا تین تولہ صندل سفید ڈیڑھ تولہ
نیلوپل تین تولہ گلاب کے پھول دھنیا خشک گاؤزبان کے پھول ہر ایک تین تولہ زرشک تین تولہ
بادرنجبویہ نیلوفر کے پھول ہر ایک دو تولہ بہمن سفید اکیتولہ تخم کدو تخم بالنگو ہر ایک دو تولہ ککڑی کے بیج
چار تولہ جاوتری خرفہ ہر ایک تین تولہ زعفران چھوٹی الایچی ہر ایک اکیتولہ تخم خشخاش دو تولہ تخم کاہو تخم کاسنی

[1] گل سرخ وہ ایک خاکی سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے آتی ہین بہت سرد ہے زبان پر چسپندہ ہوتی ہے خوشبو اس کی سوکھے گلاب کی مانند ہے

ہر ایک ایکتولہ کا فور عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک دو تولہ شیر آملہ دودہ مین ہمگو کر پکایا ہوا
ایکپاؤ شربت سیب ترش آدہ سیر پانی کیتے انار کا یا میٹھے انار کا ایکسیر پانی انار مخوش کا ایکسیر
شربت میوون کا آدہ سیر نبات مصری سفید ڈیڑہ سیر قند سفید ڈیڑہ سیر گلاب دو شیشہ عرق بید مشک
ایک شیشہ موافق دستور کے مفرح یاقوتی مفرح معتدل خفقان کو نافع ہے دل کو طاقت بخشتی ہے
اور خوشی پیدا کرتی ہے اور حرارت غریزی کو بڑہاتی ہے اور ضعف معدہ اور خیالات اور سوداوی کو مٹاتی ہے
اور تریاق زہرون مشروبہ کی ہے اور اکثر فائدی کہتی ہے ص صندل سفید اگر مہیا ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ سونے کی ورق خالص
عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زعفران ہفت ماشہ چاندی کے ورق یاقوت سرخ کافور قیصوری ہر ایک ساڑہے چار ماشہ گاؤزبان
مونگے کی جڑ دار چینی ہر ایک نو ماشہ دہنیا خشک لاجورد ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ابریشم خام کتراہوا کہربا
سہمن سفید زنجبیل بالچھڑ ناکسیر نکہہ سنبلوجن پوست زرشک گل مختوم بڑی الائچی مصطگی پوست ترنج خیرہ بلا
کدو کی بیج کی گری چوب کدو گل روی ہر ایک نو ماشہ دروبج عقربی گلاب کے پھولون کی کلیان خرفہ کی بیج
ککڑی کے بیج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بج ساڑہے چار ماشہ سبکو جدا جدا لیکر کوٹکر
چھانکر باہم ملاکر تین پاؤ چوکے کے شربت مین گوندہین اور کسی نفیس برتن مین رکہین مقدار خوراک کی ایک ماشہ
تین چاول سواد ماشہ تک جو شخص معتدل مزاج ہو ساتھہ شربت سیب اور شکر طبرزد اور عرق کاسنی
اور عرق گاؤزبان اور گلاب کے اور واسطے اور مزاجون کے مناسب داون کے ساتھہ استعمال کرے
مفرح یاقوتی معتدل کہ سرکار مین اعتماد الدولہ و آصفخان اور نواب مہد علیخان اور نور جہان بیگم کی
تیار ہوا کرتی تہی اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور بہت منافع رکہتی ہے ص یاقوت سرخ لعل شفاف
زعفران صندل سفید ہر ایک نو ماشہ اگر خام عنبر اشہب مشک ختائی سونے کے ورق
چاندی کے ورق دروبج عقربی گلاب کے پھول ہر ایک پونے چار تولہ مونگے کی جڑ موتی کہربا
گاؤزبان مصطگی گل مختوم دار چینی ابریشم کتراہوا پوست ترنج سہمن سفید زنجبیل چھڑیلا کدو کے بیج کی
گری نکہہ زرشک تخم خرفہ فرنجمشک سنبلوجن ککڑی کے بیج کی گری تخم کاہو ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ
لاجورد دہنیا خشک گیرو بادرنجبویہ تخم بالچھڑ ناکسیر ہر ایک ایک تولہ پونی چار ماشہ
بعد کوٹنے اور چھاننے کے پانی سیب کا دو سیر اکبری انار مخوش چار سیر اکبری پانی بید کا آدہ سیر
اکبری عرق گاؤزبان آدہ سیر اکبری عرق بید مشک کا چار سیر اکبری گلاب چھ سیر شہد سفید

آٹھ سیر مصری سفید تین سیر قند چار سیر اکبری بدستور سیکو ملا کر معجون بنائین مفرح کرم خفقان اور
ضعف دل کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے ص بادرنجبویہ ساڑھے دس ماشہ زرکچور دو درنج عقرقرحا
گاؤزبان ہر ایک پونے دو تولہ کوٹکر چھانکر شربت سیب اور شہد جاگ سیر ہوے مین گوندہین مفرح
دلکشا سہ ورق سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ پوست بیدانہ ساڑھے تین ماشہ
عنبلوچین صندل سرخ بہمن سرخ بہمن سفید گلاب کے پھول مونگی کی جڑ کہربا مومنی بلاسوراخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
صندل سفید دہنیا خشک ہر ایک سات ماشہ تخم خرفہ دو تولہ چار ماشہ زرشک تین تولہ پانی ترنج کا
پندرہ تولہ قند سفید چٹانک کم سیر مفرح مسیحی دل اور دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور قوت
پشت اور گردہ کی زیادہ کرتی ہے اور ہاضم ہے اور نعوذ لاتی ہے اور مثانہ کو بڑہاتی ہے اور شہوت جماع کو
قوی کرتی ہے اور بھونک کھانے کی پیدا کرتی ہے ص مشک پونے دو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک سوا دو ماشہ تبج پات سونٹھ پیپل پیپل مدجستی کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ناگرموتھ
سوا پانچ ماشہ عنبر اسشب موتی بے سوراخ ہر ایک سات ماشہ کبابچینی لونگ جائفل بڑی الائچی چھوٹی الائچی زرنبشک
زعفران مصطگی پوست اندرجو جاوتری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید چھڑیلا پانچھر ہر ایک
چودہ ماشہ تبج گاؤزبان گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ روغن بادام پانچ تولہ دسل ماشہ جوارش اعظم
خوب میا ہوا سوا گیارہ تولہ قند سفید تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک بقدر حاجت اور جو بجاے
قند کے شہد لائین دو وزن تو کافی ہوگا مفرح معتدل مفول تحفے سی ص گاؤزبان کہربا مومنی
بے سوراخ دہنیا بہمن سفید گلاب کے پھول پوست ترنج ابریشم سفید تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ ساٹھ شہد ایلیہ مربے
معجون کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح سرد خفقان گرم کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتی ہے
ص موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ جلی ہوئی سنبلوچین کہربا گاؤزبان گیرو ہر ایک سات ماشہ مشک
پونے دو ماشہ قند سفید پونے نو تولہ معجون بنائین مفرح سرد گرم مزاج والونکو نہایت نافع ہے
اور بہتر دوا المسک بارد یابوستی ہے اور واسطے خفقان اور تپ دق کے بہت مفید ہے اور
تقویہ آدمیون کو فائدہ کامل بخشتی ہے اور انجزون کو سوداے سوختہ کے دور کرتی ہے اور شیخ الرئیس
اور دیگر طبیبون نے اسکو لکھا ہے ص تخم کاہو تخم خربزہ کدو کے بیج کی گری مغز مٹھی کے بیج کی
گری خسخاش کے بیج ہر ایک ساڑھے بیرہ ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ جلی ہوئی

کہربا سرطان[1] نہری جلا ہوا ابریشم کترا ہوا صندل سرخ کا غور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید چھوٹی الائچی بسلوچن ہر ایک نو ماشہ گلاب کے پھول اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ اگر خام دروبج نرکچور بہمن سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ گاؤزبان ساڑھے تیرہ ماشہ مشک چار رتی دیڑھ چاول عنبر اشہب ایکیاشہ تین چاول سیب کا رب انار کا رب بہ کا تینون ہرا برد و وزن جملہ دواؤں کے باہم ملا کر گوندہین مفرح کبیر تالیف شیخ الرئیس رح کہتے ہین کہ مین نے یہ مفرح اکثر امیرون اور بادشاہون کے تیار کر کے کھلائی ہی بہت منافع اس سے ظہور مین آئے ہین خصوصاً خفقان اور ضعف دل اور وسواس اور وحشت اور اکثر مرض یرقانی کہ کسی دوا سے اچھی نہوتی تھے بالکلیہ دور ہو گئے اور واسطے بیماریون دماغ اور معدہ اور جگر اور تلی اور قولنج اور درد گھٹیہ اور تپون سخت کے بہت نافع ہے ص ریزہ ہائے مروارید ساڑھے چار ماشہ سنگ لاجورد عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونے کے ورق ایکیاشہ تین چاول چاندی کے ورق چار رتی دیڑھ چاول غاریقون افتیمون کالی مرچ سونٹھ لونگ دونامرو اہر ایک چھ ماشہ سات رتی اور حجر ارمنی حجر لاجورد نک نفطی نرکچور دروبج بہمن کا وزبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اور دو ثلث رتی نارد[2]ین حماما[3]تیج پات بچھ دار چینی صعتر[4] حاشا[5]زو فازیرہ ہر ایک تین ماشہ اور ساڑھے تین رتی مشکطر[6] مشیع فطرا[7] سالیون ہلیلون[8] حجر الیہود احمود مرکی کندر زعفران مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ دو رتی اور ایک ثلث رتی اور معلوم کریں کہ جواہر اور سونا اور چاندی سب کو ایکجزو قرار دیوین اور غاریقون دونامرو تک ہر ایک نصف جزو اور حجر ارمنی سے گاؤزبان تک ہر ایک ثلث جزو اور نارد[2]ین سے زیرہ تک ہر ایک چہارم جزو اور مشکطر[6] مشیع سے مرچ سفید تک ہر ایک چھٹا جزو چنانچہ اسی حساب سے وزن ہر ایک کا لکھا گیا ہے جواہر کو بہت باریک پیسین اور سونے چاندی کے ورقون کو جواہر مین

---

[1] سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور ہے آبی مشہور بہتر اور دہے [2] نارد[2]ین بالجر رومی ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے کہ نارد[2]ین ایک جڑ ہے رنگ مین شابہ نابران کے اور شکل ہلدی اور اسارون کے [3] حماما[3] ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یاقوتی رنگ مشک کی مثل اسکا مانند گل خیرو ہوتا ہے [4] صعتر[4] ایک گھاس ہے کئی قسم ہوتی ہے بعض جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اسکو صعتر فارسی کہتے ہین پھول سب قسمون کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے [5] حاشا[5] پودینہ پہاڑی ہے [6] مشکطر[6] بھی ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے [7] فطرا[7] سالیون احمود پہاڑی ہے تخم اسکا سیاہ طولانی احمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے [8] ہلیلون فارسی اسکی مارچوبہ ہے ایک گھاس ہے باغی اور صحرائی ہندی بیر کی

ڈالکر ساتھہ شراب کے خوب کھرل کرین پھر سب دواؤن باریک پیکر دو وزن شہد ملیلہ مین ملیے
وہ شہد جسمین ہلیلہ کو مربی کیا ہو گونہ ہین مفرح سوسنبری حکماے فرس ہے اعضا کو قوت پہونچاتی ہے
اور دل کو خوش رکھتی ہے اور نافع ہے سب مزاجون کو کہ نقصان یافتہ ہون مرض یا مسہل یا زہر
وغیرہ سے اور واسطے خفقان اور رعشہ اور استسقا اور یرقان اور بہ بنفسہی اور شہوت جماع کے
مفید اور ساکن کرتی ہے درد گٹھیہ اور نقرس کو مزاج اسکا معتدل ہے اور بعض کہتے ہین کہ گرم ہے
پہلے درجہ مین اور کوئی برائی اور نقصان اس دوا مین نہین ہے ص زرکچور دریج ہمن سرخ ہمن سفید
مادر نجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ فرنجمشک سوا دو تولہ بچہہ اگر قماری ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
نشاستہ خشک سوسنبر دارچینی تل جھیلی ہوے جائفل چاندی کے ورق کہربا زعفران ہر ایک نو ماشہ
جادتری یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دواؤنکو خوب پیسین اور سوا چاندی اور کہربا اور یاقوت کے
سبکو گلاب اور عرق بید مشک اور پانی بید مشک اور پانی سیب اور پانی دونا مروا اور پانی
گاؤزبان ہر ایک چھہ تولہ مین تر کرین موسم بہار مین ایکرات اور موسم جاڑے مین دو رات بیکار کہین بعد
اوسکے شہد جہاک اوتارا ہوا آدہ پاؤ اوپر ایک سیر لیکر اور برابر وزن اوسکے دودہ تازہ ملاکر دونکو
جوش کرین یہان تک کہ دودھ جذب ہو جاے اور شہد باقی رہے بعد اوسکے روغن بنفشہ روغن بادام
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد مذکور مین ملائین اور جو شدین کہ گرہ بندہ جاے آگ سے اوتار کر دوائین
جو عرقون مین بھیگی ہوئی ہین شامل کرین اور پھر آگ پر رکھین اور ایک شب پتیلہ مین رہنے دین اور
صبح کو دیکھین اگر پانی کچھہ موجود ہو پھر نرم آگ پر جوشدین اوسکے بعد کہربا یاقوت چاندی اضافہ کرین
اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ فاوزہر اگر معدنی ہو نو ماشہ اور جو حیوانی ہو اٹھائیس ۲۸ جو گلاب مین حل کر
پلائین ساڑھے تین ماشہ اوتین سے واسطے نشا اور کیفیت کے برابری کرتا ہے سیر بھر شراب کے باوجود سلامت حس
اور صحت عقل کے مقدار خوراک اس مفرح کی نو ماشہ تک ہے اور قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے
واسطے حفظ صحت کے ناشتا تناول کرین اور واسطے وقت شہوت جماع کے رات کے وقت اور واسطے
زہرون کے سونف کے پانی مین اور خفقان کے لیے عرق گاؤزبان کے ساتھہ کہا جاتا ہے مفرح یاقوتی معتدل
بہترین نسخون کی ہے منافع بہت رکھتی ہے منقول تحفہ سے ص یاقوت سرخ نو ماشہ موتی بلا سوراخ

نقرس ۱۰ مرض ہے جو جوڑون مین قدم کے ہوتا ہے خصوص انگوٹھے مین شروع ہوتا ہے ۱۱ سوسنبر اسکو سیسنبر بھی کہتے ہین اور عربی اسکی نام ہے ۱۲ ایک قسم کا پتہ ہوتا ہے

کہربا مونگا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شاہترہ بادرنجبویہ گاؤزبان بزرالبنج پول ہر ایک پان جسکو بنول کہتے ہین
ہر ایک پونے چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ لاجورد دہویا ہوا بسوہر سفید
گل مختوم یا بدل اوسکے گل ارمنی زعفران ورق نیلوفر کباچینی نرکچور ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
کابلی ہرا برابر ریشم کترا ہوا صندل سفید پوست بیرون سیتہ چھوٹی الایچی کے دانے سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک نو ماشہ اگر خام سواد دو ماشہ شکر سفید آدہی چٹانک کم مین باد یا پانی میٹھے سیب کا
پانی انار مینجوش کا پانی نرسی ترنج کا پانی نرشک کا شربت ریباس کا گلاب ہر ایک آٹھ تولہ ساڑھے سات ماشہ
شکر کو گلاب مین گھلاکر ساتھہ پانی میوون کے قوام کرین اور دواؤنکو موافق دستور کے گوندہین اور جو
ترنج کے پانی کے عوض لیمون کا پانی ڈالین تو جائز ہے اور جو بغیر یاقوت کے تیار کرین تب بھی روا ہے
خوراک اسکی ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک **مفرح یاقوتی** مائل بہ سردی معمول حکیم علی وہ کہتے ہین کہ
یہ مفرح تمام النفع ہے جمیع مفرحات سے اور مختلف بیماریون مین آزمائی ہوئی ہے یہان تک کہ دستون اور رحم کی
بیمارنیکو بھی مفید ہوئی ہے اور مجرب بلاتخلف ہے ص یاقوت رمانی لعل شفاف ہر ایک ساڑھے چار ماشہ موتی کی
مونگے کی جڑ قرمزی کہربا مشک زعفران گاؤزبان گیلانی مصطگی رومی دارچینی مکی ابریشم زرد خام کترا ہوا بہت زرد ورق
بہمن سفید نرکچور چھوہارہ مغز تخم کدو مکھہ نرشک تخم خربزہ تخم خرفہ تخم فرنجمشک بنلوچن سفید گڑی کے بیج تخم گاؤزبان
ہر ایک سات ماشہ صندل سفید اگر خام دو درنج عقربی گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
عنبر اشہب بڑی الایچی سونے کی ورق چاندی کے ورق کا نور گل مختوم یا بدل اوسکے گل ارمنی
دہنیا خشک لاجورد گیرو یا بدل اوسکے گل رومی یا بکھرا ناگیسر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے چار ماشہ
مشک اذفر سواد دو ماشہ شربت چوسکے کا ڈیڑھ پاؤ شہد کے قوام مین ڈالکر دوائین حسب دستور گوندہین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **مفرح لولوی معتدل** مقول فلانسی سے ص موتی بلاسوراخ کہربا مشک
مونگے کی جڑ قرمزی بنلوچن سفید نرشک بیدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عقیق ساڑھے تین ماشہ
صندل سفید صندل سرخ مجرارمنی دہویا ہوا نیلوفر کے پھول بنفشہ کے پھول ورق عقربی بادرنجبویہ
فرنجمشک اگر ہندی ہر ایک سات ماشہ لاجورد دہویا ہوا سوا پانچ ماشہ گاؤزبان گیلانی چودہ ماشہ

لہ زرب اسکو تالیستر ہندی مین کہتے ہین ایک گھاس ہے ہرگ سترجنگلی سے چوڑی ہوتی ہے مائل بزردی ہوتی ہے
شبیہ بپوسے ترنج پھول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ ریباس ایک کیلے سے مشابہ ہوتا ہے سفید رنگ پھول سرخ مزہ ترش بیابان پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند سے

آملہ کشتی نکالا ہوا بسارت سترہ ماشہ ابریشم خام کترا ہوا سوا پانچ ماشہ چھڑیلا تیج پات لونگ زرنب ہر ایک ساڑھے تین
کاخور پونی دو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب چودہ رتی مشک چار رتی ڈیڑھ چاول شربت
بنفشہ انار کا نبات مصری سفید ہر ایک اونیس تولہ موافق دستور کے معجون بنائیں خوراک ساڑھے تین ماشے
ساڑھے چار ماشہ تک ہے مفرح ابریشم لولوی مائل بگرمی معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور
خفقان اور غشی اور وحشت کو دور کرتی ہے اور خوشی بہت پیدا کرتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے
ص ابریشم خام ساڑھے چودہ تولہ جس پانی میں کہ سونا اور چاندی بجھایا ہو تر کریں اور بعد ایک رات دن کے
جوشدن اور ملکر صاف کریں اوسکے بعد گاوزبان گیلانی فرنجمشک گلاب کے پھول کی بتی بالچھڑ
چھڑیلا ہر ایک سات ماشہ سبکو گلاب میں بھگو کر جوشدیں اور ملکر صاف کرکے داخل پانی ابریشم کے کریں
اور ساتھہ دو وزن قند سفید کی قوام دیویں اور موتی بے سوراخ اور کہربا اور سنگ یشم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
صندل سفید ساڑھے دس ماشہ گلاب میں پیسکر اور بنفشہ چن سفید نو ماشہ پیسکر مع عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ
اور مشک پونی دو ماشہ کی ملاکر خوب اولٹ پلٹ کرکے کسی شیشہ کے برتن میں اوٹہار کہیں خوراک نو ماشہ
ساتھہ گلاب کے اور عرق گاوزبان اور بید مشک کے کہایا کریں مفرح ابریشم مائل بہ سردی ابریشم خام
اٹہارہ تولہ نو ماشہ کو عرق گاوزبان سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب عرق بید مشک بالنا صفہ میں تر کریں
اور جوشدیکر نچوڑیں اور رب بہی کا رب سیب کا ہر ایک سوا سات تولہ قند سفید آٹھہ تولہ نو ماشہ
ڈالکر قوام دیں اور ساڑھے تین ماشہ مشک خالص ساڑھے سات ماشہ عنبر اشہب داخلکر کے آگ پر سے اوتار لیں
اور بعد سرد ہونے کے کہربا مونگی کی جڑ گلاب کے پھول صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ بنفشہ چن سفید
موتی بیسے ہوئے ہر ایک سوا پانچ ماشہ ملاکر کسی برتن میں اوٹہار کہیں خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح معز
نہایت مجرب ہے اور بارہا تجربہ میں آئی ہے ص موتی بے سوراخ کہربا بشمی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
گاوزبان کے پھول بنفشہ چن سفید غنچہ گل سرخ صندل سفید مغز تخم گردوے شیرین تخم خربزہ مغز تخم
ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب خوشبو سونے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
رب سیب کا رب بہی کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ نبات مصری سفید جہاں کنڈ آبدہ سیر
گلاب نو تولہ ساڑھے چار ماشہ عرق بید مشک کشمیری نو تولہ ساڑھے چار ماشہ بطریق معمول کے
معجون بنائیں خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک مفرح لولوے گرم موتی

کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک سات ماشہ زرا وند مدحرج دروبج عقربی ہر ایک پونے دو ماشہ
مشک نبتی خالص چار رتی ڈیڑھ ماشہ چاول نبات مصری سفید چھ تولہ خوراک سات ماشہ چار ماشہ
اور بعضے نسخہ میں خوراک اسکی ایکماشہ تین چاول ہے مفرح لولوی گرم منقول حاوی صغیر سے خفقان
اور وحشت کو دفع کرتی ہے اعضاء رئیسہ کو بہت قوت بخشتی ہے ص موتی بے سوراخ کہربا سفید
ہر ایک پونے نو ماشہ دارچینی پیلی نام فرنجمشک بادرنجبویہ دروبج تیج پات ہر ایک سات ماشہ دہنیا خشک
بالچھڑ بادرنجبویہ ہر ایک سات ماشہ عسل مربے ہلیلہ مربے تین تین سب دواؤں کے مقدار خوراک سات ماشہ
مفرح گرم سادہ حکیم محمد رضا سے دافع خفقان ہے اور ضعف دل اور معدہ اور دماغ کو مفید ص
ناگرموتھہ زیرہ گلاب کا لونگ بالچھڑ مصطگی نگرزرنب زعفران ہر ایک سات ماشہ تیزپات ماشہ جاوتری
بڑی الائچی چھوٹی الائچی جائفل ہر ایک پونے سات ماشہ اگر خام ایکتولہ سوا آٹھ ماشہ شہد خالص
سوا بارہ موافق دستور کے تیار کریں مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان اور شربت
سیب کے مفرح گرم سادہ منقول شرح حکیم علی سے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور رنگ کو
نکھارتی ہے اور مالیخولیا کو دفع کرتی ہے اور سیاہی بالوں کی نگاہ رکھتی ہے سب طرح سے بہتر
انوش داروسے ہی بلکہ افضل اوس سے ہے ص بادرنجبویہ پوست ترنج لونگ تیج زعفران مصطگی جائفل
بڑی الائچی ناگیسر مشک ہمن سفید ہمن سرخ زرکچور تخم بادرنج دروبج عقربی فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ
مشک پونے دو ماشہ ساتھہ عسل مربے آملہ اور عسل مربے ہلیلہ کے گوند ہمن مفرح سادہ نافع
واسطے خفقان کے جو ساتھہ اوسکے تپ نبی منقول حاوی صغیر سے دہنیا خشک سات ماشہ
پتی گلاب کی پھولوں کی سوا پانچ ماشہ مشلوچن سفید سات ماشہ تین ماشہ شربت سیب کا برابر دواؤں کے
بدستور معجون کریں خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت سیب کے کہائیں سب جاردوائیں ہیں مفرح سرد
سادہ منقول قرابادین معصومی سے ص گلاب کے پھولوں کی پتی مشلوچن سفید گاؤزبان گیلانی
ہر ایک سات ماشہ کہیر گڑی کے بیج کی گری خربزہ چھلکوں سے صاف کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ
زرمشک کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک سات ماشہ مشک خالص ایکماشہ تین چاول قند سفید دو وزن
سب دواؤں کے بدستور معجون کریں مقدار خوراک سات ماشہ سے سات ماشہ چار ماشہ تک مفرح گرم

لہ عسل مربے آملہ اور عسل مربے ہلیلہ مراد اوس سے ہی کہ آملہ اور ہلیلہ شہد میں ڈالا ہو ۱۲

سادہ گاؤزبان کا رزمان گیلانی وردبج عنبری ہرایک پونے دو تولہ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ شربت سیب کا شہد خالص ہرایک پانچ تولہ ساڑھے تین ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ **مفرح یاقوتی سرد لیف** حکیم علی وہ کہتے ہین کہ یہ مفرح ہماری تالیف ہی اور بے نظیر ہے واسطے تقویت دل کے کہ مزاج اسکا گرم ہو اور سب اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے **ص** یاقوت سرخ لعل بدخشی سنگ یشم کا فوز ہرایک ساڑھے تین ماشہ مونگی کی جڑ ساڑھے چار ماشہ موتی بے سوراخ بادرنجبویہ گاؤزبان تخم فرنجمشک زعفران آملہ چھلا ہوا تخم خرفہ چھلا ہوا تخم کاہو بہمن سرخ بہمن سفید ہرایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ زرشک ساڑھے تین ماشہ چاندی کا ورق ساڑھے تین ماشہ سونے کا ورق عنبر اشہب مشک بتی ہرایک ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ مغز چہار مغز سفید دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کاسنی بیدانہ چار تولہ شربت سیب کشنیز خشک کا ہرایک نیدرہ تولہ عرق کاسنی کا ساڑھے سات تولہ نبات سفید سوا سیر شہد خالص ساڑھے اونیس تولہ بدستور مرتب کرین یہ مفرح معتدل تالیف حکیم علی وہ کہتے ہین کہ ہمنے اس مفرح اور پہلے مفرح کو جو مذکور ہو چکی ہے اکتفا کیا ہے باقی اور سب مفرحات سے بوجہ وا ہین اکثر مختلف بیماریون مین آزمایش کی گئی ہے اور کبھی دونون نسخون سے قدرے قدرے باہم ملاکر بھی استعمال کیا ہے اور اکثر لوگون کو نفع پہونچتے دیکھا ہے چنانچہ منجملہ منافع اون کے یہ ہے کہ جو دونون کو ملاکر نوشکرین اکثر تسکے دستون کو فائدہ بخشین گی اور رحم کی بیماریون کو نہایت مفید ہین اور اثر قوی رکھتی ہین **ص** موتی بے سوراخ زعفران گاؤزبان مصطگی مونگی کی جڑ ورق چینی ابریشم کچا ہوا پوست زرد زنجبیل کہربائے شمعی بہمن سفید زنجبیل جہرملا میٹھے کدو کا بیج مغز تخم خربزہ زرشک تخم خرفہ چھلا ہوا تخم کاہو بہمن سفید ہرایک ساڑھے تین ماشہ صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا اگر غرقی وردبج عنبری گلاب کے پھول کی پتی ہرایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب بڑی الائچی جایفل ورق سونے کے ورق کا فوز قیصوری گل ختمی دمبیا خشک لاجورد دبوبا ہوا گیرو بیخ بالنجھر ہرایک ساڑھے تین ماشہ لعل بدخشی یاقوت سرخ تخم بادرنجبویہ ہرایک ساڑھے چار ماشہ اذخر[1] کی سوا دو ماشہ شربت چوکے کا ڈیڑھ پاؤ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **مفرح دلکشا سرد** الحمد للہ سید شکر اللہ سے **ص** موتی بے سوراخ کہربائے شمعی مونگی کی جڑ مغز تخم

---

[1] اذخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شکوفہ اسکا خوشبودار اور زرد رنگ ہوتا ہے دوسری قسم اذخر آلھامی ہے مراد اسکی وہ ہے جو دستا بین بندھا ہوا ملتا ہے اور مشہور ہے اسکا تخم بھی مستعمل جڑ اور شکوفہ ہے ۱۲

صندل سفید گلاب کے پھول ہمن سفید ہمن سرخ دہنیا خشک ہر ایک سات ماشہ خرفہ دو تولہ چار ماشہ
رزخشک تین تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ پوست بیرون بستہ
سات ماشہ تخم سفید چھ ماشہ کم سیر پانی ترشی ترنج کا بارہ تولہ بطریق مشہور کے معجون بناوین
معجون مفرح معتدل حکیم محمد اکمل خان صاحب گلاب کے پھول ناگرموتھہ درونج عنقرنی بالچھڑ ازخبیں
زعفران مصطگی لونگ جائفل کبابچینی بڑی الائچی کالی مرچ پیپل چھوٹی الائچی پوست ترنج کلیجن اگر ہندی
ہر ایک دو ماشہ پانچ رتی موتی بلا سوراخ بیدا ہوا موتی گئی بھسی ہوئی کہربا بیدا ہوا ہر ایک سات ماشہ تین
ترکھور سوا پانچ ماشہ ابریشم کترا ہوا سوا پانچ ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب ہر ایک ایکیا ماشہ تخم بادرنجبو نو ماشہ
شہد خالص دو وزن نبات مصری سفید ایک وزن سب دواؤن کے موافق دستور کے معجون تیار کرین
مفرح سر دسادہ نسخہ حکیم محمد مہدی دستانی ص کا ہو کے بیج خربوزہ کے بیج خرفہ کے بیج چھلی ہوے
میٹھے کدو کے بیج کی گری گلگزی کے بیج کی گری رزخشک ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ چوکے کی بیج صندل سفید
صندل سرخ دہنیا خشک ہر ایک نو ماشہ بسلوچن سفید کاسنی کے بیج ہر ایک دس ماشہ بنولاوں
کو نکر چھانکر میٹھے سیب کے شربت مین گوندہین خوراک سات ماشہ چار ماشہ مفرح کبیر تالیف حکیم علی گیلانی ص
یاقوت سرخ یاقوت زرد سنگ یشم کافوری کہربا ہر ایک سمتی کبابچینی ناگیسر درونج عنقرنی ترکھور صندل سفید
صندل سرخ دہنیا خشک جبلا ہوا عنبر اشہب فادزہر حیوانی[1] ہر ایک سات ماشہ تیرہ ماشہ مادرنجبویہ
دو تولہ سات ماشہ گاؤزبان پوست زرد ترنج بسلوچن سفید ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک
پونے دو تولہ ہمن سرخ ہمن سفید بالچھڑ ترنج بڑی الائچی چھوٹی الائچی گیرو گل مختوم زعفران
نرسی سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ سونٹھ چھلی ہوئی رزخشک تیج پات
ناگرموتھہ شقاقل مصری نیلوفر کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ مشک تبتی نو ماشہ پانی میٹھی بہی کا
گلاب پانی انارگاؤزبان کا عرق صندل کا عرق نبات مصری سفید ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ
شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب دواؤن کے بدستور مشہور مرتب کرین مفرح دلکشا میر محمد رضا
موسوی نے لکھا ہے کہ مینے کر اس مفرح کو اپنے واسطے بنایا ہے اور اکثر اور عزیزون کے لیے

[1] فادزہر دو قسم ترایاق سے ہی دو قسم ہی حیوانی اور معدنی لیکن حیوانی ایک پتھر ہے کہ آنت یا پتہ یا شیردان بعض
حیوانات مین مانند پتھری بیماری کی پیدا ہوتا ہے اور شکلین اوسکی مختلف ہوتی ہین ۱۲

نیا کی کمال قوت رکھتی ہے ص موتی جلا سوراخ گاؤزبان کے پھول ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ
کہربا بے سمثی سنگ یشم سبز مونگی کی جڑ آملہ چھیلا ہوا خیسۃ الثعلب مصری ہر ایک ڈیڑھ تولہ یاقوت سرخ
عنبر اشہب بہمن سرخ بہمن سفید صندل سرخ صندل سفید دھنیا خشک چھیلا ہوا گلاب کے پھول سوکھے
گل مختوم تخم فرنجمشک منبلوجین سفید تخم خرفہ چھیلا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ درونج عقربی سونے کے ورق
کباب چینی تودری زرد تودری سرخ ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کے ورق پوست کابلی ہڑ کا
اگر خام زعفران مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ درونج عقربی پونے سات ماشہ زنجبار لونگ دارچینی ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ تخم بادرنجبویہ تیج پات پوست بیرون پستہ پوست زرد تربج ہر ایک نو ماشہ پانی نچوڑا ہوا
زرشک کا پونے چار تولہ دواؤں کو کوٹکر چھانکر پانی سیب کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ پانی بہ کا ساڑھے بائیس تولہ
پانی تربج کا سوا گیارہ تولہ رب سیب کا چھ تولہ نو ماشہ نبات مصری سفید بقدر حاجت پانیوں کو
سمعہ نبات مصری کے قوام دیکر دوائیں ابیسین گوند ہیں اور اگر چاہیں کہ اس مفرح کا نام نوشدارو رکھیں
رکھیں آملہ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ داخل کریں مفرح بنگیان خوش کیف تالیف حکیم علی گیلانی وہ فرماتے ہیں
کہ جوان زمانہ کی آدمی خصوصاً ہندوستان کے لوگ بنگ پر بہت فریفتہ ہیں یہ ترکیب میں نے اون لوگوں کے لئے
تالیف کی تھی اکثر لوگوں نے بہت نفع اس سے اوٹھایا اور نہایت درجہ سرور حاصل ہوا النسخہ اوس کا
بنگ خوب سبز کہ سیاہ ہو نہ سرخ آٹھ تولہ چار ماشہ لیکر دو ہفتہ تک روغن بادام شیرین میں
نگاہ رکھیں بعد اوسکے بود یکر پیسیں بالچھڑ تیج پات سونٹھ ہر ایک پانچ تولہ کالی مرچ مصطگی زعفران
ہر ایک تین تولہ چار شاخ پیسیں اور پہر بنگ کو نکلکر خوب مثل غبار کے باریک کریں اور تین وزن شہد کے
معجون بنائیں اور جو مشک اکیتولہ آٹھ ماشہ اگر مہندی تین تولہ چار ماشہ عنبر اشہب پانچ ماشہ سونے کے ورق
پانچ ماشہ چاندی کے ورق دس ماشہ اضافہ کریں بہتر ہے اور تفریح بہت کرتی ہے نطول[1] غور کی
چھاتیوں کے ورم کو کہ بسبب جمجانے دودھ کی عارض ہوئے تحلیل کرتا ہے ص بابونہ سویا نام میتھی قصوم[2]
جند بیدستر[3] پانی میں پکا کر سینکیں اور چھاتیوں پر دھاریں اور جو ضرورت ہو اور مناسب دوائیں بھی
سئوال کریں فصل گیارھویں گیارھویں مقالہ سی مرکبات پایہ میں یاقوتی خفقان اور غشی کو

---

[1] قصوم بر نجاسف ہے کہ اوسکی فارسی بوزماوران ہے اور اکثر ذکر اوسکا سابق میں کیا گیا ہے [2] جند بیدستر
خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مذکر و مؤنث ہم ہے ہوتا ہے اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل سیاہی ہوتے ہیں

نافع ہے دل کو قوت اور فرحت بخشتی ہے ص زعفران مشک بستی ہر ایک سوا دو ماشہ یاقوت زرد
یاقوت سرخ لعل سرخ مجر لاجورد عقیق یمنی بالچھڑ گل مختوم کیرو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فاذزہر حیوانی
عنبر اشہب ہر ایک پونے سات ماشہ سنگ لیشم سفید نرکچور کبابچینی گلاب کی پھولون کی پتی خشک
آملہ چھلا ہوا کاسنی کے بیج سونی کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ کہربا موتی بے سوراخ
مونگی کی جڑ بہمن سفید بچ ناگیسر چھوٹی الائچی شقاقل صندل سرخ صندل سفید زرشک نیلوفر کے
پھول پوست کابلی ہڑ کا مصطگی ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ فرنجمشک منبلوچین ہر ایک ڈیڑھ تولہ
بڑی الائچی چار عدد عرق گاؤزبان تین تولہ گلاب عرق بید مشک ہر ایک ڈیڑھ پاؤ شہد سفید پانی بکائن
پانی سیب کا پانی امرود کا ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر نبات مصری آدھ پاؤ کم دو سیر مقدار خوراک
ساڑھے چار ماشہ **یاقوتی سرد** نسخہ حکیم علوی خان ص یاقوت سرخ موتی بے سوراخ کہربا سے شمعی چاندی کے ورق
ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زمرد سبز عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ منبلوچین سفید صندل سفید دھنیا خشک
چھلا ہوا ہر ایک ایکتولہ آملہ دو تولہ سونے کی ورق تین ماشہ نبات مصری سفید آدھ سیر پانی مٹھے انار کا پاؤ سیر
شہد خالص پانچ تولہ بدستور تیار کرین **یاقوتی** نسخہ حکیم محمد رضا ص یاقوت سرخ ساڑھے چار ماشہ موتی بے سوراخ
کہربا شمعی گاؤزبان کی پھول مونگی کی جڑ گیو منبلوچین سفید ہر ایک نو ماشہ چاندی کے ورق سوا دو ماشہ
خرفہ کے بیج ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ شربت بیموز کا پانچ وزن سب دواؤں کے قند سفید برابر وزن سب دواؤں کے
بطریق مشہور تیار کرین **یاقوتی گرم** منقول فلاسفی سے یہ مفرح عجیب تالیف اور شریف الترکیب ہے
ص یاقوت سرخ ساڑھے تین ماشہ موتی بے سوراخ پانچ تولہ دس ماشہ کہربا شمعی پونے دو تولہ
گاؤزبان گیلانی تین تولہ بادرنجبویہ دو تولہ بیج بات چودہ ماشہ تخم بادرنجبویہ ساڑھے سترہ ماشہ
گلاب کے پھول کی پتی تین تولہ نرکچور ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ سلیخہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ پوست آملہ چھلا ہوا سونے کے ورق ایکتولہ حجر ارمنی دھویا ہوا یا بدل اوسکے حجر لاجوردی دھویا ہوا ساڑھے تین ماشہ کندر[1] پونے نو ماشہ
تمام سات ماشہ زعفران اگر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ دروئج عقربی
سات ماشہ عنبر اشہب نو ماشہ اسطوخودوس سات ماشہ دارچینی چودہ ماشہ شہد سفید تین وزن
سب دواؤں کے مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ **یاقوتی گرم** تالیف خواجہ رشید خوشی پیدا کرتی ہے

[1] کندر گوند ایک درخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہت رکھتا ہے ۱۲

ریاح سودا کو دفع کرتی ہے اور وسواس کو نافع ہے دل اور دماغ اور جگر اور معدہ اور گردہ کو قوت بخشتی ہے اور خفقان کو دور کرتی ہے اور رنگ صاف کرتی ہے منقول جلابی سے ص یاقوت سرخ نوماشہ یاقوت زرد یاقوت نیلا یاقوت سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ لعل بدخشی فیروزہ نیشاپوری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید سوراخ ڈیڑھ تولہ مونگے کی جڑ سرخ کہربا ے ممتحی ہر ایک نوماشہ عقیق سفید ڈیڑھ تولہ لاجورد نوماشہ سنگ یشم سبز ساڑھے تیرہ ماشہ زمرد پونے سات ماشہ بادروج بالچھڑ تیج پات بہمن سرخ ہر ایک نوماشہ ابریشم کچا ہوا لونگ بادرنجبویہ دارچینی کبابچینی تخم بادرنجبویہ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام دو برگ عنصلی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ تخم فرنجمشک گاؤزبان گیلانی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گیرو نوماشہ ماجوفل تیز اوسکے گل رومی نوماشہ نیلوفر کے پھول صندل سرخ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بوست بیرون سیتہ گل مختوم یا اوسکے عوض گل واعتانی دارچینی بہمن سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ مسلوچن سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا پوست ہڑ کا ہر ایک پونے چار تولہ پانی بیخوڑا ہوا زرشک کا پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ مشک خالص پونے سات ماشہ عنبر اشہب سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ڈیڑھ تولہ پانی چوکے کا آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہ کا گلاب ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر عرق بیدمشک نبات مصری سفید ہر ایک آدھا پاؤ کم دو سیر نبات مصری کو عرقیات میں گھلا کر میووں کے پانی میں قوام دیں اور آخر میں پانی چوکے کا ملائیں حسب دستور دوائیں گوندھ کر نگاہ رکھیں مقدار خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک یاقوتی سرد گرم مزاج کو موافق ہے اور بہتر دواالمسک سرد ہے واسطے خفقان گرم اور ناقہین اور تبدیل مزاج اور تقویت اعضاء رئیسہ اور صاف کرنے خون اور روح کے کدورت سے نافع ہے ص میٹھے کدو کے بیج کی گری تخم کاہو چھیلا ہوا تربوز کے بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک نوماشہ خربزہ کے بیج چھلے ہوئے ڈیڑھ تولہ موتی بے سوراخ صندل سفید بالچھڑ مسلوچن سفید چھالیہ صندل سرخ ہر ایک نوماشہ مونگے کی جڑ کہربا مرجان جلا ہوا ہر ایک نوماشہ زمرد سبز دو ماشہ پانچ رتی ابریشم کچا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھول کی پتی ثقاقل[1] مصری دانہ الائچی سفید دارچینی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ آملہ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران عنبر اشہب سونے کے ورق مشک تبتی

[1] ثقاقل ایک عرقہ ہے سفید گگ پھل اوسکا بقدر نخود دسیاہ ہوتا ہے اور پھول اوسکا گل بنفشہ سا بڑا ہوتا ہے مگر مستقل جڑ اوسکی ہے ۱۲

ہر ایک دو ماشہ چھ چاول چاندی کے ورق نو ماشہ نبات مصری سفید اٹھارہ تولہ نو ماشہ پانی میٹھے سیب کا
پانی امرود کا پانی میٹھی بہ کا شربت میوز کا گلاب شہد سفید صاف کیا ہوا عرق صندل کا ہر ایک
ساڑھے سات تولہ بدستور تیار کریں مؤلف فرماتی ہیں کہ میں نے بھی اندک تغیر دیکر اس کو تیار کیا نہایت مفید ہا

یاقوتی گرم منقول میزان الطبائع سے ص یاقوت سرخ سات ماشہ موتی بے سوراخ سونٹھ چھالیہ
بابچھ بیل جائفل چھوٹی الائچی بڑی الائچی چینی دارچینی تیج پات اندرجو دروبخ بادرنجبویہ گاوزبان مصطگی
کلمیجن فرنجمشک صندل سفید زراوند مدحرج سلیخہ[1] گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک سات ماشہ
جاوتری پونے دو تولہ پوست ترنج ساڑھے دس ماشہ زعفران پوست ہر کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
بہمن سرخ پونے دو ماشہ مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک دو رتی شہد خالص دو وزن سب دواؤں کی
معجون بائیں خوراک ساڑھے چار ماشہ سب تیس دوائیں ہیں **یاقوتی معتدل** منقول بیاض عم مؤلف سے
ص یاقوت نو ماشہ لعل موتی بے سوراخ عنبر صندل سرخ صندل سفید مصطگی پوست درون بستہ
دارچینی دہنیا خشک ہر ایک ایکتولہ مشک چھ ماشہ گگڑی کے بیج چار تولہ نیلوفر سفید چار تولہ سونے کے ورق
چاندی کے ورق نشاستہ خرفہ ہر ایک دو تولہ کافور چار رتی گلاب چار شیشہ نبات مصری سفید ساڑھے بتیس تولہ
شہد خالص چٹانک کم آدھ سیر **یاقوتی** منقول بیاض عم مؤلف سے ص یاقوت سرخ نو ماشہ لعل بدخشی موتی بے سوراخ
کہربا شمعی عنبر اشہب صندل سفید ابریشم کترا ہوا گاوزبان کے پھول گلاب کے پھولوں کی کلیاں
بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری تخم خرفہ چھیلا ہوا اگر مندی ریگ ماہی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
زمرد چھ ماشہ چار رتی تین چاول سونے کے ورق چاندی کے ورق زعفران جاوتری نیلوفر سفید
ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ مشک تبتی تیج پات ہر ایک سوا گیارہ ماشہ دروبخ عقربی پندرہ ماشہ چھ رتی
چھ چاول دارچینی دو تولہ پونے دس ماشہ کدو کی بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک نو ماشہ
ماہی روبیان ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بہ شتر اعرابی پانچ ماشہ دو رتی اڑہالی چاول پانی میٹھے سیب کا
پانی میٹھی بہ کا پانی امرود کا پانی میٹھے انار کا ہر ایک ڈیڑھ چٹانک کم آدھ سیر پانی ترنج کا اٹھارہ تولہ

---

[1] سلیخہ چھال شاخ ایک درخت کی ہے برگ اسکا نیلی سوسن کے برگ کی مشابہ ہے سات قسم کی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے
کہ سلیخہ درخت دارچینی سے ہم پہونچتی ہے مگر قول صحیح یہ ہے کہ چھال ایک قسم دارچینی کی ہے بہتر قسم
سلیخہ کی سرخ رنگ خوشبودار موٹی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ چھال بچ کی قسم سے ہے ۱۲

گلاب عرق بید مشک کا آدھا یا وکم سیر عرق گاؤزبان وغیرہ چھٹانک کم آدھ سیر نبات مصری سفید آدھ یا وکم سیر
شہد خالص وغیرہ چھٹانک کم آدھ سیر بدستور تیار کرین یاقوتی طلا یاقوت سرخ موتی بے سوراخ کہربا شمی
دارچینی دانہ الائچی سفید ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زہر مہرہ حظائی طلا مکلس ہر ایک چار ماشہ ابریشم کترا ہوا
سبز سرخ ما در بخبوبہ ہر ایک تین ماشہ گاؤزبان کی پھول گلاب کے پھولون کی کلیان ہر ایک دو تولہ زعفران
دو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ نبات مصری سفید شہد خالص ہر ایک یا دو سیر بدستور مرتب کرین یاقوتی
حکیم عماد الدین محمود شیرازی ص موتی بے سوراخ یاقوت سرخ مونگی کی جڑ قرمزی لعل بدخشی کہربا شمی
مشک در و نبج عقربی سونے کی ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زرکچور زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ صندل سفید
مسلوچن سفید ما در بخبوبہ لونگ تیج پات اگر ہندی ابریشم کترا ہوا پوست زرد تربج کا گاؤزبان
ہر ایک نو ماشہ افیون دو تولہ سارے سات ماشہ مونگی کی جڑ شہد خالص چار وزن سب دواؤن کے
بدستور مقرر معجون تیار کرین یاقوتی سرد دل اور سب اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے ص یاقوت سرخ
موتی بے سوراخ کہربا شمی ہر ایک چھ ماشہ چار رتی چھوہارا دل کدو کی بیج کی گری خربوزے کے بیج چھلے ہوے
گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھولون کی کلیان دھنیا خشک چھلا ہوا صندل سفید ہر ایک اکیتولہ سارے دس ماشہ
مسلوچن سفید سوا گیارہ ماشہ عنبر اشہب ابریشم کترا ہوا چاندی کے ورق ہر ایک پانچ ماشہ دو رتی سونے کے ورق
سونے کی ورق سارے چار ماشہ نبات مصری سفید چھپن تولہ شربت بیدمشک سیب کا شہد خالص کی اکیاسی سارے سات تولہ
گلاب عرق بید مشک کا ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک سارے چار ماشہ منعل
بار ہوین گیارہوین مقالہ سے مفردہ دواؤن مین ہے ادویہ مفردہ گاجر لیکر تو زمین بھونین
جب خوب پکجاوے بوست اوسکا دور کرکے دو حصہ کرین اور بڈا اوسکا نکالڈالین اور کسی چینی کے برتن مین
تمام رات آسمان کے نیچے نگاہ رکھین وقت صبح گلاب اور قدرے عرق بید مشک چھڑکین اور مصری سفید
پیسکر اوسمین ملائین بروز اول ایک عدد اور دوسرے دن دو عدد اور تیسرے دن تین عدد اور جو قوی ہووے
اوس سے زیادہ بڑھائین خفقان اور دل کی ناطاقتی کو بہت نافع ہے دوا واسطے خفقان اور مالیخولیا
اور وحشت کے مجرب ہے ص تین تولہ افیتون ولایتی کو آدھی چھٹانک کم آدھ سیر دودھ مین بھگو کر
اور پانچ تولہ سارے سات ماشہ سکنجبین ڈالکر نوشکرین سات روز تک دوا پینا اوسکا عورت کی
چھاتیون مین دودھ جمنے کو نافع ہے ص شیرہ سونف کا یا سونف ہری نوشکرین دوا دودھ کو

بڑہاتی ہے لالہ کی کونپلون کو جوش کے ساتہہ پکائین اور صاف کرکے شکر سفید داخل کرکے پئین دوا
چہاتیون کی ورد کو تسکین دیتی ہے کاہو باغی کو سرکہ اور روغن مین پکا کر کہائین بہت نفع پہونچاتا ہے
ضماد ضعف دل اور خفقان کو نافع ہے کاسنی کو جوکے آٹے مین ملا کر لیپ کرین ضماد ورد کو کم کرتا ہے
ص زیرہ کوٹکر ساتہہ سرکہ کے ضماد کرین بدستعمال خشک کرنے والی چیزون اور خون حیض
جاری کرنے والی دواؤن کے اور حمام کرنا خالی معدہ پر اور استعمال ریاضت اور قی اور فصد بہی
مفید ہے اور چقندر کو کوٹکر قدرے کلونجی ملا کر پکائین اور ضماد کرین ضماد ورد وہ چہاتیون مین جمی ہوئے کو
تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے حرام مغز کو شراب مین پکائین اور لیپ کرین ضماد چہاتیون کے
ورم کو کہ بسبب سردی کے ہو نفع بخشتا ہے پودینہ ساتہہ شراب انگوری اور سرکہ انگوری اور سرکہ کے پکا کر
ضماد کرین اور بکود کی پتی کو ٹکرا اور روغن گل مین چپڑ کر ضماد کرین ضماد چہاتیون کے ورم سرد کو
مفید ہے بابونہ سونف کے پانی مین کوٹکر یا اجمود کے پانی مین کوٹکر استعمال کرین طلا چہاتیون مین دودہ جمے ہوئے کو
کہ بسبب سردی اور خشکی کے جما ہے تحلیل کرتا ہے خراطین یعنی کنیچوہ پیسکر طلا کرین دیگر بٹکری پیسکر ساتہہ روغن
زیتون کے سیسہ کے ہاون مین خوب گہوٹکر ہمیشہ طلا کیا کرین نطول دہارنا پانی نیمگرم کا سینہ اور چہاتیون کے
ورد جمے ہوئے کو تحلیل کرتا ہے اور اگر بسبب جمنے دودہ کے ورم عارض ہووے تو قدرے سرکہ نیمگرم پانی مین
ملا کر نطول کرین وجور غشی کو نافع ہے جو بعد دستون کے عارض ہووے قدرے بہ کے پانی مین حل کرین
اور مونہہ مین ٹپکائین اور سونگہنا گگڑی کا معالجہ غشی مین خاصیت عجیب رکہتا ہے وریحہ مقوی دل اور
مفرح ہے اور خفقان کو دور کرتا ہے اگر خفقان گرم اور سودا مزاج گرم دل ہو تو قدرے کافور کے ساتہہ دینا
مناسب ہے زعفران دل کو طاقت بخشتی ہے اور جوہر روح کو بہی قوت دیتی ہے اور خوشی پیدا کرتی ہے
حجر ارمنی بالخاصیت مفرح اور مقوی دل ہے خشک دہلنیہ مین خاصیت عظیم ہے واسطے فرحت
اور قوت دل کے اور گرم خفقان کو بہی بہت مفید ہے مشک پینا اور لیپ کرنا دل کو فرحت اور قوت
بخشتا ہے اور خفقان سوداوی اور وحشت کو دور کرتا ہے اور فکر کی اصلاح کرتا ہے تودری سرخ
گاے کی دودہ کے ساتہہ نوش کرنا دودہ بڑہاتا ہے اور دل کو فرحت پہونچاتی ہے مجربات سے ہے ضماد
دودہ کو چہاتیون مین کہ بسبب سردی اور خشکی کے بستہ ہو جاے نرم کرتا ہے ص پودینہ خشک کو ٹکر
پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جاے روغن کوٹہ کا ملا کر لیپ کرین ضماد چہاتیون کے ورم گرم کو تحلیل کرتا ہے

ص اسبغول کو سکنجبین اور پانی مین پکائین اور ضماد کرین اور جو ورم مین حلبن اور تیزی نہایت درجہ ہو پانی روٹی حواری[1] کا پکوکے پانی اور روغن گل ملائین اور ضماد فرمائین اور حیاتون کے سر ورم مین زیرہ کو مکرر لیپ کرین اور یہ ضماد سست اور بزرگ ہونی کو بھی ملنے ہے **فصل تیرھوین گیارھوین مقالہ سے** شامل ہے اون دواؤن مین جو دل کی بیماریون مین مستعمل ہین ص مصطگی دارچینی پیپل نام فرنجمشک مادرہج گلاب کے پھول تیج پات مادر بنجویہ دھنیا خشک بالچھڑ کہربا ابریشم کترا ہوا موتی بے سوراخ منبلوجین مشک مونگی کی جڑ کافور سندروس سنبل اگر خام گاوزبان گیلانی آملہ چھیلا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید پوست ترنج کا کتیرا زرشک پھول ہیٹکری بھونی ہوئی درونج عقربی کیرو اجمود موہتہ اجوائن چھڑیلا سونف رومی افیمون زعفران فستقین جند بیدستر لونگ کبابچینی چھوٹی الائچی بڑی الائچی جائفل تخم بادروج تخم نام تخم فرنجمشک سونٹھ تخم بادرنجبویہ تخم دونا مروا ازراوند کابلی ہڑ تخم قثا[2] زرشک تخم کشوث تخم خرفہ ککڑی کے بیج کاسنی کے بیج صندل تخم کاہو املی اکلاب شکر طبرزد برگ ترنج شہد خالص پانی سیب کا پانی چوکے کا پانی ترنج کا ناکیسر **مقالہ بارھوان** مری[3] اور معدہ کی بیماریون مین سولہ فصل پر شامل ہے **فصل پہلی** بعضے فائدون مین مری کی بیماریون مین جو دوائین مستعمل کیجاتی ہین بعضی پینے کے ہین اور بعضی لگانے کی لیکن دوائین لگانے کی لگائی جاتی ہین درمیان دونون شانون کے مگر لازم ہے کہ دوائین خوشبو کا اثر بھی ضرور ہو جسطرح معدہ کی ضماد کی دواؤن مین مستعمل ہین اور دوائین پینے کی جاہیے کہ مثل حریرہ اور لعوق کے تیار کرین تاکہ مرور مستصل اور اندک اندک ہو لیکن دلیل اس امر کی کہ مری مین قرحہ ہے ورم نہین ہے یہ ہے کہ حالت ورم مین بڑی لقمہ نگلنے سے بہت شدت الم کی ہوتی ہے بہ نسبت چھوٹی لقمہ کی جسمین کیفیت تیزی اور ترشی اور قبض کی ہو اور قرحہ مین معاملہ بالعکس ہے یعنے اس مین بڑا لقمہ معتدل المقدار الم نہین دیتا اور قلیل المقدار جسمین کیفیت غالب ہو البتہ تکلیف دیتا ہے اور معدہ کی بیماریون کا علاج کیا جاتا ہے

---

[1] حواری بفتح حا و تشدید واو مقدم روٹی کی ہے یعنے اوس آٹے کی ہوسی نکالنے مین بہت مبالغہ کیا جاتا ہے اور گیہون اوسکا بہت سفید اور تخمہ جدا ہے اور حواری بمعنی سفید کے ہین چنانچہ نمک رومی اور ملک فرنگ مین روٹی بہت سفید اسی قسم کی مروج کرتے ہین بہ نسبت اور مقامون کے ۱۲ منہ [2] قثا ایک گھاس ہے برگ اوسکا برگ کاسنی سے چھوٹا ہوتا ہے اور پھول اوسکا سفید اور تخم اوسکا رین کی رنگ رائی کی مانند ہوتا ہے ۱۲ منہ [3] مری وہ مجہ ہی کہ کھانے پینے کا ہے حلقوم سے ملا ہوا ہے اور معدہ تک پہونچا ہے اسی راہ سے کھانا اور پانی جاتا ہے ۱۲

مشروبات اور اضماد اور اطلیہ اور نطولات اور مروخات اور مراہم سے پس معلوم کرین کہ جسوقت معدہ مین سوء مزاج مادی عارض ہوا اور نوع مادہ کی متحقق ہو پس بہترین چیزون کا واسطے نکالنے مواد کے ایارج ہے اور جسوقت تنقیہ معدہ کا کیا جاے خلط خام سے اور معدہ پر اور کوئی خلط گرنے والی ہو تو اوسوقت چاہیے کہ تقویت معدہ کی کرین یہان تک کہ معدہ خلط کو قبول نکرے اور جو خلط غالب سرد ہو معطگی اور قرص گل وغیرہ استعمال کرین اور جو خلط گرم ہے ربوب اور اقراص سرد استعمال فرماوین اور شربت خشخاش شدید النفع ہے گرنے مواد گرم کو اوپر معدہ کی اور شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ جو شخص درمیان معدہ اور جگر کے سختی معلوم کرے ورم خواہ سدون وغیرہ سے ہوا وسکے معالجہ مین غذاے دوائی مثل آشجو دینی لازم ہے اور ابتداے قلیل سے کرنی چاہیے بعد اوسکے آہستہ آہستہ غذا بڑہاوین اور استفراغ اور فصد استعمال نکرین اسواسطے کہ سدہ مانع ہے پہونچنے کیلوس سے طرف جگر کے اور اس صورت مین بدل مایتحلل جیسا کہ چاہیے نہ پہونچیگا پس وقوع استفراغ یعنے مسہل اور فصد باعث تحلیل ہونی قوت اور ہلاکت مریض کا ہوگا اور معدہ کی قوت کی دوائین جریشیں رکھین یعنی دری بہت باریک پیسی ہوئی ہون تاکہ دیر تک معدہ مین ٹھہرے اور معدہ اوس سے خط اوٹھاے بعضے طبیب اس حکم کو جوارشون اور معجون پر مختص کرتے ہین اور سفوف مین حکم بہت باریک پیسنے کا صادر فرماتے ہیں اور جسوقت ضعف فم معدہ مین ملاحظہ کرین حکم کھانے دوا کا بعد غذا کے کرین کہ دوا بسبب حلاوت غذا کے دیر تک قریب عضو مذکور کی رہے اور جلد نہ اوترے اور دواے خوشبو اور غذا لذیذ اور خوشبو نفع کرنے والی معدہ اور جلد ہضم ہونے والی غیر اپنے سے ہے اسواسطے اس عضو کی دواؤن مین بعضی خوشبو دوائین جو شامل کی جاتی ہین تو اون سے بہت بڑا نفع مشاہدہ کیا جاتا ہے اور جسوقت فساد غذا کا دریافت کرین اور ہنوز معدہ سے نہ اوتری ہو اوسوقت واجب ہے کہ قوراً قی کرین اور بعد اوسکے معدہ کی قوت دینے والی دوائین استعمال فرماوین اور جو بہونک سچی ہو دوائین خفیف اور لطیف تناول کرین اور اگر وہ غذا فاسد معدہ سے اوتر گئی ہو تو لین دوائین استعمال کرنی چاہین اور بعد فاسد ہضم کے جب تک بہونک تکلیف دینے والی بشدت نہو کچھ غذا کھاوین اور جہان تک ممکن ہو سکے استلا اور بدترتیبی کھانی کی سے پرہیز کامل کرین بالجملہ جو کچھ مضر معدہ ہے احتراز اوس سے لازم ہے اور نکالنا خون کا نفس معدہ سے خواہ نشتر خواہ پچھنون سے معدہ کو مضر ہے **فصل دوسری** بارہوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین انوشدرو

لفظ فارسی ہے بمعنی اوسکے دوا دہاضم ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ معنی اوسکے عطیہ اسد ہین اور بعضون کا قول ہے کہ انوش لفظ ہے وضع کیا گیا واسطے ہر بٹیرہ آملہ اور حبث الحدید[1] اور شہد کے لہذا اوس مرکب کو جسمین یہ پانچ جزو ہون اوسکو پنج نوش کہتے ہین اور چونکہ اس معجون مین عمدہ ترین اجزا آملہ ہے اسواسطے اس نام سے موسوم ہوئی اور انوشدارو کی نسخون مین تفاوت بہت ہے اسمقام پر جو نسخہ معمول مولف ہے لکھا جاتا ہے اور اکثر طبیب انوشدارو کو جوارش کہنہ کہتے ہین یا اوسکا یہ سبب ہے کہ نسخہ ہندی اوسکا مروج ہے اس وجہ سے کہ بعضے تصرفات اوسکے سے اس نسخہ مین واقع ہوئے ہین اور بہتر یہ ہے کہ بعد چالیس دن کے استعمال کرین اور قوت اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے خوراک اوسکی ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے بیزہ ماشہ تک ہے پہلے کھانا کھانے یا بعد کھانا کھانے کے کہا مین اختیار ہے گرم مزاج والونکو سرد چیزون کی ساتھہ دینا چاہیے خلاصہ یہ کہ یہ معجون واسطے قوت معدہ اور تقویت شہوت جماع اور اور عضار رئیسہ کے نفع کامل رکھتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے اور بدن کے رنگ کو شگفتہ اور صاف کرتی ہے اور خفقان اور خوف کو مفید ہے **انوشداروی سادہ** منجہ قرابادین شفائی ص گلاب کے پھول تیولہ دو تولہ ناگر موتہہ ساڑھے بیزہ ماشہ لونگ مصطگی نگرکا بھیڑہ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی زرنب جاوتری جائفل زعفران تج ہر ایک سات ماشہ آملہ چھلا ہوا آدھی چھٹانک کم و بیش قند اور شہد بالمناصفہ چھٹانک اور تین پاؤ آملہ کو ایک رات دن دودہ مین بھگو دین پھر دودہ مین اور ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین کہ مہرا موجائے چینی مین چھان لین اور قند اور شہد مین قوام دین اور دواؤن کو ٹکر چھانکر اوسمین گوند مین **انوشداروی لولوی** منقول قرابادین شفائی ص موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ سفید سنگ یشم سفید ناگر موتہہ اذخر زعفران ہر ایک نو ماشہ اگر خام ابریشم کرا ہوا نبلوچین سفید تیج پات بالچھڑ گیرو ہر ایک ساڑھے بیزہ ماشہ عنبر اشہب سوادہ ماشہ شیرآملہ گیارہ تولہ تین ماشہ قند اور شہد بالمناصفہ تین وزن سب دواؤن کے معجون بنائین **انوشداروی لولوی** حکیم جمالا باجی جد مولف ص کہربا موتی بے سوراخ ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مونگی کی جڑ ساڑھے بیزہ ماشہ سنگ یشب سبز دو تولہ سوادہ ماشہ عنبر اشہب چاندی کے ورق سونے کے ورق

[1] حبث الحدید جدید مشہور ہے پہلے لوہے کو اور حبث بنتے چوکا اور حبث الحدید مراد ہے اوس چرک سے جو بروقت گلانے لوہے کے حاصل ہوتی ہے اور مدبر کو کہتے ہین ہندی مین چنانچہ مستعمل مدبر اور معمول مجوز ہوا ہے

ہر ایک چھ تولہ ابریشم کترا ہوا تولہ بابچھڑ ساڑھے چار ماشہ اگر ہندی بسلوچن زعفران اذخر گلاب کے
پھول ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ نوشادر چھوٹی الائچی ناگر موتھہ تیج پات ہر ایک دو تولہ تین ماشہ
مشک خالص ڈیڑھ تولہ آملہ ایک سیر اکبری شہد ڈیڑھ وزن سب دواؤن کی قند سفید ڈیڑھ وزن
سب دواؤن کے بدستور قوام کرین الوشدارو لولوی نسخہ حکیم باقر بایں مذکور ہے صن ابریشم کترا ہوا
موتی بے سوراخ بابچھڑ کہربا ہشتی گلاب کے پھول کی پتی بسلوچن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ زعفران معطگی لونگ
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دارچینی یاقوت سرخ سنگ یشم سبز مونگی کی جڑ عنبر اشہب مشک اذخر کی
سونے کے ورق چاندی کے ورق روپہ چینی بابچھڑ صندل سفید ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ اگر خام
ساڑھے تیرہ ماشہ دانہ الائچی سفید تگر ناگر موتھہ زرشک تخم بادرنجبویہ پوست تریج تیج پات دروبج عقربی
ہر ایک نو ماشہ آملہ ساڑھے بائیس تولہ شہد خالص یا قند یا مصری آدھی چٹانک کم آدھ سیر بطریق مشہور
تیار کرین الوشدارو لولوی موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ جلی ہوئی سنگ یشم سبز بسلوچن سفید
تیج پات بابچھڑ ابریشم کترا ہوا شہر آملہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ناگر موتھہ زعفران عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
قند سفید شہد خالص ہر ایک چٹانک اوپر تین پاؤ بدستور مرتب کرین آبگامہ معدہ کو قوت دیتا ہے
اور ملغم کو دفع کرتا ہے اور بھونک کھانی کی پیدا کرتا ہے منقول قرابادین شفائی ہے پینا اوسکا
ساتھہ قدر لاکھہ کے واسطے لاغر کرنے بدن کے مجرب ہے اور پکانا اوسکا آنکھہ مین آملہ بچھنے کے نافع ہے
اور جو آملہ نکل آیا ہو تو دور کر دیتا ہے مجرب ہے ص روٹی گرم کو کورے پیالہ مین رکھین کہ سرد ہو جاے
بعد اوسکے سرکہ مین خمیر کرین اور سورج کے نیچے رکھین اور دس دن تک سرکہ اوس مین ڈالتے رہین
اور دن دن اور دو شاب[1] مین خمیر اوسکا کرین اور پھر اور دس روز شیرہ انگور مین خمیر کرین اور بعد اوسکے
گرمی دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین ڈالین اور جو جاہین کہ آبگامہ کو رقیق کرین اس خمیر مین سے چٹانک کم سیر
حاصل کرین اور پونے تین سیر سرکہ پرانا اوسمین ملائین اور تیلی گرم دواؤن نیکوفتہ کی اوسمین ڈالین
اور چالیس دن سورج کے نیچے رکھین بعد اوسکے استعمال کرین اور بعضے طبیبون نے اسکی بنانے مین
اور طریق بھی لکھا ہے لیکن بہتر طریق یہ ہی ہے فصل تیسری بارھوین مقالہ سے مرکبات

[1] دوشاب لفظ فارسی ہے عربی اسکی مسنجم ہے مراد اوس سے پانی نچے انگور کا ہے کہ جوش دیجے
دو ثلث جلجاے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاے ۱۲

اور تائیہ اور جمیعہ مین بنا دق کندری ذرب اور معدہ کی دستونکو نفع کرتی ہے خص مازوی سبز
سارے تین ماشہ کندر بڑی الائچی ہر ایک سارے ہترہ ماشہ افیون چودہ ماشہ تخم مورد سات ماشہ کوٹکر
چھانکر بنا دق بنائین بادمہرہ سردی معدہ اور جگر اور رحم اور سدہ ہونے خون حیض کو مفید ہے
ریاح غلیظ اور سدہ جگر اور طحال کو نافع منقول شفائی ہے خس سرخ کچور دو بیخ عنقرنی افیون جند بیدستر
عاقرقرحا کالی مرچ سلیخہ ہوم المجوس اجوائن خراسانی کوٹھ جاوشیر زعفران ہر ایک یوے دو تولہ مینھی دو تولہ
چار ماشہ بارزد مرکی ہر ایک چار تولہ چھ ماشہ موتی بے سوراخ تین تولہ شہد خالص دو وزن سب دواؤں کو
بطریق مشہور معجون بنائین جوارش معرب گوارش یعنے ہاضوم جوارش عنبر خفقان اور سردی
معدہ اور بدی ہضم اور سب قسم کی دردونکو نافع ہے اور پوڑھون کے واسطے بہت خوب ہے قرابادین شفائی سے
منقول خص بڑی الائچی جھوٹی الائچی جاوتری دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھ پیپل ہر ایک تین تولہ
چھڑیلا مصطگی عنبر تج لونگ زعفران ہر ایک سات ماشہ جائفل سارے ہترہ ماشہ مشک خالص
سارے تین ماشہ لوٹکر چھانکر شہد مین گوندین مقدار خوراک سارے چار ماشہ جوارش جالینوس
اس جوارش مین خاصیتین بہت ہین سب جسم کو قوت بخشتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے اور
ریاح کو توڑتی ہے اور کثرت پیشاب کی کہ بسبب سردی کے ہو دور کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے
اور دیوانگی دور کرتی ہے درد سر اور کہانسی یعنی اور بواسیر اور دادا اور نقرس اور جھپ اور
پتھری گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور بالونکی سیاہی کو نگاہ رکھتی ہے چنانچہ متحقق ہوا ہے
کہ جو کوئی بیس دن یہ جوارش کھائے سب بیماریون مذکورہ سے بخوف رہے اور سب طرح سے صحیح اور
تندرست ہو جاے خص بالچھڑ بڑی الائچی سلیخہ دارچینی کلیجن لونگ ناگر موتھ سونٹھ کالی مرچ کوٹھ عود بلسان
نگر تخم مورد میٹھا چاتیہ زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی سارے سترہ ماشہ قند سفید برابر وزن
سب دواؤن کے سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد خالص دو وزن مین گوندین مقدار خوراک سات ماشہ

ذرب معدہ کے دستون کا نام ہے کہ عدم اے غیر منہضم بدستور خارج ہوتی ہے جس حیثیت کی کہانی الحال

ہوم المجوس ایک گھاس ہے باریک سخت اور پھول اوسکا زرد ہوتا ہے مشابہ چمیلی کے اور برگ اوسکا
ریزہ بعضے طبیبون نے اسکو بجز مریم تصور کیا ہے اجاوشیر ایک گوند ہے بدبودار ظاہر سرخ تیرجا اور باطن سفید برگ اوسکا گ
بھیر کے مشابہ ہیون زرد خوشبودار اور تخم سیاہ ہوتا ہے بتبدیل زعفران ہے بارزد عربی مین شنہ اور ہندی مین ہیجا اور بعض لغت مین

ساڑھے تیرہ ماشہ تک پہلے کھانا کھانے کے کہائین اور بعد کھانا کھانے کی بھی اگر کہائین تو کچھ مضائقہ نہیں
جوارش شہر یاران سردی جگر اور معدہ اور قولنج اور دشواری پیشاب کو نافع ہے ص لونگ بخ
دارچینی سلیخہ بابچھڑ جائفل چھوٹی الائچی مصطگی بڑی الائچی حب بلسان زعفران ہر ایک ایکتولہ پوست چار ماشہ
سقمونیا ساڑھے دس ماشہ نسوت سفید حب النیل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ قند سفید برابر وزن سب دواؤنکی
کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ
نوش کرین جوارش ترنجبین معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے اور مونہہ کو
خوشبو دیتی ہے ص پوست ترنج خشک آٹھ تولہ نو ماشہ لونگ جائفل پیپل بخ بڑی الائچی کلیجن
سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش عود
عود اگر کو کہتے ہین یہ جوارش معدہ سرد کو گرم کرتی ہے اور بھوک بڑہاتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے
ص لونگ سات ماشہ بابچھڑ ساڑھے تین ماشہ اگر خام ساڑھے سترہ ماشہ نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر
مصری کو گلاب مین گھولکر قوام کرین اور آگ پر سے اوتار کر کچھ مارین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اوسکے اوپر چھڑکین
اور خوب گھوٹکر رکھین جوارش مشک خفقان اور بواسیر کو نافع ہے اور معدہ کی ریاح کو دور کرتی ہے
ص چھوٹی الائچی بڑی الائچی سونٹھ پیپل ہر ایک سات ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ قند سفید ساڑھے بارہ تولہ
کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش خوری خوریستان کی طبیبون سے منسوب ہے کھانی کو ہضم کرتی ہے
اور دستونکو باز رکھتی ہے اور تلی کو گھلاتی ہے اور استسقا کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے
ص کوٹھ بخ بابچھڑ حب بلسان سلیخہ ہر ایک سات ماشہ جائفل پانچ عدد بڑی الائچی لونگ سولہ دانے
اکلیل الملک چیتہ ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ جاوتری درونج عقربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی
زرا وند مدحرج چھڑیلا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا روغن زیتون مین بھونا ہوا ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ بیڑہ دنل عدد تخم مرزنجوش ہر دو برابر وزن سب دواؤن کے نبات مصری دو وزن سب دواؤن کے

ہندی اوسکی گندہ بیرزہ ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲ حب بسان تخم درخت بلسان کا ہے اور بلسان ایکدرخت عظیم ہے مانند انسان کے ایذیا ہے
گرمی اور یاس اور سیر آبی سے برگاوسکا تلی کو برگ سے مشابہ ہے ۱۲ سقمونیا فارسی اسکی محمودہ ہے اور وہ ایک گھاس کا ہے کہ بہار مین زمین
ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پھول سفید اور جڑ اوسکی بقدر گاجر کے ہوتی ہے ۱۲ حب النیل فارسی اسکی تخم نیلوفر ہے ہندی مین جائی اور نگالی مین
چہار مرجہ کہتے ہین اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے اوسکو ایرانی چنا کہتے ہین دانہ ایک گھاس کا ہے تیسرے درجہ مین گرم خشک ۱۲

گلاب مین گھلا کر قوام دین اور دوائین کو ٹکر چھانکر اوسمین گوند مین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین
جوارش لسبا لسبہ جاوتری کو کہتے ہین یہ جوارش بواسیر اور سردی معدہ اور بدہضمی کو نافع ہے
ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے ص جاوتری تج بڑی الائچی سونٹھ پیپل دارچینی تگر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بڑی الائچی
ساڑھے سترہ ماشہ کالی مرچ سوا پانچ ماشہ لونگ سات ماشہ قند سفید پانچ تولہ دنل ماشہ کو ٹکر چھانکر
شہد مین گوندہین خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش وارچینی ضعف معدہ اور گردہ اور مثانہ کو نافع ہے
اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور خلطون غلیظ کو دفع کرتی ہے ص دارچینی اگر ہندی راسن ہر ایک
پونے دو تولہ لونگ کالی مرچ پیپل بالچھڑ تگر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونٹھ تین تولہ نشاستہ دو تولہ چار ماشہ
چھوٹی الائچی تج ہر ایک سات ماشہ مصطگی سونف رومی سونف دیسی سلیخہ ہر ایک ساڑھے دنل ماشہ
کو ٹکر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش زنجبیل ضعف معدہ اور آنتون کی ناطاقتی اور ہیضہ کو نافع ہے
کہانا ہضم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور دستونکو روکتی ہے ص سونٹھ پانچ تولہ دنل ماشہ گوند ہلیلہ کا
چھوٹی الائچی ہر ایک تین تولہ لونگ دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جائفل ایک عدد زعفران ساڑھے
ساڑھے تین ماشہ نشاستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اور بعضے نسخہ مین اگر خام عوض نشاستہ کے ہے شکر طرز
تیتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ جوارش شکم کو رطوبات کہانون ناگوار سے پاک کرتی ہے اور اوپر جماع کے
حریص کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے ص بالچھڑ تج حب بلسان کوٹھ ہر ایک سات ماشہ جائفل
لونگ اکلیل الملک ناگیسر جیتہ ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ریوند چینی زراوند طویل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
صعتر سونٹھ پانی نیچوڑا ہوا کابلی ہڑکا آملہ ہر ایک ساڑھے دنل ماشہ مویز منقی آدھی چھٹانک کم آدھ سیر کو ٹکر
چھانکر اور شہد مین گوندہ کر معجون بنائین جوارش فواکہ معدہ اور دل اور جگر اور احشا[1] کو قوت دیتی ہے
اور قی کو بازر کھتی ہے اور صفرا کو دفع کرتی ہے اور شراب کے اوپر تقل اس جوارش کا نافع ہے
ص پانی میٹھے آنار کا پانی کھٹے انار کا پانی سیب کا پانی بہ کا پانی امرود کا پانی کچے انگور کا پانی
زرشک کا پانی سماق کا پانی لیمو کا سب کو برابر وزن جوش کرین کہ چہارم رہ جائے اوتار کرا اور قوام
قند کا کر کے کچھ بارین اور پانیونکو میوون کے داخل کرین جوارش متوکل سلمویہ سے منسوب ہے واسطے
تقویت معدہ اور بدہضمی کے مجرب ہے ص بالچھڑ لونگ دارچینی جائفل بڑی الائچی مشک ہر ایک

[1] احشاء اعضاے اندرونی ہین سوا ے جگر کے جو شکم کے اندر ہین جگر اور طحال وغیرہ ۱۲

سارے ہیدانہ مرچ سفید سونٹھ جند بیدستر ہر ایک نو ماشہ لبان دیرہ تولہ قند سفید برابر وزن سب دوا کو
کوٹ کر چھان کر اور باہم ملا کر شہد صاف کیے ہوئے مین گوند ہین مقدار خوراک سارے چار ماشہ جوارش کاذر
واسطے ضعف معدہ اور جگر کے نافع ہے اور ہضم ہے ریح کو دفع کرتی ہے صل کا مورز عفران
گرخام بڑی الائچی چھوٹی الائچی کبابچینی کا شم بچھ لونگ چھڑیلا پانچھڑ جاوتری صندل سفید پیپل کالی مرچ
دارچینی چیتہ ناگیسر شقاقل کھجور جائفل سونٹھ مرتہ پیپل کی جڑ سب برابر وزن شکر سفید برابر سب دوا کی
جوارش آملہ معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بھوک کھانی کی بڑھاتی ہے اور غذا بخوبی
ہضم کرتی ہے مولف کہتا ہین کہ میرے اوستاد نے اس جوارش کو بارہا تیار کرکے امتحان فرمایا نفع مین
ہمیشہ دیکھنے مین آیا صل آملہ چھلا ہوا سارے سترہ ماشہ اگر خام مصطگی ہر ایک سارے دس ماشہ عنبر اشہب
سوا دو ماشہ قند سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی لیموں کا پانی سات کا ہر ایک تین تولہ بدستور
مشہور تیار کرین جوارش فنجنوش واسطے استرخاے معدہ اور رباح بواسیر کے نافع ہے مزاج کو
اصلاح پر لاتی ہے اور رنگ کو صاف کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتی ہے صل ہر بھیڑہ شیر آملہ
کالی مرچ پیپل سونٹھ اگر موتھہ چیتہ پانچھڑ ہر ایک تین تولہ سوے کی بیج گندنا کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ خبث الحدید
مدبر ڈیڑھ پاؤ کوٹ کر چھان کر شہد جاگ اوتارے ہوے اور گاے کی گھی مین کہ بقدر حاجت ہو گوندین اور
کسی بقیض مرتبان مین رکھین اور بعد جمنے کے استعمال فرمائین مقدار خوراک سات ماشہ اور
جو سات ماشہ شکر بھی اس دوا مین شامل کرین تو بہتر ہے اور تدبیر خبث الحدید کی کہ فارسی مین
فنجنوش کہتے ہین یہ ہے کہ برادہ لوہے کا باریک کرین اور سرکہ انگوری یا شراب سرکا نی مین
ادنی مرتبہ ایکہفتہ اور نہایت سولہ روز تر رکھین اور سایہ مین خشک کرکے اور کراہی مین بکر
کام مین لائین اور جو بعد بھوننے کے روغن بادام یا گاے کا گھی کہ ہمچند خبث الحدید کے ہو ملا کر اور
پیکر استعمال کرین بہتر ہے اس صورت مین حاجت ملانے اور روغن کی وقت شدہ دینے کے
نہین ہے اور جو کہ جزو اعظم اس جوارش مین فنجنوش ہے جوارش نہ کرے بھی اسی نام سے بیچی جاتی ہے

لہ شمہ بعضون نے کہا ہے کہ نخجان یا وشنی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ قسم میسا لیوس کی ہے بنا بحملہ ایک گھاس ہے
بہ رنگ نوشادر کے مشابہ ہے اور برگ اوسکا اکلیل الملک کے مثل ہے اور جڑ اوسکی نخجان کی جڑ سے مشابہ ہے اور پیل سیاہ
مہوس ہوتا ہے مستعمل تخم اور جڑ ہے اور تریاق درجہ مین گرم خشک ہے

جوارش تمر ہندی واسطے تقویت معدہ اور جگر اور دل کے مفید ہے قی کو بازر کھتی ہے
اور ہیضہ کہانی کی بڑھاتی ہے ص تمر ہندی بیخ ہی پوست اور لیف اور دانون سے پاک کرکے
اور مویز منقی کلان دانہ سے پاک کی ہوئی اور شراب کے سرکہ مین خمیر کی ہوئی اور انار دانہ شامی ہر ایک
آدھی چٹانک کم آدھ سیر لیوین اور جدا جدا کوٹین یہان تک کہ املی اور مویز مثل مرہم کے ہوجاے
اور انار دانہ کو کپڑے مین چھانین اسکے بعد تینون چیزونکو خوب ملائین اور پھر قند سفید طلب کرین اسقدر
کہ دوا کی مزہ کو مٹھا کردے اور اوسکا قوام کرین جسوقت قریب قوام کے پہونچے تینون پیسی ہوئی
دواؤنکو اوسمین ملائین اور ہلاتے رہین کہ سب یکسان ہوجاے اور اس وقت مین پانی لیموکا اور سرکہ تیزاب
پانی کچے انگور کا ڈالین اور ہلاتے رہین جو انگور خام موجود نہو تو پانی کچے انار کا عوض اوسکے ڈالین اور
آخر قوام مین پودینہ کی پتی اور ریحان کی پتی بقدر حاجت اضافہ کرین اور آگ پر سے اوتارکے وقت
کالی مرچ سونٹھ بنج چھوٹی الائچی لونگ حالیلہ زرد گرمنام اور بڑی الائچی اوس قدر یہ چیزین کہ مزہ جوارش کا
درست ہوجاے کوٹکر چھانکر ٹھیکین اور اوتارکر اوس برتن مین کہ جسکو اگر خام سے بخور دیا ہو
اور مشک ملا بوگاہ کہین اور استعمال کرین اور یہ دوا پھر کی دیگ مین پکانی لازم ہے جوارش عود شیرین
اگر خام دار چینی حالیلہ بنج چھوٹی الائچی لونگ کبچن پیسی ہر ایک سات ماشہ مگر زعفران ہے
ہر ایک سات ماشہ نبات سفید سات ماشہ اتار ۱ تولہ مشک تبتی سوا دو ماشہ شہد خالص سات ماشہ
تین وزن سب دواؤن کا بدستور جوارش بنائین جوارش عود مفرح اور نخصر والد سب تنکر اسے
ص اگر خام سات ماشہ کوٹکر چھانکر آدھی چٹانک کم آدھ سیر قند جھاگ لیے ہوے مین درمیان قوام کے
ملائین اور قدر لونگ اور چھوٹی الائچی اور زعفران بعد قوام کے ڈالکر اور کھنچے سے اوتار لیکر
اوتارین اور جب خالص ہوجاے ان دواؤن کے تیار کرین اختیار ہے فقط اگر کوئی قند کے قوام مین گھوٹکر
اوتارین جوارش عود شیرین منسخہ دیگر منقول جمع الجوامع سے ص اگر ہندی سات ماشہ
پوست تر بنج تین تولہ مصطگی سات ماشہ چار ماشہ نبات مصری سفید ڈیڑھ چٹانک کم ڈیڑھ سیر بدستور مرتب کرین
جوارش عود شیرین منسخہ دیگر منقول کتاب مذکور سے ص اگر ہندی سات ماشہ لونگ
سات ماشہ دنا ماشہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی بابچہ ہر ایک سات ماشہ زعفران سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر
ماوسیر شہد صاف کیے ہوے مین مرتب کرین جوارش تر بنج منقول کتاب مذکور سے ص پوست تر بنج

خشک کیا ہوا آٹھ تولہ نوشادر لونگ جائفل پیپل چھوٹی الائچی کلیجن سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک تین
ماشہ تین حاول شہد خالص تین وزن سب دواؤں کے **جوارش عود ترش** ماربوہ ص
رب سیب ترش کا تین تولہ نوشادر بہ ترش کا رب زرشک کا پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا ہر ایک
تین تولہ نوشادر پانی ترشہ تریج کا پانی کاغذی لیموں کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ نبات سفید
جتنا کہ کم سیر شہد صاف کیا ہوا ساڑھے سات تولہ اگر مندی ساڑھے سات تولہ موتی بے سوراخ
بیسیا ہوا پوست بیرون بسنہ مصطگی سنبلوجن سفید صندل سفید کہربا ہر ایک پوست زرد ترنج کا
با درنجبویہ دار چینی دانہ الائچی سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ زعفران ساڑھے چار ماشہ بدستور مرتب کریں
جوارش آملہ لولوی ترش بموجب نسخہ حکیم معتمد الملک ص آملہ دو وہ میں پلا ہوا بیس تولہ گلاب
پانچ سیر عرق گاؤزبان گیلانی پانچ سیر عرق صندل پانچ سیر عرق بید مشک پانچ سیر مین جوشکریں
کر مہرا ہو جاوے کیرے مین چھانکر اسکے بعد سب کھٹے انار کا رب میٹھے انار کا رب میٹھی بہ کا رب کھٹی بہ کا
رب میٹھے سیب کا ہر ایک پانچ سیر رب زرشک کا شربت تریج کا نبات مصری سفید ہر ایک آدھ پاؤ پانی لیموں کا
تازہ نکالا ہوا آدھ پاؤ ڈالکر قوام دین اور بہتر یہ ہے کہ نبات مصری کو عرق گاؤزبان مین اوسقدر
کہ سابق وزن مذکور ہو چکا ہے گھولکر صاف کرکے ہمراہ رب کے عرقیات اخلکرین مبداوسکی معنی سوخ
باریک پیسے ہوے ایک تولہ دانہ الائچی سفید پیسی ہوئی دو تولہ دار چینی پیسی ہوئی اکیتولہ سونے کے ورق
چھ ماشہ چاندی کے ورق اکیتولہ عنبر اشہب تین ماشہ داخلکر کے اور خوب کفچہ سے گھوٹکر چینی کے برتن مین
نگاہ رکھین **جوارش انارین** معمول حکیم ارشد مرحوم واسطے تقویت معدہ اور جگر ضعیف اور
زیادتی بھوک کے عجیب ہے ص پانچ کٹی انار کا پانی میٹھے انار کا قند سفید ہر ایک اکسیر پانی ہر سے پودینہ کا
گلاب ہر ایک دو تولہ بالجہر مصطگی ہر ایک سات ماشہ بڑی الائچی پوست ترنج ہر ایک چار ماشہ پوست
بیرون بسنہ ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی تین ماشہ بدستور مرتب کریں **جوارش انارین قابض** معمول
حکیم مذکور ص قند سفید پانچ سیر پانی لیموں کا دو تولہ چار ماشہ شربت تخم مورد کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ
پانی کھٹے اور میٹھے انار کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شربت لیموں کا پانی ہر سے پودینہ کا شیرہ مربے آملہ ہر ایک چھ تولہ
آٹھ ماشہ گلاب تین تولہ چار ماشہ مصطگی دانہ الائچی سفید زہر مہرہ ہر ایک تین ماشہ گلاب کے پھول
زیرہ گلاب کا بچہ ترکی جائفل اگر مندی سب دین ہر ایک دو ماشہ معجون بنائین **جوارش جلالی** معمول

جلال الدین طبیب معدہ کو قوت دیتی ہے اور بہونک کہانی کی بڑہاتی ہے اور ضعف گردہ کو دور کرتی ہے
اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے ص مشک چار رتی ڈیڑہ چاول سونف رومی
اجمود ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ مشک خالص پونے سات ماشہ کالی مرچ نو ماشہ زیرہ کرمانی مدبر سرکہ مین اور پودینہ
اور مصطگی اگر مہندی ہر ایک ڈیڑہ تولہ بالچھڑ خرفہ لونگ دار چینی بڑی الائچی ہر ایک پونے چار تولہ قند برابر وزن
سب دواؤن کے کوٹکر چھانکر شہد جھاگ لیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ نو ماشہ تک
جوارش حب الآس حب الآس تخم مکہ کو کہتے ہین ہضم اور معدہ کی دستونکو نافع ہے اور قے کو
جو رطوبت اور بلغم سے ہو بازر کہتی ہے ص تیج پات حماما ہر ایک چودہ ماشہ جائفل اجمود کی بیج اجوائن دیسی
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مصطگی رومی قرنفل سونف رومی زیرہ کرمانی بالچھڑ سلیخہ بڑی الائچی ہر ایک
پونے دو تولہ کالی مرچ پیپل سونٹھ ہر ایک تین تولہ کالی ہڑ پوست ہڑ آملہ طالیسفر ہر ایک پانچ تولہ ہر ایک
تخم مورد تیتیس تولہ نو ماشہ کوٹکر اور چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ جوارش خولنجان
خولنجان کلیجن کو کہتی ہین یہ جوارش واسطے کہانا ہضم کرنے اور توڑنے ریاح اور سردی جگر کے مفید ہے
ص اجمود کی بیج سونف رومی زیرہ کرمانی باطالیسفر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کلیجن تج موتہ ہر ایک سات ماشہ
چھوٹی الائچی دار چینی ناگیسر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پیپل پونے دو تولہ سونٹھ دو تولہ چار ماشہ قند دوچند سفید
تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ جوارش غیر مدقوق حکیم علی کی تالیف کی ہوئی ہے
ص مکرے بہ کے صاف اور پاک کیے ہوے پونے چار سیر کو آٹھ قسط شراب معتدل بیٹے پونے چھ سیر مین
جوش کرین کہ سرا ہو جاے اوسوقت پونے چار سیر شہد خالص جھاگ لیے ہوے مین دوبارہ جوش دین بعد اوسکے
لونگ سوا چار تولہ اجمود پہاڑی تیرہ تولہ دو ماشہ کالی مرچ بائیس تولہ آٹھ ماشہ باریک کوٹکر بہ کے
ٹکڑون سے چھیر کین اور نگاہ رکہین جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے اور بہونک کہانے کی بڑہاتی ہے
مجرب ہے ص اگر خام بڑی الائچی ہر ایک سات ماشہ پوست کابلی ہڑ کا نو تولہ سبکو کوٹکر خمیر ورد کشت
گلاب مین دن اور رات بہگو رکہین اور صاف کرکے قند سفید ساڑہے اٹہارہ تولہ ملاکر قوام دین اور خشک

طالیسفر اسکی ماہیت مین اختلاف بعضے کہتے ہین کہ ہر ایک پوست درخت کا ہے ہور انگ دار چینی سے سخت کہ جب پانی
ہوتا ہے تو سیاہ رنگ ہو جاتا ہے اور بعضے کہتے ہین باریک ریشہ ہوتا ہے ہر مٹی کی رنگت اور اندیسے زرد
خوشبو اوسکی زعفران کی مثل ہوتی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یہ شاید زرنب ہو جسکو ہندی مین تالیسپتر کہتے ہین

مواد و ماشہ اضافہ کرکے تیار کرین **جوارش مجموعہ** سے ص مشک خالص ایکماشہ تین جاول ناگرموتہ
پونے دو ماشہ کالی مرچ پیپل سونٹھ ہرایک ساڑھے تین ماشہ ناگیسر سوا پانچ ماشہ تج لونگ مصطگی بالچھڑ
دارچینی چھوٹی الائچی جاوتری زعفران جائفل ہرایک سات ماشہ اگر خام پوست جوز بوا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ
شہد خالص قند سفید ہرایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر **جوارش ایضا** مجموعہ سے ص عنبر اشہب
مشک خالص ہرایک ایکماشہ مصطگی اگر خام پوست بیرون بستہ ہرایک سات ماشہ پانی کاغذی لیموں کا
سات عدد نبات مصری آدھ سیر بطریق مشہور معجون بنائین **جوارش عود صفراوی** دست بی مشقت
جاری کرتی ہے ص سقمونیا پونے دو تولہ اگر خام مصطگی ہرایک ساڑھے تین ماشہ کشوت سفید
چودہ ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ گرم پانی کے ساتھ **جوارش کسری**
صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ مینے شہر بلخ مین ایک شخص کو دیکھا تھا کہ اوسکو درد معدہ عارض تھا بہت
علاج اوسکا اکثر طبیبون نے کیا کسی دوا سے شفا نہوئی مگر اس جوارش سے اور لکھا ہے کہ یہ
جوارش واسطے کسر کے تیار ہوئی تھی خفقان اور رحم کی بیماریون کو بھی مفید ہے اور جو زہرہ کو
نہایت نافع ہے ص عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ روغن بلسان سات ماشہ سونف رومی ناسپہ
تخم اجمود جندبیدستر افیون اجوائن خراسانی سفید ابریشم کی پتی دونا مروا سبیج زعفران
ہرایک ساڑھے دس ماشہ کبابچینی لونگ بڑی الائچی ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ عنبر اشہب کو روغن بلسان
گھلا دین اور افیون کو شراب مین حل کرین اور شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہین اور دو مہینے تک
رکھین اور بعضے آدمی جیہ مہینہ نگاہ رکھکر استعمال کرتے ہین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش**
نارمشک نارمشک ناگیسر کو کہتے ہین قبض شکم دور کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے ص سونٹھ کالی مرچ
ہرایک پونے دو تولہ چھوٹی الائچی تج ہرایک ڈیڑھ تولہ چار ماشہ سقمونیا ساڑھے تین تولہ قند سفید گیارہ تولہ
آٹھ ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ سات ماشہ تک ہے **جوارش آملہ** معدہ کو
قوت دیتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑھاتی ہے اور حرارت جگر کو تسکین دیتی ہے اور دل کو
قوی کرتی ہے اور صفراوی دستونکو منفعت بخشتی ہے اور معدہ کو اصلاح پر لاتی ہے ص شیر آملہ

سلہ جندبیدستر حصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوم لینے دو عدد باہم ملے ہوے ہوتے ہین
اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے اور بال اوسکے سیخ مائل سیاہی ہوتے ہین ۱۲

کنٹلی دور کیا ہوا ساڑھے چار تولہ سنبلو چین سفید صندل سفید سماق[1] زرشک گلاب کے پھول مادر بنجویہ
پوست بیرون سیتہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دھنیا خشک چھیلا ہوا خرفہ کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک
نو ماشہ موتی سب سوراخ دو ماشہ چھ چاول عنبر اشہب چاندی کے ورق ایکماشہ تین چاول نبات
مصری سفید پانی میٹھے کا ہر ایک دو وزن سب دواؤں کے بدستور مرتب کریں جوارش آملہ لولوی
دیگر حص شیر آملہ زرشک دانہ پانی خالص ورگلاب اور عرق گاؤزبان اور پانی میٹھے انار اور پانی
کھٹے انار عرق بید مشک اور عرق بادرنجویہ میں پکا کر اور کپڑے میں چھان لیں بعد اسکے شیرہ نبات مصری
دو تولہ وام دین اسکے بعد موتی بی سوراخ یاقوت سرخ کہربا سمتی دارچینی معطلگی ہر ایک چھ ماشہ چھوٹی الائچی
سنبلو چین سفید ابریشم کترا ہوا صندل سفید گاؤزبان کے پھول ریہنا خشک چھیلا ہوا ہر ایک انکتو لہ سونے کے ورق
چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ پوست زرد ترنج کا نو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ بدستور گوندھیں مقدار
خوراک چھ ماشہ جوارش آملہ دیگر معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان کو دور کرتی ہے اور جگر کی گرمی کی بڑھاتی ہے
اور جگر کو طاقت بخشتی ہے اور اس جوارش کے منافع بہت ہیں ص پانی بہی اصفہانی کا پانی سیب
اصفہانی کا پانی ترنج کا پانی میٹھے انار کا پانی سیب ترش کا پانی زرشک کا پانی سماق کا ہر ایک پانچ تولہ
آٹھ ماشہ نبات مصری سفید چھ ٹانک کم سیر گلاب عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے اٹھارہ تولہ شیر آملہ پانچ تولہ
دس ماشہ شیر آملہ پانی میں پکا رطب کہ مہرا ہو جائے صاف کریں اور سات پانیوں اور عرقوں کی ایکجا کر کے
قوام کریں بعد اسکے معطلگی اگر خام زعفران سنبلو چین بابچھڑ ترنج دارچینی ہر ایک سات ماشہ پوست
بیرون سیتہ پوست ترنج تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ کر چھان کر اوپر گوندھیں اور جوارش
حسب دستور بنا کریں جوارش انار تالیف حکیم عزت اللہ مخاطب بحکیم الممالک ص پانی میٹھے انار کا
پانی کھٹے انار کا قند سفید ہر ایک بتیس تولہ نو ماشہ پانی ہرے پودینہ کا دس تولہ نو ماشہ پوست بیرون سیتہ
پوست ترنج معطلگی رومی بابچھڑ بڑی الائچی چھوٹی الائچی سنبلو چین سفید زیرہ گلاب کا دھنیا خشک ایک
پونے دو ماشہ اگر خام بچھ ترکی ہر ایک ورق ایکچاول بدستور جوارش تیار کریں جوارش انجدان
کامل الصناعہ ہے واسطے نفخ شکم اور معدہ اور قراقر کے نافع ہے کھانا ہضم کرتی ہے اور سدی معدہ
اور گردہ کی دور کرتی ہے ص کاشم کہ تخم انجدان طیب کا ہے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ کالی مرچ

---

[1] سماق بہل ایک درخت کا ہے بقدر مسور کے درخت اسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲

اجمود ہر ایک سات ماشہ تین تولہ نعناع خشک سبستالیوں[1] فطراسالیون ہر ایک سات ماشہ دونا ماشہ دواؤن کو
کوٹکر چھانکر شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہین کہ وزن شہد کا بقدر حاجت کے ہو کسی چینی کے برتن مین
نگاہ رکھین اور بوقت ضرورت کے تناول کرین جوارش بقراط معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانا
ہضم کرتی ہے اور بھوک کھانی کی بڑہاتی ہے اور نفخ دور کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے
اور سردی معدہ اور گردہ اور مثانہ کی دور کرتی ہے اور پانی مونہہ سے پینے کو روکتی ہے اور ہچکی
اور دمہ کار کو مفید ہے ص اجمود کی بیج کا جز کے بیج سونف رومی دھنیا خشک اجوائن دیسی
ہر ایک اکسیر صعتری عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ اگر خام لونگ ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر
شہد خالص اور فانیذ سنجری ہر ایک برابر وزن دونون تین وزن سب دواؤن کی قوام دیکر دواؤن
اوسمین گوندہین جوارش بلاذر جوارش حبۃ الخضرا بھی کہتے ہین یہ جوارش جس شخص کو کثرت سے
دست آتی ہون بہت نافع ہے بواسیر کو دور کرتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے اور بدن کو
فربہ کرتی ہے اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہے بموجب نسخہ شیخ الرئیس کے کہ قرابادین قانون مین مذکور ہے
ص بلاذر یعنے بھلاتون حبۃ الخضرا یعنے بن کنجد مقشر یعنے تل چھیلے ہوے ہر ایک دس تولہ شکر طبرزد چار تولہ
پوست بیخ آملہ سونٹھ پیپل تیج تیج پات چھیتہ ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ دونا مروا جاوتری ہر ایک
سات ماشہ کوٹکر چھانکر اول مرتبہ دواؤن کو عسل بلاذر مین گوندہ کر اخروٹ کے روغن مین چکنا کرین
اور شہد خالص مین بقدر کفایت گوندہ کر نگاہ رکھین مقدار خوراک سات ماشہ کا سے کی چھاچھ کے ساتھ
کھائین اور غذا جب تک یہ جوارش کھائین شیرا اور برنج چاہیے گوشت نکھائین بلکہ جس دوا مین کہ بلاذر
یا عسل بلاذر شامل ہو جب تک استعمال اوسکا رہے گوشت سب قسم کے موقوف رکھین اور یہ جوارش
گرم ہے درمیان درجہ تیسرے کی اور خشک تیسرے درجہ کے آخر مین جوارش خبث الحدید مطبوخ
بموجب نسخہ شیخ الرئیس واسطے ضعف معدہ اور حرارت مزاج کے نافع ہے ص خبث الحدید مدبر بصری

---

[1] سبستالیوں ایک گھاس ہے جازقسم ہوتی ہے ایک سونف کی مشابہ بسوم برگ اوسکا عشق پیچہ سے مشابہت رکھتا ہے تخم اوسکا
سیاہ شبیہ گیہون ہوتا ہے تیسرا گرد پیکا زیتون کے مانند ہے جوتے گھاس اوسکی انجدان کے مشابہ ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے
فرمایا ہے کہ سبستالیوس انجدان رومی ہے [2] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے
مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے [3] فانیذ سنجری فانیذ مقشر کی ہے اور فانیذ سنجری دو قسم ہے ایک اور جید اوسکی سب قسمون سے ہے

پوست زرد ہر کا کالی ہر پوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا گلاب کی پھول گلنار خارسی اذخر کی سب برابر وزن شراب ریحانی مین جوشدین جسوقت گاڑہا ہوجاے صاف کرین اور نگاہ رکھین اور ہر روز اوسمین سے ساڑے آٹھہ تولہ پیتے رہین **جوارش تفاح** تفاح سیب کو کہتے ہین یہ جوارش واسطے تقویت معدہ اور دل اور دماغ اور احشا کے نافع ہے ہاضمہ کو قوی کرتی ہے ص سیب اصفہانی تازہ پختہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر لیکر بیج اور چھلکے اوسکے دور کرین اور شراب ریحانی مین جوش کرکے جسوقت مہرا ہوجاے چھانین اور ساڑہے اٹہارہ تولہ قند سفید اور شہد خالص ساڑہے اٹہارہ تولہ قوام دیکر کالی مرچ پیپل لونگ ہر ایک نو ماشہ سونٹھ ڈیڑہ تولہ زعفران سوا دو ماشہ اگر خام ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چھانکر گوندہین اور چینی برتن مین نگاہ رکھین **جوارش جاوید** معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور قوت حافظہ کو بڑہاتی ہے اور بواسیر کو دور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکہارتی اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے ص جائفل جاوتری لونگ دارچینی بالچھڑ ناگرموتہا آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا دانہ الائچی سفید برابر وزن کوٹکر چھانکر قوام مین قند سفید اور شہد صاف کیے ہوے کی گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش زنجبیل** واسطے ضعف معدہ اور آنتون کے نافع ہے کھانا ہضم کرتی ہے ہیضہ کو نفع پہونچاتی ہے اور دستونکو بند کرتی ہے اور رياح غليظ کو توڑتی ہے اور بلغم اور رطوبتونکو تحلیل کرتی ہے اور سب بلغمی بیماریونکو فائدہ بخشتی ہے ص سونٹھ پانچ تولہ دس ماشہ گوند ببول کا دانہ الائچی سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ جاوتری گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین جاوتری کی جگہ نشاستہ ہے اوسی وزن سے اور نبات مصری سفید تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ بدستور مرتب کرین **جوارش سفرجلی** مسک نسخہ میر مومن دستون کو بند کرتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور واسطے تقویت معدہ اور دماغ اور احشا کے نافع ہے ص بہ اصفہانی پوست اور دانہ دور کرکے شراب ریحانی مین جوش دین کہ مہرا ہوجاے بالون کی چھنی مین چھانین اور ساتھہ اٹہارہ تولہ نبات مصری سفید اور اٹہارہ تولہ شہد خالص پکائین بعد اوسکے کالی مرچ پیپل لونگ ہر ایک نو ماشہ سونٹھ ڈیڑہ تولہ زعفران سوا دو ماشہ اگر ہندی ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین **جوارش سوسن** سوسن کے حکیمون کی تالیف سے ضعف معدہ اور جگر اور مقدمہ استسقا کو مفید ہے ص انجدان سیاہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر

سلہ احشا جو عضو کہ اندر شکم کے ہین طحال و جگر وغیرہ سوا مجاب کے اونکو احشا کہتے ہین ۱۲

کالی مرچ پانچ تولہ آٹھ ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤں کی بدستور جوارش کرین جوارش طباشیر
طباشیر سنبلوجن کو کہتے ہین معدہ کو قوت دیتی ہے اور صفراوی انجرہ چڑھنے کو معدہ سے طرف دہن کے
مانع ہے اور مرض دوار[1] اور سدر[2] کو جو بسبب سوء مزاج صفراوی معدہ کی عارض ہو مفید ہے
ص گلاب کے پھول ٹوپیون سے صاف کیے ہوے صندل سفید آملہ گٹھلی سے صاف کیا ہوا سنبلو چینی
سفید دھنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم مورد پوست تربج سماق مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ اور پانی بہ کار اور گلاب تین وزن سب دواؤں کے قوام دیکر دوائین
اوسمین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ جوارش عنبر تالیف حکیم علوی خان واسطے ضعف معدہ اور
تشنج کے مفید ہے اور تپ شطر الغب[3] کو اگرچہ برس دن کی ہوگئی ہو نافع ہے ص عنبر اشہب نو ماشہ
مشک تبتی خالص ۹ ماشہ چھ چاول گلاب پندرہ تولہ نبات مصری سفید تیس تولہ مشک اور عنبر کو
تین تولہ نو ماشہ نبات مصری کے ساتھہ کوٹکر نازک کپڑے مین چھانین بعد اوسکے سب مصری کو
گلاب مین گھولکر قوام دین اور تبرارین اور تھوڑا تھوڑا عنبر اور مشک پسا ہوا اخلکرین اور قرص
بنائین ہر قرص ساڑھے چار ماشہ چاہیے کہ وقت حاجت کے ایک قرص اوسمین سے تناول کرین مؤلف فرماتی ہے
کہ اس صورت مین اطلاق قرص کا اس جوارش پر اولی ہے جوارش عود سادہ اگر ہندی ساڑھے چار ماشہ
پوست تربج مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نبات مصری سفید چٹانگ کم سیر مصری کو قوام دیکر دوائین اوسمین گوندنا مین جوارش
عود حامض یعنی جوارش اگر ترش واسطے سردی معدہ کے نافع ہے جسوقت سوء المزاج سردی کی کثرت تہ
اور مزہ مونہہ کا کڑوا نہو اور پیاس بہی عارض ہوا وسوقت کام آتی ہے ص اگر خام ہندی تین تولہ
بابچہ چھوٹی الائچی زعفران پوست تربج لونگ دارچینی بادرنجبویہ مصطگی رومی سنبلو چینی سفید
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی سیب ترش کا اٹہارہ تولہ نو ماشہ گلاب ساڑھے بائیس تولہ پانی بہوکا تیس تولہ
قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک چھبیس تولہ تین ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
نو ماشہ تک جوارش فلافلی درد معدہ اور دردگردہ کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے

---

[1] دوار مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیز پھرتی ہے اور ساتھہ اوسکے بدن اور دماغ اوسکا بھی پھرتا ہی
چنانچہ دوران سر اسی مرض سے مراد ہے [2] سدر ایک بیماری ہے کہ دریافت کرتا ہے انسان اپنے سر کو
بوجھ بڑا اور آنکھون کے سامنے اندھیرا [3] تپ شطر الغب وہ تپ مرکب ہے مادہ صفرا اور بلغم سے ۱۲

اور کھانا ہضم اور تپ چوتھیا کو دور کرتی ہے بموجب نسخہ صاحب کامل الصناعۃ ص کالی مرچ سفید مرچ
پیپل ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ عود بلسان تین تولہ سونٹھ اجمود سلیخہ سیاہ تخم سیالیوس مگر یکساں
ہر ایک سات سات تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد تین وزن سب دواؤں کے گولہ بین مقدار خوراک
اجمود کی پانی ساتھ تناول کرین جوارش فغبوش بموجب نسخہ قلانسی معدہ کو قوت دیتی ہے
اور بواسیر کو دور کرتی ہے اور رنگ کو صاف اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے ص پوست کالی مرچ
پوست زرد ہڑ کا کالی ہڑ پوست بہیرہ آملہ کھٹلی سے پاک کیا ہوا ہر ایک تین تولہ کالی مرچ پیپل شیر گرد کی
مدبر سونٹھ سوی کے بیج اجمود کی بیج گندنا کی بیج تخم جرجیر یعنے بالون شلجم کے بیج کا جہ کے بیج سلیخہ[1] سیاہ ارچنی
لونگ جائفل ہر ایک سات سات تین ماشہ جاوتری بڑی الائچی اگر قارمی مشک تبتی ہر ایک سات ماشہ
حب[2] الرشاد سفید سات سات آشہ تولہ حب[3] الحدید مدبر برابر وزن سب دواؤں کا کوٹکر چھانکر شہد میں گولہ بین
مقدار خوراک سات ماشہ بعد چھ مہینے کے استعمال کرین جوارش قنداویقون یہ جوارش[4] رومی
طبیبوں کی تالیف سی ہے واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب پیدا ہونے ریاح کے ہو نافع ہے اور ضعف جگر سرد
اور استسقا طبلی اور درد پشت اور درد گردہ اور درد معدہ کو مفید ہے بموجب نسخہ شیخ الرئیس ص سونٹھ
بالچھڑ ہر ایک پونے دو تولہ مصطگی دو تولہ اجوائن چودہ ماشہ اجمود[5] لعناع خشک ہر ایک سات سات ماشہ سلیخہ سیاہ
زیرہ کرمانی مدبر جب بلسان عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ تیج پات سات سات تین ماشہ کوٹکر چھانکر شہد صافی کی موافق
گولہ بین اور بڑے گھڑے میں نگاہ رکھین وقت حاجت کے تناول کیا کرین مزاج اس جوارش کا گرم ہے
تیسرے درجہ کی پہلے میں اور خشک ہے تیسرے درجہ کی آخر میں حکیم معصوم علی نے اپنی قرابادین میں لکھا ہے
کہ مقدار خوراک اس جوارش کی دو تولہ ہے اور نسخہ میں اوسکے چودہ ماشہ رومی سونف بھی داخل ہے
جوارش بموجب نسخہ قلانسی کھانا ہضم کرتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور ضعف معدہ کو نافع ہے

---

[1] سلیخہ چھال ایک درخت کی ہے برگ اوسکا برگ سوسن کے برگ کی مشابہ ہے اور بعضے اطبا نے کہا ہے کہ سلیخہ درخت دار چینی سے ہم پہونچتی ہے
اور بعضے کہتے ہین کہ تجھال تجر کی قسم سے ہے ۱۲ [2] حب الرشاد فارسی اسکی تخم اسپندان اور تخم ترہ تیزک اور
عربی مین حرف کہتے ہین ۱۲ [3] حب الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ
کہ بروقت گھسنے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل مدبر اور معمول ہے بعد بھیگنے اور سرکہ مین بھگو کر اور خشک کر کے دھونے ہین مگر انگلہ اور
کان کی بھاپ دوا مین نہ دین سرکہ کو پیتا ہے ۱۲ [4] لعناع ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی اور باغی ہوتا ہے برگ صحرائی خشن اور

ص پودینہ خشک کالی مرچ اجوائن دیسی کردیا کاشم تتلی کی چربی سونٹھ لونگ پیپل دارچینی برابر وزن شہد مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش فواکہ** ضعف معدہ اور خفقان کو مفید ہے

ص پانی کھٹی انار کا پانی میٹھی انار کا پانی امرود کا پانی انگور خام کا پانی زرشک کا پانی سماق کا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ قند سفید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر قوام کرکے آگ پر سے اوتارین بعد اوسکی مصطگی رومی اور دارچینی ادرک بھوبہ ہر ایک سات سات ماشہ مشک تبتی ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش کافور** ضعف معدہ اور جگر کو نافع ہے ریاح کو دفع کرتی ہے

ص کافور قیصوری زعفران جائفل کالی مرچ سونٹھ جاوتری دارچینی ناگیسر تیج پیپل کی ہر چیز یکمشک سب برابر وزن شہد خالص تین وزن مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ چار ماشہ **جوارش کمونی** زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ جوا کھار مدبر سات ماشہ تین ماشہ قوام مین شہد ایکسیر ہوے تین وزن سب دواؤن کے گوندھین مقدار خوراک چودہ ماشہ پونے دو تولہ تک بعد ایکہفتہ کے استعمال کرین اور بعضے طبیبون نے دو تولہ پودینہ باغی بھی اس جوارش مین بڑھایا ہے **جوارش کمونی** مجرب نسخہ صاحب شفائی نافع ہے واسطے سردی معدہ اور کھٹی ڈکارون کے اور مرض قے اور قیدکو مفید ہے ص زیرہ کرمانی مدبر چودہ تولہ سات ماشہ کالی مرچ چار تولہ سات ماشہ چار ماشہ تتلی کی چربی سایہ مین سکھائی ہوئی سونٹھ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ جوا کھار سات ماشہ سنہ ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے بدستور مقرر مرتب کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک **جوارش کمونی** مسہل تنفیہ اور تقویت معدہ کی کرتی ہے اور واسطے سرد بیماریون کے نافع ہے اور مرض اسہال دق مفید اور کثرت بہنے رال کی موہنہ سے کہ بسبب رطوبت معدہ کے ہوا کرتا ہے موقوف ہو جاتی ہے ص زیرہ کرمانی

لوجیک اور برگ باغی نرم اونا زرد ہوتا ہے ۱۲ سلہ کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے بعضون کا قول ہے کہ قسم سیسالیوس کی ہے بالجملہ ایک گھاس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہے اور برگ اوسکا کپیل لمبے کے مثل ہے مستعمل تخم اور جڑ ہے ۱۲ سماق پہل ایکدرخت کا ہے بقدر مسور درخت اوسکا بقدر درخت انار ہوتا ہے ۱۲ فرنجمشک ایک قسم کیان کی ہے اور جو کہ خوشبو اوسکی مشک کے مشابہ ہے ہی لئے فرنجمشک کہتے ہین بہ رنگ تل بسبزی تخم بالنگو سے سب چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ فتق طبیبون کے کی اصطلاح مین عبارت ہے اوس ہوا سے جو بوجہ خصیہ کے مین اور فرنا کے جو کہ کمبسہ مین اوترنے سے ناف کے گرجاتی ہے فتق مراق البطن کہتے ہین اور جڑ جڑان کی بہتیرے جانے اوسکو فتق الامعا اور جو طرف خصیہ کے اوترتی ہے اوسکو فتق قیلی کہتے ہین پس قیلی ایک قسم ہے فتق کی اور قیلی اور فتق کی کئی قسمین ہین ۱۲ بطلان دق وہ ہے کہ گھنگھنہ مزمان پر

ہونا ہوا اٹھہ تولہ نوماشہ کالی مرچ سونٹھ پیپل ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پودینہ دیسی تتلی صعتر فارسی جوا کھار ہرایک پونے نوماشہ افسنتین تین تولہ شہد خالص صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے بدستور مرتب کریں مقدار خوراک نوماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک جوارش مسہل تنقیہ معدہ کا کرتی ہے اور فضلات معدہ کو نکالتی ہے ص نسوت سفید چھلی ہوئی اور روغن بادام چرب کی ہوئی تین تولہ سونٹھ ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید چودہ تولہ سات ماشہ سب دواؤں کو کوٹکر چھانکر بدستور تیار کرکے نگاہ رکھیں خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ساتھ جوارش مصطگی مفرد سردی جگر کو نافع ہے اور بلغم کو دفع کرتی ہے اور مونہہ سے پانی بہنے کو روکتی ہے ص مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر قند سفید چھ تولہ کم سیر اور گلاب آٹھہ تولہ نوماشہ میں قوام کریں اور پتھر کے اوپر کہ روغن بادام یا روغن بہیڑے چکنا کیا ہوا ڈالکر جوارش بنائیں جوارش مصطگی مرکب سردی معدہ اور ضعف معدہ اور دل سرد اور بلغمی دستوں کو نافع ہے اور ضعف جگر اور پانی مونہہ سے بہنے کو مفید اور خفقان سرد کو دور کرتی ہے ص مصطگی رومی کالی مرچ اجوائن دیسی کبابچینی زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز اور کرویا گلاب کے پھول پوست ترنج گاسنی کی بیج سونف دیسی کندر دھنیا خشک مادہ بنجویہ گاؤزبان کے پھول نرکچور بالچھڑ زعفران ہرایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ دارچینی سونٹھ بڑی الائچی ہرایک پونے چار تولہ قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا برابر برابر وزن سب دواؤں کے بدستور جوارش تیار کریں جوارش قرطم یہ جوارش حافظ صحت ہے اور قبض کو دور کرتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے ص قرطم یعنے تخم کسوم چھلے ہوئے میٹھے بادام کی گری ہرایک دو خربزہ سونف رومی بسفائج فستقی ہرایک ایکجز و شہد صاف کیا ہوا وزن سب دواؤں کے بدستور جوارش بنائیں اور جوز و خربزہ مصطگی رومی بڑھا دیں قوی ہوگی اور کہا ہے کہ مقدار خوراک اس جوارش کی دو تولہ سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تک ہے جوارش لولوی معدہ کو قوت دیتی ہے اور سب اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے اور حل کو اسقاط ہونے سے بچاتی ہے اور

ف محسوس نمود ومی اور یہ بطلان یہاں تک نوبت پہونچاتا ہے کہ سردی اور گرمی میں بھی فرق نہیں کرسکتا ۱۲ ف صعتر ایک گھاس ہے کئی قسم ہوتی ہے بابونی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہوا سکو صعتر فارسی کہتے ہیں پھول سب صعتروں کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ ف افسنتین لفت یونانی ہے بمعنے دوا الجنون ہندی میں کامن ہیل اور اردو میں کہتے ہیں ایک گھاس ہے سرخ رنگ نباتات پر مثل صوف کی تخم سے ہے تخم اسکا رائی سے چھوٹا ہوتا ہے بعض مقام پر مثل بابونہ کے باریک ہوتی ہے ۱۲

بچہ شکم کی احوال کی اصلاح پر لاتی ہے اور تجربہ کی ہوئی ہے خص موتی بے سوراخ ساڑھے تین ماشہ
عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ سونٹھ مصطگی رومی ہر ایک چودہ ماشہ زنجبیل زرد بیخ عنقربی احمود چیتہ ہندی
تبری الائچی جائفل جاوتری بیخ ہر ایک سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ کالی مرچ پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ شکر سلیمانی برابر وزن سب دواؤں کے مقدار خوراک برابر بازو کی اور واسطے نگاہ رکھنے
بچہ شکم کے ہمشگی اس جوارش کی کرنی چاہیے جوارش کندر اس جوارش کا عیسی بن صہار بخت نے
جوارش ایوب نام رکھا ہے ضعف دل اور خفقان کو نافع ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے اور کھانا
ہضم کرتی ہے اور ملعبی دستوں کو روکتی ہے اور واسطے بیماریون سرد معدہ کی نہایت مفید ہے خص
کندر سفید ساڑھے سترہ تولہ کالی مرچ پیپل ہر ایک تین تولہ اور دوسرے نسخہ مین وزن ہر ایک کا
ساڑھے تین تولہ ہے مونگ کی جڑ سفید ساڑھے سترہ تولہ سونٹھ کلیجن ہر ایک ساڑھے تین تولہ اور دوسرے
نسخہ مین وزن ہر ایک کا تین تولہ ہے جائفل جاوتری الائچی لونگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر وزن کرکے شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھ کر مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے درجہ کی پہلے مین اور خشک ہے درمیان دوسرے درجہ کے جوارش صندلین
دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور صفراوی دستون کو بند کرتی ہے اور دافع خفقان ہے
معمول و مجربہ حکیم معصوم شیرازی اور مجرب مولف ہے خص موتی بے سوراخ مرجان قرمزی ہر ایک ساڑھے
صندل سفید گلاب مین پسا ہوا اور خشک کیا ہوا ئین تولہ صندل سرخ گلاب مین پسا ہوا اور
خشک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ منبلوچن سفید خربزہ کے بیج چھلے ہوئے اور بودینہ ہوئے
دھنیا کے بیج بھونے ہوئے پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ مصطگی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مشک تبتی خالص پونے دو ماشہ پانی ترشہ ترنج کا چودہ تولہ سات ماشہ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ قند سفید
چھٹانک کم سیر قند کو گلاب مین گھولکر قوام دین اور آخر قوام مین مایی ترشہ ترنج کا دا خلکرین اور
شہد کی قوام مین گرہ باندھ کر حسب دستور معجون بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے
جوارش عود ایجاد کی ہوئی مولف کی معدہ کو قوت بخشتی ہے اور ہیضہ کو بھی نافع ہے مصطگی دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ لونگ بابچہ جاوتری ہر ایک پونے دو تولہ اگر خشخاش چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پیپل
ساڑھے دس ماشہ جائفل سوا بیات تولہ زعفران چھ ماشہ ساڑھے نو ماشہ مشک عنبر ہر ایک ساڑھے

دارچینی تین تولہ نبات مصری سفید چار سیر گلاب آٹھ شیشہ نبات مصری کو گلاب مین حل کرکے اور
قوام دیکر جوارش تیار کرین جوارش کمونی زیرہ کرمانی مدبر چٹانگ کم سیر کالی مرچ سونٹھ ہر ایک
آٹھ تولہ نو ماشہ تیلی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوا کھار تین تولہ سیندھا نمک دارچینی تج بالچھڑ مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ
شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب داؤن کے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش آملہ مقوی
معدہ ہے ص آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا آدھ سیر رات کو آدھ سیر گلاب اور آدھ سیر عرق بید مشک مین
بھگو دین صبح کو خوب جوشکر کے حسوقت مہرا ہو جاے کپڑے مین چھانین اور نبات مصری سفید تین پاؤ
شہد خالص آدھ سیر داخل کرکے قوام کرین بعد اوسکے موتی بے سوراخ دو تولہ صندل سفید ابریشم گلابی ہوا
گلاب کے پھول کی کلیان گاؤزبان کے پھول دانہ الائچی سفید پوست بیدانہ پستہ مصطگی دارچینی ہر ایک ایک تولہ
عنبر شب سونے کی ورق ہر ایک تین ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ کوٹکر چھانکر رکھین گوندھین اور معجون بنائین مقدار خوراک نو ماشہ
جوارش آملہ مقوی معدہ ہے آملہ گٹھلی دور کیا ہوا ساڑھے سات تولہ دودھ مین ایک رات دن بھگو دین
اور دھو کر پانی مین جوشکرین پھر صاف کرکے سیر بھر قند سفید مین قوام بکر تیار کرین جوارش
خواجہ بوعلی سینا جملہ مجربات اوسکی ہوے ص اگر خام ساڑھے دس ماشہ مشک متبق ایکماشہ تین چاول
کافور ریاحی جیہ تی سوا دو چاول جاوتری ناگیسر ناگر موتھہ فرنجمشک رزنب زرنج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
دارچینی مصطگی سونٹھ پیپل لونگ ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ سونف دیسی
اجمود دیسی بھیہ ترکی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین مقدار خوراک
نو ماشہ ریاح توڑتی ہے خفقان اور تنگی دل کی دور کرتی ہے چٹنی ترکیب ہندی واسطے
تقویت معدہ کی مکرر تجربہ کی گئی ہے اگر بعد بچہ پیدا ہونے کی عورت اس چٹنی کو کھاے تو مرض نفاس سے
نجات پاے رطوبت فرج کو بند کرتی ہے اور اوسکو تنگ کرتی ہے ص جاوتری زعفران چھوٹی الائچی
ہر ایک چھ ماشہ جائفل تین ماشہ لونگ پیپل چھتہ دارچینی پستہ کی پھول سپاری کے پھول ہر ایک
ایکتولہ چھوہارہ ناریل ہر ایک بیس تولہ بادام کی گری گاے کا گھی ہر ایک آدھ پاؤ مشک تین ماشہ شہد تین پاؤ
چاندی کی ورق پچیس عدد چٹنی دیگر آملہ پانچ تولہ دس ماشہ سرکہ مین ایک رات دن تر کرین بعد اوسکے
پانی مین دھو دین اور جوشکر کے کوٹین اور کپڑے مین چھانین بعد اوسکے ایکسیر قند کا قوام کرکے
اوسمین اوسکے بیدانہ مین کو ٹکر باریک کرکے ملائین سب دوا چھوٹی الائچی بڑی الائچی جیالیگنا فارسی

چوکے کی بیچ ہر ایک چاشنی زعفران دار چینی ہر ایک تین ماشہ پوست تربچہ پانسہ بدستور تیار کرین
جلنجبین کل انگبین بھی کہتے ہین قوت اوسکی چار برس تک باقی رہتی ہے اور جو شکر اور قند نہین
بناتے ہین اوسکو گلقند اور گلشکر فارسی مین کہتے ہین قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے اول
یعنے گلقند عسلی دوسرے درجہ کی آخر مین گرم وخشک ہے اور دوم یعنے گلقند شکر اور قند کا دوسرے درجے
پہلے مین گرم ہے اور خشکی مین معتدل معدہ اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور مرطوبت غریبہ معدہ کو خشک کرتا ہے
اور بعد غذا کے ابخرہ چڑھنے کو طرف دماغ کے مانع ہے اور گلقند عسلی یعنے گلقند شہد کا واسطے
سر و مزاج والون کے بہتر ہے فضول سر کو نکالتا ہے اور درد گٹھیہ[1] اور نقرس اور فالج کو دور کرتا ہے
اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور تنگی پیشاب کو نافع ہے اور چہارم وزن زیرہ اوسکے ہمراہ
اگر ملائین تو واسطے تحلیل ریاح غلیظہ اور درد کمر اور کہانا ہضم کرنے کے مفید ہے اور جو اوسکو سات چہارم وزن کا
نسوت اور اجمود کے جوشکرین اور صاف کرکے مکرر نوش فرمائین واسطے تقویت معدہ اور دور ہونے
مرض لقوہ اور استرخا اور ابتدا کٹھیہ کے مجرب کہا ہے اور گلقند شکر اور قند کا واسطے ابتدا دوسوا
اور جنون کے نافع ہے اور جو گلقند کو ساتھ ہموزن اوسکے واسطے خود وسل اور نصف وزن اوسکا مربای بنفشہ
ملاکر ہمیشہ کھائین واسطے دور کرنے یرقان ورم ملتحمہ اور ابخرہ اور ضعف نگاہ اور درد سر اور آدھا سیسی اور
خلطون سوختہ اور تولنے سدون کے مجرب تصور کرتی ہین اور جو ساتھ عناب اور آملی کے جوشکرین
واسطے بیمارون مذکورہ کی نہایت مفید ہوگا اور جو دونون قسم کے گلقند کو جوشکر کے صاف کرین
قائم مقام سترب ورد کر رکھے ہوگا مگر کہتے ہین کہ جگر کو مضر ہے اور پیاس کو بڑہاتا ہے مصلح اوسکا
یعنے جس چیز سے کہ برائی اوس سے جاتی رہے خشخاش ہے مقدار خوراک سوا پانچ تولہ تک اور جرم اوسکے
ڈیڑہ تولہ خوراک ہے اور جو شاندہ اوسکا چاہیے کہ جملہ وزن اوسکے بابی ہو کہ تہائی رہ جاے اور ضرر اوسکا
جگر کو خلاف قیاس اور تجربہ کی ہے اور کتاب شفاء الاسقام مین اندرجب تپ دق کے درج ہے
کہ اگر شکم مدقوق کا دود کہانی سے نرم ہو جاے یعنے دست جاری ہون تو اوسکو گلقند کہلانا چاہیے
کہ قبض بخوبی کریگا اور جناب شیخ الرئیس بوعلی سینا ارشاد کرتے ہین کہ مسلول کو گلقند بہت کھلائین
یہان تک کہ روٹی کے ساتھ بھی یہی ہو بہت بڑا نفع سل کی بیماری کو کریگا اور ایک حکایت ہی

[1] نقرس ایک درد ہے گٹھیہ کے اقسام سے بارش انگوٹھے سے شروع ہوتا ہے اور زانو تک ہوتا ہے ۱۲

اس معاملہ مین نقل کی ہے کہ ایک جوان سل کی بیماری مین مبتلا تھا اور قریب موت کے پہونچا تھا اوسکو
گلقند کھلایا گیا بہت کثرت سے کہ اگر مفصل بیان کیا جاے تو سننے والے جھوٹ سمجھین کے حقتعالی نے
اوس جوان کو فقط گلقند ہی سے شفا عطا فرمائی کہ بخوبی صحیح اور تندرست ہوگیا خاص گلاب کے پھولونکو
ہری ٹوپیون اور تخم سے صاف اور پاک کرکے ہاتھ سے اسقدر ملین ولین کہ خوب درہم ہوجائین
قند پیسے ہوے یا شکر سفید مین ملائین اسقدر کہ خوب بجائین تین دن تک ہر روز صبح اور شام
اولٹ پلٹ کرتے رہین بعد اوسکے چالیس دن تک سورج کے نیچے رکھین جسوقت شکر کی کمی دیکھین تولہ
شامکر بڑھا دین شکر تین وزن یا چار وزن گلاب کے پھولون سے چاہیے اور برتن مین بہت نہ بھرین کچھ
خالی رکھین اور بعضے طبیب ہمیشہ بعد دو تین دن کے ہلانا اور اولٹ پلٹ کرنا لازم جانتے ہین اور
گلقند عسلی یعنی شہد کی گلقند کو چاہے کہ بوزن مذکور شہد جاگ اوٹا ہوا ملا کر سورج کے نیچے رکھین
اور بعضے اس طرح بناتی ہین کہ ایکسیر دیتی گلاب کی اور برابر اوسکے قند یا شکر ملاتے ہین بعد اوسکے
شہد جاگ اوٹا ہوا قوام دیکر برابر وزن سب کے اضافہ کرتے ہین اور خوب ملتے ہین اور جو تازہ پھول
میسر نہ ہون گلاب مین تر کرکے اور نرم اور ملائم کرکے بدستور مرتب کرین اور گلقند تازہ قلیل الرطوبت
بنسبت پرانی کے ہوتا ہے اور گلقند بہ کے پھول اور سیب کے پھول کا معدہ اور دل اور دماغ کو قوت
دیتا ہے اور ترکیب یہ ہے کہ بیان ہوچکی **فصل چوتھی بارہ مقالہ مین مرکبات حابہ مین**
حب الافاویہ یہ ریاح کو توڑتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے اور قولنج کو کھولتا ہے خاص سونٹھ لونگ
دارچینی کالی مرچ پیپل ناگیسر مصطگی ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ سفمونیا[1] سات ماشہ قند سفید دو تولہ
سات ماشہ سات ماشہ کو ٹکر چھانکر گولیان بنائین ہر گولی نخود کے برابر بنا کر رکھین ایک گولی کھلائین
حب تحفہ محمد بن زکریا کہتا ہے کہ یہ گولی بدہضمی کو زائل کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے خاص لونگ
سونٹھ شاہسفرم یعنے نازبو[2] مسکی[3] ناگیسر پیپل شکر طبرزد ہر ایک ایکسیر دو کو ٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین

---

[1] سفمونیا فارسی مین تمحمودہ کہتے ہین وہ درودہ ایک گھاس کا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پھول
اور جڑ بقدر گاجر کی جڑ کے ہوتی ہے [2] نازبو مسکی اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی مین چھوڑے ہوے آہو کے
حاصل ہوتا ہے اوسکو مسک چینی کہتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین اوسکو مسک المسک کہتے ہین
اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی مین چھوڑے ہوے آہو کے ہے اور یہ پہلے ایک کی قسم سے ہوا

قدر خوراک پونے دو ماشہ حب زنجبیل یعنے سونٹھ کے گولی کھانی کو قعر معدہ مین بٹھاتی ہے اور بدہضمی
دور کرتی ہے اور دستون کو جاری کرتی ہے اور نفخ کو تحلیل پہلے غذا کے یا بعد غذا کے بھی کھائین
ص سونٹھ لونگ کالی مرچ پیپل سک ناگیسر شنبرم[1] قند سفید برابر وزن کوٹکر جہانگیر پانی مین گولیان
بنائین مقدار خوراک پونے دو ماشہ دو دفعہ یا پانچ دفعہ حسب مزاج اجابت ہوتی ہے یعنے اسکی کھانی سے
دو یا پانچ دست جسطرح کا مزاج ہو جاری ہوتے ہین حب مشتہی یہ گولی بھوک پیدا کرتی ہے اور
ہاضم ہے اور خوش ذائقہ مجموعہ سے چھوٹی الائچی دارچینی ہر ایک پانچ ماشہ سمندر لون سونچر لون
سیندھا لون جوا کھار دھنیا پیپلا مول پیپل کالا زیرہ سفید زیرہ سونٹھ تیجپات ناگیسر تالیس پتر
ہر ایک دس ماشہ چوک ترش تین تولہ چار ماشہ انار دانہ تیرہ تولہ چار ماشہ کوٹکر جہانگیر اور لیمو کے پانی مین
خمیر کرکے بیر جنگلی کے برابر گولیان بنائین ایک یا دو گولی کھلائین حب واسطے ہضم اور تقویت معدے
اور توڑنے ریاح غلیظ اور دفع ہچکی سخت کے معمول ہے نمک سانبر نمک سیاہ نمک سیندھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
فلفل سونٹھ زیرہ ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ زرد ہڑ بہیڑہ آملہ چھلا ہوا گول مرچ پیپل بچھ ترکی ہر ایک
ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دھنیا خشک آدھ پاؤ اجوائن سونف ہر ایک پاؤ سیر کوٹکر جہانگیر
لیمون کے عرق مین گوندھ کر سورج کے نیچے سکھائین پھر سبز آملہ کے پانی مین جو ہرانے خشک آملے کے
پانی مین تر کرکے اوسی پانی مین گوندھین اور سکھا کر پھر لیمون کے پانی مین گوندھین اور گولیان
اخروٹ کے برابر بانده کر ایک گولی کھائین حب تنکار تنکاسہاگہ کو کہتے ہین یہ گولی بھوک پیدا کرتی ہے
اور درد معدہ اور درد شکم اور گرانی کو دفع کرتی ہے ص سہاگہ سات ماشہ اجوائن خراسانی پونے نو ماشہ
کالی مرچ ساڑھے تین تولہ ایلوا چار تولہ آٹھ ماشہ کوٹکر درخت ایلوا کے دودھ مین کہ اوسکو ہندی مین گھیکوار
کہتے ہین برابر نخود کے گولیان بنائین اور واسطے تحلیل ریح اور مواد کے دو تین گولی کھلائین اور
جو رفع قبض مطلوب ہو زیادہ دیوین اور ہمیشگی اوسکے ریح شکم مین مطلق نہین چھوڑتی ہے اور
نفخ کو بٹھا دیتی ہے مجرب ہے حب قرص گل واسطے پاک کرنے معدہ کے بلغم اور ریح سے اور
تسکین درد معدہ کے مجرب ہے ایارج فیقرا پونے دو تولہ کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا مصطگی ہر ایک ساڑھے

---

[1] شنبرم ایک گھاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکے دانہ کو فارسی مین گاوکشم کہتے ہین اس سبب سے کہ مخصوص
گاے اوسکو کھاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچھ نقصان نہین پہونچتا ہے ۱۲

قرص گل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ خشک جائفل اجوائن دیسی سونف رومی لونگ
مرکی[1] ہر ایک سوا پانچ ماشہ نسوت سفید مجموع دو تولہ پودینہ دیسی کے پانی مین گولیان بنائین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شربت افسنتین کے ساتھ تناول کرین حسب ترش میر محمدی کی تالیف ہے
واسطے ہضم کھانے کی نہایت مفید اور معدہ کو قوت بخشتی ہے ص سونٹھ سفید بے ریشہ ایک سیر
بہت باریک پیسکر کپڑے مین چھانین اور پانی مین ایک رات دن تر رکھین صبح کو پانی اوسکا دور کرین
اور سات آٹھ مرتبہ اسی طریق سے غلیظ لائین کہ خوب سفید ہو جاے بعد اوسکے نمک لاہوری پیسکر
آدہ پاؤ اضافہ کرین اور پانی لیمون کا اس قدر کہ دوا نوگل اوپر رہے ڈالین اور رہنے دین یہان تک
کہ خشک ہو جاے بعد اوسکے دیکھین کہ نمک ٹھیک ہے یا کم اگر کم ہو تو تین تولہ چار ماشہ نمک پیسکر اور لیمون کے پانی مین
ملا کر اوسی قدر پانی لیمون کا داخل کرین ہنگی چار مرتبہ پانی لیمون کا داخل کرین اور جو نمک کم نہو تو فقط
پانی لیمونکا اضافہ کرین چوتھے مرتبہ جب خشک ہو جاے گولیان مقدار نخود کے بنائین حسب ترش
معمول الدمولف اور معمول مولف واسطے کھانا ہضم کرنے اور دفع ریاح بواسیر کے مجرب ہے ص سونٹھ
ایک سیر لونگ پیپل ہر ایک تین تولہ چار ماشہ الائچی خورد تین تولہ چار ماشہ نمک سنگ نمک سیاہ ہر ایک
پاؤ سیر گندک زرد سات ماشہ لیمون کے پانی مین سات مرتبہ ایکبار گولیان برابر نخود کے باندھین جب انگور
یعنے ہینگ کی گولی بیان عم مولف سے منقول ہے واسطے تقویت معدہ اور شہوت جماع کے مجرب ہے
ہینگ خالص چار تولہ سونٹھ تین تولہ لونگ پونے دو تولہ کلیجی ۲ دو تولہ ثعلب مصری اڑھائی تولہ پیپل
ساڑھے تین تولہ مصطگی کبابچینی بڑی الائچی ہر ایک سوا تولہ کندر ڈیڑھ تولہ اندرجو تین تولہ چھوٹی الائچی
ڈیڑھ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید گول مرچ ہر ایک ساڑھے تین تولہ سونف دیسی دارچینی ہر ایک سوا تولہ
کابلی ہڑ دو تولہ کالی ہڑ پونے دو تولہ گاجر کی بیج پیپل کی جڑ ہر ایک پونے دو تولہ بالچھڑ ڈیڑھ تولہ ثقاقل مصری
تین تولہ مویز منقی آدہ سیر اکبری مغز چلغوزہ ایکپاؤ اکبری مغز بادام آدہ پاؤ اکبری کالا دانہ ساڑھے تین تولہ
گوگل پونے دو تولہ کالی ہڑ اور کابلی ہڑ کو روغن زیتون مین اسقدر جوشکرین کہ سرخ ہو جاے سیاہ نہو
بعد اوسکے صاف کرین اور سب اجزا کو ٹکر چھانکر ساتھ مویز اور مغز چلغوزہ اور بادام کے اسقدر کوٹین
کہ یکجان ہو جاے گولیان جنگلی بیر کے برابر بنائین مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک حسب طبیعت

[1] مرکی ہندی اسکی بول ہے گوندہ یا دودہ ایکدرخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور رب لم ہوتا ہے ۱۲

یعنے گولی کندک کی بھوک پیدا کرتی ہے اور ہاضم ہے کبھلی اور دا دورلبغی بیماریونکو مفید ہے اور معدہ کی فضول رطوبتون کو جذب کرتی ہے ص گندک زرد کالی مرچ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نمک ہندی پونی دو ماشہ کوٹکر چھانکر لیمون کی بانی مین گولیان بنائین جب دیگر معدہ کی درد کو دور کرتی ہے ریاح کو توڑتی ہے بھونک کھانے کی بڑھاتی ہے مجبہ مولف ہے پہلے اور پیچھے کھانا کھانے کے دی سکتے ہین سماگہ تیلیہ جوا کھار نوسادر ہر ایک دس ماشہ نمک سانبھر نمک سونجر ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ سونٹھ کالی مرچ پیپل ہر ایک تین تولہ چار ماشہ دواونکو کوٹکر چھانکر لیمون کے بانی مین جنگلی بیر کے برابر گولی باندھین مقدار خوراک دو گولی اور شدت قبض مین تین گولی نمک کی اجازت ہے حب زلق الامعاء کو نافع ہے منقول شرح حکیم علی سے کہ اونہون نے اس گولی کو مجبہ کہا ہے ص چھلکے کندر کے مازو پوست انار قرظ طراثیث حبغت بلوط ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر شراب کے سرکہ مین جوشاندین کہ گرہ بندہ جاے گولی مرچ کے برابر گولی بنائین خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک حب بابت والد میان شیخ محمد واسطے زیادتی ہوکے منقول بیاض کلان عم مولف ہے ص دانہ الائچی خورد عاقرقرحا کچراتی ہر ایک اڑھائی ماشہ حابقل جاوتری زعفران ہر ایک پانچ ماشہ سونٹھ پیپل لونگ دارچینی قسم اول بچھناگ کہ دودھ مین پلا ہوا ہو ہر ایک اڑھائی ماشہ ان سب دواونکو ادرک کے رس مین دو پہر تک کھرل کرین اور چھوٹے بیر کے برابر گولی بناکر نگاہ رکھین ہر روز وقت صبح ایک گولی دہی مین لپیٹ کر کھالیا کرین اور اوپر اوسکے غذا مرغن اور شکر اور نارنگی اور ناشپاتی اور سیب اور انار اور اور میوہ جات کھایا کرین اور چاہیے کہ بہت پیٹ بھر کر نکھائین اور طریق پانے بچھناگ کا یہ ہے کہ بچھناگ قسم اول سفید کو ریسمان مین باندھ کر دودھ گاے کا پانچ سیر مٹی کے برتن مین ڈالکر اور اوپر اوسکے سرپوش ڈھک کر ریسمان بندھی ہوئی بچھناگ کی دودھ مین لٹکا دین اور دو پہر کا ابل اوسکے نیچے آگ جلائین بعد اوسکے بچھناگ کو نکالکر نگاہ رکھین اور

سلہ زلق الامعاء وہ بیماری ہے کہ کھانا آنتون مین ٹھہرنے نہین پاتا بدستور دستون مین نکلجاتا ہے ۱۲
سلہ قرظ بہیل ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے درہم عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خار دار ہوتا ہے
سلہ طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین قابض اور ماکول ہے اور سفید قسم تلخ اور غیر ماکول ہے ۱۲
سلہ حبغت بلوط بہیل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین واوسکی پوست کے نیچے متصل پوست سفید کے پوست نازک جو زعفرانی رنگ ہوتا ہے اوسکو حبغت بلوط کہتے ہین ۱۲

دودہ کو کسی جگہہ دفن کردین اور جس گائی کا دودہ حاصل کرین وہ چاہیے کہ چھ مہینہ کی حبلی ہوئی ہو
حب کہانا ہاضم کرتی ہے اور ریاح کو تحلیل اور نفخ معدہ کو دور کرتی ہے اور قولنج اور قبض شکم کو
مفید ہے مکرر واسطے سرد مزاج اور موسم سرد کے مخصوص ہے ص سونٹہ پوست زرد بیر کا نسوت سفید
چھیلی ہوئی آملہ گٹھلی نکالا ہوا گول مرچ نمک سنگ نرم کوٹکر خالص پانی یا املی کے پانی مین گوندہکر
گولیان باندہین بقدر دو ماشہ خوراک پانچ ماشہ تا نو ماشہ تک ساتھہ نکلاب یا گرم پانی کے اور ستوکی
حالت مین واسطے تقویت معدہ کے انار دانہ ہموزن دواؤن کے اضافہ کرین حلوا سیب مبہ
معدہ اور دل اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور خلط صالح پیدا کرتا ہے معتدل بکیفیتہ ہے ص
جب چاہین کہ اسطرح کا حلوا تیار کرین جو کوئی انمین سے یعنے سیب یا بہ مطلوب ہو بعد پاک کرنے کے
پوست اور تخم اوسکے کو نکین اور قدرے روغن مین بھونکر ساتھہ شہد جھاگ لیے ہوئے اور شکر کے
قوام دیکر بدستور مشہور مرتب کرین اور مزیدار تیار خوشبودیا ہوا بقدر احتیاج شاملکرین فصل پانچوین
بارہوین مقالہ سے مرکبات خائیہ اور دالیہ مین خندیقون سردی معدہ اور جگر اور خشکی کو
نافع ہے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور لوٹہ رہون کو موافق ہے ص شراب پرانی چھٹانک کم سیر
شہد خالص ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر سونٹہ تین تولہ بڑی الائچی چھوٹی الائچی زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
لونگ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ دارچینی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دواؤنکو کچلکر سوائے مشک
اور زعفران کے ایک پتلی مین رکھین اور مونہہ پتلی کا بند رکھین اور شراب اور شہد کو جوشکرین اور
پتلی کو اوسمین ڈالین اور ہر گھڑی ہاتھہ سے ملین کہ قوام شراب کا ہوجاوے بعد اوسکے پتلی کو اوٹھاکر
اور مشک اور زعفران حلکرین اور نگاہ رکھکر استعمال کرتے ہین منقول شفائی سے دخمرنا
معنے اوسکے توڑنے والی ریاح کی ہین واسطے ریاح توڑنے اور قولنج کے نافع ہے منقول شفائی سے
ص ہزار اسپند مبتی ہر ایک آٹھہ تولہ نو ماشہ در دیخ عقربی کالی مرچ پیپل عاقرقرحا تگر سلیخہ کوٹ
زعفران سونٹہ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک تین تولہ چار ماشہ
دواے صفراوی کو بازر کہتی ہے ص زرشک بے دانہ انار ترش سماق دانہ جدا کیا ہوا پوست بیدانجیر
ہر ایک ایکہزار مبشلوچینی گلاب کے پھول انگور خشک ہر ایک آدھا جزو کوٹکر چھانکر سات ماشہ شہد ملا کر
اوسمین سے لیکر پانی یا پانی کھٹے میٹھے انار کے ساتھہ یا شربت بہ وغیرہ مین گوندہ کر تناول کرین دواے

بلغمی اور سودوای کو روکتی ہے ص گلاب کی پھول ڈیڑھ تولہ زرشک بے دانہ ساڑھے تیرہ ماشہ لعاب
پوست بیرون پستہ مصطگی اگر خام تج بالچھڑ لونگ فرنجمشک زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک تین تولہ نو ماشہ اوسمین سے
سکنجبین وغیرہ کے ساتھہ نوشکرین دواتی بلغمی کو روکتی ہے ص باب برنگ کالا نمک کالی مرچ
پیپل سونٹھ برابر وزن پیکر ساتھہ شہد کے تناول کرین دوای دیگر یہی عمل رکھتی ہے ص
اگر ہندی ناکسیر وارچینی طالیسفر[1] الائچی پوست ہر کا سونٹھ برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد کے تناول کرین
دوا ہر قسم کی قے کو دفع کرتی ہے ص دانہ الائچی خورد لونگ ناگیسر مغز کنولگٹہ موتھہ صندل پیپل
دھان بھونے ہوی جسکو شالی کہتے ہین سب برابر وزن کوٹکر چھانکر اندک اندک شہد مین ملاکر چٹائین دوا
ضعف جاذبہ معدہ کو نافع ہے ص ہڑ بونے دو تولہ پیپل چودہ ماشہ چترک ساڑھے دس ماشہ نمک سنگ
سات ماشہ کوٹکر چھانکر ترنج کے پانی مین خمیر کرین اور گولیان بناکر سایہ مین سکھائین اور ہر روز نہار
سات ماشہ کھائین دوا چارون قوتون کو معدہ کی قوت دیتی ہے اور آنتون کو قوی کرتی ہے
اور بھوک پیدا کرتی ہے اور ہاضم ہے اور جو شکم نرم ہو قبض کرتی ہے اور جو قبض ہو کھولتی ہے اسواسطے
کہ جو قوت ضعیف ہوگئی ہو اوسکو طاقت بخشتی ہے مجربہ ہے ص انار دانہ ترش کہ پرانا نو چھیلیں ۲ تولہ ۸ ماشہ
سونٹھ زیرہ سفید ہر ایک تین تولہ چار ماشہ زیرہ سیاہ پوست زرد ہڑ کا بیڑہ ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ
نمک سنگ چار تولہ دو ماشہ سب کو کوٹین اور باریک کرین اور پہلے کھانا کھانے کے یا بعد اوسکے
سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین اور اگر دونون وقت کھائین تو روا ہے کچھہ مضائقہ نہین لیکن
اگر قبض مطلوب ہو دوائین پارچہ سفت مین چھانین کہ خوب باریک ہو جائین اور جو تلیین مقصود ہو پارچہ غیر سفت
بلکہ غربال یعنے چھنی مین چھانین کہ دردری رہین دوا واسطے ضعف معدہ کے کہ سبب اوسکا سردی
اور تری ہو نافع ہے منقول قرابادین شفائی سے ص کالی ہڑ روغن گاو مین برہان کرکے ساڑھے تین ماشہ
اجوائن صعتر فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حرف کے بیچ بھونے ہوے کہ قسم ترہ تیزک کی ہے ساڑھے سترہ ماشہ
خبث الحدید تین تولہ مقدار خوراک سوا پانچ تولہ ساتھہ پرانی شراب کے دوا راالخنطیانا جنطیانا یکھان سیدگو
کہتے ہین واسطے ضعف معدہ اور جگر اور طحال اور سختی اور سدون طحال اور تپون جگر کے نافع ہے ص

---

[1] طالیسفر اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے بعضے کہتے ہین کہ پوست ایکدرخت کا ہے کہ دارچینی سے بہت سخت ہوتا
اور بعضے کہتے ہین باریک ڈورے سے ہوتے ہین باہر سے زمین کا رنگ اور اندر سے زرد اور خوشبو اوسکی زعفران کے مانند ہوتی ہے

کہان بید کالی مرچ ہر ایک تین تولہ کوٹھہ تیج پات بالچھڑ ریوند چینے ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوٹکر
چھانکر شہد خالص مین ملائین کہ مثل گارے کے ہوجاے خوراک ساڑھے تین ماشہ تلی کے پانی کے ساتھہ
دوا بچون کی قی اور پت کو دور کرتی ہے مجربات سے ہے ص شالی بریان کہ اوسکو ہندی مین کھیل مکھانا
کہتے ہین تخم مورد پھلی ملہٹی برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر قدر مٹر دودہ بلانی والی کی
چھاتیون پر طلا کرین اور جو بچہ کلان ہو ایکماشہ یا زیادہ چٹا بھی دیوین دوا واسطے قی اور اکائی کی مجرب ہے
جو کسی دوا سے نہ رکے مجموعہ سے منقول ہے ص دانہ الائچی خورد لونگ بیر کی گٹھلی کی گری آملہ کی گٹھلی کی
گری سفید مرچ صندل سفید دھنیا بلوچن پوست درخت پیپل کہ درخت عظیم ہندوستان مین ہوتا ہے اور مسہوتے
پھول بہرک کی کہ یہ بھی دوا ہے ہندی ہے برابر سرخ یعنے ساٹھی نار قصیر[1] ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ
چودہ ماشہ اور بعضے اوقات بحسب حاجت زیادہ بھی کیا جاتا ہے اور بعضے اوقات رعایت گرمی کی کر
مشک نسخہ سے نکالا جاتا ہے پس کوٹکر چھانکر کبھی سردپانی مین اور کبھی شربت منفع مین اور کاہی اور
کسی عرق کے ساتھہ حسب مناسب حال دی جاتی ہے قدر خوراک دو ماشہ سے چھہ ماشہ تک ہے دوا واسطے
قے اور تلی اور اکائی اور شکم کے کیڑون کی مجرب ہے بھوک کہانی کی پیدا کرتی ہے ص نالیسہ علف بندی
کالی مرچ نمک نار قصیر ہر ایک پونے دو ماشہ پیپل زیرہ صعتر چیتہ سماق دار چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
ناگر موتھہ امبل[2] دھنیا خشک الائچی چھوٹی املی بید سونٹھہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ انار دانہ پونے تین تولہ نبات
مصری سفید پانچ تولہ دو ماشہ کوٹکر چھانکر سات ماشہ اسمین سے تنہا یا ہمراہ کسی چیز مناسب کے دیوین دوا
ورم معدہ مین کہ قریب پھٹنے کے ہو کام آتی ہے ص تخم کنوچہ السی برابر وزن کوٹکر چھانکر ہر روز
ساڑھے دس ماشہ صبح اور ساڑھے دس ماشہ شام گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ بکری کے دودہ کے ساتھہ
تناول کرین دوا واسطے بدہضمی اور ہیضہ کے مجربات اہل ہند سے ہے پوست بیخ پچھوڑہ ترپھلہ مغز کرنجوہ
پانی مین پیکر آنکھہ مین لگائین دوا الکبریت تالیف حکیم محمد مومن اوسکو تریاق معدہ بھی کہتے ہین

[1] نار قصیر نام کسیہ عظیم کا ہے اگرچہ اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے داؤد انطاکی کہتا ہے کہ ایک گھاس ہے
باریک سرخ مائل بزردی اور پھول اوسکا بھی سرخ مائل بزردی اور خوشبودار ہوتا ہے
اور ملک مصر مین شقائق النعمان کہتے ہین ۱۲ [2] امبل ایک قسم سرو پہاڑی کی ہے
اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲

چنانچہ حکیم موصوف فرماتے ہین کہ یہ دوا احشا اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور فالج اور لقوہ
اور مرض فراموشی اور لقوہ کو نافع ہے قوت سہشوت جماع کو بڑہاتی ہے اور زہرون کے ضرر کو
دفع کرتی ہے اور حرارت غریزی کو نگاہ رکہتی ہے اور ریاح اور احشا کے درد کو تحلیل کرتی ہے
اور ضعف بدن کے واسطے بے نظیر ہے متیسر درجہ کے پہلے مین مزاج اسکا گرم ہے مقدار خوراک
سوا دو ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے بالچھڑ کو ٹہ تلخ سلیخہ مصطگی حب الغار سونٹہ لونگ جاوتری
ہر ایک نوشادر[1] زراوند طویل کالی مرچ اجمود سونف رومی اجوائن زیرہ کرمانی قنطوریون[2] دقیق[3] گرگند کزرونجدان[4]
پودینہ خشکی نناع خشک تخم اونٹکن کندر ہر ایک ڈیڑہ تولہ اگر ہندی سفید مرچ ہر ایک اکہتو کہ ساڑہے چار ماشہ
زعفران پونے سات ماشہ مشک تبتی فرفیون[5] ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ساتہہ شہد خالص دو وزن
سب دواؤن کے معجون بنائین اور بعد چھہ مہینے کے استعمال کرین دوا حکاک[6] مری کو مفید ہے اور
اور یہ مرض اکثر معدہ کی ابخرون سے ہوتا ہے خ سیب لوبیا مولی کے بیج جوشکرین اور تے کرین
بعد اوسکے غرغرہ فرمائین اور واسطے تسکین گزند کے اور خراش کے دودہ تازہ شکر ملا کر گہونٹ گہونٹ
پیین اور اس بیماری مین پیاشربت بیٹے کدو کا سب چیزون سے زیادہ نافع ہے دوا تفرق اتصال[7] مری
نافع ہے خ گوند ببول کا نشاستہ گیرو باریک کرکے تہوڑا تہوڑا تناول کرین اور موافق سبب کے تنقیہ
وغیرہ مین کوشش کرین دوا مرض انطباق[8] المری اور استرخای[9] حجرہ کو نفع بخشتی ہے خ سونف رومی
بالچھڑ کندر بہمن سرخ بہمن سفید مصطگی جوشکرین اور نیگرم گہونٹ گہونٹ پیین اور پیچہے ٹہوڑی کے

---

[1] زراوند ایک جڑی ہے دو قسم ہوتی ہی زرا اور رادہ قسم زرکو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور
مطلق زراوند سے مراد طویل ہے ۱۲ [2] قنطوریون ایک گہاس ہے شاخ مانند چوکی کے ہوتی ہے اور شاخ کے پہول اوسکا
سرمئی رنگ تخم اوسکا شبیہ بقبر طرم ہوتا ہے دو قسم ہے صغیر اور کبیر صغیر کو قنطوریون دقیق بہی کہتے ہین ۱۲ [3] انجدان درخت
ہینگ کا ہے ۱۲ [4] فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکہتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہے ۱۲ [5] حکاک مری
حکاک بمعنی کہجلی اور مری راہ جانے کہانا اور پانی کی ہے پس یہ مرض خلط غلیظ تیز سے ہوتا ہے کہ وہ خلط معدہ مین حاصل ہوتی ہے
اور ابخرہ طرف مری کے اوٹہتے ہین اور دہن مری مین خارش پیدا ہوتی ہے ۱۲ [6] تفرق اتصال جو عضو کہ پہٹ جاوے اور جوڑ سے علیحدہ ہو جاوے
اوسکو تفرق اتصال کہتے ہین ۱۲ [7] انطباق مری جاننا چاہیے کہ مابین مری مین ایک عضلہ ہے کہ مری کو بمقدار معینہ کہولے رکہتا ہے پس جو وقت رطوبت
بہت اوپر آجاتی ہی مجرے اوسکا اس مین ملجاتا ہے اوسکو انطباق مری کہتے ہین ۱۲ [8] استرخای حجرہ حجرہ حلقوم کو کہتے ہین ۱۲

شاخین بہری ہوی یعنے پچنے لگا بین اور جند بیدستر اور سکبنج اور مثل اوسکے طلاکرین اور چاہیے
کہ پہلے واسطے جذب رطوبات کی کہ باعث انطباق مری اور ستر خانے حجرہ کا ہے ابارجات دیوین
اور غرغرہ استعمال کرین اور بعد اوسکے واسطے تقویت کے دوا مذکور عمل مین لائین دوا حلق
اور مری اور قصبہ ریہ کی پھنسیون کو نافع ہے پہلے پھوٹنے کے استعمال اس دوا کا سوزش اور گرمی کو
تسکین دیتا ہے ص شیرہ جو نشاستہ روغن بنفشہ حریرہ کرکے نوشکرین بعد فصد کے اور مسوڑون کے
پانی سے تکم کو ملائم رکھین اور رات کی وقت لعاب اسبغول کا یکدرم گھونٹ گھونٹ نوشکرین اور سرد پانی سے
پرہیز کرنا چاہیے اور بنفشہ اور کتیرا اور ست ملٹی کا اور خبازین کے بیج کی گری نشاستہ لعاب اسبغول مین
گولی باندہ کر ہمیشہ مونہہ مین نگاہ رکھین دوا ورم سرد مری کو نافع ہے سویا بابونہ اکلیل الملک
السی پانی مین جوشکرین اور پانی اوسکا بفنجم مین ملاکر گھونٹ گھونٹ پین در بہرہ گھیکوار لغت
ہندی ہے معنی اوسکی مبنید صبر ہین ہندی طبیبون کی تالیف ہے واسطے سب بلغمی اور سودا وی ریون کے
نافع ہے اور تمام بیماریون سر دمعدہ اور جگر اور استسقا اور خصیون کو مفید ہے ص قند سیاہ یعنی گڑ
بیس سیر شاہجہانی ببول کے درخت کی چھال پانچ سیر شاہجہانی بنی ایلوے کی کہ خارسے دور کئی ہون
دو سیر شاہجہانی پوست زرد ہڑکا پوست بہیڑہ پوست کابلی ہڑکا کالی ہڑ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پانچ تولہ
مگر سلیخہ سیاہ حب بلسان عود بلسان اسطوخودوس بادرنجبویہ بسفایج فستقی افسنتین رومی مصطگی رومی
سولف رومی دارچینی سولف دیسی زعفران برگ تیج برگ نارنگی ہر ایک چار تولہ خوبچینی تیشیر
ریزہ ریزہ کی ہوئی گلاب کے پھول لوبیان سبز دو رسے ہوے ہر ایک پانچ تولہ مایچھ ماگیر کبابچینی گوگل دو

اور استرخا لکڑی عضو مراد ہے ۱۲ جند بیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم اور وہ جانور بصورت سگ کی
ہوتا ہے اور بال اوسکی سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲ سکبنج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ مازرد اندر سے
سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ قصبہ ریہ نلکی سانس کی ہے اسکی راہ سے آمد و رفت نفس کی ہے ۱۲ بفنجم ثانی انگور کا
کہ جوش دینے سے دو ثلث جاتے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاے ۱۲ سلیخہ چھال شاخ ایکدرخت کی ہے برگ اوسکا
نیلی سوسن کے برگ سے مشابہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چھال بیخ کی قسم سے ہے ۱۲ حب بلسان تخم درخت بلسان سے
بقدر گول مرچ کے ہوتا ہے رنگ اوسکا بھورا اور مزہ اوسکا تلخ ہوتا ہے ۱۲ عود بلسان شاخ درخت بلسان ہے ۱۲
۵ دو قو تخم کاجر جنگلی کا ہے اجوائن سے مشابہت رکھتا ہے اور حیز اوسکا مانند حیز دھنیا کے ہوتا ہے ۱۲

نظر اسالیون ہر ایک تین تولہ سب کو کچلکر ساتھ قند سیاہ اور چھال ببول کے ایک مشکی مین رکھکر اور
پانی ڈالکر مشکہ کو گھوڑے کی لید مین گاڑ دیوین اور تامل کرین یہان تک کہ جوش کھاوی جسوقت جوش کھاوے
اوسکو صاف کرکے شیشون مین بھر رکھین اور ہر صبح اور شام چار پیالہ قہوہ خوری کی اسمین سے نوشکرین اور
اور اگر طبیعت چاہے تو اس دوا کا عرق کھینچکر پیین لیکن بغیر عرق کے بہتر ہے در بہرہ بلاور یہ بھی ہندی
طبیبون کی تالیف سے ہے بہت منافع اسکے بیان کیے ہین **ص** بھلا نوان اکسیر پوست کابلی ہڑ کا
آدھ سیر پیپل لونگ ہر ایک نو تولہ کالی مرچ پیپل کی جڑ ہر ایک چھٹا حصہ سیر کا دھاوہ کے پھول پانچ سیر
قند سیاہ دو وزن سب دواؤن کے سب کو کچلکر اور گڑ کو گھولکر اور دواؤنکو اوسمین ڈالکر مشکہ کے اندر
رکھکر مکھڈرین جسوقت جوش کھاچکی صاف کرکے استعمال مین لاوین **فصل چھٹی بارھوین**
مقالہ سی مرکبات رائیہ مین **راسنہران** معجون ہندی ہے مسمی باسم مؤلف واسطے ضعف معدہ
اور سوء مزاج سرد اور بواسیر اور وسواس سوداوی کے مفید ہے شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے
بچہ شکم کو نگاہ رکھتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی اصلاح کرتی ہے اور تیہری گردہ اور مثانہ کی تو ڑتی ہے
ص افیون فرفیون[1] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کلاب کے پھول ساڑھے ساترہ ماشہ حبہ بدستر اکیتولہ آٹھ ماشہ
اجمود کرویا سفید شلجم کے بیج اسپست[2] کی بیج پیاز کے بیج تخم جرجیر یعنے ہالون زعور[3] ور تودری سفید تودری
گندنا کے بیج السی تخم خندقوقی[4] سولف اجوائن مغز تخم تربج خربزہ پودینہ ناریل میتھی دونا مروا رزہ کرمانی
سوی کے بیج کاجر کے بیج ہر ایک تین تولہ حب الرشاد یعنے تخم ترہ تیزک تخم خرمل یعنے سپند ہر ایک تین تولہ
چار ماشہ بھیہ ترکی کوٹھ زراوند مدحرج حبہ خشک مرکچور بہمن سرخ بہمن سفید ریوند چینی دروج
کبیجن سلارس ہر ایک ایکتولہ لونگ بالچھڑ چھڑیلا تیج پات بڑی الائچی تج راسن ناگرموتھہ جائفل

[1] فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ پیلی زردی تیز پور کہتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہوتا ہے ۱۲ [2] تخم اسپست
مسمم بوبجہ کی ہے ۱۲ [3] زعور کندش طبری کی قسم ہے فارسی مین کیل کہتے ہین دو قسم ہے ایک باغی اوسکو
مثلث انجم کہتے ہین اور شیرازی مین کیل سرخ کہتے ہین ۱۲ [4] خندقوقی قسم بوبجہ کی ہے باغی اور
جنگلی ہوتا ہے عربی مین حماقا اور فارسی مین دبو اسپست صحرائی اور ہندی مین لسکپیرہ کہتے ہین اور
باغی کو عربی مین وزق اور ہندی مین اسکو بھی لسکپیرہ کہتے ہین سفید اور سرخ ہوتا ہے سفید قوی
اور اکثر مستعمل ہے تخم اوسکا مثل اجوائن کے ہوتا ہے اوسکے تخم کو تخم اسپست کہتے ہین ۱۲

میٹھا چرایتہ زرنب[1] اکمیل الملک مرما حوزجب بلسان ہرایک پانچتولہ دن ماشہ سلیخہ جاوتری تخم مورد
زرشک اندرجو ہا بچھڑ ہرایک سات تولہ کالی مرچ پیپل سونٹھ ہرایک آٹھ تولہ چارماشہ کالی ہڑ پوست ہیڑہ
پوست کابلی ہڑ کا آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہرایک تینتیس تولہ چارماشہ قند سفید برابر وزن سب دواؤں کے
دواؤنکو کوٹکر چھانکر گائے کے گھی مین چکناکر کے شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندھین مقدار خوراک
ساڑھے چارماشہ نیمگرم پانی کے ساتھہ روغن سوسن سردی معدہ اور اختناق[2] رحم کو نافع ہے
گردہ اور مثانہ سرد کو گرم کرتا ہے ص سلیخہ خب بلسان کوٹھہ ہرایک سات ماشہ بخ لونگ مصطگی
ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کے پھول تیس عدد زعفران تین تولہ زردی سوسن تین تولہ کالین
اور آدہ پاؤ اور پرآدہ سیر تل کا تیل شیشہ مین بھرین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اسمین ملائین اور
سورج کے نزدیک سایہ مین رکھین اور بعد چالیس روز کے باہر نکالین اور کام مین لائین اور
روغن سوسن کہ فالج مین مذکور ہوچکا ہے سوائے اختلاف وزن کے اور کچھہ فرق نہین ہے
روغن لالہ معدہ سرد کو گرم کرتا ہے برگ لالہ گھاس کوڑی سے جداکر کے شیشہ مین بھرین
اور روغن زیتون اسمین ڈالین اور ایک مہینہ تک سورج کے نیچے لٹکاے رکھین روغن مصطگی
معدہ کو قوت دیتا ہے روغن زیتون چودہ تولہ سات ماشہ شیشہ مین بھرین اور سات ماشہ مصطگی
اسمین ملائین اور دگیچ آدہی پانی سے بھرکر وہ شیشہ اس دگ مین رکھین اور آگ روشن کرین
جسوقت پانی جوش کھاے اور مصطگی اسمین پگھلجائے آگ پرسے اوتارلین روغن بہ جگر او
معدہ کو قوت دیتا ہے اور پسینہ جذب کرتا ہے اور جو آش جو مین ڈالکر نوشکرین دستونکو
بند کرتا ہے ص پانی بہ کا دو جزو پانی برگ مورد کا ایکجزو روغن گل ایک جزو سبکو جوشکرین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے روغن ناردین معدہ کے سخت ورم کو نافع ہے

---

[1] زرنب اوسکو ہندی مین تالیس پتر کہتی ہین ایک گھاس ہے برگ صعتری سی عریض زیادہ مائل زردی خوشبودار
شبیہ ہوے ترنج کے ہوتا ہے اور پھول زرد ۱۲ [2] مرما حوز بالفتح میم وسکون راء وفتح میم والف وصم خاء معجمہ وسکون
واو وزاے ہمجمہ فارسی مین مرد خوشکر کہتے ہین ماہیت اوسکی مرد پہاڑی ہے اور مرد کنوجہ کو
کہتے ہین تخم اوسکا السی کے مانند ہوتا ہے اور پھول اوسکا تیرگی مائل ہوتا ہے ۱۲ [3] اختناق الرحم
ایک بیماری ہے مرگی کے مشابہ اور غشی کے مانند کہ چند اسباب سے عورتونکو لاحق ہوتی ہے ۱۲

ص ۲ روغن چنبیلی کم سیر بابچھ سترہ ماشہ مصطگی ناگرموتھہ کوٹھہ اذخر میٹھا چراتیہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ
کوٹکر چھانکر شیشہ مین بھرین اور مونہہ اوسکا مضبوط باندہین اور سات روز تک سورج کے نیچے رکھین
بعد اوسکے صاف کرین اور دواؤنکو دوسری مرتبہ اوسمین بھرین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین
بعد اوسکے صاف کرکے استعمال فرمائین ۲ روغن محلل واسطے تقویت معدہ کے بے نظیر ہے اور
واسطے تحلیل ریاح معدہ اور جگر کے بعدیل ص گوگل بابچھ مصطگی علک البطم ہر ایک ساڑھے ۷ ماشہ
اشق تنکر میٹھا چراتیہ اذخر ہر ایک نو ماشہ روغن بابونہ روغن گلاب ہر ایک سترہ تولہ دواؤنکو
خوب کچلکر اور ساتھہ روغن کے ملاکر سورج کے نیچے رکھین اور جو موسم گرمی کا ہو دس روز تک ہم کرین
ورنہ گرم راکھہ مین نگاہ رکھین ۲ روغن افسنتین معدہ اور جگر اور سب اعضا کو قوت دیتا ہے باشم کرا
اور کھانا بھی اوسکا ص افسنتین تازہ اڑہائی سیر روغن زیتون یا روغن بادام یا روغن اخروٹ
یا روغن خستہ زرد آلو تخم مین ڈالکر شیشہ مین بھرین اور چالیس روز سورج کے نیچے نگاہ رکھین ۲ روغن علقم
یعنے روغن حنظل اور بعضون نے ترجمہ اسکا روغن قثاء الحمار کیا ہے اور اکثر طبیبون نے یہ روغن سب سے تیز سمجھا ہے
خصوصًا واسطے بھونک اور سردی معدہ اور درد گٹھیا اور نقرس اور عرق النسا اور تقویت ۲ جماع
بہتر روغن ناردین سے جانتے ہین ص پانی نچوڑا ہوا قثاء الحمار کا کہ ہندی مین کڑوا کہتے ہین سوا چار سیر
سلارس پانچ تولہ سات ماشہ قنطوریون تخم حنظل یعنے اندرائن کے بیل کا گودا زراوند مدحرج وفای
پودینہ پہاڑی پودینہ جنگلی پودینہ نہری سکبینج برگ دنلی یعنے کنیر کی پتی نیلی سن کی جڑ ہر ایک پونے
عاقرقرحا ڈیڑھ تولہ روغن زیتون پانی خالص ۱ لمنا صفہ پانچ تولہ سات ماشہ بعد بھگونے دواؤن کے

---

۱ علک البطم گوند درخت بطم کا ہے ۱۲ ۲ اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس فرماتا ہے
کہ اشق گوند طرثوث کا ہے اور بعضے کہتے ہین غلط کہا ہے جس کسی نے اوسکو گوند طرثوث کا تصور کیا ہے دسقوریدوس
کہتا ہے کہ اشق گوند ایک درخت کا ہے کہ اوسکو اغاثولیس کہتے ہین رنگ اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ ۳ اذخر
ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور پر حجم ہوتا ہے دوسری قسم
اذخر اجابی ہے کہ اوسکی جڑ سے ہندوستان مین خسخانہ بناتے ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہے مستعمل جڑ
اور شگوفہ ہے ۱۲ ۴ افسنتین ایک گھاس ہے برگ اوسکا مثل صعتر کے ہوتا ہے اور پھول اوسکا کل بابونہ کے
مانند ہے کئی قسم ہے خراسانی طرسوسی بنطی رومی بہتر قسم رومی ہے ۱۲

جوشکرین کہ پانی جلکر تیل باقی رہے پس صاف کرکے استعمال کرین **روغن حنظل یا** حنظل یا کی ہندی بکھان بیدے یہ روغن بلغم کو تحلیل کرتا ہے اور واسطے قبلہ اور قے کے مفید ہے اور ریح جوانہ رہ جو ضعف اور پیڑو اور گردہ وغیرہ کے ہو توڑتا ہے اور ورم طحال کو نافع ہے ص زراوند مدحرج ناگر موتھا سلیخہ جہال کبر کے جڑ کی ہر ایک ایکجز و بکھان بیدمی دو جز و سب کو نرم کھلکر ساتھہ روغن بادام تخم خربوزہ تخم خیرہ تخم کدو ہر ایک ۳۲ تولہ کے شیشہ مین بھرین اور دس روز سورج کے پنچہ رکھین **روغن دانشیشعان** یعنے تیل کائیل کا معدہ کو قوت دیتا ہے اور دستون کو روکتا ہے ص تخم دو تولہ دس ماشہ زیرہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ چوب سلیخہ کوٹھہ ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ کائیل ستر ہ تولہ سب کو کچلکر تین سیر عالمگیری تل کا تیل ڈالکر پکاوین اور ملکر صاف کرکے کام مین لائین **روغن مصطگی** مرکب اٹھنتین چونتیس تولہ علک البطم سوا سیر اسن تنگوفہ اذخر مصطگی آدہ پاؤ اوپر دو سیر قرو[1] ناتین سیر چوب درخت مصطگی ساڑھے تین سیر عود ملبسان شراب خوشبو ہر ایک ساڑھے تین سیر پانی خالص سات سیر روغن زیتون پینتیس سیر شراب کو خشک دواؤن پر چھڑکین اور تین روز تامل کرین اور ساتھہ روغن زیتون کی پکاکر کے جوشکرین بعد اوسکے مصطگی اور علک البطم ملاکر صاف کرین اور سرد کرکے کسی برتن مین نگاہ رکھین **روغن نارین** منقول منصوری سے محمد بن ذکریا صاحب منہاج الدکان کہتا ہے کہ مینے نقل کیا ہے یہ نسخہ خط قاضی فتح الدین سے ص روغن بابین چھٹانک کم سیر بابچہ رومی ساڑھے دس اتولہ ناگر موتھا میٹھا چراتیہ مصطگی رومی اذخر کی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دواؤن کو نرم کھلکر اور روغن بابین مین ڈالکر کے بیس روز نیچے سورج کے رکھین اور ہر روز دو مرتبہ اولٹ پلٹ کرین بعد اوسکے چھانکر نگاہ رکھین **سب فواکہ** واسطے تقویت معدہ اور دفع متلی اور قی کے نافع ہے منقول قرابادین قادری سے پانی سیب کا پانی بہی کا پانی کھٹے میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی انگور خام کا پانی زعرور کا پانی زرشک کا ہر ایک آدہا جزو جوشکرین کہ چہارم رد جاوے اور جو پانی کہتے ترنج کا اضافہ کرین تو بہتر ہوگا **فصل ساتوین** بارہوین **مقالہ** سے مرکبات سینیہ مین **سفوف عود** معدہ سرد کو مفید ہے ص لونگ کبابچینی ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ بابچہ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اگر خام پانچ تولہ دس ماشہ شکر طبرزد برابر وزن

---

[1] جاننا چاہیے کہ اس کتاب مین اتنی تولہ کا سیر کہ سیر عالمگیری ہے مراد لیا گیا ہے جہان کہین مطلق سیر لکھا گیا ہمارے سیر عالمگیری سمجھا جاوے ۱۲ الحکم محمد [illegible] قرو ماکردیا ہے پیڑی ہے اور کرو با قسم زیتون کی ہے ۱۲

سب دو روز تک کی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ تین تولہ گلقند کے تناول کرین **سفوف** بلغمی مادے کو قطع کرتا ہے **خاص** کندر مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام دو تولہ انار دانہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ لونگ بڑی الائچی جائفل جاوتری ناگر موتھہ نفاع ہر ایک چودہ ماشہ پوست ترنج فرنجمشک ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول تین تولہ بالچھڑ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف** بھوک خراب چیزونکی دور کرتا ہے اور مٹی کھانی کی عادت چھڑا دیتا ہے **خاص** سونف رومی اجمود زیرہ کرمانی اجوائن ایک تین تولہ مرچ سفید کوٹھہ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک ہر صبح اور شام ساڑھے چار ماشہ **سفوف انیسون** ریاح معدہ کی دور کرتا ہے اور معدہ کو خلطون غلیظہ سے پاک کرتا ہے **خاص** سونف رومی اجوائن اجمود ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر چودہ ماشہ تنگوفہ اذخر کوٹھہ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سپندان سفید آٹھہ تولہ نو ماشہ کوٹکر چھانکر قند ملا کر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ **سفوف حب الرمان** ضعف معدہ کو دور کرتا ہے اور صفراوی دستون کو نافع ہے **خاص** انار دانہ بھونا ہوا تین تولہ بلوط سماق زیرہ کرمانی مدبر تخم مورد دھنیا خشک بھونا ہوا اسبغول[1] خرنوب[2] آملہ بیر کا ایک ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام پوست دو ماشہ آملہ منقی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی بہ کے استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف حب العنب** دستونکو بند کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے **خاص** دانہ انگور کا گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ تخم مورد سماق ہر ایک سات ماشہ مصطگی کٹھار فارسی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائین **سفوف** ارسطالیس نے واسطے سکندر بنایا تھا قرب یعنے معدہ کی دستون اور تباہی معدہ کو مفید ہے اور زردی چہرہ اور وسواس اذفر اموشی کی بیماری کو نافع ہے کھانا ہضم کرتا ہے اور موھہ میں خوشبو دیتا ہے اور دل کو قوت بخشتا ہے **خاص** تخم بادیان اگر خام چھوٹی الائچی تگر مصطگی کابلی ہر ایک فرنجمشک ناگیسر زیرہ کرمانی

---

[1] اسبغول عربی میں عزیز کہتے ہین یہ ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر عناب کے دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر اوسکا پھل نہین دیتا ہے مگر مادہ کی دو قسم ہین ایک پھل اوسکا بقدر عناب اور فندق کی مغز اوسکا سفید رنگ اور شیرین دوسرے پھل اوسکا بزرگی نمایہ نوع اول سے پوست اوسکا بھی سبز رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے ۱۲ [2] خرنوب دو قسم ہے باغی اور بحرائی باغی ایک درخت ہے عظیم مثل بزرگی درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے اور بقدر سرسوں کے ہوتا ہے بہتر قسم باغی کی کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہے ۱۲

دارچینی چھڑیلا کالی مرچ پیپل سونٹھ لونگ انار دانہ جائفل کا فور بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نبات مصری جملہ وزن سب دواؤں کے کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ دس ماشہ تک **سفوف** بلغمی بخلی کو دور کرتا ہے ص اجمود فطراسالیون[1] ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ دو[2] قوپوست بیرون بستہ سونف رومی پودینہ تگر کوٹھ زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بچہ تر کی پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک سات ماشہ **سفوف** بھوک خراب چیرزون کی جو اکثر حاملہ عورتونکو ہوا کرتی ہے دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوک کھانے کی پیدا کرتا ہے ص نرکچور اجمود اجوا ین زیرہ کرمانی ہر ایک سات ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ نل دہوے ہوے تین تولہ نبات مصری تینتیس تولہ نو ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین **سفوف المبرد** ریاح کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص کرویا سونف رومی زیرہ کرمانی بڑی لائچی تج اجوا ین اجمود ہر ایک سات ماشہ لونگ پونے دو ماشہ سونٹھ پیپل ہر ایک تیکھا ماشہ تین چند سفید ساڑھے سات تولہ کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **سفوف نمک** بھوک پیدا کرتا ہے اور مناسب گرم مزاج والونکے ہی اور پرانے دستون کو مفید ص نمک اندرانی لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرین باریک پیسکر ریزہ ریزہ اور لوہے کی توی پر یا مٹی کی کالی مین رکھین کہ بہت گرم تیز ہو بعد اسکے سرکہ اوسکا اوپر چھڑکین اور نمک کو کتوریون جو خشک ہو جاے اور سرکہ ڈالین اور اسیطرح سرکہ مکر چھڑکین پس آٹھ تولہ نو ماشہ اگر وزن اوسکا ہو تو اوسمین دھنیا بھونا ہوا اور یانی بچوڑا ہوا زرشک کا انار دانہ بھونا ہوا اور سماق دانہ نکالا ہوا ہر ایک تہائی وزن کہ دو تولہ گیارہ ماشہ ہوتا ہے اضافہ کرین اور کوٹکر چھانکر بقدر حاجت تناول فرماین **سفوف نعناع**[3] معدہ کو قوت دیتا ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے اور نفخ شکم دور کرتا ہے پیٹ اور بیچے غذا کی کھا سکتے ہین ص نعناع خشک تین تولہ سماق ساڑھے سترہ ماشہ کالی مرچ سات ماشہ نمک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک کھائین **سفوف اذخر** اشتہا غذا کی بڑہاتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے ص اذخر کی جڑ ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ کوٹکر دیا کر سرد پانی کے ساتھ نوشکرین **سفوف قرنفل** واسطے ضعف معدہ کے مجرب ہے ص لونگ

---

[1] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتی ہے اور خوشبودار ہوتی ہے ۱۲

[2] دو تخم کاجر جنگلی کا ہے اجوا ین سے مشابہت رکھتا ہے اور جیرا اوسکا مانند جیرہ دھنیا کے ہوتا ہے ۱۲

[3] نعناع ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی اور باغی بھی ہوتا ہے ہر گو صحرائی خشک اور برگ باغی نرم و تازہ کام میں لاتے ہین بہتر ہے ۱۲

سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف رومی مصطگی ہر ایک سات ماشہ
سونٹھ نبات مصری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سات ماشہ پہلے غذا کے تناول کرنا چاہیے
سفوف نانخواہ واسطے ریاح اور درد معدہ اور درد طحال اور تقویت ہضم اور چڑھنے اجزون کی مجرب ہے
ص نانخواہ بیخ اجوائن دیسی اجمود دیسی برابر وزن قند سفید ہمچند مقدار خوراک سات ماشہ سفوف کرنا
ضعف معدہ کو کہ حرارت سی ہو نافع ہے ص کہربا گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام سات ماشہ
زرشک تین تولہ آملہ سنبلوجن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ زعفران کا فور ہر ایک ایک ماشہ جاول
کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھ شربت انار کے تناول کرین سفوف درد واسطے
کمی بھوک کھانے کے کہ بعد تپ کے ایام نقاہت مین عارض ہو نافع ہے ص گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ
سماق سات ماشہ بڑی الائچی ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ سفوف ہاضمی
کہ رات دن پہلے غذا اور بعد غذا کے استعمال کر سکتے ہین گرم ہے نہ سرد ہے مسہل ہے نہ قابض بلکہ معتدل
ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور اعضاء باطنہ خصوصاً معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور مُنہ کو کھولتا ہے اور
اور بھوک پیدا کرتا ہے اور ہاضم ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور خوشی ظاہر کرتا ہے اور شہوت جماع کو
طاقت بخشتا ہے ص زیرہ گلاب کا ہری ٹوپیون سے صاف کیا ہوا تین تولہ سونف رومی دو تولہ ساڑھے ساتھ ماشہ
دہنیا شامی دو تولہ چار ماشہ سک[1] مسک دو تولہ سنبلوجن صندل مقاصری ہر ایک پونے دو تولہ کابلی ہڑ
کشتی دوز کی ہوئی اگر ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی تگر رومی بالچھڑ ہندی آملہ کرویا دار چینی
کوٹھ شیرین لونگ ہر ایک چودہ ماشہ لاکھ سبز ساڑھے تین ماشہ شکر سفید دو وزن سب کے قدر خوراک
ساڑھے سترہ ماشہ سفوف مرکی معدہ کو فائدہ بخشتا ہے اور کیڑے چھوٹے بڑے پیٹ کے نکالتا ہے ص
کابلی ہڑ آملہ بانے ہر رنگ ہر ایک تین تولہ نشوت سفید آٹھ تولہ شکر سفید دو چند سب دواؤن کے
مقدار خوراک ساتھ ماشہ سفوف بینائی منسوب بشیخ بینا بھوک پیدا کرتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے
اور نزلہ کی رطوبتون کو خشک کرتا ہے ص اگر خام لونگ ہر ایک دو ماشہ نشاء سونف ہر ایک

---

[1] سک مسک سک ایک چیز ہے کہ بانی نچوڑے ہوے آملہ ترے نباتی ہین اصلی یہ ہی ہے اور غیر اصلی مرکب ہے
بانی نچوڑی ہوے آملہ سے ہی اور اصلی کو سک چینی بھی کہتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے اوسکو
سک المسک کہتے ہین اور گاہے اور دواؤن بھی حسب حاجت داخل کرتے ہین ۱۲

ساڑھے تین ماشہ کو ٹکر چبا کر سفوف کریں قدر خوراک ۲ ماشہ چار ماشہ تک
سفوف جبالی فارسی میں سفوف آبستنی کہتے ہیں یعنی حاملہ کا سفوف واسطے بھوک خراب
چیزوں مٹی وغیرہ کے اور بھوک عورتوں حاملہ کے کہ اکثر رغبت اونکی اشیاء ردیہ کیطرف
مائل ہوتی ہے اس سفوف سے طبیعت اصلاح پر آجاتی ہے ص بڑی الائچی چھوٹی الائچی
کبابچینی برابر وزن شکر سفید برابر سب کے خوراک سات ماشہ اور بعض نسخہ میں کبابچینی کی جگہ جاوتری
ہی **سفوف دیگر** یہی عمل رکھتا ہی ص مصطگی زیرہ کرمانی اجوائین چھوٹی الائچی بڑی الائچی برابر وزن نبات مصری
برابر سب دواؤں کے **سفوف خرنوب** معدی دستونکو مفید ہی اور استرخاء معدہ کو نافع ہے اور آنتوں کو
قوت دیتا ہے ص خرنوب بنطی بے دانہ زیرہ کرمانی مدبر ساق آملہ بیر کا تخم مورد مصطگی بلوط دھنیا خشک بھونا ہوا
برابر وزن کوٹکر چھانکر مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف ذرب** یعنی معدہ کے دستوں کے لیئے
ص چھکے کی بیج نرشک بے دانہ دانہ مویز کا یعنے کشمش اوسکی دھنیا خشک بھونا ہوا گلاب کے پھول خرنوب شاہ بلوط
سنبلوجین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ساق تخم مورد ہر ایک سات ماشہ انار دانہ چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کریں
سفوف نرشک ضعف معدہ کو نافع ہے دستونکو بند کرتا ہے ص ساق اجوائین سونٹھ انار دانہ
بھونا ہوا نرشک بے دانہ آملہ بیر کا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کریں خوراک ساڑھے چار ماشہ اور بعضے
نسخہ میں شکر طبرزد چھ تولہ داخل ہے **سفوف ساق** پیاس بجھاتا ہے اور معدہ کی دستونکو نافع ہے اور
استرخاء معدہ کو مفید اور آنتوں کے ورد کو دور کرتا ہے ص گوند ببول کا کلنار فارسی ہر ایک سات ماشہ
تخم مورد انار دانہ بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ساق تین تولہ خرنوب چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
کوٹکر چھانکر ساڑھے چار ماشہ تناول کریں **سفوف شمار** کہ عبارت بادیان ہے جو غذا ہضم کرتا ہے بھونکنے ہاتھ سے
ریاح کو تحلیل کرتا ہی ص زیرہ گلاب کا ساڑھے دس ماشہ پوست کبر[1] کی جڑ کا چودہ ماشہ مصطگی کشوث کی بیج
ہر ایک سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوسنے دو تولہ بنفشہ کے پھول دو تولہ سوئف رومی دو تولہ دس ماشہ
سوسن کی جڑ پانچ تولہ آٹھ ماشہ کوٹکر چھانکر برابر وزن اوسکے شکر سفید ملا کر سفوف کریں **سفوف**
درد معدہ سرد کو مفید ہے منقول شرح حکیم علی سے ص اگر خام مصطگی بابچھڑ بڑی الائچی جائفل

---

[1] کبر ایک گھاس ہے خاردار اور پر شاخ پھول اوسکا غلافی سبز بمقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید
ہو جاتا ہے اور ثمرہ اوسکا خیار سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے اسجگہ جڑ اوسکی مراد ہے ۱۲

ہر ایک چودہ ماشہ ناگرموتھہ مرکی مرماحوز سونف رومی اجمود بیج کے ساڑھے سات ماشہ گلاب کی پھول چھ ماشہ
کوٹکر چھانکر ساڑھے چار ماشہ ساتھہ شراب ریحانی اور شربت سیب کے تاول کرین سفوف شہوت کلبی کو جو بسبب
سردی فم معدہ کی ہو نافع ہے ص اگر چینی لونگ مرچ سفید ہر ایک پونے دو ماشہ چھیلا یا بچھڑ کندر ذکر
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجمود کر دیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ مصطگی سوا گیارہ ماشہ نرم پیکر پرانی شراب مین گوندھین
اور خشک کرین اور دوسرے مرتبہ پھر باریک پیسین اور شراب مین ایکبار یا دو بار تر کرکے استعمال فرمائین
پہلے کہانا کہانی سے ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے کھائین سفوف شہوت کلبی کو کہ ساتھہ وسوسون کے عارض ہو
مفید ہے ص خربق شامی خربق بنطی ہر ایک پونے دو ماشہ پودینہ کی پتی خشک تلسی کی پتی خشک یا درجہ ثانی
پتی خشک ہر ایک سات ماشہ بلوط بھونا ہوا گوکھرو مورد کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا
تین تولہ اور جو مزاج مین گرمی ہو سنبھول بھونا ہوا اضافہ کرین اور بقدر حاجت کے دانکے استعمال فرمائین
سفوف قی صفراوی کو روکتا ہے ص کافور دو رتی ایلچا دل سنبھو چن سات ماشہ گل منشا پوری
ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سماق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ پانی کھٹے انار
یا پانی سیب کے سفوف قی کو مفید ہے ص سک نیم جوش اگر مصطگی ہر ایک ایلچہ دریوندچینی پودینہ خشک
اجوائن سرکہ مین دو رات دن بھگو کر دو رخشک کرکے ہر ایک دو جزو بدستور تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشے
ساتھہ پانی بہی اور جو علت قی صفراوی ہو ساتھہ پانی مورد کی تناول کرین سفوف قی کو نافع ہے
اور گرم مزاج والون کی قی کو نافع ہے ص اگر خام ساڑھے تین ماشہ پوست بیخون پستہ پودینہ خشک
ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سنبھو چن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سندھ سماق انار دانہ ترش ہر ایک
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ پانی انار اور شربت پودینہ کے سفوف
واسطے پیاس کے کہ بسبب گرمی اور خشکی مزاج کے عارض ہو مفید ہے ص اگر گرمی کی بیج کی گری ساڑھے سترہ ماشہ
گوند ببول کا تین تولہ کا ہو سکے بیج چار تولہ ساڑھے چار ماشہ خربزہ کے بیج کھیرے کے بیج ہر ایک چھ تولہ

لہ مرکی ہندی مین سکی بول ہے گوند یا دودھ ایک درخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور بہت نفع ہوتا ہے ۱۲ لہ مرماحوز
بفتح میم وسکون راء وفتح میم والف وضم حاء مہملہ وسکون واو وزاء معجمہ فارسی مین مرزنجوش کہتے ہین ماہیت اوسکی مرہاری کے
تخم اوسکا اسی کے مانند ہوتا ہے اور پھول اوسکا نیلگی مائل ہوتا ہے ۱۲ لہ شہوت کلبی ایک مرض ہے کہ بھوک کھانے کی بہت بڑھ جاتی ہے
زیادہ ہو جاتی ہے اور جسقدر کھانا کھایا جاتا ہے بھوک کم نہین ہوتی نہایت حرص سے اپنے ہمراہ کھا لیتا ہے

کو ملکر چبا کر ساتھہ زہ بشک منقی کو کہ برابر وزن سب کے ہو ملا کر ہر روز ساڑھے سترہ ماشہ ساتھہ دولہ چار ماشہ
لعاب اسبغول اور چھہ تولہ جلاب کے تناول کرین سفوف زخم کا میل صاف ہونے کے بعد یہ سفوف
کام آتا ہے ص کلاب کے پھول گلنار کہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ کندر دم الاخوین ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ساتھہ پانی سیب یا بہی سفوف ہندی
مجربات مرزا صدر الدین محمد خان سے منقول ہے ص ہلیلہ چن سات ماشہ مرچ پیپل پیپلا مول نمک سونچر یہ سفید
جوکھار چٹیہ تالیسپتر دھنیہ چاپ چوک ترش ہر ایک تج چھوٹی الائچی تج بچھہ پتر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سونٹھ
چار تولہ آٹھہ ماشہ انار دانہ انار دہ تولہ الٹھہ ماشہ سبکو باریک کر کے ساتھہ قند مصری کے ملا کر سفوف
تیار کرین چھہ ماشہ سے ایکتولہ تک کھائین سفوف ایجاد کیا ہوا بعض اہل تجربہ کا کہ امر مفتم اور دفع قبض مین
مثل اسکے کمیاب ہے اور کار اشتہا مین حکم سیماب کا رکھتا ہے ص کھانگ کہار مہکنی کہار مولی کا کھار برگ
پودینہ کہار برگ کٹائی سب کا جدا جدا عرق نکالکر پانچون نمکون کو اجوائن کے عطر مین کہ
برابر وزن سب کے ہو باریک پیسین ایک پہر کامل بعد اوسکے سفوف بنا کر رکھہ چھوڑین مقدار خوراک
چار رتی سے دو ماشہ تک سفوف واسطے سنگرہنی کے منقول بیاض عم مولف سے ص
ہڑ زنگی تج بیلگری سونف پوست خشخاش رال مور پیلی اسبغول بابے بڑ نگ دہندیا حلیلہ ناکر موتہ
کری پرانے آنب کی گٹھلی کی سب دواؤنکو برابر وزن لیکر نیم خام اور نیم پختہ اور ہموزن سب کے شکر سفید
ملا کر ایک چٹکی صبح اور ایک چٹکی شام تناول کرین مجرب ہے سفوف واسطے سنگرہنی یعنی معدہ کے دستون کے
جس قسم سے کہ ہو مجرب ہے ص موچرس ماٹین وہا وہ کے پھول ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ مصطگی
تین تولہ چار ماشہ بیلگیری پوست خشخاش رال خشک ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ کو ملکر چبا کر سفوف بنا کین
چار ماشہ صبح اور چار ماشہ شام کھائین اور غذا اساٹھی کے چاول اور دال مونگ فضل الہی سے
مرض بالکلیہ دفع ہو جائیگا سفوف شیرین ہندی سفوفون سے ہے کثرت نفع مین نظیر نہین رکھتا
بہونک کھانے کی بڑہاتا ہے اور معدہ کے دستون کو دور کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے

---

۲ کرتا ہی مثل کنون کر اسی سبب سے اسکا نام بجوع کلب رکھا گیا ۲ ۱۲ جلاب وہ شہد جوش کیا ہوا ہو ساتھہ کلاب کے یہانتک کہ قوام ہو جاتا ہے
اور گاہی شکر بھی بناتا ہے ۲ ۱۲ کندر گوند ایکدرخت خار دار کا ہی برگ اور تخم اوسکا مورد کتا بہت رکھتا ہے ۲ ۱۲ سہ رب بلسون کی
اصلاح مین یہ ہے کہ داخل کرین پانی کہا سونپے اور مہینون مین سے کسی شے کا اور جوش کر کے نچوڑ کر صاف کرین اور گاڑہا کرین صورتیکہ رکھا رہا ایک پاؤ ۱۲

اور بعضے پیون مین مقیع پہونچاتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ یہ نسخہ میرے باپ دادا اور چچا کے
عمل مین اکثر رہا ہے اور میرے بھی عمل مین ہے **ص** لونگ دانہ الائچی ماگیسر پیپل مرچ کنکول ارمینی
نترہ بالا خس مول چہر صندل سفید اگر تگر بنسلوچن کنولکھڑ زیرہ سفید زیرہ سیاہ پنج پنج ہر ایک
پانچ ماشہ کافور بہیم سینی ایک ماشہ نبات مصری برابر وزن سب دواؤن کے ہمتور سفوف پیسکر بنا
مقدار خوراک پانچ ماشہ پانی کے ساتھ سفوف کہ لونگ نام سے مشہور ہے یہی نسخہ ہندی ہے
معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراوی اور بلغمی اور یحی بیماریون کے واسطے نافع ہے منی اور خون کو بڑھاتا ہے
اور ضعف بدن اور ضعف ہاضمہ اور قولنج اور سوزاک اور دمہ کی بیماری اور سنگرہنی کو دفع کرتا ہے
مجرب ہے **ص** اذنگ الائچی اگر تیلیا مگردار چینی ملٹھی پیپل صندل سفید کالا زیرہ سفید سونٹھ تنکیسر ناگیسر
جایفل کافور تخم نیلوفر کنکول خس جہر سب برابر وزن چیکر اور سب دواؤن سے آدا وزن نبات مصری
واخلاکر کے تیار کرین خوراک سات ماشہ سے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ تناول کرین
سفوف معدہ کو قوت دیتا ہے **ص** پودینہ انار دانہ کالی مرچ مصطگی کوٹکر چھانکر سفوف کرین سفوف
منسوب بابن ماسویہ قرابادین حاذقان سے منقول ہے **ص** لک صافی پاک پونی دو سیر پانی مین
اچھی طرح جوش کرین بعد اوسکے مٹی کے برتن مین رکھکر تنور مین ڈالین کہ جمجای بعد اوسکے نمک ہندی
نمک اندرانی نوسادر ہر ایک سترہ تولہ اجمود کی بیج چھ تولہ کالی مرچ چار تولہ سونٹھ چار ماشہ سفید مرچ
پیپل چار تولہ اذخر گھی چار تولہ ساڑے چار ماشہ فلیتمون بالچھڑ ہینگ خوشبو زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک پونے دو تولہ
دارچینی کاسم سونٹھ سونف رومی ہر ایک چودہ ماشہ دواؤنکو جدا جدا کوٹکر چھانکر وزن کرکے جملہ دونون کے
بعد اوسکے نکالکر استعمال فرمائین جس قدر پرانی یہ دوا ہو بہتر ہے **سفوف نمک سلیمانی** معمول اوسکے
ص نمک سانبر نمک کم آدہ سیر نمک سنگ پانچ تولہ سات ماشہ نمک اندرانی تین تولہ نو ماشہ نوسادر پانچ تولہ
سات ماشہ اجمود کی بیج ایک تولہ ساڑے دس ماشہ کالی مرچ سولہ ماشہ سات رتی مرچ سفید ساڑے تیرہ ماشہ تنکوفہ
اذخر سات ماشہ سات رتی فلیتمون بالچھڑ ہینگ خوشبو زیرہ ہر ایک پونے سات ماشہ ارمینی تخم انجدان[1] کسوم
بیج کی گری سونٹھ رومی ملٹھی ہر ایک ساڑے تین ماشہ سانبر کو صاف کرکے استعمال کرین اور جو چیزین نمکون کو
صاف کرین بہتر ہوگا اور اگر نوسادر نمیسر ہو اور نوسادر غیر اوسکے صاف کرکے استعمال کرین

[1] انجدان اکمد رعت سے کہ سنگ اوسکا گوند ہے ۱۲

مقدار خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ تک **سفوف** واسطے شاہجہان بادشاہ کے تیار ہوا تھا مصفی معدہ
اور دستوں کو بہت نفع بخشتا ہے **ص** لونگ عنبر مصطگی چھوٹی الائچی اگر غرقی بابچڑ دع یعنے گھونگا
جلا ہوا کہ قسم سیپ کی ہے گلنار فارسی مشک مونگی کی جڑ مونگا کہربا کلاب کے پھول ہر ایک ایکماشہ
پوست بیرون پستہ مغز بیل سنبلو چن ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ
چار ماشہ تک **سفوف ایجاد اوستاد مولف** واسطے بھوک اور تقویت معدہ کے بی نظیر ہے
ص زرد ہڑ کا بلی ہڑ آملہ چھیلا ہوا اندالائچی سفید دھنیہ خشک سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ کالی ہڑ سماق
کلاب کے پھول سونف دیسی مصطگی یودینہ اجوائن سنبلو چن سفید چیتہ ہر ایک چار شہ جوا کھار دار چینی
لونگ پوست ترنج بابچڑ زیرہ سفید بیرجم تج کالی مرچ ہر ایک تین ماشہ انار دانہ سات ماشہ نمک لاہوری
نمک سیاہ ہر ایک اکتولہ نسوت سفید چھ ماشہ کچری بھونی ہوئی چھ ماشہ لیمون کے پانی اور نحود کے
کھارمین دو اُمین تر کرین اور سکھا کر سفوف بنائین **سفوف طباشیر لولوی** یعنے سفوف منبلو چن کا
جسمین موتی شامل ہین یہ سفوف گرم معدہ اور جگر کی بیماریونکو نہایت مفید ہے **ص** منبلو چن سفید
سماق صندل ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ دھنیا خشک چھیلا ہوا آملہ کتھلی دو رکیا ہوا ہر ایک چھ ماشہ
کلاب کے پھول کی کلیان تین تولہ ابریشم کترا ہوا سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
بدستور مقرر مرتب کرین خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف لولوی** حکیم عبدالہادی سے معدہ
اور دل اور جگر کو قوت دیتا ہے اور نافع ہے واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو بشرکت معدہ
غلط سوداوی اور بلغمی مخلوط بصفرا سی حادث ہووے اور مفید ہے واسطے اصحاب یرقانی مراقی اور
اور وسواس کے کھانا ہضم کرتا ہے اور بہتر خلطو نکو پیدا کرتا ہے **ص** موتی بے سوراخ کہربا ے شمی
دھنیا خشک چھیلا ہوا آملہ کتھلی دو رکیا ہوا سماق دانہ سے پاک کیا ہوا ابریجو بیدار چینی مصطگی رومی
دانہ الائچی سفید منبلو چن سفید ناگرموتھہ کلیجن زیرہ کرمانی مدبر پوست ترنج تیزپات زرشک بے دانہ
سونف دروبج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک چوبیس چوبیس جو بنا مصفی
سفید ساڑھے سات تولہ کوٹکر چھانکر ہر روز صبح اور شام بقدر سوا دو ماشہ سے تناول کرین **سفوف نمک**
مطابق نسخہ شیخ الرئیس واسطے معدہ اور جگر کے نافع ہے اور دردہاے مفاصل یعنے گٹھیہ کو دور کرتا ہے
اور بیماریونکو جو بسبب فضول کے حادث ہون مفید ہے کھانے کا نمک چٹانمک کم آدہ سیر نوشادر سونٹھ

کالی مرچ بودینہ خشک ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ مرچ سفید ساڑھے آٹھ تولہ سونف رومی تخم خربزہ سینے بالون اجوائن دیسی بابچی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تخم املی بکلی سوا چار تولہ کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک نو ماشہ ساتھہ پانی نیکرم کے **سفوف فرح** دیتے بچہہ دماغ اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور ابجرہ کو معدہ طرف دماغ کے چڑھنے نہین دیتا ص بچہہ ترکی سونٹھ کندر کلونجی ہر ایک پانچ تولہ دھنیا خشک چار تولہ نبات مصری سفید آٹھ جزو کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک سات ماشہ پونے دو تولہ تک ساتھہ شیر شیرین یا یخنی غذا یا قلا ہمراہ مصالح گرم کے **سفوف** رطوبت کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے ص دارچینی ناگر موتھہ اگر تاری خام اجوائن دیسی بادیان خطائی کالی مرچ پیپل دانہ الائچی سفید صعتر فارسی سونف دیسی سونف رومی دھنیا خشک چھیلا ہوا زیرہ کرمانی مدبر زیرہ سبز زیرہ سفید مدبر سونٹھ مصطگی رومی کوٹکر چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک سات ماشہ چار ماشہ عرق بادیان مجموعہ تناول کرین **سفوف دیگر** ہمیشگی اسکی معدہ اور دل اور دماغ کو مقوی ہے اور فرح اور سرور بڑھاتا ہے اور نیکو مفید اور حافظ صحت ہے ص موتی بے سوراخ کہربا سمی ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو ماشہ چھوہارا چاول درونج چینی دارچینی جاوتری سونف رومی مصطگی رومی سونف دیسی نرگچور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **سفوف دیگر** دل اور معدہ اور دماغ سر کو قوت دیتا ہے اور وساوس خفقان سر کے نہایت مفید ہے ص نشاستہ خشک کہربا سمی ہر ایک ساڑھے سات ماشہ لونگ سات ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ شربت سیب یا شراب انگوری کے نوشکرین **سفوف مشکم** کو ملائم رکھتا ہے اور معدہ کو پاک کرتا ہے اور فضول کو نکالتا ہے ص مصطگی رومی نشاستہ سفید چھلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین جرب کی ہوئی ہر ایک تین تولہ شکر سفید دو وزن دونون کے کوٹکر چھانین خوراک چودہ ماشہ گرم پانی کے ساتھہ **سفرجلی ممسک** دستو کو بند کرتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور قے کو دفع کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور بہونک بڑھاتا ہے ص صفہانی پوست اور دانے پاک کی ہوئی آدھا پاؤ کم سیر پونے دو سیر سرکہ مین جوش کرین کہ مہرا ہو جاوے بعد اوسکے کوٹکر سترہ تولہ شہد خالص ملا کر پکائین جب قوام ہو جاوے آگ پر سے اوتار لیوین اور ان دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوند مین سونٹھ کالی مرچ پیپل ہر ایک چودہ ماشہ اجموے کے بیج

اجوائن دیسی زعفران ہرایک سات ماشہ خوراک ڈیڑھ تولہ سکنجبین برمانی رمان انار کو کہتے ہین سکنجبین
پیتون محرقہ اور جگر اور معدہ گرم کو مفید ہے پیاس بجھاتی ہے ص پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے انار کا
ہرایک چھٹانک کم آدہ سیر قوام کرین اور قدرے زرشک اور اڑہائی یا دو سرکہ صاف اور آدہ یا دو کم سیر
قند سفید اضافہ کرکے جوشدین کہ قوام اچھا ہو جاے اور جو عوض سرکہ کے املی کا پانی واسطے کرین بھی گا
سکنجبین بہ لیموی معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور سدہ جگر کا
کھولتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور نقیہ آدمیون کو نافع ہے ص پانی بہ کا اٹھارہ تولہ آدہ
سرکہ صاف اور گلاب اور پانی لیمو کا ہرایک گیارہ تولہ تین ماشہ قند سفید آدہ یا دو کم سیر جوش کرین
کہ قوام ہو جاے سکنجبین افسنتین درد معدہ کو بسبب صفرا کے ہو دور کرتا ہے ص افسنتین سرکہ مین
تر کرین اور اوس سرکہ کی حسب دستور سکنجبین تیار کرین سکنجبین درد معدہ گرم کو نافع ہے ص گلقند شکر کا
گرم گلاب مین گھولین اور صاف کرین در سرکہ جسقدر کہ مطلوب ہو ملا کر قوام دین سکنجبین زبیبی زبیب
مویز منقی کو کہتے ہین یہ سکنجبین معدہ اور جگر کی تقویت مین بے نظیر ہے ص مویز منقی کو سرکہ مین
تر کرین اور صاف کرکے ساتھہ قند سفید یا شہد خالص کے پکاین موافق دستور سکنجبین کے سکنجبین تفاحی
تفاح سیب کو کہتے ہین انتخاب کیا ہوا شاہ ارزانی کا یہ نسخہ ہے واسطے بھوک اور ہضم اور کھولنے
سدہ جگر اور تقویت معدہ اور دل اور دفع متلی اور قی کے بے مثل ہے ص پانی سیب پختہ شیرین کا
ڈیڑھ یا دو سرکہ خالص گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ پانی کھٹے انار کا پانی لیمو کا بید مشک گلاب ہرایک پانچ تولہ
دس ماشہ قند سفید تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پودینہ سبز ایک قبضہ پودینہ جوشاندہ مین ڈالدین
بدستور ثابت جسوقت خوب پکجاے باہر نکالین سکنجبین فواکہ تالیف مؤلف ص پانی میٹھے انار کا
پانی کھٹے انار کا پانی میٹھی سیب کا پانی میٹھی بہ کا پانی کچے انگور کا پانی زرشک کا پانی فالسہ سندکا
پانی املی کا ہرایک دو تولہ چار ماشہ سرکہ انگوری اٹھارہ تولہ آٹھہ ماشہ پانی نعنع کا ساڑھے دس ماشہ
شہد خالص نبات سفید ہرایک اکسیر قوام کرین دارچینی مشک ہرایک ساڑھے تین ماشہ بسلوچن سفید
چودہ ماشہ تینوکو باریک کرکے قدر سکنجبین مین خوب مخلوط کرین بعد اوسکے تمام سکنجبین مین ملا دین
سکنجبین بانخواہ نانخواہ لفظ فارسی ہے ہندی اسکی اجوائن ہے یہ سکنجبین کھانا ہضم کرتی ہے اور
بھوک بڑہاتی ہے اور معدہ کو مفید ہے ص اجوائن دیسی کا لازیرہ زوفا خشک جعدہ بہاری

ہر ایک دو تولہ وزن شہ سرکہ پرانا چٹنا تک اوپر سیر شہد خالص ڈیڑھ پاو دواؤنکو سرکہ مین ترکرین
ایک رات دن اور پکائین کہ تہائی رہ جاے صاف کرین اور شہد ملاکر قوام دین اور ساتھہ پانی کے
نوشکرین **سکنجبین تمر ہندی** تالیف علوی خان مرحوم نافع ہے واسطے شدت حرارت اور
چتون تیز کے جسوقت کہ ساتھہ قبض طبیعت کے ہو اور تے صفراوی کو روکتی ہے اور معدہ اور جگر کو
طاقت بخشتی ہے **ص** املی سترہ تولہ کو پانی خالص آدہ پاو کم سیر اور گلاب پانچ تولہ آٹھہ ماشہ مین بھگو دین
ایک رات صبح کو بدون ملنے اوسکے جرم کے شکر سفید آدہ پاو کم سیر ڈالکر جوش کرین اور قدرے مرغ کی
انڈے کی سفیدی پھین ملاکر اوسپر ڈالین اور جھاگ اوتارین جسوقت جھاگ آنا موقوف ہو صاف کرین اور
تہر کی دیگ مین ڈالکر سرکہ انگوری خالص بہتر دانگلکر سے پکائین کہ قوام ہو جاے نگاہ رکھین
سکنجبین مسہل شکر سفید آدہ پاو کم سیر کو تہر کی دیگ مین ڈالکر ہاتھہ سے برابر بچھا دین بعد اوسکے
ڈالین اوپر اوسکے سرکہ جنگلی پیاز کا اور ملایم آگ پر آہستہ آہستہ پکاتے رہین اور جھاگ اوتارتے جائین
جسوقت جھاگ اوٹنے موقوف ہون داخل کرین اوسمین آٹھہ تولہ چار ماشہ کسوم کے بیج کی گری کوٹی ہوئی
اور خوب اولٹ پلٹ کرین اوسکے بعد پانچ تولہ دس ماشہ ترمد یعنے لسوت سفید نرم کو ٹکرا کر کسی پتیل کی پتیلی مین
رکھکر منہ اوسکا مضبوط باندہین اور لمحہ ملین اور بچوڑین یہان تک کہ اوس پوٹلی مین قدرے
لسوت باقی رہے اور قوام بھی سکنجبین کا ہو جاے آگ پر سے اوتار کر اور سرد کرکے کسی برتن چینی
یا شیشہ مین نگاہ رکھین مقدار خوراک تین تولہ سے نو تولہ تک **سنجر منیا** بسین مہملہ وجیم ونون ساکنہ
وتحتانی ثانی والف معنی اوسکے کثیر النجاع ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ معنی اوسکے دو اسنہ حاد
یعنے دو آتیزہین بالجملہ دواے مذکور معروف اور مجرب ہے واسطے گرم کرنے معدہ اور دور کرنے بدہضمی اور
کھولنے سدہ جگر اور تحلیل سختی احشا اور دفع ریاح غلیظ اور تسکین درد دندان اور تاکل دندان
اور قولنج اور دشواری پیشاب کی کہ سردی بلغم سے ہو نافع ہے اور نسخہ اوسکے متعدد ہین مگر
جو نسخہ کہ عمل مین اکثر طبیبون کے ہی لکھا جاتا ہے **ص** عنبر ۵ بیستر دارچینی افیون تگر نود ۵ دو ۵ ہر ایک
سات ۷ ماشہ کالی مرچ بیس ۲۰ بارزد کوٹہ ہر ایک پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ

لہ نوایک گھاس ہے پہاڑی امبوی کی شکل ہندی مین اوسکو جپال گری کہتے ہین ۱۲ سنسکرت جڑاوسکی ہے ۱۲ منہ ۱۲ تونگلی کا جزو
اجوائن سے مشابہت رکھتا ہے اور خیراوسکا مانند خیر دہنیہ کے ہوتا ہے ۱۲ ۵۲ بارزد ہندی اسکی گندہ بیرزہ ہے

ہونے دو تولہ زعفران ہونے دو ماشہ اور بعض نسخہ مین زعفران چونیس جو ہے اور بعضون نے مرکی
پوست دو تولہ اضافہ کیا ہے بارہ کو شہد مین کہ تین وزن سب کے ہو گھولکر دوا مین بیسی ہوئی مین
گوندہین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑھ چاول سے نو ماشہ تک
سہاگہ سونٹھ ہندی دو آتشک کہانی کو ہضم کرتی ہے اور ہر قسم کی ریح کو توڑتی ہے اور شہوت جماع
زیادہ کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی ہے اور بھوک بڑہاتی ہے اور عورتون کی بیضہ کی بیماری کو
نافع ہے ص سونٹھ زیرہ سیاہ زیرہ سفید دہنیہ سونف تخم سویا ترباله تونگ جاوتری صندل سفید
لودہ کچلہ اتی ہو بیرا گر تیلیہ ہر ایک دس ماشہ ترکٹا سولہ تولہ آٹھ ماشہ سونٹھ کاسے کا گھی ہر ایک چھ تولہ
آٹھ ماشہ شکر تری سارے چار سیر اول سونٹھ کو کوٹکر چھانکر پانچ سیر دودہ مین جوشکرین کہ کارا ہو جاوے
گھی ڈالکر جمجہ بارین بعد اوسکی شکر تری قدر پانی مین صاف کرکے باہم گوندہین اور مثل حلوا پکاکر
اور دوا مین ملاکر گاڑہین ہر روز ایکتولہ آٹھ ماشہ یا کم اوس سے تناول کرین فصل آٹھوین
بارہ بین مقالہ سے مرکبات ثنینیہ مین شربت افسنتین معدہ کو پاک کرتا ہے خلطون فاسدہ
ص افسنتین دس سارے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کی پتی ایکتولہ دس ماشہ نشاستہ سفید تین تولہ پودینہ
پانی مین جوش کرین اور چھانکر آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ملاکر قوام کرین شربت افسنتین معدہ ضعیف
معدہ ضعیف اور جگر سرد اور ملال سینہ کو نافع ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے اور آنتون کی ریح کو دفع کرتا ہے
ص افسنتین دس چودہ تولہ سات ماشہ سلیخہ پانچتولہ دس ماشہ اجمود آٹھ تولہ نو ماشہ پودینہ دو سیر پانی
پکاین کہ آدہا رہ جاوے چھانکر کم سیر قند سفید ملاکر قوام شربت کا تیار کرین شربت فواکہ یہ شربت
شربت معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے کو بند کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے ص پانی سیب کا
پانی بہ کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا ہر ایک آدھ جزو پانی ریشک کا پانی سماق کا
پانی انگور خام کا پانی رغوڑ کا ہر ایک آدھا جزو جوش کرین کہ نہائی رہ جاوے قند دو سیر کہ کھانڈ ہو
اضافہ فرماکر قوام کرین شربت ریباس صفراوی دستونکو نافع ہے قے کو بند کرتا ہے پیاس
معدہ کو قوت دیتا ہے ص ریباس سیر سرا اور جڑ کو لکڑی کی چھری سے کاٹ ڈالین درمیان اوسکا جو پتا ہے

گوند اکیدہ حت تخم ہر کدو کا جسکا خیارہ مشہور ہے ۱۲ ماشہ زعفران کند شربتی کی قسم ہے فارسی مین کیل کہتے ہین دس
انگبین یا شہد اوسکو مثلث ہم اور شیرازی مین کیل سرخ کہتے ہین ۱۲ ماشہ ریباس ایک گھاس ہے جسکا پتہ اوسکا سفید پھول سرخ

اوسکو تہرمالیکری کے ہاون مین خوب کوٹین اور پانی اوسکا حاصل کرکے صاف کرین اور جوش کرین
کہ تہائی رہ جاے تھوڑی دیر ٹھہرین بعد اوسکے کپڑے مین چھانین اور اوپر آدہ پاؤ کم سیر پانی کے
آدہ یا دو کم سیر قند سفید ڈالکر قوام شربت کا تیار کرین شربت یہ دل کو طاقت بخشتا ہے اور معدہ کو قوت
دیتا ہے اور کھانے کی بھوک بڑہاتا ہے اور دستونکو بند کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے ص
بہ ترش یہ شیرین دانہ سے پاک کرکے پانی اوسکا لیمو اور اوپر ہر سارے چار سیر پانی کے
آدہ پاؤ کم سیر قند ڈالکر قوام دین شربت حماض حماض کی ہندی چوکا ہے یہ شربت صفرا کو توڑتا ہے
اور قے کو روکتا ہے اور معدہ اور دل کو تقویت بخشتا ہے اور خفقان گرم کو نافع ہے ص پانی حافر
یعنے چوکا اٹہارہ تولہ نوماشہ قند سفید آدہ پاؤ کم سیر بدستور شربت بنائین شربت لیمو معدہ کو
قوت دیتا ہے اور بھوک پیدا کرتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور قوت ہاضمہ
قوی کرتا ہے اور خمار کو دور کرتا ہے بخار اس شربت کا بھی مثل شربت حماض کے ہے شربت عود
عود ہندی اگر ہے یہ شربت معدہ کو خوشبودار بناتا ہے اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے ص عود ہندی
یعنے اگر اور آلہ جیسا ہوا ہر ایک تین تولہ بھر بونگ مصطگی جایفل ہر ایک سات ماشہ سبکو کچلکر
چھان کر تین پانی باندہین اور گلاب اڑہائی پاؤ سرکہ مین جوش کرکے تیسرا حصہ تین سیر باقی رہین کہ قوت دواؤنکی
گلاب مین اجاے بعد اوسکی آدہ پاؤ کم سیر قند سفید کا قوام دین اور وہ گلاب قوام بن جاکر پھر جوشاندہ کہ قوام
سہ سر موجاتا ہے اوتار کر مشک خالص پانچ ماشہ اوس مین دانکر شربت حب الآس یعنے تخم مورد کا
شربت معدہ کو قوت دیتا ہے اور دستونکو روکتا ہے ص حب الآس یعنے تخم مورد امرود خشک ہوا
چودہ تولہ سات ماشہ قرطہ طرائیث ہر ایک تین تولہ پانی سیب کا پانی بہ کا پانی انار کا ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر
دواؤنکو کچلکر اس پانی مین جوش کرین کہ تہائی رہ جاے صاف کرین اور پھر جوش کرکے قوام شربت کا
تیار کرین شربت تمر ہندی قبض کو دور کرتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے
اور قے کو باز رکھتا ہے ص چھٹانک کم آدہ سیر تمر ہندی یعنے املی کو جوش کرین اور شیرہ اوسکا

مزہ ترش رمارین پر ہوتی ہے جڑ اوسکی یہ ہوتی ہے ۱۲ قرطہ اوسکو قرطبی کہتے ہین بفتح قاف وسکون را و طا مہملہ و باء موحدہ
اسکی شاخ ہوتی ہے ایک گہاس ہے کہ ملک مصر مین بہت پیدا ہوتی ہے واسطے قبض شکم اور دستون کے اکثر نافع ہے
اوسکی ہوتی ہے ۱۲ طرائیث ایک گہاس ہے سفید اور سفید موتی کی سی خوشہ شیرہ ساتہ لگتی ہے اور سفید تخم اوسکا ہوتا ہے

چھانین اور آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ڈالکر قوام کرین **شربت عنبر** دردِ سعدہ اور مہون کو فائدہ پہونچاتا
اور خفقان سردد دور کرتا ہے **ص** سفید پونے دو سیر کو پونے دو سیر پانی مین جوش کرین اور
صاف اوتارین جبوقت قوام ہوجاے عنبر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پیکرا وسمین ڈالین خوراک
ساڑھے سترہ ماشہ **شربت مشک** معدہ کو قوت دیتا ہے اور بلغمی بیماریون کو نافع ہے اور نوزہ کو
موافق ہے **ص** سفید آدہ پاؤ کم سیر قند سفید آدہ پاؤ کم سیر پونے دو سیر پانی مین جوش کرین کہ قوام ہوجاے
زعفران پونے دو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ اضافہ کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
شربت سنبل بنسخہ دیگر معدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے **ص** بالچھڑ مصطگی دارچینی بڑی الائچی اگر سنبل
پیل جائفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لونگ پونے دو ماشہ سب دواؤنکو کچلکر ڈیڑھ سیر پانی مین پکائین
کہ سیر بھر باقی رہے اڑہائی سیر سفید مین قوام دیکر شربت تیار کرین **شربت جبنث الحدید** معدہ کو
قوت دیتا ہے اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے اور رنگ صاف اور نیک کرتا ہے اور بواسیری کو
نافع ہے **ص** اجمود سولف دیسی زیرہ کرمانی اجوائن دیسی سولف رومی صعتر اجوان کاشم کردہ
مرچ سیاہ پیپل کمندر دارچینی تج جائفل بالچھڑ تخم خربیر یعنے بالون تخم پیازا گر موتھ سونٹھ ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ جبنث الحدید پونے چار تولہ شراب مین کہ بقدر جملہ وزن سب دواؤن کے ہو جوش کرین
کہ آدھا رہ جاے صاف کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک پونے نو تولہ **شربت عود ترش** معدہ اور
جگر اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور متلی اور قے ہضم اور انجزون محرقہ اور کہنی مذکار دنکو دور کرتا ہے
ص کھٹا سیب میٹھا سیب کھٹا انار میٹھا انار ہر ایک تینتیس تولہ نو ماشہ پانی اون کا حاصل کرکے ساڑھے سترہ
قند مین قوام دین بعد اوسکے اگر نام ساڑھے سترہ ماشہ صندل سفید ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ گلاب کے پھول
لونگ مصطگی ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ تگر جاوتری تیج پات چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

ت جبنث الحدید فارسی مین سیم آہن کہتے ہین اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ بروقت گلانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل
اور مغسول ہے یعنے پیکرا اور سرکہ مین بجھکرا اور خشک کرکے دھوتے ہین مگر آنکھ اور کان کی بیماریون مین بلا غسل
سرکہ کے چاہیے ۱۲ ف اکثر لغت یونانی اور عربی اور ترکی اور سریانی دواؤن وغیرہ کے حواشی پر لکھ کر
لکھتے گئے ہین اور اکثر مقامات مین سب طول کے دور گذشت ہوے ہین پس ناظرین کو چاہیے کہ جس مقام کے
کسی لغت کا حل نہ ہو وہ سکھ دو بیتا ہاشر کرین ۱۲ حکیم ہادی حسین مراد آبادی مترجم ۱۲

عنبر مشک صوفی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ اوسمین حل کرکے شربت میبہ[1] سادہ واسطے تقویت معدہ اور جگر اور دفع متلی اور قے اور پیاس اور خفقہ کے نافع ہے ص قند سفید سوا دو سیر کو پانی مین گھولین اور پکا کر جماگ اوتارین بعد اوسکے پانی بہ کامروق پینے بہارا ہوا اور شراب مثلث[2] ہر ایک بارہ بارہ تولہ اضافہ کرکے قوام دین اور مثلث کہ اس نسخہ مین داخل کرین چاہیے کہ چالیس روز اوسکو سورج کے نیچے رکھین اور بعد چالیس روز کی سایہ مین رکھکر اس مین شامل کرین اور اگر چاہین کہ یہ نسخہ قوی الاثر ہو جاے تو عوض مثلث کی خمر داخل کرین اور بعد قند کے شہد اور معلوم کرنا چاہیے کہ میبہ لفظ فارسی ہے اور مرکب ہے اور یہ شراب میبہ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور ہضم نیک کرتی ہے اور سوء مزاج کو جو بعد تپون کے ظاہر ہوتا ہے نافع ہے اور دل کو فرحت بخشتی ہے اور حرارت غریزی بوڑھون اور سرد مزاج والون کی بڑھاتی ہے اور متلی اور قے اور ہچکی اور ہیضہ اور دستونکو مفید ہے اور غشی کو جو بعد ہیضہ کے عارض ہو دور کرتی ہے ص لونگ پیپل دار چینی سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اگر ہند ہی بڑی الائچی جاوتری بالچھڑ زعفران جائفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص چار رتی گلاب جامل سکو باریک کرین اور جو شربت میبہ سادہ آگ پر سے اوتارین یہ چیزین شامل کرین اور بعینہ دانون کو ذرہ باریک نہین کرتی ہین بلکہ نیکو ب تھیلی مین ڈالکر وقت جوش کے وہ تھیلی ڈالتے ہین اور بعد ٹھنڈا ہونے کے تھیلی کو نچوڑ کر باہر نکالتے ہین شراب راسن واسطے تقویت معدہ اور بہتری ہضم اور آگاہی شہوت جماع اور کشادگی نفس اور دفع خوف اور بڑھانے حرارت غریزی اور فربہی جسم اور اصلاح مزاج اور صفائی رنگ اور درستی حواس اور نکالنے اور پاک کرنے فضول خواب اور تقویت جگر اور دل اور تمامی اعضا رئیسہ اور اعتدال اور پیدا کرنے خون صالح اور جاری ہونے پیشاب کے نافع ہے اور اکثر منافع سے موصوف ہے ص راسن کی جڑ

[1] میبہ اسم فارسی شراب بہ ہے کہ ساتھہ شراب یا آب انگور یا دوشاب انگور یکے مرتب کرتے ہین ۱۲ [2] خلفہ بالکہ ایک بیماری ہے کہ نہین ٹھہرتا ہے کھانا شکم مین بہت متعاد تک پس دفع ہوتا ہے کسی مرتبہ جلد اور کسی دفعہ دیر اور کبھی مدتون قلیل اور کاہے منہضم اور کبھی فاسد ہو کر خارج ہوتا ہے ۱۲ [3] مثلث وہ شراب ہے کہ اخذ کیا جاتا ہے پانی انگور سے تین جزو اور پانی خالص سے ایک جزو اور جوش کیا جاتا ہے یہان تک کہ جلا جاتا ہے تہائی حصہ اوسکا ۱۲ [4] راسن اوسکو زنجبیل فارسی بھی کہتے ہین جڑ ایک گھاس کی ہے خوشبودار یاقوتی رنگ مائل بسبزی پھول اوسکا مائل بکبودی دانہ اوسکا کسوم کے تخم کی مشابہ ہے اور مزہ اوسکا اندک تند اور بعضے کہتے ہین کہ راسن پہاڑی سوسن کی جڑ ہے بالکل مستقل جڑ اوسکی ہے ۱۲

خشک اٹھارہ تولہ نوشادر ایک تھیلی فراخ مین باندھ کر اور بیٹے انگور کے پانی مین کہ بقدر ساڑھے تین سیر ہو
ڈالکر تین مہینے تک سورج کے نیچے رکھین پس صافکر کے بقدر حاجت اور تحمل طبیعت استعمال کرین شربت
عبداللہ بن طاہر جو کہ اکثر اونکی استعمال مین یہ شربت رہا ہے لہذا اونہین کے نام سے موصوف ہوا
واسطے اصلاح معدہ کی مجرب ہے خاص پانی سیب کا پانی بہ کا قند سفید شہد ہر ایک
چھٹانک کم آدہ سیر شراب ریکانی ڈیڑھ یا دو کم تین سیر سبکو قوام مین لاکر تیار کرین اور اگر چاہین کہ
اس نسخہ کی گرمی کم ہو جاوے عوض شہد کے وزن قند کا مڑبا مین شربت فستق فستق پستہ کو کہتے ہین
غشی اور قے کو فائدہ بخشتا ہے خاص پوست بیرون پستہ نفاع ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول انار دانہ آدھ
زرشک ہر ایک چودہ ماشہ اگر مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شاخہاے رز پونے دو تولہ پانی بہ کا دہی چھٹانک کم
پانی سیب کا پانی انار کھٹے میٹھے کا ہر ایک سترہ تولہ سب کو پکائین کہ آدھا رہ جاوے پس صافکرین اور قند سفید
ملاکر قوام دین شراب مسلوبہ معدہ کو قوت بخشتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے خفقان کو دور کرتی ہے اور سر و سینہ کو مین
اوسکے منافع بہت ہین خاص پوست ترنج آدہی چھٹانک کم آدہ سیر مرماحوزد و تولہ دار چینی ماشہ لونگ ماشہ
کچلکر سوا دو سیر پانی مین رات دن بھگو دین اور سوا سیر قند سفید کے ساتھہ نوشادر مصطگی اور ہر ایک دو ماشہ
زعفران اور اکیاشہ تین جاوتری مشک جوش کرین کہ قوام ہو جاوے صاف کرکے استعمال فرمائین شربت
انیسون ہچکی کو نفع دیتا ہے اگر سبب اوسکا طعام غلیظ ہوا انیسون یعنے سونف رومی زیرہ بودینہ
کندر برابر وزن پانی مین پکائین اور قند سفید قدرے ملاکر گھونٹ گھونٹ پیین اور جو سبب
ہچکی کا سردی معدہ کی ہو اس اور سونف رومی اور اجمود ادوی دستور کے عمل مین لائین اور
جو سبب اوسکا ریاح غلیظ ہوے تتلی کے بیج خشک احوین کو مکرر اور شراب مین پکا کر ساتھہ قند کے
گھونٹ گھونٹ پیین یا مثلث شراب یا پانی مین پکائین شراب دلیقر اطیس واسطے معدہ اور جگر
اور تلی کے نافع ہے اور فساد مزاج سرد کو صلاح پر لاتا ہے چنانچہ لکھا ہے کہ دلیقر اطیس طبیب استعمال
اس نسخہ کے تمام عمر مین کبھی بیمار نہین ہوا خاص بیلی سوس کی جڑ چھتیس جو سونف دیسی کالی مرچ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سبلیخہ چودہ ماشہ سبکو باریک کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین رکھین اور شراب انگور کا
سوا مین سیر اوسمین ڈالکر سر برتن کا گچ سے مضبوط کرین اور چالیس روز رکھین پس قبل غذا یا بعد غذا
نوش فرماوین شربت فستقین موافق ہے صفیح الریئہ کہ سب شربت فستقین کے نسخون سے فائق ہے

اور بجزیہ کساہوا ص افسنتین رومی دیڑھ یا دو لیکر پوسنے تین سیر پانی مین مکائین کہ چہارم رہجاے
پھر آگ ملائم ہو بعد اوسکے اوس جوشاندہ کو ملکر صاف کرین اور لیوین بہ اور شراب مین ہوسین
اور خوب نچوڑین پس پانی جوشاندہ کا جملہ جزو اور عصارۂ مذکور یعنے پانی نچوڑا مواد جملہ اور
شہد ڈیڑھ جزو اور شراب تین جزو سبکو ملا کر پکائین کہ قوام ہوجاے شربت واسطے بیقراری معدہ
اور متلی اور پیدا ہونی ہوک اور دفع خفقان کے مجرب ہے اور یاد زہر زہر ذکا ہے اور سانپ کے
کاٹے ہوے کو نافع منقول تذہ سی ص پانی نرشک کا پانی سیب کا ہر ایک پیمانہ کم ڈیڑھ سیر
پانی لیموں کا پانی ترنج کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم تین یاقند سفید تہائی وزن سب دوا اوس کے
یعنے آدہی چھٹانک کم تین پاؤ بدستور شربت بنائین اور موتی سب اسوراخ ترنج مین حل کیے ہوے
سوا دو تولہ اضافہ کرین اور واضح ہو کہ یہ شربت اکثر بیماریون کے لیے قائم مقام تریاق فاروق کے
شربت دار چینی سر دمعدہ کی موافق ہے ص شراب پندرہ قسط یعنے ساڑھے دس سیر شہد چھٹانک کم دو سیر
دار چینی بائیس تولہ آٹھ ماشہ مصطگی زعفران اقدر کفایت شراب کرفس کرفس اجمود کو کھنچی ہین
یہ شراب بھوک کھانی کی بڑہاتی ہے اور معدہ کو مفید ہے اور فضول کو تحلیل کرتی ہے اور تنگی بیتاب کو
دور کرتی ہے ص اجمود تازہ سوا چھبیس تولہ کوٹکر بھیا نکر کپڑے مین باندہ کر انگور کے پانی نچوڑے ہوے مین
ڈالین اور دو مہینہ رہنے دین بعد اوسکے صاف کرکے نگاہ رکھین شربت ورد سادہ معدہ کو
قوی کرتا ہے اور پیاس اور سوزش احشا کو تسکین دیتا ہے اور دلون کو طاقت بخشتا ہے اور شکم کو
ملائم اور پیشاب کو دور کرتا ہے اور جو تلیین اسکی مابعد ہے مواد کو پچکر کر نکالتا ہے اسواسطے آخر مین
قبض کیا کرتا ہے ص گلاب کے پھول تازہ کوہری ٹوپیون اور تخم سے پاک کرین اور آدہ پاؤ کم سیر پھولون کو
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوشدین کہ خوب جوش ہوجاے صاف کرین اور پھر چھٹانک کم آدہ سیر پانی کے
آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ملا کر قوام کرین اور صاف کرکے اتارین اور بجاے قند کو ہوا پر پانی کے داخل کرین
تو اس صورت مین شربت قوی الاثر ہوتا ہے اور جو کچھ عمل اوسکا بہ سبب پانی سرد مدگار رہتا ہے واسطے
دستون کے شربت ورد بنکر صاحب قادری لکھتا ہے کہ جو کچھ معمول اس فقیر کا ہے اور خوش مزہ
اور لطیف العمل اور متوسط الکمال ہے یہ ہے کہ برگ گل سرخ ڈیڑھ پیمانہ اوپر ایک سیر کو سوا پانچ سیر پانی مین
پختہ کرین جسوقت آدہ پاؤ کم سیر پانی جل جاے صاف کرین بعد اوسکے تازہ پھول پچاس تولہ

اور اوسمین ڈالکر جوش دین کہ پچاس تولہ اور پانی جلجائے اوسکے بعد تازہ پھول اوڑہی چھٹانک کم آدہ سیر اور
ملاکر جوشدین کہ پچاس تولہ اور پانی سوخت ہوجاے صاف کرین اور سترہ تولہ تازہ پھول اوڑہ الکر
جوش کرین کہ پچاس تولہ پانی اور جلجائے اور اڑہائی سیر پانی رہ جاے پس قند سفید پونے چار سیر قوام پکر
تیار کرین خوراک گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ آٹھ تولہ تماشہ برف کی پانی کے اور جوشکنجبین تین تولہ ملاکر
صفرا اور بلغم کے قطع کرنے مین نافع ہوگا اور خاصیت شربت ورد کی ہے کہ ہرچند بعد اوسکے سرد پانی
پیلین خوب عمل کرتا ہے جب تک معدہ مین رہتا ہے اور اگر کسی شخص کی طبع عاصی ہو تو قدرے سقمونیا
بھونی موئی شامل کرین اور سرد مزاج والون کے واسطے سفید بجاے قند کے داخل کرنا چاہیے **شربت**
خمار طبری پانی بہ کاکہ معہ پوست کوٹا ہو چھٹانک کم آدہ سیر پانی تخم مورد کا سترہ تولہ مصطگی
ساڑھے سترہ ماشہ خیر بلا سوا پانچ ماشہ جوش کرین کہ گاڑہا ہوجاے **شربت** کہ شیخ الرئیس نے واسطے
بند کرنے قی کے جو کسی دوا سے بند نہوتی ہو ایجاد کیا ہے صل بہ نسب[1] ہر ایک انجبار و تخم خشخاش تہائی جزو
پوست خشخاش آٹھوان حصہ جزو کا پوست کنار کی جڑ کا تیروان حصہ جزو کا اگر خام چوبچہ ہو ان حصہ جڑ کا
پانی کنار اوس قدر جو سب کو ڈبک لیوے گلاب اوسقدر کہ ایک انگل اوپر دواؤن کے ٹھہرا رہے
پانی خالص تین وزن سب پانیون کے ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ بہ اور قسب ٹھہرا ہوجاے
صاف کرکے شربت تیار کرین **شربت** شہوت کلبی کو نافع ہے بالچھڑا یکماشہ تین جاول اگر چینی
چار ماشہ پانچ زری مصطگی ساڑھے تین ماشہ اجمود سونف رومی ہر ایک سات ماشہ پوست کبر کی جڑ کا
ساڑھے دس ماشہ کچلکر ایک کپڑے مین باندہین اور تہیلی کو کٹے میٹھے بہ خوشبودار کے پانی اور سرکہ ہر ایک
چھٹانک کم سیر مین جوشدین جسوقت جوش کہاے دو حصہ کرین ایک حصہ مین اوسکے شہد خالص
سہ برو وزن ڈالکر مثل قوام شکنجبین کے پکائین اور دوسرے حصہ مین دو وزن اوسکے شکر سفید
اضافہ کرکے جوشدین کہ قوام ہوجاے ان دونون مرکب مین سے جو موافق مزاج مریض کے ہو دینا چاہیے
شربت کہ ورم معدہ مین بعد چوسقدر دن کے استعمال کیا جاتا ہے پانی بارتنگ کا پانی کاسنی کا
پانی بکوہ کا ہر ایک سہ تولہ وزن ماشہ اٹھارہ ماشہ زعفران جاروسی دو تولہ جاول **شربت**
کہ ورم معدہ مین آٹھوین دن سے چوتھے مہینے تک دیتے ہین جسوقت کہ تپ اور حرارت کم ہو پانی بکوہ کا

[1] نسب خطائے سیاہ رنگ نیز سپستہ ہے فارسی مین اوسکو دیا رنگ کہتے ہین مزاج اوسکا گرم و خشک ۱۲

پانی کاسنی کا ہر ایک دو جزو پانی ہری سونف کا پانی اجمود تازہ کا ہر ایک ایک جزو املتاس خیسدہ ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول مقدار خوراک گیارہ تولہ آدھ ماشہ **شربت** کہ جسوقت معدہ پر ورم ہو واسطے چھوا دار توڑنے ورم کے استعمال کیا جاتا ہے زعفران ایلوا ہر ایک ایک ماشہ تین رتی دونو لعاب لعاب میتھی ہر ایک تین تولہ شربت انجیر انجبار آدھ ماشہ مین گھوٹکر اور گرم کرکے پلاوین **شربت مسہل** تالیف ابن سینا سوداکو تمام بدن سے نکالتا ہے اور معدہ کو قوی کرتا ہے **ص** گلاب کے پھول تازہ ہری ٹوپیون سے صاف کیے ہوے آدھ پاؤ کم سیر پونے دو سیر پانی مین ایکرات دن بھگو دین بعد اوسکے جوشش کرین کہ آدھا رہ جاے افتیمون دو تولہ دوسرا ماشہ اوسمین ڈالین اور ایک جوش اور دیکر آگ پر سے اوتارین اور خوب ملین اور نچوڑین اور صاف کرکے قند سفید پچاس تولہ اوسمین ڈالکر پھر جوش دیکر جھاگ اوتارین بعد اوسکے لیموں سقمونیا سے انطاکی اوسکو پیسکر ایک پوٹلی مین باندھ کر اوسمین ڈالین اور اسقدر ملین کہ گیر اسقمونیا سے خالی ہوجاے بعد اوسکے اگر خام اور سک اصلی اور جاوتری ہر ایک ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر ملاوین اوپر کہا مین کہ قوام مثل شہد کے ہوجاے آگ پر سے اوتار کر ٹھنڈا کرکے اور استعمال کرے **شربت** نفاع واسطے تحریک اشتہاے طعام کے اسقدر مفید ہے اور اس مرتبہ مجرب ہے کہ شرح اوسکی نہین ہوسکتی اور خلطون سوختہ سے معدہ کو پاک کرتا ہے اور بلغم کو جسم سے نکالتا ہے اور شہوت جماع کی بھی پیدا کرتا ہے اگر بعد مجبولون شہوت پیدا کرنے والی کے اس شربت کو نوش فرماین **ص** پانی نفاع کا بھنورا ہوا ساڑھے سات تولہ لی سرخ ساڑھے سات تولہ لی شب یمانی[1] ساڑھے چار ماشہ سیکر ساتھ شراب بنفشہ تین تولہ نو ماشہ اور پانی خالص ساڑھے پانچ سیر کے جوش دین کہ آدھ بارہ جاے صاف کرکے ساڑھے بائیس تولہ قند سفید بین قوام دین **شربت ورد مکرر**[2] منقول از مجربات والد علوی خان مرحوم سے **ص** حاصل کرین گلاب کے پھول زیرہ اور ہری ٹوپیون سے صاف کیے ہوے

---

[1] شب یمانی ٹھیکری کی قسم سے ہے اور وہ ایک مائیت ہے کہ مجمد اور منعقد ہوتی ہے اجزاے عفنہ ارضیہ سے جملہ معادن غیر کامل الصورت سے ہے کہ عبارت زاجات اور نمکون اور نوشادر اور شنگرف سے ہے اور شب یمانی شبیہ زاج کے ہے باندک ترشی بخلاف زاج کے کہ ترشی اوسکی زیادہ ہے اور شب یمانی کی سترہ قسمین ہین بگھو جو کہ اصل چار قسمین ہین ۱۲

[2] واقعی یہ نسخہ شربت ورد مکرر کا تمام اور لنجون شربت ورد مکرر سے فائق اور غالب ہے چنانچہ اسکو حقیر نے بھی تین دفعہ تبدیل کرکے تجربہ کیا ہے تو بلغم مین مشاہدہ ہوا ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین مترجم

اور قدح چینی مین ملاکر تو سیر گلاب خوشبو کر کے بگو دین اور دو روز تک سورج کے سامنے رکھین بعد اوسکے دیگ مین کرکے جوش کرین کہ چہارم جلجائے یعنے جہانتک سہ سیر گلاب باقی رہے اوسوقت گلاب کے پھولونکو خوب ملین اور نچوڑین اسطرح کہ مطلق رطوبت اوس ثفل مین نرہے پھر اوسکو صاف کرکے سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور تازہ پھول ٹہنیون سے صاف کیے ہوے دیگ مین ڈالکر جوش کرین کہ ڈیڑھ ماوچار سیر گلاب رہ جائے پھر پھولونکو نچوڑین اور بدستور صاف کرین بعد اوسکے تیسری مرتبہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور تازہ پھول گلاب کے اوسمین ڈالکر جوش کرین کہ جہانتک تین سیر گلاب باقی رہے خوب ملکر صاف کرین اور چوتھی مرتبہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور گلاب کے پھولونکی پتی ڈالکر جوش کرین اور جوشدین کہ پھولونکو سیر گلاب باقی رہے ملکر صاف کرین اور پھر پانچوین دفعہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ گلاب کے پھول پتی ڈالکر جوشدین کہ آدہا کم سیر گلاب باقی رہے پھر اوسکو خوب ملین اور نچوڑین اسی طرح کہ مطلق رطوبت [illegible] بعد اوسکے صاف کرین اور آدہا یا کم سیر قند سفید ڈالکر پکائین کہ صاف اوپر آجائے پس اوسکی سفیدی [illegible] انڈے کی پانی مین ملاکر اوسمین ڈالین کہ تمام جھاگ اوسکے جمع ہوجائین اور سوت سب جھاگ نکلکر دوسرے مرتبہ جھانکر جوشدین کہ قوام مثل حلاب کے ہوجائے آگ پر سے اوتار کر چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین بہ نفت حاجت کے دو تولہ دس ماشہ سے آٹھ تولہ تک اس شربت مین سے لیکر ہمراہ گلاب یا عرق مین سرد کیے ہوے کے نوش فرمائین **فصل نوین بارہوین**

مقالہ سی مرکبات ضماد منقوطہ مین ضماد معدہ سرد کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے ص ناگرموتہ مصطگی یا بچھڑ کوٹھ دستین ہر ایک سات سیرہ ماشہ از خراٹہ لونگ دار چینی مٹھا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھان کے پانی مین ضماد کرین ضماد معدہ کے پرانے درد کو حیل کرتا ہے ص گوگل کباین کے بیج تخم کرنب ہر ایک تین تولہ یا کھڑا شق مصطگی ہر ایک سات سیرہ ماشہ سوم سات سیرہ دس ماشہ روغن ناردین چار تولہ سات ماشہ گوند کے حرزہ کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹکر چھان اضافہ فرمائین اور ساتھ موم روغن کے ضماد کرین ضماد دیگر ہی مغث کباین سیتی عنب ثعلبی یا بونہ مصطگی ہر ایک سات سیرہ ماشہ یا بچھڑ تاگرموتہ مٹھا ہر ایک سات ماشہ از خر سرکہ سات سیرہ موم سات سیرہ دس ماشہ روغن بابونہ یا بجر برابر ماشہ بطریق مشہور ضماد کرین ضماد **اصطمخیقون** تخم سعد لوبیا گندم دیگر ہر ایک سات سیرہ دس ماشہ سلجو ابہوا ہر ایک سات سیرہ دس ماشہ عود بلسان

زعفران ہر ایک سات ماشہ موم سفید دو تولہ عاقر ماشہ موم کو روغن ناردین بارہ عن کر پہلے روغن
چمبیلی مین گھلا دین باقی دوائین کو ٹکرچھانکر اوسمین ملکر اور معدہ سہلا دہ فرائین ضماد کرین اگر معدہ
کہین سے لاسے اور جناف پر کہین سست جاکر کرے اور اگر پیٹ پر کہین بیٹھ جاوے اور حیض کا اور ایسی کرے
ص ماے برنگ پالی پچھڑا ہوا کریلہ کا ہر ایک تیرہ ماشہ کنکی سفید مروارید سنگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ روغن سپید
تین تولہ موم سفید چربی بکری کی ہر ایک چار تولہ ماشہ موم اور چربی کو روغن بیتون مین گھلائین اور
باقی دوائین کو ٹکرچھانکر اوسمین ملائین اور کاغذ سے ٹکرے تر کیب کر کے چپٹائین ضماد دیگر چوبارچہ
کتان پر لگا کر فم معدہ پر چپٹائین سودا دی دست جاری ہون اور چوتھے تیسرے دن کے خلا کرین مقدار
دست آئین اور جو ابین سرین تر کیب کرین اسہال بلغم جاری ہون اور یہ ضماد اسہال صفرا
بیتون اور بہت بوڑھے آدمیون اور وہ لوگ کہ طاقت دستون کی دوا سے مسہل سے نہ کہتی ہون انکے لیے
بیضا کا استعمال کرنا چاہیے ص سرس چھلی ہوئی ایک مثقال کوٹین اور دگیب مین ڈالین اور اوس مین
تازہ دودھ کہ اسکے چھپالیوے اوسمین ڈالین اور جوشاندین کہ سرس سب دودھ کو جذب کرلے اوسکی
برابر وزن روغن گاو اضافہ کرین اور جوشاندین کہ قوام ہو جاے بروقت حاجت کے استعمال کرین اور جو
چاہین کہ دست بند ہو جائین گیرا اوٹھالین اور اوس مقام کو گلاب سے دھوئین ضماد دم معدہ مقوی
سفید ص صمغ عربی ساڑھے ستره ماشہ اکلیل الملک حماما بابونہ شب یمانی مصطگی ہر ایک تین تولہ
افسنتین بیڈھیر ایلوا ہر ایک دو تولہ کندر پونے دو تولہ جبن بطہ کی ساڑھے تین تولہ جبن مرغ کی ساڑھے تولہ
خطمی کی جڑ چھ تولہ ہمارہ ماشہ موم سفید پونے نو تولہ حسب دستور تیار کرین ضماد لصقہ لیس
واسطے معدہ اور جگر کرم کے نافع ہے ص صندل سفید صندل سرخ شیاف ماشا کافور کوٹکر چھانکر
ساتھہ پالی کیوا اور قدرے سرکہ کے ضماد کرین ضماد فیلفر لوبس درد معدہ اور جگر اور درم معدہ
اور جگر کو نافع ہے ص زعفران سات ماشہ گوکل مصطگی ہر ایک ایلوا سلارس

معدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا نیل سردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو صعدہ کبیر کہتے ہین اور صعدہ
مشہور ہے ہرگ اوسکا صعدہ بہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مثل بہاڑی کے نہین ترافت ہی ہے صعدہ ایک قسم
گھاس کی ہے سرخ مائل زنگ مشک پھول اوسکا مانند گل خیری کے ہوتا ہے اور کاشیم فارسی مین زمنہ کہتے ہین ایک
قسم اس ہے پھول اوسکا کچھ زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہے جنگلی اور بہاڑی سفون سے کہ اوسکا قسم ہے

رطبہ[1] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موم پانچ تولہ جزبی بط کی ساڑھے تین تولہ زرد فاے خشک ماتر پونے نو تولہ روغن نارون بقدر کفایت اور بنفشے نسخہ مین زعفران ساڑھے تین تولہ ہے اور رسم کی ہمارہ بیز ساتھ کپڑے کے حمل کرنا چاہیے ضماد معدہ کے پرانے زخم کو مفید ہے ص افیون زعفران ہر ایک دو رتی ایکچاول مرزنگوش ساڑھے چار ماشہ سفیدہ کاشغری پونے دو ماشہ روغن گل ساڑھے ستره ماشہ موافق رسم کے ضماد تیار کرین ضماد درد معدہ اور جگر اور تلی سرد کو نافع ہے اور سختی کو نرم کرتا ہے اور درد آدھاسیسی پرانی کو مفید اور مجربہ ہے ص زرفاے ترکو ساتھ چربی مرغ ہر ایک تین تولہ کے کھولکر گرم گرم ضماد کرین ضماد جساوت[2] معدہ اور عضلہاے شکم کو نرم کرتا ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ اس مقدمہ مین ضماد مجربہ ہے ضماد موم ساڑھے ستره تولہ ایلوا مر[3] یعنی بول علک[4] لانباط ہر ایک آٹھ تولہ لوناشہ سونٹھ[5] و شیر ہر ایک چھ تولہ روغن سوسن آدھ پاؤ کم بطریق مشہور مرہم بنائین اور ضماد کرین ضماد ملغم معدہ مین پیدا ہونے کو مانع ہے ص عود[6] یعنی اگر خام سک[7] لادن[8] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ بالچھڑ[9] مصطگی ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر ساتھ پانی دو نامرد ایا پانی تمام[10] کے گوندھ کر ضماد کرین وقت خلو معدہ کے غذاے ضماد واسطے سودمزاج گرم معدہ کے مفید ہے ص صندل سرخ تراشہ کدو کا نور ساتھ قدرے سرکہ اور پانی انگور خام کے ضماد کرین ضماد ضعف معدہ کو کہ ساتھ سختی کے ہو نافع ہے منقول معالجات قانون سے ص سلیخہ[11] یعنی تولہ یا نیچا شہ بج ایلوا ہر ایک دو تولہ

---

[1] رطبہ فارسی مین اسپست باغی اور ترکی مین بوبجہ کہتے ہین اور خشک قسم کو عربی مین قسط کہتے ہین ۱۲ [2] جساوت بضم صلابت یعنی سختی ۱۲ [3] علک لانباط گوند پستہ کے درخت کا ہے ۱۲ [4] جاوشیر ایک گوند ہے بدبو طاہر سرخ شیرہ مابین سفید بیرنگ اسکا گرد انجیر کے مشابہ ہے پھول زرد خوشبودار اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم زعفرانی اور تیز بو ہے ۱۲ [5] سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی نچوڑے ہوے آملہ ترسے حاصل ہوتا ہے اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی نچوڑے ہوے آملہ سے ہوا اور یہ قسم راک کی مشمون سے ہے ۱۲ [6] راک ایک مرکب دوا ہے تالیف جالینوس کی اور وہ ایک قرص ہے کہ زمانہ قدیم مین عصارہ ایلم سے بناتے تھے اور اس زمانہ مین مازو اور دشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲ [7] لادن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاہ بلوط درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲ [8] نام بعضے کہتے ہین پودینہ بہری ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سیسنبر ہے ۱۲

حسا یا پنجتولہ تین ماشہ روغن بلسان یا پنجتولہ آٹھ ماشہ گوند درخت بقم[1] کا گیارہ تولہ چار ماشہ شکوفہ اذخر جہہ کرمہ سوسن آٹھ کرمہ نارد ین[2] سترہ تولہ سونف رومی بائیس تولہ آٹھ ماشہ اسبل[3] اثمار ہ کرمہ رائتیج[4] دمویا میوا پچاس تولہ موم پیتا پیس تولہ چار ماشہ کوگل اشق[5] ہر ایک تیس کرمہ مؤلف فرماتے ہین کہ مراد شیخ کی اس جگہ گرمہ سے چھ مثقال ہے اور شارح لکھتا ہے کہ اس نسخہ کی نقل مین اصل سے مسامحہ واقع ہوا ہے کیونکہ اس جگہ وہ چیزین کہ دائین جسمین جمع کی جائین روغن ادہانیات سے مذکور نہین ہین پس سزاوار ہے کہ روغن زیتون یا روغن گل مین ملائین ضماد سے کو مانع ہے صل کا فورا دہا جزو زعفران الکحہ اگر خام تین جزو صندل سرخ صندل سفید ہر ایک چار جزو گلاب کے پھول سک ہر ایک پانچ جزو ساتھ پانی بہ اور سماق کے ضماد کرین ضماد سے صفراوی مین بعد تنقیہ کے کام آتا ہے صل پانی بھونی ہوئی کا صندل سفید گلاب کے پھول ورد لادن اگر کا فور سوسن کی جڑ معدہ پر ضماد کرین ضماد حسبوقت ورم معدہ کا یکبارگی شروع ہوا ور حالت تحلیل کی ہو کام آتا ہے صل آماجو کا خطمی بابونہ ہر ایک گلاب کے پھول صندل کو ٹکر چھانکر ساتھ پانی کرنب اور پانی نکوا ور قدرے زعفران سے استعمال کرین ضماد انتہائے ورم گرم مین مستعمل ہوتا ہے صل زعفران سترہ ماشہ خطمی کی جڑ اکلیل الملک ایک دو تولہ دنل ماشہ ملٹھی کی جڑ بابونہ سرخ بہی ہر ایک چار تولہ خطمی پانچ تولہ آٹھ ماشہ مدم روغن بنفشہ روغن گل ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ موافق دستور کے مرتب کرین اور پارچہ کتان پر بکار ہا لیپ کرکے معدہ پر رکھین ضماد واسطے ورد معدہ کی کہ حرارت سے حادث ہو نافع ہے صل گلاب کے پھول صندل سفید پانی بکا

---

[1] بقم درخت جبۃ الخضرا ہے اور جبۃ الخضرا کی ہندی بن ہے اور سکا طولانی اور تمر مسطرا اور تخم شبیہ سماق اور مسور کے اور مغزا وسکا ابیض اور شیرین ہوتا ہے ۱۲ [2] کرمہ ایک وزن ہے چھ قیراط کا ہوتا ہے اور قیراط جا بوجو کا ہوتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ کرمہ وزن یکنیم دانگ کا ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ دو دانگ ہے ۱۲ [3] نارد ین رومی یا جٹامانسی اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے کہ نارد ین ایک جڑ ہے رنگ مین مشابہ بامیران اور بلدی کے اور بشکل اسارون ہے مگر کرے ہوتا ہے ۱۲ [4] اہبل ایک قسم سبز ہبارسی کی ہوا اسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲ [5] راتیج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل ہوتا ہے اور مجمد نہین ہوتا اسکو فارسی مین رب کہتے ہین دوسری نوع منجمد ہوتی ہے مانند گوند کے سم تیسری آگ مین جوشدہ سے منجمد اور منعقد ہو جاتی ہے اور اسکو ملقونیا بھی کہتے ہین ۱۲ [6] اشق گوند انکدر خت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے رنگ اسکا زرد ہے ۱۲

پانی سورہ کا پانی سیب کا گلاب اور فندرے کا عرق معدہ اور کرہ معدہ پر ضماد کریں **فصل دسویں**
بارہوین مقالہ سے مرکبات طاہیہ مین **طلا** کہ پرانے ورم کو مفید ہے موم سات ماشہ دس ماشہ
بالخصوص مصطگی سیاہ ہر ایک سات ماشہ گوگل بخم کرنب ہر ایک تین تولہ روغن ناردین چار تولہ
سات ماشہ ہر ایک کو دیگر چیزون کو شراب مین حل کریں اور ساتھ موم روغن کے گوندہ کر طلا کریں **طلا**
ورد معدہ کو نافع ہے ۱۲ یعنی سونٹھ سہندین ملا کر معدہ پر طلا کریں **طلا** روغن خلفہ کو کہ سفیدہ مین
عارض ہو نفع بتاہے ص صندل سفید گلاب کے پھول سکا کا فور گلاب مین ملا کر طلا کریں اور
اوپر اوسکے ایک کپڑا سرد گلاب مین تر کر کے باندہین جسوقت گرم ہو جاے پھر تر کر کے رکھین **طلا**
زخم معدہ کو نافع ہے ص سیب سبز کو ایک کپڑے مین لپیٹ کر بیچ آگ نرم کے دفن کریں کہ پک جاے
چھیلکر صاف کر کے گودہ اوسکا اٹھارہ تولہ لوباشہ حاصل کریں بعد اوسکے گلاب کے پھول تین تولہ
برگ مورد اقاقیا ہر ایک سات سات ماشہ مصطگی جوبسر ۱۲ ہر ایک سات ماشہ ساتھ گلاب کے
طلا کرین اور جو معدہ مین حرارت ہو تو آٹا جو کا تین تولہ زعفران سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ
اضافہ کریں **طلا** واسطے آشوب معدہ اور جگر اور اورعضا کے نافع ہے آماس کا لادن کبیر دو ہر ایک
تین تولہ ابو الشک زعفران ہر ایک سات سات ماشہ ساتھ گلاب اور پانی مورد کو طلا کریں اور جو کوئی
عضو عصبانی ہو یعنی جس جگہ پٹھے ہون عند کشراب اور روغن نرگس ملائین **طلا** معدہ کو قوت
دیتا ہے بالخصوص اگر سوختہ گلاب کے پھول ایک مصطگی چھ ماشہ ہر ایک ایک جزو طلا سے اور مضیہ کو
نافع ہے ص ایک مشک گرد سات ماشہ ہر ایک ایک جزو ساتھ پانی مورد کے معدہ پر طلا کریں **طلا** دیگر
جس عمل رکھتا ہے ص اقاقیا اگر سوختہ مرکی کندر جوز السرو گلاب کے پھول آملہ گیرو بلوط باجرہ چاول
مسور ہر ایک ۱۲ جوز السرو پیل درخت سرو کا ہے ۱۲ ۱۲ سماق بیل اکمد رخت

ص دارچینی عود صلیب[1] صندل سفید اگر ترکی زرکچور ساتھہ گلاب کے پیکر اور روغن مصطگی داخل کر
نم معدہ پر طلا کرین طلا واسطے سوزش نم معدہ اور درد معدہ گرم کے نافع ہے منقول بیاض
عم مولف سے ص پوست بیرون لسینہ زیرہ گلاب کا صندل ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ اگر ہندی کندہ
مصطگی سنبلوجن ہر ایک ایکماشہ روغن گل ایکتولہ گلاب بقدر حاجت کوٹکر چھانکر روغن گل اور گلاب مین
گوندہ کر نم معدہ پر طلا کرین **فصل گیارھوین بارھوین مقالہ سے مرکبات عینیہ مین**
عرق پان واسطے درد معدہ اور دفع درد شکم اور قولنج ریحی وغیرہ کے اور جو درد کہ بسبب
ریح کے ہوتا نفع بخشتا ہے اور مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے ص گلاب کے پھول گاوزبان پودینہ برگ مغز
یعنے پان ہر ایک پاو سیر اجوائن صعتر دارچینی لونگ کلیجن سونٹھ چھوٹی الایچی ہر ایک آدھ پاو گلاب
چار شیشہ بید مشک دو شیشہ مینہ کا پانی دو شیشہ رات کو دوائین تر کرین صبح کو سات سیر عرق کھینچین
عرق پان دیگر واسطے مدد ہضم اور سرخی رنگ رخسار اور تقویت باہ کے آزمودہ ہے اور بہ نسبت
اور نسخون کے گرمی بھی کم کرتا ہے ص پان چھیانک کم آدھ سیر دارچینی قرنفل آٹھہ تولہ نو ماشہ ہمن سفید
پانچ تولہ دس ماشہ چھوٹی الایچی کے دانے جائفل تودری ہر ایک ساڑھے تین تولہ مینہ کا پانی بیس سیر دس سیر
عرق کھینچین مقدار خوراک طبیب کی رائے پر ہے **عرق پان تالیف مولف** درد معدہ اور قولنج ریحی
اور ریح بواسیر اور درد جوڑون کا سر اس عرق سے دور ہو جاتا ہے تجربہ کیا ہوا ہے ص تج دارچینی لونگ جاوتری
جائفل سونف دیسی دانہ الایچی سفید زیرہ اجوائن دیسی نعناع ہر ایک چار تولہ آٹھہ ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ
کابلی ہڑ بہیڑہ آملہ چھیتہ بوزیدان[2] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی کالی مرچ پیپل زرکچور احمود سلیخہ مصطگی
ہر ایک دو تولہ برگ پان نو تولہ چار ماشہ گلاب اڑھائی سیر پانی مینہ کا ساڑھے سات سیر بدستور عرق کھینچین
پانچ سیر **عرق** واسطے تقویت معدہ اور دفع ریاح اور پیچش کے مجرب ہے ص دارچینی چودہ ماشہ
لونگ اجوائن سونف رومی سونف دیسی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ بابونہ کے پھول احمود ہر ایک
ایکتولہ دس ماشہ مشک چار ماشہ زعفران چھ ماشہ چار سیر پانی مین دو دن کو تر کرین رات کے وقت

---

[1] عود صلیب ایک جڑھے نما درماوہ ہوتی ہے برگ نرکاشاہ بلوط کے مشابہ ہے اور برگ مادہ کا
احمود صحرائی کے مانند ہے ۱۲ [2] بوزیدان ایک جڑھے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خطوط
کھنچے ہوے ہوتے ہین گرم وخشک دوسرے درجہ مین ہے ساتھہ رطوبت فضلیہ کے ۱۲

صبح کو دو سیر عرق کینچین **عرق زرشک** معدہ اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے
اور بھوک کھانے کی بڑھاتا ہے **ص** زرشک سے دانہ سارے ہے سات سیر ایک رات دن پانی مین تر کرین
اور بقدر رحبہ تولہ سارے چار ماشہ کے لونگ کوٹکر اوسمین ڈالکر بین اور قدرے سرکہ انگوری کہ زیادہ
چہارم حصہ زرشک سے نہو ڈالکر بدستور عرق کھینچین اور جو قدرے خاک نخود داخل کرین لذیذ زیادہ ہوگا
عرق گندک کا کہ اہل اصناعت ماء العرص بھی کہتے ہین مقوی معدہ ہے اور واسطے خارش کے
مفید اور اعضا کو فرحت بخشتا ہے اور شدید النفوذ ہے اور سدد کو کھولتا ہے اور تلطیف کرتا ہے
اور جلا دیتا ہے اور واسطے سرد اور تر مزاج والون کے نافع اور تحلیل اور تلطیف فلغمات بلہ مین قوی لاثر ہے
چاہیے کہ ایک قندیل شیشہ کی دامن فراخ اسطرح کہ چراغدان مقابل اوسکے لب کے ہو معکوس لیعنے اوندھی
نصب کرین اور نیچے چراغدان کے ایک برتن رکھین کہ قطرا اوسکا زیادہ قطر دہن قندیل کے ہوتا کہ عرق
لب قندیل سے ٹپکے اور اوس برتن مین گرے اور وہ برتن چینی کا ہو یا کانچ کا اور قندیل کو چاہیے اندک محرف
لگا دین کہ ایک طرف سے اوسکے عرق ٹپکے اور چراغدان مین بجاے پنبہ لیفے روئی کے گندک کو شگاف کرکے
روشن کرین کہ دھوان گندک کا قندیل مین لپٹ کر مستحیل بعرق ہوجاے اور چاہیے کہ شعلہ اوسکا
قندیل کے باہر نہ پہونچے اور گندک برابر چراغدان مین ڈالتے جاوین کہ روشنی کل نہوجاے اور ہوا سے
بڑی حفاظت رکھنی چاہیے کہ باہر سے قندیل کے اندر نجاے اور قندیل کو حرکت بھی ہرگز نہ دینی چاہیے
اور بیچین یا بیچ چراغدان اور اور برتن کی پہلے اور کوئی برتن رکھین کہ پایہ اوسکا ساتھ عرق کے
ملاقات نکرے مثل سنگ صلب لیعنے پتھر سخت اور شیشہ اور چینی کہ اوندھا رکھین اور اگر قندیل شیشہ کی نہ ملے
تو کاسہ چینی کو بھی رکھ سکتے ہین اور جو قندیل ضخامت نرکھتی ہو اور تاب شعلہ کی نلاسکے باہر کی طرف
اوسکے گل حکمت کرین اور چونکہ عرق دھوئین کے ساتھ مجتمع ہوتا ہے پس اگر چاہین کہ سیاہی اوسکی
جاتی رہے عرق مذکور کو ایک چھوٹی مبیکہ مین کہ موافق مقدار عرق کے ہو بھرین اور نیچہ کو مضبوط کرکے
آگ گرم خاکستر دار پہ تقطیر کرین اور یہ تصرفات صاحب تحفۃ المومنین سے ہے **فصل** بارہوین **در بیان**
مقالہ سی مرکبات فاضہ اور قافیہ مین **فی الاریقون** در معدہ اور آنتونکو نافع ہے اور نرمی

---

۱۲ عرقیات جمع فلزی کی ہی بکسر فا و سکون لام در اصل بمعنے جو کوئی شئی کہ معدنی ہو یعنے کان مین پیدا ہوی ہو
مثال سونا چاندی رانگا سیسہ لوہا توتیا تانبا وہ سب اسم اسم جنس کے موسوم ہے

بھی معدہ اور آنتوں کی دور کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور صاحب فتق کو مفید ہے **ص**
زعفران انجدان تلی کے بیج اجمود کے بیج سونٹھ حاشا[1] مغز چلغوزہ ہر ایک پونے دو تولہ کالی مرچ
دو تولہ چار ماشہ شہد دو وزن سب دواؤں کی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **فیروز نوش** امساک
بہت کرتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے اور شہوت جماع زیادہ کرتی ہے اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے
یعنے منی کو جلد اوترنے نہیں دیتی **ص** پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا چلیتہ تخم اجمود چھوٹی الائچی
کوٹھ تخم سیلخہ لونگ جاوتری کبھن ناگیسر ہر ایک پونے دو تولہ پوست ہڑ کا آملہ چھلا ہوا انجوان مصطگی
ہر ایک چودہ ماشہ تودری سرخ تودری سفید تج بالچھڑ جایفل سونٹھ پیپل کی جڑ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ
ناگرموتھ تین تولہ مشک نو ماشہ عنبر ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید برابر وزن سب دواؤں کے گاے کا گھی
پندرہ تولہ شہد خالص اڑھائی وزن سب دواؤں کے بطریق مشہور معجون بنائیں اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کریں مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ شراب مویز یا دودھ تازہ گوسپند کے **فوذنجی** درد معدہ
اور جگر کو کہ بسبب سردی کے ہوا اور پتون بلغمی اور تپ چوتیا اور پرانی تپ کو نافع ہے **ص**
پودینہ نہری پودینہ پہاڑی فطراسالیون سیسالیوس ہر ایک ساڑھے تین تولہ اجمود کے بیج بابونہ حاشا
ہر ایک چودہ ماشہ کاشم چار تولہ ساڑھے چھ ماشہ کالی مرچ سات تولہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد صاف کے ہموار
گوندھیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آدھ گرم کے **قرص کوکب** معدۂ ضعیف کو قوت دیتا ہے اور
فضول اوسمیں جمع ہونے نہیں دیتا اور جو باتے پر لیپ کریں درد سر کو نافع ہوگا اور نزلون کو مانع ہوگا
اور جو گندھ بیروزہ اوسمیں شامل کریں اور کیڑون کے کھاے ہوے دانتون پر رکھیں درد کو تسکین دیگا
اور جو دونامرو اسکے پانی میں ملاکر کان میں ٹپکائیں درد کان کا دور ہوجاے گا اور جو دونامرو کے
پانی کے ساتھ پلائیں خون تھوکنے کو مفید ہوگا اور خون بہنے کو جس مقام سے کہ ہو بازر کھتا ہے
اور پرانی کھانسی اور پتون دائرہ کو بھی نافع ہوگا اور جو تلی کے پانی میں نوش کریں کاٹنے جانوزہریلے
اور سب قسم کے زہرون کو مفید ہوگا اور جو ساتھ شراب کے نوش فرمائیں آنتون کے زخمون
اور مثانہ کے زخمون کو فائدہ پہونچائیگا اور خونی دستون کو بند کریگا **ص** بعینہ بول جنبد بیدستر بابچھڑ سیلخہ کل مختوم
پوست لفاح[2] کی جڑ کا ہر ایک چودہ ماشہ افیون زعفران کوٹھ کوکب الارجن کہ اوسکو طلق بھی کہتے ہیں

---

[1] حاشا بودینہ پہاڑی ہے [2] لفاح بیل پر ہم جنگلی کا ہے نر اور مادہ ہوتا ہے اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہیں اگر

ہندی مین ابرک مشہور ہے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونف رومی دو توسیسالیوس اجوائن خراسانی سکارا
اجمود کی بیج ہر ایک چار تولہ چار ماشہ گوند کی چیزونکو شراب ریحانی مین حلکرین اور دواونکو کوٹکر چھانکر اور سبکو گوندکر
قرص بنائین ہر قرص ساڑھے تین ماشہ اور سایہ مین سکھائین **قرص گل** رد معدہ اور یعنی مقوی کو
مفید ہے **ص** گلاب کے پھول کی پتی پونے دو تولہ ست ملہٹی کا چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر مسفحج مین گوندکر قرص
تیار کرین **قرص کل دیگر** نسخہ اول سے قوی الاثر ہے **ص** گلاب کے پھول تین تولہ ملہٹی پانی بچھڑا ہوا خاکشی کا
افسنتین ہر ایک چودہ ماشہ مصطگی بابچھڑ نگر اگر خام اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین قرص تیار کرین
قرص افسنتین واسطے رد معدہ کی کہ بعد کھانا کھانے کے ہوتا ہو نافع ہے **ص** افسنتین رومی سونف رومی
اجمود کی بیج ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین قرص بنائین **قرص افسنتین دیگر** یعنی مقوی
اور تنگی پیشاب اور سردی معدہ اور جگر کو نافع ہے اور سدہ طحال اور بکر کا کہوتا ہے **ص** اجمود بیج
بادام کی گری برابر وزن پانی خالص مین گوندکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص اسن**
قے اور ہیضہ کو نافع ہے اور غثیان لاتا ہے **ص** لونگ تین تولہ سک بحری سونف ہر ایک سات ماشہ مصطگی
سونف رومی پوست انار کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین **قرص عود** یعنی اگر
قے اور ہیضہ کو بازر کھتا ہے **ص** اگر خام چودہ ماشہ کبابچینی مصطگی لونگ بابچھڑ ہر ایک ساڑھے تین تولہ
کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **قرص کندر** قے اور ہیضہ کو روکتا ہے **ص** کندر
ساڑھے دس ماشہ تخم ساڑھے سترہ ماشہ بڑی الائچی سک ہر ایک سات ماشہ مشک کافور ہر ایک چار رتی
ڈیڑھ چاول لونگ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ تین تولہ
شربت انار منفع کے **قرص تخم مورد** قی اور دستونکو روکتا ہے **ص** ساق تخم مورد بڑی مائین گیرو
نشاستہ بھنا ہوا ابلوط ہر ایک تین تولہ کوٹکر ساڑھے تین ماشہ پوست انار پوست مازو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی سیب یا شربت سیب کے **قرص عود**
نوعدیگر معدہ کو قوت دیتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اور بھوک پیدا کرتا ہے **ص** لونگ مصطگی

بڑی جڑ کو انار کے شگاف کرین تو اوس مین سے شبیہ دصوت ان کے ایک شی ظاہر ہوتی ہے اسواسطے یہ رح کو
دو صورتین بھی کہتے ہین اور ایک قسم اور ہے اوسکو بیروج الضم کہتے ہین ۱۲ سلہ غافث ایک گھاس ہے
خاردار پھول اوسکا نیلا ہوتا ہے تخم زیادہ ابلواسے ہے مستعمل پھول اوسکا ہے ۱۲

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بڑی الائچی بالچھڑ جاوتری ہر ایک سات ماشہ اگر خام تج پوست تربج ہر ایک پانچ ماشے زعفران جائفل سونٹھ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قند سفید سب دواؤں کے برابر کوٹکر چھانکر قرص تیار کریں مقدار خوراک سات ماشہ سادہ پانی یا سیب کے **قرص** سے بھی اور سودا وی کو نافع ہے معدہ کو قوت دیتا ہے **ص** پوست بیرون بسپتہ گلاب کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ اگر خام مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص** ضعف معدہ اور تنگی سانس اور مرض سلسل[1] البول کو نافع ہے **ص** گلاب کے پھول بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا ناگیسر ہر ایک سات ماشہ مصطگی ساڑھے تین ماشہ گلنار بنبلوچین ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ گلقند کے **قرص حابس** معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے اور دستونکو بازر کھتا ہے **ص** گلاب کے پھول بنبلوچین انار دانہ دھنیا خشک بھنا ہوا ہر ایک نو ماشہ پوست بیرون بسپتہ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ سماق ساڑھے تیرہ ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص** ہچکی استسقائی کو نافع ہے **ص** کوٹھ تلخ ایلوا اذخر نام پودینہ پہاڑی نعناع خشک تتلی اجمود کے بیج کندر نر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون چہ رتی سوا دو چاول گلاب کے پھول پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شراب نشلث مین گوندہ کر قرص تیار کرین **قرص مصطگی** سے اور ہچکی کو نفع پہونچاتا ہے **ص** اگر مصطگی ہر ایک ساڑھے سات ماشہ پوست بیرون بسپتہ چودہ ماشہ گلاب کے پھول سک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ **قرص اقاقیا** معدہ کو قوت دیتا ہے اور استرخا اور تشنج کو نافع ہے اور قبض کو دور کرتا ہے **ص** اقاقیا ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا کثیرا ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول گلنار ہر ایک چودہ ماشہ چلکے کندر کے اگر ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سک اصلی زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور پانی مین قرص بنائین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک رب سیب یا رب بہ یا پانی سرد کے ساتھ تناول کرین **قرص سماق** مجربہ ہے واسطے اوس آدمی کے جو کھانا کھانے سے قے کرے اور یہ قرص بھوک کو بھی حالت اصلی پر لاتا ہے **ص** سماق ساڑھے دس ماشہ زیرہ گلاب کا بنبلوچین زیرہ مدبر دھنیہ گلاب مین تر کیا ہوا اور سکھایا ہوا ہر ایک سات ماشہ پوست بسپتہ ساڑھے تین ماشہ

---

[1] سلسل البول خروج بول بلا ارادہ ۱۲ بحر الجواہر [2] اقاقیا عصارہ ایک قسم ببول کا ہے ۱۲

مصطگی بوزن دو ماشہ کو ٹکر چھانکر گلاب مین قرص بنائین مقدار خوراک سات رتی تین ماشہ سے سات ماشہ تک ساتھ شربت انگور خام منفع یا ورد مرہ بے شکری کے **قرص مسک** نسخہ محمد زکریا معدہ اور دل و جگر سرد کو قوت دیتا ہے اور دردون سرد معدہ کو دور کرتا ہے اور غشی اور خفقان سرد کو نافع ہے ص مصطگی لونگ اگروا رمینی بابچھڑ مسک جائفل کبابچینی دانہ الائچی سفید یوست ترنج بڑی الائچی ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی دیرہ چاول کو ٹکر چھانکر شراب ریحانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات رتی چار ماشہ **قرص معدہ** کے پرانے زخم کو نافع ہے ص گل قبرسی[1] گوند ببول کا ہر ایک سات ماشہ ستہ ماشہ دم الاخوین سات ماشہ دس ماشہ کو ٹکر چھانکر خالص پانی مین قرص تیار کرین اور ہر روز سات ماشہ خرفہ کے پانی کے ساتھ کھائین **قرص** واسطے تسکین درد معدہ کی بیاض عم مولف ص بابچھڑا ذخر ریوند چینی سلیخہ مٹھا چوایتہ ہر ایک سات ماشہ مرکی سونف رومی مصطگی زراوند مدحرج تگر افسنتین تخم سونپا اجمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ مجموعہ چودہ ماشہ کو ٹکر چھانکر ساتھ مثلث یا سکنجبین کے قرص بنائین اور سات چار ماشہ اوسین سے ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین **قرص کافور** شیخ مصطفے سے واسطے سوزش معدہ و پیاس اور درد معدہ اور جگر اور طحال کے مفید ہے اور خون تہوکنے کو نافع اور قے الدم یعنے خون کی قے کو روکتا ہے اور تپون کی جلن کو تسکین دیتا ہے اور واسطے تپون گرم اور ورق اوسکے بہت نافع ہے ص بنفشہ خبث سفید چودہ ماشہ گلاب کے پھولون کی پتی دو تولہ خرفہ کی بیج چھلکے دور کیے ہوے گلقند دو تولہ کدو کے بیج کی گری نار دین گوند ببول کاست ملٹی کا اگر خارخاکی خام بڑی الائچی ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ زعفران سات ماشہ نبات مصری سفید ترنجبین ہر ایک دو تولہ کافور قیصوری سوا پانچ ماشہ کو ٹکر چھانکر مسبغول کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار خوراک سات رتی چار ماشہ اور مولانا سدید الدین شرح قانون مین بجاے نار دین کے کتیرا لکھا ہے اور مولف نے بھی اسی کو بہتر سمجھا ہے **قرص گل بانفشہ** درد معدہ اور تپون پرانے اور مرکب اور درد جگر اور یرقان کو دور کرتا ہے اور سدہ جگر کا کھولتا ہے ص گلاب کے پھول ہری ٹوپیون سے پاک کیے ہوے تین تولہ بابچھڑ سات ماشہ بنفشہ خبث سفید ست ملٹی کا ہر ایک سات رتی دس ماشہ عصارہ غافث سات رتی ستہ ماشہ سونف رومی مصطگی رومی ہر ایک سات رتی تین ماشہ ترنجبین پانچ ماشہ

---

[1] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ جسپیدہ خوشبو کہ زبان پر چپکتی ہے اور جو ہاتھون پر ملین ہاتھ رنگین ہو جاتے ہین ۱۲

گلاب مین حل کرکے چھانین اور باقی دو اُنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوند ہین اور قرص بنائین مقدار خوراک
سات رتی سے چار ماشہ تک ساتھہ شکنجبین سادہ یا شربت بزوری کے حسب حاجت قرص ورد
مسمی بہ بید الورد نافع ہے واسطے سدون جگر اور طحال اور یرقون سوداوی اور بلغمی کے خاص
گلاب کے پھول ہری ٹہنیون سے پاک کیے ہوے دو تولہ ست ملہٹی کا سات ماشہ سترہ ماشہ شکوفہ اذخر سلیخہ
بالچھڑ مرکی زعفران مصطگی رومی ہر ایک سات ماشہ مرا ور زعفران کو سرکہ انگوری مین داخل کرین اور
ملین اور چھانین اور باقی دو اُنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر قرص تیار کرین اور اگر خواہش ہو
تو انمین دو اُنکو تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندہ کر معجون بنائین فصل تیرہوین
بارہوین مقالہ سی مرکبات کافیہ اور لامیہ مین کماد سنیک کو کہتے ہین جو بیشہ ہندی مین
نکور مشہور ہے پس یہ نسخہ سنیک کا درد معدہ کو جو بسبب ریح کے ہوتا ہو دور کرتا ہے خاص اجوائن
زیرہ سونف ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سات ماشہ بابئیں ماشہ کوٹکر چھانکر ٹاٹ کی تیلی مین ڈالکر
بیخ معدہ پر رکھین اور معدہ کی تکمید یعنے سنیک مین لازم ہے کہ وقوع اوسکا شراسیف[1] کی اوپر موضع معدہ
اور درمیان معدہ پر کماد یہی عمل رکھتا ہے خاص نمک پسا ہوا بھوسی گیہون کی ہر ایک تین تولہ
اجوائن سات ماشہ سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین باندہ کر تکمید کرین کماد واسطے تحلیل ریاح احشا
اور مراق اور تقویت معدہ کی نافع ہے خاص انسنتین سویا پودینہ نہری زیرہ سیاہ سونف ہری
اجمود سکے بیج صعتر کے بیج پانی مین جوش کرین اور چھانکر مشانہ گاؤ مین ڈالکر خالی معدہ پر تکمید کرین
کماد تالیف شاہ ارزانی واسطے تسکین درد معدہ اور آنتون کی درد کے نافع ہے اور درد جگر
اور درد گردہ اور تلی کے درد اور سب جسم کے دردونکو مفید ہے اور صلد عمل کرتا ہے اور قولنج کو نہایت
مفید ہے خاص ابونہ گلاب کے پھول بالچھڑ میتھی السی تخم سویا بھوسی گیہون کی نمک اکلیل الملک
سبکو جوانین سے بہم پہونچے جوش کرین بعد اوسکے گاے کی مشانہ مین ڈالکر تکمید کرین اور
جو ابردہ جسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین یا بندہ اوسمین تر کرین اور اوپر عضو کے کہ مین قولنج ہو کماد
کماد تسکین دردون کی کرتا ہے اور نفخ اور ریاح کو تحلیل اور عضو کو خشک کرتا ہے خاص نمک بریم
باجرہ گیہون سب کو ایک تیلی مین بھرین اور گرم کرکے اوپر اعضا کے رکھین کماد یہ موضع

---

[1] شراسیف استخوان پہلو آخر سوے شکم ۱۲ عبد الحواہر

کتاب ہذا واسطے تحلیل ریاح معدہ اور درد معدہ کی نہایت مفید ہے ص زیرہ کہ گاؤزبان دھنیا جس سے
کپڑے دھوتے ہین اور سونٹھ اجوائن کالا نمک کالا زیرہ افسنتین پودینہ خشک ہر ایک بقدر مناسب
باہم ملا کر نکمید کرین یعنے سینکین لعوق واسطے تقویت معدہ اور رفع تے سخت کے مجرب ہے ص
گلاب کے پھول آنا سنجد[1] کا پوست بیرون بسپتہ انار دانہ زرشک دانہ ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ
سانف دو تولہ ساڑھے سات ماشہ نشاستہ تخم مورد ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سب دواؤنکو تین پاؤ کم دو سیر
پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے ہمراہ لیموں کے پانی یا انگور خام کے پانی
یا املی کے پانی ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ سرکہ سوا تیئیس[2] تولہ نبات مصری چھٹانک کم سیر کے
قوام دین اور تھوڑا تھوڑا جایتین لعوق غاریقون بہوک کے فساد کو کہ ملغم اور صفرا سے ہوتا ہے
ص غاریقون سفید ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ حشیش[3] غافث پونے دو ماشہ
افسنتین سات رتی کوٹکر چھانکر ساڑھے سترہ ماشہ شربت بیخ کاسنی مین ملا کر جایتین فصل چودھوین
بارھوین مقالہ سی مرکبات بسیطہ مین معتی سے بلا تکلف لاتی ہے ص سونا ساڑھے سات تولہ
چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین جوشاندین کہ آدھا باقی رہے جوزالقی یعنے مین بیل ساڑھے تین ماشہ قدرے
نمک کے ساتھ بسکرا اور شہد مین گوندھ کر ہمراہ جوشاندہ مذکور کے ملا کر بقدر حاجت پانی گرم اور قدرے شہد
اضافہ کرکے نوش کرین معتی سے بضاعت لاتی ہے اور دوار کی بیماری کو کہ بسبب انجرون معدہ کے ہو
دفع کرتی ہے ص قصب شبت یعنے لکڑی سونے کی تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین
کہ آدھی چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین اور قدرے نمک اور تھوڑا شہد اوسمین ملا کر اور سکنجبین
نوشکرین معتی گرم مزاج والون کو نافع ہے ص پتی گلگھی کی کوٹکر پانی اوسکا حاصل کرین اور

---

[1] سنجد عربی مین غبیرا کہتے ہین پہلا ایک درخت کا ہے بزرگ گلاب کی دو قسم ہوتا ہے بزاورمادہ نر اوسکا پھل نہین دیتا ہے
مگر مادہ کی دو قسم ہین ایک پھل اوسکا بقدر غناب اور فندق کے دوسرے پھل اوسکا بزرگ زیادہ قسم اول سے
پوست اوسکا بھی سرخ رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے ۱۲ [2] حشیش اسم جنس ہے ہندی اسکی گانجا
اور فارسی گیاہ ۱۲ [3] دوار مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیز پھرتی ہے اور اپنا دماغ بھی
پھرتا ہوا معلوم کرتا ہے بیہوش نہین ہوا جاتا بلکہ اکثر گر پڑتا ہے اور لزوم اس عارضہ کا
بسبب کمی دماغی سب کے ہے ۱۲

شکر سرخ اور سکنجبین ملاکر نوش کرین **مقی صفرا** یعنے وہ دوا جو صفرا کو براہ قی نکالتی ہے **ص**
پانی جو کا آٹھ تولہ نو ماشہ پانی سرس بیخہ کا جسکو ہندی مین بہوا کہتے ہین پانچ تولہ دس ماشہ پانی
گگڑی کی جڑ کا اور سکنجبین ہر ایک تین تولہ **مقی بلغم** وہ دوا جو بلغم کو قے کے ذریعہ سے نکالتی ہے **ص**
رائی سفید ساڑھے تین ماشہ جوا کھار پونے دو ماشہ کندش[1] نمک ہندی ہر ایک سات رتی سبکو کوٹکر چھان
اور شہد مین ملاکر ڈیڑھ پاؤ جوشاندہ سویا اور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سکنجبین عسلی مین حل کرکے نوش کرین
مقی سودا وہ دوا جو سودا کو قے کے وسیلہ سے نکالتی ہے **ص** مولی ٹکرے ٹکرے کی ہوئی ایک عدد
نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سویا[2] سبکو آدھ پاؤ گلم سیر پانی مین پکائین کہ آدھا رہ جاوے سکنجبین عسلی ملاکر
نوش فرمائین **مقی صفرا و بلغم** یعنے وہ دوا جو صفرا اور بلغم دونون کو براہ قے خارج کرتی ہے **ص**
مولی کے بیج مین پیل تخم جرجیر یعنے ہالون تخم شبت یعنے سویا تخم سرس یعنے بہوا نمک ہندی رفاع پانی
ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شہد کی سکنجبین مین گھولکر پیین ہمراہ گرم پانی کے کہ وزن پانی کا بکثرت ہو
مقی رطوبات معدہ اور مرہ[3] صفرا اور مرہ سود کو نکالتی ہے **ص** مولی کے بیج خربوزہ کی بیج تخم سویا
خربوزہ کی جڑ ملٹھی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پکائین اور پانی اوسکا ساتھ کنکرز[4] دو اور سکنجبین کے نوش فرمائین
مقی مختلف مواد کو نکالتی ہے **ص** تخم بہوا مولی کی بیج ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ سویا لوبیا سرخ برگ چقندر ہر ایک تین تولہ خربوزہ کے بیج
پیسے ہوئے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سورنجان سفید کنکرز دو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نمک ہندی ساڑھے سات ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین
کہ چوتھائی کم آدھ سیر باقی رہے صاف کرین نمک نان ساڑھے تین ماشہ اور سکنجبین شہد کی یا سکنجبین پیاز کی گیارہ تولہ
آٹھ ماشہ اضافہ کرکے نوش کرین ساتھ پانی نیمگرم کے **مقی معمول مؤلف** پانی مولی کے
ہرے پتون کا پانی مولی کا نمک قدرے پانی سوے کا سبکو مخلوط کرکے نوش کرین اور جاننا چاہیے

---

[1] کندش جڑ ایک گھاس کی ہے مائل سفیدی اور سیاہی کے ملک شام مین بیشتر پیدا ہوتی ہین ظاہر مین
جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے جبکہ تازہ ہو بہت آتی ہین ۱۲ [2] خرمہ اوسکا مجھولا
ہی ۱۲ [3] رقاع پانی اوسکو رقعہ یمانی بھی کہتے ہین ایک درخت ہے بقدر درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا مانند برگ
چنار کے اور پھل اوسکا شبیہ انجیر کے ہوتا ہے اور انطاکی کہتا ہے کہ یہ پھل ملک مصر مین انجیر فرنجی مشہور ہے ۱۲ [4] قرآنی کہتا ہے کہ نبات ہے
بیخہ قنا اور شاذ کے ہی اور صفرا پر اطلاق کیا جاتا ہے اس سبب سے کہ وہ قوی تر اخلاط مین سے ہی اور اطلاق اوسکا سودا پر
اس سبب سے ہی کہ وہ شبیہ ہے ارزہ کے استسقا کا اور ثیاب اور صلاب کے ۱۲ [5] کنکرز دو قسم گوند کی ہے کہ درخت اوسکا ہر شخص

کرتی مضر ہے اون لوگونکو جنکی گردن باریک اور سینہ تنگ اور بدن دبلا ہو اور اون آدمیونکو کہ درمیان سینہ
یا گلو کے یا سر مین کوئی آفت ہو اور قے باعتدال پاک کرنے والی معدہ کی ہے اور باعث بہتری ہضم اور
سبکی سر کی ہے اور قے بافراط جگر کو مضر ہے اور آنکھونکو بہت نقصان رکھتی ہے اور مفسد معدہ اور
قوت کو باطل کرتی ہے اور باعث لاغری کی ہے اور واسطے قے کی وقت معین نکرنا چاہیے بلکہ بلا تعین مہینہ مین
دو بار پے در پے قی کرنی چاہیے اور شرط پے در پے کی اسواسطے ہے کہ جو کچھہ مادہ اول قی سے باقی رہا ہو
دوسری قی مین نکلجاے اور بہتر وقت واسطے قی کرنے کے زمانہ صیف کا ہے اور چاہیے کہ قے کرنے والا
اپنی آنکھون پر بروقت قے کرنے کے گدی باندہ لیوے یا کوئی دوسرا آدمی اوسکی آنکھونکو پٹی سے باندہ دیوے
جس طرح اسن زمانہ مین معمول رہے اور جب تک قے سے فارغ ہون آنکھین نہ کھولین اور بعضون نے لکھا ہے
کہ تیلی سرمہ سے بھرکر اور درمیان گدی کے رکھکر آنکھہ پر باندہین بلکہ بہتر یہ ہے کہ شکم کو بھی گدی سے
مضبوط باندہین لیکن بملایمت اور جو کوئی گرم مزاج رکھتا ہو اور وہ قے کرے تو چاہیے کہ بعد فراغت
قے کلی کرے سادہ سرکہ کے جو پانی مین ملا ہوا ورگلاب اور پانی سے موہہ دھوے اور چیزین مناسب
مقوی استعمال مین لاے اور سپیلرم صاحب مزاج سرد اور تر اور خشک مناسب چیزین کام مین لاے
اور صاحب مزاج گرم کو چاہیے کہ پہلے قے کرنے سے کوئی چیز ملایم کھالیوے بعد اوسکے قے کرے اور
ایسی ہی ناطاقت اور دبلا آدمی پہلے کچھہ کھاکے قے کرے بخلاف مرطوب کے یعنے جسکے مزاج مین رطوبت ہو
تو بعد ریاضت یا ورپہ نہار کے قے کرنی اوسکو لازم ہے و لیکن ھذا القدر من الثقال کیلا یوجب الملال
اور چاہیے کہ کفایت کی جاوے اسی قدر بیان پر تاکہ نہ باعث ہو رنج کا معجون فستین واسطے درد معدہ
اور وجع الفواد کے کہ مواد سودا وی سے ہو نافع ہے ص الفستین وہی دو تولہ سوانف رومی اجمودہ
ہر ایک سارہے سترہ ماشہ سلیخہ تین تولہ افتیمون جندبیدستر ہر ایک سات ماشہ شہد
دو وزن سب دواؤنکی سبکو بطریق مشہور گوندہ کر معجون تیار کرین معجون سنگدان

اسکو کہتے ہین ۱۲ صیف لفظ عربی ہے فارسی تابستان یعنے موسم گرمی کا کہ اول زمانہ
آفتاب برج سرطان مین ہوتا ہے ۱۰ وجع بمعنی درد اور فواد قلب یعنے دل اور بعضے کہتے ہین
فواد وسط قلب کا نام ہے اور وجع الفواد خاص درد فم معدہ کا ہے جو بشدت ہو
اور بسبب شرکت دل اور فم معدہ کی نام فواد موسوم ہوا

تسہل[1] نسیم معدہ کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتی ہے ص پوست سنگدان مرغ سنبلوجین ہر ایک نو ماشہ گلاب کے پھول سات ماشہ نشاستہ خشک پوست میرون پوست ترنج پوست زرد ٹہر کا ہر ایک سات ماشہ چاندی بہمن سرخ بہمن سفید صندل سرخ صندل سفید صعتر دہنیہ خشک ہونا ہوا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر میووں کے شربت میں معجون کریں خوراک نو ماشہ معجون کہ معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے اور بلغم کو دور اور بدہضمی کو دفع کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتے ہے اور مونہہ لعاب کو بازر کہتی ہے اور سدہ کہولتی ہے اور کیڑے پیٹ کے نکالتی ہے اور ریاح توڑتی ہے اور گردہ کو طاقت بخشتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو رنگ سے پاک کرتی ہے اور شہوت جماع کی بڑہاتی ہے چنانچہ بقراط کہتا ہے کہ جو شخص بیس دن میں ایکہفتہ ہر روز سات ماشے دس ماشہ اس معجون سے کہائے شہوت جماع کی حسب مراد اوسکے بشدت ہو جائیگی ص اجوائن دیسی گاجر کے بیج سونٹہ ہر ایک تین تولہ زعفران بسفائج ہر ایک سات تین ماشہ اجمود کی جڑ سات ماشے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتہ تین وزن شہد کے گولہ ہیں خوراک سات ماشے دس ماشہ معجون اذفر جو آدمی کہ بسبب ورد معدہ کی کہاتا نے کردیوے اوسکو یہ معجون نافع ہے ص اذخر کی جڑ ناگر موتہہ ہر ایک سات ماشے تین ماشہ اجوائن دیسی چھڑیلا ہڑ مرچ سیاہ کندر ہر ایک پونے دو ماشہ سونٹہ دارچینی سلیخہ پودینہ ہر ایک سات رتی مصطگی اگر خام ہر ایک بیگا شنہ ڈیڑہ رتی تونگ دو وزن سب کے پیاز دانہ مویز بیخ کالیں امرتاں میں بیس بیس روز دانہ مویز کی پانی میں گوند امرتاں کا بھی بیس بیس روز خوش کریں کہ گاڑہا ہو جاوے بعد اوسکی دوا اوکو کوٹکر چھانکر اوسی گوند ہیں مقدار خوراک بقدر بادام معجون ترنجبا درختا ورختا کو کہتے ہیں یہ معجون ریاح معدہ کو نافع ہے جو حاملہ عورت کی شکم میں جمع ہو کر تکلیف دیتی ہو ص ترنجبا درونج ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ مونگا کی جڑ کہربا الشبم جاوتری لونگ زعفران جند بیدستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ بالچھڑ چھڑیلا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شہد میں گوند ہیں مقدار خوراک سات ماشے چار ماشہ معجون طباشیر حرارت اور رطوبت معدہ کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک بڑہاتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے اور فاسد پانی کی مضرت دور کرتی ہے ص سنبلوجین سفید گلاب کی پھول ہر ایک تین تولہ سانف دانہ دور کیا ہوا سات ماشہ گلنا فارسی بڑی الائچی ہر ایک سات تین ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ مقدار خوراک سات ماشے دس ماشہ ساتہہ پانی سیب پایہ کے معجون واسطے جمع خفقان اور تقلب نفس کے کہ سردی سے ہو نافع ہے اور مقوی معدہ

---

[1] تسہل بمعنی سست اور نسیم بافت یعنی بافت اور تسہل نسیم معدہ مراد ہے سست ہو جانے بافت معدہ سے ۱۲

ص گلاب کو پھول کالی مرچ سونٹھ زراوند طویل دارچینی تگر ہر ایک دو جزو مصطگی زرد چوبہ سونف ہر ایک ایک جزو جند بیدستر آدھا جزو کوٹکر چھانکر ساتھ امکیزن شہد اور امکیزن شیرہ گلقند کے گوند مین خوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ معجون فقیرا واسطے بھوک بڑی چیزون مٹی وغیرہ کے جو اکثر کو رغبت ہوتی ہے ص ایارج فقیرا ساڑھے تین تولہ کابلی ہڑ آملہ نمک نفطی کوٹکر چھانکر شہد مین گوند ہین خوراک ساڑھے ۷ ماشہ سے چودہ ماشہ تک ساتھ جوشاندہ بابونہ کے معجون ابن عیار نافع ہے اوس معدہ کو جو کہ غذا قبول نکرے اور ہچکی استلائی اور بدہضمی اور معدہ کو نہایت مفید ہے ص جند بیدستر کوٹھ شیرین مالکنگنی کالی مرچ دارچینی پیپل ہر ایک دو تولہ دانہ الائچی سبز سات ماشہ مرکی ساڑھے ۷ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ مرکی کو برانی شراب ریحانی مین بھگو کر نرم کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر مشت مین گوند ہین اور بعد چھ مہینہ کے کام مین لائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون مملوکی واسطے تقویت معدہ اور شہوت جماع اور بھوک کھانا کھانے اور قوت ہضم کے بہت مجرب ہے ص جائفل لونگ جاوتری اندرجو اوخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران اگر خام ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ہڑ بی الائچی کلان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ چھڑیلا سوا گیارہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک پونے چار تولہ قند کو گلاب مین گھولکر اور شہد بقدر کفایت اضافہ کرکے قوام دین اور دوائین میسی ہوئی اوسمین گوند ہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون قیوما طبیب منقول قانون سے معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور ورم جگر کو دور کرتی ہے اور فساد مزاج کو دفع ہے اور رنگ صاف کرتی ہے ص طالیسفر ساڑھے ۷ ماشہ پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا ساڑھے تین ماشہ ناگیسر پونے دو تولہ کلیجن تین تولہ سونٹھ دارچینی ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مرچ سفید سات تولہ پوست بہیڑہ مصطگی ہر ایک سات تولہ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ طلا اور جوشاندہ میسوس کے گوندہ کر معجون بنائین اور سات ماشہ اوسمین سے نیکر م پانی کے ساتھ

نوٹ زراوند ایک جڑی ہے دو قسم ہوتی ہے زراوند مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے زراوند طویل مراد ہے ۱۲ منہ نمک نفطی نم نفطی عربی مین کہتے ہین وہ نمک سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے ۱۲ منہ طالیسفر کی ماہیت مین اختلاف ہے بعض کہتے ہین پوست ایکدرخت کا ہے دارچینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور پانا ہو کر سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ مثل ریشہ کے ہین ایک ہاتھ سے زمین کی رنگ اور اندر سے زرد اور زعفران کے مانند جو شوہ ار ہوتے ہین ۱۲ منہ طلا پانی انگورکا ہے جاش کیا ہوا کہ دو ثلث جلجائے اور ایک ثلث رہ جائے اوسکو مینجم نبی کہتے ہین ۱۲ منہ میسوس ایکدرخت عظیم ہے برگ اوسکا برگ انجیر کے

کہا ہین اور شیخ نے لکھا ہے کہ ان دواؤنکو طلا اور مسیوس مین جب گوند چکین تو اوسکی گولیان مقدار
کالی مرچ کے باندہین اور شارح نے اوسپر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ اس تقدیر پر اطلاق اوسکا
اوپر مزاجین کے مناسب نہین ہے **معجون کاسر الریاح** واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب ریح بواسیر اور
بند ہونی حیض کے ہو اور کہٹی ڈکار اور دردون ریحی اور قولنج اور جوڑون کے درد اور بند ہونے پیشاب
اور سر و بیماریون کو نافع ہے **ص** سداب بیخ تتلی مصطگی لونگ کلاب کے پھول سونف رومی بھیہ کی
اجواین دیسی جوا کھار یوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر یونے دو تولہ کوٹکر چھانکر
ساتھہ تین وزن شہد کے گوندہین اور بعد پانچ مہینہ کے استعمال کرین مقدار خوراک نو ماشہ **معجون**
درد معدہ اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور درد ونکو ساکن کرتی ہے اور ریاح توڑتی ہے **ص** سلیخہ
اجواین دیسی حماما سونف دیسی سونف رومی سیسالیوس جند بیدستر سوپارزرا وند طویل مصطگی تگرگ دیا
کوٹکر شہد مین معجون تیار کرین **معجون اصطمخیقون** تباہی مزاج اور درد معدہ کو مفید ہے **ص**
کوٹھہ حماما مرکی پانچھر سلیخہ مصطگی ہر ایک سات ماشے تین تولہ زرا وند طویل کالی مرچ سفید مرچ ہر ایک
سوپا سونف رومی اجواین دیسی زیرہ کرمانی دو تولہ نطراسالیون کاشم تگرگ افسنتین انجدان
پودینہ نعناع خشک ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہ کر معجون بنائین **معجون افسنتین**
درد معدہ اور جگر کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے اور استسقا کو نافع ہے **ص** سونف رومی اجمود کے بیج
افسنتین مغز بادام تلخ برابر وزن کوٹکر تین وزن شہد مین گوندہین خوراک سات ماشہ **معجون سنبل**
معدہ اور جگر کو مفید ہے **ص** بالچھڑ شکوفہ اذخر مٹھا چرایتہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی سلیخہ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران مرکی سونف رومی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوگل کالی مرچ ہر ایک
سات ماشہ گوگل اور مویز کو سرکہ اور مثلث مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملکر سات
شہد کے معجون کرین **معجون نانخواہ** معدہ کو پاک کرتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے اور
شہوت جماع کو قوی کرتی ہے **ص** صعتر نانخواہ زوفا نعناع خشک زیرہ کرمانی ہر ایک ایکسو ساڑھے بارہ ماشہ
بھیہ جاوتری سونف دیسی سونٹھ جائفل اجمود ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ حاشا نو ماشہ کوٹکر چھانکر
تین وزن شہد مین **معجون کرین معجون** ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے **ص** یوست کابلی ہرتکا

مشابہ ہے اور پیلا رسکا کالی مرچ سے بڑا ہوتا ہے مثلث مثلث مثل مائل زبردی ۱۲

ص گلاب کو پھول کالی مرچ سونٹھ زراوند طویل دارچینی ہر ایک دو جزو مصطگی زرد یونیہ سونف دو
ہر ایک یکجزو جملہ بید ستر آدھا جزو کوٹکر چھانکر ساتھ انکے وزن شیرہ گلقند کے گوند ہین حب کر
نرناشتہ معجون فقیرا واسطے بھوک بڑی چیزون مٹی وغیرہ کے جو اکثر کو رغبت ہوتی ہے ص
ایارج فقیرا سارھے تین تولہ کابلی ہڑ آملہ نمک نفطی کوٹکر چھانکر شہد مین گوند ہین خوراک سارھے دس ماشہ سے
چودہ ماشہ تک ساتھ جوشاندہ بابونہ کے معجون ابن عیار نافع ہے اوس معدہ کو جو کہ غذا قبول نکرے
اور ہچکی متلائی اور بدہضمی اور معدہ کو نہایت مفید ہے ص جملہ بید ستر کوٹھ شیرین بالچھڑ کالی مرچ
دارچینی پیپل ہر ایک دو تولہ دنیال ماشہ سلیخہ سات ماشہ مرکی سارھے دس ماشہ اعنبون سارھے تین ماشہ
مرکی کو برانی شراب ریحانی مین بھگو کر نرم کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر مشت مین گوند ہین اور بعد
چھ مہینہ کے کام مین لائین مقدار خوراک سارھے چار ماشہ معجون مملوکی واسطے تقویت معدہ اور
شہوت جماع اور بھوک کھانا کھانے اور قوت ہضم کے بہت مجرب ہے ص جائفل لونگ جاوتری
اندرجو اوخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران اگر خام ہر ایک سارھے تیرہ ماشہ بڑی الائچی کلان ایک تولہ
سارھے چار ماشہ چھڑیلا سوا گیارہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک پونے چار تولہ قند کو گلاب مین گھولکر
اور شہد بقدر کفایت اضافہ کرکے قوام دین اور دواؤنمین ملیی ہوئی اوسمین گوند ہین مقدار خوراک
سارھے چار ماشہ معجون قیوما طبیب منقول قانون سے معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور ورم جگر کو
دور کرتی ہے اور فساد مزاج کو دفع ہے اور رنگ صاف کرتی ہے ص طالیسفر سارھے دس ماشہ پانی
نچوڑا ہوا افسنتین کا سارھے تین ماشہ ناگیسر پونے دو تولہ کلیجن تین تولہ سونٹھ دارچینی ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ مرچ سفید سات تولہ پوست بہیڑہ مصطگی ہر ایک سات تولہ سارھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
ساتھ طلا اور جوشاندہ میسوس کے گوندہ کر معجون بنائین اور سات ماشہ اوسمین سے نیگرم پانی کے ساتھ

ف زراوند ایک جڑی دو قسم ہوتی ہے زراوند مادہ قسم زرد کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے
زراوند طویل مراد ہے ۱۲ ف نمک نفطی عم نفطی عربی مین کہتے ہین وہ نمک سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے ۱۲ ف طالیسفر کی
ماہیت مین اختلاف ہے بعض کہتے ہین پوست ایکدرخت کا ہے دارچینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور پرانا ہوکر سیاہی مائل ہوجاتا ہے
اور بعض کہتے ہین کہ مثل ریشہ کے ہین یا بیک باہر سے زمین کی سنگ اور اندر سے زرد اور زعفران کے مانند جو شوارہ ہوتے ہین ۱۲ ف طلا پانی اگر گاڑھا
جماؤ کیا ہوا کروٹ جمجاے اور ایک تلہ رہ جاے اوسکو منجم نبی کہتی ہین ۱۲ ف میسوس ایکدرخت عظیم ہے برگ اوسکا برگ امرود کے

کہا ہین اور شیخ نے لکہا ہے کہ ان دواؤنکو طلا اور مسیوس مین جب گوند چکین تو اوسکی گویان مقدار
کالی مرچ کے باندہین اور شارح نے اوسپر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ اس تقدیر پر اطلاق اوسکا
اوپر مزاجین کے مناسب نہین ہے **معجون کاسر الریاح** واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب ریح ہوا سیر اور
بند ہونی حیض کے ہوا اور کہٹی ڈکارا اور دردون ریحی اور قولنج اور جوڑون کے درد اور بند ہونے پیشاب
اور سر و بیماریون کو نافع ہے ص سداب بیخ تتلی مصطگی لونگ کلاب کے پہول سونف رومی بھیہ کی
اجواین دیسی جوا کہار پوست بیرون بیستہ ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر پونے دو تولہ کوٹکر چھانکر
ساتھہ تین وزن شہد کے گوندہین اور بعد پانچ مہینہ کے استعمال کرین مقدار خوراک نو ماشہ **معجون**
درد معدہ اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور درد ذکو ساکن کرتی ہے اور ریاح توڑتی ہے ص سلیخہ
اجواین دیسی حاما سونف دیسی سونف رومی سیسالیوس چند بید سر سوا زراوند طویل مصطگی تگرگ دیا
کوٹکر شہد مین معجون تیار کرین **معجون اصطمخقون** تباہی مزاج اور درد معدہ کو مفید ہے ص
کوٹہ حاما مرکی بالچھڑ سلیخہ مصطگی ہر ایک سات ماشے تین تولہ زراوند طویل کالی مرچ سفید مرچ ہر ایک
سوا سونف رومی اجواین دیسی زیرہ کرمانی دو تولہ اسالیون کاشم تگرگ انتیتین انجدان
پودینہ نعناع خشک ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہ کر معجون بنائین **معجون انتیتین**
درد معدہ اور جگر کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے اور استسقا کو نافع ہے ص سونف رومی اجمود کے بیج
انتیتین مغز بادام تلخ برابر وزن کوٹکر تین وزن شہد مین گوندہین خوراک سات ماشہ **معجون سنبل**
معدہ اور جگر کو مفید ہے ص بالچھڑ شکوفہ اذخر میٹھا چراتیہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی سلیخہ
ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ زعفران مرکی سونف رومی ہر ایک سات ماشے بین ماشہ گوگل کالی مرچ ہر ایک
سات ماشہ گوگل اور مویز کو سرکہ اور مثلث مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملاکر سات
شہد کے معجون کرین **معجون ناخواہ** معدہ کو پاک کرتی ہے اور بھوک کہانے کی بڑہاتی ہے اور
شہوت جماع کو قوی کرتی ہے ص صعتر ناخواہ زوفا نعناع خشک زیرہ کرمانی ہر ایک سات ماشہ **معجون**
بھیہ جاوتری سونف دیسی سونٹہ جائفل اجمود ہر ایک سات ماشے تیرہ ماشہ حاشا نو ماشہ کوٹکر چھانکر
تین وزن شہد مین **معجون** کرین **معجون** ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے ص پوست کابلی ہڑ

---

۴ مشابہ ہے اور پیل اوسکا کالی مرچ سے بڑا ہوتا ہے مثلث شکل مائل بزبردی ۱۲

پوست زرد چوبکا آملہ جیسلا ہوا گلاب کی پھول ہر ایک تین تولہ مٹی جائفل مشک بالچھڑ اذخر مصطگی ہر ایک
دو تولہ حب الحدید بدر ڈیڑھ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین خوراک سارے دس ماشہ **معجون معدہ**
اور جگر کے سخت ورم کو نافع ہے **ص** اجوائن دیسی ریوند چینی سونٹھ اسن اشتر غار[1] ہر ایک بیخزو
احمود کی بیج سونف دیسی سونف رومی ہر ایک آدھا جزو کوٹکر شہد مین معجون بنائین **معجون** درد معدہ
اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور ریاح کو توڑتی ہے **ص** سلیخہ حماما بالچھڑ اجوائن دیسی احمود کے بیج
سونف رومی سیسالیوس جند بیدستر سوہانزاوند طویل مصطگی نگر کرویا برابر وزن کوٹکر شہد مین
معجون بنائین **معجون قسط** قسط کوٹھ کو کہتے ہین یہ معجون درد جگر اور معدہ کو مفید ہے **ص** دارچینی
سلیخہ خشک ہر ایک آٹھ تولہ نوماشہ سونف رومی ریوند چینی احمود کی بیج ہر ایک تین تولہ نگر آٹھ تولہ سارے پانچ ماشہ
زعفران دو تولہ چار ماشہ شنگرف اذخر ہر ایک سات تولہ مرکی کو شراب مین گھوٹکر اور دواؤ کو کوٹکر ملائین
اور شہد مین معجون بنائین **معجون نمک** معدہ کو پاک کرتی ہے اور قی بلغمی اور سوداوی کو بند کرتی ہے
اور مرض وار کو بھی نافع ہے **ص** کالی ہڑ بہیڑہ آملہ کابلی ہڑ اسطوخودوس ہر ایک سارے دس ماشہ
افیمون چودہ ماشہ نمک ہندی سارے دس ماشہ ایارج[2] فیقرا تین تولہ غاریقون چودہ ماشہ کوٹکر ساتھ
سکنجبین کے گونہ مین مقدار خوراک سارے دس ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائین **معجون** بہوک خراب اور
بری چیزون کو دفع کرتی ہے اور درد سر کو نافع ہے **ص** دو قور یوند چینی حب بلسان اذخر افیون
سونف رومی سلیخہ زعفران دارچینی نگر فطراسالیون کما فیطوس ہر ایک سارے تیرہ ماشہ مغز چلغوزہ
سوا گیارہ تولہ نشاستہ خشک سوا دو ماشہ کوٹکر ساتھ شہد کے معجون تیار کرین **معجون** ناخواہ اس معجون کی
محمد زکریا نے بہت تعریف کی ہے کہتا ہے کہ مین تعجب رکھتا ہون اوس شخص سے کہ اس معجون کو کھاے
اور پھر حاجت اپنی طبیب کے پاس لیجاے پس یہ معجون دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانا بخوبی
ہضم کرتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے اور جڑ دانتون کی مضبوط کرتی ہے اور پانی بہنے کو مونہہ سے

---

[1] اشتر غار فارسی مین شوک الجمال اور ہندی اونٹ کٹارا کہتے ہین چنانچہ مشہور ہے ۱۲ منہ [2] ایارج فیقرا مرکب
نسخہ ہے باب الالف مین امراض سر مین مذکور ہو چکا ہے ۱۲ منہ کما فیطوس ہندی اسکی گرونده ہے اور
مرہٹی مین چودہ کہتے ہین ۱۲ ف دو دفعہ اس حقیر نے بھی اس معجون کو تیار کیا ہے اور بعض اشخاص
کو دیا ہے فی الحقیقت قول محمد زکریا راست اور درست ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین سترجم

بازر کہتی ہے اور کیڑے پیٹ کی مارتی ہے اور ریاح توڑتی ہے اور گردہ کو قوت بخشتی ہے اور مثانہ کو
پاک اور قضیب یعنے آلت مرد کو سخت کرتی ہے ص اجمود کے بیج سولف دیسی تخم سوا ماشہ جرکے بیج
گندنا کے بیج ہر ایک تین تولہ علک[1] رومی لونگ بج عاقرقرحا گرجا وتری ہر ایک سات ماشے تین ماشہ
اگر خام پونے دو ماشہ مشک سورتی ایکچاول زعفران سوا ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر ساتھہ ڈیڑھ ماشے یا
یا ڈیڑھ پاؤ شکر سفید کے پتھر کی دیگ مین جوشاندین کہ قوام ہوجاے دواؤنکو اوسمین گوندہین مقدار
خوراک ہر صبح اور شام ساڑھے چار ماشہ معجون نافع واسطے ضعف معدہ کے بیاض غم مولف ہے ص
کالی ہڑ آملہ تخم مورد انگور خام خشک ہر ایک دو تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر اجوائن دیسی نباع
ہر ایک سات ماشہ مصطگی اگر خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد کے معجون کرین
مرباے ہلیلہ یعنے ہڑکا مربا معدہ کو قوت دیتا ہے اور دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے
اور بواسیر کو نفع دیتا ہے اور جو اس مربے کو بیس دن کامل کھائین اور پرہیزون سے رہین بان کھانی مرکے
پرہیز کرین بال ہرگز سفید نہون اور سبز اور تر ہوے اگر مربا نہ کھائین تو نافع زیادہ ہوگا بہ نسبت اسکے کہ خشک ہڑ
نباتین اور بہتر طریق اوسکے بنانے کا یہ ہے ص سو عدد ہڑ بڑی لیکر نرم ہو یا خشک کسی سبز برتن مین رکھین
اور پانی اسقدر ڈالین کہ اوسکو چھپا لیوے بعد اوسکے راکھہ انگور کی لکڑی کی چودہ تولہ سات ماشہ
اوسکے اوپر چھڑکین اور دس روز تامل کرین اور ہر تین دن مین پانی اور راکھہ جدید بدلتے رہین
بعد اوسکے ہڑ باہر نکالکر نرم دبوین کہ گوٹھلی جدا ہوجاے اوسکے بعد دیگ مین رکھین اور پانی اسقدر
کہ اوسکو چھپا لیوے اوپر اوسکے ڈالین اور ایک مٹھی جو چھلے ہوے اور کوٹے ہوے بھی اوسمین ملا دین
اور پکائین یہان تک کہ جو بخوبی پکجائین باہر نکالکر دوسری برتن مین رکھین اور کپڑے مین مل کر جو بخوبی نچوڑ لین
اسطرح کہ گوٹھلی جدا نہو جائین پس ہڑ ہلیلہ کو مختلف مقامات پر جوال دو زمارین بعد اوسکے
سبز برتن مین رکھین اور شہد صاف اوسپر ڈالین اس قدر کہ اوسکو چھپا لیوے بیس روز تامل کرین اور

[1] علک رومی مراد مصطگی رومی ہے چنانچہ انباری کہتا ہے کہ مصطکا بعد الف بروزن فعلا معرب مصطگی یونانی ہے
اور یا مصطکی رومی در عربی مین علک رومی اور سریانی مین کیا رومی اور سندی مین کیہ کہتے ہین گوند اکمد رخت کا ہے
بلاد شام اور روم اور نواحی ارمن مین پیدا ہوتا ہے اور وہ گوند برقت ہونے آفتاب کے برج جوزا مین
اوس درخت سے نکلتا ہے اور قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے ۱۲

اور ہر ہفتہ مین شہد جدید بدلتے رہین پرچند جوش خفیف دین تاکہ ہر مین اثر رطوبت کا باقی نرہے
بعد اوسکی نچوڑ کر شہد صاف اسقدر ڈالین کہ اوسکو جیسا لیوے اور سبز برتن مین رکھین اور بعد ضرورت
کام مین لائین اور جو چاہین کہ دوائین گرمی کے ساتھ بنائین تو اوسکے اوپر وارچینی سونٹھ کالی مرچ
چھوٹی الائچی جائفل اگر ہندی مصطگی مشک خالص کوٹکر جیسا کہ اضافہ فرمائین اور سوعدد ہڑ کو جو مثلا
مربے کرین تو اوسمین دوائین مسطورہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ اور مشک دس شہ کافی ہے اور
اگر حرارت کی کمی چاہین تو بجاے شہد کے قند والین قوت مین بھی اسطرح کا مربے قند کا مناسب ہوگا
اور بعضے اہل تجربہ ہڑ کو بعد نرم ہونے کے چونے مین واسطے مشک اجزا اور دور ہونے غوصت کے بھگوتے ہین
بعد اوسکے جوش دیتے ہین جیسا کہ مشہور ہے **مربا ے آملہ** نفع اوسکا مثل منافع ہلیلہ مربے کی ہے
اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور طریق ترتیب کا اوسکی وہی ہے جو کچھ ہلیلہ مربے مین بیان ہوچکا
مربا ے زنجبیل گرم اور خشک ہے معدہ سرد اور گردہ اور مثانہ اور آنتون سرد کو نافع ہے اور پیشاب
جاری کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور بلغمی تپون کو مفید ہے ص زنجبیل یعنی سونٹھ
بے ریشہ کو نیچے ریگ کے دابین اور بیس روز تک ہر روز پانی اوسپر ڈالین اور بعد اوسکے نکالین اور
دھوڈین اور پانی اور شہد کے ساتھ جوشدین کہ قوام ہوجاے **مربا ے پوست لیسہ** واسطے تقویت
معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کے مجرب ہے اور یرقانی بیماریون کے لیے بھی نہایت نافع ہے ص پوست لیسہ
سبز حاصل کرین اور مربا ے ترنج کی طرح پکائین **مربا ے گردگان** یعنے اخروٹ کا مربا مقوی معدہ اور مقوی
ص گردگان یعنے اخروٹ تازہ کہ سخت نہون پوست اونکا جدا کرکے پانی اور شہد مین جوشدین کہ قوام
مضوغی المولف ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص مصطگی ساڑھے تین ماشہ کوٹ
پونے دو ماشہ حب[1] انغار ساڑھے تین ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ ماشہ دارچینی پونی دو ماشہ سب دواؤنکو کوٹ چھن
دردری اور نشاستہ کے پانی مین چٹنی گولیان بنائین اور دانتون کے نیچے رکھین اور تھوڑی تھوڑی
اس دوا سے چائین **مطبوخ** یعنے جوشاندہ واسطے رفع ہچکی کے ص افتیمون جعدہ[2] کما در یوشس ہر ایک

---

[1] حب انغار حب بمعنی تخم اور غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پوست اوسکا نازک سیاہ پیل اوسکا
مغذی کے برابر بلکہ چوتا اوس سے ہوتا ہے ۱۲ شہ جعدہ ایک گیاہ ہے سفید رنگ پھیل اوسکا تین ذرعی ہوتا ہے اور رسم باغی کو جعدہ کہتے ہین اور عنبر باغی بھی
مشہور ہے برگ اوسکا جعدہ بیابانی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل بیابانی ہے کوئہ اوسمین قوت زیادہ ہوتی ہے ۱۲ شہ کما در یوس ایک گیاہ ہے برگ اوسکا

ساڑھے دس ماشہ پوست زرد ہڑکا دو تولہ افسنتین رومی تازہ تین تولہ جیسا دستوری پکائین اور صاف کرکے ڈیڑھ پاؤ اس جوشاندے سے لیکر اول ساڑھے تین ماشہ حب ایارج کھاکر لفاصلہ دو گھنٹہ کے نوش فرمائین مطبوخ واسطے درد طحال اور معدہ کے منقول بیاض عم مولف ہے ص پوست کبر کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا اجمود کی بیخ سونف دیسی رومی سنبھالو کے بیخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون چوب عافث[1] گلاب کے پھول چرپلا ہنسراج جماؤ کی پتی ہوبیر کی پتی حب بلسان[2] ہر ایک سات ماشہ مویز منقی چھ تولہ بالچھر مصطگی سونف رومی اذخر کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پونے دو سیر پانی مین جوشدین جبوقت تین پاؤ باقی رہے ملکر صاف کرکے ترنجبین گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اوسمین ملکر اور پھر صاف کرکے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اس جوشاندہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ داخل کرکے شکرین مطبوخ **اکلیل الملک** معدہ کے درد بلغمی مین بعد گذرنے سات دن کے پیچے استعمال پانی سونف تازہ پانی اجمود تازہ ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام شیرین کے کام آتا ہے ص اکلیل الملک سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ چہارم باقی رہے ہر صبح گیارہ تولہ چار ماشہ اس جوشاندہ سے ہمراہ سات ماشہ روغن ارنڈی اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے نوش فرمائین مطبوخ **افسنتین** معدہ گرم اور ضعیف کو نافع ہے ص افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ املی چھ تولہ ترنجبین آٹھ تولہ نو ماشہ گلاب کے پھول اور افسنتین کو جوشدین اور صاف کرکے ترنجبین اور املی کو اوسمین گھولکر اول ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا گولی باندھ کر نگلجائین اوپر سے جوشاندہ مذکور نوش فرمائین مطبوخ معدہ کے درد بلغمی کو نافع ہے ص شگوفہ اذخر مصطگی اجمود کے بیخ ہر ایک سات

رینڑہ شبیہ بیرگ بلوط مزہ اوسکا بہت تلخ اور پھول اوسکا بنفش ہوتا ہے ۱۲ [1] کبر پھل ایک گھاس کا ہی خاردار اور شاخ پھول اوسکا علافی سبز بمقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہوجاتا ہے اور ثمر اوسکا خیار سے کچھ چھوٹا بھی ہوتا ہے اوسکی جڑ کو بیخ کبر کہتے ہین ۱۲ [2] اسقولوقندریون شیرازی مین اوسکو زنگی دارد کہتے ہین ایک گھاس ہے بلے ساق اور بے خوشہ اور بے ثمر برگ اوسکا مثل لسہ خی ہوتا ہے ۱۲

[1] عافث ایک گھاس ہے خاردار پھول اوسکا نیلا ہوتا ہے تلخ زیادہ ایلوا سے مستعمل پھول اوسکا ہے ۱۲

[2] حب بلسان تخم درخت بلسان ہے بقدر سیاہ مرچ کے ہوتا ہے اور رنگ بھورا اور مغز اوسکا سفید اور مزہ تلخ ہوتا ہے ۱۲

سات ماشہ سولف روی ساڑھے دس ماشہ ہمراج ساڑھے سترہ ماشہ سولف دیسی کی جڑ تین تولہ
پوسنے دو سیر پانی مین پکائین کہ چہارم باقی رہے ہر صبح گیارہ تولہ آدھ ماشہ ہمراہ سات ماشہ
روغن ارنڈی اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے نوشکرین مطبوخ انار دانہ معدہ کو قوت
دیتا ہے اور قے کو بازر کھتا ہے ص انار دانہ تین تولہ مصطگی نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھاننگ کر
پانی مین جوشدین کہ آدھا رہ جاے پس صاف کرین اور اگر خام اور مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر اضافہ کرین اور نوش فرمائین مطبوخ مجرب اور معمول واسطے سلگرہنی کے ص موتہ
بیلگری دھنیہ ہر ایک سوا سوختہ خس ہر ایک پانچ ماشہ ڈیڑھ پاو پانی مین جوشدہ کر صاف کرین اور شہد
ایکتولہ گھولکر پیین اور مزاج گرم ہن دو دائین گرم ازروے وزن کم کرین اور ہموئی عمر والے کو اور طاقت آدمی کو
بھی وزن سب کا گھٹا کر پلائین اور قوی آدمی کو وزن کل دواؤن کا بڑھا کر دیوین مطبوخ مولف
واسطے سوداوی مزاج سرد معدہ اور یرقان سرد کے مفید ہے ماہ فروردین سوا دو ماشہ دارچینی لونگ بادیان خطائی
دانہ الائچی سفید مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سترہ تولہ پانی مین جوشدین کہ چہارم باقی رہے شہد
چودہ ماشہ اضافہ کرکے پیین مازالبزور بزر کی جمع ہندی ہے بزر تخم کو کہتے ہین یعنے بالی تخمون کا
یہ نسخہ ریاح کو پراکندہ کرتا ہے اور خلطون غلیظہ کو دفع کرتا ہے اور قولنجز اور استسقا لحمی اور طحالی کو
مفید ہے ص اجوائن دیسی زیرہ کرمانی کاشم صعتر کرویا کلونجی ہر ایک ایک مٹھی سوا سیر پانی مین
جوشدین کہ چھانگ کر آدھ سیر باقی رہے صاف کرکے ہر صبح اور شام چھ تولہ ہمراہ روغن ارنڈی
ساڑھے دس ماشہ کی نوش کرین منقول شفائی سے مطبخہ صاحب جوع البقر کو مفید ہے ص چکو

ع بادیان خطائی ایک پھل ہے جوزی رنگ اور اندر اوسکے تخم کوچک ہوتے ہین اور رنگ اور مزہ اوسکا
سونف اعجمی سونف دیسی کے مشابہ ہے اسواسطے اوسکو بادیان خطائی کہتے ہین اور اس سبب سے کہ
شکل اوسکی سونف کے مانند ہے بنگال اور چین کے پہاڑون مین اکثر ہوتی ہے ۱۲ منہ جوع البقر وہ
روہا ری ہے کہ سب اعضا محتاج غذا ہون مگر معدہ اور متنفر ہووے غذا سے اور گرسنگی کہ عبارت ہے
تقاضاے معدہ سے کچھ نہ ظاہر ہو چنانچہ طبیبون نے کہا ہے کہ یہ مرض برخلاف بھوک کے ہے مگر اطلاق
بسبب محتاج ہونے اعضا کے ہے واسطے غذا کے اور اس سبب سے کہ احتیاج اعضا کی نہایت شدت سے ہوتی ہے اسواسطے اسکو
ساتھ بقر کے تشبیہ دیتے ہین ۱۲

کبوتر تخود درست کا تین اور قدرے زیرہ اور اگر خام بیکو فتہ دار چینی کلیجی دار چینی ڈالین کھوب کھاے
اور پانی جہور ے پس قدرے آنکامہ اور پانی بہ ترش کا اور پانی سیب ترش کا داخل کرین اور بلید و جوشاندہ
دیوین اور تاگ پر سے اوتار کر سداب لیے تنکی ریزہ ریزہ کر کے اوسمین ملائین اور تا مل کرین کہ سرد ہو جاے
ماء العسل معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور بلغمی بخار کو
نافع ہے منقول شفائی سے ص شہد ایکچمچہ پانی دو چمچہ جوشکر ین کہ دو تہائی رہ جاے اور اگر چاہین
تو دار چینی کلیجی مصطگی زعفران سونٹھ چھوٹی الائچی جائفل جاوتری کوٹکر چھانکر بقدر احتیاج اضافہ
فرمائین فصل بیدر ہوین بارہوین مقالہ سی مفرد دواؤن مین ہے واسطے وجع فواد یعنی
درد فم معدہ کی جو بسبب سردی اور غلبہ ریح کے عارض ہو عرق گلاب کا شدید المنفعت ہے اور درد
فم معدہ گرم کے لیے اسفرغل بہتر ہے اور واسطے ہچکی کے سونکھنا کھمکنی کا مجرب ہے دوای عجیب
واسطے ہچکی کے اگر قاری جلا ہوا پیکر اور شہد مین گوندہ کر تین مرتبہ یا چار مرتبہ چاٹین بیشوقت
ہچکی موقوف ہو جائیگی جالینوس لکھتا ہے کہ پوست اندرون سنگدان مرغ سکھا کر پیسین اور نتھار
اوسمین سے تناول کرین معدہ کو طاقت بخشتا ہے جوشاندہ پوست پستہ کا سادہ یا سامتہ دواؤن گرم
سے اور مثلی کو تسکین دیتا ہے عرق دار نفش یعنے تربسی سواد و ماشہ گلاب مین پیکر کھائین مقوی معدہ ہے
اسطرح فاوزہر معدنی اور حیوانی اور تریاق بقدر ایک رتی کے ساتھہ ماء العسل کے واسطے نفخ معدہ اور برطرف
بھوک کے نافع ہے دوای عجیب لونگ لیکر ایک سیب مین داخل کرین اسطرح کہ سر لونگ کا اندر کی باہر رہے
اور سب اندر سیب کے داخل ہو پس چند روز تامل کرین بعد اوسکے باہر نکالین اسطرح کی لونگ
واسطے ہیضہ اور درد فم معدہ اور تقویت معدہ کے بے نظیر ہے اور ایسے ہی وہ سیب جسمین لونگ
داخل کی گئی تھی اون سب بیماروں کے لیے مجرب ہے اور جو اوس سیب مین سے تھوڑا سا پیکر بچون کو کہ
قے عارض ہوتی ہو اگر کھلائین تو بہت نفع دیتا ہے اور آزمایا ہوا ہے یہ کہانا واسطے تقویت
معدہ کے نہایت موثر ہے اور جو یہ کو جو کے آٹے مین رکھکر اور اوپر سے کپڑا لپیٹکر بھوبھل مین
دابین اوسوقت تک کہ آٹا اوپر کا سرخ ہو جاے اور یہ بخوبی پہنچاے واسطے تقویت معدہ کے
نہایت مفید ہے اور جو بھونی ہوئی یہ کو کوٹکر اور پانی اوسکا لیکر سترشت انار شیرین منقع مین

لہ آنکامہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جوا در کہتے ہین اور عربی مین اوسکو سری کہتے ہین ۱۲

ملاکر اور مصطگی پیسی ہوئی قدرے اضافہ کرکے کھائین معدہ کی قوت کے لیے دواجید ہے اور اسیطرح
حکم سیب کا ہے اور اکثر پانی اوسکا جو مقوی معدہ مناسب چیزون کے ساتھہ استعمال کیا گیا فوائد جلیلہ
مشاہدہ ہوے خمیر جو کے آٹے کا رکھین کہ کھٹا ہوجاے بعد اوسکے اوسکو دہی مین یا چھاچھہ مین گھولکر
بعد گذرنے ایک شب کے دو تولہ دس ماشہ سے آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تک پیین جلن معدہ کی دور کرتا ہے
اگرچہ نہایت شدت سوزش کی ہو اور پیاس کی آگ کو بجھاتا ہے اور صفراوی مے کو نفع دیتا ہے اور سوکھی
کھجلی کو دور کرتا ہے اور تپ کو بہت مفید ہے اور صفراوی دستونکو بند کرتا ہے اور پانی کاسنی کا
پھاڑکر اور املتاس اوسمین ملاکر اگر نوش فرمائین ورم گرم معدہ سے نجات پائین اور رائب
یعنے ماست کو ملا نفیس لکھتا ہے کہ وہ کھٹا دودہ گاڑھا ہے بعد اسکے کہ سکہ جدا کیا ہو اکثر طبیبون کو
شبہہ واقع ہوا ہے صاحب ذخیرہ لکھتا ہے کہ وہ پانی صاف ہے کہ ایک رات دوغ کے رکھنے سے
خشک مقام پر اوس سے جدا ہو دے اور ایلاقی نے بھی ایسی ہی کہا ہے لیکن یہ قول مخالف کلام طبیبون کے ہے
یعنی قولہم الماء الذی فوق الرائب یعنے قول اونکا ہے کہ پانی ایسا جو اوپر رائب کے ہو دے اور اس جگہہ
اور قول بھی بہت ہین بسبب طول کے واگذاشت کیے گئے اور مزاج اوسکا سرد اور تر ہے اور صفراوی
مزاج کو زیادہ موافق ہے اور ملائم کرنے والا شکم کا ہے اور جو صاحب مزاج گرم کریہ دواؤن سے
نفرت کرے سقمونیا ہونکا بقدر چار رتی ڈیڑھ چاول کے پندرہ تولہ ماست گاو مین گھولین اور نوش کرین
بھوک پیدا کرتا ہے جو بسبب استیلاء صفرا کے دور ہوگئی ہو **فصل سولوین بارہوین مقالہ سے**
اون دواؤن مین ہے جو ضمادات اور طلاؤن مین در معدہ کی مستعمل ہین **ص** صندل گلاب خرفہ کا پانی
بید کی شاخون کا پانی کدو کے چھلکون کا پانی کائی تالاب کی کافورنا گرموتھہ اذخر ابچھر پیٹھا چرایتہ
مصطگی گلاب کے پھول پانی بہ کا بنفشہ بابونہ آنا یتھی کا آماجو کا اشق حب البان یعنے تخم بکاین کندر سوم
تخم کرنب روغن نارد ین سلارس کوٹھہ افسنتین روغن کوٹھہ مصطگی تخم السی لونگ دارچینی قنہ حب بلسان
قرومانا بادام تلخ چربی لطکی رومن بابونہ کا چربی مرغ کی خطمی سویا **دوا مین جو ہیضہ مین مستعمل ہین**
پانی بچھڑا ہوا بڑ کی داڑھی کا اقاقیا عنبر اشہب سماق گلنار صندل زعفران پوست انار سویق عدس یعنے
ستو مسور کے سویق شعیر یعنے ستو جو کے پانی برگ مورد کا پانی بہ کا پانی سیب کا کافورنا گرموتھہ
پانی کرنب کی شاخون کا رماد قصب یعنے نی کی راکھہ مرکی کندر زیرہ گل ارمنی **دوا مین جو**

بچکی مین مستعمل ہین اجوز کبیج دوقو پوست پستہ بیہ سونف رومی پودینہ تگر کوٹھ فطرا سالیون ناگر موتھہ
زیرہ جندبیدستر سونٹھہ زراوند سداب یعنے تتلی اجواین دیسی کندر صعتر نام پانی گرم اسبغول آشجر
روغن بادام شیرین دوائین جو خراب چیز ونکی بھوک مین مستعمل ہین بلوط سونف رومی کابلی
ہڑ بہیڑہ آملہ لونگ جنت الحدید ایارج فیقرا نمک ہندی ملک الابناط زیرہ اجواین دیسی بڑی الائچی مرکی گنابچنی
ایلوا سک عصارہ غافث اذخر دوائین جو قی صفراوی کے علاج مین مستعمل ہین انار دانہ
مصطگی لٹھاع سک اگر گلاب سماق زعفران پانی برگ مورد کا بنسلوچن ناگر موتھہ زرشک دارچینی
پوست پستہ ستوعبیر[1] کے پانی کرم کلہ کی شاخون کا دوائین جو قی بلغمی مین مستعمل ہین
انار دانہ نمام پوست ترنج زیرہ سک چھوٹی الائچی میٹھا چراتیہ بالچھڑ مصطگی زعفران اگر ہندی افسنتین
لونگ کندر ناگر موتھہ کبابچینی بنسلوچن فرنجمشک پودینہ بڑی الائچی جاوتری پودینہ نہری پوست پستہ
دارچینی گلاب کے پھول سونف رومی پانی بہ کا پانی سیب کا ادویہ مستعملہ قے الدم یعنے جو دوائین کہ
خون کی قی مین استعمال کیجاتی ہین ص گوند ببول کا کہربا مونگے کی جڑ دہینا خشک گلاب کے پھول لاکھہ
سماق کندر گلنار تخم خرفہ عصارہ لیتہ التیس یعنے پانی نچوڑا ہوا بڑ کی داڑھی کا بارسنگے کے سینگ جلے ہوے
اقاقیا گل رومی دم الاخوین افیون ہیٹکری بھونی ہوئی زعفران تخم خشخاش اجواین خراسانی نشاستہ
مصطگی مقالہ تیر ہوان تدبیر کبد اور طحال اور مرارہ مین یعنے علاج مین جگر اور تلی اور
پتہ کے چودہ فصل پر شامل ہے پہلی فصل بعض فوائد من ہے مؤلف فرماتے ہین کہ اگرچہ
سزاوار تھا کہ مرارہ اور طحال کو علیحدہ مبحث مین مندرج کیا جاتا لیکن ارتباط ان دونون عضو ذکا دیکھکر ہی
مناسب متصور ہوا کہ ان سبکو ایک ہی مبحث مین قلمبند کیا جاے مخفی نرہے کہ جگر عضو رئیس ہے اور صحت
اوسکی باعث صحت کل بدن کا ہے پس جسقدر کہ معالجہ مین اوسکے کوشش اور غور اور اہتمام عمل مین آے
بہتر ہے ابن سینا کہتا ہے کہ ادخال طعام اور سور ترتیب اوسکی مضرترین اشیا کی ہے خاص معالجہ جگر مین

---

[1] عبیر فارسی اسکی سنجد ہے پہل ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر عناب کے دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ
نر اوسکا پہل نہین دیتا ہے مگر مادہ کی دو قسم ہین ایک پہل اوسکا بقدر عناب اور فندق کے مغز اوسکا سفید رنگ
اور شیرین دوسرے پہل اوسکا بزرگ زیادہ نوع اول سے پوست اوسکا بھی سرخ رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے
برگ اوسکا زمین کی رنگت ہوتا ہے اسواسطے اوسکو عبیر کہتے ہین ۱۲

اور بانی پینا دفعۃً نہار پر خصوص بعد حمام اور جماع اور ریاضت کے باعث سردی جگر کا ہوتا ہے اور لزوجات[1] مطلق جگر کو مضر ہین اسواسطے کہ باعث سدون کا ہوتے ہین اور وہ گیہون جسمین علکیہ ہو یعنے سخت اور لزوجت ہو مضر جگر ہین اگرچہ بعد ہضم کبدی کے اور اعضا کے واسطے لزج نہین ہین اور جگر کو وہ چیزین مفید ہین جسمین مرارت یعنے تلخی ہو کہ سبب اوسکے سدہ بترشے اور جو سدہ پر جاے تو فوراً کھلجاے یا اور قوت رکھتی ہو کہ اوسکے سبب سے تفتیح جگر کی بخوبی ہو اور ایسی چیزین قبض کی قوت ہو کہ سبب اوسکے تقویت جگر کی عمل مین آے اور خوشبودار ہو کہ خوشبو مناسب جوہر روح کی ہے اور منع عفونت کو کرتی ہے مثل دارچینی اور شگوفہ اور اور چیزین مانند اِن کے اور چاہیے کہ محلل یعنے تحلیل کرنے والی دوائین جگر پر بہ استعمال نفرمائین مگر اوسوقت کہ ہمراہ اوسکے دوائین قابضہ شامل ہون اور واجب ہے کہ مبالغہ سرد چیزون پر معالجہ جگر مین نکرین اسواسطے کہ انجام کو استسقا عارض ہوتا ہے اور نہ گرم چیزون کا استعمال جگر پر لازم ہے کہ باعث ذبول کا ہوتے ہین یعنے سبب پگھلنے عضو کا اور معالجہ جگر مین بہتر وقت دوا کھانے کا یہ ہے کہ کھانا معدہ سے جگر مین پہونچ جاے اور وہان بہضم بخوبی ظاہر ہوا اور فضول اوسمین سے جدا ہو گئے ہون تاکہ کھانے پینے کی چیزین یا دوائین مانع نفوذ غذا کی نہون اور غلطی اور خطاؤن مین سے علاج جگر مین یہ ہے کہ دستون کی دوا دیوین اوسوقت کہ جب مواد جگر کی پشت مین ہوا اور پیشاب جاری کرنے کی دوا دیوین اوسوقت کہ مواد جگر کے شکم مین ہوا اور جگر کی دوائین بہت باریک ہونی چاہین کہ آسانی سے جگر تک پہونچ جائین اور ملطف دوائین کی شان سے یہ ہے کہ خون مین تیزی پیدا کرتی ہین اگرچہ تفتیح کرتی ہین یعنے پہنسے ہوے مواد کو کاٹتی ہین پس طبیب کو لازم ہے کہ ان چیزون کیطرف نظر رکھے اور جو سدہ کہ پتہ اور آنتون کے بیچمین واقع ہو یا جگر اور پتہ کے درمیانمین عارض ہو سبب جمجانے شے پگھلی ہوئی کے تو اس صورت مین توقع بہتری کی نرکھنی چاہیے اور جو سدہ کہ آنتون اور پتہ کے درمیان مین ہوتا ہے برازیعنی گوہ اوسل آدی کا سفید نکلتا ہے بخلاف اسکے کہ سدہ جگر اور پتہ کے بیچمین ہو اور جاننا چاہیے کہ طحال جب فربہ ہوتی ہے تو بدن دبلا ہوتا ہے اور کبھی طحال کی بیماریان باعث حمیات مختلفہ کا ہوتی ہین اور فرق علاج جگر اور طحال مین باعتبار قوت اور ضعف کے ہے اسواسطے

[1] لزوجات جمع لزج کی ہے بروزن کتف مراد ہر ایک شی ایسی ہے کہ کھینچنے سے منقطع نہو مثل شہد کے ۱۲

کہان تک ممکن ہو سکے جگر کے اوپر استعمال گرم دواؤنکا مثل خل ثقیف کے روا نہین ہے اور جو دوائین کہ طحال کے علاج مین مخصوص ہین اونمین سے بوست کبر کی جڑ کا اور اسقولقندریون اور لبلاب جنگلی اور اشق ہے فصل دوسری تیرہوین مقالہ سے مرکبات الیفہ مین اتاناسیا لفظ یونانی ہے معنی اوسکے متفقد ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ سنسے اوسکے آیم اور بہتر کہم ہین یعنے مین آون اور فائدہ پہونچاؤن اور جو کہ اسمین دوائین جگر گرگ یعنے بہیڑیے کا جگر اور بکری کے سینگ داخل ہین اسواسطے اوسکو دوا الذئب اور دوا الماعز کہتے ہین درد جگر اور درد طحال اور درد معدہ کو نافع ہے اور یرقان اور دستونکو مفید اور کہانسی پرانی اور تپ یومیہ اور مرض خدر یعنے سن ہو جانے عضو کو فائدہ بخشتی ہے اور درد گردہ اور مثانہ اور ریاح اور بواسیر کو نافع ہے اور ریاح کو دفع کرتی ہے اور سب قسم کے درد کو تسکین دیتی ہے ص مرکبی افیون زعفران جند بیدستر اجوائن خراسانی کوٹھ قرو ماناغانت خشخاش بکری کے سینگ سبد سے جلی ہوئے جگر گرگ یعنے بہیڑیے کا خشک کیا ہوا سب دوائین برابر وزن جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو پگھلانے کی ہین پگھلائین اور شراب اور شہد صاف کیے ہوئے مین استعمال فرمائین مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سیب کے پانی کے کہائین یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے اتاناسیا صغری منافع اسکے قریب نفع اتاناسیا کبری کے ہین ص سلارس زعفران کوٹھ بالچھڑ افیون سنبلہ ہر ایک چودہ ماشہ پانی بچوڑا ہوا غانت کا درتوبہ ار ملہٹی ساڑھے تین تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک برابر بندق کے اور دوسرے نسخہ مین عود بلسان اور مرکی ہر ایک چودہ ماشہ اضافہ کی گئی ہے امرو سیا حابس المواد اسکے معنی ہین اور یہ نسخہ بقراط نے تالیف کیا ہے واسطے ایک بادشاہ کی کہ ہمیشہ شکایت ضعف معدہ کی رکہتا تہا گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین جگر اور طحال اور معدہ اور گردہ کو نافع ہے اور سدہ کہولتی ہے اور شروع استسقا اور سرسام یرقان کو فائدہ بخشتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے اور بدن کو قوت دیتی ہے اور جو پیٹ سے گذر جائے اور پیچش کو اسکا ہو چکا ہے اور قروناکر و یا بیماری آیم اور کرو یا بالتسم زیرہ کی ہے اوسکو شاہ زیرہ کہتے ہین

ل خل ہندی مین سرکہ مشہور ہے ۱۲ ل اسقولقندریون شیرازی مین زنگی دانہ کہتے ہین ایک گہاس ہے بی ساق اور خوشہ اور بے ثمر خایچہ مصل کو اسکا ہو چکا ہے ۱۲ ل قروناکر و یا بیماری آیم اور کرو یا بالتسم زیرہ کی ہے اوسکو شاہ زیرہ کہتے ہین ۱۲

ص کوٹھ تلخ مرچ سفید پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ زیرہ کرمانی دو قوعود بسان سلیخہ قرنفل ناشکوفہ اذخر اجمود سکے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بچھہ زعفران ہر ایک سات ماشہ مرصاف ساڑھے دس ماشہ حب الغار دس ماشہ کوٹکر چھانکر شہد جھاگ اوتاری ہوئے مین گوند مین وزن شہد کا بعض کتابون مین تین وزن لکھا ہے مقدار خوراک ایک بندقہ[1] بقدر پانی گرم کے ساتھہ یا ہمراہ مارالاصول یعنے جُرون کے پانی کے ساتھہ تناول کرین

فصل تیسری تیرہوین مقالہ سے مرکبات تائیہ مین تریاق الطحال طحال کی سب قسم کی بیماریون کو مانند دوا اور جبابات[2] اور سختی ورم طحال کو نافع ہے معالجات بقراطی سے منقول ہے ص

مغز چلغوزہ مثرتخم انجرہ یعنے انگن کے بیج ہر ایک ایک ماشہ تین چاول زراوند مرکی ہر ایک سات ماشہ پوست کبر کی جڑ کا بڑی مائین بارزد یعنے گندہ بیروزہ اشق[3] ہوفاریقون[4] جنگلی گاجر کی جڑ زعفران بلوط سلار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تیج پاشہ قرنفل ماناجاوشیر مشکطرا[5] اشیع نیلی سوسن کی جڑ دوقور سولف رومی ساسالیوس[6] قوۃ الصبا عین جسکو ہندی مین محبوبہ کہتے ہین بچھہ ہر ایک چودہ ماشہ حب بلسان تخم بکاین اسقولوقندریون عشق پیچہ کی جڑ پیاز بھونی ہوئی بالچھڑ شامی مرچ سفید پوست جندہ کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ برگ بارتنگ زیرہ کرمانی ہر ایک سات ماشہ طحال حمار وحشی یعنے وحشی گدہی کی تلی طحال اسپ یعنے گھوڑے کی تلی طحال ثعلب یعنے لومڑی کی تلی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فرقومحما پانچتولہ دس ماشہ جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور گوند کی چیزین شراب مین ڈالین اور شہد صاف مین خمیر کرین اور بطور معجون کے بناکر نگاہ رکھین پس بعد فصد اور رعایت جملہ قوانین کے استعمال کرین واسطے

---

[1] بندقہ ایک وزن ہے بعضے ساڑھے تین ماشہ اور بعضے ساڑھے چار ماشہ اور بعضے دو ماشہ چھ چاول اوسکو تصور کرتے ہین ۱۲ [2] مبابات جبابۃ بھی کہتے ہین وہ صلابت ہے ایک جانب جس طرف طحال موضوع ہو ۱۲ [3] اشق ایک گوند ہے طرثوث کے درخت بقول شیخ مگر دسقوریدوس طبیب اوسکو اغاشولیس درخت کا گوند تصور کرتا ہے بالجملہ رنگ اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [4] ہوفاریقون ایک گھاس ہے تین قسم ہوتی ہے ایک قسم کا برگ برگ سداب کے مشابہ ہے ۱۲ [5] مشکطرا شیع ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو کھاے عوض دودھ کے خون پستان اوسکے سے جاری ہو ۱۲ [6] ساسالیوس اوسکو سیسالیوس بھی کہتے ہین دوا ہے کہ اکثر معجون مین مستعمل ہے ۱۲

بحرالجواہر

صلابت یعنے سختی طحال کے ساتھہ سکنجبین زنبوری کے اور واسطے تبہیج یعنے پھولنے طحال کے ساتھہ جزو پانی کے اور ورم خونی اور صفراوی کے لیے ہمراہ سکنجبین سادہ اور آش جو کے نوشکرین اور ضماد مین اگر شامل اس دوا کو کرین تو ضماد مین تبہیج طحال کے ساتھہ سرکہ کے حل کرکے اور واسطے ضماد صلابت طحال کے ساتھہ پانی اجمود کی ضماد کرین یا موم روغن مین ملاکر لیپ کرین اور ورم خونی اور صفراوی مین لیپ اس تریاق کا قدر کے ساتھہ پانی بارتنگ اور پانی برگ اسبغول اور حی العالم اور عصی الراعی کی مستعمل ہے اور جو جاہین کہ ورم خونی اور صفراوی مین اس تریاق کو کہائین تو کدو بھونے ہوے کو پانی کے ساتھہ دیوین اور جو تازہ کدو میسر نہو تو خشک کدو کو پیسکر اضافہ کرکے ساتھہ سکنجبین اور پانی کاسنی اور پانی نکوہ اور مانند اوسکے اور مناسب چیزون کے ہمراہ استعمال کرین تریاق الکبد یعنے تریاق جگر واسطے گرم اور سرد جگر کی بیماریون کے مفید ہے منقول شرح حکیم علی سے جس اس خشک کالی مرچ زیرہ کرمانی بابچہ نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ اندراین کے پہل کا گودا سنبھالو کی بیج تخم بارتنگ بلیون غار کی جڑ کی چھال نمافت کی جڑ کی چھال بادام شیرین مغز بادام تخم لوف کی جڑ جعدہ غاریقون مابونہ بکائین کے بیج زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ یوست بہ شیرین خشک کیا ہوا انار دین فوموہر ایک پانچاشہ حبہ رتی جوا کھانگ اندرانی زوفا خشک پودینہ پہاڑی تیج پات مصطگی تخم کنوچہ تخم میتھی ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ ہر جنس برگ سویا ہر ایک پونے نو ماشہ تخم اجمود سونف رومی افسنتین رومی برگ حی العالم قنطوریون دقیق مرصاف کھر بابسیعہ سالمہ

حی العالم یونانی مین اربون کہتے ہین جو اتم الحیات فارسی مین ہمیشہ بہار مشہور ہے منجملہ ریاحین کے ہی پھول اوسکا مابین سفیدی اور زردی کے ہوتا ہی تخم اوسکا مانند خبازی کے اکثر ایران کی ولایت مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ عصی الراعی اسکی ماہیت مین اختلاف ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ ہندی مین اوسکو لال ساگ کہتے ہین نرم اور مادہ ہوتا ہے تمام اوسکا ہر سال جمتا ہے برگ اوسکا برگ تلسی کے مانند ہی اور مادہ کی مشابہت شبشہ سے بہت ہے ۱۲ لوف لغت عرب ہے فارسی مین گل گوش کہتے ہین یعنی شبیہ مار ایک گیاہ ہے تین قسم ہوتی ہے قسم اول لوف کبیر ہے اوسکو لوف اکبر کہتے ہین اور دوسری قسم کو لوف الجعدہ لکھتے ہین اور تیسری قسم لوف الصغیر ہے ۱۲ فوہندی مین اوسکو چھال گری کہتے ہین ایک گیاہ ہے اجمود پہاڑی کی شکل ہے چھال اوسکا مشابہ بگل برگ کے ہے ۱۲ فارسی مین بشیاوالا کہتے ہین اگیاہ ہے مشابہ بشیاوالا کی اوسکو ریشہ ماہچہ پہاڑی تصور کیا ہے ۱۲ سیعہ سالمہ ایک گوند ہے اوسکو سلارس کہتے ہین ۱۲

مسیعہ[1] یا لیسہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تکمر فطراسالیون شکوفہ اذخر تخم اوشنگن لفاف کرم افتیمون ہر ایک
پونے دو تولہ جگر گرگ یعنے بھیڑیے کا جگر خشک کیا ہوا تخم مورد مویز منقی برگ طرخشقوق[2] حب[3] کا کبج ہر ایک
تین تولہ عبدان الملک ریوند چینی گلکری کے بیج کھیرے کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
عصارہ انبر باریس یعنے پانی نچوڑا ہوا زرشک کا زرد ہر سب دواؤن کو سوائے مویز منقی اور برگ طرخشقوق
اور حب کا کبج کے کوٹکر اور چھانکر ان تمیون اجزا مین ملائین اور ترکیب دین مؤلف فرماتے ہین کہ اسطرح
یہ دوائین اچھی طرح مخلوط ہو سکین گی پس شہد مین گوندھنا مناسب متصور ہوتا ہے **فصل چوتھی ہیون**
تیرموین مقالہ سوم مرکبات حائیہ مین حب غاریقون مسدہ کہلاتی ہے اور استسقا اور
جگر کی بیماریون کو نافع ہے **ص** افتیمون ایلوا ہر ایک پونے دو تولہ غاریقون چودہ ماشہ شونیز و
فطراسالیون اجمود کی بیج دو دو تولہ ہر ایک سات ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین
گولیان بنائین **حب مازریون** استسقا زقی کو نافع ہے **ص** ریوند چینی پانی نچوڑا ہوا غافث کا
اجمود کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ مازریون[4] مدبر تین تولہ کوٹکر چھانکر
گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **حب غافث** یرقان اور ورم جگر کو مفید ہے **ص**
غافث ایلوا پوست زرد ہر کا برابر وزن کوٹکر چھانکر اجمود کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک
سات ماشہ **حب بہرامی** استسقا یعنی کو نافع ہے **ص** ایلوا ساڑھے تین تولہ افتیمون پونے دو تولہ سقمونیا
چودہ ماشہ بالچھڑ سلیخہ لسوت سفید مصطگی ہر ایک سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ غاریقون
ساڑھے دس ماشہ حماما[5] ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک پونے نو ماشہ

---

[1] مسیعہ یا لیسہ بعضون کے نزدیک تیسری قسم اور بعضون کے گمان مین دوسری قسم سعیہ سائمہ کی ہے کہ اوسکے
درخت کے اجزا کو نچوڑ کر حاصل کرتے ہین ۱۲ [2] کرم ایک گھاس ہے ہندی مین واکھہ کا جھاڑ کہتے ہین اور فارسی
تاک اور بیل اوسکا انگور ہے ۱۲ [3] طرخشقوق اوسکو طرشقوق بھی کہتے ہین وہ کاسنی جنگلی ہے ۱۲ [4] حب کا کبج
ایک قسم کمکوہ کی ہے برگ اوسکا برگ کمکوہ سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ مثل سرسون کے
ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل بسرخی بیل اوسکا گول ہوتا ہے ۱۲ [5] مازریون برگ ایک درخت کا ہے
شبیہ دار بقدر درخت ساق کے تین قسم ہوتا ہے ۱۲ [6] حماما ایک قسم گھاس کی ہے [illegible]
مشابہ بیل اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲

حب واسطے سختی طحال کے منقول بیاض عم مؤلف سے ص ابرا سہاگہ بھونا ہوا برابر وزن نمک سیاہ ملاکر گولیان تیار کرین اور موافق حاجت کے ایک مہینہ تک کھائین اور جو روز نکہا سکین ایک دو روز درمیان دیکر کھائین اور رات کے وقت بعد غذا کے کھانا چاہیے کہ ایک گھنٹہ کامل کھانا کھائے ہوئے گذرا ہو اور جب یہ دوا کھائین تو اوپر سے کوئی شی نکھانا چاہیے مگر کلاب اور کھٹی چیزین اور نفخ کرنے والی غذائین نکھائین ان چیزونکا اس مرض مین پرہیز رکھین اور اس دوا کے کھانے سے اکثر مزاجون مین دو تین دست بھی آتے ہین حب استسقا نسوت سفید سارھے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ غاریقون زرا وند مدحرج زرا وند طویل ہر ایک چھ رتی سوا دو چاول مقل الیہود تخم اوٹنگن ہر ایک ایکماشہ تین چاول افیون روغن گل مین چکنی کی ہوئی چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر خالص پانی مین گولیان بنائین حب اشنجار واسطے سختی طحال کے بقائی سے ص پوست زرد ہڑکا سونٹھ چیتہ اشنجار سفید سہاگہ بھونا ہوا زیرہ سفید نمک سنگ برابر وزن کوٹکر چھانکر پرانی قند سیاہ کین تین برسکا ہو دو وزن لیکر گولیان چھوٹی چھوٹی بنائین دو ماشہ سے چار ماشہ تک کھائین حب دیگر منقول ذخیرہ سے سدہ کھولتی ہے اور صاحب استسقا کو نافع ہے اور جگر کی بیماریون کو دور کرتی ہے ص سقمونیا پلی ہوئی سارھے تین ماشہ ازروت سوف رومی شحم حنظل یعنے اندرائن کا گودا ہر ایک سات ماشہ فرسیون ایرسا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا غاریقون مرکی نسوت سفید محروق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ اور قوت ان گولیون کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہے حب کبر واسطے طحال یعنے تلی کے مجرب ہے ساتھہ مادالاصل وغیرہ کے کھائین ص پوست کبر کی جڑکا ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ مونگا جلا ہوا ایلوا جمود کی بیج غاریقون نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عرق بید کے گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ حب واسطے سختی تلی کے بقائی سے ص ہڑ سونٹھ سہاگہ چیتہ بچی سورہ قلمی بای رنگ زیرہ سفید زیرہ سیاہ

لہ مقل الیہود مقل کی ہندی گوگل ہے اور منسوب بیہود کی جانب اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ اسکا بخور اکثر کرتے ہین ۱۲

سلہ اشنجار لغت اہل بیت المقدس مین توری ہے ۱۲ سلہ فرسیون گندنا پہاڑی ہے مگر اسکی ماہیت مین اختلاف ہے دسقوریدوس لکھتا ہے کہ ایک گھاس ہے اسکو ہندی مین اڑوسہ کہتے ہین حکیم علوی خان لکھتے ہین کہ قول دسقوریدوس صحیح ہے یعنے فی الحقیقت فرسیون اڑوسہ ہے ۱۲ سلہ ایرسا بنفشہ کی جڑ ہے ۱۲

نمک سیندھ سب برابر وزن کوٹکر چھانکر قند سیاہ مین ملاکر گولیان بنائین اور گرم پانی کی ساتھہ کھائین
حب یرقان سیاہ کو مفید ہے ص کندش[1] مدبر بسرکہ ماذریون مدبر ہر ایک چھہ جوکٹی سیاہ
دودہ مین پکی ہوئی دورتی انجیاول زعفران ایکماشہ تین چاول سقمونی بھونی ہوئی سوا ماشہ
افتیمون افسنتین رومی ہر ایک سوا دو ماشہ کالی ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی بھگوکر ہوا
غافث کا ریوند چینی ہر ایک اڑھائی ماشہ ایلوا خالص سات ماشہ کوٹکر چھانکر اوس پانی مین کہ جسمین
عرطنیثا کی جڑ اور ترمس تلخ جوش کیا ہو گوندہ کر مثل کالی مرچ کے گولیان باندھین قدر خوراک
پونے چھہ ماشہ سونف کی پانی کے ساتھہ دو خوراک یا تین خوراک دیوین حب تلی کی سختی کو دور کرتی ہے
ص سونٹھہ کالی مرچ ہلدی جیتہ کبابلہ جوا کھار برابر وزن کوٹکر گھیکوار کے شیرہ مین جنگلی بیر کے برابر
گولیان باندھ ایک گولی ہر روز کھائین حب غافث درد جگر اور پرانے مختلف پیتون کو مفید ہے
اور شروع استسقا مین نہایت نافع ہے ص افسنتین رومی عصارہ غافث زرد ہر مصطگی رومی زعفران
ریوند چینی سونف رومی لاکھہ دھوئی ہوئی شاہترہ ایارج فیقرا سب دوا مین برابر وزن کوٹکر چھانکر مکوہ کے
پانی مین گوندھکر گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سوتے وقت نیمگرم پانی کی ساتھہ کھائین
اور جو بیمار کو کھانسی ہو تو نصف یکجو دست مہٹی کا داخل کرین حب ہندی مایاض عجم مولفہ
معقول استسقا کی قسمون کے لیے بشرط ہیضگی کے مفید ہے جسوقت کہ تپ اور دست نہون ص ایلوا
اکتیولہ چوک چھہ ماشہ ہلدی ایکماشہ کوٹ تلخ تین ماشہ نرم کوٹکر سونف یا گاؤزبان کے عرق مین گولیان
باندھین بقدر مونگ کی اور تین گولی سے شروع کرکے سات گولی تک نوبت پہونچائین اور سات
گولیان ہمیشہ کھاتے رہین غذا نخود اب اور پانی کی جگہہ عرق حافظ الاجساد سودا القصیہ اور
استسقا اور معدہ اور دماغ اور جملہ اعضا کی سرد بیماریون کے واسطے مفید ہے اور مکرر تجربہ ہوا ہے
سب بیماریون مین بہتر دوا الکرکم سے ہے ص دارچینی پوست کیر کی جڑ کا شگوفہ ادخر ہر ایک

---

[1] کندش جٹا یک گھاس ہے اہل سفید ہی ورسیاہی کے ملک شام مین بکثرت ہوتی ہے طاہر مین ابوحنیفہ
مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے جیکپھل اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ عرطنیثا چوبک شامان اور بیخ کا دنبلان ہی
اوسکو کہتے ہین اور شامان ایک گھاس ہے کہ برگ وساق اوسکا زمین سے سور مذابر مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ ترمس فارسی مین
باقلاے مصری کہتی ہین ایک تخم ہے باقلاے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲

الکیتولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران چار تولہ ساڑھے چار ماشہ بالچھڑ پونے دو تولہ بالچھڑ رومی ریشۂ الا سوسف رومی دو تولہ تخم ریوند چینی فطراسالیون مرکی ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹھ شیرین حب بلسان ست ملٹی کا عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مجیٹھ ناگرموتھہ ہر ایک نو ماشہ روغن زیتون پرانا سب کے برابر دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور روغن زیتون مین پکنی کرکے شہد کے قوام مین کہ تین وزن سب کے ہو گوندہین **فصل پانچوین تیرہوین مقالہ سوم** مرکبات دالیہ مین دواء اقلیدس واسطے ورم سخت جگر کے مجرب ہے ص کما فیطوس[1] فراسیون اجمود پہاڑی کے بیج پکھان بید سبنا لو کے بیج پینہ ریچہ کا رالی ککڑی کے بیج مجیٹھ اسقولوقندریون جاوشیر کی جڑ تخم کرنب ریوند چینی کالی مرچ بالچھڑ ہندی کوٹھ اجمود باغی کے بیج گاجر کے بیج بقلہ[2] بیہودہ[3] حنین غافث حب[4] عرعر[5] برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک بقدر ایک بندقہ[6] ہمراہ شراب معتدل بقدر ایک فوانوس[7] کے تناول کرین دواء الملہم واسطے پرانے زخمون جوف اور پٹھے ورم جگر کے بعد تنقیہ مسہل کے کام آتی ہے منقول شرح حکیم علی سے ص مصطگی کاسنی کے بیج اجمود کے بیج گل بختوم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کندر ورم الاخوین گلاب کے پھول سنبلوچن ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین یا یا الصل یا جلاب کے حسب حال دینی چاہیے اور خارج کی جانب سک ایک ناگرموتھہ کندر بالچھڑ مصطگی میٹھا حیاسیتہ پانی سیب پانی مورد پانی بہی مین ملا کر طلا کرین دوا ضربہ جگر کو مفید ہے اگر بعد فصد کے استعمال کی جاے تو چوٹ کے مقام پر ورم ہونے نہین دیتی مجرب ہے ص مجیٹھ ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے دس ماشہ تک دینی چاہیے دوا ابتدائی جگر کو نافع ہے اور وقت کہ کوئی آسیب جگر پر خارج سے پہونچا ہو اور یہہ دوا استعمال کرین تو گرمی ورم اور حرارت سب دور ہو جائیگی اور خون بھی تھم جائیگا ص ریوند چینی گندم الاخوین

---

[1] کما فیطوس ہندی اسکی گوندہ ہے اور فرنگی مین چوبہ اور شیرازی مین باسن دار اور رومی مین تخم کرفس رومی اور سرپالی مین برغالا اور کرفشا کہتے ہین ۱۲ [2] بقلہ بیہودہ ہندی لال ساگ ۱۲ [3] عرعر فارسی مین سرو کوہی اور پہاڑی سکا پھل ہے اور بعضون نے پھل اوسکا عبرا بل کے لکھا ہے ۱۲ [4] بندقہ ایک وزن ہے بعضے ساڑھے تین ماشہ اور بعضے چار ماشہ اور بعضے دو ماشہ چھ چاول اوسکو تصور کرتے ہین ۱۲ [5] فوانوس اور قوانوسیا بھی کہتے ہین ایک وزن ہے روغن زیتون کے بارہ درخمی اور شراب کے ڈیڑھ اوقیہ اور ۲

پیشکری کی وہ قسم جسکو شب پانی کہتے ہین سب برابر بدن قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ بہ کی پانی کے ساتھ دیوین دیگر دوا کہ شیخ الرئیس نے نبت اسکی صفت وثنا لکھی ہے ص ریوند چینی گیرو تخم مورد باہم ملاکر دیوین دوا یرقان سیاہ کو مفید ہے جسوقت سبب اوسکا تلی اور جگر دونون ہون ص پانی کوہ کا ساڑھے آٹھ تولہ پانی کاسنی کا پانچ تولہ آٹھ ماشہ پانی مولی کے پتون کا پانی دہینہ کے پتون کا ہر ایک سوا چار تولہ پانی کبر کے پتون کا دو تولہ دنل ماشہ جوشدیکر صاف کرین اور التماس تین تولہ گھولکر نوش فرمائین دوا واسطے یرقان کے بقائی سے مجرب ہے ص حاصل کرین کہ وہی تخم اور سرا اوسکا کا ٹکر پانی مین تر کرین اور تمام دن سورج کے نیچے اور تمام رات شبنم کے رکھے نگاہ رکھین صبح کی وقت دو قطرہ اوسمین سے آنکھہ مین ڈالین اور بعد دو گھڑی کے پوست ہڑکا اور مصری دونون پیسکر ایک کفدست تناول کرین اور غذا دہی خشکہ کے ساتھہ کھائین دوا واسطے یرقان زرد اور سیاہ کی معمول حکیم شاہ محمد مرحوم ص ملاگیر دار ہلدہر ایک پانچ ماشہ پانی مین پیسکر ورشد پونے دو ماشہ ملاکر تناول کرین دوا المسک کبیر واسطے سختی جگر اور سختی معدہ اور سختی تلی اور استسقا اور سردی معدہ کے نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی تپہری نکالتی ہے اور بدن دبلا کرتی ہے ص لاکھہ دہوئی ہوئی پہاڑی اجمود کی بیج زیرہ کرمانی سونٹھ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کما فیطوس زوفا خشک ہر ایک پونے سترہ ماشہ پکہان بید زراوند مدحرج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا بلچھڑ ہر ایک ساڑھے تین تولہ محیٹہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب بلسان سلیخہ مصطگی کو گل میٹھا چراتہ مگر ہر ایک پونے دو تولہ کندر چودہ ماشہ کالی مرچ زراوند طویل ہر ایک اکیتولہ چار رتی ریوند چینی جعدہ اذخر ہر ایک سات ماشہ کوٹھہ تین تولہ ست ملہٹی کا آٹھہ تولہ ماشہ

نصف وثلث درخمی اور شہد سے سوا دو اوقیہ اور درخمی بہی یکموزن ہے ساڑھے چار ماشہ اور بعضون نے ساڑھے تین ماشہ لکھا ہے اور اوقیہ دو تولہ وسہ ماشہ کا ہوتا ہے ۱۲ استسقا مرض مادی ہے اور سبب اوسکا رطوبت غریبہ بارودہ ہے کما عضائے ظاہری اور باطنی سے سرایت کرتی ہے اور اس مرض کی مین قسمین ہین ایک قسم لحمی ہے اور وہ ایسی ہے کہ تمام جسم متورم ہوجاتا ہے مثل خمیر کے جو انگلی سے دبائین دبجاے اور گڑہا پڑجاے اور یہ اثر دیر تک رہے قسم دوسری زقی ہے اور وہ جمع ہونا پانی کا ہے احشا مین ورسیان صفاق اور ثرب کے یا درسیان ثرب اور امعا کے قسم تیسری استسقا طبلی ہے وہ جمع ہونا ریاح غلیظ کا ہے جسوقت ناخنہ سے بجائین آواز طبلہ کی نکلے ہر سہ کی بالجملہ تینون قسمین ضعف جگر سے خالی نہین ہین ۱۲

سیسالیوس سارے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک سارے چار ماشہ دوا المسک صغیر
منافع اوسکا قریب منافع کبیر کے ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی کوٹھہ تخم شنگوفہ اذخر ترنس حب القار مینتی
کالی مرچ ہر ایک تین تولہ ریوند چینی چار تولہ سارے چار ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک
سارے تین ماشہ جوشاندہ افسنتین یا گرم پانی کے ساتھہ کھائین دوا المکرم کبیر جگر امعا کی بیماریونکو
کہ سردی سے ہون نافع ہے سدہ کھولتی ہے اور ریاح دفع کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے
اور پیشاب جاری کرتی ہے اور استسقا کو کہ بسبب ورم جگر اور تلی کے ہو مفید ہے ص زعفران
سارے تین تولہ تگرمو فوسوتف رومی فطرا سالیون ریوند چینی ہر ایک چودہ ماشہ بالچھڑ پونی دو تولہ
کوٹھہ سلیخہ شنگوفہ اذخر حب بلسان ہر ایک سارے تین ماشہ مجینہ سات ماشہ ست ملٹی کا جدہ مصطکی
غافث ہر ایک سارے دس ماشہ روغن بلسان سارے سترہ ماشہ مرکی چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین
خوراک سارے تین ماشہ سات ماشہ تک ساتھہ ماء العسل یعنے شہد کے پانی کے تناول کرین دوا المکرم صغیر
منافع اسکے قریب نفع کبیر کے ہین ص زعفران سلیخہ بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ مرکی شنگوفہ اذخر کوٹھہ
دارچینی ہر ایک سارے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ایک رات دن شراب انگوری مین تر کرکے دوسرے دن شہد مین
معجون تیار کرین دوا جگر کو پاک کرتی ہے اور قوت دیتی ہے اور سدہ کھولتی ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی
ریوند چینی ہر ایک سارے دس ماشہ عصارہ غافث سوتف شلجم کے بیج ہر ایک سارے سترہ ماشہ افسنتین
پونے دو تولہ کاسنی کے بیج تین تولہ کشوث کے بیج دو تولہ چار ماشہ اجمود کے بیج چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر
سات ماشہ اس مین سے کھائین دوا استسقا صاحب قادری نے مجرب لکھا ہے ص
سندروہ کہ اقسام غلہ سے ہے اور ہند مین مشہور ہے جسقدر چاہین لیکر خوب بھیگین اور کچنال کے پتون کے
پانی مین گوندہین اور روٹی پکائین بے نمک اور بہت گھی کے ساتھہ کھائین اور پانی کی جگہہ جوشاندہ
کچنال کا یا عرق اوسکا پیین بلکہ کھانا بھی اوسی عرق مین پکائین اور غسل اور وضو اور آبدست بھی
اوسی عرق کچنال سے کرین چودہ روز مین خدا کے حکم سے بیماری استسقا کی بالکلیہ دفع ہو جائیگی
وبید ایر سا نافع ہے واسطے فساد مزاج معدہ کے اور مفید ہے پانی شکم مین جمع ہونے کو کہ

ف میرے بھی تجربہ مین یہ ترکیب اکثر رہی ہے فی الحقیقت استسقا کے واسطے نہایت نافع ہے چنانچہ
استسقا طبلی ایک شخص کا ایکہفتہ مین دور ہو گیا ۱۲ حکیم ہادی حسین مترجم ۱۲

کہ عبارت استسقا رزقی سی ہے اور تشکم کو ملایم کرتی ہے ص ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ سات تولہ کالی
چہہ تولہ سونٹھ انجدان ہر ایک سارھے تین تولہ سونف رومی سونف دیسی مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ اجوین دیسی
اجمود کی بیج ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کو ٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین تین وزن دوانکی گوندکر
سجون بنائین مقدار خوراک ایک عفصہ دبید الورد واسطے مرض استسقا کے نفع عظیم رکھتی ہے معمول
اور مجرب ہے ص ہالیلہ مصطگی زعفران سنبلوجین دارچینی اذخر تگرکہ مثہ شیرین غافث کشوث کی
بیج مجیٹہ لاکھہ دہوئی ہوئی کاسنی کے بیج اجمود کے بیج زراوند طویل جب بلسان اگر غرقی لونگ چھوٹی الایچی
ہر ایک سارھے تین ماشہ گلاب کے پھول کی پتی ہری ٹوپیون سے صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کے
شہد تین وزن سب دواؤن کے بطور معجون تیار کرین قدر خوراک سارھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے
دوا واسطے ضعف جگر اورتے اور خون تھوکنے کو نافع ہے اور نہایت مفید ص گلنار فارسی ام الاخوین
برگ اصف شب یمانی سب برابر وزن کو ٹکر چھانکر پانی مین بھگوین اور بعد خشک ہونے کے سارھے چار ماشہ
یکگرم پانی کے ساتھہ نوشکرین دوا القسط شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ یہ دوا نافع ہے واسطے
ورد دون جگر اور سب قسم کے درد معدہ کے ص دارچینی سلیخہ سیاہ کوٹھہ ہر ایک پونے تولہ زعفران دو تولہ
چار ماشہ سونف رومی اجمود کی بیج ہر ایک تین تولہ تگر آٹھہ تولہ سارھے چار ماشہ ریوند چینی تین تولہ تگر فہ اذخر
مرکی ہر ایک سات تولہ مرکی کو شراب غلیظ مین ترکر کے صاف کرین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر
نگاہ رکھین اور شہد مین تین وزن دواؤن کے قوام دین اول مرکو اوسمین حل کرین بعد اوسکے
دواؤنکو اوسمین گوندہین دوا سختی طحال کو مجرب ہی ص برگ اگہ کہ خود بخود درخت سی گرے ہون
سنو عدد نمک سنگ اشخار سہاگہ ہلدی نمک سیاہ نمک سفید جوا کھار ہر ایک چھ تولہ ہینگ مین تولہ
تمام پیکر تین تولہ روغن سرسون اور تین تولہ شیرا گہ مین ملاکر آگہہ کے پتون کی اوپر اور نیچے دو تہ لپیٹ
اس دوا کا لیپ کرین اور مٹی کی ہانڈی مین بند رکھین اور موہنہ ہانڈی کا خمیر سے مضبوط کرین پس
ہانڈی کو پاکیزہ مٹی مین لپیٹین جب سوکہ جاے جنگلی اپلون کے اندر رکھکر آگ دیوین جسوقت ٹھنڈی ہو جاے
موہنہ اوسکا کھولین اور راکھہ جو اندر ہو نکالکر تین انگلی بھر سے ہر روز تازہ پانی کے ساتھہ رات دن
پیا کرین اور کھٹائی اور مٹھائی اور مچھلی سے پرہیز رکھین دوا المادریون بقراط کی تالیفات سی ہے

ط مثنے دبید الورد کے یہ ہین کہ مثل سب اجزاے نسخہ کے گلنار ہین ۱۲

خلط سودا کو ہر ایک اندام سے نکالتی ہے اور سب سوداوی اور مزمن بیماریونکو مفید ہے اور استسقا کو
نافع ص مازربون کو سرکہ انگوری مین ایک رات دن تر کرین اور سایہ مین سکھائین اسطرح کرین
اوسمین سے ساڑھے تین ماشہ اور افیمون اور نشوت سفید کو پیکر روغن بادام شیرین مین چکنی کرکے
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زیرہ کرمانی نمک ہندی پوست زردھڑ کا ہر ایک پونے دو ماشہ سب دواؤنکو
کوٹکر چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین حبش بن الحسن کہتا ہے کہ قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہے
دوا واسطے یرقان سوداوی کے مفید ہے ص مسور دھوئی ہوئی سات ماشہ کو ٹکر قدرے شوکے
پانی اور قدرے پیشاب طفل شیرخوار کے ساتھہ دبوین نفع کامل پہونچاتی ہے دوا واسطے طحال کے
سہاگہ بھونا ہوا ایکتولہ رائی مین تولہ کوٹکر چھانکر ایکماشہ اسمین سے ہر روز تناول کرین وپرہیز
معمولہ واسطے سختی تلی کے نافع ہے اور پیٹ کا نفخ دور کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے ص اجوائن پوست ہر ایک
ہر ایک چھتیس تولہ آٹھہ ماشہ لوہے کا میل ساڑھے پانچتولہ تینونکو کچلکر پرانے چکنے برتن مین کہ جسپر سے
بوند پانی کی نہ بہے رکھین بعد اوسکے پانی خالص دس وزن سب کے ڈالکر امرسونہہ برتن کا مضبوط کرکے
گڑھے مین جسمین گائی کا گوبر ہو رکھین اور تمام گڑھے گوبر سے بھرین اور تین ہفتہ تک رہنے دین بعد اوسکے
باہر نکالکر صاف کرین اور شیشہ مین بھر رکھین اور صبح اور شام ساڑھے تین ماشہ یا سوا پانچماشہ یا زیادہ
اوس سے حسب حال نوش کرین اور بعضے پرانا قند سیاہ یعنے گڑ برابر وزن سب دواؤن کے ابتدا مین
داخل کرتے ہین اور بعضے شیرہ گیہکوار کا ڈالتے ہین مؤلف فرماتے ہین کہ جس صورت مین شیرہ گیہکوار
داخل کرین تو واجب ہے کہ قند سیاہ بھی اضافہ کرین **فصل چھٹی تیرھوین مقالہ سے**
مرکبات رائیہ اور سینیہ مین **روغن سرشف** منقول طبری سے واسطے سودمزاج سرد جگر کے
ص بالچھڑ تج لونگ جائفل کائپھل چھوٹی الائچی بڑی الائچی زرنب[1] مشک عنبر سب کو روغن چنبیلی
اور روغن خیری مین جوشدین اور صاف کرین اور بھوک اوسکا خوب کوٹین اور پھر روغنون
مذکورہ مین ڈالین اور چہارم وزن روغنون کے روغن بکاین خالص اضافہ کرکے المضاعف گرم پانی مین
جوشدین اور سرد کرکے استعمال فرمائین **روغن سفرجل** یعنے بہ کا تیل واسطے ورم سخت جگر کے

[1] زرنب تالیس تیراسکی ہندی ہے ایک گھاس ہے برگ صعتر بری سے قریب زیادہ مائل بزردی
خوشبودار شبیہ بسوے ترنج بہول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲

پینا اور مالش کرنا نافع ہے ص پوست بہ شیرین کوٹکر برگ جمبسفرم[1] کوٹین اور چھالیہ ہر ایک ایک تولہ
سبکو آدہ پاؤ کم سیر دہینہ کے پانی مین ترکرین پس روغن خیری خالص چھ تولہ اوسمین ڈالکر
ایک رات دن نگاہ رکھین اور اس مدت مین دو دو گھنٹہ کے بعد حرکت دیوین اور دوسرے دن ایک دیگ
پاکیزہ اور صاف کہ جوش کی ہوا اوسمین بھوسی گیہون کی طلب کرین جب وہ دیگ بھوسی گیہون سے
خوب صاف ہوکر پاکیزہ ہوجاے بعد اوسکے سب دواؤن کو اوس دیگ مین ڈالین اور نرم آگ پر جوشدین
کہ پانی دہنیہ کا جذب ہوجاے صاف کرکے کام مین لائین سکنجبین بریوندہ برقان اور درد جگر کو
کہ بسبب گرمی کی ہو نفع بخشتی ہے ص تخم کاسنی نیکوفتہ چھ تولہ گلاب کے پھول تخم شاہترہ تخم کشوث[2] ہر ایک
تین تولہ ریوند چینی سات ماشہ ریوند چینی کو نرم کوٹکر ایک پوٹلی مین باندہین اور ہمراہ اوسکے
پونے دو سیر پانی مین جوشدین اور ریوند کی پوٹلی کو ہاتھ سے مین کر شیرہ سب نکال لے بعد اوسکے
صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر قند سفید اور پندرہ تولہ سرکہ پکائین کہ قوام ہوجاے مقدار خوراک چار تولہ
سات ماشہ چار ماشہ سکنجبین نوعدیگر تلی کی سختی کو مفید ہے ص ریوند چینی غاریقون مجلیٹہ پوست کبر کی جڑ ہر ایک
پوست درخت بید کا بڑی مائین اضعیتون غافث تخم کشوث کاسنی کی بیج ہر ایک تین تولہ قند سفید آدہ پاؤ کم
سرکہ چہارم حصہ قند کا اور پانی خالص بقدر حاجت دواؤن کو سرکہ اور پانی مین بھگوکر جوشدین اور
بعد صاف کرنے کے قند سفید ڈالکر قوام دین سکنجبین قوہ[3] استسقا کو نافع ہے اور تلی کی سختی کو مفید
اور ورم سخت جگر کو دور کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے ص سونف دیسی پوست سونف کی جڑ کا
پوست کبر کی جڑ کا سونف رومی کاسنی کی بیج پوست کاسنی کی جڑ کا زوفاے خشک مجلیٹہ غافث
افسنتین ہر ایک تین تولہ کشوث کی بیج پوست اجمود کی جڑ کا جعدہ بالچھڑ ہر ایک دو تولہ
پانی خالص اور ڈیڑھ پاؤ سرکہ ڈالکر جوش کرین اور چھانکر قوام دین سکنجبین عنصلی سختی جگر اور تلی کو
نافع ہے اور واسطے سدون اور نکالنے خلطون غلیظ کے مفید اور کھانسی کو دور کرتی ہے اور

---

[1] جمبسفرم ریحان سلیمان بھی اسکو کہتے ہین اور جم نام ہے حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کا بکذانی بحر الجواہر

[2] کشوث ایک تخم ہے تخم سونی سے چھوٹا سرخ مائل بسبزی اور سفیدی لئے ہوئے ہوتا ہے

[3] قوہ عربی مین عروق الصائغین اور قوۃ الصبغ اور فارسی مین روناس اور ہندی مین مجیٹھ
کہتے ہین ایک جڑی ہے، خ تیرہ اور رنگریزون مین مستعمل ہے ۱۲ مخزن الادویہ

اور مرض ضیق النفس رطوبی یعنے تنگی سانس کی جو بسبب رطوبت کے ہو زائل ہو جاتی ہے ص
پیاز عنصل یعنے پیاز جنگلی سترہ تولہ لکڑی کے چاقو یا کانچ کے ٹکڑے سے پیاز کو کاٹین چھوٹی چھوٹی
اور سرکہ پرانا سوا دو سیر ڈالکر نرم آگ پر پکائین کہ پیاز مذکور مہرا ہو جاے بعد اسکے صاف کرین اور
ہر چٹانک کم آدہ سیر سرکہ پر تین ماشہ قند سفید ملاکر قوام دین اور وقت پکنے کے جھاگ اوتار جائین
جسوقت قوام بخوبی ہو جاے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین وقت حاجت کام مین لائین سکنجبین مازریون
استسقا زقی کو نافع ہے ص پرانا سرکہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ پانی خالص چٹانک کم آدہ سیر برگ مازریون
دو تولہ دس ماشہ سرکہ اور پانی مین ایک ہفتہ تک تر رکھین اور جوشندہ کر صاف کرین اور قند سفید
آدہ پاو کم سیر ملاکر قوام دین اور جو بہ کا پانی آٹھ تولہ چار ماشہ اور پانی خالص کی جگہ گلاب
ڈالین بہتر ہوگا سکنجبین بزوری اصولی بلی اور جگر کا سدہ کھولتی ہے اور خلط بلغم کو بدن سے
نکالتی ہے اور معدہ کو مفید ہے ص سونف رومی تخم کشوث سونف دیسی پوست کبر کی جڑ کا
پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ تخم کاسنی تین تولہ سب دواؤنکو کچلکر بیس تولہ نیمبو لیکر
ایک رات دن تر رکھین اور ملائم آگ پر پکائین کہ قدرے پانی کم ہو قند سفید سوا دو سیر ڈالکر قوام دین
سکنجبین سادہ صفرا کو دفع کرتی ہے اور گرم مزاج والونکو موافق ہے اور یرقان تیزاب اور جگر گرم کو
مفید اور پیاس بجھاتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے ص قند سفید آدہ پاو کم
دیگچہ مین ڈالین اور اڑھائی پاو سرکہ صاف اوسکے اوپر اضافہ کرین اور قوام دیکر گلاب دو تولہ برگ مازریون
ملاکر اوتار لیوین سکنجبین بزوری بارد سدہ جگر کا کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور استسقا
اور یرقان تیز کو نافع ہے اور پیاس بجھاتی ہے ص پوست کاسنی کی جڑ کا دو تولہ سے تخم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کچلکر اور اڑھائی پاو سرکہ مین ملاکر پانی مین ایک رات دن بھگوین اور دوسرے دن جوشکر ین اور صاف کرکے
آدہ پاو کم سیر قند سفید ڈالکر قوام دین سکنجبین بزوری حار سدہ جگر اور معدہ کا کھولتی ہے اور
اور پیشاب جاری کرتی ہے اور فضول کو معدہ سے پاک کرتی ہے اور صاحب استسقا کو نافع ہے
ص کاسنی کی بیج تخمکو ملہ کشوث کے بیج اجمود کے بیج سونف دیسی سونف رومی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ پانی اور سرکہ مین بھگو کر جیسا اوپر مذکور ہوا
آدہ پاو کم سیر قند سفید کے ساتھ قوام کرین سکنجبین بزوری معتدل سدہ جگر اور

درطحال کا کھولتی ہے اور مرکب بتون کو دور کرتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے ص کاسنی کے بیج سونف دیسی کے بیج اجمود کی بیج ہر ایک دو تولہ سب کو کچلکر سوا سیر پانی خالص اور چھ تولہ سرکہ مین ایک رات دن تر کرین دوسرے دن جوشاندہ کرآدہ پاؤ کم سیر قند مین قوام دین سکنجبین دینداری نسخہ اقسرائی جگر کی بیماریونکو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے ص ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ پوست کبر کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا اجمود کی بیج کشوث کی بیج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ملہٹی ساڑھے تیرہ ماشہ کاسنی کے بیج انگیتولہ ساڑھے دس ماشہ زرشک تخم گل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایک سیر سرکہ انگوری اور دو سیر خالص پانی مین تر کرین اور سیر بھر قند مین قوام دیوین خوراک بشتا انگیتولہ ساڑھے دس ماشہ سے پونے چار تولہ تک سفوف درد جگر اور تبہج کو دور کرتا ہے گلاب کے پھول دو تولہ چار ماشہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ بابچھڑ مصطگی عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ شنگرفہ اذخر گرست ملہٹی کا ہر ایک پونے نو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ سکنجبین کے سفوف ہلیلہ ورم جگر کو نافع ہے ص پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ ہر ایک چودہ ماشہ اجمود کی بیج سونف رومی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اونٹنی کے دودہ کے ساتھہ کھائین سفوف حرارت جگر کو بجھاتا ہے اور خمار کو دور کرتا ہے اور صفراوی دستونکو نافع ہے اور غلبۂ خون کو تسکین دیتا ہے اور جس شخص کے آبلہ نکلنے والا ہو فائدہ رکھتا ہے ص گلاب کے پھول کی پتی تین تولہ بسلوچن چھ تولہ ساق[1] چوکے کی بیج مسوڑ دھوئی ہوئی زرشک خرفہ کے بیج کاہو خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ صندل سفید پونے نو ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ شراب چوکے کے یا ہمراہ شراب انگور خام یا شراب انار کے تناول کرین اس جگہہ مراد شراب سے شربت ہے سفوف لولوئی + دوسنطاریائی[2] کبدی کو دور کرتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے اور حرارت اور پیاس کو بجھاتا ہے ص موتی بلاسوراخ چودہ ماشہ مونگی کی جڑ جلی ہوئی گلنار[3] بسلوچن خرنوب[4]

---

[1] تبہج پھونسا عضو کا ہے جاننا چاہیے کہ ریح اگر جوہر عضو مین داخل ہوا اسکو تبہج کہتے ہین اور جو جوہر عضو مین داخل ہو وہ تفخہ ہے [2] ساق پھل یکدرخت کا ہے بقدر مسوڑ کے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے [3] دوسنطاریا کبدی وہ دست ہین کہ ضعف جگر سے ہوتی ہین ایلاقی کہتا ہے کہ جو دست بسبب آنتون کے زخم کے آتی ہون انکو دوسنطاریا کبدی کہتے ہین [4] گلنار دلایتی انار کی کلی ہے اور وہ انار بہت بخشتا ہے [5] خرنوب دو قسم ہے بابلی اور صحرائی بابلی ایکدرخت عظیم ہے مثل

گل ارمنی گل قبرسی تخم گل سپند زیرہ کلاب کا صندل سفید بارنگ بھونا ہوا چوکے کے بیج بھونا ہوا
طراثیث بریان خرفہ بریان گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل مختوم مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
انار ساڑھے سترہ ماشہ کہربا افتاقیا دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے سات ماشہ سبکو سوائے بارنگ اور اسبغول کے
کوٹکر چھانکر سفوف بنائین سفوف ریاح کو دفع کرتا ہے اور استسقاء طبلی کو نافع ہے ص اجمود کے بیج
سونف دیسی سونف رومی تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سات ماشہ تخم ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سولہ ماشہ
بالچھڑ اگر موتھہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سفوف یہ
نافع ہے واسطے حرارت جگر اور یرقان اور سدہ جگر کے اور مفید ہے خون تھوکنے کو بہدانہ مقشہ نشاستہ
گگڑی کے بیج کی گری ہر ایک چودہ ماشہ گل ارمنی لاکھہ دھوئی ہوئی گلاب کے پھول بالچھڑ ملہٹی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ بہلوچن پونے دو ماشہ مصطگی ایکماشہ تین چاول قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سات ماشہ
ساتھہ پانی سرد کے سفوف یرقان اور درد جگر اور ریتے مفرادی کو نافع ہے لاکھہ دھوئی ہوئی ساڑھے چار ماشہ
بہلوچن سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی چھہ ماشہ سوا دو چاول کافور چار رتی پڑھ چاول
قدر خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت آلو یا شربت انار کے سفوف دیگر ورم جگر کو فائدہ
بخشتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے ص کمیرس اور گگڑی کی بیج خربوزہ کی بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کاسنی کی بیج کشوث کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج سونف رومی سونف دیسی ہر ایک
سات ماشہ پانی نچوڑا ہوا زرشک کا چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی دو ماشہ
چھہ چاول زعفران بالچھڑ مصطگی نسنتین رومی ہر ایک ساتھہ ماشہ کافور ایکماشہ تین چاول مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ سفوف سدہ جگر کا کھولتا ہے اور تلی کو مفید ہے ص کاسنی کے بیج بڑی مائین ہر ایک

ہ بزرگی درجنت اخروٹ کی اور درخت اوسکا بہت سبز اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا باقلای مشابہ ہوتا ہے ۱۲
ط گل ارمنی ہندین گیرو مشہور ہے اصل ملک ارمن اور ایروان مین ہوتی ہے ۱۲ ک گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ جو
گرزبان پر چپکتی ہے اور جو تھوڑین اندر اوسکے رگین زرد ہوتی ہین ۱۲ ب بلوط پھل ایک درخت کا ہے
دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے زیادہ
لذیذ ہے ۱۲ ط طراثیث ایک گیاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے اور
سفید قسم تلخ غیر ماکول ۱۲

ساڑھے سترہ ماشہ حب الفقد ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھان کر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
ساتھہ سکنجبین سادہ کے سفوف اسہال کبدی بقائی سے منقول ہے ص زعفران چار رتی بریوطا
بیخ چینی چھ رتی سوادو چاول بھونکر کے بیج بوادہ گوند بیول کا بوادہ نشاستہ صندل سفید
سنبلو جین مجھیٹہ ہر ایک پونے دو ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی گلاب کے پھول زرشک ہر ایک سوا دو ماشہ
کوٹکر چھانکر سفوف کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ شیر تخم کاسنی اور بہ کے پانی کے سفوف
منقول بیاض عم مؤلف سے نافع ہے تلی کی بیماریونکو اور جگر کے عارضونکو ص کھیرے کے بیج
مغز ی کے بیج گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زرد چوبڑ ساڑھے دس ماشہ دھنیہ کہ سرکہ مین بھگو کر
خشک کیا ہوا ثمرۃ الطرفا کاسنی کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک سات ماشہ زرشک پونے دو تولہ ستاوری
ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائین پس ساڑھے دس ماشہ اس سفوف کو
ساتھہ جوشاندہ بید کے پانی اور پانی برگ جھاؤ کے کہ سکنجبین اوسمین حل کی ہو تناول کرین سفوف
واسطے استسقا کے مجرب ہے ص ہنگ ساڑھے دس ماشہ پیپل سونٹھ اجوائن ہر ایک پونے دو تولہ
پوست زردچوبڑ کا چینہ کوٹ بہمن سفید نکی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹکر چھانکر نگاہ کھین
قدر استعمال اور ترکیب اوسکی رائے طبیب پر ہے سفوف دیگر واسطے تلی کے مجرب ہے ص روغن خشک
پوست کبر کی جڑ کا کوٹکر خشک ہفتسرام سنبھالو کے بیج تلی کے بیج برابر وزن مقدار خوراک سات ماشہ
ساتھہ سکنجبین کے سفوف یرقان سدی کو مجرب ہے ص گندنا زرد سوا دو ماشہ فتیون انبوہ بیج
پیاری نخود سیاہ کندر سفید ہر ایک سات ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے دس ماشہ مویز منقی ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چھانکر سوا پانچ ماشہ مولف کے پانی کے ساتھہ کھائین سفوف کہ مخصوص واسطے جگر کے ہے

لہ فقد محرکہ تخم پنجگشت یعنے سنبھالو کے بیج اور فقد بمعنے کم کردن چونکہ یہ تخم نسل کو کم کرتے ہین لہذا
اس نام سے موسوم ہوا ۱۲ ثمرۃ الطرفا کی ہندی جاؤ ہے اسکی چار قسمین ہین قسم اول کو عزتی
اول اور پیلی کو اوسکے مذہب یعنے چھوٹی مائین کہتے ہین دوسری قسم اوسکی امید رخت ہے کہ پیلی اوسکا
نمین ہوتا ہے تیسری قسم کے پھل کو کزبانج یعنے بڑی مائین کہتے ہین کہ مازو سے مشابہ ہے اور چوتھی
قسم کا پھل بے گل کھلتا ہے بقدر حب نشاہدانہ سرخ مائل بسبزی رنگ نیز اکثر کیڑا اوسمے
رنگے ہین قسم عراق اور فارس کے ملک مین ہوتی ہے ۱۲

اور قوت جگر مین کامل ترشے ہے ص گلاب کی پھول ساڑھے دس ماشہ زرشک بے دانہ لاکھہ دھوئی ہوئی ہر ایک چار ماشہ
مجیٹھ صندل سفید نشاستہ گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ چھوارے کے بیج
ساڑھے چار ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین سفوف بزور دم جگر کو نافع ہے
اور پیشاب جاری کرتا ہے خربوزہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج
کشوث کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف رومی سونف دیسی اجمود کے بیج ست بیٹی کا ہر ایک سات ماشہ
پانی بچورا ہوا زرشک کا چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی دو ماشہ چھ چاول
زعفران بابچہ مصطگی افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور ایک ماشہ تین چاول مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ سفوف لک[1] واسطے یرقان اور درد جگر اور تپ صفراوی کے نافع ہے لاکھہ دھوئی ہوئی
ساڑھے تین ماشہ بنفشہ چین سات ماشہ زعفران سات ماشہ ریوند چینی چھ ماشہ سوا دو چاول کافور چار رتی
ڈیڑھ چاول قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ شربت املی یا شربت آلو بخارا کے سفوف واسطے قی کی مجرب ہے
اور ایک ہفتہ مین مرض کو دور کر دیتا ہے منقول تنکرہ سے ص مرجان جلا ہوا ساڑھے تین ماشہ کیتیرا ایک ماشہ
تین چاول تناول کرین اوپر بستور شکر ساڑھے چار ماشہ عرق بہار ڈیڑھ تولہ سونگ کی جڑ ایک ماشہ تین چاول
ایک ہفتہ تک کھاوین مجرب ہے سفوف عبادہ جگر کو قوت دیتا ہے اور لاغری اوسکی دور کرتا ہے
اور تری معدہ کی جذب کرتا ہے اور ڈھیلی ہوئی بناوٹ معدہ کی درست کرتا ہے لاکھہ دھوئی ہوئی
تخم نیلوفر بلوط مصطگی مازو عود بلسان پوست انار ہر ایک ایکجزو سونٹھہ کندر ہر ایک چہارم جزو قند سفید
دو وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک اور چاہیے کہ اسکو بھی
ایک ہفتہ دوپہر صبح کے وقت اور سوتے وقت اور گوشت اس درمیان مین ترک کرین اور قانون مین
وزن قند کا بھی ہمراہ لکھے لاکھہ وغیرہ کی ایکجزو لکھا ہے یعنے لاکھہ وغیرہ کہ ہموزن ہین اگر دوا
اوس مین سے مثلاً ساڑھے تین ماشہ ہو قند بھی ساڑھے تین ماشہ لینا چاہیے اور وزن اوسکا مضاعف
یعنے دوچند سب اخراجا لکھا ہے مختار صاحب ذخیرہ نے اور ابن سینا عوض لک یعنے لاکھہ کے
نسخہ مسطورین عیدان الملک لکھا ہے اور معلوم کرین کہ شیخ الرئیس نے قانون مین لک عیدان
لکھا ہے اور اکثر طبیبون نے اس لفظ سے لک یعنے لاکھہ مراد لی ہے اور اضافت اوسکی بعید

[1] لک کو ہندی مین لاکھہ کہتے ہین ۱۲

اور کی کلام مین آئی ہے واسطے رفع التباس کے سوا سطے کہ بعضے طبیب لک کو کہربا بالصور کرتے ہین
اور تحقیق غیر اسکے ہی اسواسطے کہ لک ایک گھاس ہے اسیواسطے ساتھہ عیدان کی مضاف ہوئی
اور کہربا معدنی ہے اور صاحب تحفہ وغیرہ نی لک عیدانکو کہ قانون مین لکھا دیکھا ہے ساتھہ عیدان لک کے
تفسیر کرکی لکھا ہے بلحاظ تقدیم مضاف الیہ کے اوپر مضاف کے اور عجب نہین ہے کہ ایسا ترجمہ کلام یونانی کا
برعایت ہر کلمہ کے مترجم اول سے اسیطرح ہوا ہے اور تقدیم مضاف الیہ کی اوپر مضاف کے
کلام اہل یونان مین شائع ہے بالجملہ لک اور عیدان اوسکی یعنے چوب اوسکی اگرچہ باہم قریب ہین
لیکن تجربہ مین اس درویش کے لک نافع تر عیدان اوسکے سے ہی اور صاحب قلانسی نے نسخہ معجون
مسطورمین اسیکو اختیار کیا ہے کما یظہر من کلامہ اس مقام تک عبارت قادری کی ہے مؤلف
کہتے ہین کہ کلام اس بزرگ کا مستقیم رکہتا ہے اسواسطے کہ معتبر کتابون مین مثل جامع بغدادی و جامع ابن بیطار
اور شروح قانون اور سوائے اوسکے اکثر کتابون مین لکھا ہوا ہے کہ کہربا علی الاصح گوند ہے پس قائل ہونا
ایک شخص کا اوپر معدنیت کے موجب صحت کا نہین ہو سکتا ہے اور اس بزرگ کی خاطر شریف مین جو واسطے

صحت اس قول کی وجوہات سے دخل پایا ہے اغلب کہ یہ لیلین ضعیف ہون وہذا من قبیل ایاک اعنی واسمعی یا جارۃ
علی انفاسمعی فافہم اور باوجود اسکے مؤلف فی دو قرابادینون مین دیکھا ہے کہ درمیان لک اور
عیدان کے حرف عاطفہ کہ عبارت واو ہے ہی واقع ہے پس اس صورت مین معلوم ہوا کہ اضافت
نہین ہے اور حکیم شفائی وغیرہ نی عیدان سے عود بلسان مراد لی ہے فصل ساتوین تریاقون مین مقالہ
دوسرا باب ثمنیہ مسقوطہ مین مشربت زرشک بزوری قرابادین عم مؤلف ص زرشک بی دانہ
ساڑھے سات تولہ کشوث کی بیج نو ماشہ خبازین کے بیج کوٹے ہوے پوست کاسنی کی جڑ کا پوست
مؤلف دیسی کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بدستور قند سفید ملا کر قوام دین اور اگر خام اور
لعوبگی ہر ایک نو ماشہ ریوند چینی ساڑھے تیرہ ماشہ نرم پیکر اس شربت مین شامل کرین شربت
مخترع عم مؤلف ص کاسنی کی جڑ مؤلف کی جڑ ہر ایک چھہ تولہ کشوث کی بیج اجمود کے بیج ہر ایک
ساڑھے ہ ماشہ خبازہ کی بیج گاؤزبان غافث ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کہیرے کدو کی بیج
گلاب کے پھول ہر ایک تین تولہ کاسنی کے بیج سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ نبات مصری
ایک سیر بدستور مرتب کہین شربت اذخر واسطے سدہ جگر اور استسقا اور یرقان اور ہیج معدہ

اور شراسیف اور آنتون کے درد کو مفید ہے ص بالچھڑ سلیخہ بچہ جب بسان ریوند چینی مصطگی
ہر ایک سات ماشہ اذخر کی جڑ شگوفہ اذخر افستین سونف ویسی سونف رومی اجمود کے بیج
کلاب کے پھول گیاہ غافث ہر ایک تین تولہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین تر کرکے جوشدین
کہ آدہا رہ جاے ملکر صاف کرین بعد اسکے پھوک اوسکا یونے تین سیر پانی مین جوشدیکر
صاف کرین اور دونون پانیون کو جمع کرکے ساتھ اپنے تین سیر قند کے قوام دین اور ساڑھے تین ماشہ
زعفران سی خوش رنگ کرین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ ساتھ پانی گرم یا پانی اور بقول کے
شربت اصول سوء القنیہ اور استسقا کو نافع ہے اور غلیظ خلطون کو پکاتا ہے اور سدہ کھولتا ہے
اور ریاح کو توڑتا ہے اور فضول مواد کو پیشاب کی راہ بہاتا ہے ص مویز منقی گیارہ تولہ
انہہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک آٹھہ تولہ نو ماشہ انجیر زرد بیدانہ
سونف کی بیج اجمود کی بیج کاسنی کے بیج ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پوست کبر کی جڑ کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
شگوفہ اذخر بالچھڑ تنکر سلیخہ ہر ایک تین تولہ سبکو جوش کرین اور صاف کرکے آدہ پاؤ کم سیر قند سفید
ملاکر قوام دین قدر خوراک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پانچ تولہ دس ماشہ تک شربت دینار سدیدی سے
یہ نسخہ منقول ہے اور قریب باعتدال اور کثیر المنافع اور واسطے سدہ جگر اور سدہ طحال یرقا اور
احشاء کے نافع ہے اور احشاء کے ورم کو بھی مفید ہے اور شیرۂ خیارین کے ساتھ خصوصاً اگر بکھیر
شکر کی ملی ہوئی ہو یرقان کو دور کرتا ہے اور حرارت جگر کو کھوتا ہے اور معدہ کی گرمی کو بجھاتا ہے
اور پیشاب جاری کرتا ہے اور شکم ملائم کرتا ہے اور شربت عناب کے ساتھ حصبہ

---

۱۲ اذخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہی شگوفہ اوسکا خوشبودار اور زرد رنگ ہوتا ہے دوسری قسم اذخر جبلی ہے کہ اوسکی جڑ
ہندوستان مین خس خانہ بناتے ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہی مستعمل جڑ اور شگوفہ ۱۲ گیاہ غافث گیا بمعنے گھاس اور غافث ایک گیاہ کی
قسم ہے خاردار پھول اوسکا نیلا ہوتا ہے تخم زیادہ پیوا ہے اگرچہ مستعمل پھول ہے مگر اس نسخہ مین گیاہ یعنے گھاس تجویز کی گئی ہے ۱۲ اصول
اصل کی جمع ہے اور اصل ہندی مین جڑ کو کہتے ہین ۱۲ سوء القنیہ مقدمہ استسقا کا ۱۲ ماساریقا وہ رگین باریک ہین اور
سخت متصل ہین اکثر آنتون سے اور معدہ کے آخر تک کہ جذب کرتی ہین معدہ سے کیلوس کو طرف رگون کے کہ اونکا نام باب الکبد ہے
پس پہونچ جاتا ہے کیلوس اوسی رستہ سے تمام جگر مین ۱۲ احشاء وہ اعضا ہین اندرونی سوا ے دماغ کے اور جو شکم کے اندر ہین
مثل جگر اور طحال وغیرہ کے ۱۲ حصبہ بالفتح چیچک کی قسم سے ہے اور وہ بہینسیان ہین سرخ متفرق مثل دانہ جدری

اور حدری[1] اور پیچش خونی اور صفراوی کو نفع دیتا ہے **ص** ریوند چینی ڈیڑھ تولہ کشوث کے بیج ساڑھے سات ماشہ گلاب کے پھول صاف کیے ہوے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کاسنی کے بیج سیکے ہوے ساڑھے سات تولہ پوست کاسنی کی جڑ کا آٹھ تولہ نو ماشہ ریوند کو نیکوب کرین اور تھیلی مین باندہ کر ہمراہ اور دواؤنکی پانی مین بھگوین اور قند سفید پونے دو سیر ملاکر قوام دین اور جو ساڑھے چار ماشہ اور ریوند باریک پیسکر اوسکے اوپر چھڑکدین اور خوب عمل کرین تو قوی الفعل ہوگا قدر خوراک تین تولہ سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تک ہے **شربت کشوث** اصفہان مین بہت شہرت رکھتا ہے جگر اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور شکم کو ملائم اور مرض سوداوی اور بلغمیہ اور یرقانکو جو صفرا اخلاط سے مرکب ہون دور کرتا ہے **ص** سونف دیسی کی جڑ گلاب کے پھول سونف رومی ہر ایک نو ماشہ کشوث کے بیج سونف دیسی کاسنی کی بیج کشوث کے پھول کھیرے ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج کرنک[2] پوست کاسنی کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے بیرہ ماشہ قند سفید یا شیر خشت تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ بطریق مشہور شربت بنائین اور تین تولہ نو ماشہ تک ساتھ شیرہ تخم کاسنی اور تخم خربوزہ اور پانی کاسنی کے اور سوا اوسکے اور چیزون مناسب کے ساتھ نوش کرین **شربت ریوند** دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور سدہ کھولتا ہے **ص** ریوند چینی یا نیکو تولہ دس ماشہ کو سوا سیر پانی مین تر کرین ایک رات دن صبح کو نرم آگ پر جوشدین اور سوا سیر قند سفید ڈالکر قوام کرین **شربت ریوند مرکب** واسطے بیماریون جگر اور تلی کے نافع ہے معدہ کھولتا ہے شکم ملائم کرتا ہے **ص** ریوند چینی تین تولہ کشوث سفید مجوف غاریقون بسفائج کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے بیرہ ماشہ سونٹھ چودہ رتی قند سفید ڈیڑھ یا دو شربت بنائین اور قدر حاجت دیا چاہیے **شربت بہندبا** ہندی کاسنی ہے یہ شربت کاسنی کا جگر کی بیمارونکو بہت نفع بخشتا ہے اور سدہ بھی جگر کا کھولتا ہے اور اصلاح اوسکے مزاج کی کرتا ہے **ص** پوست کاسنی کی جڑ کا پوست قند دیسی کی جڑ کا ہر ایک پونے نو تولہ کاسنی کے بیج دو تولہ دس ماشہ لسان طرفا کہ اوسکو ہندی مین مانین کہتے ہین اور گاؤزبان ملہٹی چھلی ہوئی کشوث کے بیج کھیرے کے بیج خطمی کے بیج ہر ایک تین تولہ

---

[1] اور مادہ اوسکا خون اور صفرا سے مرکب ہے ۱۲ بحر الجواہر [2] حدری بالضم وہم بالفتح وہ بھی قسم پیچش کی ہے اور وہ پیچش ہین بعضی چھوٹی اور بعضی بڑی اور اوس مین آمیہ بھی ہوتا ہے ۱۲ [3] کرنک اوسکو کہتے ہین وہ ایک گھاس ہے ۱۲

شکاعی بادا[1] اور دو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ لاکھ ہری چودہ ماشہ زرشک صندل سفید گھاس عاقرقرحا کی
اسقنقین رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تگر ساڑھے چار ماشہ جو دانین کوٹنے کی ہین کوٹین اور بہت
گرم پانی سین ایک رات دن بھگو رکھین بعد اوسکے صاف کرکے سوا پاو اوپر دو سیر قند سفید
اور چھ ماشہ پانی ہوا پانی کاسنی سبز کا اور پاو سیر سرکہ اور پاو سیر کلقند اور پانچ تولہ آملہ تا
پانی لیموکا اور ساڑھے آٹھ تولہ پانی سونف کا ڈالکر قوام دین اور جب آگ پر سے اوتارین تو
ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر ملا دین اور نگاہ رکھین اور اور نسخے اوسکے ہتون کی بحث مین
انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے **شربت بزوری معتدل** معمول مین کہیرے کی بیج ککڑی کے بیج
خربوزہ کی بیج ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی کاسنی کے جڑ پونے سات ماشہ سونف کی جڑ پانچ ماشہ
پانچ رتی قند سفید ساڑھے چار تولہ بطریق مشہور تیار کرین **ایضا** بوست کاسنی کی جڑ کا دو تولہ
خربوزہ کی بیج بالم کہیرے کی بیج ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید آدہ پاو کم سیر موافق
بدستور کے تیار کرین **شربت** کہ استاد مولف فی واسطے استسقا اور ورم جگر حکیم علی نقی خانصاحب
تجویز فرمایا تھا بہت نفع بخشا خاص اجمود کی جڑ سونف دیسی کی جڑ کاسنی کی بیج کا دو زبان گیلانی نیلوفر کے
پھول اجمود کی بیج شکاعی ریوند چینی مکو گلاب کے پھول گوکھرو ہر ایک سات ماشہ کاسنی کی جڑ خربوزہ کے بیج
پانی نچوڑا ہوا زرشک کا سونف رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کہیرے ککڑی کے بیج چودہ ماشہ کشنوش کے بیج
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ ساڑھے چار ماشہ سب دواؤنکو عرق کاسنی اور سونف کی عرق
اور مکو کے عرق اور گاؤزبان کے عرق اور شاہترہ کی عرق ہر ایک پاو سیر مین رات کو تر کرکین
صبح کو جوشاندیکر اور صاف کرکے ہمراہ ترنجبین ایک سیر کے قوام دین **شربت زرشک**

---

[1] شکاعی بعضے اوسکو اوٹ کٹارہ کہتے ہین دو قسم ہے ایک قسم کا پھول سفید ہوتا ہے اور دوسری قسم کا
پھول بنفشی ہوتا ہے مستعمل اوسکی جڑ اور تخم ہے ۱۲ [2] بادا اور بعضے اسکو جوا سا لکھتے ہین ایک گیاہ ہے
خاردار اور پھل بھی اوسکا مانند قبہ کی خاردار ہوتا ہے ہر ایک خانہ قدر سوزن کے اور اندر اوس قبہ کے
ایک شی مانند پستہ کے نکلتی ہے پھول اوسکا بنفشہ اور تخم اوسکا گول مانند تخم قرطم کے ہوتا ہے اور بعضے شکاعی
بادا اور دکو تصور کرتے ہین اور کہتے ہین کہ شکاعی عربی ہے اور فارسی بادا اور مگر تحقیق یہ ہے
کہ یہ دونون جنسین باہم قریب تر ہین اور جو فرق اون دونون مین ہے ظاہر ہے ۱۲

مزاج گرم جگر اور معدہ اور دل کو نافع ہے اور بھوک کھانے کی پیدا کرتا ہے ص زرشک بیدانہ
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ کو رات کے وقت خالص پانی چھٹانک کم سیر مین بھگو دین اور صبح کو جوش کرین
کہ آدھا رہ جاے پس حاصل کرین پانی میٹھے سیب کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھی بہ کا پانی میٹھے انار کا
پانی کھٹے سیب کا پانی لیمو کا سرکہ انگوری ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ اور سبکو جمع کرکے چند بار جوش دین
اور چھاگ اوتارین بعد اوسکے نیچے آگ سے اوتار کر تامل کرین کہ گاد اوسکے تہ نشین ہو جاے
پانی صافی اوسکا لیوین اسطرح کہ گاد اوسکے ساتھہ نہ آنے پاے اور ہمراہ چھٹانک سیر قند سفید کے
قوام دین اور سرد کرکے نگاہ رکھین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ شربت بزوری دیگر کاسنی کے بیج
کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک دو تولہ سونف دیسی سونف دیسی کی جڑ ہر ایک آٹھہ تولہ نو ماشہ کاسنی کی جڑ
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سوا پاو اوپر ایک سیر پانی مین بھگو دین اور جوش کرین کہ چھٹانک کم سیر
رہ جاے صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر قند سفید ملا کر قوام دین قدر خوراک تین تولہ سے چار تولہ
آٹھہ ماشہ تک اور جو شربت بزوری بار دسفر طبی بنانا چاہین تو بجاے قند کے میٹھی بہ کا پانی
بوزن قند کے داخل کرین شربت بزوری حار معدہ اور جگر کو نافع ہے منقول شفائی ص
پوست کاسنی کی جڑ کا آٹھہ تولہ نو ماشہ کاسنی کے بیج پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ سونف دیسی اجمود کے بیج پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ تخم کشوث پوٹلی مین
باندہ کر ساڑھے سترہ ماشہ جوش کرین اور صاف کرکے تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر قند مین پکائین شربت دینار
صناعت تجملیشوع کی ہے جس شخص کو ایک خوراک اس شربت سے دیتا تہا ایک دینار[1] قیمت لیتا تہا
اسواسطے یہ شربت اس نام سے موسوم ہوا اور بعضون کا یہ گمان ہے کہ جو اس شربت مین طلاے
سونا داخل کیا ہوا اوسطے تفریح کے داخل کرتا تہا اس سبب سے شربت دیناری مشہور ہوا اور بعضی
قوم اس بات پر ہے کہ جو یہ شربت دینار کے رنگ سی مشابہ ہے اسواسطے شربت دیناری نام کہا گیا
اور ایک جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ دینار طبیبون کے نزدیک نام کشوث کا ہے اور جو اصل اور رکن
اس شربت مین تخم کشوث ہے اسواسطے اوسکو اس نام سے موسوم کیا شربت دینار بموجب
نسخہ شفائی تکم کو ملائم اور عفونت اور تپ کو دور کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور سودا القنیہ

[1] دینار وزن درمکا حصہ انگ ہے اور انگ چار رتی ڈیڑھ جاو ال کا ہوتا ہے کہ ازروے حساب کے چار ماشہ ایک رتی ہوا ۱۲

اور استسقا اور درد پہلو جسکو ذات الجنب کہتے ہین اور درد جگر اور درد شکم اور درد رحم اور
درد شانہ کو نفع دیتا ہے اور پیشاب کو بہاتا ہے **ص** کاسنی کے بیج کلیان گلاب کی ہر ایک
چھ تولہ پوست کاسنی کی جڑ کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ نیلوفر کے پھول گاؤزبان ہر ایک تین تولہ
کشوث کی بیج پوٹلی مین باندھے ہوے آٹھ تولہ نو ماشہ سبکو جوش کرین کہ مہرا ہو جاے چھان کرین
اور سادہ یا وکم سیر قند سفید کے ساتھہ قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر مقدار آدھا چار تولہ
ربوند چینی پیکر ملائین اور خوب گھونٹین کہ اچھی طرح مخلوط ہو جاے **شربت دنیاری دیگر**
جگر کی سب بیماریون کے واسطے مفید ہے اور اون بیمارون کو بھی نافع ہے جو شرکت جگر کی ہونے
خصوصًا درد سر کہ بسبب چڑھنے ابخارون کے جگر سے طرف سر کے عارض ہو نافع ہوگا اگر اس شربت سے
دست جاری کیا چاہین بعد کھولنے فصد حبل الذراع[1] کے داہنے ہاتھہ کی رگ سے **ص** پوست
کاسنی کے جڑ کا نیکوفتہ چھ تولہ گلاب کے پھول کی پتی نیلوفر کی پتی ہر ایک تین تولہ گاؤزبان ساڑھے تین تولہ
کشوث کی بیج ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو چٹانک کم آدھ سیر پانی اور سترہ تولہ گلاب خوشبو مین ایک
رات تر کرین صبح کو جوش دیکر حسبوقت چٹانک کم آدھ سیر رہ جاے صاف کرکے چٹانک کم آدھ قند سفید
داخل کرین اور قوام جب ہو جاے آگ پر سے اوتارین اور ربوند خطائی چھ تولہ پیکر ملائین اور
خوب برہم کرین مقدار خوراک تین تولہ سے چھ تولہ تک ہے **شربت دنیاری کبیر** جگر کی
سب بیماریون کی لیے اور مالیخولیا مراقی کے واسطے نافع تنقیہ اس شربت سے بعد فصد اور
پکانے مواد کے ساتھہ مادۃ الاصول کے بہترین تدبیر و کامیاب ہے **ص** کاسنی کے بیج پیلے ہوے
تین تولہ سونف دیسی ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی کی جڑ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست سونف کی جڑ
دو تولہ گلاب کے پھول ٹوپیون سبز سے صاف کیے ہوے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نیلوفر کی پھول
بنفشہ گاؤزبان افتیمون اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ بسفایج فستقی تربد بدر بینے نفسوت تمر
ہندی چھ تولہ سنا مکی حب النیل ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کشوث کے بیج ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
بدستور شربت دنیاری صغیر کے چٹانک کم چار سیر پانی مین رات کو تر کرین اور صبح کو پکائین جوشت
ڈیڑھ چٹانک کم ڈیڑھ سیر باقی رہے صاف کرین اور آدھ یا وکم سیر قند سفید داخل کرکے قوام مین

[1] حبل الذراع وہ رگ ہے باسلیق رگ کی جو بائین جانب کلائی کے ۱۲

اور گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ ریوند خطائی اوسمین ملائین اور بعضے طبیبون نے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
شاہترہ اور چالیس دانہ غناب کے اس نسخہ مین اضافہ کیے ہین قدر خوراک تین تولہ سے
چار تولہ آٹھہ ماشہ تک ساتھہ پانی بگرم کے **شیاف** استسقاء طبلی کو نافع ہے اور بواسیر کو فرمع کرتا ہے
ص تتلی حرمل سوانف دیسی اجمود کی بیج انسوتہ سفید جوا کھار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر سرخ ساڑھے
تتلی کے پانی مین شیاف بنائین **شیاف** استسقاء زقی بن رواب کو نکالتا ہے غاریقون ابہلیلج
تانبا جلا ہوا و مثلث عدد رحمی یعنے تین ماشہ ماہودانہ تین ماشہ ابخیر تین عدد کو ٹکر چھانکر مغز کاین نیز
شیاف تیار کرین **فصل آٹھوین تیرھوین مقالہ سی** مرکبات ضادیہ اور طلیہ مین ضماد
سداب نفخہ طحال درسختی طحال کو نافع ہے سداب یعنے تتلی تین تولہ جوا کھار پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
اشق دو تولہ کو ٹکر چھانکر پرانے سرکہ مین ضماد کرین **ضماد اشق** سختی تلی کے دور کرتا ہے اشق گوگل
جوا کھار نمک ہندی ہر ایک چودہ ماشہ چھڑیلا بڑی مائین ہر ایک پونے دو تولہ تتلی دو تولہ چار ماشہ گندگ
سات ماشہ ابخیر دس عدد کو سرکہ مین پکائین اور اشق اور گوگل کو اوسمین ڈالین اور باقی دواؤنکو
کوٹکر چھانکر اور اوسمین ملاکر لیپ کرین **ضماد رماد** لفظ عربی ہے فارسی خاکستر اور ہندی اوسکی
راکھہ ہے یہ ضماد سخت تلی کو نرم کرتا ہے **ص** انگور کی لکڑی جلی ہوئی کی راکھہ اور بکری کی جلی مینگنیونکی
راکھہ برابر وزن سرکہ مین گوندہ کر حمام مین ضماد کرین **ضماد سنبل** سودہ مزاج سرد جگر کو مفید ہے اور
جس جس بیماری مین کہ قرص اوندہ مستعمل ہوتا ہے اس ضماد کو اون بیماریون مین استعمال کرین **ص**
سنبل یعنے بالچھڑ مصطگی میٹھا چرایتہ اذخر زعفران مرکی سب کو برابر وزن لیکر مصطگی اور مرکی کو سرکہ مین

---

۱۲ حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تتلی بہاڑی کی ہے ۱۲ ۱۲ شیاف جسم شافہ کی ہے وہ اسم
اوس شی کا ہے جو حمول کرین کسی دوا کے اندر مقعد کے اور اطلاق کیا جاتا ہے شیاف آنکھہ کی دوا اون پر بھی ۱۲
۱۳ ماہودانہ اسم فارسی ہے بمعنی قائم بالذات یعنے واسطے جاری کرنے دستون کے تنہا کافی ہوتا ہے
بے مدد دوسری دوا کے ایک دانہ ایک گہاس شیردار کا ہے اوسکو مشرق کے لوگ جہاں ملتا ہے کہتے ہین مثل ہندوستان کے
ہوتا ہے صاحب بحر الجواہر لکھتے ہین کہ اسکا استعمال جسے الوسہ کرین ممنوع ہے اور سات دانہ اسکی اگر کوئی شخص کہا جاوے تو زندگی اوسکی نواد ہوتی ہے
اور یہ دوا جب اسہال مین دیجاتی ہے غیر ہے ۱۲ ۱۲ اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند مطرقا کا ہے
اور بعضے یہ رسم لکھتا ہے کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے اوسکو عرب لوگ کہتے ہین منگ زرد ہوتا ہے ۱۲ ۱۲ مرکی ہندی اوسکی بول ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲

حل کرین اور اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اور ضماد کرین اور سرد غذائین ترک فرمائین **ضماد اکلیل الملک** واسطے بیماریون سر و جگر کے نافع ہے **ص** زعفران بالچھڑ روغن ناگر موتھہ قرنفل ماما مکی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچتولہ آٹھہ ماشہ گوگل ستر تولہ اکلیل الملک اشق علک البطم ہر ایک چھ تولہ کم و بیش آسیر روغن بچدا ہوا انگور کا آدہ پاؤ کم سیر موم سفید ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر شراب بقدر کفایت ضماد **انجیر** تلی کی سختی کو دور کرتا ہے **ص** اشق سات ماشے تین ماشہ گوگل سات ماشہ با قلا مقشر مغز خلر الملک السی میتی بابونہ مرتس ہر ایک سات ماشے تیزہ ماشہ انجیر زرد سات تولہ انجیر کو سرکہ مین پکائین اور اور گوگل اور اشق اوسمین ڈالین اور باہم ملائین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر سبکر روغن سداب یا روغن بادام یا روغن بابونہ مین گوندہ کر ضماد کرین **ضماد** واسطے زرداب کے مفید ہے **ص** لادن سوا پانچماشہ بالچھڑ قرنفل ماما ہیل خمامیا سلیخہ کندر ذکر کوٹھ تخم خاقر قرحا مصطگی گوگل حب بلسان اشق مکی سلارس ایلوا سیسالیوس زراوند مدحرج زراوند طویل اکلیل الملک ناگر موتھہ لونگ ہیل روغن بلسان ہر ایک تین تولہ علک البطم موم سفید ہر ایک پونے نو تولہ جو دوائین کوٹنی کی ہین کوٹ لیں اور جو پگھلانے کی ہین روغن ناریل بقدر حاجت مین پگھلاوین اور ساتھہ اور دواؤن کے کہ کوٹی اور چھانی ہون ملاکر ہاون مین خوب کوٹین کہ اچھی طرح ایکذات ہوجائین **ضماد فیسا غورس** واسطے استسقا اور زرداب اور ضعف جگر اور رحم وغیرہ کے نافع ہے **ص** زرنباد مرمکی ہر ایک نو تولہ زعفران چیرہ بابلہ کی چھال ہر ایک سات ماشے چار تولہ ایلوا سیسالیوس گوگل اشق مصطگی

ہیل ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور وہ قسم زیرہ کی ہے ۱۲ اکلیل الملک دو قسم ہے کہ ماس دکن سمندر کی باہم مشابہ ہوتی ہیں ہیل ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم گول اور ہیل دوسری قسم کا باریک اور ہلالیہ اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ علک البطم گوند درخت بطم کا اور بطم ایک درخت عظیم ہیل اوسکا مطلا اور تخم سماق اور سورے کے مشابہ ہوتا ہے ۱۱ قرنفل فارسی مین قلابھری کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲ لادن رطوبت غلیظ چپندہ ہے کہ شاخ اور برگ درخت بہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲ لاذن ایک قسم گھاس کی ہے سرخ بادامی رنگ مشک پھول اوسکا مانند گل خیرے کے ہوتا ہے ۱۲ سیسالیوس ایک گیاہ ہے بیار قسم ہوتی ہے چنانچہ سابق مکرر مفصل لکھا گیا ہے ۱۲ زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے زراوند مدحرج زکو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند اور سیوم زراوند طویل ہے کہ سطبری مین انگشت کی برابر ہوتی ہے اور زراوند مدحرج گاہ ہوتی ہے مثل قرص کے ۱۲

ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ ضماد قانوس جگر کے ورمون کو تحلیل کرتا ہے روغن سنجرہ مصطگی روغن گل
ہر ایک سات ماشہ مصطگی زعفران حاما ہر ایک ڈیڑھ تولہ سلارس موم ہر ایک پونے چار تولہ
شراب پچاس اوقیہ کہ فی اوقیہ دو تولہ دس ماشہ کا ہوتا ہے بدستور ضماد کرین ضماد قوطون واسطے جساوت
یعنے سختی معدہ اور جگر کے نافع ہے ص علک البطم ایکتولہ پانچماشہ مصطگی دو تولہ دس ماشہ اصطرک[1]
دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون کی گاو بقدر کفایت ضماد تالیف والد مولف کہ واسطے حکیم علی نقنجاب کے
کہ اونکو بیماری ورم جگر کی تھی تجویز ہوا تھا اور نفع بہت طہور مین آیا ص لاکہ دہوئی ہوئی تگر ریوند چینی
میٹھا چراستہ اذخر کی جڑ افسنتین ہر ایک ساتھہ ماشہ مصطگی گل خطمی عصارہ ماہیثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
بابچھڑ مرکی ایلوا ہر ایک تین ماشہ بنفشہ کے پھول بابونہ کے پھول ہر ایک پونے سات ماشہ گلاب کے پھول
تین ماشہ کشوث کے بیج نو ماشہ خطمی کی جڑ پونے سات ماشہ اکلیل الملک پونے سات ماشہ کوٹکر سرکہ مکی
پانی اور گلاب مین جوشدیکر اور اوپر کپڑے کے طلا کرکے مقام ورم پر چپٹائین ضماد تالیف والد
مولف واسطے ورم ہاتھہ پاؤن صاحب استسقا کے ص زیرہ سیاہ گیرو موتھہ بابونہ مکو خشک
ہر ایک چار ماشہ مرکی ایلوا ریوند چینی میٹھا چراستہ اذخر کی جڑ افسنتین ہر ایک سات ماشہ مصطگی
خطمی کے پھول عصارہ ماہیثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بابچھڑ مرکی ایلوا ہر ایک تین ماشہ بنفشہ کے پھول
بابونہ کے پھول ہر ایک پونے سات ماشہ گلاب کے پھول تین ماشہ کشوث کے بیج نو ماشہ خطمی کی جڑ
پونے سات ماشہ خطمی کی جڑ پونے سات ماشہ اکلیل الملک پونے سات ماشہ کوٹکر بعد اوسکے
ہری مکو کی پانی اور قدرے گلاب مین جوشدیکر اور کپڑے پر طلا کرکے موضع ورم پر چپٹائین ضماد
دیگر تالیف والد مولف واسطے ورم ہاتھہ پاؤن صاحب استسقا کے ص زیرہ سیاہ
گیرو ناگرموتھہ بابونہ مکو خشک ہر ایک چار ماشہ مرکی ایلوا ریوند چینی اکلیل الملک ہر ایک تین ماشہ
بکرے کی مینگنی خشک گائے کی مینگنی خشک ایک ایک تولہ جوکھار دو ماشہ کوٹکر جہانگرا اور خالص مانی مین
حل کرکے نیمگرم ضماد کرین ضماد منقول قرابادین شفائی سے واسطے سختی ملی کے نافع ہے ص
کوٹکل سات ماشہ اشق ساڑھے تین ماشہ اٹا باقلا ساڑھے اٹا نخود کا میٹھی اکلیل الملک السی بابونہ برسم
بابچھڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بخیر زرد سات تولہ دو اونکو کوٹکر اور گوند کور روغن بابونہ مین

[1] اصطرک دیسقوریدوس کہتا ہے کہ وہ ایک قسم سلارس کی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ وہ گوند زیتون کا ہے ۱۲

پگھلا کر اور باہم ملا کر تلی کے اوپر بگرم لیپ کرین ضماد واسطے ورم جگر کے نافع ہے اما جو کا
سرکہ مین بھگو کر ساڑھے سترہ ماشہ بہلوچین جہالیہ سفید ہر ایک پونے دو ماشہ افسنتین گلاب کے
پھول کی بینی صندل سفید بیٹھا چیراتیہ شیاف مامیثا[1] ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول
کو ٹکر مہیا کر انب کے پتے پر لگا کر مقام ورم پر رکھین ضماد قیروطی منقول کامل سے حرارت جگر اور
دل اور معدہ کو تسکین دیتا ہے موم سفید ساڑھے آٹھ تولہ روغن بنفشہ روغن گل ہر ایک پانچ تولہ
آٹھ ماشہ موم کو ان روغنون مین پگھلا دین کہ سرد ہو جاے بعد اسکے ہاون مین ڈالکر ساتھہ گلاب
اور پانی برگ خرفہ اور پانی بستان افروز[2] اور پانی برے دھنیہ اور پانی ہری کاسنی اور سرکہ گوری
تر کرین اور کپڑے پر ملکر ورم کی جگہہ چپٹا بین ضماد واسطے ضعف جگر اور معدہ کے ص امیوا
مرکی میٹھا چراتیہ رسوت تخم دھنیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اگر ہندی سلارس مصطگی افسنتین زعفران
ہر ایک سات ماشہ رائک سماق[3] ہر ایک دو تولہ چار ماشہ دواؤنکو کوٹکر ساتھہ روغن چمبیلی پانچ تولہ
اور موم سفید چھ تولہ اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ کے مثل مرہم بنا کر
استعمال کرین ضماد واسطے گرمی جگر اور ذو سنطاریا[4] کبدی کے نافع ہے منقول قرابادین
شفائی سی ص گلاب کے پھول صندل سفید صندل سرخ گلنار بڑ کی داڑھی گیرو دانہ مویز سب دوا مین
برابر وزن کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندھ کر موضع ورم پر ضماد کرین ضماد دیگر زعفران
امیوا مصطگی افسنتین رومی ہر ایک ایکجزو اگر ہندی سک[5] پانچ جزو ہر ایک دو جزو گلاب کے پھول
تین جزو ساتھہ روغن مورد کی ملا دین اور ضماد کرین ضماد منقول بیاض کلان عم مؤلف سی واسطے
شروع ورم گرم جگر کے نافع ہے سرکہ پانی مین پکا کر اور صندل پیس کر اور روغن گل اضافہ کر کے

---

[1] مامیثا ایک گھاس ہے مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ مین پھل اوسکا اوترتا ہے
اوسکو کوٹکر قرص بناتی ہین بشکل ملوط کے اوسکو عقیدہ مامیثا اور شیاف مامیثا کہتے ہین [2] بستان افروز
فارسی ہے عربی حبق بستانی اور زینت الریاحین کہتی ہین اسواسطے کہ وہ بہت نیک شکل ہوتی ہے اور فارسی مین
تاج خروس اور گل یوسف بھی کہتی ہین قسم ایک گھاس کی ہے برگ اوسکا عریض اور شاخ سرخ اور کم گل ہوتی ہے پھول اوسکا
مائل بہ بنفشی اور بے بو اور تخم اوسکا سیاہ رنگ ہوتا ہے [3] سماق ایک مرکب ایک چیز ہے مرکب جالینوس سے وہ قرص ہے کہ پانی مخور ہوی ہے
تیسرے سنہ مین بیچتے ہی مگر اس زمانہ مین نا زرا اور وہ شاخ جماسی ترتیب دیتے ہین [4] ذو سنطاریا سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی مخور ہوتی ہے

جگر پر لیپ کریں ضماد دیگر منقول بیاض عم مولف سے شروع ورم جگر میں نافع ہے صندل سرخ صندل سفید گلاب کے پھول بابونہ کی پھول جہالیہ شیاف مایثا ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ گیرو اقاقیا بنفشہ ہر ایک سات ماشہ کاسنی کو کی پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں ضماد دیگر منقول بیاض مذکور سے انتہائے ورم گرم جگر میں کام آتا ہے بنفشہ نیلوفر بابونہ آملا جو کا صندل شیاف مایثا جہالیہ خطمی کی جڑ اکلیل الملک ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ انسنتین رومی مصطگی بابچھڑ ہر ایک سات ماشہ کافور ایکماشہ تین چاول زعفران سات ماشہ تین ماشہ باریک پیسیں اور موم روغن میں کہ موم اور روغن سوسن سفید سی تیار کیا ہو حل کرکے ضماد کریں ایضاً بیاض عم مولف سے بنفشہ اور بنفشہ کی پھول خطمی کے پھول بابونہ اکلیل الملک ہر ایک سات ماشہ گلاب کی پھول کاسنی کی بیج کشوث کے بیج شیاف مایثا ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی تگر یوند چینی ہر ایک سات ماشہ مصطگی سات ماشہ سترہ ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر کاسنی کے پانی اور گلاب بیگرم میں ضماد کریں ضماد دیگر سدہ کہوتا ہے جو سدہ کہ شکم جگر میں پڑا ہوا ہو بابچھڑ تگر مصطگی ہر ایک سات ماشہ فراسیون بادام تلخ اجمود اجوائن ہر ایک سات ماشہ بابونہ اکلیل الملک برنجاسف ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر سولف کے پانی میں لاکر خالی معدہ جب معدہ کو اسہال وقت نیگرم لیپ کریں ضماد واسطے درد جگر کے کہ بسبب گرمی کے ہو مفید ہے منقول کامل الصناعہ سے کماہ ورم مصطگی تیج مات ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ جہالیہ گیرو ہر ایک سات ماشہ نیلوفر بنفشہ ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ صندل سفید گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ سترہ ماشہ صندل سرخ دو تولہ سات ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ موم اور روغنگل یا روغن مورد یا روغن بید یا روغن نیلوفر کے بقدر حاجت ضماد کریں ضماد واسطے درد جگر کے کہ سردی سے ہو مفید ہے ص زعفران سات ماشہ حب بلسان

آملہ ترسے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہیں اور جسوقت نشک اوسمین علاقے ہیں اوسکو سک لسک کہتے ہیں اور غیر اصلی مرکب بازو اور پانی نچوڑی ہوئی آملہ سے ہی اور یہ قسم راک کی مشمون ہے ۱۲ اقاقیا عصارہ ایک قسم ببول کا ہے ۱۲ فراسیون گندنا یا ڈی ہے مگر اسکی ماہیت میں اختلاف ہے ولیسٹوریدوس لکھتا ہے ایک گھاس ہے اوسکو ہندی میں اڑوسہ کہتے ہیں اور حکیم علوی خان بہادر لکھتے ہیں کہ قول ولیسٹوریدوس صحیح ہے یعنے فراسیون فی الحقیقت اڑوسہ ہے ۱۲ برنجاسف ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ

ببول اوسکا مانند سوئے کے چیتڑا اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے ۱۲

عود بلسان مصطگی بابچہ ٹنگر کوٹھہ سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اکلیل الملک ایلوا شیح ارمنی افسنتین ہر ایک
ساڑھے بست و ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ موم اور روغن سوسن یا روغن کوٹھہ یا روغن ناردین حسب حاجت
ملا کر ضماد کرین ضماد دیگر پکا کر اور کوٹکر جو کے آٹے اور گلاب مین گوندھین اور ضماد کرین اور
جب چند روز گذرین اور حاجت تحلیل کی ہو تو اسی ضماد مین مصطگی بابونہ اکلیل الملک بدفعات
اضافہ کرین ضماد تلی اور جگر کے سرد ورمون کو مفید ہے مجربات قابوسی سے سلارس ساڑھے تین
ایلوا زرد وقا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی حمامہ زعفران بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ اخگر
حب بلسان ہر ایک پونے دو تولہ اشق دو تولہ موم سفید تین تولہ ساتھہ روغن سوسن اور شراب
اور سرکہ بہ اندازے کے ضماد کرین ضماد ورم دبیلہ جگر کو تحلیل کرتا ہے اور توڑتا ہے بابونہ اکلیل الملک
ملٹی خطمی کی جڑ لوبیہ انجیر مویز منقی بیازبھونی ہوئی روغن تخم کسوم برابر وزن ضماد کرین ضماد
جگر کے ورمون کو پہاڑتا ہے ص مصطگی سات ماشہ کبوتر کی مینگ جوا کھار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خطمی آٹا شبلم کا غبار چکی کا ہر ایک
دو تولہ مینھی السی تخم کنوچہ بیازبھونی ہوئی نرگس کی ہر ایک تین تولہ دواؤن کو خشک کوٹکر ساتھہ
دواؤن نرم کے ملا کر اور روغن خیری اور روغن بنفشہ کہ قدرے موم سرخ اوسمین گھلا یا ہو
ملا کر ضماد کرین ضماد دیگر مجرب کبدی ص سداب سینے تلی پوست اجمود کی جڑ کا افسنتین پودینہ
صعتر سب کو سرکہ مین ملا کر اور پانی مین ڈالکر کاڑھین اور ایک تندیر لگا کر لیپ کرین جسوقت وہ
سرد ہو جاے اوسکو اوٹھا کر اور دوسرا تندور لگا یا ہوا گرم کر کے مقام ورم پر رکھین اسیں مرتبہ
اسطرح بدلتے رہین اور رہے کہ وقت ضماد کے کچھہ نکھائین ہاشتار ہین ضماد قوی التحلیل ص
کرنب سترہ ماشہ گوگل اشق سکبینج[1] ترمس میتھی حرمل السی اکلیل الملک تلی خشک ہر ایک دو تولہ دس ماشہ

---

[1] سکبینج درمنہ ترکی اسکی فارسی ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہے جنگلی اور پہاڑی
اور بعضون نے لکھا ہے کہ ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ منہ ناردین رومی بابچہ ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے
کہ ناردین ایک جڑ ہے رنگ مین مشابہ بامیران اور بلدی کے اور شکل اسارون سینے نگر کے
ہوتی ہے ۱۲ منہ سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ
یا زرد اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲

انجیر سیاہ دس عدد گوندون اور انجیر کو سہ کہ انگوری تندمین ایک رات دن تر کرکے ہاون مین کوٹین
باقی اور دوا نکو کوٹکر اوسمین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیرقان زرد سدی مین کام آتا ہے اکلیل الملک
خطمی کی جڑ کرنب سویا بنفشہ افسنتین انجیر ایلوا مرسینے بول پیا ہوا روغن کوشتہ یا روغن بابچہ مین
چکنا کرین اور جگر پر رکھین ضماد واسطے یرقان سیاہ کے ص گوکل ساڑھے سترہ ماشہ اشق دو تولہ چار
شنگوفہ اذخر خاشا افسنتین قردانا قنطوریون دقیق کبر کی جڑ کلاب کی پھول ہر ایک تین تولہ گوگل اور اشق کو
سرکہ مین حل کرین اور دوا مین کوٹکر اوسمین گوندہین اور جسوقت استعمال اس ضماد کا فرما مین تو موضع
ضماد کو سرکہ سے کہ جسمین سویا اور تلی اور پودینہ پکایا ہو دہوین اور جسوقت تپ کے ساتھ حرارت مزاج
تو دوا مین مانند پانی نکوا اور پانی کاسنی کے ہمراہ سکنجبین کے نوش کرین اور گرم اخبار مین سے جو مناسب جانین
کم کرین اور بدل اوسکے گرم دوا مین اضافہ کرین ضماد سختی جگر اور معدہ اور طحال کو نافع ہے ص
گوگل اکلیل الملک بابچہ مصطگی رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی چودہ ماشہ ایلوا سات ماشہ
گلاب کے پھول کی پتی ساڑھے دس ماشہ بابونہ سوا پانچ ماشہ میتھا چراتہ ساڑھے تین ماشہ دوا مین کوٹکر
چھانکر اور نکو کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے دستون کے نافع ہے جو بسبب سردی کے
عارض ہون اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے ص کبک[۱] اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ شنگوفہ اذخر کلونجی ناگرموتھ
ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب بانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور دم الاخوین[۲] اجوائن پوست ترنج کا اور
باجرہ اور مرکی اور کندر ہر ایک نو ماشہ مورد کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین اور جسوقت تقویت
معدہ اور جگر کے لیے استعمال کرین اور دست نہ آتے ہون تو چاہیے کہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
ایلوا اس لیپ مین مائین اور مورد کے پانی کی جگہہ روغنگل ڈالکر ضماد کرین طلا منقول قرابادین شفائی کے
واسطے استسقا لحمی کے درمنہ ترکی سیب جلی ہوئی جوا کھار یرانا گوبر گاے کا سرکہ مین طلا کرین

---

[۱] قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ مانند چوکی کی ہوتی ہے اور مشابہ جسکے ہی پھول اوسکا سرمئی رنگ تخم اوسکا شبیہ تخم قرطم کے
ہوتا ہے جڑ اوسکی سرخ رنگ خون کے ہوتی ہے دو قسم ہے صغیر و کبیر صغیر کو قنطوریون دقیق کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے ۱۲
[۲] کبر ہیل ایک گھاس کا ہے خاردار اور پر شاخ پھول اوسکا غلافی سبز مقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے
اور ثمر اوسکا خیارے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ [۱] کبک ایک گھاس ہے برگ اوسکی انار کے مشابہ ہوتی ہین اور پھول اوسکا کاسنی کے
پھول کی مشابہ ہوتا ہے ۱۲ [۲] دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکھی کہتے ہین اور رنگ بت بھی مشہور ہے فارسی مین خون سیاوشان کہتے ہین

طلا ورم گرم جگر کو فائدہ بخشتا ہے بنفشہ خطمی کے پھول آٹا جو کا ہر ایک دو تولہ گلاب کی پھول چودہ ماشہ صندل سرخ صندل سفید بابونہ اکلیل الملک کاسنی کے بیج کشوث کے بیج نیلوفر ہر ایک سات ماشہ شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب اور کاسنی کے پانی مین ملاکر طلا کرین طلا ورم نرم کو جو بعد بیماریون کے موہنہ اور آنکھون اور پاؤن پر ظاہر ہو نافع ہے ص ایلوا اقاقیا شیاف مامیثا مکی ناگرموتھہ زعفران رسوت گیرو گوٹکر چھانکر سرکہ اور پکوے کے پانی مین طلا کرین طلا منقول بابین کلان عم مؤلف سے سمندر جھاگ نمک سنگ جواکھار اگر ترکی نرکچور حاشا ایلوا گوربکے کا سرکہ اور گلاب مین ملاکر طلا کرین طلا ورم اور تعفن جگر کو بٹھاتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے ص بنفشہ کی پھول خطمی کے پھول بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج کشوث کے بیج شیاف مامیثا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاکھہ تگر ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ زعفران یکماشہ تین چاول بیکرا ور چھانکر کاسنی کے پانی اور گلاب مین طلا کرین فصل نوین تیرھوین مقالہ سے مرکبات قائیہ اور کافیہ مین قرص زرشک کبیر ورم معدہ اور جگر اور یرقان طبعی اور استسقا کو نافع ہے ص عصارہ زرشک مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول ترنجبین ہر ایک پونے دو تولہ کشوث کے بیج ست ملہٹی کا بنولہ چین کاسنی کے بیج مصطگی بالچھڑ غافث مجبیہ لاکھہ دھوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور ترنجبین کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین قرص زرشک صغیر زرشک بیدانہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کاسنی کی بیج خربزہ کبیر کی گٹھی کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کی پھول ساڑھے ستره ماشہ ریوند چینی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سپستون کی لعاب مین قرص بنائین قرص زرشک گرم زرشک ساڑھے ستره ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی ریوند چینی پانی نچوڑا ہوا غافث کا بالچھڑ سونف رومی مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین قرص ریوند ورم اور سختی جگر اور طحال اور

ایک گوند ہی سرخ سیاہی مائل ۱۲ شیاف مامیثا مامیثا ایک گھاس ہے مشابہ بنفشہ کی برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سطح زمانہ مین پھیل رہتا ہے اوسکو کوٹکر قرص بناتے ہین شکل بیضوی کے اوسکو عقیدہ دامیثا اور شیاف مامیثا کہتے ہین ۳ عصارہ پانی ہر کہ گھاس اور پھولون اور پتون خواہ شاخون یا جڑون ہر قسم سے حاصل ہوتا ہے سطح کو کوٹکر اور نچوڑکر نکالتے ہین خواہ اوسی قسم کا پانی استعمال کرتی یا خشک کرکے رکھہ چھوڑتے ہین بوقت استعمال کے بیکرا کام مین لاتے ہین ۱۲ غافث ایک گھاس ہے خاردار پھول اوسکا

پرانی پیچش کو نافع ہے ریوند چینی پونے دو تولہ مجموعہ لاکھہ دھوئی ہوئی ہر ایک سات ماشہ
آبدو سونف رومی پانی بچھڑا ہوا عافث کا ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین قرص
تیار کرین **قرص عافث** یرقان اور درد جگر اور درد طحال اور تپ چوتھیا اور پرانی پیچش کو مفید ہے
سدہ کہوتا ہے ص پانی بچھڑا ہوا عافث کا جسکو عصارۂ عافث کہتے ہین چھ تولہ پانچھ تین تولہ
شنبلوچین سفید چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور خالص پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین **قرص عافث**
یرقان اور درد جگر اور درد طحال اور تپ چوتھیا اور پرانی پیچش کو مفید ہے اور سدہ کہوتا ہے
ص عصارۂ عافث چھ تولہ پانچھ تین تولہ شنبلوچین سفید چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین گوندکر
قرص تیار کرین **قرص شبرم**[1] استسقا زقی کو مفید ہے ص شبرم[1] پلیلہ زرد برابر وزن کوٹکر چھانکر
قرص بنا کر سکنجبین کے ساتھہ کھائین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑھہ ماشہ تدریج اضافہ کرین
قرص لک استسقا بلغمی کو مفید ہے اور سدہ کہوتا ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک
دو تولہ تگر زراوند مکہان بید پانچھ مصطگی اجمود کے بیج سونف رومی اجوائن دیسی اذخر اہل[2] کوٹھہ
مغز بادام تلخ مجموعہ افسنتین رومی عصارۂ غافث ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ سونٹھہ ہر ایک
سات سات ماشہ کوٹکر خالص پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات سات ماشہ **قرص منقول**
بیاض کلان عم مؤلف سے جگر کا سدہ کہوتا ہے ص زراوند سونف رومی اجمود کے بیج پانچھ
مصطگی اذخر کوٹھہ مرکی مجموعہ اجوائن دیسی اہل[2] مکہان بید تگر عصارۂ غافث افسنتین ہر ایک سات ماشہ
کالی مرچ سونٹھہ سات سات ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ جوشاندہ ترنج[3] کے **قرص کبر** تلخ
درد زکام نافع ہے اور سدہ کہوتا ہے ص پوست کبر کی جڑ کا اشق ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ
ہر ایک سات ماشہ اشق کو پرانے سرکہ مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوس سرکہ مین
گوندہ کر قرص بنائین **قرص ایرسا** ایرسا یا برسانلی سوسن کی جڑ کو کہتے ہین یہ قرص سختی کو نلی کے

نیلا ہوتا ہے تخم زنادہ ایلوا ہے مستعمل ہیولی اوسکا ہے ۱۲ [1] شبرم ایک گیاہ ہی سعوط کے دانہ کے برابر اوسکی دوا کو
فارسی مین گاؤکش کہتے ہین اس سبب سے کہ جسوقت گائے اوسکو کہاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچھہ
نقصان نہین پہونچاتا ہے ۱۲ [2] اہل ایک قسم سیر دہاڑی کا ہے اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲
[3] ترنج نارنگی مین بالفتح مصری کہتے ہین ایک تخم سے بالفتح چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲

نرم کرتا ہے ص تخم نیلی سوسن کی جڑ چودہ ماشہ مرچ سفید ایک ہر ایک سات ماشہ اشق کو سرکہ مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین گوندہ کر قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ سکنجبین بزوری کے نوش کرین **قرص فرنجمشک** سدہ جگر اور تلی کا کھولتا ہے تخم فرنجمشک کاسنی کی بیج خرفہ کی بیج کدو کی بیج برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ سکنجبین سادہ کی گوندہ کر قرص بنائین **قرص فوہ** فوہ مجیٹھ کو کہتے ہین یہ قرص طحال کو نافع ہے ص مجیٹھ سات ماشے تین تولہ نیلی سوسن کی جڑ پوست کبر کی جڑ کا زرا وند طویل ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سکنجبین مین گوندہ کر قرص بنائین اور ساتھہ جوشاندہ سونف رومی کے استعمال کرین **قرص سنبل** ورم سخت معدہ اور جگر کو نافع ہے ص بابچھڑ شنگرف اوخر سلیخہ[1] ریوند چینی مٹھا چراتہ ہر ایک سات ماشے دس ماشہ زعفران مرکی سونف رومی کوٹھہ تلخ کالی مرچ ہر ایک سات ماشے تین ماشہ گوگل مصطگی ہر ایک سات ماشے تین ماشہ اشق پونے دو ماشہ اشق اور گوگل کو دوشاب[2] انگوری مثلث مین حل کرین اور اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر قرص بنا کر واسطے ورم اور درد معدہ کے ساتھہ دوشاب انگوری کے اور واسطے ورم جگر کے ہمراہ سکنجبین کے دینا مناسب ہے **قرص** کہ استسقا کو نافع ہے ص گلاب کے پھول سات ماشے دس ماشہ اگر خام بابچھڑ سات ماشہ مصطگی شنگرف اوخر اوچینی افسنتین ہر ایک سات ماشے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین **قرص ماذریون** استسقا رزق گرم کو مفید ہے ص کاسنی کی بیج تین تولہ ماذریون[3] غاریقون[4] عصارہ عناب ہر ایک سات ماشے تین ماشہ گلاب کے پھول کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک سات ماشہ کوٹکر پیسکر دواؤنکے دس قرص بنائین ہر روز ایک قرص دیوین **قرص** واسطے استسقا اور وجع جگر اور تلی اور سوزش کے مفید ہے ص نیلوفر گلاب کے پھول گلنار زرشک ساق بڑی مائین چوکے بیج کاسنی کے بیج فرنجمشک خرفہ کی بیج ہر ایک سات ماشے تین ماشہ آگر موتہ شنگرف اوخر سونف رومی بابچھڑ ریوند چینی لاکھہ پوست کبر کی جڑ کا افیون ہر ایک پونے دو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ ماشہ کوٹکر چھانکر

---

[1] سلیخہ چھال شاخ ایکدرخت کی ہے برگ اوسکا نیلی سوسن کی برگ کی مشابہ ہے سات قسم ہے بعضے کہتے ہین کہ چھال ایک قسم دارچینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چھال بیخ کی قسم سے ہی [2] دوشاب عربی کا ہے انگور کا ہے کہ جوش دیکر دو تہائی جلجائے اور ایک تہائی باقی رہ کر گاڑھا ہوجائے [3] ماذریون برگ ایکدرخت کا ہے شیرہ اوسکے ساق کی تین قسم ہوتا ہے [4] غاریقون ایک چیز ہے شبیہ جڑ بوسیدہ کی اور اندر جوف بعض درخت کہنہ کی ہوتی ہے مانند انجیر وغیرہ کے

قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **قرص** تلی کی دردکو کہ بسبب ریح کے عارض ہو مفید ہے
ص حب الرشاد سفید تخم ترہ تیزک لہسن کی جڑ سرگہ یا پانی مین تر کرین ایک رات دن بعد اوسکے
تتلی کی پتی خشک ایک سیر اوسمین ملا دین اور ایک وزا اور رکھین بعد اوسکے کوٹین اور قرص بنا کر
نیمگرم تو زمین بھونین یہان تک کہ قرب جلنے کے ہو جاے پر نرم اوسکو کوٹین اور ہر صبح کو سات ماشہ
سکنجبین کے ساتھہ نوش کرین **قرص کزنارج** ترکیب جالینوس تلی کی سختی کو دور کرتا ہے کزنارج
یعنے بڑی مائین ڈیڑھہ تولہ مرچ سفید پانچہر نگراشق ہر ایک نو ماشہ اشق کو سرکہ پیاز جبگی مین حل کرکے
اور دوا ؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوند ہین اور قرص تیار کرکے سات چار ماشہ سکنجبین کے
تناول کرین **قرص فجنگشت** درد جگر اور سختی ورم اور درد تلی کو نافع ہے ص لاکھہ ہوئی ہوئی
ریوند چینی سنبلوجین ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کشوث کی بیج سنبھالو کے بیج پوست کبر کی جڑ کاذر اوکدرہ
بڑی مائین غافث مجیٹھہ ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ
مقدار خوراک سات ماشہ سات ماشہ دس ماشہ شربت کاسنی کے ساتھہ تناول کرین **قرص ریوند**
واسطے استسقا کے جو ساتھہ اوسکے بیماری خون تھوکنے کی ہو اور دست بھی آتے ہون مفید ہے
منقول بقائی سے ص زعفران چار رتی ڈیڑھہ چاول ریوند چینی ایکماشہ تین چاول رنگ کے دانے
لاکھہ دہوئی ہوئی مجیٹھہ سنبلوجین صندل چوکے کے بیج ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ گلاب کے پھول کی تی گدو یا
باریک پیسکر ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ نشاستہ گوند پھول کا بھونا ہوا ہر ایک نو ماشہ کو شکر چھانکر پانی مین
قرص تیار کرین اور ہر روز پونے سات ماشہ بعضے مناسب عرقون کے ساتھہ تناول کرین اور جو جانب
اور وقت مقتضی ہو دستون کے معالجہ مین دوغ یعنے چھاچھہ گرم کرکے اوس قرص کے اوپر پلائین
قرص دیگر موجب نسخہ حکیم محمد باقر واسطے استسقا کے بہت تجربہ کیا گیا ہے ص مصطگی عصارہ عاقرقرحا
پانچہر لاکھہ دہوئی ہوئی عصارہ افسنتین تخم شنگوفہ اذخر شاہترہ کے بیج کاسنی کے بیج کشوث کے بیج
ریوند چینی زعفران سنبلوجین ترنجبین ہر ایک سات ماشہ گڑی کے بیج کی گری گلاب کے پھول
ست علوٹی کا ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ رنگ کے دانے چار تولہ سات چار ماشہ پانی مین قرص تیار کرین

سفید رنگ سبک مستقل ۱۲ درجہ ہے ۱۲ سال کرد یا ایک تخم ہے باغی اور صحرائی ہوتا ہے تخم اوسکا شابہ
زیرہ سیاہ کے ہے چنانچہ فارسی مین اوسکو زیرہ رومی اور شاہ زیرہ کہتے ہین ۱۲

قرص واسطے استسقاء گرم کے منقول مختار ہے اور مجرب ہے ص پانچ پوتے دو ماشہ گندھی کے بیج
خربوزے کے بیج کشوث کے بیج احمود کے بیج مصطگی لاکھ دھولی ہوئی ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کلاب کے
پھول سات ماشہ ستر ماشہ پانی بچوا ہر از زنگ کا باز زنگ تین تولہ بقدر سات ماشہ کے قرص بنائین
اور ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانی گاسنی اور پانچ تولہ دس ماشہ مکوے کا پانی اور تین تولہ سکنجبین اور
سات ماشہ ستر ماشہ املتاس کے استعمال کرین کلکلانج[1] استسقا اور سردی معدہ اور پیرانی بیتون اور کھانسی
بلغمی اور تنگی سانس اور قولنج اور ورم طحال اور بیماری مرگی اور جیب اور اختناق[2] الرحم کو مفید ہے
اور پیشاب جاری کرتی ہے ص کالی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ چھلا ہوا ہر ایک دو تولہ کالی مرچ پیپل
سونٹھ پیپل کی جڑ نمک ہندی سرخ نمک ہندی سیاہ نمک طرز دنک خمیر اندرجو چیتہ ناگر موتھ
چھوٹی ایلچی لونگ بچ بائے برنگ کلونجی حب[3] النیل زیرہ کرمانی تیج پات احمود کے بیج دھنیا خشک
ہر ایک سات ستر ماشہ انسوت سفید آدھی چھٹانک اویرا آدھ سیر املتاس تین تولہ مویز منقی چھٹانک کم آدھ
سیر آملہ آدھ پاؤ کم سیر مویز اور آملہ کو ڈیڑھ پاؤ اوپر پانچ سیر پانی مین پکائین کہ پوتے دو سیر باقی رہے صاف کرین
اور املتاس کو اوسمین حل کرکے ڈیڑھ پاؤ کم ڈیڑھ سیر قند سفید اوس پانی مین گھولین اور چھٹانک کم آدھ سیر
تل کا تیل اوسمین ملائین اور جوش کرین کہ قوام ہوجاوے اور دوا اونکو چھکرا اوسمین گوند ہین مقدار خوراک
سات ستر ماشہ ساتھ اونٹنی کے دودھ کے یا مکوے کی پانی کے ساتھ کھائین کلکلانج سرد استسقا گرم کو نافع ہے
ص مازریون مدبر غاریقون پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سات ستر ماشہ پانی بچوا ہوا انسنتین کا سات دس ماشہ
سوس کی جڑ گلاب کے پھول گاسنی کے بیج خربوزہ کے بیج کی گری ست مغزی کا ہر ایک سات ماشہ تخم بین املتاس
نانیدہ بحری ہر ایک چار تولہ سات چار ماشہ صاف کرکے قوام کرین بعد اوسکے اوردوائین اوسمین گوند ہین
مقدار خوراک سات ماشہ چودہ ماشہ تک کلکلانج گرم استسقا کو دور کرتی ہے کہ ساتھ اوسکے حرارت غر

---

[1] کلکلانج معجون ہندی ہے نافع واسطے استسقا کے ۱۲ [2] اختناق الرحم ایک بیماری رحم کی ہے مشابہ مرگی اور غشی کے
بسبب استحالہ مادہ کے طرف کیفیت ردیہ کے کہ ایذا پاتا ہے دماغ ساتھ اوسکے اور حاصل ہوتی ہے بسبب اوسکی کیفیت تشنجیہ اور ایذا پاتا ہے
دل بھی اور حاصل ہوتی ہے باعث اوسکی حالت غشی متواتر کی اور یہ علت اکثر اون عورتون کو عارض ہوتی ہے کہ جن کے جسم مین
منی یا خون حیض کا بند ہوگیا ہو ۱۲ [3] حب النیل فارسی اوسکی تخم نیلوفر ہے ہندی مین مرچائی اور بنگالی مین
چار مرچ کہتے ہین اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے اوسکو ابراجا کہتے ہین ۱۲ [4] انیسون کا بیج ۱۲ [5] فانیذہ قسم شکر کی ہے گرم تر یابس درجہ

ص مازریون مدبر سکبینج غاریقون پوست بیخ کاہر یک ساڑھے ستره ماشه نیلی سوہن کی جڑ ساڑھے دس ماشه تخم کاہو
عصاره غافث بالچھر سونف رومی ہر ایک سات ماشه کوٹکر چھانکر معجون بنائین شہد قوام کیے ہوے مین
مقدار خوراک اسکی ساڑھے دس ماشه چودہ ماشه تک کماد واسطے درد دل جگر اور سدون جگر کے بدون
تپ کی ہو مفید ہے ص شنگرفه اذخر ساڑھے ستره ماشه بالچھر تین تولہ دونا مروارید بونه اکلیل الملک ہر ایک چار تولہ
ساڑھے چار ماشه کوٹکر ساتھه خالص مانی پانے نوسیر کے پکائین کہ پونے دو سیر باقی رہے روغن ناریل اور
روغن بابونه ہر ایک تین تولہ مین ملائین اور کماد کرین اور کماد کو ہندی مین سینک کہتے ہین
کماد دیگر واسطے درد جگر کے کہ تپ بھی اوسکے ساتھه ہو نافع ہے پتی تکوی کاسنی کی پتی ہر ایک
ایکدسته پانی مین پکاکر اور روغن سویا مین ملاکر کماد کرین کماد تلی کے درد کو کہ بسبب سردی اور
ریاح غلیظ اور ورم سخط کے ہو دور کرتا ہے ص پوست کبر کی جڑ کا ثمره طرفا پینے پہل جہاد کا
پودینه سنبھالو کے بیج جوا کھار تلی خشک چھڑیلا ہر ایک ایک کف سبکو سرکه تندین جوش دین اور
صاف کرکے ٹکڑا ند یا اسفنج کا اوسمین بھگو کر کماد کرین فصل دوسوین تیرہوین مقاله سے مرکبات
بسیطه اور نوینه مین ماده الاصول یعنے جڑون کا پانی ص پوست اجمود کی جڑ کا سونف دیسی
کاسنی کی بیج ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشه اذخر غافث حاشا ہر ایک ساڑھے ستره ماشه مویز منقی چھیه تولہ
تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے چھٹانک کم آدھ سیر
قند کی ساتھه قوام دیوین اور ساڑھے دس ماشه سے چھ تولہ تک تناول کرین ماء الاصول دیگر تلی اور
جگر کا سده کہو تا ہے اور جگر اور تلی کی سردی کو نافع ہے ص پوست سونف کی جڑ کا دو تولہ
اذخر کی جڑ شنگرفه اذخر ہر ایک ساڑھے ستره ماشه بالچھر مصطگی ہر یک سوا پانچ ماشه مجیٹھه لاکھه دھوئی ہوئی
عود بلسان ہر ایک سات ماشه غافث افسنتین گلاب کے پھول شکاعی بادا ورد پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک
ساڑھے دس ماشه انجیر زرد دونل عدد مویز منقی تین تولہ تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین
کہ آدھا رہ جاے صاف کرکے ہر روز گیارہ تولہ آٹھه ماشه ہمراہ ساڑھے تین ماشه روغن بادام تلخ اور
ساڑھے تین ماشه روغن بادام شیرین کے نوشکرین ماء الاصول سده جگر اور تلی کا کہو تا ہے ص

آور فانید سنجری بہتر اوس سے ہی ۱۲ بحر الجواہر آ سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف
باہر سے مرخ مازریون داود ساندھے سفید ساتھه رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲

سکبینج گوکھل ہرایک سات رتی تین ماشہ سونف رومی مصطگی بالچھڑ تخم مرزا[1] خوزا جوائن دیسی زیرہ کرمالی
ناگرموتھہ کوٹھہ ہرایک سات ماشہ اجمود کے بیج سونف دیسی اذخر کی جڑ ہرایک سات رتی دس ماشہ
گلاب کے پھول چودہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا مویز منقی ہرایک تین تولہ
سب کو پانی دو سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے نوشکرین
ماء الاصول دیگر سدہ جگر اور درد جگر اور درد معدہ اور دشواری پیشاب کو نافع ہے روغن کے
ساتھہ یا بدون کسی روغن کے استعمال کرین اختیار ہے ص پوست سونف کی جڑ کا پوست کبر کی جڑ کا
پوست اجمود کی جڑ کا سونف رومی بالچھڑ ہنسراج مصطگی مویز منقی اذخر کی جڑ سونف دیسی اجمود کی بیج
ہرایک بقدر حاجت دیگر واسطے استسقا طبلی کے مفید ہے منقول معالجات بقراطی سے ص مصطگی بالچھڑ کا
چھڑیلا کانپل عودالبوج[2] پوست سلیخہ ہرایک سات ماشہ اجمود کی بیج سونف رومی سونف دیسی زیرہ کرمالی
زوفا خشک صعتر[3] فارسی اجوائن دیسی ہرایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول پوست کبر کی جڑ کا پوست
سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ناردین دو تولہ اذخر شگوفہ اذخر ہرایک تین تولہ
مویز منقی چھہ تولہ سب دواؤنکو حسب دستور پکائین اور صاف کرین اور شیشہ مین بھر کر شیشہ کو
ٹھنڈی پانی مین نگاہ رکھین کہ سڑجائے بیس روز چھہ تولہ ہمراہ سات ماشہ معجون کلکلانج یا دوا المسک کم
دینا چاہیے اور غذا کو بیمار کی وزن کرین اور چوتھا حصہ معتاد کا دیوین دس روز تک اسیطرح عمل مین
لائین ماء البقول حرارت جگر اور یرقان کو نافع ہے ص پتی کشوث کی پتی کاسنی کی پتی مکوی
کا کنج[4] عشق پیچہ سونف سب انمین سے یا جو ہم بھونچے کوٹکر نچوڑین اور ایک قدح قند سی میٹھا کرکے

---

[1] مرزا خوز بفتح میم وسکون را وفتح میم والف وخم حا مہملہ وسکون واو وزا معجمہ فارسی مین مروخوشم کہتے ہین
ماہیت اوسکی مرو پہاڑی ہی تخم اوسکا اسی کی مانند ہوتا ہے اور پھول تیرگی مائل ہوتا ہے ۱۲ [2] عودالبوج عود سلاسی
مراد گرہے اور عود لغت مین اسم جنس چوب ورشاخ درخت کا ہے اور بوج کو فارسی مین سوسن زرد اور ہندی مین
بچھہ کہتے ہین اس جگہہ مراد عودالبوج سے چوب بوج یعنے بچھہ کی لکڑی ہے ۱۲ [3] صعتر ایک گھاس ہے
کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پھول سب قسمونکا
نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ [4] کاکنج ایک قسم مکو کی ہے برگ اوسکا برگ مکو سے بڑا ہوتا ہے
اور درمیان مین اوسکے دانہ مثل سرسیان کے ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل سبزی اور پھل گول ہوتا ہے ۱۲

نوش کرین معجون لیوند درد جگر اور معدہ اور رحم کے ورموکو نافع ہے ص ریوند چینی ۱ شہد[1] بیخ انجدان[2] اجمود کی جڑ سونف دلسی سونف رومی اجوائن دلسی ہر ایک برابر وزن شہد مین گوندہین اور بعضے عوض شہد انکے آمیزش داخل کرتے ہین مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ ماء الاصل[3] یا پانی کے ساتھہ پیین معجون منقول منہاج سے ص لاکھہ دھوئی ہوئی ریوند چینی پانی مین بھگوکر ہوا کریلہ کا تخم حنظل ہر ایک ۱ ماشہ عصارہ افسنتین[4] سیر پانی مین جوڑا ہوا افسنتین کا غبار یعنی ۱ ماشہ دو تولہ کاسنی کی بیج کشوث کی بیج ہر ایک تین تولہ پانی مین جوڑا ہوا ازرشک کا ہر ایک چار تولہ ۱ ماشہ جاوشیر[5] ۱ ماشہ پانی مین جوڑا ہوا استخوق کی پھولون کا چھہ تولہ کوٹکر جلاب[6] مین گوندہین مقدار خوراک ۱ ماشہ ۱ ماشہ سے دو تولہ تک ساتھہ پانی کاسنی کے معجون واسطے جاری کرنے پیشاب کے استسقا حمی مین کام آتی ہے ص کوٹھہ دار چینی ۱ ماشہ ۱ ایک دو تولہ بالچھڑ سلیخہ شنگرف ۱ ۱ ۱ ۱ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شہد جھاگ بیٹھے ہوئے مین معجون بنائین مقدار خوراک ۱ ماشہ تین ماشہ معجون حب الغار[7] نسخہ محمد زکریا قولنج کو کھولتی ہے اور استسقا طبلی اور سب بیماریون ریحی کو کہ حرارت ساتھہ اوسکے نہو مفید ہے ص تتلی خشک ۱ ماشہ ۱ سنہ ماشہ اجوائن دلسی زیرہ کرمانی ۱ ۱ ۱ ۱ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر صعتر کرویا مغز اسالیون بادام تخم کدو کی گری چلغوزہ کالی مرچ یوودینہ پیلی بھیہ زوفا حب الغار[8] جندبیدستر ہر ایک سات ماشہ جاوشیر[9] ۱ ماشہ سکبینج جوہ ۱ ماشہ گوند کی چیزونکو شراب مین حل کرین اور باقی اور دواونکو

---

[1] شہدانہ ہندی مکی بھنگ ہے ۱۲ [2] انجدان رخت ہینگ کا ہے ۱۲ [3] ماء الاصل وسکوز نجبیل شامی بھی کہتے ہین جڑ ایک گھاس کی ہے خوشبو یاقوتی رنگ مائل بسبزی ہیون اوسکا نیلا اور تخم مشابہ تخم کشوث کے ہی جڑ اوسکی مستعمل ہے ۱۲ [4] جلاب وہ شہد جوش کیا ہوا ہوتا ہے پانی گرم مین یہان تک کہ توام ہو جاتا ہے اور کاہے تنکے سے بھی بنتا ہے ۱۲ [5] کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ تخم سیسالیوس کی ہے بالکلہ ایک گھاس ہے مذرنگ انجدان کی مشابہ ہے اور برگ اوسکا کلیل الملک کے مثل ہے اور جڑ اوسکی انجدان کی جڑ سے مشابہت رکھتی ہے بیل اوسکا سیاہ ہوتا ہے مستعمل تخم اور جڑ ہے ۱۲ [6] فطر اسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سی مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [7] حب الغار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے بیل اوسکا قندق کے برابر بلکہ جھوٹا اوس سے ہوتا ہے اور حب بمعنے تخم ہی یعنے تخم غار ۱۲ [8] جندبیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے کہ سابق مفصل مذکور ہو چکا ہے ۱۲ [9] جاوشیر ایک گوند ہے بہ بوطاہر سرخ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پھول زرد

کو ٹکڑے داخل کریں اور شہد مین گوندہین خوراک نواشہ **معجون کل** رم جگر کو نافع ہے ص گلاب کی پھول
چودہ ماشہ سوسن کی جڑ دو تولہ ریوند چینی لاکھہ دھوئی ہوئی ہر ایک پونے سات ماشہ سلیخہ زعفران
ہر ایک ساڑھے سات ماشہ مرکی سوا دو ماشہ زعفران کو سرکہ مین حل کریں اور دوائین کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے
ملائین اور شہد مین گوندہین **معجون جنطیانا** جنطیانا پہاڑ بید کو کہتے ہین تلی اور جگر کی سختی
اور ورم معدہ اور ورم گردہ اور ورم مثانہ کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے ص پہاڑ بید کالی مرچ ہر ایک
تین تولہ کوٹھہ تیج پات پانچھڑ ریوند چینی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹکر ساتھہ شہد تین وزن
دوائون کے گوندہ کر تیار کریں قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی تلی کے مفرح تالیف حکیم نظام الدین
واسطے ضعف جگر اور سوداالقلیہ اور ضعف معدہ اور تنگی سانس کے منقول از لقمانی ص زعفران
نواشہ موتی بے سوراخ یاقوت لعل کہربا مرجان ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو ماشہ کشک بے دانہ انار دانہ بھنا ہوا
زوفا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گاؤزبان نعناع خشک بادرنجبویہ ست پٹھی کاسنی کاسنی بیج بیدمشک
پوست ترنج تیج پات اگر خام فرنجمشک حب بلسان تخم کاسنی ناگرموتھہ عود بلسان مصطگی صندل احمر
صندل سفید مشلوجین گل مختوم آملہ ریوند چینی دارچینی سونف رومی لاکھہ دھوئی ہوئی افسنتین
اسطوخودوس احمود کی بیج گلاب کے پھول کی پتی زرکچور کشوث کے بیج درونج عنقرفلی بہمن سرخ
بہمن سفید حصیۃ الثعلب چھڑیلا پانچھر مٹھیا چراتیہ کمافیطوس کوٹھہ تخم عصارہ غافث شگوفہ انار خشک
نارین افیمون مرزنجوش حاشا عنبر مشک سونے کی ورق چاندی کے ورق مشکطراشیع ہر ایک
سوا دو ماشہ قند سفید تین وزن مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ غذا انخوداب یعنے
پانی جینہ کا مطبوخ تلی اور جگر کی بیمار یونکو دور کرتا ہے اور مرض استسقا اور سدہ کو نافع ہے
ص مویز منقی تمر ہندی یعنے املی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ پوست کابلی ہرڑ کا
پوست زرد ہرڑ کا ہر ایک دو تولہ عناب دس دانہ بطریق مشہور پکائین اور صاف کرین بعد اسکے

خوشبودار اور تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے ۱۲ اسلہ کل مختوم ایک خاکی ہی سرخ رنگ جزایر بحر عرب سے لاتی ہین بہتر یہ اوسکی ہیت سرخ
زبان پرچسپندہ ہوتی ہے خوشبو اوسکی سوے کی مانند ہوتی ہے ۱۲ درونج ایک جڑی ہے بھوکی شکل پوست اوسکا کستوری رنگ گرد دار ہوتا ہے
بہتر قسم تخم ہے اور اندر سے سفید برگ اوسکا مشابہ برگ بادام کے ۱۲ حصیۃ الثعلب ایک جڑی ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مگر اوسکا پتا ہوتا ہے اور
بو اوسکی مثل بو میتھی کے بیج اوسکا مثل دو بیجہ کے ہوتا ہے ۱۲ مرزنجوش عربی مین بسباسہ اور ہندی مین دونا مروا کہتے ہین ۱۲ مشکطراشیع ایک قسم پودینہ

ابارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لیکر اور شہد مین گوندہ کر اول تناول کرین اور پیچھے
یہ جوشاندہ پیین مطبوخ یعنے جوشاندہ تلی سکے ورم طحال کو نافع ہے اور پیشاب کی رنگ کی کہ
سیاہی مائل ہو نشانی اوسکی سی ہے ص کالی ہڑ زرد ہڑ ایک دو تولہ شاہترہ دو تولہ بڑی ہائین
پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کاسنی کے بیج ساڑھے تین ماشہ کشوث کی بیج سوا پانچ ماشہ الو بخارا
اعلی بقدر حاجت پکائین اور صاف کرین بعد اوسکے ابارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
گولی بانده کر وقت سحر تناول کرین اور پر اوسکے وقت نکلنے سورج کے جوشاندہ پیین مطبوخ سدہ جگر
اور تلی کا کہولتا ہے اور یرقان کو نافع ہے ص عافت افسنتین بالچھڑ نگر مصطگی ہر ایک ابارج بچ زرا وند عیدان بسان
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دوائین کچلکر حسب دستور جوشاندہ تیار کرین اور بہتر یہ ہے کہ ریوند چینی کو کوٹکر
چھانکر اور پر اوسکے چھڑکین اور نوش کرین دیگر واسطے سردی جگر اور سردی طحال اور استسقا اور
یرقان کے مفید ہے اور کارگر ہے خلطون کو پتلی کرتا ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص مجیٹہ مصطگی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا اذخر سونف رومی
اجمود کی بیج بالچھڑ کشوث کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو کچلکر ڈیڑھ سیر پانی مین
پکائین نرم آگ پر کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرین قدر خوراک تین چھٹانک ہمراہ سات ماشہ شکر سفید
اور سات ماشہ روغن بادام کے اور جو اس جوشاندہ کو واسطے نکالنے تہری گردہ اور مثانہ کی دین
تو حجر الیہود پونے دو ماشہ اضافہ کرین مطبوخ تکم جگر کے سدہ کو کہولتا ہے ص ریوند چینی سات ماشہ
افسنتین شنگرف اذخر ہر ایک دو تولہ مغیثی تین تولہ مویز منقی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ انجیر سیس عدد سندا
یعنے نتلی تر ایک دستہ موافق دستور کے پکائین قدر خوراک گیارہ تولہ چار ماشہ ساتھہ روغن بادام کے
نوش کرین مطبوخ کرفس یعنے جوشاندہ اجمود کا واسطے یرقان کے کہ بسبب سدہ کی درمیان جگر
اور پتہ کے ہو مفید ہے ص زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ تیلی سوسن کی جڑ فطراسالیون

پہاڑی کی ہے ۱۲ ۱۵ ابارج فیقرا النسخہ مرکب ہے کہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۱۵ عیدان بسان مراد چوب بسبان ہے
۱۵ حجر الیہود ایک پتھر ہے بولی شکل مائل بسفیدی نرا اور مادہ ہوتا ہے نرا اوسکا ساتھہ خطوط کے
موصوف ہے اور مادہ بدون خطوط کے ہوتی ہے اور سرخ اور پیڑہ ہوتی ہے نرا اوسکا مخصوص
واسطے مردون کے اور مادہ اوسکی خاص واسطے عورتون کے مستعمل ہے ۱۲

تمغہ ۱

انجبار کی بیج ہر ایک چودہ ماشہ تخم کاسنی خرپوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ بادام تلخ پیسے ہوئے کاسنی کی بیج ہر ایک سات ماشہ سکبوہری کاسنی کے پانی مین
پکائین اور ساتھہ سکنجبین بزوری چھہ تولہ کی استعمال کرین دیگر واسطے ورم جگر کے ص ریوند چینی
سوا دو ماشہ کشوث کی بیج سونف رومی اجمود دیسی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غافث چودہ ماشہ
افسنتین بسفائج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کالی ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک تین تولہ مویز منقی چھہ تولہ موافق دستور کے
پکائین اور صاف کرین اور چھہ تولہ شکر سفید اور پونے نو تولہ تربجبین اوسمین حل کرکے نوش کرین
مطبوخ یوحنا جگر کے ورم سخت مین استعمال کیا جاتا ہے ص سونف دیسی سونف رومی ہر ایک
سات ماشہ سونف کی جڑ اجمود کی جڑ ساڑھے دس ماشہ مینتھی گوکھرو ہر ایک تین تولہ مویز منقی ساڑھے سترہ ماشہ
انجیر عناب ہر ایک بیس عدد جو شکر کے صاف کرین بعد اوسکے ساڑھے دس ماشہ روغن بید انجیر
اور تین تولہ روغن بادام شیرین اضافہ کرکے نوش فرمائین مطبوخ تالیف مؤلف کتاب ہذا
واسطے سدہ جگر اور ماساریقا کے مفید ہے ص سونف کی جڑ کاسنی کی جڑ سبز مجیٹھ گوکھرو خربوزہ کے بیج
کھیرے کی بیج ککڑی کے بیج شاہترہ کشوث کی بیج پوٹلی مین باندہ کر اور تنگر مولی کے بیج گاجر کے بیج بقدر مناسب
پکائین اور صاف کرکے شربت دنبار روغن بید انجیر ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے نوش کرین مرہم فرمانا
نافع ہے جگر کے درد کو اور معدہ اور طحال کے درد و نکموا اور مفید ہے ان عضا کی سختی کو جو بسبب
سردی کے عارض ہو ص زعفران سات ماشہ قرنفل[1] بابچہ حماما کالی مرچ کوٹہ سلیخہ لبان[1] عاقرقرحا
اشق مصطگی مر کی سلارس زراوند مدحرج زراوند طویل ناگرموتھہ اکلیل الملک لاون لونگ ہر ایک چودہ ماشہ
نیلی سوسن کی جڑ قسط روغن بلسان چربی بط کی چربی کاسے کی گوند درخت بادام تلخ کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
موم روغن مین کر روغن نارین سے بنایا ہوا گوند ہین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین لقوع زرشک
لقوع خیازہ کو کہتے ہین یہ لقوع حرارت جگر کو مٹاتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے ص
زرشک بے دانہ آدھی چھٹانک کم آدھ سیر کشوث سبز کاسنی کی بیج ہر ایک ایک کف ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ
جو دو ائین کوٹنے کی ہین نیکوب کرین اور سبکو ایک برتن مین رکھکر پانی اوس قدر ڈالین کہ دو انگل
اوپر اونکی ٹھہر رہے بعد اوسکے سورج کے نیچے رکھین گرمی مین تین روز اور سردی کے موسم مین

[1] لبان ایک گوند ہے اوسکو عربی مین کندر کہتے ہین ۱۲ منہ فارسی مین بابزد اور ہندی مین بیروزہ کہتے ہین ۱۲

چار روز تک رہنے دین پہر اوسمین سے بقدر حاجت نکالکر کہین لقوع معمول والا مولف واسطے
سدہ ماسا ریقا اور یرقان کے کہ ساتھہ حرارت کے ہو ص املتاس شیرخشت تر بخمین شربت دینار
شربت بزوری پانی کاسنی کی جڑ کا پانی نکو کا پانی ہری سونف کا پانی ہر ایک شاہترہ کا گلاب
ان پانیون کو بہاڑکر املتاس وغیرہ اوسمین گھولکر روغن بادام شیرین اضافہ کرکے نوش فرمائین
اور کبھی بدون بہاڑی ہوے اون پانیون کے بھی استعمال کرسکتے ہین قدر خوراک طبیب کی رائے پر ہے
لقوع یرقان سیاہ کو نفع بخشتا ہے ص سنبلوجن سارہے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کی سرخ پتی
تین تولہ موز منقی آٹھہ تولہ چار ماشہ سبکو گرم پانی مین بھگوئین ایک رات اور دن اسین رکھین روز
گیارہ تولہ چار ماشہ ناشتا ایک ہفتہ تک کھائین فصل گیارہوین تیرہوین مقالہ سی
مفرد دواؤن مین ہے دوا واسطے تحلیل کرنے سختی تلی کے بے نظیر ہے اور بھوک کو بڑی بڑھاتی ہے
عرق گندنا ایک تولہ پانی کے ساتھہ نوش کرین اور بتدریج اضافہ کرین مقدار کامل خوراک
چار رتی ہے دیگر لونسادر پونے دو ماشہ مولی کے پانی کے ساتھہ کھائین اور مولی اور کبھی بیخ
تل برابر وزن لیکر کوٹین اور گرم کرکے تلی پر ضماد فرمائین مجرب ہے دیگر تلی کے ہر قسم کے ورم کو
گھلاتی ہے ص سہاگہ بھونا ہوا ایک حصہ رائی تین حصہ کوٹکر چھانکر بقدر ایکماشہ تناول کرین
دیگر افسنتین کو ساتھہ روغن گل اور موم کے ملاکر لیپ کرین واسطے درد جگر کے مفید ہے دیگر
واسطے استسقا اور تبیج کے نرسلی نقش بقھہ ہری نکو کے پانی مین طلا کرین اور واسطے استسقا
سرو کے زنجبیل اور سونٹہ لیپ کرین دوا درد جگر کو تسکین بخشتی ہے پانی بچوڑا ہوا سرو کی ہری پتون کا
پانچتولہ آٹھہ ماشہ سکنجبین کے ساتھہ پیین اور پانی پینا اور کھانا کھانا جاؤ کی جڑ کی لکڑی کے برتن مین
طحال یعنے تلی کو بہت نفع بخشتا ہے بعضے کہتے ہین کہ اگر گوشت قنفذ یعنے خارپشت کا جسکو ہندی مین
سیہی کہتے ہین خشک کرین اور باریک کوٹین اور ساتھہ ماشہ سارہے دس ماشہ تک دیوین استسقا کو
نفع کرتا ہے اور نئی مہندی کی نرم کو مکر پانی مین رات کو تر کرین اور صبح کو پانی صاف اوسکا پیین

سلہ ماسا ریقا رگین چھوٹی اور باریک اور سخت ہین کہ جذب ہوتا ہے کیلوس اوس سے طرف اون رگون کے کہ
جنکا نام باب کبد ہے پس نفوذ کرتا ہے وہ کیلوس تمام جگر مین ۱۲ سلہ تبیج جاننا چاہیے کہ ریح اگر داخل ہو
جوہر عضو مین اوسکا نام تبیج ہے اور اگر داخل نہو جوہر اعضا مین نام اوسکا نفخہ ہے کہ بسبب اوسکے ریح کی عضو پھول جاتا ہے

پیئین سات روز تک واسطے یرقان کے مجرب ہے اور ناک مین بچوڑنا چقندر کا پانی بچوڑا ہوا آنکھہ کی زردی کو مطلق دفع کرتا ہے اور طلق یعنے ابرک اور سمندر جھاگ دور کرتا ہے یرقان کی زردی کو آنکھہ سے بعد زوال مرض کے اور براز سفید سنگ بنے کے کا گوہ کہ ہڈیان کہایا ہوا ہو ساتھہ زعفران کے برابر لیکر آنکھہ مین لگائین دور کرتا ہے یرقان کو اور سنگ ماہی رضاعی جسوقت تین روز تک پیئے ہر روز تین عدد صاحب یرقان کو نفع عظیم بالخاصیت بخشتی ہے اور کہربا بالخاصیہ طحال کو بہت مفید ہے ضماد نافع اتا جو کا ساتھہ پانی برگ جھاؤ اور سرکہ شراب کے خمیر کرکے ضماد کرنا ابن سینا کہتا ہے کہ مجلیٹہ کو ساتھہ سکنجبین کے کہائین چند روز منفعت تمام بخشتا ہے اور اگر جھاؤ کبر کی جڑ کی سکنجبین مین روغن بنفشہ ملاکر جائین مواد کو بول و براز کے طریق سے نکالتی ہے اور قرص مجلیٹہ اور قرص کبر اور قرص سنبھالو اور قرص اسق بعد کھانا کھانے کے نوش کرنا مناسب ہے **فصل بارھوین** اون دواؤن مین جو یرقان جگر کے مستعمل ہین ص عصارۂ افسنتین عصارۂ زرشک عصارۂ غافث عصارۂ ریوند کاسنی کے بیج کنگنی کے بیج کیرے کے بیج گلاب کے پھول خرفہ کے بیج صندل بالچھڑ مصطگی اجمود کے بیج سونف رومی لاکھہ اجوائن دیسی سونف رومی اذخر مجلیٹہ تگر حنظیانا[1] اجمود کی جڑ[2] موہ[3] ہیر بادام تلخ کوٹھہ جاوتری[4] نفع جڑ زعفران مغز اسالیون کما[5] دریوس کما فیطوس[6] بلوچین اسقولو قندریون[7] کشوث کے بیج کبر[8] حب البان سلیخہ اکلیل الملک کالی مرچ میٹھا چرایتہ دروبج عقرقرحا زراوند افیون سونٹھہ کالی مرچ جاپل ابلا کتی سفید کلونجی ناگرموتھہ دارچینی اگر مس حب الغار دو[9] پیل تیج پات زرد ہر تیج چھڑیلا مشک سوت ست ملہٹی کا بہدانہ نشاستہ گل رومی یودینہ زیرہ عاقرقرحا کا فور کدو کے بیج کا ہو کے بیج[10] تخم سوا تربجبین بڑی مائین مرکی بالچھڑ سلارس عود بلسان زیکوجو دو مائین کہ درد جگر کے ضمادات مین

---

[1] حنظیانا ہندی اسکی کیمان ہندی ہے ۱۲ [2] فوا ایک گھاس ہے اجمود کی شکل ۱۲ [3] موہ ایک گھاس ہے مانند سویا نطاکی کہتا ہے کہ یہ دو ریشہ بالچھڑ پہاڑی ہے ۱۲ [4] کما دریوس ایک گھاس ہے برگ اوسکا ریزہ شبیہ برگ بطوط جڑ زعفرانی اور پھول بنفشہ کے رنگ کا ہوتا ہے [5] کما فیطوس ہندی اسکی گگرندہ ہے ۱۲ [6] اسقولو قندریون ہندی اسکی زنگی وار ہے ایک گھاس ہے بی ساق اور بے خوشہ اور بے ثمر ۱۲ [7] حب بلسان تخم درخت بلسان بقدر کالی مرچ کے رنگ اوسکا بھورا اور مغز سفید ہوتا ہے اور مزہ تلخ ہے ۱۲ [8] حب البان ہندی اسکی بکائن ہے ۱۲ [9] دو قسم کا جز جنگلی کا ہے اجوائن سے مشابہت رکھتا ہے اور جیرا اوسکا مانند جیرہ دیہی کے ہوتا ہے ۱۲

داخل ہوتی ہین یہ ہین بالچھڑ مصطگی ناگر موتھہ اذخر مٹھا چراتیہ صندل زعفران پانی سیب کا
چھالیہ مامیثا کا فور روغن گل موم بنفشہ تیج پات افسنتین مورد شاہسفرم[1] ایلوا حب الغار اگر روغن جنبلی
روغن مورد گلاب کے پھول حنا کوٹھہ حنظل کی جڑ نیلوفر گرنا جوکا اکلیل الملک کرنب کی جڑ لاون سلیخہ سلارس
قرد مانا بادام تلخ روغن کوٹھہ عود بلسان جوہ دوائین کہ طلا اور ضمادات مین مرض استسقا کی
مستعمل ہین یہ ہین آنا جوکا ناگر موتھہ بکری کی مینگنی اونٹ کی مینگنی جوا کھار زیرہ گیرو حنا قرد مانا
بالچھڑ گوگل اشق ایلوا مرکی کندر حب بلسان لاون سلیخہ کوٹھہ عاقرقرحا سیعہ ایسہ کہ قسم سلارس کی ہے
رزاوند گلاب کے پھول سیسالیوس[2] اکلیل الملک لونگ مصطگی تخم حنظل شبرم حب النیل سقمونیا خطمی کی جڑ
سیعہ سائکہ یعنے سلارس نسوت ملہٹی کوبرگاے کا نک پتہ گاے کا مویزج[3] گوند صنوبر کاکبر کی جڑ
روغن گل چربی مرغ کی چربی مرغ آبی کی فرفیون کریلا دوائین جو تلی کی بیماریون مین مستعمل ہین
حب[4] الفقد بڑی مائین کبر کی پتی پودینہ غافث بسلوچین اسطوخودوس افسنتین مجیٹھہ لاکھہ رونید جمینی
جوز السرو[5] جعدہ[6] نسوت اسقولوقندریون زعفران ابایج فقیرا غاریقون زرد چوبچینی انیسون کاسنی کے بیج
بادا ورد اشق گوگل زراوند نمک ہندی خرفہ کے بیج کبر کی جڑ تتلی خرفہ شاہترہ کلونجی کابلی ہڑ کبر کا پھل
کشوث کی بیج زرشک کالی مرچ تگر مصطگی حب البان یعنے بکاین کا کنج کوٹھہ جاوشیر شاہین جہاؤ کی
بیار جنگلی سفید مرچ ملہٹی کمادریوس کھیرے کی بیج دوائین جو دردتلی کی ضمادات مین داخل
ہوتی ہین رائی کبر کی جڑ غافث کی جڑ تتلی کی پتی اشق گوگل بانقلا کا آنا مامیثا چینے کا آنا اکلیل الملک
اسی بالوبہ بالچھڑ مرکی مرتس کالی مٹی چھڑیلا بڑی مائین کندر ایلوا سکینج جاوشیر دوائین جو علاج
پیر قانحین مستعمل ہین کابلی ہڑ گلاب کے پھول شاہترہ افسنتین غافث املی غاریقون سوسن کی جڑ
کاسنی کی جڑ آلو بخارا مویز منقی اجمود کی جڑ ایلوا ایارج فقیرا نک ہندی سونف کی جڑ اسقولوقندریون

---

[1] شاہسفرم فارسی مین نازبو کہتے ہین معرف بریحان مطلق ہندی اوسکی قسمین ہے اور بعضے غیر قسمین تصور کرتے ہین
مگر فی الحقیقت ایک قسم تلسی کی ہے ۱۲ [2] سیسالیوس ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہے شیخ الرئیس کے گمان مین
الخذان رومی ہے ۱۲ [3] مویز جرپل ایکدرخت کا ہے ۱۲ [4] حب الفقد سفہالو کے بیج ہین جسکو تخم نخکشت کہتے ہین ۱۲
[5] جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲ [6] جعدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا زردی مائل ہوتا ہے اور قسم ماغی کو
جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے برگ اوسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے گو نہ اوسمین

کبر کی جڑ افیتمون کتکی سیاہ بسفائج غناب ریوند چینی سقمونیا حجر ارمنی پانی نچوڑا ہوا کریلہ کا رس کشوث
تخم تنبو اموتی کے بیج سوف رومی اجمود کی بیج سنبلو چین سوف رومی زعفران کاذی عصارہ افسنتین صندل گلرومی کے بیج
زرشک کھیرے کی بیج مادر بجین کاسنی کی بیج خرفہ کے بیج گلاب کے پھول کا ہوے بیج شگوفہ اوخر فصل
تیرھوین تیرھوین مقالہ سو طریق استعمال بین اونٹنی کے دودہ کی جگر اور تلی کی بیماریون
ص طلب کرین دودہ اونٹنی جوان صحیح کا کہ زمانہ جننے کا اوسکے دور نہو اور چالیس روز جنی اوسکے
گذرے ہون اور کم اوس سے سات روز اور بیتے چاہیے کہ اونٹنی کو لطیف اور دست لانے والی اور
پیشاب جاری کرنے والی چیزین کھانے کو دین مانند قیصوم[1] اور شیح[2] اور کشوث اور کاسنی
اور بکلو رشتہ اوسکی اور شترا عرابی ایسے کام کے واسطے بہتر ہے اور سات تولہ سے دس تولہ تک
یا چودہ تولہ اول شروع کرین اور تین روز اسی قدر پر اکتفا فرمائین اور شربت دینار یا گلقند عسلی یا اور
مناسب مرکب چیزین اضافہ کرکے کہنا چاہیے اور بعد تین دن کے ہر روز دو تولہ بڑہاوین اور
زیادتی وزن دودہ کی اور مقدار استعمال کی اوسکے کہ بیس روز یا چالیس روز یا زیادہ اوس سے
راے طبیب پر موقوف ہے اور جسوقت دودہ شروع کیا جاے تو غذا مین کمی کرنا چاہیے یہان تک
کہ ایک وقت غذا مناسب استعمال کی جاہے اور جو معدہ مریض کا نا طاقت ہو اور بھوک جی کم ہو غذا
موقوف کرین اور دودہ پر اکتفا کرین اور جسوقت تپ اور جگر کی بیماری جسم ہو تو اوسوقت استعمال دودہ کا جائز نہین ہے اور جب تک بیماری
مستحکم نہو دودہ نہ دینا چاہیے اور اگر اونٹنی کی دودہ کے ساتھ میسر نہو تو اونٹنی یا اونٹ کا شامل کرین تو بہت اچھا کے معالجہ مین نافع ہوگا
اور جسوقت ورم احتشا[3] ہو تو روغن انڈی یا روغن بادام تلخ اور روغن بادام شیرین اور مثل اوسکے
مناسب ہے اور بعد تین دن کے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شکم نرمی قبول کرتا ہے اور دست آتے ہین اور بعض
اوقات اسی تین دن مین کبھی قبض ہو جاتا ہے اگر دست نہ آوین تو معلوم کرین کہ بدن واسطے غذا کے

تریاقیت ہوتی ہے ۱۲ [1] قیصوم برنجاسف ہی کہا اوسکی فارسی بوتی مادران ہے اور وہ ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ
ریزہ پھول اوسکا مانند سو یا چیرا دار ہوتا ہے اور سفید اور نیلا ہوتا ہے پہاڑون اور جنگلون
سایہ دار مین ہوتی ہے اور از سر نو ہر سال جمتی ہے ۱۲ [2] شیح در منہ ترکی اوسکی فارسی
ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہے جنگلی اور پہاڑی
بعضون نے کہا ہے کہ ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ [3] احتشا وہ عضا مین جو مانند شکم کے ہین جگر اور طحال وغیرہ سے

دودہ کو قبول کرتا ہے فکر اوتارنے کی اوسکی ضروریات سے ہے اور اگر دست آتے ہون تو بجو
اور چیزین قابض کام مین لائین یا دودہ کو یک دو روز موقوف رکھین اور چاہیے کہ جسوقت
دودہ دیا جاے اوسیقدر نوش کرین نامل نکرین کہ ٹھنڈا ہوجاے اور جو پستان یا دہنے سے دودہ پیین تو اور بہی مناسب اور بہتر ہے اور
یہ سفوف تصنیف استاد مولف بعد ساتوین روز کے دودہ کے ساتہہ دیا جاتا ہے نظیر اور مثل
اپنا نہین رکہتا اور فوائد بہت مشاہدہ ہوے ہین ص عصارہ خافث غار یقون نرم سفید
نشوت سفید گلاب کے پہول ہر ایک ایکماشہ ریوند چینی سنا رکی کابلی ہر ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر
سفوف بناکر استعمال فرمائین سب ایک خوراک ہے فصل چودہوین تیرہوین مقالہ سے ترتیب میز
پانی کے واسطے صاحب استسقا کے جاننا چاہیے کہ پانی خالص اور پانی سرد صاحب استسقا کو بہت
مضر ہے اور جہان تک ممکن ہوسکی پانی کم دین اور پانی بہا ہوا چاندی اور سونے اور لوہے مین
اس مرض والہ کو مناسب ہے اور جو عوض پانی کے عرق گاؤزبان یا عرق کہو یا عرق کاسنی یا
عرق بارتنگ یا عرق تخم بات اور مانند اوسکے اور کسی شے مناسب کا پانی بجاکر دینا بہتر ہے اور
مستسقی جب پانی پیے تو تہوڑا تہوڑا اوس کوزہ مین جسکی تونتی تنگ ہو نوش کرے اور بعضون نے
لکہا ہے کہ پانی مین برادہ جہاؤ کا اور لوہا ڈالدین اور ایک روز صبر کرین پہر اوسکو چھانکر اور پیا کرین
پونے چار سیر پانی کی آدہا پاؤ کم سیر کہ داخل کی جو شدین کہ تہائی باقی رہے اور گہڑے مین کہ متخلخل ہو بہرین
جسوقت وہ پانی اوس گہڑے سے ٹپکنے لگے صاحب استسقا کو پلائین اور بعضے آٹہوان حصہ پانی کا
سرکہ داخل کرتے ہین اور جو برادہ جہاؤ اور خشت آہن تپتہ کی پانی مین ڈالین تو بہت بہتر ہوگا مقالہ
چودہوان بحث مین مقعد[1] اور آنتون کے اٹہارہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی حکیم علی الاطلاق نے
پیدا کیا ہے آنتون کو کثیرۃ العدد اور پیچ در پیچ اسواسطے کہ طعام معدہ سے جو آنتون کی طرف
جاتا ہے تو ایک مانہ صالح ان پیچون مین ٹہہرتا ہے اور جرم آنتون کا پٹے دار ہے اور رحم سے شریف تر
اور جو کہ میلان مادہ کا طرف رحم کے آنتون کی جانب سے ہوتا ہے اسواسطے مزاج اوسکا معدہ کے
مزاج سے مشابہ ہے پس اسی جہت سے جو شی مقوی معدہ ہے مقوی امعا ہے اور معالجہ دستون کا
کیا جاتا ہے ساتہہ قابضات اور مغلظات اور مغزیات کے اور اکثر اوقات احتیاج ہوتی ہے

---

[1] سواے جانکے ۱۲ [2] مقعد یعنی نشستگاہ ۱۲ [3] مغزیات جمع مغزی کی ہے اور مغزی شی پینے والی کو کہتے ہین کہ

طرف محذرات کو اور کبھی علاج کیا جاتا ہے ساتھ مدرات اور معفنات اور موسعات مسام اور
مقیات کے اسواسطے کہ سب شیاء مذکورہ بطریق دستون کے جانب مخالف تحریک مادہ کی کرتی ہین
اور جاننا چاہیے کہ سورنجان بیمار کا بہت نفع کرتا ہے دستون کو اور دستون کی بند کرنے والی
چیزون مین سے حمام اور بالش باتھہ پاؤن کی ہے اور وہ چیز جو مسام کو کھولدے اور رکنا
شاخ ہری ہوئی کا شکم مریض پر مدت چار گھنٹہ مین بند کرتا ہے سنجم اور دستونکو اور شیخ نے لکھا ہے
کہ مین نے اسکو تجربہ کیا ہے اور بعض دست بند کرنے والی چیزون سے بہت لاتا ہے دستون کی وہ دانہ ہے
جسوقت کہ سبب دستونکا خلط ہو کہ آنتون اور معدہ پر گرے اور غذا کو ساتھہ اپنی آنتون اور معدہ سے
لیجاے اور معلوم کرین کہ بیمار یان مقعد کی دشواری سے اچھی ہوتی ہین اسواسطے کہ مقعد گذرگاہ ہے
ہر وقت ثفل اوسکے اوپر کرتا ہے اور حرکت کرتا ہے اور باعث زیادتی ریح اور تکلیف کا ہوتا ہے اور
دوسرے یہ کہ مقعد عضو شدید الحس ہے تھوڑی چیز سبب درد کا ہوتی ہے اور درد جذب کرنے والا
مواد کا ہے تیسرے یہ کہ موضوع اوسکا پٹھے کی جانب ہے اس سبب سے اوترا فضول کا مقعد پر بسہولت
ہوتا ہے چوتھی یہ کہ وضع اوسکی معکوس ہے نفوذ کرنا ثفل کا پٹھے سے اوپر کی طرف مشکل ہے ساتھہ
چپٹانے دوا کے اوپر مقعد کے پانچوین یہ کہ رگین مقعد مین بکثرت ہین پس راہین فضول کی بہت ہین
اور کثرت رستون فضول کی موجب طول مرض کا ہوتی ہے چھٹی یہ کہ ہوا سے یہ عضو پوشیدہ ہے
پس فضول جو اوسمین جمع ہوتے ہین مستعد تعفن کی ہوتے ہین ساتوین یہ کہ بسبب عدم سکون
اس عضو کی طبیعت فوائد دوا کو بوجہ تمام ظاہر نہین کرسکی ہے فصل دوسری جو دہ ہے مین
مقالہ سبع مرکبات الفیہ مین اطریفل مقل مقل گوگل کو کہتے ہین یہ اطریفل ہوا سیر کو بہت
مفید ہے اصل یوست زرد ہڑ کا یوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک تین تولہ گوگل نو تولہ گوگل کو

پہلی ہی اوپر دہن ہاے مجاری کے پس سدہ پڑجاتا ہے ۱۲ محذرات جمع محذر کی ہے اور محذر سن کرنے والی
چیز کو کہتے ہین ۱۲ مدرات جمع مدر کی ہے اور مدر پیشاب جاری کرنے والی شی کو کہتے ہین ۱۲ معرقات
جمع معرق کی ہے اور معرق پسینہ لانے والی چیز کو کہتے ہین ۱۲ موسعات جمع موسع کی ہے یعنے
کھولنے والی مسام کی ۱۲ مقیات جمع مقی کی ہے اور مقی قے لانے والی شی کو کہتے ہین ۱۲
سنجم یعنی خرنشم اور یہ مرض جو آنتون مین ہوتا ہے تو اسطرح کہ سطح اندرونی آنتون کا چھلجاتا ہے اور سیاہ

پانی مین ڈالین اور تامل کرین بعد اوسکے ساڑھے باتیس تولہ شہد اضافہ کرکے جوشاندین کہ قوام
ہوجاے اوسکے بعد اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اطریفل مقل مقول فرمادین عم مولف
ص زرد ہڑکا بلی ہڑ آملہ چھیلا ہوا بہیڑہ ہر ایک چھ ماشہ مویز منقی دو تولہ گوگل ڈیڑہ تولہ پانی
گندنا کا پاؤ سیر شہد سفید تین وزن سب دواؤن کے روغن بادام شیرین دو تولہ بعد چالیس روز کے
استعمال کرین ہر چند پرانا ہو واسطے بند کرنے خون بواسیر کے مجرب ہے اطریفل مقل ملین شکم کو
نرم کرتی اور بواسیر کو نفع بخشتا ہے پوست کابلی ہڑکا پوست بہیڑہ کالی ہڑ آملہ چھیلا ہوا افتیمون
اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ گوگل المتاس ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ گوگل اور املتاس کو گندنا کی
پانی مین حل کرین اور ساتھہ شہد صاف کیے ہوے کی قوام کرکے اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر روغن بادام
چکنا کرکے اوسمین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک اطریفل ملین پوست کابلی ہڑکا
آملہ چھیلا ہوا کالی ہڑ مصطگی لنسوت سفید ہر ایک تین تولہ سونف دیسی ریوند چینی اسطوخودوس سقمونیا
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر ساتھہ تین وزن شہد صاف کیے ہوے کے معجون بنائین
اطریفل دیدان بڑے کیڑون کو مارتا ہے اور کدو دانون کو دور کرتا ہے ص بالے بڑنگ تین تولہ لنسوت سفید
مجوف اسبغول کوٹھہ تلخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کمیلہ برس افشنتین رومی دمنہ ترکی افتیمون بیخ تمک نفطی
رائی اندراین کا گودا اگر موتھہ راسن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر ساتھہ شہد تین وزن سب دواؤن کے
گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ ڈیڑہ تولہ تک موافق مزاج کے اطریفل نوعدد بگر پوست زرد ہڑکا پوست
کابلی ہڑکا کالی ہڑ آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ لنسوت سفید دو تولہ مصطگی ساڑھے
گوگل روغن بادام ہر ایک چھ تولہ شہد خالص بقدر حاجت گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین باقی
اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور روغن بادام مین چکنا کرکے شہد مین معجون بنائین قدر خوراک نو ماشہ
اطریفل ملین پوست زرد ہڑکا پوست کابلی ہڑکا لنسوت سفید مربہ سقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک
پونے چار تولہ سنبلوجن سفید کالی ہڑ آملہ صاف کیا ہوا پوست بہیڑہ دھنیا خشک بہی اقاقیا ہوا
کلاے کے پھول نیلوفر کے پھول ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ صندل سفید ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر
چھانین اور عناب سودانہ بنفشہ سودانہ کے پھول پونے چار تولہ جوشاندہ کرکے صاف کرین اور

---

* علامات اوسکی کتب مبسوطہ مین مرقوم ہین ** تمک نفطی کالی نمکون مین سے ہے سیاہ رنگ مدبو ۱۲

شہد کو اول آدہی چٹانک کم آدہ سیر قوام دین بعد اوسکے اور سب دواؤنکو روغن بادام شیرین
یا روغن سیر مین چکنا کرکے گوندہین آبزن پیچش ملینی کو مفید ص سویا السی میتھی خطمی جوشدین اور
اوسکے جوشاندہ مین کہ نیمگرم ہو مثین آبزن دیگر پیچش دری کو نافع ہے ص میتھی منفشہ السی
خطمی کی جڑ چار ماشہ اور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی ملاکر نیمگرم آبزن کرین آبزن
قولنج ریحی کو مفید ہی جو بسبب آنتون مین داخل ہونی ہوا کے غلیظ کے عارض ہو ص سونف رومی کا لاپڑہ
سویا صعتر دونا مرواجند بید ستر خبشہ یا بونہ جوش کرین اور بیمار کو اوس پانی مین بٹھائین اور
جو یہ پانی گاے کے مثانہ مین بھر کر بیمار کی ناف پر رکھین اور شکم اور ناف پر روغن سویا اور
بتی مین بہت مفید ہوگا **فصل تیسری چودھوین مقالہ سے** مرکبات بابیہ اور ثنائیہ مین
بخور مقوی بقائی سے واسطے تسکین درد بواسیر عمیا کے مجرب ہے اور دانونکو خشک کرتا ہے کینچلی
سانپ کی ہاتھی کے کان کا میل گوگل بیوست کبر کی جڑ کا مرغ کے انڈے جھلکا انار کا جھلکا ٹوپی سبز
بیگن کی فرفیون گنیڈی کے سینگ بارہ سینگے کے سینگ گاے کے سینگ گاے کے کلہ بوسیدہ سے غالین ہر ایک خشک دانہ دار کینچوہ خشک
آدمی کے سر کے بال گوکھرو بنولہ سب برابر وزن جملہ دواؤنکو کچلکر بقدر پونے دو ماشہ کے اوسمین سے
اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکھکر دھونی اوسکی لیوین اور ہوا سے محافظت کرین اور پہلے بیمار کی اگر
دانہ ظاہر ہون اکیس جو بکین اوسپر لگائین کہ ڈنکون کی راہ سے مواد نکلے ورنہ کچھ حاجت نہین ہے
بخور بواسیر کو مفید ہے اور دانون کو خشک کرتا ہے ص اجمود کی جڑ کبر کی جڑ بیوست خرزہرہ پہلے
نیشکر لکڑی کی لکڑی ترنجبین انجدان کی جڑ سوسن کی جڑ نیلی سبکو برابر وزن کوٹکر چھانکر پہلا نوان کے
شہد مین گوندہین اور قرص بنائین اور سارے چار ماشہ اوسمین سے اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکھکر
دھونی دیوین دو شب برابر بخور خون بواسیر کو بند کرتا ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہین ص انزروت[1] تنیج[2]
بیوست خرنوب[3] بیوست مازو سب برابر وزن لیکر قرص بنائین اور اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکھکر دھونی دیوین

---

[1] بواسیر عمیا اقسام بواسیر سے ہی کہ جو سوراخ نرکتی ہوا اور خون وغیرہ اوس سے کچھ نہ نکلے ۱۲ [2] انزروت گوندا کیدرخت کا
خاردار سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ہے ۱۲ [3] تنیج ایک گوند ہے بہتر وہ ہے کہ رنگ اوسکا
سفید مائل بزردی ہو اور خوشبو صنوبر کی دیتا ہو ۱۲ [4] خرنوب ایکدرخت عظیم ہے مثل درخت اخروٹ کے اور
درخت اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے ۱۲

دیگر واسطے ساقط کرنے دانہائے بواسیر کے مجرب ہے ص گنہ ہک بھلاوان ملٹھی کبر کی جڑ برگ مورد مکرر عمل کریں دیگر بنسوت ہرتال سرخ بھلاوان سب برابر وزن قرص بنا کر دھونی لیویں بنادق کندری وزب[1] اور معدے کی دستونکو مفید ہے اور آنتون کی دستون کی بھی نافع ہے ص مازو سبز ساڑھے تین ماشہ کندر بڑی ماشہ ہر ایک ساڑھے بسترہ ماشہ افیون چودہ ماشہ تخم مورد تین تولہ کوٹ چھان کر بنادق بنائیں ہر ایک اکیاسی تین چاول نوعدد گرچہ پیش اور دستونکو نافع ہے ص مردار سنگ چھانی سوا دو چاول کا فور چار رتی ڈیڑھ چاول روغن چمیلی مین بندق بنائیں اور دیویں فوراً دستونکو بند کر دیتی ہے اور یہ ایک خوراک ہے بڑے آدمی کو اور بچے کو کم اوس سے دینا چاہیے اور جسقدر لکھا ہے اوس سے زیادہ ندین کہ قولنج ہو جائیگا تریاق الذرہ واسطے ذرب اور ضعف معدہ اور آنتون کی ناطاقتی اور قبض شکم اور تقویت اعضا رئیس کے مفید ہے ص موتی بہ سورانج مرجان قرمزی کہربا عقیق سنگ یشم براده ہاتھی دانت کا سنبلو چین طراثیث[2] دھنیا خشک بھونا ہوا صندل عفید بہمن سرخ بہمن سفید چھالیہ ناگرموتھ زیرہ کرمانی مدبر مصطگی کرویا مازو سبز گیرو شادنج[3] عدسی گوند ببول کا آٹا بیر کا آٹا سنجد کا تخم مورد چھوئی مائین عناب بھونی ہوئی پوست بیرون سپستہ مویز منقی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے تین ماشہ حرفہ کی بیج بھونے ہوئے خشخاش سفید دانہ انگور بزرگ ہر ایک ساڑھے بسترہ ماشہ اگر خام اجوائن خراسانی ہر ایک سات ماشہ رب میٹھی بہ کا رب سیب کا رب مورد کا برابر وزن دو چند یا سہ چند سب دواؤن کو کوٹکر چھانکر شربتون مین گوندھین تریاق دیدان تالیف بعضے اوائل کہتا ہے اس کا اور حقنہ کرنا اس سے کیڑونکو دور کرتا ہے اسبند سفید سونٹھ چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم حسکلا پوست شہتوت کی جڑ کا بالے بڑ نگ نکھ جلابہ انیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سات ماشہ کلونجی کمیلہ رتس بیاز خبگلی بھونی ہوئی مٹر کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ درمنہ ترکی افسنتین ہر ایک ساڑھے بسترہ ماشہ

---

[1] بنادق جسم بندق کی ہے وہ ایک شی ہے مثل نخود کلان کے بندق کی شکل ۱۲ [2] ذرب وہ بیماری دستون کی ہے کہ کھانا نہ ہضم ہو معدہ اور آنتون مین اور نہ نفوذ کرے تمام بدن مین بلکہ دستون کی راہ جیسا کھایا جاوے نکلجاوے ۱۲ [3] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے ۱۲ [4] شادنج ایک تیہرے مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند ہوتا ہے ۱۲ [5] سنجد ایک درخت ہے بزرگ بقدر عناب کے پھل اوسکا بقدر عناب اور فندق کے ہوتا ہے ۱۲

کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر رکھین اور حسبوقت چار ماشہ سے نو ماشہ تک
اس دوا مین سے روغن زیتون یا دودہ تازہ اور پانی گرم مین حلکر کے حقنہ کرین اور جو چاہین تو اسکو
نوش فرماوین تو تین روز پہلے کھانے اس دوا سے بہشتا شیر و شکر تناول کرین بعد اوسکے چوتھے روز
یہ دوا اوودہین کہ شکر ملائی ہو حل کرکے نوش کرین فصل چوتھی چودھوین مقالہ سے مرکبات
جیمیہ مین جوارش تمری قولنج اور دشواری پیشاب کو دور کرتی ہے ص زیرہ جوا کھار مطاسیر
سونٹھ مرچ سفید ہر ایک پونے نو ماشہ سقمونیا بھونی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ چھوارہ گٹھلی نکالا ہوا
چھیلی ہوئی بادام کی گری اور بھونی ہوئی ہر ایک نو ماشہ برگ سداب یعنے تتلی کی پتی تین تولہ
چھوارہ کو سرکہ مین بھگوکر ایک رات دن اور کوٹکر چٹنی مین چھانین اور تین وزن سبکے شہد جھاگ اوتارا ہوا
لیکر چھوارہ کی سرکہ مین جوش کرین کہ قوام ہو جاے بعد اوسکے دوا کو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین مقدار
خوراک ایکتولہ سے ساڑھے دس ماشہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ کھائین جوارش طباشیر
طباشیر سنبلوچین کو کہتے ہین یہ جوارش پتہ اور دستون صفراوی کو نافع ہے ص سنبلوچین سفید
گلاب کے پھول مورد کی بیج ہر ایک تین تولہ چوتھے بیج گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ گلنار فارسی سماق
پانی مین بھگوا ہوا بڑکی داڑھی کا ہر ایک پونے دو تولہ زعفران افیون ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شربت
سیب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوارش سماق صفراوی دستون کو نافع ہے
ص سماق چھ تولہ مورد کے بیج تین تولہ خرنوب بطی آٹھ تولہ نو ماشہ گوند ببول کا گلنار فارسی انار دانہ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ مویز منقہ کے دوسری بار کوٹکر کام مین لائین مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ جوارش انجدان قولنج کو کھولتی ہے اور رطوبت کو دفع کرتی ہے ص کالی مرچ پیپل ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تتلی سوسن کی جڑ ہر ایک پونے دو تولہ سونف رومی مصطگی سونف دیسی اجوائین دیسی
اجمود کی بیج ہر ایک سات ماشہ انجدان چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ جوارش نارمشک یعنے ناگیسر شکم کو نرم کرتی ہے اور قولنج کو کھولتی ہے
ص چھوٹی الایچی ساڑھے تین ماشہ بڑی الایچی دارچینی ہر ایک سات ماشہ ناگیسر لونگ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ
پیپل ساڑھے سترہ ماشہ سونٹھ پونے دو تولہ سقمونیا چھ تولہ نبات سفید پونے نو تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین
معجون بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک جوارش مقلیا تابچیشا دوسرا

اور آنتون کی درد کو مفید ہی ص ترہ تیزک کی بیج بھونے ہوئے زیرہ سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مصطگی
پونے دو تولہ کابلی ہڑ بھونی ہوئی ساڑھے تین ماشہ دوائین کوٹکر چھانکر روغن گاو مین چپنی کرکے حلاب مین
گوندہین جوارش قولنج اور لقوہ اور بواسیر اور ریاح معدی کو مفید ہے ص سقمونیا نسوت سفید ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سونٹھ دارچینی آملہ چیلا ہوا لونگ بسفایج چھوٹی الائچی ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید ستا ئیس تولہ
کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ جوارش قیصر قولنج اور نقرس کو نافع ہے اور
عیب [illegible] خلط کو دفع کرتی ہے ص پیپل سونٹھ زرد ہڑ سقمونیا نسوت سفید ہر ایک ساڑھے تین تولہ
اجمود کی بیج اجوائن دیسی عاقرقرحا نمک ہر ایک پونے دو تولہ قند سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر
شہد مین گوندہین جوارش جوزی واسطے ضعف ماسکہ معدہ اور ناطاقتی آنتون کی مفید ہے ص
کابلی ہڑ گاے کی گھی مین بھونی ہوئی خبث الحدید سرکہ مین بجھا کیا ہوا حرف بریان ساڑھے ستره ماشہ انیسون
صعتر فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین فصل پانچوین چودھوین مقالہ
مرکبات حابیہ مین حب مقل پیلے گوگل بواسیر کو نافع ہے ص نسوت سفید تین تولہ کابلی ہڑ
زرد ہڑ کابلی ہڑ گوگل ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سکبینج گندنا کے پانی مین تر کرین کہ حل ہو جاے
اور دوائین کو ٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین حب غاریقون شکم کو نرم کرتی ہے
جو ہر شب ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے تناول کرین ص غاریقون تین تولہ عصارۂ غافث ریوند چینی
ہر ایک سات ماشہ قند سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین گولی بنائین حب سکبینج
قولنج کو لیتی ہے اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے ص سکبینج اندرائن کے بیل کا گودا ہر ایک
تین تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ تتلی کی پانی مین حل کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ حب مقل
نو عدیگر کون پیٹنے کو نافع ہے اور قبض کو دور کرتی ہے اور گرم مزاج کو موافق ص کابلی ہڑ
چھ تولہ گوگل تین تولہ کتیرا ساڑھے ستره ماشہ انجیر سترہ عدد انجیر کو پانی مین بھگائین کہ مہرا ہو جاے
پس صاف کرین اور گوگل اور کتیرا اوسمین ملائین اور پوست ہڑ کا کوٹکر اور چھانکر اوسمین گوندہین اور

ف خبث الحدید فارسی مین زنگ آہن کہتے ہین اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ ہر وقت گلانے کی لوہے سے جدا ہوتا ہے
اور مغسول ہمہ ہے حرف عربی مین جاے ارشاد اور سریانی مین مقلبا تا کہتے ہین بالجملہ قسم ترہ تیزک کی ہے
ایک کانٹے کی قسم ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہوا اسکو مستر فارسی کہتے ہین پھول اسکے سقمونیا کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم اور ہے

اور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب **مقل** دیگر درد معدہ اور بواسیر کو مفید ہی اور آنتون کے
درد کو نافع ص کالی ہڑ بہیڑہ آملہ پھیلا ہوا ہر ایک ایک جزو گوگل برابر وزن تینون دواؤن کے گوگل کو گندنا کے
پانی مین حل کرین اور باقی اور دواؤنکو کوٹ کر چھانکر اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک
سات ماشہ حب دیگر جو تین رات پانی مین پھلا دے پیوسے نرم کرین درد بواسیر کو تسکین دیتی ہے ص کالی ہڑ بہیڑہ آملہ
چھیلا ہوا گوگل ہر ایک چودہ ماشہ نمک ہندی صعتر مصطگی سورنجان اشق ہنگ ہر ایک دس ماشہ ایلوا چھیلا ہوا
ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ زعفران دارچینی بچھ بڑی الائچی سلیخہ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایلوا چھیلا ہوا
سکنبیر سات ماشہ گوگل اور سکنبیر کو گندنا کے پانی مین حل کرین باقی اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین
اور گولی بنائین حب نافع واسطے دستون کے ص املیون حصہ دس کندر مکی زعفران برابر وزن لیکر بقدر
نخود گولی بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب کافور واسطے گرم دستون کے مجربہ ہے اور تپ محرقہ[1] اور
غب[2] خالص کو بعد تنقیہ کی فائدہ بخشتی ہے ص کافور قریبہ بوی بسلوچین صندل سفید نشاستہ گوندنیون کے
برابر وزن لیکر گولی بنائین ہر ایک بخود کی اور وقت حاجت کے دیوین اور جاننا چاہیے کہ متون کی حالت مین
یہ گولی مناسب شربتون کی ساتھ دینا چاہیے اور واسطے قبض شکم کے ساتھ حب ماندہ آلو اور املی کی دیوین
اور کبھی اس گولی کے نسخہ مین زہر مہرہ اضافہ کرتے ہین حب کہ جلد دست لاتی ہے اور قولنج بلغمی اور ثقل ریح کو
دور کرتی ہے ص سقمونیا اندرائن کے پھل کا گودا دو جزو مصطگی نیم جزو مقدار خوراک یودے ماشہ سی ساتھ تین ماشہ تک
حب واسطے بچون کے کیڑون کی ص ہڑ بگ زرد ہڑ آملہ ہر ایک ایکتولہ سات ماشہ نشوت سفید قند سفید
برابر وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک چھ ماشہ گرم پانی کے ساتھ نوشکرین حب املوک قولنج کھولی ہے اور ریاح غلیظ کو
دفع کرتی ہے مقول ایلوا سات ماشہ نشوت سفید تین تولہ انزروت پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا
ہر ایک سات ہی دس ماشہ نمک ہندی تین تولہ مصطگی زعفران تیج پات کوٹھ سلیخہ ریوند چینی سونٹھ سونف رومی جموی کی بیج
لونگ کالی مرچ چھوٹی الائچی دارچینی کبیر الائچی بڑی الائچی ہر ایک یودے ماشہ سقمونیا نو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر
چھانکر گلاب مین گولی بنائین مقدار خوراک سات ہے دس ماشہ حب **مقل قابض** بواسیر کے خون کو بند کرتی ہی ص

---

[1] تپ محرقہ صفراوی تپ ہے کہ مادہ اوسکا رگون کے اندر سڑ جاتا ہے بسبب قرب دل اور جگر کے اور محرقہ اس سبب سے کہتے ہین کہ
مادہ اوسکا تیز ہوتا ہے قرب دل اور جگر کے اور حبس اور تیزی اور شدت پیاس کی اسمین بشدت ہوتی ہے [2] غب خالص
وہ بھی تپ صفراوی ہے کہ مادہ اوسکا رگون کے اندر سڑتا ہے مثل حوف اعضا اور معدہ اور جگر کے ۱۲

کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ گلو پوست بہیڑہ آملہ جہیلا ہوا کوٹ کل ہر ایک سات ماشہ مونگی کی جڑ کہربا ورق
سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کل کو آب انگران مین حل کرین باقی اوپر والونکو پیسکر اوسمین
گوند ہین اور گولی بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب ممسک دستون کو بند کرتی ہے اور
خون کو روکتی ہے جو نکسے جاری ہو ص دانہ مویز ساڑھے دس ماشہ مویز منقی ساق سات ماشہ
مازو ساڑھے تین ماشہ پوست انار پونے دو ماشہ تخم مورد تین تولہ کوٹکر چھانکر گوند ببول کے لعاب مین
گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ مورد کی پانی کیساتھ تناول کرین اور اوپر سے پانی ٹھنڈا
پیین حب دستون کو روکتی ہے ص مازو بسبز بڑی مائین افیون برابر وزن کوٹکر پانی مین
گولی بنائین قدر خوراک ایکماشہ تین چاول حب الزخیر بمعنی دستو کو نفع بخشتی ہے ص جند بیدستر
تخم مرکی افیون برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین ہر ایک مقابل ایک کالی مرچ کے
قدر خوراک تین گولی یا پانچ گولی حب زخیر پیچش اور پرانے دستون کو نافع ہے جسوقت کہ تپ اور
حرارت نہو ص جند بیدستر تگر سلارس اجوائن خراسانی سیاہ کندر برابر وزن کوٹکر چھانکر
پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ تک حب خون بواسیر کو بند کرتی ہے
صاحب مدار انشکوہی کی مجربات سی ہے نقل کتاش رازی سے ص ہڑ گاے کے گھی مین بھونی ہوئی
آملہ جہیلا ہوا پوست زرد ہڑ کا گلاب کے پھول سنبوچن بڑی مائین سیپ جلی ہوئی کہربا دھنیہ کے بیج
رسوت ناگوری موتی بے سوراخ ریوند چینی مونگی کی جڑ ساتھہ کوٹ کل حل کیے ہوے کے گلاب مین گوندھکر
اور گولی باندھکر یا پچاشہ ساتھہ عرق بارنگ اور عرق بید کی نوشکرین اور آخر روز مین اگر ضعف معدہ
عارض ہو تو دواالقوبت کی تناول کرین حب مقل خون بواسیر کو بند کرتی ہے منقول دستور العلاج سے
ص کابلی ہڑ پونے نو تولہ گاے کے گھی مین بگائین اور کہربا تین تولہ کوٹ کل برابر سب کے لیکر گولی بنائین
گندنا کی پانی مین قدر خوراک سات ماشہ حب ایک گھنٹہ مین دستون کو بند کرتی ہے ص افیون
ساڑھے تین ماشہ آقاقیا سات ماشہ جہاؤ کا پھول ساق حب الآس یعنے تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ
کوٹکر چھانکر اوس پانی مین کہ گوند جسمین بھگویا ہو گولیان بنائین قدر خوراک سولہ ماشہ حب خطا ہر نفع
واسطے بواسیر اور ریاح بواسیری کے نافع ہے اور چھیپ اور خارش کو مفید ص پوست ہڑ کا ہڑ

لہ دوے سیپ کی قسم ہے اقراص مدار اشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین اوسکو کھوگا کہتے ہین مزاج اوسکا سرد خشک ہے ۱۲

کالی ہڑ پوست بہیڑہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ آملہ موہیا ہوا سوا دو تولہ جیپتہ پیپل ہر ایک ایکتولہ
ساڑھے دس ماشہ جائفل نمک اندرانی ہر ایک پونے سات ماشہ نسوت سفید بادام شیرین تین تین مغز
کرکے اور ایلوا ہر ایک ساڑھے بیرہ ماشہ کو ٹکر چھانکر روغن بادام مین چکنی کرکے ماشہ موم کے بنائین
اور سایہ مین سکھائین بعد سکے پھر کوٹکر پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین ہر گولی ۱ ایک مثقال
قدر خوراک سوا دو تولہ آدھی رات کو گرم پانی کے ساتھ نگلین مولف فرماتے ہین کہ اس گولی کے
عجیب عجیب تاثیر اور منافع دیکھے گئے ہین حسب مقل فرمادین علاوہ یمان کے واسطے بیخوابی کے
نافع ہے ص پوست کالی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا بہیڑہ آملہ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ بیخ ساڑھے دس ماشہ
مصطگی کہ قسم ترہ تیزک سوہے سات ماشہ ہڑون کو روغن بادام مین چکنا کرکے بعد سکے گوکل چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ گندنا تازہ کی پانی مین حل کرکے باقی دواؤن مین ملاکر برابر نخود کے گولیان بنائین
مقدار خوراک سات گولی ساتھ پانی لوہے کی بجھے ہوے یا ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق سونف
یا گلاب کے تناول کرین حب مبارک جمع الجوامع سے صفراوی دستون کے لیے بے نظیر ہے ص اجزاء
چھ تولہ اول لیکر شیرہ حاصل کرین بعد اوسکے سقمونیا بھونی ہوئی ساڑھے چار ماشہ کیتیرا نو ماشہ پوست زرد ہڑ کا
پوست کالی ہڑ کا کالی ہڑ سنا رکی زرشک بے دانہ بنفشہ کے خالص پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹکر
روغن بادام شیرین ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مین چکنی کرکے اور املتاس کے شیرہ مین گوندھ کر گولیان بنائین
ہر گولی بقدر نخود کے چاندی کے ورق مین لپیٹ کر نگاہ رکھین مقدار خوراک سات ماشہ سے
نو ماشہ تک حب مسہل ہوا سوداوی بیماریون مین مستعمل ہے ص ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ
لاجورد دھویا ہوا غاریقون مونگ گوکل نسوت سفید مدبر کیتیرا سفید پوست زرد ہڑ کا ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول
کوٹکر چھانکر روغن بادام شیرین ساڑھے تین ماشہ مین چکنی کرکے گولی بنائین اور ورق نقرہ تین عدد مین لپیٹکر
دو پہر رات سے گئے نیمگرم پانی کے ساتھ نگلائین صبح کو املتاس پانچتولہ سات ماشہ شیرخشت خراسانی گلقند افتائی
ہر ایک پونے چار تولہ ساتھ پانی کاسنی تازہ اٹھارہ تولہ نو ماشہ اور پانی سونف تازہ گیارہ تولہ تین ماشہ کو
ملکر صاف کرین بعد اوسکے ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین داخل کرکے نوش فرمائین غذا
بیماندہ روز نخود اب لازم ہے حسب منتخب اکبر نافع ہے واسطے مدد قولنج اور نقرس[1] اور درد پشت

[1] نقرس بالکسر قدم کے جوڑون مین ہوتا ہے خصوص مزاج گشت یا مین اوسکو نقرس کہتے ہین ۱۲

اور زانو سے اور بدن کو خطوں غلیظ سے پاک کرتی ہے ص اسقل بیخ بیخ شہر گوگل تخم خطمی[1] اذخر ان کے
سپل کا گودا ایوا افتیمون ہر ایک تین تولہ ستمونیا بھونی ہوئی پونے دو تولہ دار چینی بابچھڑ زعفران جند بیدستر
ہر ایک سات ماشہ فرفیون سات ماشہ تین ماشہ گوند کی چیزون کو پانی مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر
چھانکر اور دسین گوندہ کر گولی بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب بواسیر کا بی ہڑ آدہ ماد کوسی کی
ہانڈی مین کہ آگ پر بہت سرخ کی ہوگئی ہے کی گئی مین خوب چکنی کرکے ڈالین اور بھونین کہ پوست اور استخوان
اوس سے جدا ہو کوٹکر چھانکر موزن اوسکے رسوت کی ملاکر گولی بقدر مونگ کے بنائین اور وقت حاجت کے
دس یا بارہ گولی سرد پانی کے ساتھ کھائین ایضا واسطے بواسیر خونی کے مجرب ہے ص پوست بیضہ مرغ
سوختہ سندروس جیتیہ ہر ایک پانچ ماشہ نوسادر آہنج کو ٹکر چھانکر فتدق کے مثل گولی بنائین مقدار خوراک
چھ گولی قرابادین عم موافق ہے مقال ہے حب خبث الحدید ریاح بواسیر اور سردی گردہ اور جلد منزل کو
نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور صاحب جذام کو مفید ہے اور مٹی کھانے کی عادت چھوڑا دیتی ہے
اور کھانا ہضم کرتی ہے اور رنگ موہنہ کا نکھارتی ہے اور لاغر کو فربہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے
اور معدہ ضعیف کو نافع ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور خون بواسیر کو بند کرتی ہے اور پیچش کو کہ بسبب
بواسیر کے ہو برطرف کرتی ہے بموجب نسخہ مرزا ابراہیم کہ منہاج مین لکھا ہوا ہے ص خبث الحدید کو سات دن تک
گندنا کے پانی مین تر کرین اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بدلتے رہین بعد اوسکے خشک کرین
اور لوہے کی توے پر بھونین اور مولی کے بیج گندنا کے بیج تخم سپیدان سفید ہر ایک انجدان
تخم ترہ تیزک اجمود کے بیج کاجرکے بیج پیاز کی بیج میتھی ہر ایک چہارم خبث کو ٹکر چھانکر اور گندنا کے
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے مقدار خوراک دو ماشہ پانچ چھ دن ہفتہ مین
ایکبار یا دو بار حسب نسخہ صاحب ذخیرہ ص خبث الحدید مدبر گندنا تازہ کے پانی مین تر کرین
اور بعد اوسکے سکھائین آدھی چھٹانک کم آدہ سیر اور حسب الارشاد کہ تخم ترہ تیزک کہ سی ہے چھ تولہ
گندنا کے بیج ترہ تیزک کی بیج اجمود کی بیج کاجر کے بیج مولی کے بیج میتھی کے بیج پیاز کے بیج بڑی الائچی ہر ایک
سات تولہ تین ماشہ سنبکو کوٹکر چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندکر گولیان بنائین مقدار خوراک ہر صبح

---

[1] حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے دو قسم ہے ایک تخم اوسکا سیاہ بقدر رائی کے دوسرے
پھول اوسکا مانند چمیلی کے کوزانہ طرلانی اور سفید رنگ ہوتا ہے اوسکو حرمل سفید کہتے ہین ۱۲

سات ماشہ حب اسرائیل بقائی سے واسطے قولنج کے مفید ہے ص سفمونیا تین جزو از زوت
اندرائن سے بیل کا گودا ہر ایک آدھا جزو شبرم سکبینج ہر ایک ایک جزو کوٹکر چھانکر شہد سات کیے ہوئی بیر
گوند ہین اور برابر بیج کی گولیان بنائین قدر خوراک پانچ گولی یا پانچ مرتبہ دست جاری کرتی ہے حب
واسطے دفع اوجاع سپرز کے دستور کے بحرب ہے ص جفت بلوطیا کالی ہڑ طراشیث گلنار فارسی آملہ تخم مورد
گوگل کوسرو کی مغزون کے پانی مین حکیمین اور اورد اذکو کوٹکر چھانکر جس پانی مین کہ گوگل حل کیا ہو
مخلوط کرکے گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ شربت انجبار کے قرابادین عم مولف سے
منقول ہے حب [illegible] سفمونیا گوگل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ایلوا نو ماشہ کوٹکر چھانکر بقدر مخلوط کے
گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ حب داذی خون بواسیر کو روکتی ہے ص داذی[1] مصری
ساڑھے تین ماشہ ہڑ بہیڑہ آملہ دودہ مین پلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر گاے کے گھی مین
چکنا کرکے اور شہد مین گوندہ کر گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ساڑھے بترہ ماشہ تک
حب دیدان کدو دانہ اور بڑے اور چھوٹے کیڑون کو دور کرتی ہے ص اندرائن بیل کا گودا
سات ماشہ سفمونیا یوسے نو ماشہ حب النیل ساڑھے دس ماشہ افتیمون چودہ ماشہ ایلوا دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ نسوت سفید تین تولہ کوٹکر چھانکر گولی بنائین اور ہر روز سات ماشہ پانی گرم کے
ساتھہ کھائین حب [illegible] سرشس کمیلہ حب النیل درمنہ ترکی [illegible] درمنہ خراسانی سورنجان
نسوت افسنتین رومی آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوگل سفمونیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر جڑون کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور ساتھہ پانی گرم کے نوش کرین اور اوپر
اوسکے اخروٹ کی گری کا منقل کرین حب [illegible] مصنف گلہر کہتے ہین یہ گولی معدہ اور
اور آنتون کی سستی کو مفید ہے ص مصطگی آدھا جزو ساق دارست صاف کیا ہوا تخم مورد
گلنار ہر ایک ایک جزو انار دانہ مویز گوند ببول کا ہر ایک دو جزو گولیان بنا کر موافق حاجت کے
تناول کرین منقول بقائی سے حب واسطے اوس آدمی کے کہ مسہل کریہ سے نفرت رکھتا ہو اور واسطے
تدارک مقصور عمل مسہلات دیگر کی بھی تجربہ کی ہوئی ہے کہ ساتھہ سہولت کے مواد غلیظ کثیر کو کاٹتی ہے

---

[1] داذی ایک دانہ ہے مانند جو کے اور مارمیک اور دراز اوس سے اور مزہ تلخ اور تیرہ رنگ ہوتا ہے بہترین اقسام سے
سرخ رنگ ہے ۱۲ سرخس فارسی اسکی کیل دار ہے ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی گرہ دار ۱۲

مگر دوسری روز استعمال مسہل دیگر سے دینا چاہیے ص لونگ دو ماشہ سونف دیسی سونف رومی
ہر ایک تین ماشہ بنفشہ کے پھول چھ ماشہ پوست زرد ہڑ کا کشش سبز تازہ ہر ایک اکیتولہ سنا مکی
تربخبین خراسانی گلقند آفتابی ہر ایک دو تولہ دوائین کوٹنے کی کوٹکر چھانکر ساتھ کشمش اور گلقند کے
پھر گولیان اسقدر کہ گولیان بابذہ سکین واسطے دور کرنے قبض اور استعمال ہمیشگی کے نو ماشہ سے
اکیتولہ تک اور واسطے دستون کے دو تولہ حب واسطے بواسیر اور قبض شکم کے مجرب ہی ص
گوگل چار جزو آملہ چھلا ہوا پوست کالی ہڑ کا پوست بہیڑہ تخم گندنا ہر ایک پانچ جزو
گوگل کو نیکوب کرکے گندنا سے شستہ کے پانی مین تر کرین اور دوسرے دن اوکھلی مین کوٹین
کہ مثل مرہم کے ہو جاے دوائین دسمین گوندہ کر چنہ کے برابر گولیان بنائین اور ہر روز وقت خالی ہونے
سے نو عدد پندرہ عدد تک بگجائین اور سودا وی چیزون سے پرہیز کرین مجرب ہے حب واسطے قطع
خون بواسیر خونی اور ریحی کے مجرب ہے ص جالینوس مصطگی لونگ پانچ پانچ ہر ایک سات سات تین ماشہ
جفت بوط طراثیث کلنار گوگل خبث الحدید مدبر ہر ایک سات ماشہ تخم گندنا سات سات دس ماشہ
کالی ہڑ آملہ تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ ہڑ اور تخم گندنا کو روغن زیتون مین جوشدین اور گوگل کو
سرکی مین کوٹ کر پانی مین حل کرین اور باقی اور دواون کو اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین
قدر خوراک نو ماشہ ساتھ پانی گرم کے دیگر تھکری سفید سات ماشہ اجوائن دیسی سات سات ماشہ
مونگی کی جڑ کھربا سیب جلی ہوئی بارہ سنگی کے سینگ جلے ہوے ہر ایک سات سات ماشہ ہڑ بہیڑہ
آملہ ہر ایک تین تولہ گوگل چھ تولہ گوگل کو گندنا کے پانی یا آب آہنگران مین حل کرین اور دوائین
اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ حب درد بواسیر ریحی کو تسکین دیتی ہے اور دستونکو
جاری کرتی ہے ص سونف رومی اجمود کی بیج سونف دیسی کے بیج زیرہ کرمانی نمک ہندی صعتر فارسی
سورنجان مصری اشق حرمل چیتہ اجوائن دیسی سلیخہ مصطگی راسن ہر ایک سوا پانچ ماشہ سکبینج سات ماشہ
قسط بضہ لسوت ہر ایک سات سات دس ماشہ ہلیلہ سندی بہیڑہ آملہ گوگل ہر ایک چودہ ماشہ ایلوا چھ تولہ
جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور گوندنی کی چیزون کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باہم گوندکر
گولیان بنائین تین رات بے ورسے سات ماشہ سے سات سات دس ماشہ تک نوش کرین حب خون بواسیر کو
بند کرتی ہے ص گوگل سات سات تین ماشہ قرص کھربا سوا پانچ ماشہ ہڑ آملہ ہر ایک سات ماشہ روغن زیتون

ہونکر کوٹکر چھانکر گوگل کو گدنا کی پانی مین حل کرین اور باہم گوندہ کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانی بیگرم کے حب رسوت خون بواسیر اور دستون کو بند کرتی ہے بقائی سے ص رسوت کو پانی مین گھولکر مثل ریہنی کے ٹیکا مین یعنے صافی سفت کر چار دن کو شیشہ میخون پر باندہین اور رسوت محلول کو اوسمین ڈالین کہ آہستہ آہستہ ٹپکے پس ٹپکے ہوے پانی کو قاعدہ کے موافق رکھکر گرد و غبار سے پوشیدہ چند روز نگاہ رکھین کہ خشک ہوکر قابل بندہنے گولی کے ہو جاے اوسوقت ہاتھہ کو روغن بادام یا گاے کے گھی مین چپکا کر گولیان بناوین اور ہر روز چار ماشہ تک حسب حاجت کھائین اور استعمال کے دنون مین اگر کوئی امر مانع نہو تو کھانی مین کبھی کبھی کثرت کھانا چاہیے حب دستون کو بند کرنے مین بہت قوی ہے اور مجرب ص سہاگہ بنجو ہوا ایک حصہ شنگرف دو حصہ افیون چار حصہ باریک کرکے نصف اوسمین سے شہد مین گوندہ کر گولیان بنائین کالی مرچ کے برابر اور نصف دیگر کو لیمو کے پانی مین گولی باندہین پس اگر دست رات کی وقت غلبہ کرین تو حب عسلی دینا ضرور ہے اور جو دن کو دستون کی زیادتی ہو تو حب لیموی کھلانا چاہیے۔
حب بچون کے ہر قسم کے دستون کو مجرب ہے ص چھوٹی کلی انار کی ایک عدد اخروٹ افیون سرایک ایک رتی چاکسو رسوت ر کچور زیرہ سفید بھونی ہوئی ہلدی اوپر سے چھیلکر مغز اوسکا لیوین اور کونپل شاخ سنیب کونپل ببول کوٹکر چھانکر گولیان دانہ موٹھ کے برابر بنائین ایک گولی دو گولی تک کھائین حسب منقول استاد مولف سے ص مازو شکوفہ سنجد مغز چارمون کی گٹھلی کا مغز آنب کی گٹھلی کا پوست برابر آملہ گٹھلی سے صاف کیا ہوا نشاستہ گوند ببول کا دم الاخوین گیرو دہو یا ہوا کل و اعتانی گل قرمزی چالیہ سفید موچرس سنبلہ چین پوست انار مرتشل آملہ یا سیر کا زیرہ گلاب کا گلنار فارسی مرغ کے انڈے کا چھلکا جلا ہوا پوست انجبار کی جڑ کا چھلکا ببول کا پوست خشخاش دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ کا نور قیصوری مصطگی زیرہ سبز نشاستہ خشک کرکم پودینہ کی ہے ذہر مہرہ سنگ لہسنیم پسا ہوا مونگی کی جڑ بھی ہوئی کہرہ پسا ہوا سفوف ہوئی سفوف مقلیاتا سفوف حب لیان ہر ایک چھ ماشہ دو انڈون کو پھوڑکر زردی نکال کر کے ارنڈ کے ہم ملا کر کھاب ریشہ خطمی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی چنے کے برابر بیج چھ ماشہ اور آخر زمین چھ ماشہ تناول کرین اور جو مریض بچہ ہو تو اوسکے عمر کے موافق دینی چاہیے اور بعد اوسکے

عرق بارتنگ ورگلاب نوش فرمائین حریرہ واسطے آشوب کی خراش اور پیچش کے تالیف مولف سے ص
لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ شیرہ خشخاش لعاب اسبغول شیرہ نشاستہ روغن بادام اور پانی جمین کتیرا
اور گوند ببول کا نیکوفتہ رات کو بھگویا ہوا اور مصری بقدر مناسب لیکر تیار کرین حریرہ واسطے پیچش
خون یا بیخون کے اور بواسیر کے لیے بھی نافع ہے منقول لبقائی سے ص گوند ببول
کا تین ماشہ نشاستہ روغن بادام ہر ایک چھہ ماشہ بارتنگ بودادہ ایک تولہ ساتھہ قدرے نبات
مصری کے حریرہ بنا کر نوش کرین اور جو پیچش بہت ہو بغیر نبات مصری کے استعمال
فرمائین فصل چھٹی چودھوین مقالہ سے حقنہ کی بیان مین جاننا چاہیے کہ واضع
حقنہ بقراط ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ حقنہ کو بقراط کے استاد نے اخذ کیا ہے ایک جانور سے
کہ مچھلیان بہت کھائین تہین جسوقت درد دے اوسکے شکم مین غلبہ کیا کنارہ دریاے شور کے آیا اور مقارین
پانی دریا کا لیکر اپنی دبر مین ڈالا اور بعد ایک گھنٹہ کے اوس پانی کو مع فضلہ گرا دیا اور نجات پائی اور
اوٹھ گیا اور مقدار مطبوخ حقنہ مسہلہ مین سب طبیبون کا اختلاف ہے لیکن جو کچھہ معمول مولف اور اکثر طبیبونکا
ہے دو ثلث رطل ہے کہ فی رطل چونتیس تولہ ہوتا ہے پس دو تین مرتبہ اوس مقدار کے موجب عمل مین
لائین اور چاہیے کہ نیمگرم حقنہ کرین اسواسطے کہ اگر سرد ہوگا تو ریاح کو پیدا کریگا اور بہت گرم
باعث غشی اور بیقراری کا ہے اور چاہیے کہ معتدل وقت اور غلظت مین ہو یعنے پتلے اور گاڑہے
مین اعتدال رکھتا ہو کیواسطے کہ اگر بہت گاڑہا ہوگا تو باعث زخم آنتون کا ہوگا اور رقیق
یعنے پتلا باعث انتشار کا اندر بدن کے اور حقنہ معتدل وقت مین استعمال کرین اور بہتر یہ ہے کہ پہلے
حقنہ مسہلہ سے ساتھہ پانی نیمگرم اور روغنون مناسبہ کے حقنہ کرین اور ترکیب حقنہ مسہلہ کی قریب مطبوخ
مسہلہ کے ہے اور ڈالا جاتا ہے حقنہ مین سدا در جیسا کہ مطبوخات مسہلہ مین دستور ہے لیکن واضح رہے
کہ مسہلات بعصر کو مانند ایلوا اور ٹہرون کے حقنہ کی دوائین داخل نکرین اور بعصر مسہل وہ ہے جو مواد
کو نچوڑ کر نکالے ایسی چیز نسخہ حقنہ مین شامل کرنی منع ہے جسطرح حقنہ مین دوائین مثل زہرہ
گاؤ یعنے گاے کا پتہ مطبوخات مین اور شارح اسباب نے نسخہ حقنہ مین بیلیجات یعنے
ٹہرین اضافہ کی ہین اور صاحب تحفۃ المومنین نے بھی پیروی اوسکی کی ہے اور مولف نے تعلیقات
شرح اسباب مین مفاسد اوسکے ظاہر کیے ہین اور اگرچہ اکثر طبیبون نے تخم خطل یعنے اندرائن کے

پھل کا کو دا حقنہ کے نسخون مین داخل کیا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ وہ بھی داخل نکرین اور پوشیدہ نرہے
کہ حقنہ دوا ے مبارک کثیر النفع ہے خصوصاً اون مزاجون کے لیے جو عاصی ہون عمل مسہلات
مشروبہ سے اور تسکین دیتا ہے حقنہ آنتون کے درد اور قولنج اور درد گردہ اور درد مثانہ اور ورم
گردہ اور ورم مثانہ کو اور طبیبون نے حقنہ کی تشکلین مختلف وضع پر بیان کی ہین مگر بہتر شکل یہ ہے
کہ انبوبہ دائر ہو کہ منقسم ساتھہ دو قسم کے ہونا چاہیے ایک ثلث دائرہ اور قسم دوسری دو ثلث دائرہ
اور درمیان ان دونون کے قسم مختلف اول سے آخر تک جسد سے بنائین اور اس حجاب کو طرف انبوبہ کے
ساتھہ قسم صغیر کے وصل کرین وصل شدید اور درمیان مین ایک منفذ بنائین کہ ریح اوس راہ سے باہر
نکلے اولے اور سبب یہ ہے کہ دو منفذ کرین کہ ریح جلدی دفع ہو جائے اسواسطے کہ ریح ایسی چیز
ہے کہ پھیر دیتی ہے حقنہ کو باہر کی طرف اور محقنہ کو چاہیے کہ مثل دم گاے کی تیار کرین اور کیسہ کو بوجہ احسن
اوپر محقنہ کے باندہ کر استعمال کرین اور بعضون نے کہا ہے کہ محقنہ یعنے آلہ حقنہ ایک بالشت ہو اور
انبوبہ موافق چھوٹی اونگلی کے چاہیے اوسطرف جو مقعد مین داخل ہوتی ہے اور زرق محقنہ بہتر یہ
ہے کہ جلود سے ہو یعنے کھال سے مگر وقت ضرورت کی گاے کی مثانہ سے اخذ کرین اور نے کے قطعہ
سے بھی عمل کر سکتے ہین اور وقت حقنہ کرنے کے بیماریون گردہ اور درد درکین[1] مین بیمار کو مستلقی کریں
اور چوتڑ اور سرتکیہ پر رکھین کہ درمیان پشت کی زمین پر ہو اور بیماری قولنج اور درد ناف اور مانند
اوسکے اور بیماریون مین بیمار کو اوسکے زانو پر لٹا کر شکم لٹکا رکھین اور سر اور سینہ کو تکیہ پر رکھین
اور درد کی طرف میل کرین اور پیچش کی بیماری مین تکیہ پشت کی طرف لگا کر مستلقی بٹھائین اور
نیچے گردن اور سر کے تکیہ رکھین اور جس کسی کو مفصل آگہی منظور ہو مبسوط کتابون کو ملاحظہ کرے
حقنہ کہ قولنج مین مستعمل اور مجرب ہے ص قنطریون باریک سات ماشہ بنفشہ سونف رومی نیکوفتہ
گاوزبان سونف دیسی پوست سونف کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا کاسنی کے بیج مکوخشک تخم خربزہ
اسطوخودوس بسفایج فشقی نیکوفتہ منصرح ہر ایک سات ہے دس ماشہ سنار کی سات ہے سترہ ماشہ
میتھی اکلیل الملک نرگس بربخاسف بھوسی گیہون کی بابونہ ہر ایک ایک کف برگ خطمی برگ چقندر ہر یکیدستہ
سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش کرین کہ پانچ سیر تولہ باقی رہے صاف کر کے نمک کاے کا

[1] درکین فارسی اوسکی سرین ہے ۱۲

انگیا شہ تین چاول غار یقون جہنی مین جہنی نمولی پوسے دو ماشہ املتاس ہر تین شیر خشت سنکر سرخ
آنگا مہ[1] روغن گل ہفتشہ ہر ایک پونے دو تولہ اوسمین حل کرکے تین دفعہ حقنہ کرین حقنہ بجشیر
وری کو نافع ہے ص جو چیلے ہوے چاول گلاب کے پھول پکا مین اور صاف کرین بعد اوسکے
روغن گل ملا کر نیمگرم حقنہ کرین حقنہ بچشیں سخت کو نافع ہے اور پینا اوسکا بھی مفید ص چاول
پکا کر اوسکا پانی حاصل کرین اور دو دسر مرتبہ دودہ تازہ مین پکا مین کہ گاڑہا ہو جاے گوند ببول کا
عدد اوسمین ملا مین اور نوش کرین اور اسی دوا کا حقنہ بھی کرین حقنہ جملہ استعمال کیا جاتا ہے
جسوقت کہ سجم یعنے خراش آنتون کا تجاوز کرے دس دن سے اور کوئی دوا نجات نہ بخشے اور پیچش
نیچے پایا جاے اوسوقت یہ حقنہ اپنا عمل بخوبی کرتا ہے ص اجرہ بھسی اونٹارا ہوا گلنار سرخ مسور
چھلکون سے صاف کی ہوئی چاول جنت بلوط ہر ایک ایک کف مارو تین صد دتین چٹانک کم و بیش پانی مین
جوش دین جسوقت چٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے گیرو پونے دو ماشہ سفیدہ کاشغری
کاغذ جلا ہوا یا بردی[2] کی راکھ ہر ایک سارے تین ماشہ زردی انڈے بھونی ہوے کی کہ خوب بریان کیا ہو
دو تولہ دس ماشہ روغنگل خام بقدر حاجت اضافہ کرکے دو بار حقنہ کرین حقنہ واسطے تحلیل ریاح اور
دسنون کے مفید ہے اور پیچش اور آنتون کے زخم کو نافع قدیمی طبیبون کے مجربات سے ہی اول حقنہ کو حقنہ زنیم کہتے ہین ص
رانیج اکیخر و گوند ببول کا دم الاخوین قاقیا بلوط ہر ایک چار جزو نانخواہ بکسمات سوختہ ہزمال سرخ ہزالی زرد
شب یانی کہ ایک قسم ہیکری کی ہے مارو سنگ چونہ آب نادیدہ ہر ایک دو جزو انیون بیدہ جزو
کو نکر چھانکر اور مہ دکے پانی مین گوندہ گرفرص تیار کرین اور سایہ مین چار ماشہ اوسمین سے ساتھ پانی
چاول پکا سے ہو کی کہ سوا گیارہ تولہ اور روغن گل کہ ایکتولہ دس ماشہ ہو ملا کر حقنہ کرین حقنہ دیگر
کاغذ سوختہ شب یانی ہرتال سرخ عصارہ انگور خام کابرا دونا بنے کا زعفران چونہ سرنا کردہ
تخم مورد کی جوشاندہ مین ملا مین اور قرص بنا مین اور سایہ مین چار ماشہ یا کم اور زیادہ اس مین سے
لیوین اور ساتھ عصارہ ہا زنگ کے ملا کر حقنہ کرین حقنہ دیگر واسطے آنتون کے زخم کے نہایت

---

[1] آنگا مہ ترشی نان کہ آفتاب مین نگاہ رکھین ہندی اسکی کانجی ہے ۱۲ [2] بردی ایک گیاہ ہے
کہ اوسکو نرم کرکے رسیان بناتے ہین اور ایک قسم دوسری کہ کاغذ مصر مین اوسکے پتہ سے
بکسمات نان دو آتشہ کو کہتے ہین ۱۲

سفید ہے اور اگرچہ زرنیخ لینے ہزال اس نسخہ مین داخل نہین ہے لیکن نفع اور فائدہ مین
قریب حقنہ زرنیخ کے تصور کرتے ہین حاوی کبیر سے منقول ہے ص مسور چھلی ہوئی کلاب
پھول انگ گلنار خشخاش جو چھلی ہوے یکائین اور صاف کرین بعد اوسکے دم الاخوین اور کندر
اور سفیدہ کاشغری اور اقاقیا کوٹکر چھانکر گوند پھول کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین اور جوہ ماشہ
اسمین سے جو شاندہ مذکور سات ماشہ تولہ مین ملائین اور روغن گل سترہ ماشہ ڈالکر حقنہ کرین حقنہ یہ
آنتون کے پرانے زخم کو نافع ہے ص افیون زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ گوند پھول کا ساڑھے تین ماشہ
کلاب کے پھول چودہ ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر ساتھ پانی لال ساگ یا پانی خرفہ کی پتون کے ملائین اور
ایک مرغ کے انڈی کی زردی یکاکر روغن گل بقدر کفایت مین حل کرین اور اوسمین ڈالکر حقنہ کرین
حقنہ صفراوی دستون کو نافع ہے جسکی ساتھ سدہ اور تپ بھی ہو اور مجرب ہے کیسے گلڑی کی بیج کا شیر دس ماشہ کو خشک
پوست نو ماشہ نیلوفر ساڑھے دس ماشہ جو چھلی ہوی چودہ ماشہ بنفشہ زرد ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ لعسوڑہ بیس عدد جوہ دائین
کوٹنے کی ہین کوٹین اور سبکو جوش کرین اور صاف کرکے بعد اوسکے روغن تخم کدو دو تولہ چار ماشہ شیر خشت دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
لعاب اسبغول تین تولہ ملاکر حقنہ کرین حقنہ چھوٹے چھوٹے کیڑون کو کاتا ہے اور کدو دانون کو بھی دفع کرتا ہے اور گرم
مزاج والون کو موافق ہے ص پوست شہتوت کی درخت کا پوست کٹھ انار کی درخت کا ایک رات دن پانی مین تر کرین اور اوسکو
گرم تودہ مین کھین اور صبح کو صاف کرین بعد اوسکے پانی آدھی پتون کا اضافہ کرکے حقنہ کرین حقنہ رماح بواسیر کو نافع ہے
ص شہد تل کا تیل ہر ایک پانچ تولہ قند سفید چھ تولہ ساتھ پانی گنا پونے نو تولہ اور پانی سیب ساڑھے ستر تولہ کو
جوش کرین اندکیگرم حقنہ کرین حقنہ دیگر قولنج کہونسا اور درد پشت اور ریاح غلیظ کو نافع ہے ص مینتی قنطوریون
بابونہ خشک نیکوفتہ خطمی ہر ایک ایک کف انجیر بیس عدد عناب لعسوڑہ ہر ایک بیس دانہ بہوسی گیہون کی
چقندر کی پتے کرنب کے پتے سوے کے پتے تلسی کے پتے ہر ایک ایک دستہ بیکینچ کوکل جاوشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مغز تخم کافیشہ[1] کوفتہ چھ تولہ یکائین اور صاف کرین اور ساڑھے تین ماشہ نمک اور سایکماشہ تین جاول
جاکسار اور پوست دو ماشہ جند بیدستر ارکماشہ تین جاول اندرائن کے پھل کا گودا دو تین تولہ آبگامہ اور چھ تولہ شکر سرخ
اضافہ کرکے استعمال کرین حقنہ آنتون کے زخم اور صفراوی خون کے دستون کو مفید ہے ص
پانی خرفہ کی پتون کا پانی بارنگ کا ہر ایک پندرہ تولہ مرغ کا انڈا روغن گل ملاکر ایک مبیضہ اقاقیا

---

[1] تخم کافیشہ لفظ فارسی ہے عربی مین حب القرع کہتے مین ہندی کدو کا بیج ۱۲

پونے دو ماشہ دم الاخوین دو ماشہ پہہ چاول کا غذ جلا ہوا سفیدہ کاشغری کہربا مونگے کی جڑ گل مختوم ہر ایک
سارہے تین ماشہ باہم ملا کر استعمال کرین حقنہ آنتون کے پرانے زخم اور خون کے دستون کو نافع ہے
ص کشک جو چاول دہوے ہوے چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک سوا گیارہ تولہ پکائین اور صاف
کرین اور سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور اقاقیا اور گلنار فارسی ہر ایک پونے دو ماشہ زعفران شیاف
ابیض ہر ایک سارہے تین ماشہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد تین تولہ روغن گل مین حلکر کے اور
باہم ملا کر استعمال فرمائین حقنہ حادہ خلط بلغم کو نکالتا ہے اور قولنج اور درد پشت بلغمی کو مفید ہے
ص پانی چقندر کے پتون کا ڈیڑہ پاو جوش کرین اور سمین بسفائج فتقی سنا رکی قنطوریون دقیق
ہر ایک پونے دو تولہ مویز منقی دو تولہ اور صاف کرین پس املتاس چار تولہ سارہے چار ماشہ شہد صاف
کیا ہوا تین تولہ اوسمین ملائین کہ تمام وکمال شیرہ املتاس سے جدا ہو جاوے اوسکو پھر صاف کرین بعد اوسکے
جوا کھار سقمونیا سات رتی پیسکر چھڑکین اور سبکو باہم ملا کر حقنہ کرین حقنہ حادہ دیگر قولنج اور مرگی اور فالج
اور سکتہ بلغمی کو نافع ہے ص اندرائن کے پھل کا گودا قنطوریون دقیق اجوائن دیسی سویا میتھی تلی ہر ایک
ایک کف چھٹانک کم سیر پانی مین جوشدین کہ آدہا رہ جاے صاف کرین پس بکینچ سات ماشہ گاے کا پتہ
سات ماشہ اوسمین حلکر کے شہد صاف کیا ہوا تین تولہ روغن بادام تلخ دو تولہ دس ماشہ اضافہ کر کے
اور جوا کھار دو تولہ خشک پیسکر حقنہ کرین حقنہ حادہ تالیف حکیم عبد الہادی نافع ہے واسطے قولنج کے
اور سب بلغمی بیماریون کے لیے مفید ہے مثل مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور سبات[1] اور درد خاصرہ[2] اور
رحم کی سردی کو دفع کرتا ہے ص برگ کلم[3] برگ چقندر برگ اجمود ہر ایک ایک دستہ ان کا پانی لیکر بھوسی
گیہون کی آٹا جو کا ہر ایک ایک کف گاوزبان بادرنجبویہ بسفائج اسطوخودوس قنطوریون دقیق زوفای
خشک نسوت سفید سونٹھ اکلیل الملک اثق اندرائن کے پھل کا گودا مگو خشک ہنسراج پوست اگر کی جڑ کا
اجمود کی جڑ سونف دیسی ملٹھی پوست کاسنی کی جڑ کا خربوزہ کے بیج حاشا بنفشہ کے پھول خطمی کے پھول خبازی کے
پھول اذخر کی افسنتین رومی کما فیطوس کما دریوس[4] میتھی سورنجان ہر ایک نو ماشہ انجیر زرد عناب ولایتی

---

[1] سبات بیماری ہے کہ آدمی بہت سوتا ہے اور نیند اوسکی نہایت طویل ہوتی ہے ۱۲ [2] خاصرہ
فارسی تیغگاہ ۱۲ [3] کلم اوسکو کرنب اور کرم بھی کہتے ہین اور عربی مین بقلۃ الانصار کہتے ہین ۱۲ [4] کمادریوس
ایک گھاس ہے شبیہہ برگ بلوط پھول اوسکا عنبر ہوتا ہے ۱۲

نرمسل اصفہانی ہرایک دس دانہ مویز منقی لمسوڑہ ہرایک بیس دانہ سنا مکی ڈیڑھ تولہ سب دواؤنکو سوا سیر
پانی مین جوش دین کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے املتاس پانچتولہ
سات ماشہ شیر خشت خراسانی تربخبین گلقند آفتابی ہرایک پونے چار تولہ روغن نارین روغن
ارنڈی روغن بادام تلخ ہرایک ڈیڑھ تولہ ریوند چینی خشک پیسی ہوئی ساڑھے تین ماشہ جوا کھار نمک طعام
نمک ہندی پیسکر ہرایک ساڑھے چار ماشہ اوس جوشاندہ مین بُربُرائین اول مرتبہ ایک دفعہ ساتھہ پانی
اور نمک کے حقنہ کرین بعد اوسکے چار مرتبہ ساتھہ پانی جوشاندہ مذکور کے عمل کرین **حقنہ حاد و دیگر**
قولنج اور جوڑ کے درد سر داور درد رحم کو مفید ہے اور دماغی اور پٹھے دار اعضا کی سرد بیماریون کو
نافع ہے ص غنچہ گل سرخ اور گل بابونہ اور السی اور میتھی اور اندراین کے پہل کا گودا اور کسوم کے بیج
کی گری اور سویا اور برگ کلم اور سورنجان جوش دیکر صاف کرین اور املتاس اور گلقند اوسمین گھولکر پھر
صاف کرین اور روغن ارنڈی داخل کرکے جوا کھار اور نمک ہندی پیسکر اور خشک دیر سے پھڑک کر باہم
ملائین کہ خوب ملجاے بدستور حقنہ کرین حقنہ قولنج کو نافع ہے اور رحم کی سرد بیماریونکو مفید اور درد نشست
اور درد سرین اور عرق[1] النسا اور جوڑون کے درد کو فائدہ بخشتا ہے ص السی میتھی قنطوریون دقیق سویا خشک
ہرایک دو تولہ دس ماشہ کسوم کے بیج کی گری پانچتولہ چار ماشہ گوکھرو سوا چار تولہ انجیر زرد دس عدد بھوسی
گیہون کی پانچتولہ آٹھہ ماشہ بابونہ سوا چار تولہ مغز تخم اندی نیمکوفتہ دو تولہ دس ماشہ اندراین کے پہل کا گودا
گوگل سکبینج تخم سپندان مغز بادام تلخ نیمکوفتہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ عناب لمسوڑہ ہرایک تیس عدد
برگ کلم برگ چقندر ہرایک ایکدستہ تلسی کے پتے خشک پانچتولہ آٹھہ ماشہ سب دواؤن کو تین سیر پانی مین پکائین کہ
آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے پاؤ سیر یا سوا پاؤ اوس پانی سے لیکر اندراوسکے دو تولہ دس ماشہ
آبگامہ اور سات ماشہ جوا کھار اور دو تولہ دس ماشہ شہد خالص اور دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون نارین کا تیل
اور سترہ ماشہ روغن بکائن اور ساڑھے تین ماشہ گاے کا پتہ ڈالکر حقنہ کرین **حمول** پیچش کو مفید
ہے اور مجرب ص زردی مرغ کے انڈے کی روغن گل مین ملائین اور مردار سنگ دھویا ہوا
اور گوند ببول کا اور سفیدہ کاشغری باریک کرکے اوسمین داخل کرین اور کپڑا لتھیڑکر حمول کرین
فصل ساتوین چودھوین مقالہ سے مرکبات خایہ اور دالیہ مین خبز خبز کو ہندی مین

[1] عرق النسا وہ درد ہے ران کا جانب وحشی ٹخنون تک پہونچتا ہے ۱۲

روٹی کہتے ہین یہ نسخہ روٹی کا بعضے محررین سے سنا گیا ہے کہ دستون کو بہت نفع بخشتا ہے ص
کونار بیٹے پوست کا ڈورا ایک عدد حاصل کرین اور اوسکی ٹوپی دور کرین اور باقی کو چیرین اور
ساتھہ انکیتولہ سونف کے تہیکرے مین بھونین پہر ان دونون چیزونکو پیسین اور بعد اوسکے پانی مین
گھولین اور ایک ساعت صبر کرین کہ نیچے پانی کے بیٹھہ جاے پہر اوسی پانی مین آدہ سیر آٹا خشکار[1]
خمیر کرین اور اوس خمیر کو لاکہی کپڑے مین باندہ کر ایک برتن مین لٹکائین جسمین پانی بہت بہرا ہو
اور اسطرح لٹکائین کہ خمیر درمیان پانی کے دوبارہ رہے بعد ایک پہر کے نکالکر لوہے کی توے پر
روٹی پکائین اور ساتھہ خورش مناسب کے تناول کرین دوا جید واسطے رزق الاسحاق[2] کے منقول
قانون سے ص مویز منقی کو خشک کرکے مثل غبار کے باریک پیسین اور استخوان اوسکا یعنے دانہ مویز
جلائین اور مغز بوطا اور پنیر اور دہنیا بھونا ہوا اور سماق خرنوب اجمود اور زیرہ سرکہ مین تر کرکے
اور روٹی فطیری خشک اور کندر اور اجوائن سب برابر وزن کوٹکر چھانکر تیار کرین اور جو چاہین
کہ پنیر کم یا نصف جزو ڈالین یکروز مین جہہ تولہ یہ دوا کہائین اور جو پنیر زیادہ ہو چھہ تولہ سے
کم کہائین یکروز مین دست بند ہو جائین کے دوا کدو دانہ کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے
منقول قرابادین شفائی سے ص نرمس حب النیل کمیلہ سرخس[3] ہر ایک سات ماشہ دمنہ ترکی
سات ماشہ نشوت سفید سات ماشہ بزرنگ ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ نمک ہندی چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر
شیر و شکر مین ملائین اور تناول کرین دوا کدو دانہ کو مارتی ہے اور اور بڑے کیڑون کو قتل کرکے
باہر نکالتی ہے منقول قرابادین شفائی سے ص نیلوفر کے پھول خشک پوست تخم خشخاش کا سفید
خرفہ کے بیج ہر ایک سات ماشے دس ماشہ گلاب کے پھول سات ماشے سترہ ماشہ اسبغول تین تولہ مقدار خوراک
سات ماشہ سات ماشے دس ماشہ تک ساتھہ سترہ ماشہ سرکہ کے پانی مین ملاکر اور حقنہ کرنا ساتھہ
شراب انگوری کے بھی مفید ہے دوا یہی خاصیت رکھتی ہے ص بابے بزرنگ مقشر سات ماشے دمنہ ماشہ
نشوت سفید سات ماشہ کمیلہ سات ماشے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور مویز منقی مین

---

[1] خشکار آٹا ہے بغیر چھانا ہوا یعنے جس آٹے کو بھوسی علحدہ کرین اور اسیطرح اوسکی روٹی پکائین اوسکو نان خشکار
کہتے ہین ۱۲ [2] رزق الاسحاق مرض ہے کہ کھانا اتو نہین ہضم ہوتا ہے اور جلد باہر نکل آتا ہے اوسکی کئی قسمین ہین مگر یہ
کتب مبسوطہ مین مرقوم ہین [3] سرخس فارسی اسکی کیل دار ہوتا ہے ایک جڑی ہے سیاہ رنگ مائل بسبزی گرہ دار ہوتا

گوندہ کرنا دل کرین دوا کہ دانہ اور بڑے بڑے کیڑون کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے
مجرب ہے چنانچہ اکثر آدمیون نے دیکھا ہے کہ بسبب اس دوا کے ایک تھیلی کدو دانون کی یا بیگز کی لمبی
شکم مریض سے نکلی پس یہ دوا اس معاملہ مین بہتر اور آزمودہ ہے ص سرخس کمیلہ حب النیل درمنہ ترکی و خشیز[1] ک
خراسانی سونف رومی بنگوت افسنتین آرٹی کی پتی ترس ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ گوگل سعتر بنا ہر ایک سات ماشہ کیڑے
کو ٹکرچھانکر جیڑون کو پانی مین گویان نامین اور بعد اوسکی مقراخروٹ تنقل کرین اور پانی گرم گونٹ گونٹ
پیین دوا کیڑون کو پیٹ سے باہر نکالتی ہے ص بائے برنگ ہر زرد آنولہ ہر ایک سات ماشہ سترہ ماشہ نسبت سفید
پونے چار تولہ قند سفید سب کے برابر جو زاک پونے دو تولہ گرم پانی کے ساتھ دوا چھوٹے چھوٹے کیڑون کو
نکالتی ہے جو نزدیک معدہ کے پیدا ہون اور کبھی ظاہر کرین ہندی مین اون کیڑون کو کچھیرے کہتی ہین
چنانچہ یہ مرض بچونکو اکثر ہوتا ہے ص روغن زیتون یا روغن خستہ خوبانی یا روغن آرٹی کی گٹھلی کا
یا لغط[2] سفید یا پتہ گاے کا بقدر قلیل جو کوئی انمین سے میسر آے روئی یا سیمین لیتھڑ کر حمول کرین دوا سے کیڑے
درد کو مفید ہے اور نافع ہے ہر جگہہ کے درد کو کہ بسبب حرارت کے ہوا ور مجرب ہے آماش سیاہ کا پانی مین
گوندہین اور قدرے نمک بھی اوسمین ملائین اور لوہے کی توے پر ایکطرف سے پکائین اور دوسری طرف جو
کچی رہے اوس طرف تل کا تیل یا روغن گل ملین اور عضو کو اوپر باندہین اور جو قدرے سونٹھ مین پہس کر اوپر مین
جوزا لیتے کہتے ہین ملائین قوی زیادہ ہوگی اور جو بدبو سے جس کسی کو نفرت نہو تو تھوڑی سی ہینگ بھی
داخل کرین کہ بہت نفع بخشے گی دیگر کہ قولنج کو کہولتی ہے اور پیشاب بند ہونے کو نافع ہے اور پانی کرا بھی
بھی مرقوم ہے ص الماس کو پانی یا سونف کی عرق یا گلاب مین کہ جو کوئی انمین سے ہو بقدر حاجت ملین
اور صاف کرین اور ارنڈی کا تیل تازہ نکلا ہوا موافق احتیاج کے اوسمین ڈالین اور نوشکرین اور وزن
معتدل جو اس نسخہ مین ہوا لماس سے سات ماشہ دس ماشہ اور روغن ارنڈی سے ایکتولہ آٹھ ماشہ تک ہو
دوا کہ زبان ہندی مین دہنیا یا چک کہتے ہین پیچش اور دستون کے معالجہ مین عجیب الفعل ہے ص
خس کچرائی موتھہ ہندی بیگری دہنیا خشک سونٹھ تگر تنز بالا صندل سفید کتول موافق مزاج کے

---

[1] وخشیز کہ درمنہ خراسانی ہے ۱۲ [2] لفظ سفید ایک رطوبت ہے روغنی تیز اور کہتی ہے بعضی زیتون کے مانند زرد غیرہ
اوٹتی ہے عراق کی ملک سے آتی ہے دو قسم ہے سیاہ اور سفید سفید قسم بہتر اور لطیف ہے اور
بسبب لطافت جلد مستحیل ہوا ہو جاتی ہے نقاش اوسکو اکثر داخل روغن کمان کرتے ہین ۱۲

وزن مین کمی بیشی کرین اور گرم مزاج والون کے علاج مین موتھہ اور سونٹھ کو موقوف کرین اور
لیوین ہر ایک دو ماشہ تین ماشہ اور سبکو آدہ سیر پانی مین ترکرین اور صبح کو جوشدین جسوقت چہارم
باقی رہے صاف کرکے اور بچوڑ کر نوش فرمائین اور پھوکی اوسکا پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے
شام کے وقت پلائین **دوا** خون کے دستون کو مفید ہے **ص** پوست کگری کا آدہ سیر کھرہنبلو تیز
گیرو گلنار زم الاخوین ماقاقیا پانی بچوڑا ہوا ہر ایک کی داڑہی کا مونگی کی جڑ ہر ایک چودہ ماشہ تخم بارتنگ سات ماشہ
سوا بارتنگ کے سب کو سیکر اور اوسکے اوپر چھڑک کر رب بہ چودہ ماشہ رب سیب ساڑہے دس ماشہ دالکر نوشکرین
ایضاً معاب بہدانہ بہونے ہوے کا ساڑہے تیرہ ماشہ تخم ریحان برادہ صندل سفید ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
شربت انجبار مین ملاکر نوشکرین **دوا** سن کرنے والی اور تسکین دینے والی درد کی ہے **ص** سونٹھ
پیپل بالچھڑ سونف رومی اجمود کی بیج قرواناسلارس اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ جندبیدستر
افیون ہر ایک پونے دو ماشہ پودینہ سات ماشہ سب مین سے ساڑہے چار ماشہ لیوین **دوا** معدہ کے
کیڑون کو مارتی ہے **ص** پوست درخت شہتوت کا پوست درخت انار ترش کا اور جڑ اوسکی جوشکرین
اور پانی اوسکا نوش فرمائین کہ معدہ کی کیڑون کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے **دوا** واسطے
معدہ کے کیڑون کے مجرب ہے اور آنتون کے کیڑونکو بہی قتل کرتی ہے چندروز انجیر خشک اور چہوارہ کہائین
اور بعد اوسکے یہ دوا اختیار کرین **ص** افسنتین رومی دو ماشہ ترکی کوٹھ مرکی بابونگ ہر ایک
کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ لنسوت نو ماشہ خافث ڈیڑہ تولہ سرخس مشک طرشیح[1] ساڑہے ہر ایک ماشہ
سب کو کوٹکر اور تین وزن شہد ملاکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ ڈیڑہ تولہ تک اور بعد
کہانے دوا کے صبر کرین جب تک خوب بہوک کہانا کہانے کی ظاہر ہو دوا واسطے کیڑون کی مرتمس
بابونگ مقشر کمیلہ کوٹھ لنسوت سفید مقشر دودہ تازہ کے ساتھہ بہوک سے وقت نارل کرین **دوا**
یرقان سیر کو تسکین دیتی ہے **ص** کالی ہڑ بہیڑہ آملہ تخم مورد گلاب کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ ناگرموتھہ بالچھڑ
لونگ جائفل اور تخم رشاد کہ قسم تره تیزک سی ہے اوسکو بھونین اور طراشیت کنار ہر ایک سات ماشہ
گندنا کے بیج کوکل لبن دسم ہر ایک تین تولہ حبث الحدید بصری کہ سرکہ مین بھگوکر اور خشک کرکے مثل سرمہ کے

---

[1] مشکطرا شیح ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اصلی وہ ہے کہ اگر کچلی اوسکو کہائے تو عوض دودہ کے خون بہنا ان دنون
جاری ہو دیتے شیراز اسکا مستعمل بجون ہے دوسرا اوسکا پودینہ صحرائی سے بڑا ہوتا ہے ۱۲

پیسا ہو بوزن چھ تولہ کے خوبانی کی گٹھلی تین تولہ میتی ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پیسکر اور کوٹکر کو
گندنا کے پانی مین حل کرکے اور شہد مین گوندہ کر تناول کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
ساڑھے دس ماشہ تک بیاض عم مؤلف ہے دوا درد بواسیر کو دور کرتی ہے ص خوب کلان تخم گندنا دھنیا خشک
ایک برتن مین جلائین اور دھوان اوسکا مقعد تک پہونچائین دوا درد بواسیر کو تسکین دیتی ہے
ص دستور دم ابیل یعنے تین تولہ ہوبیر کو دانہ نکالکر قدرے گائے کی گھی سلگتے آگ پر رکھین کہ خوب
روغن کو جذب کرلے بعد اوسکے پیسکر ساتھہ تین تولہ قند سفید کے تناول کرین ہر روز سات ماشہ
بہتا ہمراہ گرم پانی کے سرد مزاج والون کو نافع ہوگی اور یہ دوا اکثر طبیبون کی آزمائی ہوئی ہے
دوا معمول اہل فرنگ واسطے بواسیر کے ص سرب یعنے سیسہ ساڑھے چار تولہ پارہ تین تولہ ساڑھے چار
اگر ترکی چار تولہ ساڑھے دس ماشہ سیسہ کو پانی کرین اوپر پارہ کو سیسہ کے پانی مین ڈالدین اور صبر کرین کہ سرد
ہوجاوے پس مارکیٹ بیسین اور کپڑے مین چھانین اور شہد مین گوندہ کر گولیان بنائین بقدر نخود کے
دو گولی صبح اور تین گولی شام کے وقت کھائین اور چاہیے کہ یہ دوا جاڑون کے چلہ اور گرمی کی چلہ مین
استعمال کرین چالیس روز تک۔ مایہ عم مؤلف ہے دوا واسطے پیچش اور دستون کے مفید ہے جو کسی دوا سے
دور نہوتی ہون ص ہر ادویہ ذیرہ سفید ہر ایک دو تولہ چار ماشہ جدا جدا بھونین اور کوٹکر چھانکر
ہر روز آٹھ تولہ چار ماشہ ہمراہ ماست چکیدہ یعنے ٹپکی ہوئی چھاچھ کے ساتھہ کھائین دوا واسطے
پیچش کے کہ خون کے ساتھہ ہو یا بدون خون کے مجرب ہے اور کمتر ہے کہ فائدہ نہ دیوے ص زنگی ہڑ دکھو روغن تل
چکنی کرکے لوہے کی برتن مین بھونین کہ پھول جائین لیکن جل نجائین بعد اوسکے کوٹکر چھانکر ہمراہ
برابر وزن شکر سفید کی ملائین اور چھ ماشہ اوسمین سے پانی کے ساتھہ کھائین غذا چاول اور چھاچھ دوا
واسطے پیچش اور دستون کے مجرب ہے ص مغز بیل موچرس پرانی گٹھلی آنب کی ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ
جایفل ایک عدد انیون بقدر نخود کوٹکر چھانکر بمقدار ایک کف کے یا کم زیادہ حسب حاجت اور موافق سن اور
مزاج بیمار کے دینی چاہیے دوا واسطے سنگرہنی کے جسکو عزلی مین ضرب کہتے ہین مجرب ہے ص
پوست سنگدان مرغ لونگ ہر ایک ایکتولہ کوٹکر چھانکر سبکو ایک روز تناول کرین اسی قدر تین روز کھائین
تو روز تک استعمال رکھین دوا واسطے پیچش کے مجرب ہے ص سونٹھ سونف مغز بیل ہر ایک سات ماشہ نبات مصری
دس ماشہ کوٹکر چھانکر روز اول سات ماشہ دیوین اور دوسرے دن دس ماشہ اور تیسرے دن چودہ ماشہ

پانی کے ساتھ دوا پرانی سنگرہنی اور دستہ کو مفید ہے اور آزمائی ہوئی ہے سنگ بصری زرد پشت
بھونی ہوئی جاوتری دونو کو برابر وزن باریک پیسکر چھ ماشہ سے شروع کرین اور رتبہ بیچ چار ماشہ تک دیسکتے ہین
اور بعضے طبیب وزن جاوتری کا سنگ بصری سے آدھا کرتے ہین اور بعضے بارتنگ بھی ملاتے ہین سبکو پانی کے
ساتھ تناول کرین اور بعد اوسکے چند لقمہ مرغن کھائین کہ مضرت سنگ بصری کی دور ہو جاے سات روز تک
دین پرہیز کرین اور دو تین دن طبیعت پر رکھین اور جو پرہیز حاجت ہو پہر اوسکو شروع کرین سات روز مین
بحکم حکیم مطلق سنگرہنی پرانی دفع ہو جائیگی اور طریق اوسکے بھونے کا یہ ہے کہ آگ پر سرخ کرین
اور سات دفعہ گلاب مین سرد کرین اگر سو دفعہ ٹھنڈا کرین اندر گلاب کے تو اور بھی بہتر ہوگا اور بعضے
بجاے سنگ بصری کو انار کے پتون مین لپیٹکر آگ مین لال کرتے ہین اور پہر گلاب مین سرد کرتے ہین
اور بعضے طبیب دہی مین سرد کرتے ہین اور بعضے حکیم اوسکو لیمو کے پانی مین بجھاتے ہین اور صفا دی
لکھتا ہے کہ مختار اس فقیر کا یہ ہے کہ سنگ بصری کو فقط آگ پر سرخ کرکے دس بار گلاب مین سرد کرین اور
دس بار دہی مین اور دس بار لیمو کے پانی مین اور دس بار انار کے پتون مین دوا سب قسم کے کیڑون کو قتل کرکے شکم سے باہر نکالتی ہے
ص نیب کی پتی ہاے بڑ بنگ کمیلہ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین ملاکر نوش کرین دیگر یہی عمل
رکھتی ہے ص نمک ہندی ایکتولہ آٹھ ماشہ اندراین کی پہل کا گودا چھ تولہ سوا دو چاول ایلچ فیقرا
درمنہ تکی افسنتین ہر ایک چار ماشہ چار رتی تین چاول سب ایک خوراک ہے دوای دیگر حب النیل
نمک ہندی ہر ایک پونے دو ماشہ کمیلہ ساڑھے تین ماشہ نسوت سفید سات ماشہ بائے بڑنگ مقشر ساڑھے دس ماشہ
کوٹکر چھانکر ساتھ عرق منقی کے گوندہین اور تناول کرین دیگر واسطے دور کرنے کیڑون کے مجرب ہے ص کندش[1]
موتیزج[2] ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نمک ہندی افسنتین ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر فقط سیاہ دوگنی کے بیہ عرق
گوندہین اور پیسین اور استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک دوا نافع ہے سنگرہنی کو
جسکے ساتھ تپ اور سوزش نہو اور حکیم علی نے شرح سعالجات مین بہت تعریف اوسکی کی ہے ص
حاصل کرین ایک چکور یا ایک تیتر اور شکم اوسکا صاف کرکے اوسکے اندر ساق اور انار دانہ سیکر

---

[1] کندش جڑ ایک گھاس کی ہے مائل بسفیدی اور سیاہی کے نمک شام مین بشبی بلاس اوس سے ہوتی ہے
ظاہر مین جڑ اوسکی مائل بسیاہی اور باطن اوسکا زرد ہے چینک اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ [2] موتیزج بیل
ایکدرخت کا ہے کہ اوسکو عربی مین بیلبجل کہتے ہین ۱۲

بھرین اور ایک اینٹ پر رکھکر گرم تنور مین ایک رات دن کہ اوسمین روٹی پکاتے رہین رکھین کہ نمک گھلکے
ہوجاے پس کوٹین باریک اور برابر اوسکے نان خشکار سوختہ لیکر ملائین اور سارے سترہ ماشہ تا تناول کرین
دیگر ایک روز مین سنگرہنی کو بند کردیتی ہے ص دانہ مویز بیکر بلوط مقشر دھنیا خشک بھنا ہوا
ساق خرنوب اجمود کی بیج زیرہ مدبزبان فطر خشک کندر لجوائین اجوائن پیرایہ بکری کا یا پیرایہ خرگوش کا
یا پیرایہ ہرن کا نیم جزو کوٹکر چھانکر ہر ساعت مین قدرے تناول کرین چھ ساعت تک اسیطرح کھائین
دوا ایک دن مین یا دو دن مین خون بواسیر کو بند کرتی ہے ص کندر پوست خربوزہ کہ بہت شیرین ہو
خشک کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ ناگر موتھہ مغز دانہ خوبانی کہ تلخی اوسکی پانی اور نمک مین بھگوئی ہے
دور کی ہوا ور سکھایا ہو ہر ایک سات ماشہ نان خشکار سوختہ تین تولہ کوٹکر چھانکر کام مین لائین
دوا کہ خون بواسیر کو بند کرتی ہے اور مجربات حکیم علی سے منقول ہے ص کہرا بگل مختوم[1] امیس ہر ایک
سوا دو ماشہ باریک پیکر سفوف بنائین ایک خوراک ہے تین روز پے در پے کھانا چاہیے دوا ثابت
بن قرہ ہے کہ درد بواسیر کو بٹھاتی ہے اور خون کو بند کرتی ہے اور جو برابر استعمال رکھین مسوون کو
خشک کرتی ہے ص سداب کوٹھ پوست کبر کی جڑ کا ہزار سبند کی جڑ ہر ایک ایکجزو خرزہرہ یعنے
کندر گندک ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر اوپر ہر تین تولہ کی نو تولہ تل کا تیل اور روغن زیتون اور روغن
چمبیلی کہ تینون تیل برابر وزن ہون لیوین اور وہ کندر اور گندک اوسمین حل کرین بعد اوسکے اور
دوائین اوسمین داخل کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین اور کام مین لائین دوا خون کے دستون کے لیے مجرب ہے
ص آنب کی گٹھلی کی گری جامن کی گٹھلی کی گری مغز کونچ برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ
پانی دہوسے ہوے چاول ساٹھی کے بقدر قوت مریض بنی چاہیے دوا بچون کے دستو کو بند کرتی ہے
منقول بقائی سے ص دھاوہ بیگر مغز اندرجو تخم خبیث کی ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول مصری چھ ماشہ
کوٹکر چھانکر چار ماشہ اس مین سے گاے کے دہی کے ساتھہ کھائین غذا دال مونگ مقشر ہمراہ خشکہ کے
دیگر دیکھ ہر دو ایک لفظ فارسی ہے مرکب دانش علی بھی کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین قدر علی قدر
اور وجہ تسمیہ اوسکی بعضی ترکیب اس مرکب سے مفہوم ہوتی ہے بواسیر کو قطع کرتی ہے اور ہر قسم کے

[1] امیس لغت ہندی ہے ایک جڑ ہے ہندی بہ طول یک انگشت اور اندک باریک ظاہر مین مٹی کی رنگ
اور باطن اوسکا سفید بالکل تبدیل زاوند طویل سے ہے ۱۲

گوشت زائد کو اوڑا دیتی ہے ص پارہ نوشادر ہر ایک سات ماشہ تولہ زنگار چونہ آب ندیدہ ایک
ستہ تولہ شنگار[1] چھ تولہ کندر ہرتال زرد بیسی ہوئی ہر ایک بارہ تولہ سب دواؤنکو ساتھہ کرکے
پیسین کہ پارہ کشتہ ہوجاے پس خشک کرین اور دوسری مرتبہ سرکہ مین پیسین اور اوسکو مقعد[2]
کرین اور نگاہ رکھین اور اوپر مسون بواسیر کے چھڑکین محذر کہا لکھتا ہے کہ ایک روز یہ دوا او
دوسرے روز اور کوئی دوا مسون پر لگائین اور جو دیکھین کہ ہنوز کچھ باقی ہین نکلی جاتی ہین تو ایکروز
آسایش دین دوسرے دن استعمال فرمائین بعد اوسکے برگ کرنب پکائین پانی مین اور روغن کاذین ہم ناکر
مسون پر رکھین فصل آٹھوین چودھوین مقالہ سی مرکبات ذالیہ مین ذرور ذرور سوکھے
چھڑکنے کی دوا کو کہتے ہین جو زخم وغیرہ پر چھڑکتے ہین یہ نسخہ ذرور کا نافع ہے واسطے خروج مقعد[3]
اور نتور رحم[4] کے ص سفیدہ کاشغری شب یمانی مازو برابر وزن کوٹکر چھانکر عضو اوف کو روغن گل مین
اول چکناکر کے بعد اوسکے دوا اوپر کو چھڑکین ذرور استرخاے مقعد[5] کو نافع ہے ص مازو جفت بلوط فشار کندر
درمنہ تو کی سوختہ مروارید سنگ سیپ جلی ہوئی اقلیمیا[6] برابر وزن باریک پیسکر مقعد پر چھڑکین ذرور خون
بواسیر بند کرتا ہے ص ایلوا کندر مر الاخوین شیاف ماہیتا گلنار برابر وزن کوٹکر کپڑے مین چھانین
بعد اوسکے مکڑی کا جالا یا پشم خرگوش مرغ کے انڈے کی سفیدی مین تر کرین اور ساتھہ ذرور مذکور کے
آلودہ کرکے اوس موضع پر رکھین اور باندھین اور جو فائدہ نہ بخشے تو قلقطار[7] مازو اقاقیا[8] اضافہ کرین
اور جو یہ بھی مفید نہو تو روغن بیدمشک جوش کرین اور روئی اوس روغن گرم مین تر کرین اور اوس
مقام کو داغ دین بعد اوسکے یہ ذرور مذکورہ چھڑکین فصل نوین چودھوین مقالہ سی مرکبات

---

[1] شنگار ایک قسم نمک کی ہے [2] مقعد ترکیب مقعد کرنے کی یہ ہے کہ برتن مین دوا رکھین اور اوپر اوسکی سرپوش
رکھین اور گرد آٹی کا لگائین اور آگ پر رکھین جو کچھہ اوپر چھٹے وہ مقعد دوا ہے پس لطیف شی اوپر کی حاصل کرین
[3] خروج مقعد یعنے باہر نکلنا مقعد کا یہ بیماری بسبب ورم وغیرہ کے ہوتی ہے [4] نتور رحم یعنے باہر نکلنا
رحم کا یہ بیماری بسبب دو قسم کی ہوتی ہے [5] استرخاے مقعد اوسکو استرخاے شرج بھی کہتے ہین یعنے ڈھیلا ہوجانے کا
جو ماہین خصیہ و مقعد کی ہے اور نشانی اوسکی نکلنا باد اور برازکا بے اختیار ارادہ [6] اقلیمیا نام اوس شی کا ہے کہ گلاے کی مانند سونا اور چاندی اور تانبا اور سونامکھی وغیرہ کی مثل جاگ
اور گار کی اوپر پیدا ہوجاتی ہے [7] قلقطار ایک قسم ہیکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے [8] اقاقیا عصارہ ہے ببول کا

رائیہ مین روغن بادنجان بیگن کو خالی کرین اور جوف اوسکا روغن تخم کدو سی بہرین اور ٹوپی کی ہی
اور بہول بیگن کا دور کرین اور قریب ایک دن کی گرم تنور مین رکھین اور روغن کو اوس مین خالین
واسطے بواسیر کے مفید ہے روغن دیگر واسطے دور کرنے مسون بواسیر کے جرب ہے ص گندک ہر تال
دونون کو برابر وزن سیکر تر کرین روغن کنجد سے یہان تک کہ بخوبی جذب کرلے روغن کو قرع انبیق مین
تقطیر کرین اور وقت تر کرنے کی لازم ہے کہ دوا مذکور نرم آگ پر ہو روغن وزغ واسطے ورم مقعد اور
درد بواسیر کے نہایت آزمایا ہوا ہے جسوقت حرارت سے ہوص وزغ لیجئے سو سہار کو سات بکری کی چربی
کوٹکر پانی مین جوش کرین کہ مہرا ہوجاے اور روغن کہ پانی کے اوپر بعد سرد ہونے کے بندہ جاے اوسکو اتارلین
اور جو دنبالہ بیگن کو پیکر اضافہ کرین واسطے بواسیر سرد کے قوی زیادہ ہوگا روغن کہ قبض اور خشکی
آنتون اور معدہ کی دفع کرتا ہے منقول بقائی سے ص گوشت بکری کا بے چربی اور بے استخوان
ایک من پانی مین جوش کرین کہ دسل سیر رہ جاے بعد اوسکے دو سیر گاے کا گھی واسطے کے پھر جوش کرین
کہ پانچ سیر پانی رہ جاے بعد اوسکے تین سیر دودہ گاے کا اور سات عدد برگ پان بچتہ اور دو تولہ بابونہ[۴] مصری
اضافہ کرکے پھر جوش دین کہ پانی جذب ہوجاے اور روغن رہ جاے وقت حاجت کے سہارے چار ماشہ یا نو ماشہ
گرم استعمال کرین روغن جو معدہ پر مالش کرین نفخ کو تحلیل کرتا ہے اور تولنج اور ریاح غلیظ کو دور کرتا ہے
محبب ہے ص پانچھیر کا نیپال بابونہ تلی کی بیتی سوے کی بیج کلونجی مغلگی ہر ایک ایک تولہ زیرہ کرمانی دو تولہ
کوٹکر سیر بھر پانی مین جوش دین جسوقت چہارم حصہ باقی رہے برابر اوس کے پانی ہے سوے کا اور روغن گاے
چار تولہ اور روغن گل چار تولہ اور روغن بابونہ چار تولہ واسطے کے جوش دین جو پانی جلجاے اور روغن رہ جاے
صاف کرکے عنبر اسقب اوسمین گھولکر نگاہ رکھین وقت حاجت کے بونے دو ماشہ لیکر استعمال کرین اگر زیادہ غلیظ
اور درد سخت ہو وقت استعمال قدرے جند بیدستر حل کرین روغن بید انجیر یعنے ارنڈی کا تیل سادہ مغز کو
نکالتا ہے اور پٹھو کو رطوبتون سے پاک کرتا ہے ص بید انجیر یعنے ارنڈی پاک اور بھونی ہوئی کو نرم کوٹکر
پانی مین جوش کرین اور جھاگ اوتارتے جائین اور ایک برتن مین رکھتے جائین جب تک سب جھاگ
اوتر آئین اور زرد پانی باقی رہے پس اون جھاگون کو جوش کرین کہ تمام روغن صاف نکل آے اور
تل کے تیل کی طرح بہی ارنڈی کا تیل نکالتے ہین روغن بید انجیر مرکب قابض اور لعوقہ اور سدہ جگر

---

[۴] بہول سکے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکے پھل کو قرظ کہتے ہین ۱۲

اور تلی کو نافع ہے اور قولنج کہولتا ہے **ص** سونف رومی مصطگی مگر ہر ایک چھ تولہ اجمود کی جڑ سونف کی جڑ سوسن کی جڑ راسن خشک ہر ایک تین تولہ سکبینج جاوشیر زنجبیل دردبخ عقربی ہر ایک سات ماشہ سونٹھ دارچینی بڑی الائچی چھوٹی الائچی پیپل کبابچینی جائفل جاوتری کلونجی کوٹھ کرد یا ہر ایک چودہ ماشہ سبکو کچلکر ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور جوش کرین کہ نرم ہو جاے صاف کرین رطبتاک آدہ سیر روغن بادام ساوہ آدہ سیر ڈالین اور جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے مقدار خوراک سات ماشہ سات ماشہ تک ساتھ جڑون کے پانی کے دبوین اور مالش بھی اس روغن کی بہت فائدہ بخشی ہے **فصل دسوین چودھوین مقالہ سے** مرکبات سینیہ مین **سفرجلی مسہل** معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک کہانے کی پیدا کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے **ص** بہ اصفہانی کو چھانک کم آدہ سیر لیکر پوست اور دانہ سے پاک کرین اور سرکہ یا شراب مین جوش کرین کہ مہرا ہو جاے چینی مین چھانین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد صاف اوسیر ڈالین اور جوش دین کہ قوام ہو جاے بعد اوسکے یہ دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین سونٹھ پیپل چھوٹی الائچی بڑی الائچی دارچینی زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نسوت سفید پونے نو تولہ مصطگی ساڑھے سات ماشہ سقمونیا تین تولہ مقدار خوراک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ساتھ پانی گرم کے **سفرجلی تالبستانی** صاحب مزاج گرم کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین دے سکتے ہین اس سبب سے محمد زکریا نے اوسکو انام سے موسوم کیا **ص** سقمونیا پونے نو ماشہ نسوت سفید تین تولہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے سات ماشہ کلاب کے پھول کی پتی سنبلوجن ہر ایک پونے نو ماشہ تربجبین پانی بچوڑا ہوا بہ کا ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ بہ کا پانی اور تربجبین جوش کرین یہان تک کہ تربجبین گھلجاے اور قوام بخوبی ہو جاے پس دواؤن کو کوٹکر اوسمین گوندھین یہ سب دو اوس خوراک ہے **سفوف مقلیا تا** بواسیر اور جوڑون کے درد اور پرانے دستون اور پیچش اور ضعف معدہ کو نافع ہے **ص** ترہ تیزک کی بیج چھ تولہ زیرہ کرمانی سرکہ مین بگھو کر اور خشک کر کے بھونین مقدار ایکتولہ ساڑھے سات ماشہ اور السی گندنا کے بیج کالی مرچ روغن زیتون مین بھونی ہوے ہر ایک نو ماشہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ ترہ تیزک کی بیج بھونی ہوے اسغول بھونا ہوا ہو سیر بھونا ہوا ہر ایک سات ماشہ زیرہ کرمانی سونف کی بیج خشخاش سونف رومی اجمود کے بیج اجوائن خراسانی ہر ایک پونے نو ماشہ افیون چار ماشہ ترنجبین کو کوٹکر چھانکر سات ماشہ اوسمین سے تناول کرین سفوف دستون کے لیے مجرب ہے خصوصاً جس شخص کو

عادت افیون کھانے کی ہو کہ علاج اوسکا دشوار ہے یہ سفوف قوی الاثر لاعلاج دستونکو
بند کرتا ہے عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے ص دھاوہ کے پھول لال دونونکو پیکر سایہ چھپا کے
کہ لوہے سے بچھایا ہو تناول کرین دیگر خون کے دستون کو مفید ہے ص گوند ببول کا
کتیرا انبلوچین سنگجراحت ہر ایک ایکماشہ ساتھہ رب بہ یا ہمراہ شربت ریباس[1] کے کھائین
سفوف السطین اوسکو سفوف انشابی کہتے ہین مفرادی اور خونی دستونکو نافع ہے ص اسبغول
تخم ریحان تخم کونچہ نشاستہ جنگلی چوکے کی بیج بھونے ہوے گوند ببول گل گیرو مسلوچین برابر وزن
کوٹکر چھانکر بخچہ سہ تخم اول کے اور سبکو باہم ملائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ روغن بادام یا روغن گل مین
چکنے کرکے گلاب سے مرکرین اور نگلجائین سفوف ابن ماسویہ واسطے آنتون کی درد اور پیچش اور آنتون کے
خراش کے مفید ہے ص خطمی کے بیج خبازی چیلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا
ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا دواؤنکو کوٹکر چھانکر گوند کے پانی مین ملاکر کھائین سفوف ایک گھنٹہ مین
دست بند کرتا ہے ص شاہ بلوط[2] ساڑھے دس ماشہ مازو پوست اندر ہر ایک چودہ ماشہ گرد سماق نو ماشہ دو تولہ
حب الآس یعنی تخم مورد دو تولہ کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ سات پانی سردے
تناول کرین سفوف معدی دستونکو نافع ہے ص انار دانہ بھونا ہوا آنا بیر کا آنا سنجد کا ہر ایک
تین تولہ دھنیا خشک بھونا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ خرنوب[3] شامی خرنوب بنطی بلوط ایک رات دن سرکہ مین
بھگوکر اور سایہ مین سکھاکر اور آگ پر بھونکر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر
سفوف بنائین قدر خوراک سات ماشہ سفوف زرنب[4] چوکے کی بیج زرشک بے دانہ تخم زرنب[5] دھنیا خشک

---

[1] ریباس ایک گھاس ہے مفرادوسکا سفید رنگ پھول اور مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے ۱۲ منہ
[2] بلوط پھل ایکدرخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے
لذیذ زیادہ ہے ۱۲ منہ سنجد عربی مین غبیرا کہتے ہین پھل ایکدرخت کا ہے بزرگی بقدر غناب کے دو قسم ہوتا ہے زرد اور سادہ زرد سکا
پھل نہین ہوتا ہے مگر سادہ کی دو قسم ہین ایک پھل اوسکا بقدر غناب اور مذاق کی مفرادوسکا سفید رنگ اور شیرین ہوتا ہے
دوسرے پھل اوسکا بزرگ زیادہ نوع اول سے پوست اوسکا بھی سرخ رنگ اور مزہ اوسکا ۱۲ منہ خرنوب دو قسم ہے باغی اور
صحرائی باغی ایکدرخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم
اوسکا بالکل مشابہ ہے اور بقدر ترش کے بھی ہوتا ہے بہتر قسم باغی کہ مفرادوسکا بہت سیرین ہوتا ہے ۱۲ زرنب اوسکو بیسہ تیر کہتے ہین ایکدرخت کا ہے

بھونا ہوا گلاب کے پھول غرنوب شاہ بلوط سنبلو چین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم مورد سماق ہر ایک سات ماشہ
نامدار انجدو ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین سفوف اون دستو کو فائدہ دیتا ہے جنکے ساتھہ کھانسی ہو
ص تخم مورد شاہ بلوط خرنوب خشخاش ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
سفوف کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ سفوف دیگر کہ یہی عمل ہے کہتا ہے ص گوند ببول کا سنبلو چین
گیرو تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ منہساج کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خرنوب شامی کو گل اشق ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے سفوف
آنتون کے درد اور پیچش اور دستو کو نافع ہے ص ترہ تیزک کی بیج بھونی ہوئی پینتیس ۳۵ تولہ لوماشہ السی بھونی ہوئی گیرو سنبلو
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود بیج بھونی ہوئی کوٹکر بیج ایک پونے نو ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ سوا تخم ترہ تیزک اور تخم کنوچہ
اور سنبول سکے اور باقی دواؤ کو کوٹکر چھانکر سفوف کرین سفوف بلوط معدہ کو قوت دیتا ہے
اور دستو کو بند کرتا ہے ص بلوط شاہ بلوط دانہ مویز آٹھ بیر کا ہر ایک تین تولہ خرنوب مغلی تخم مورد
ہر ایک چھہ تولہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین قدر خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ سفوف ہندی بوا سیر خونی اور
بادی کو مفید ہے تخم بکائین خشک رسوت تگر کوٹھہ کالی ہڑ ایکیتولہ آٹھہ ماشہ نرم کوٹکر سفوف کرین
دو ماشہ سے چھہ ماشہ تک پانی کے ساتھہ کھائین اور بعد اوسکے قدرے نخود بھونے ہوئے کھائین
غذا نان مرغ بے نمک یا کم نمک اور دال ورشکہ اور بعضے گولی بابذہ کر بقدر نخود کے ایک گولی صبح
اور ایک شام ہمیشگی کرتے ہین منقول ہا بین عم مؤلف سے سفوف قاطع الدم یعنے خون کو بند کرتا ہے
ص ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ امیران چینی دو ماشہ دورلی رسوت پونے دو ماشہ عصارہ حنظل البتیسر
ساڑھے تین ماشہ کہربا بیسی ہوئی ایکیا شہ تین جاول کالی ہڑ ساڑھے دس ماشہ باریک پیکر سفوف کرین
ساڑھے تین ماشہ بہشتا اور ساڑھے تین ماشہ سوتے وقت تناول کرین منقول فرابادین عم مؤلف سے سفوف
نافع الزخیر والسحج پیچش اور آنتون کی خراش کو مفید ہے ص سنبول چھہ تولہ تخم خرفہ دو تولہ
تخم ریحان تخم بارتنگ تین تولہ چوکے کی بیج دو تولہ نشاستہ دو تولہ تخم کنوچہ گوند ببول کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
تخم خشخاش سفید تین تولہ تخم کی چیزین بھونین اور سوا سنبول اور تخم ریحان اور بارتنگ اور کنوچہ کے
سبکو پیسین اور ملا کر سفوف کرین منقول فرابادین عم مؤلف سے سفوف سنا منقول الفائی ہے

۱؎ برگ صعتر بری سے عرض زیادہ مائل بسرخی جو شنبوار شبیہ بجو ترنج پھول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲

تینون خلطون کو نکالتا ہے اور دردِ شکم کو دور کرتا ہے اور قوابخ کھوتا ہے اور کیڑون کو مارتا ہے
ص سنداروکمی مونٹھ پوست زرد ہڑ کا تک سیاہ برابر وزن کو ملکر چھانکر سات ماشہ سے اکیتولہ تک
گرم پانی کے ساتھہ دین اور بچون کو اونکی عمر کے موافق دنیا چاہیے **سفوف کبیر** خون کی دست
یا بیچون کی دست اس سفوف سے دور ہو جاتے ہین آزمایا ہوا ہے حاجی جلال الدین نے امینی قرابادین
لکھا ہے **ص** بارتنگ بھونا ہوا ریحان کے بیج بھونے ہوے کنوچہ اور سنک بھونا ہوا تخم نرہ تیزک بھونا ہوا چوچی کے بیج
بھونے ہوے ان سب بیجون کو درست نگاہ رکھین بعد اوسکے گوند ببول کا بھونا ہوا سنبلوچن گیرو گل ارمنی
گل مختوم تخم مورد پوست بیرون لسیتہ پوست اندرون لسیتہ سوختہ چھارہ جلا ہوا دانہ مویز دانہ زرشک
مازوی سبز پوست انار ترش پوست انار شیرین جفت بلوط خرنوب شامی خرنوب بنبلی بہاڑی کھاری سنگ
جلے ہوے کہربا جلا ہوا موتی بے سوراخ جلے ہوے مرجان جلا ہوا دودع سوختہ جوز السرو سوختہ پوست اخروٹ سوختہ
نشاستہ بھونا ہوا بیر کا آٹا چنہ کا آٹا بڑی مائین بیر کی گٹھلی جلی ہوئی تخم گلنار تخم خیرو بینے خبازی
تخم خطمی خفیف بریان کرین اور اقاقیا سنک رامک صندل پیسا ہوا اور خشک کیا ہوا پوست خشخاش
زیرہ کرمانی ایکیات دن سرکہ مین بھگو کر بھونین دم الاخوین انجبار کی جڑ خرفہ کے جڑ بھونی ہوئی
ایک جزو جامن کی گٹھلی جلی ہوئی آب کی گٹھلی جلی ہوئی ہر ایک دو جزو کافور اندے سفید کو ملکر چھانکر
اور ہمراہ تخم ہاے مذکورہ کے ملاکر سفوف کرین اور ہر روز سات ماشہ نو ماشہ تک مناسبہ پانی سرد کے
نوشکرین **سفوف مخترع** واسطے سب قسم کے دستون کے مجرب ہے اور خون بواسیر وغیرہ کو مفید **ص**
نشاستہ بھونا ہوا گیرو چوچی کے بیج گوند ببول کا بھونا ہوا چھالیہ بارہ سنگھ کے سینگ جلی ہوئی مرغ کی

---

۱ سنک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی نکوٹ ہوے آملہ ترسے حاصل ہوتا ہے اوسکو سنک چینی کہتے ہین
اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی نکوٹ ہوے آملہ سے ہی اور یہ قسم رامک کی قسمون سے ہی ۱۲ گل قبرسی ایک قسم کی
سرخ چپکتی ہوئی خوشبو کو زبان پر چپکتی ہے اور جسوقت اوسکو توڑتے ہین اندر سے زرد رنگ نکلتی ہے اور جو
ہاتھہ پر ملین ہاتھہ رنگین ہو جاتا ہے ۱۲ گل مختوم ایک خاک ہی سرخ رنگ جزایر بحر عرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی
بہت سرخ ہی زبان پر چپکتی ہی خوشبو اوسکی سوے کی مانند ہوتی ہی ۱۲ دودع سیپ کی قسم سے ہی اقسام اور اشکال مختلف
رکھتی ہے سندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲ جوز السرو پھل درخت سرو کا ہے ۱۱ رامک مرکب ایک چیز ہے جسمین
جاپنی سنک اور دودہ قرص ہے کہ پانی نکوٹ ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین مازو اور

اندرسے کا چھلکا پوست کنار دم الاخوین ریحان کی بیج بھونے ہوے بارتنگ زیرہ بھونا ہوا جفت ملوط
گلاب کے پھول جاوتری ہر ایک چار رتی پوست بیرون لسیتہ اگر خام سنبلو چن تخم مورد و دھنیا خشک
مغز بیل انجبار ہر ایک ایک ماشہ کھرہا انار دانہ بھونا ہوا موتی بے سوراخ مونگی کی جرشاد[1] بیخ ہر ایک دو ماشہ
کوٹکر چھانکر سفوف بنائین **سفوف** واسطے سوداوی دستوں کے بند بچنے لگانے کے اور پتلی کی فائدہ بخشتا ہے
اور شیخ الرئیس کے ایجاد سے ہے **ص** بہمن سرخ بھونی ہوئی نرکچور بھونا ہوا تلی کے بیج نارنج کے بیج
ہر ایک سات سات ہے تین ماشہ انار دانہ تین تولہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائین قدر خوراک سات سات ہے دس ماشہ
سفوف معدی دستوں کو مفید ہے منقول بقالی سے **ص** بڑی مائین کردیا تخم مورد[2] طراثیث[3]
سنبلو چن دھنیا خشک بھونا ہوا ہر ایک سات سات ہے تیرہ ماشہ خرنوب گلنار کا آبا سماق ہر ایک اکتیس سات سات ہے
کوٹکر چھانکر ہر روز نو ماشہ ساتھہ پانی یا شہد کے ملاکر کھائین **سفوف** خروج ریح بلا ارادہ کو فائدہ بخشتا ہے
ص زیرہ اجوائن دیسی کاشم[4] کردیا[5] ہر ایک ایک جزو سونف رومی دو جزو فانید سنجری[6] بدستور سفوف
بنائین قدر خوراک سات سات ہے دس ماشہ اور واسطے اس مرض کے کمونی فلافلی اور وج مربے بھی نافع ہے
سفوف خروج ہوا بلا ارادہ کو نافع ہے بعد تنقیہ کے کہ ساتھہ حقنہ کے کیا ہو یہ سفوف کام مین
لائین **ص** بڑی مائین فستین ابریسا اگر موتھہ ہر ایک سات سات ہے تین ماشہ اجوائن زیرہ کرمانی گلاب کے پھول
تودری ناگیسر بورہ[7] بدیان ہر ایک سات سات ماشہ مصطگی طباشیر صعتر فارسی زوفا خشک ہر ایک سات سات ہے دس ماشہ
کوٹین اور بچائین اور برابر سب کے کاہی ہے جتنی ہوئی ملائین اور سب کے برابر وزن شکر طبرزد شامل کرین سات سات ہے تین ماشہ
صبح اور سات سات ہے تین ماشہ سوتے وقت تناول کرین اور حمام کرنے اور مقعد اور آنتون پر پانی پہونچانی سے

---

[1] شاد بخ ایک بیہ ہے مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بھی ہوتا ہے ساتھہ رنگ مختلف کے ۱۲ [2] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور
سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قوابض ماکول ہے اور سفید دستہ تخم غیر ماکول ہے ۱۲ [3] کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے
اور بعضون کا قول ہے کہ قسم اسپرس کی ہے بالجملہ ایک گھاس ہے زرد رنگ انجدان کی مشابہ ہے اور برگ اوسکا اکلیل الملک کے
مثل ہے ۱۲ [4] کردیا ایک قسم ہے اجوائن کی اور صحرائی تخم اوسکا مشابہ بیرہ کے ہے چنانچہ فارسی مین اوسکو بیرہ رومی اور شاہ زیرہ کہتے ہین ۱۲
[5] فانید سنجری قسم قند خاص کی ہے ۱۲ [6] بورہ بدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خط کیچے ہوتے ہین
[7] عالیسفر اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ پوست ایک درخت کا ہے وارچینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے
اور پرانا ہوکر سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ مثل لسیفہ کے ہین باریک باہر سے زمین کی رنگت اور اندر سے

پرہیز رکھین اور جو سبب اس مرض کا سودا وی خلطین ہون تو افتیمون ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرین
اور صرف پانچ ماشہ سفوف مین سے ناشتا فقط تناول کرین **سفوف تخم خطمی** خون کے دستونکو نافع ہے اور اور
قسم کے دستونکو بھی مفید ہے **ص** خطمی کے بیج سفید کہیرے مکڑی کے بیج کی گری نشاستہ گوند بہدانہ کا
گیرو دھویا ہوا بسلوچن سفید برابر وزن کوٹکر چھانکر سفوف بنائین **سفوف** دستونکو بند کرتا ہے
ص انار دانہ ہونا ہوا مثل سرمہ کی باریک کرین ڈیڑھ ماشہ اور کرویا سرکہ مین تر کیا ہوا اور ہونا ہوا
دھنیا خشک سرکہ مین تر کیا ہوا اور ہونا ہوا ہر ایک چھ ماشہ لونگ خرنوب بنفشہ سماق پکیا ہوا ہڑی بائین
گلنار ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ ساتھہ شربت مورد یا رب بہ کی
سفوف قشر الرمان یعنے انار کے چھلکونکا سفوف کہ وقت زیادتی دستون کے دیا جاتا ہے اور
اوسوقت کہ جب عمل مسہل کا مفراط ہو تو فورًا دستونکو بند کر دیتا ہے **ص** انار کے چھلکے مازو ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کعک[1] سات ماشہ کندر پونے دو ماشہ اجوائن خراسانی سات رتی افیون چار رتی
ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک کامل ہے قوی مزاج کے لیے ساتھہ بیضہ[2] کے دینا لازم ہے **سفوف**
اقماع الرمان بر اذی دستون کی افراط مین دیتے ہین نہایت فائدہ بخشتا ہے اور مراد اقماع سے
گل انار ہے **ص** گلنار شب یمانی کہ ایک قسم پیکری کی ہے سماق بلوط خرنوب آملہ بیر کا تخم مورد انار دانہ
قرطہ[3] اجوائن خراسانی سفید بڑی مائین طراشیث ابرک کا کشتہ دھنیا بھونا ہوا دانہ انگور بھونے ہوئے
پوست انار سرمہ افیون مازو سب برابر وزن نخود یعنے چنہ بھونے ہوئے بیج بند سب دواؤنکو کوٹکر اوپر چھانکر
حسب حاجت نوش کرین گرمی کے موسم مین ٹھنڈے پانی کے ساتھہ اور سردی کی فصل مین گرم
پانی کے ہمراہ لازم ہے **سفوف** ترتیب دست جاری کرتا ہے اور باوجود اسکے معدہ کو قوت
دیتا ہے **ص** سنا مکی انار دانہ ہر ایک پونے دو تولہ سونٹھ نمک ہندی نسوت سفید سونف دلیسی
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سوتے وقت نو ماشہ تناول کرین گرم پانی کے ساتھہ اور سوا گیارہ ماشہ

زرد اور زعفران کے مانند خوشبودار ہوتی ہین ۱۲ [1] کعک ایک قسم روٹی کی ہے فارسی مین کلچہ کہتے ہین اور
بعضون نے کہا ہی کہ نان دو آتشہ ہے کہ اوسکو کوٹ سکین اور باریک کر سکین مزاج اوسکا گرم و خشک ہے ۱۲ [2] بیضہ
مرکب ہے اور یہ سے ہے اوسکو شراب پہ کہتے ہین کہ ساتھہ دو شاب انگور ہی کے مرتب کرتے ہین ۱۲
[3] قرطہ ایک گیاس ہے مصر مین پیدا ہوتی ہے برگ اوسکا قریب کہ بلوط ہوتا ہے ۱۲

صبح کے وقت سفوف نوعدد بکر وسطے زیق الاسعا[1] کے مجرب ہے ہص کالی ہڑ بہڑہ آملہ تینون کو روغن زیتون مین گوندہ کر ہر ایک کا وزن سات ماشہ اور زیرہ کرمانی دبرابر رجب الرشاد بہونا ہوا کہ ایک تخم تزہ تیز کی ہے ہر ایک دو تولہ اجمود کے بیج سولف رومی سرکہ مین بھگویا اور خشک کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ مصطگی لونگ بڑی الایچی اگر ہندی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ ناگرموتھ سات ماشہ وس ماشہ صبح او شام سات ماشہ تناول کرین سفوف اسوقہ[2] آنتون اور معدہ کے دستونکو نافع ہے ص ستو جو کے ستو انار دانہ کے ستو عنبیر کے ستو سیب کے ستو بہ کی ستو خربوزہ شامی کے ستو جمیلی کے ستو سماق کی ستو تخم مورد کے ستو بلوط کے ستو زنگ کے کمک شامی سبکو یکجا کرکے اقماح کرین یعنے پانی وغیرہ مین ملاکر کھائین اسیواسطے اس دوا کو معجونہ الاسودی کہتے ہین اور فرق معجونہ اور سفوف مین یہ ہے کہ جو دوا موضوع خاص اسواسطے ہو کہ اوسکو پیسکر اور پانی اور مانند اوسکے اور کسی شے مین ڈالکر تناول کرین اوسکو معجونہ کہتے ہین جیسی ستو بنائی مین دستور ہے اور عوام مین مشہور ہے اور جو دوا کہ ہاون مین سوکھی ڈالکر کوٹین اور پیسین اور اوسیطرح پانی کے ساتھہ حلق مین اتارین اوسکو سفوف کہتے ہین اور کبھی بر سبیل مجاز اقماح اور پرستغاف کی بھی اطلاق کیا جاتا ہے سفوف طباشیر یعنے نبات جن کا سفوف بچون کے دستون کے لیے مجربہ ہے اور سوائے بچون کے اورون کے واسطے بھی نافع ہے ص سنبلو جن انار دانہ بودادہ ادرہبت نرم پیسا ہوا اور گوند ببول کا کتیرا مصطگی سفید تخم مورد گلاب کے پھول گیرو برابر ازین سفوف کرین اور واسطے بچون کے سواد ماشہ صبح اور سواد ماشہ رات کو شربت بہی سیب رشش کے ساتھہ دینا چاہیے سفوف صفرادی پرانے دستو کو مفید ہے اور نواصیر[3] اور نواصیر گرم کو نہایت نافع ہے گلاب کے پھول گوند ببول کا بہنا ہوا سماق بے دانہ ہر ایک سات ماشہ بیزہ ماشہ گیرو انار دانہ بہنا ہوا دانہ انگور کو سرکہ مین پالا ہوا اور جیسی طرح بہونا مو ہر ایک اکیتولہ سات ماشہ وس ماشہ سنبلو جن گل مختوم یا گل ارمنی[4] ہر ایک نو ماشہ مصطگی اگر ہندی ہر ایک

---

[1] زیق الاسعا ایک مرض ہے کہ کھانا اندر مین نہین ٹھہرتا ہے جو کھایا جاتا ہے فوراً نکلجاتا ہے ۱۲ [2] اسوقہ جمع سوق کی ہے اور سوق لفظ عربی ہے فارسی مین کلی کہتے ہین اردو ہندی مین ستو کہتے ہین ۱۲ حکیم ہاجسین مترجم [3] نواصیر مراد یہان ناصور مقعد سے ہے ۱۲ [4] گل ارمنی ایک خاک ہے کہ زخم ہونے سے بہت گداز اور شوار تر اندر مقعد کے اوطرف روزہ مستقیم کے ہمیشہ زخم رہتا ہے ۱۲

ساڑھے چار ماشہ قدر خوراک نوشاندہ ہمراہ ربوب مناسب کے **سفوف** تیواج بواسیری دستون کے واسطے
بہت مفید ہے اور مجرب ص **سفوف** تیواج خطائی سوا دو ماشہ نیلوفر ساڑھے چار ماشہ ساتھ عرق بارنگ سیر
باہمرہ چھاچھ کے نوش کرین **سفوف** خون بواسیر کو بند کرتا ہے ص **سفوف** مغز بنولے دو ماشہ رسوت کی
ایکماشہ شکر تری تین ماشہ سفوف کرکے گرم پانی کے ساتھ پھانکین **سفوف** سعد سعد کو ہندی مین ناگرموتھا
کہتے ہین یہ **سفوف** بچون کے دست بند کرتا ہے اور آزمایا ہوا ہے ص ناگرموتھا کندر تخم مورد خشخاش
ہر وزن کو کوٹ چھان کر دو دو پانچ رتی دودھ کے ساتھ کھلائین **سفوف** قنب دستون کو بند کرتا ہے
اور اس معاملہ مین نفع عظیم بخشتا ہے ورق قنب یعنے بھنگ کی پتی بھوی ہوئی سونٹھ نیم برشتہ
پیپل ہر ایک سوا دو ماشہ مصطگی رومی نا بریان بھونا ہوا دھنیا خشک بھونا ہوا ہر ایک دو ماشہ چھال جامن
گوند ببول کا بھونا ہوا چار رتی ڈیڑھ جاول پوست خشخاش بودادہ پانچ ماشہ ڈیڑھ جاول کو کوٹ چھان کر
ساڑھے تین ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائین **سفوف** لولوی حکیم علوی خان لکھتے ہین کہ یہ
سفوف بواسیری خون کے دستون اور حرارت جگر اور پیچش اور بھوسے باہمہ پاون اور خفقان اور
تقویت مزاج کے لیے ترتیب دیا بہت نفع مشاہدہ ہوا ص بھوی بے سوراخ لیمو سبز
زہر مہرہ خطائی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونے کا ورق عنبر اشہب ہر ایک چھ رتی اور سوا دو جاول
چاندی کے ورق پانچ ماشہ دو رتی اور سوا دو جاول صندل سفید ابریشم کترا ہوا اسبغول
پوست بیرون سیتہ چھوٹی الائچی کے دانہ بھونے ہوئے دھنیا خشک بھونا ہوا سونف دیسی بھونی ہوئی آملہ
کالی ہڑ گاسے کی گٹھی مین بھونی ہوئی ہر ایک پونے سات ماشہ زرشک بے دانہ مغز بے دانہ پستہ
انار دانہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصطگی رومی ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائین **سفوف**
جمع الجوامع سے منقول ہے سودا اور ملغم غلیظ کو نکالتا ہے اور تخم دھنیہ یعنے خیرہ کی بھونے کو مفید اور
مجرب لکھا ہے ص پوست سفید سوراخ کی ہوئی اور چھلی ہوئی اور روغن بادام مین چکنی کی ہوئی اور
پوست زرد ہڑ کا سنا رکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونٹھ چار رتی ڈیڑھ جاول غار لیون نیم سفید
ریوند چینی اسبغول فستقی اسطوخودوس افیمون افریطی گلاب کے پھول کی کلیان کشتہ ابرک ہر ایک پکا ماشہ

---

۱۲ دار غستان سے لاتے ہین کمی رنگ کی ہوتی ہے بہتر قسم گھاس کی رنگ ہے ۱۲ منہ متواج پوست ایک درخت کا
سفید ہوتے پوست درخت خیار اور بعضے کہتے ہین کہ ملک حبش کے اندر جو کے درخت کا پوست ہے ۱۲

تین ماشہ چاول کتان سفید سات ماشہ کوٹکر چھانکر روغن بادام شیرین سات ماشہ مین ملکر کرین صبح خوراک
سات ماشہ نواشہ تک نیمگرم پانی کے ساتھ تناول کرین **سفوف** واسطے زلق الامعاء کے کہ بسبب
رطوبت کی ہو نافع ہے منقول شرح حکیم علی سے **ص** ستو سیب ترش کے ستو بیر کہٹے کی مساوی
بودادہ گلاب کے پھول چوکے بیج زعرور[1] پہاڑی معہ تخم پیا ہوا ستو غیر اکے بودادہ سب برابر وزن
کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ساتھ پانی ہ اور رب
انگور خام کے **فصل گیارہوین چودھوین مقالہ** سے مرکبات شیشیہ مین **شربت آلو**
صفرا اور ملیم کو نکالتا ہے **ص** آلوے سیاہ سو عدد املی اڑھائی پاؤ نسوت سفید نیشکر
ہر ایک چھ تولہ ایک تیلی مین بہترین اور ساڑھے چار سیر پانی مین جوشکرین کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے
خوب ملین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر تر نبجبین اضافہ کرین اور شربت کا قوام دیگر آگ پر سے
اوتارین بعد اوسکے ساڑھے چار ماشہ سقمونیا[2] اوسمین حل کرین **شربت** ضعف معدہ اور خون کے
وستو کو مفید ہے **ص** پانی میٹھی بہ کا سوا گیارہ تولہ گلنار چھوٹی مائین بڑی مائین آملہ گٹھلی سے
پاک کیا ہوا صندل سفید تخم مورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گلاب قند ہر ایک ساڑھے سات تولہ موافق
دستور شربت تیار کرین **شربت** انجبار خون کی وستو کو بند کرتا ہے اور خون حیض کو نافع ہے اور خون
تھوکنے کو بھی مفید ہے معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتا ہے **ص** صندل سرخ صندل سفید میسا ہوا
ہر ایک یکتولہ ساڑھے دس ماشہ انجبار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ قند سفید چھ تولہ کم آدہ سیر بطریق
مشہور شربت تیار کرین **شربت حب الآس** حب الآس تخم مورد کو کہتے ہین **ص** آملہ چھیلا ہوا ساڑھے چار
تخم مورد نو ماشہ یوست انجبار کی جڑ کا گلنار گلاب کے پھول چوکے بیج خبگلی ہر ایک سات ماشہ پانی میٹھی بہ کا
گلاب ہر ایک ساڑھے سات تولہ شربت صندل سوا گیارہ تولہ بدستور مشہور شربت تیار کرین **شربت**
ابریشم جسوقت کہ خون بواسیر بہت افراط سے جاری ہوا اور نوبت غشی کی پہونچے اوسوقت یہ شربت
کام آتا ہے **ص** ابریشم خام جید خالص کو دیگ مین رکھین اگر دیگ چاندی کی ہو تو اور بھی بہتر ہے اور
سوہنہ دیگ کا مضبوط بند کرین کہ انجرہ نہ نکلے اور کبھی اول جوش یا درمیان مین یا آخر جوش مین

---

[1] زعرور فارسی اوسکی کیل ہے دو قسم ہے ایک باغی اوسکو مشلث العجم کہتے ہین اور شیرازی مین کیل سرخ
کہتے ہین ۱۲ [2] سقمونیا فارسی مین تمودہ کہتے ہین اور وہ دودہ ایک گیاہ کا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے عرق بیچہ کی شکل ۱۲

مقوی قلب چیزین مانند کاوزبان فرنجمشک وغیرہ کے اوسکے ساتھہ جمع کرتے ہین اور بعد جوش دینے کے
چاہیے کہ ابریشم کو صاف کرین بعد اوسکے شربت سیب کا یا پانی سیب کا یا شکر سفید یا شربت بہ کا
اور مانند اوسکے اضافہ کرین اور پھر ملایم آگ پر رکھین اور چند جوش خفیف دیوین اور پھر آگ پر سے
اوتارین اوسکے بعد موتی بے سوراخ پیسی ہوے کلاب بیشک اور تمام مقویات اور قوابض چیزین
مناسب حال اضافہ کرکے شربت بنائین **شربت انجبار** حکیم مومن نے قرابادین تحفۃ المومنین مین
لکھا ہے ص پوست انجبار کی مغز کا دو تولہ ساڑھے سات ماشہ خربوزہ شامی اکتولہ ساڑھے دس ماشہ
صندل سرخ صندل سفید سوہان کیا ہوا تخم مورد ہر ایک نو ماشہ سبکو ایک رات دن گلاب کے
پانی مین تر کرین اور دوسرے دن جوشدیکر صاف کرین اور ساتھہ چٹانک کم آدھ سیر شکر سفید کے
قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر سرد کرکے شیشہ مین نگاہ رکھین **شیاف** مسہل قولنج کو
کھولتا ہے اور بلغم اور صفرا کو دفع کرتا ہے اور درد پشت کو دور کرتا ہے ص سکبنج[1] جاوشیر
گوگل جوا کھار اشق انزروت سونٹھ سورنجان شقاقل اندراین کے بیل کا گودا جمود سکے بیج
سونف دلیسی سونف رومی نمک ہندی جندبیدستر تخم کچورا ہینگ مرہ کوٹھ ناگرموتھہ تلی خشک برابر وزن کو مگو
چھانکر تلی تازہ کے پانی مین گوندہیں اور شیاف کرین **شیاف زحیر** یعنے شیاف پیچش زعفران
رسوت مرکی افیون کندر برابر وزن کو مگو چھانکر شیاف کرین **شیاف خیار شنبر** قولنج کھولتا ہے
اور شکم کو نرم کرتا ہے ص بنفشہ تین تولہ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ خطمی ساڑھے دس ماشہ نمک سندھی
ساڑھے تین ماشہ شیرہ اعناب کا شکر سرخ ہر ایک تین تولہ بدستور شیاف کرین **شیاف واسطے**
قولنج کے نافع ہے ص جوا کھار اندراین کے بیل کا گودا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سعتر یا سات ماشہ
قند سفید یا شکر سرخ ملا کر تیار کرین **شیاف بنفشہ** بھی خاصیت رکھتا ہے ص بنفشہ ساڑھے ستر ماشہ
سقمونیا نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ جوا کھار نسوت سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قرا قروت شکر سفید
ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بدستور شیاف کرین **شیاف** قولنج کو بہت نفع دیتا ہے تلی
زیرہ سیاہ اجوائن دیسی جوا کھار برابر وزن کو مگو اور شہد مین ملا کر اوپر مقعنہ کے ملکر چند نوبت

---

[1] سکبنج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت کھار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتھہ
رطوبت کے ہوتا ہے [2] انزروت گوند ایکدرخت خاردار کا ہے سرخ اور سفید مایل بزردی ہوتا ہے تیسرا سفید ہوتا ہے

اندر مقعد کی داخل کرین یا اوپر کیرٹے کی ملکر اور ایک ڈورا اوسمین باندھکر اندر مقعد کے ڈالین اور
بعد ایک لحظہ کے ڈورا کھینچین کہ کیڑا باہر نکل آوے اور عوض مانی کے لکھا ہے کہ شراب رقیق کہنہ کئی مرتبہ
بتقاریق نہار کے وقت نوش کرنی تھوڑی تھوڑی مقدار ساڑھے ہاسیں تولہ کے بہت فائدہ بخشتی ہے
اور بعد اوسکے مار الحم پینا لازم ہے اور غالیہ[1] اگر ناف کے اوپر لگائین بہت سودمند ہے **شیاف**
منضج باسورِ ممتلی اندر این کے پھل کا گودا ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ چودہ ماشہ کوٹکر جہانگر
شیاف کرین اور ہر ساعت ایک حمول کرین پانچ ساعت تک **شیاف** خون بواسیر
اور خون حیض کو بند کرتا ہے انزروت کندر کھنار شب یمانی کاغذ جلا ہوا سرمہ گل ارمنی
گوند ببول کا ہر ایک ایکجز کوٹمین اور باریک پیسین اور مورد کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنا کین
اور کیڑا اوسمین آلودہ کرکے حمول فرمائین **شیاف قولنج** جوا کھار جین لوکہ اندر این کے پھل کا
گودا گوگل سکبینج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا پونے نو ماشہ شکر سرخ سات ماشہ شیاف کرین
شیاف خون بواسیر کو جو کثرت سے جاری ہو روکتا ہے کندر انزروت دم الاخوین گلنار سرمہ
پھٹکری سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زنگار چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر جہانگر اور سہد مین گوندھکر
شیاف کرین **شیاف** کہ یہی خاصیت رکھتا ہے اقاقیا کھیرہ التیس گلنار گیرو ہر ایک ساڑھے بارہ ماشہ
وَرَوغ جلا ہوا سفیدہ کاشغری ہر ایک پونے دو ماشہ پانی بارنگ یا خرفہ کے پانی مین گوندہ کر شیاف کرین
شیاف یہی عمل رکھتا ہے قنطوریون دقیق سوسن کی جڑ انزروت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مازو
سوا دو ماشہ زنگار چار رتی ڈیڑھ چاول سہد مین گوندہ کر شیاف کرین **شیاف** کہ بعد مسہل کے
استعمال کرتے ہین جسوقت دستون مین کچھہ قصور ہوا ور گرم مزاج والونکو موافق ہے تربجبین
ساڑھے سترہ ماشہ صابون خطمی نمک طعام ہر ایک سات ماشہ شکر سرخ ساڑھے سترہ ماشہ بدستور
شیاف کرین **شیاف** خون کے دستونکو نافع ہے مرکی اقاقیا جوا این خراسانی گوند ببول کا

---

[1] غالیہ اودیہ مرکبہ قدیمہ سے ہی بعضون نے کہا ہے کہ مختصر عاج الفیوس سے ہی اور اصل اوسکی عنبر اور بوبان اور
روغن بلسان سے اور باقی اور چیزین ہی حسب غرض داخل کرتے ہین [2] التیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضون
بغدادی اور انطاکی وغیرہ نے کہا ہے کہ ایک گھاس ہے مجھلدار زمین سے سفروش برگ اوسکا برگ گنجہ سا ہے اور
وغیرہ نے کہا ہے کہ وہ ایک شاخ ہے برگہائے سبز خوشہ دار خشخاش کی اور سرخی اوسکی مائل سیاہی ہوتی ہے [3] قنطوریون کہ گیاہی ہے شاخ مانند

برگ ببربان برابر وزن کوٹکر چھانکر شیاف کرین **شیاف** کہ شکم کو بند کرتا ہے اقاقیا گوند ببول کا گلنار بڑی مائین ہوطہ برگ ببربان کوٹکر چھانکر شیاف کرین **شیاف** بچشیر اور خون کے دستونکو مفید ہے اور اغراس کو نافع ہے گوند ببول کا اقاقیا افیون مازو اجوائن خراسانی کندر گیرو برگ ببربان برہ بوداوہ برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھ پانی مویا پانی ہرے دھنیہ کے شیاف کرین **شیاف** واسطے چھوٹے چھوٹے کیڑون کے کہ بچون کے آنتون مین پڑجائین اونکو ہندی مین کچھیرو کہتے ہین اندرائن کے پتل کا گودا قنطوریون دقیق نک ہندی خوبانی تخم کی گٹھلی کی گری برابر وزن کوٹکر چھانکر شیاف کرین **شیاف** واسطے رفع قبض اور دفع سدہ الطفال کے مجرب ہے بہ انتفاع لسوت سفید چوہے کی مینگنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر اور شیرہ املتاس مین گوندہ کر اور شیاف بناکر وقت رکھنے کے روغن بنفشہ مین چپکا کر کے مقعد کی اندر رکھین دیگر معمول اور کثیر المنافع چوہے کی مینگنی نمک شکر سرخ برابر وزن آخر مین رکھین کہ گرہ بندہ جاے مانند خستہ خرمل کے فتیلہ بنائین چند عدد اور روغن بنفشہ مین چپکا کر کے داخل کریں **شیاف سکندر** واسطے پیچش سخت اور آنتون کی درد کی مفید اور قوی الاثر ہے اور مجرب کندر مازریون افیون مر کی برابر وزن شیاف کرین **شیاف غدیوطہ** اقاقیا ایک گلنار گوند ببول کا کوٹکر چھانکر اور گاجر کے مثل بناکر دبر کے اندر رکھین اور پہلے جماع کے جاے ضرور مین جائین کہ پیٹ گوہ سی پاک ہوجاے اور قابض چیزین استعمال کرین **شیاف دیگر** افیون ایکجز و جندبیدستر زعفران مر کی ہر ایک دو جز و شیاف بناکر استعمال کرین **شیاف** کہ ابوالفتح نے واسطے درد بواسیر اور قراقرشکم کے ایجاد کیا تھا سلارس ساڑھے تین ماشہ موم سوا پانچ ماشہ گوگل سات ماشہ روغن خوبانی کی گٹھلی کا روغن گل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موافق دستور کے شیاف بنا کر کرین **شیاف مجرب** بواسیر کے مسون کو کاٹتا ہے عشق پیچہ کو خشک کرین اور دیگ تانبی کی نئی لیکر جسمین پانی ہنوز نہ بھونچا ہوا وسمین ڈالین اور پکائین اور صاف کرکے چالیس وزنک سورج کی پیچھے

چوکے کی ہوتی ہے اور شاید جس کے ہی ببول اوسکا سریس نک تخم اوسکا شبیہ تخم قرطم کے ہوتا ہے جڑ اوسکی سرخ رنگ خون کے دو قسم ہے صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بھی کہتے ہین ۱۲ منہ اغراس بالکسا مانند بیضہ کے ایک شی ہے کہ وقت تولد کے ہمراہ بچہ کے باہر آتی ہے ۱۲ منہ مازریون برگ ایکدرخت کا ہے شیردار بقدر رسماق کے تین قسم ہوتا ہے ۱۲ منہ غدیوطہ ایک بیماری ہے کہ آدمی جماع کرتے مین گدھے کی طرح رونے لگتا ہے اور قدرت رونے گوہ کی نہین کہتا ۱۲

اور رات کو حفاظت سے پوشیدہ کرین اور گرد و غبار سے نگاہ رکھین اور ہر روز اول سے پلٹ کرتے رہین
پس اوپر ہر آوہ یا دو کم سیر کے اس مین سے ایلوا تخم کنوچہ تخم سپندان سفید ہر ایک اکیتولہ اٹھ ماشہ
اضافہ کرین اور شیاف بنا کر استعمال فرمائین **شیاف دیگر** نفع ارسکا وہی ہے جو اوپر
مذکور ہوا مرکی سفیدہ کاشغری سیپ جلی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ لحیۃ الثعبان اقاقیا جفت بلوط
دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی مین مانند کے شیاف کرین **شیاف** قدیمی طبیبون کا
آزمایا ہوا ہے پشم گوسفند کو فتیلہ کرکے تین دن سرکہ مین تر کرکے مین بعد اوسکے بھنگ کے تپونکو
کوٹکر اور نرم پیکر اوس فتیلہ کے اوپر چھڑک کر شیاف کرین **شیاف** خون کے بند کرنے مین
مجرب ہے خواہ بواسیر کا ہو یا دستون مین آتا ہو اور خروج مقعد کو بھی یہ شیاف نافع ہے
ص مرکی اقاقیا اجوائن خراسانی گوند ببول کا برابر بوزن مورد کے پانی مین گوندکر
شیاف کرین **فصل بارہوین چودھوین مقالہ** مرکبات ضادیہ مین **ضماد**
جاورس دستونکو بند کرتا ہے اور مجرب ہے جاورس یعنے باجرا ساڑھے دس ماشہ آماجو کا
ساڑھے ستروہ ماشہ گلاب کے پھول مورد کے پتے کندر کھنک ہر ایک تین تولہ سانبہ پانی یا جو شاندہ کے
گوندین اور ضماد کرین **ضماد** واسطے بچون کے دستون کے مجرب ہے زیرہ گلاب کا برگ مورد زیرہ
دھنیا خشک کندر پوست انار ترش کوٹکر چھانکر سانبہ پانی یا پانی سماق کے ضماد کرین **ضماد**
درد بواسیر کو دور کرتا ہے اور مجرب ہے ص مغیثی اسی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خطمی کے پھول
بابونہ کے پھول اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ مسور دھوئی ہوئی تین تولہ سبکو پکا کر اور
مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن بنفشہ مین ملا کر لیپ کرین **ضماد** بواسیر اور شق ہوئی مقعد
اور پرانے زخم مقعد اور بواسیری دستونکو اور خون حیض کو مفید اور مجرب ہے ص سفیدہ کاشغری
رسوت موم ہر ایک انگیر خطمی کے پھول کو گل ہر ایک دو جزو روغن گل پانچ جزو روغن السی شش جزو
دواؤنکو کوٹکر روغنون مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے صاف کرکے استعمال فرمائین **ضماد** واسطے
خروج مقعد کے کہ ساتھ ورم کے ہو مفید ہے ص مسور دھوئی ہوئی جیکے انار کے جفت بلوط

لہ بلوط پہلی اکید رخت کا ہوتا ہے دو قسم ہوتا ہے لمبا اور گول گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین اور اوسکی پوست کے متصل جو دوسرا قشر
جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتی ہین ۱۲ سہ کنکھ ایک قسم روئی کی ہے فارسی مین اوسکو کلیخہ کہتے ہین ۱۲

جوز السرو ہر ایک ایکجز و سبکو مورد کی پانی مین بخوبی جوشکرین اور اوپر اوسکے روغن گل ڈالکر ایک
برتن مین نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے ضماد کرین منقول حکیم علی سے ضماد واسطے ورم مقعد کے
کہ بسبب غلبہ حرارت کے ہو ص برگ بنفشہ تازہ کو ٹکرا اور اوپر لوہے کی توے بھونکر اور سکہ یا روغن گل
ملاکر ضماد کرین ضماد دردرحم اور بواسیر کو نافع ہے ص زعفران افیون اجوائن خراسانی مرغ کی چربی
ہر ایک ساٹھہ ماشہ خطمی السی ہر ایک ساڑھے ستہرہ ماشہ زردی مرغ کے انڈے کی نیم بھنی ہوئی بیضہ
خوبانی کی گٹھلی کی گری روغن مین ملاکر لیپ کرین ضماد دستنبو کو بند کرتا ہے ص اقاقیا مرکی
آملہ کندر ناگر موتھہ اذخر بابچھڑ مصطگی ہر ایک ساڑھے ستہرہ ماشہ کعک تین تولہ کو ٹکرا چھان کر
پانی مین ملاکر ضماد کرین ضماد پیچش اور آنتون کی خراش اور بواسیر اور زلق الامعا اور شق ہونے
آنتو نکو مفید ہے ص اکلیل الملک السی کلونجی گندنا کے بیج برابر وزن گوگل ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
زفت[1] رومی نو ماشہ سلارس ساڑھے چار ماشہ جندبیدستر افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ تلخ
ساڑھے تیرہ ماشہ رسوت نو ماشہ آملہ کا ایک کف خاکی ناگوفہ روغن الائچی پونے چار تولہ
اشق نو ماشہ دوائین جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو گھلانے کی ہین روغن مین گھلائین اور سبکو ملاکر
کرکے اوپر پلش کرین ضماد جو کہ پرچہ ہائین سب آنتو کی بیماریو نکو نافع ہوگا ص گوگل ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سلارس نو ماشہ ملک العلم
زفت رومی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ راسنج نو ماشہ افیون ساڑھے چار ماشہ کوٹ تلخ ساڑھے تیرہ ماشہ آملہ کا نو ماشہ مورد کی
پتی ساڑھے تیرہ ماشہ گندنا کی بیج ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مرغ کی انڈی کی زردی تین بیضہ چربی بکری کی نو ماشہ شہد آتش مذیدہ
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور گھلانے کی چیزین گھلائین اور سبکو ملاکر ضماد کرین ضماد
بواسیر گندنا کی بیج السی گوگل ہر ایک پونے دو ماشہ کاسے کی گھی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد پرانے زخم
مقعد کو مفید ہے ص افیون زعفران ہر ایک دو رتی مروارید سنگ ساڑھے چار ماشہ سفیدہ کاشغری
پونے دو ماشہ روغن گل ساڑھے ستہرہ ماشہ موافق دستنبو کے ضماد کرین ضماد صفراوی دستنبو کو
فائدہ بخشتا ہے ص مورد کے پتے کلونجی کے پھول گلنار صندل مازو آملہ لاذن[2] سماق رسوت اقاقیا

---

[1] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور بحری رطب یابس شبیہ قطران کے سیال ہوتی ہے ۱۲ [2] ملک العلم گوند درخت بطم کا ہے اور
بطم ایک درخت عظیم ہے پہل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم سماق اور مسور کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲ [3] راسنج ایک گیاہ ہندی ہے ۱۲
[4] لاذن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت بیاری سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲

برابر وزن کو ٹکر جیائفل اور مورد کی پتون کی پانی مین گوندہ کر شکم پر ضماد کرین ضماد زیر الامعا کو مفید ہے
ص لادن ناگر موتھہ مصطگی میتھا جیرا یتہ اذخر دونا مروا نام کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک سوا پانچ ماشہ
اگر خام جائفل لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ کو ٹکر جیائفل مورد کی پتون کے پانی مین ملا کر ضماد کرین ضماد
درد بواسیر کو دور کرتا ہے ص کونگل کوہان شتر گاے کی نلی کا گودا خونابی کی گٹھلی کی گری سلارا
مرغ کے انڈے کی زردی برابر وزن روغن گل یا روغن کاو مین کہ پیاز بھی اور سیمن پکائی ہو حل کر کے ضماد کرین
اور لیپ فقط پیاز کا بھی جو گاے کی گھی مین بھونی ہوئی ہو نفع کرتا ہے ضماد بواسیر اور درد مقعد
اور بیشی کو نافع ہے ص گاے کی نلی کا گودا تین تولہ موم سفید ساڑھے دس ماشہ اقاقیا دم الاخوین
کندر مر کی ہر ایک پونے دو ماشہ مروارید سنگ سفیدہ کاشغری ہر ایک سوا پانچ ماشہ گوگل ساڑھے تین ماشہ
افیون چار رتی دیڑھ چاول روغن گل چھ تولہ بطریق مشہور ضماد کرین فصل تیرھوین جو دیوین
مقالہ سی مرکبات طائیہ مین طلا واسطے درد اعضا کے کہ بسبب بواسیر کے ہو سونٹھ ساڑھے چار ماشہ
کالی مرچ نو ماشہ بڑی الائچی نو سادر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ میتھی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سونچل
چار تولہ ڈیڑھ ماشہ ساتھہ موم ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ اور روغن اخروٹ چھ تولہ کے ملا کر طلا کرین
طلا بواسیر کو دور کرتا ہے اور جڑاو سکی اوکھاڑتا ہے ص جوا کھار ساڑھے دس ماشہ ہرتال ساڑھے سات ماشہ
سم[1] الفار سوا پانچ ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ ان سبکو نرم کوٹکر مرغ کی چربی پگھلائی ہوئی مین
ملا کر طلا کرین اور جو علت خفیف ہو تو تین روز فقط طلا کرنا کافی ہے دن مین دو بار کہ بیماری جلد
جاتی رہے اور جو علت قوی ہو تو پانچ روز کہین ہر روز دو بار بعد اوسکے ایک مرہم بنا کین بیمار مرغ
اور گاے کی گھی کا اور موضع علت پر ہر روز رکھین کہ مسہ بواسیر جڑ سے اوکھڑ جائین مگر اس مدت تک
پانی اوس مقام پر نہ پہونچا ئین ورجب یہ علت دور ہو جاے اور مسہ گر پڑین تو واسطے بھرنے زخم اور
جمنے گوشت کے مرہم بنا ئین جسمین از زوت اور دم الاخوین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ہو اور
اوس مقام پر لنگوٹ رہین کہ صحت بالکلیہ حاصل ہو طلا واسطے تسکین درد بواسیر کے مجربہ ہے اور بے بدل ہے
ص شیرہ برگ پنبہ نرمہ مین کہ بدون پانی کے شیرہ نکالا ہوا در تین تولہ چار ماشہ وزن رکھتا ہو
دس ماشہ ہلدی خار دار کو پیسین اور شیشہ مین بھر کر نگاہ رکھین بعد فراغ آبدست کی پانی سے دھو کر

[1] سم الفار اوسکو سنک بھی کہتے ہین اور شیرازی مین مرگ موش اور ہرتال سفید کہتے ہین قسم زہر کی ہے ۱۲

اس دوا کو طلا کرین اور اوسیطرح بیٹھے رہین جب تک وہ طلا خشک ہو طلا واسطے بواسیر اور نواصیر کے مجربین سے منقول ہے ص خراطین لیجے کینچوہ کو گدہے کی چون مین پیسین اور باریک کرکے خشک کرین وقت حاجت کے ساتھہ پانی کہان بید کی جڑ کے کہ جڑ مذکور کو رات کو سرکر کے صبح کو جوش دین کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہے صاف کرکے حلکرین اور طلا کرین طلا کہ دوا نو کو فائدہ دیتا ہے اور بواسیر کے کیڑون کو نافع ہے خصوصًا اگر سرکہ مین ملا کر لگائین ص افسنتین کی پتی سات ماشہ دس ماشہ آرد کی پتہ تین تولہ پتہ گائے کا ایک عدد گرد ناف کے طلا کرین طلا ہری ٹوٹی بیگن کی اور بادام تخم کی گری برابر وزن لیکر کوٹین اور روغن بنفشہ مین گوندہ کر لو اسیر کے اوپر طلا کرین صحت بخشتا ہے مجرب ہے منقول بایں عم مؤلف سے طلا دستونکو مفید کرتا ہے اتفاقیا اگر موشہ مری کعک کندر بازو کلاب کے پھول آملہ گیرو باجرا چاول مسور بلوط گلنار اجوائن خراسانی صندل مورد کی پانی یا بہ کی پانی مین ملا کر شکم پر طلا کرین طلا بچون کی کیڑونکو قتل کرتا ہے مٹیس اور زیرہ برابر وزن لیکر اور گائے کی پتہ مین گوندہ کر ناف کے اوپر طلا کرین **فصل چودہوین مقالہ سے** مرکبات فائیہ اور قافیہ اور کافیہ مین **فیروزنوش** نسیان یعنے مرض فراموشی اور قولنج اور آنتون کے درد ریحی کو نافع ہے اور حاملہ عورتون کی بیمارینو کو جو بسبب رطوبت کے عارض ہوئی ہون مفید ہے اور ریاح غلیظ کو بھی نافع ص فرفیون[1] عاقرقرحا بچھڑ زعفران ہر ایک دو تولہ افیون اجوائن ہر ایک چھہ تولہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر بعد چھہ مہینے کے استعمال کرین **فالودہ خون کے** دستونکو بند کرتا ہے ص نشاستہ ساڑھے تیرہ ماشہ گوند ببول کا سوا دو تولہ اسبغول نو ماشہ مازنگ نو ماشہ بطریق مشہور کے فالودہ بنا کر اور شربت صندل مین حل کرکے تناول کرین **قرص کہربا خون کے دستون کے** واسطے بہت مفید ہے ص کہربا مونگی کی جڑ موتی بے سوراخ خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سینگ جلی ہوے پہاڑی بکری کے مغز کے اندے کا چھلکا ملا ہوا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دہنیا خشک بھونا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ تخم جلا ہوا اجوائن خراسانی ہر ایک سات ماشہ اسبغول کے

[1] فرفیون بعضے کہتے ہین دودہ ماذریون ہے اور بعضون کا قول ہے کہ فرفیون شیرز قوم ہے مگر اسکی ماہیت مین بہت اختلاف ہے ۱۲

لعاب مین قرص تیار کرین **قرص ہندمی** واسطے ذرب یعنے سنگرہنی کے نافع ہے
ص سونٹھ بیلگری دھنیا خشک رال سفید کوٹکر چھانکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ
ساتھہ مناسب دواؤن کے تناول کرین **قرص ابیض** دستو کو بند کرتا ہے اور سنگرہنی کو مفید ہے
ص آنب کی پرانی گٹھلی کی گری جامن کی پرانی گٹھلی کی گری ہڑ زرد بھونی ہوئی روغن بجد مین
حسب دقت شکافتہ ہوجاے برابر وزن لیکر اوکو کوٹکر چھانکر قرص بنائین خوراک ساڑھے چار ماشہ سرد پانی کے
ساتھہ **قرص گلنار** خون بند کرنے کو بازر کہتا ہے ص سایہ گیرو گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ
گلاب کے پھول گلنار اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کیکر سات ماشہ کوٹکر چھانکر گلنار کے پانی مین قرص کرین
قرص انجبار سوزش کو نافع ہے اور خون حیض اور خون کے دستو کو بند کرتا ہے ص انجبار کی جڑ
چودہ ماشہ گلاب کے پھول گوند ببول کا کہر بانجم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلنار نشاستہ گیرو مونگ کی جڑ
سنبلو جین مست ملٹھی کا ہر ایک سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اورسورد کے پانی مین
ملاکر قرص تیار کرین **قرص کہربا** منبخ دیگر خون بواسیر اور خون حیض اور خون کے دستو کو مفید ہے
ص خشخاش کہربا مصطگی زعفران ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر سیہول کے لعاب مین قرص بنائین
قرص اہلیلۂ وس اجمود کی بیج سونف زمی وارچینی ہر ایک پونے دو تولہ افسنتین مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ
کالی مرچ مرکی افیون جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ خالص پانی مین قرص بنائین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ **قرص زحیر پیچش** اور خون کی دستو کو نافع ہے اور خون تھوکنے کو مفید ص
گل مختوم گیرو قرظ سنبلو جین طراثیث بموجب آٹا ہر کا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ چوکے بیج جنگلی
گوند ببول کا گلنار ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انبوے کے بیج
سماق مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ماز و زبرہ کرمالی مدہ بریان ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر سیہول کے
لعاب مین قرص بنائین **قرص زحیر بچیش** کو مفید ہے اور خون تھوکنے کو نافع اور خون کے

لہ اہلیلۂ وس وہ انتوکا ہے کہ عارض ہوتا ہے اوپر کی آنتون مین پس منع کرتا ہے نفوذ ثفل کو یہان تک کہ
خارج ہوتا ہے موہنہ سے اور جالینوس کہتا ہے کہ اہلیلۂ وس لفظ یونانی ہے معنی اوسکے یا رب ارحم ہمارا
خلاصہ یہ کہ صاحب اس مرض کا موہنہ سے گوہ اوگلتا ہے ۱۲ لہ قرظ بہی ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا
عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خاردار ہوتا ہے ۱۲

دستو کو مفید کرتا ہے ص گل مختوم گیرو قرطم سنبلو جین طراشیث ہر ایک سات ماشہ چوسکے کی بیج
جنگلی گوند بہول کا گلنار ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج
سماق مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بلوط اٹا بیر کا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ انار دانہ زیرہ کرمانی کہ سرکہ میں
ایک رات دن بھگو کر بعد اوسکے بھونا ہوے ہر ایک سوا دو ماشہ کو ٹکر جہانگیر اور سپستول کے لعاب میں
گوندہ کر قرص تیار کریں ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ وقت اس قرص کی جہ مہینے تک باقی رہتی ہے
بعد اوسکے ضعیف ہو جاتی ہے شفاء الاسقام سے منقول ہے قرص حب الآس دستو کو
مفید ہے جنگی ساتھہ کھانسی بھی ہو ص حب الآس یعنے تخم مورد تین تولہ ہنسراج خربوزہ کے بیج کی
گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ست ملٹھی کا گوند بہول کا ہر ایک سوا پانچ ماشہ کو ٹکر قرص تیار کریں
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ قرص افراط خون بواسیر کو نافع ہے ص مونگ کی جڑ کھربا دفع
جلا ہوا گیرو ہر ایک سات ماشہ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گندنا کے بیج ساڑھے دس ماشہ
گوند گل بنفشہ تولہ کو گندنا کی پانی میں گوندہ کر حل کریں اور دوا کو کوٹکر اور اوسمیں گوندہ کر قرص تیار کریں
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ تین تولہ تک لہاروں کی پانی کے ساتھہ کھائیں قرص خشخاش
خونی اور صفراوی دستو کو مفید ہے اور آنتوں کی خراش اور بواسیر اور رفع عفونت اور تسکین
حرارت اور جلن اور آنتوں کی درد کو مجرب ہے ص زعفران نصف جزو کافور چار حصہ لاجورد دو حصہ
ٹڑیہ رتی مصطگی دو جزو پوست خشخاش کل مختوم گیرو سنبلو جین گوند بہول کا نشاستہ ہر ایک نو رتی
سب ایک خوراک ہے قرص واسطے پیچش کے مجرب ہے جسوقت کہ حرارت نہوا اور ریاح اور قراقر
موجود ہو اوسوقت یہ قرص کام آتا ہے ص اجوائن خراسانی سفید تخم سعد اسوف کی بیج
پوست نو ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کے بیج تین تولہ اگر سات ماشہ زعفران جسقدر زیادہ ہو
بہتر ہے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شفاء الاسقام سے منقول ہے قرص نرنج آنتوں کی پانی
خراش اور زخم کو دفع کرتا ہے وہ زخم جسمیں سے پیپ بہی آتی ہو اور جسوقت فساد اس امر کا زیادہ ہو
تو یہ قرص مع العسل یعنے شہد کی پانی کے ساتھہ دینا لازم ہے اور جو علت خفیف ہو تو شیرہ برنج کی ہمراہ
کافی ہے ص کاغذ جلا ہوا اقاقیا ہر ایک نو ماشہ زرنج سرخ زرنج زرد کہنڈ میں گوند بہول کا تولہ کتیرا کتیرا میں

---

۱۲ دوع سیب کی قسم سے ہوا قسام اجناس مختلف رکھتی ہے ہندی میں گنو کہتے ہیں

ھر ایک سات ماشہ جو نہ آب ندیدہ سوا دو تولہ سبکو باریک پیسین اور ہری بانگ کے
پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور پیوے دو ماشہ سے سات ماشہ تک تناول کرین قرص زعفرانی
مسیح کہتا ہے کہ یہ قرص شکم کو نرم کرتا ہے اور صفراوی سوختہ کو جسم سے نکالتا ہے اور رنج دل کو
دور کرتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے ص زعفران صندل ہر ایک سات ماشہ کوندہ بول کا شکر عسکری
گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ نسوت سفید چھلی ہوئی مین تولہ سبکو کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہین
اور قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین وقت حاجت کے سات ماشہ چار ماشہ نیمگرم پانی کے ساتھہ کھائین
قرص دیگر صفراوی اور خونی دستونکو بند کرتا ہے اور جس موضع سے کہ خون جاری ہو اوسکو
روکتا ہے اور آنتون کی خراش کو دور کرتا ہے اور کھانسی رطوبی اور بواسیر کے لیے نہایت
مجرب ہے ص زعفران افیون ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ مازو چھکے کے بیج دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ
آملہ کا خرنوب بنفشہ گیرو انجبار مورد کی بیج ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ بسلوچن نشاستہ گوندبول کا
گلاب کی پھول گلنار کتیرا اور پہاڑی کاسے کے سینگ جلے ہوے ہر ایک سات ماشہ ہری بانگ کے
پانی مین قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ چار ماشہ ہمراہ مناسب دواؤن کے جو موافق مرض کی ہون قرص
شفار الاسقام سے منقول آنتون کی خراش اور صفراوی اور خونی دستونکو مفید ہے اور بواسیر اور
دفع عفونت کو نافع اور آنتون کی درد کو تسکین دیتا ہے ص پوست خشخاش گیرو بسلوچن گوندبول کا
نشاستہ ہر ایک سات رتی دم الاخوین تین رتی مصطگی خرنوب کا فور ایک ایک رتی زعفران نصف رتی سب
ایک خوراک ہے قرص طباشیر گلناری واسطے بند کرنے صفراوی اور خونی دستون کے نافع ہے اور
مواد کو عضو کی اوپر گرنے نہین دیتا اور آنتون کی درد کو تسکین دیتا ہے اور خراش اور زخم آنتون کا دور کرتا ہے
ص زعفران سات ماشہ تین ماشہ کتیرا سات ماشہ نشاستہ سات ماشہ دس ماشہ بسلوچن گلنار کبر و گوندبول کا کوٹنا

---

۱۲ شکر عسکری اقسام شکر سے ہے ۱۲ خرنوب دو قسم ہے باغی اور جنگلی باغی ایک درخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت
اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا بادلہ
اور ترسہ کے مشابہ ہے بہتر قسم باغی ہے ۱۲ انجبار ایک گھاس ہے مائل بسرخی پھول اوسکا سرخ
ہوتا ہے اور جڑ بھی اوسکی سرخ اور مستعمل ریشہ باریک اوس جڑ کا ہے ۱۲ دم الاخوین ہندی مین ہیرا دکھی
کہتے ہین اور رنگ برت بھی مشہور ہے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲

ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ گلاب کے پھول کی پتی خرفہ کے بیج بھونے ہوئے ہر ایک تین تولہ قرص تیار کریں
اور وقت استعمال کے کوئین اور شربت صندل یا شربت ورد یا شربت مورد یا شربت بہ مین ملائین اور
چاٹین **قرص گل** واسطے خون کے دستون کے مجرب ہے اور آنتون کی خراش کو دور کرتا ہے **ص** گوند ببول کا
کیتیرا نشاستہ بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول چھوہارے کے بیج بھونی ہوئے ہر ایک ساڑھے
اسبغول کے لعاب مین قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ مورد کی رب کے ساتھ تناول کریں **قرص دیگر**
واسطے جاری ہونے خون کے جس کسی عضو سے کہ ہوا اور ذوبانی دستون کے لیے مفید ہے **ص** کلاب کے پھول
گیرو منلوچن شاہ بلوط[1] چوکے کی بیج چھلے ہوئے گوند ببول کا بھونا ہوا سرطان جلا ہوا سب دواؤنکو
برابر وزن کوٹکر چھاکر بہ کے پانی مین قرص بنا کر تناول کریں **قرص** واسطے جاری ہونے خون کے جس کسی عضو سے
کہ ہوا اور خونی دستون کے لیے نافع ہے **ص** افیون مصطگی نشاستہ منلوچن لاکھہ دھوئی ہوئی خون خراسانی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کنار[2] دوع[3] جلا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چلغوزہ دھنیہ کے بیج بھونے ہوئے
گیرو مرغ کے انڈے کا چھلکا پہاڑی گاے کے سینگ جلے ہوئے چوکے کے بیج مونگی کی جڑ خرفہ کے بیج کھرپا
ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ پانی بہ کے واسطے خون تھوکنے کی جاری ہونے
اور ساتھہ شربت خشخاش کے واسطے آنتون کے پرانے زخم کے اسیطرح نقل کیا ہے صاحب تحفہ نے
نجیب الدین سے لیکن نسخہ صحیحہ قرابادین نجیب الدین مین دوائین اور وزن دواؤن کے اسطرح پر ہین
ص افیون زعفران مصطگی بھونی ہوئی ہر ایک ایکجز نشاستہ کیترا منلوچن لاکھہ دھوئی ہوئی خون
خراسانی سفید ہر ایک دو جز یک کنار دوع جلا ہوا گل مختوم پوست بیضہ جلا ہوا بارہ سنگھہ کی سینگ
جلے ہوے خرفہ کے بیج مونگی کی جڑ گوند ببول کا دھنیا خشک سماق نشاستہ بھونا ہوا گوند ببول کا بھونا ہوا
کنار ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ ہمراہ پانی یا رنگ کے قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی
بچورتے ہوے مادر[4] دوج کے یا ہمراہ شربت مورد یا رب بہ کے **قرص** آنتون کے زخم کو دور کرتا ہے

---

[1] بلوط بہل کا درخت ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول مشتمل کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم
طویل سے لذیذ زیادہ ہے [2] سک ہلیلہ اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بچورنے ہوی آمد تر سی حاصل ہوتا ہے اور سکوسک جنبی کتیرا ہے
اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی بچورنے ہوے کالہ ہوتا ہے اور یہ قسم رابک کی قسمون سے ہے [3] دوم سیب کی قسم ہے اسکی اقسام
اور اشکال مختلف کہتی ہے ہندی مین گھونگا کہتے ہین [4] مادر دوج لفظ عربی ہے اسکی ہندی مابری اور بابچی ہے

اور خون کی دستونکو مفید ہے اگر اوس سے حقنہ کرین مقدار سات ماشہ دس ماشہ ہمراہ زردی مرغ اندرون کے
کہ بریان کیے ہون اور پانی بارنگ کے **حب** سفیدہ کاشغری پوستہ دو تولہ کاغذ جلا ہوا چودہ ماشہ
گوند ببول کا سات ماشہ سترہ ماشہ گلنار سات ماشہ افیون ہامیران ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ عصارہ لحیۃ الثیس
سات ماشہ دس ماشہ اقاقیا دم الاخوین ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر بارنگ کی پانی اور لال ساگ کے
پانی مین گوندہ کر قرص بنا کرین اور سایہ مین سکھائین اور وقت حاجت کے چاول کے پانی مین کھولکر
حقنہ کرین منقول شفاء الاسقام سے **قرص مرکی** یہ قرص جلا دینے والا ہے اور بلغم خام اور صفرا کو
نکالتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور حرارت کو کم کرتا ہے اور خارش تر کو مفید ہے **حب** جوز
نسخہ شیخ الرئیس پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیڑہ کا مغز گٹھلی سے دور کیا ہوا آبزنگ بعد کوٹنے اور چھاننے کے
ہر ایک ایکجز و نسوت سفید سورانجان کی ہوئی اور چھلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین چکنی کی ہوئی اور
بقدر وزن سب دواؤن کے قند سفید اول چاہیے کہ قند سفید کو پانی مین رکھکر اور قدر پانی اوسپر ڈالکر
جوش کرین جسوقت قوام ہوجاے آگ پر سے اوتار کر دواؤنکو اوسکے اوپر چھڑکین اور ملائین اچھی طرح اور قرص
بنائین ہر قرص تین تولہ اوس پانی مین کہ دھنیا خشک اول شب سے صبح تک خیسین تر کر رکھا ہو اور اول صبح
صاف کیا ہو پیس یہ قرص دس دست تک جاری کرتا ہے اور غذا وقت عصر کے حیہ کا پانی
جیسین بنتون کا روغن دھویا ہوا ملایا ہو پھر اگر حاجت ملعم رخاجی کے نکالنے کی ہو تو اضافہ فرمائین اوپر
اجزا اس قرص کے چہارم جزو ہڑ کے اندراین کے بیل کا گودا اور بسنہ کو توالی مین وزن نسوت کا
سات ماشہ اور قند دس تولہ اور باقی ہر ایک دوا کا وزن سات ماشہ تین ماشہ ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ مقدار خوراک اس قرص مین تین تولہ ہے ہر مہینہ مین تین مرتبہ **قرص** بزرد قرابادین
قانون سے منقول ہے نافع واسطے دستون کے اور مفید ہے زخم اور خون کے دستونکو اور فائدہ بخشتا ہے
اوس آدمی کو کہ جسکے معدہ مین غذا ہضم نہوتی ہو اور موثر ہے آنتون کے درد سخت کو اور پیچش اور
رہاج بواسیر کو دور کرتا ہے اور خون بواسیری کو روکتا ہے اور خون حیض بیوقت پے در پے کو
بند کرتا ہے اور جس کسی عضو سے کہ خون جاری ہو اصلاح اوسکی کرتا ہے **حب** تخم مورد سوف

ہ تلسی جنگلی کی قسم ہے ہی ۱۲ ۱۰ لحیۃ الثیس ایک گھاس ہے مجعد اور زمین پر بچھی ہوتی ہے برگ اوسکا برگ گندنا کے
مشابہ ہے ۱۲ ۱۰ اقاقیا عصارہ ہے ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکے بیل کو قرظ کہتے ہین ۱۲

اجوائن دیسی اجوائن خراسانی سفید دونو ہر ایک دو تولہ دس ماشہ افیون پونے دو تولہ کرکے چھ
اور شراب ریحان مین گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص پونے دو ماشہ اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین مقدار خوراک ایک قرص ہمراہ مناسب اشیا کے پانی کی چیزون مین سے قرص
منفشہ مسہل قولنج کہولنا ہے اور تنگی سانس اور تپ کو جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہون مفید
اور کہانسی کو نافع ہے حص منفشہ کے پھول خشک تین تولہ نشوت سفید ساڑھے سترہ ماشہ
ست ملہٹی کا ایکتولہ سقمونیا بھونا ہوا ساڑھے دس ماشہ مصطگی رومی سوا پانچ ماشہ کتیرا سفید پونے دو ماشہ
ساڑھے تین ماشہ تک کوٹکر چھانکر قرص بنائین مقدار خوراک پونے نو ماشہ ساتھ جلاب شکر کے اور
واسطے قولنج کے مویز منقی کے جوشاندہ کے ساتھ تناول کرین قرص غون کورو کتا ہے حص
بارتنگ سنبلو چین گل قبرسی گل مختوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کندر سفید سات ماشہ رسوت سوا پانچ ماشہ
کہربا دوع یعنے گھونگا جلا ہوا مونگی کی جڑ موتی سیپ مروارید مجرالدم ہر ایک سات ماشہ عصارہ
بحیۃ البتیس ساڑھے دس ماشہ باریک پیسکر مشربت تخم مورد یا شربت ریباس یا شربت بید مین
گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ہر روز تین تولہ ہمراہ شربتون مذکورہ کے تناول کرین
غدارمانیہ یعنے جبین انارداند داخل ہوا اور حصرمیہ یعنے جسمین انگور خام شامل ہو قرص شادنج
منقول مجربات حزاامجد باقر حکیم ولد حکیم عمادالدین محمود حسینی شیرازی سے مجرب اور نافع ہے واسطے
بند کرنے خون کے کہ اعضاء باطنی سے جاری ہوا ور صفراوی اور دموی دستونکو روکتا ہے اور تپ دق
اور تپ خونی اور سل اور کہانسی کو نافع ہے حص شادنج عدسی دھویا ہوا خرفہ کے بیج چھلے ہوے
دھنیا خشک خشخاش کے بیج سفید گلاب کے پھول ہری ٹہنیون سے صاف کیے ہوے سنبلو گیرو دھویا ہوا ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کو ٹکر چھانکر اور لعاب اسبغول مین گوندہ کر قرص تیار کرین

۱؎ گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ خوشبودار کہ زبان پر چسپندہ ہوتی ہے اور جرمانہ پر ملین ماتہ کو روکتی ہے
۲؎ گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہے زبان پر چسپندہ ہوتی ہے
خوشبو اوسکی سوندھ کی مانند ہوتی ہے ۳؎ ریباس ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول سرخ مزہ ترش پہاڑون پر
ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے ۴؎ شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند بھی ہوتا ہے ساتھ
رنگ مختلف کے اور قسمین بھی اسکی بہت ہین سرخ زرد سفید خاکستری سیاہ خشخاشی بہتر سب قسمون سے

قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھ شیرہ تخم خرفہ مقشر کے **قرص مقل** سختی جگر اور معدہ کی دور کرتا ہے اور ریاح بواسیر کو مفید ہے اور یہ نسخہ محمد بن زکریا نے تالیف کیا ہے **حب گلاب** گل سرخ کی پنکھڑی ہری لوہیوں سے صاف کیے ہوئے تین تولہ بالچھڑ سات ماشہ زعفران مریکی ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان سوا پانچ ماشہ مصطگی سات ماشہ مغز بادام تخم سوا پانچ ماشہ گوند گل ساڑھے دس ماشہ گل کو شراب میں حل کریں اور دواؤں کو کوٹ کر چھانکر اوسمیں گوند ہیں اور قرص بنائیں ہر قرص ساڑھے دس ماشہ **واسطے** سختی جگر کے ہری کاسنی کے پانی میں اور واسطے سختی معدہ کے بادرنجبویہ کے عرق میں اور واسطے بواسیر کے گندنا کے پانی میں **قرص سنب** بند کرتا ہے خون کو جس کسی عضو سے کہ جاری ہو **حب سنب یمانی** سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کہربا موتی بے سوراخ ۱۲ ماشہ ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین گوند ببول کا کیتیرا ہر ایک سات ماشہ سبکو باریک پیسکر قرص بنائیں قدر خوراک ایک ولہ دو ماشہ **سات** ساڑھے چار ماشہ تک **قرص** واسطے بچھیں بلغمی کے **حب** زیرہ برمان مدبر مارنے سبز مصطگی سماق اجمود کی بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حنظل بوطہ بیر تخم مورد سنبلوجن گل مختوم گیرو طرا**ثیث** ہر ایک سات ماشہ نشاستہ کتیرا گوند ببول کا چوسے کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ کوٹ چھانکر قرص بنا کر ان بارنگ کے پانی میں قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **کبوس** استرخاد معدہ کو مفید ہے **حب** حنظل بوطہ کندر مقشور کندر درمنہ ترکی سوختہ مردار سنگ میل چاندی گلائی ہوئی کا برابر وزن باریک کرکے اور اوپر گدے کے رکھکر باندھیں کما دارین یعنے جیسے کہ قسم باجزہ کی ہے اور بعضوں نے انگلی کی قسم سے تصور کیا ہے اجوائن ملتی کسی کپڑے میں باندھ کر نتھنے ناف کی اوپر رکھیں درد موقوف ہو جاوے گا اور قولنج کو کھولدیگا **فصل پندرھویں** چودھویں مقالہ سے

مسور کی شکل ہے جسکو شاذنج عدسی کہتے ہیں ۱۲ **سنب یمانی** ٹہنگری کی قسم سے ہے اور وہ ایک بوٹی ہے کہ مجتمع اور منعقد ہوتی ہے احراش عفنہ ارضیہ سے جملہ معادن غیر کامل الصورت سے ہے کہ عبارت زاجات اور نمکون اور نوشادر اور شبوب سے ہے اور **شب یمانی** شبیہ زاج کی ہے باندک ترشی بخلاف زاج کی کہ ترشی اوسکی زیادہ ہے اور شب یمانی کی سہ قسمیں ہیں مگر موجود اور مستعمل چار قسمیں ہیں کہ تفصیل کتب مبسوطہ میں لکھی ہوئی ہے ۱۲ **حب** طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے اور سفید قسم تلخ اور غیر ماکول ہے شاہ کبوس صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ جو چیز کہ موضع علت پر چھڑکیں اوسکو کبوس کہتے ہیں ۱۲ **حب** جنت بوطہ سابق ذکر ہو چکا ہے کہ دو بہل ایکدرخت کا ہے اور جنت بوطہ ایک بوٹی ناز کہ جڑی نگ ہوتا ہے متصل بوٹی منز بوطہ ہے ۱۲ **قشور** کندر ریزہ ریزہ باریک ہوتی ہیں

مرکبات میمیہ مین بالاصول فرب سدی نیمے سنگر ہمنی کو جو بسبب سدہ کی عارض ہو فائدہ دیتا ہی ص
ایچھر مصطگی نگرچھوٹی الائچی بڑی الائچی ہرایک ساڑھے چار ماشہ عود بلسان سلیخہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ
اجمود سونف دیسی سونف رومی زیرہ کرمانی دودو ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی
اذخر کی جڑ ہرایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مویز منقی چھ تولہ سکبنج سوا سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدھ سیر
باقی رہے ہر دو اوسمین سے گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ امرود سیاہ سوا دو ماشہ کے تناول کرین دیگر قوابض مغص کو
مفید ہے ص مصطگی ایچھر ہرایک سات ماشہ ہنسراج خطمی کے بیج ہرایک چودہ ماشہ اجمود سونف رومی
سونف دیسی قنطوریون دقیق ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا مغز خشک
سویا ہرایک تین تولہ مویز منقی چھ تولہ انجیر سفید دس عدد دو سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدھ سیر
باقی رہے پس پانچ تولہ چار ماشہ اسمین سے ساڑھے چار ماشہ ایارج کے جو شہد مین گوندھا ہو روغن
زیتی مین ملا کر دو بیرین مجیض البقر صفراوی دستون کو نافع ہے منقول قلانسی سے ص گاؤ زبان کا دودھ
آدھ پاؤ کم سیر لیکر اور ساڑھے سترہ ماشہ تخم مورد اور ساڑھے آٹھ تولہ چھاچھ ترش اور پانچ ٹھنیان تلی کی اور
سات ٹھنیان پودینہ کی اور دس ٹھنیان اجمود کی اور دس عدد ترنج کی پتی ہری اوس دودھ مین شامل کرین
اور رات بھر رہنے دین کہ صبح کے وقت بلوکر مکھن اوس سے لیوین اور سترہ تولہ صاف کرکے
ہمراہ چار رتی ڈیڑھ چاول سنک اور چونے دو ماشہ گیرو اور ساڑھے سترہ ماشہ تنوری روٹی کے ساتھ کھائین
مرہم فلوس خیار شنبر مخرج متاخرین کہ شکم کو ملائم کرتا ہے اور نافع ہے اوس شخص کو کہ جو
عادت قبض اور قولنج ثفلی کی رکھتا ہو اور ناخوش بو ہرگز نہین دیتا اور غذا کے ہمراہ مانند خشکہ وغیرہ کے
اس مریض کو کھا سکتے ہین ص حاصل کرین بیلی المقاس کی خام کہ ہنوز بوا سے پیدا نہ کی ہو
اور چیرین اور مغز المقاس اوسکی پوست سے جدا کرین اور قدرے چونہ جو یا ان کے ساتھ کھاتے ہین پانی مین
گھولین اور مغز المقاس مذکور ایک گھنٹہ تک اوسمین ڈالے رکھین یہان تک کہ سرخ ہوجاے بعد اوسکے

گرگرٹنے سے کندر کی اوترتے ہین ۱۲ منہ عود بلسان شاخ درخت بلسان کی ہے چنانچہ بارہا مفصل مذکور ہوچکا ہے ۱۲ منہ
سلیخہ چال شاخ ایکدرخت کی ہے بعضون نے کہا ہے کہ چال ایک قسم دارچینی کی ہے اور قول بعضون کا یہ ہے کہ سلیخہ تج کی قسم ہے
امرود سیاہ نام معجون کا ہے کہ نافع ہے جگر کی بیماریون کو ۱۲ منہ قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ [illegible] کی
ہوتی ہے اور مشابہ خسک کے ہے پھول اوسکا سرمئی رنگ دو قسم ہے صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بھی کہتے ہین ۱۲

اوس پانی سے کاکر خالص پانی کے ساتھہ دو تین مرتبہ دھوڈین اور قند کو گلاب یا پانی مین بھیگا کر
آگ کی اوپر رکھین کہ نزدیک قوام کے پہونچے اوسوقت مغز الماس مذکور اوسمین ڈالکر دو تین جوش اور دیوین
کہ قوام بخوبی ہوجاے اور جو خوشبودار چاہین تو قدرے مشک اور عنبر بھی اوسمین داخل کرین مرہم شقاق المقعد
موم سفید ایکتولہ مہندی تین تولہ روغن گل چھہ تولہ موم کو روغن مین پگھلا کر مہندی پیسی ہوئی داخل کرکے
مرہم بنائین مرہم کافوری مقعد کی شق ہونی کو نافع ہے اور دوم گرم کو مفید ص موم سفید
پونے نو ماشہ روغن گل تین تولہ مروارسنگ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ افیون سارے تین ماشہ
کافور پونے دو ماشہ سبکو نرم کرکے اور روغن کو گرم کرکے موم اوسمین پگھلائین بعد اوسکے
اور دوائین ملاکر مرغ کی انڈے کی سفیدی کے ساتھہ مرہم بنائین اور جو دوم نہو تو مرہم گوگل کا نفع
دیتا ہے موم تل کا تیل چربی بطخ کی گاے کی نلی کا گودا گوگل ہر ابر وزن لیکر گوگل کو لعاب اسبغول مین
حل کرین اور باقی کو پگھلا کر مخلوط کرین مرہم واسطے شقاق کے ص اول موم کہنہ روغن گل ادہ
گاے کی نلی کا گودا اور قدرے گوگل کے ساتھہ بیسین اور آگ پر رکھین اور وقت اوتارنے کے مروارسنگ
پیسا ہوا اور سپیدہ دھویا ہوا اور تھوڑی راکھہ حلزون[1] کی ملاکر اوتارلین اور ہاون یا کسی اور برتن مین
رکھکر کھنچ مارین اور ایک ماشہ تھوڑا تھوڑا روغن تیون ڈالین کہ قوام درست ہوجاے مرہم درد مقعد اور
خروج مقعد کو نافع ہے ص مکوہ خشک مسوڑ ہوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گلاب کے پھول
نو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی ہرے دھنیا کے پکاکر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل
داخل کرکے مرہم بنائین بیاض عم مولف سے مرہم لواسیر اور شقاق مقعد کو نافع ہے ص پانی گندنا کا دو تولہ
چار ماشہ گوگل تین ماشہ گاے کی نلی کا گودا خوبانی کا روغن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گوگل کو گندنا کے پانی مین
حل کرکے اور روغن مین ڈالکر جوشدین کہ پانی جذب ہوجاے بعد اوسکے گاے کی نلی کا گودا کو نکر نرم کرکے
اور قدرے موم سفید ڈالکر مرہم بنائین مرہم واسطے نواصیر کے نافع ہے اور پرانے زخمون کو بھرتا ہے
ص مروارسنگ گلنار ہلدی دم الاخوین سب یا پانی سرمہ پیا ہوا کہ سرخ ہو بارہ سنگہ کے سینگ
جلے ہوے موم سفید ہر ایک ایکتولہ روغن زیتون چار تولہ بدستور مرہم بنائین مرہم شاذنج واسیر
شقاق مقعد کو مفید ہے شاذنج دھویا ہوا گیرو عصارہ لحیتہ البقر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

---

[1] حلزون سیپ کی قسم سے ہے ۱۲ علہ نواصیر زخم ہوتا ہے درمیان سرین مقعد کے ۱۲

افیون سوا دو ماشہ اور چار جوسفیدہ کا شنگرف سات ماشہ زعفران سات ماشے مین ماشہ روغن بنفشہ
یا وام گلنار ہر ایک تین تولہ موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ موم کو روغن مین پگھلائین ماوہ دواؤنکو کوٹکر
چھانکر ملائین اور ساتھہ تین تولہ لڑکی کے ماں کے دودہ کے ہاون کے اندر خوب ملین کہ باہم عجاے
مرہم ہو اسیر کو مفید ہے ص سلارس ساڑھے تین ماشہ گوگل سات ماشہ روغن خوبانی تین تولہ
گوگل اور سلارس کو روغن مین پگھلائین اور مرہم بنائین مرہم اوس سے قوی اور مفید زیادہ ہے
ص گوگل کوہان شتر گاے کی نلی کا گودا خوبانی کی گٹھلی کی گری جلی ہوئی سلارس مرغ کی انڈے کی
سفیدی روغن گل برابر وزن جوش کرین اور قدرے افیون اضافہ کرین اور ہاون مین خوب ملین
اور مرہم بناکر استعمال فرمائین مرہم واسطے بواسیر کے بہت مفید ہے ص چربی مرغ کی چربی بھیڑ
کہ نرمہو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گاے کی نلی کا گودا ڈیڑھ ماشہ روغن خوبانی روغن مغز آڑو روغن گل
ہر ایک تین تولہ سلارس نو ماشہ گوگل چھ تولہ پانی گندنا کا بقدر حاجت موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ
گوگل کو گندنا کی پانی مین حل کرین اور روغنون کو ساتھہ موم کے پگھلائین اور ساتھہ سلارس اور
گوگل حل کیے ہوے کی ہاون مین ملاکر استعمال کرین معجون نافع ہے اوس بواسیر کو جسمین سے بکثرت
خون جاری ہو ص ہڑ کالی بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ گرخام ناگر موتھہ سونٹھ کالی مرچ اجوائن
اذخر[1] ہر ایک سات ماشہ خبث الحدید[2] بھگویا ہوا سرکہ مین سات روز بقدر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
سکبو میسکر اور شہد مین گوندہ کردہ شہد جسمین جوش کیا ہا آملہ قدر خوراک چودہ ماشہ ہر روز منقول
قرابادین کبیر عم مولف سی معجون تربلا سہ قولنج سخت کو ایک ساعت مین کھولدیتی ہے ص مہیو لی الایچی
تیج چوپاتیہ پیپل کالی مرچ سونٹھ بابے برنگ مقشر لونگ آملہ چھیلا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ انجبار بکھر
زعفران مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ لسوڑ سفید[3] سقمونیا ہر ایک پونے چار تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ
تین وزن شہد کے گوندہین قدر خوراک تین تولہ معجون زبل الزیب قولنج کو فوراً کھولدیتی ہے

---

[1] اذخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شنگرفہ اوسکا خوشبودار اور ریحم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر لعابی ہے
کہ اوسکی جڑ سو ہندوستان مین خمیرہ بناتی ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہے مستعمل جڑ اور شنگرفہ ہے [2] خبث الحدید
فارسی مین یم آہن کہتے ہین اور وہ جرم آہن کا ہے کہ ہر وقت گلانی کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل برادہ
معمول ہے [3] سقمونیا فارسی مین تمودہ کہتے ہین وہ دودہ ایک گھاس کا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے

زبل الزیب یعنے بھیڑیے کا گوہ چودہ ماشہ نسوت ساڑھے سترہ ماشہ اجمود سونف رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ **معجون تریدی** قولنج کھولتی ہے اور بلغم کو دفع کرتی ہے اور درد پشت کو دفع کرتی ہے ص سقمونیا تین تولہ بڑی الائچی چھوٹی الائچی سونٹھ دارچینی تج ناگیسر لونگ کالی مرچ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشکر سرخ نسوت سفید ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ شہد بقدر حاجت معجون بنائین قدر خوراک سات ماشہ **معجون لعوی** صفرا اور بلغم کو دفع کرتی ہے ص مغز کاشفیشہ مغز بادام سقمونیا ہر ایک تین تولہ زعفران ساڑھے تین ماشہ نبات مصری سات تولہ سوا تین ماشہ نبات مصری کو گلاب مین گھلا کر اور دوائین کو ٹکرا وسین گوندہین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون اسود** بیچش اور پرانے دستونکو مفید ہے ص افیون چند بید ستر سلارس اجوائن خراسانی زعفران تگرمرکی اجمود سونف رومی بالچھڑ سلیخہ گیرو برابر وزن کوٹکر ساتھہ تین وزن شہد کی معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ پانی مورد یا پانی بہ کے **معجون راحت** قولنج کو فوراً کھولتی ہے ص کالی مرچ پیپل سونٹھ زیرہ کرمانی تتلی تج خولنجان ہر ایک تین تولہ سقمونیا دو تولہ شہد خالص آدھ سیر قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون** قولنج کھولتی ہے ص سونٹھ مرچ سفید ہر ایک چھ تولہ سقمونیا تین تولہ چھوارہ دانہ باہر کیا ہوا مغز بادام تتلی کی پتی ہر ایک بیس تولہ چار ماشہ چھوارہ کو ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور کوٹین اور دوا ونکو کوٹکر چھانکر ساتھہ چھٹانک کم آدھ سیر شہد صاف کے معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ چودہ ماشہ تک **معجون بیچش** اور پرانے تپونکو کہ بدون حرارت اور تپ کے ہو مفید ہے ص رچند بید ستر گرسلارس اجوائن خراسانی کندر کوٹکر ساتھہ شہد کے گوندہین قدر خوراک تین تولہ **معجون سکبینج** قولنج کو کھولتی ہے ص سکبینج[1] اجمود چند بید ستر ہر ایک ایکجز و سقمونیا نیم جز و مغز بادام پیسین اور سکبینج کو شہد مین گھولکر باہم ملائین اور دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ **معجون مقل** ریاح بواسیر کو مفید ہے اور وہ ریح کہ آنتون مین ہو اوسکو دفع کرتی ہے اور درد مقعد کو

عشق پیچہ کی شکل پھول سفید اور جڑ اوسکی بقدر گاجر کی جڑ کی ہوتی ہے ۱۲ [1] کا خیشہ لفظ فارسی ہے عربی مین عصفر اور قرطم کہتے ہین ہندی کسوم کا بیج ۱۲ [2] سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ [3] چند بید ستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲

کہ خون اوس سے جاری ہو فائدہ بخشتی ہے ص کابلی ہرآملہ چھیلا ہوا بہیڑہ تخم سپندان گندنا
تخم شاہسفرم[1] ہرایک سارے ۳ ماشہ گوکل تین تولہ گوکل پانی مین حل کرین اور دوا اونکو اوسمین
گوندہین قدر خوراک سات ماشہ معجون اختلاف پیچش اور بلغمی دستونکو نافع ہے ص خبد بید بیدستر
سلارس امبون اجوائن خراسانی زعفران مرکی تگر احمود سلیخہ بالچھڑ گیرو برابر وزن کوٹکر چھانکر
شہد مین کہ بوزن چھٹانک کم سیر کے ہو گوندہین قدر خوراک سارے ۷ دس ماشہ چودہ ماشہ تک معجون
تالیف حکیم عبد الحمید سب قسم کے دستونکو مفید ہے خصوصاً بواسیری دستونکو نافع ہے ص
نشاستہ تخم مورد بیواج[2] خطائی دھنیا بھونا ہوا انجبار کی جڑ طراشیث سال مغز بیل ناگرموتھہ زیرہ سبز
ہرایک ایک تولہ کہرا گیرو ہرایک چھ ماشہ سنبلو چین دو تولہ زیرہ کو سرکہ مین تر کرکے اور بھونکر ساتھہ
دو وزن شربت تخم مورد کی معجون کرین خوراک چھ ماشہ ایک تولہ تک ساتھہ شربت انجبار کے تناول کرین
بیاض عم مؤلف سے معجون مقل شکم کو نرم کرتی ہے اور بواسیر کو مفید ہے ص گوکل پنجی چاہلیہ
کیتر ا ایکتولہ سارے ۳ دس ماشہ ایخیر یا مویز دانہ باہر کیا ہوا سارے ۷ سات تولہ قدر خوراک سارے ۳ بیزہ ماشہ
غذا گوشت مرغ اور مرغ کے انڈے کی زردی معجون سنا تحفہ سے منقول ہے واسطے قولنج کے
مفید اور مواد سودا وی کو بدن سے نکالتی ہے ص ست ملہٹی کا سقمونیا بھونی ہوئی نشاستہ بسفائج
گلاب کے پھول ہرایک ایکتولہ سارے ۳ دس ماشہ کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا روغن بادام مین بھونا ہوا
تخم کا فیشہ ہرایک چھ تولہ سنا رکی منفشہ ہرایک سوا گیارہ تولہ شہد دو وزن سب دواؤنکی
شہد کو اول اوس پانی مین کہ جسمین سنا اور گلاب کے پھول اور منفشہ اور کالی ہڑ ہرایک تین تولہ
کابلی ہڑ چھ تولہ جوش کیا ہو قوام دیکر اور دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین قدر خوراک
ایکتولہ سارے ۳ دس ماشہ معجون سنا تالیف حکیم علی دست بآسانی لاتی ہے اور بیتون کے مواد کو
دور کرتی ہے اور دماغی اور معدی اور جگر ون کی بیمارینکو نفع دیتی ہے اور ہر قسم کے مواد کو
نکالتی ص سنا رکی پچاس تولہ افیتمون چونتیس تولہ بسفائج مستقی سترہ تولہ نشوت سفید سترہ تولہ منفشہ کی پھول

---

[1] شاہسفرم فارسی مین نازبو کہتے ہین معروف بریحان مطلق سندھی اوسکی تلسی ہے اور بعضے غیر تلسی
تصور کرتے ہین مگر فی الحقیقت ایک قسم تلسی کی ہے ۱۲ [2] بیواج پوست ایکدرخت کا ہے شبیہ بیچ
گڑی کی اور بعضون نے کہا ہے کہ بیواج پوست درخت اندرجو خطائی کا ہے اور ایک لغت مین کالا کوڑہ بھی اوسکو کہتے ہین ۱۲

سترہ تولہ سونٹھ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ دواؤں کو پیکر ساتھہ پونے دو سیر خمیرہ بنفشہ اور چٹانک کم آدھ سیر گلقند اور سترہ تولہ شہد کے خمیر کرین قدر خوراک نو ماشہ سے پونے چار تولہ تک پانچین گھوٹکر ملایم آگ پر رکھین آہستہ کہ جوش ہوجاے بعد اوسکے باریک کپڑے مین چھانکر نوش کرین معجون منقول تذکرہ سحر واسطے جذام اور پتون کے مجرب ہے اور خلطون گرم محترق کو مفید ہے اور پیاس کو بجھاتی ہے ص سونف دیسی صندل خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک ڈیڑھ تولہ گلاب کے پھول نو ماشہ زرد ہر کشتہ کے بیج انستین منفشفہ ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ عناب لعسوہ مویز منقی ہر ایک سوا گیارہ تولہ آلو بخارا املی ہر ایک آدھی چٹانک کم آدھ سیر سب کو پانی مین پکاکر اور صاف کرکے ساتھہ سوا گیارہ تولہ ترنجبین اور ایک وزن دواؤن کے شکر سفید قوام دیکر سبوجن کتیرا گوند ببول کا سقمونیا نشاستہ ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرین اور اگر چاہین کہ دست قوی زیادہ ہون تو وزن ترنجبین کا دو وزن سب دواؤن کے کرین اور سقمونیا کا وزن دو تولہ ساڑھے سات ماشہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک معجون قولنج کو کھولتی ہے اور مرض ایلاؤس[1] کو کہ بسبب سدہ کے جو ثفل باریک آنتون مین اوگیا ہو عارض ہو نفع دیتی ہے اور قے کو روکتی ہے ص مصطگی سونٹھ لونگ پیپل جائفل سب دوائین برابر وزن کو ٹکر چھانکر سقمونیا سب دواؤن کے برابر شکر سفید کو پانی مین قوام دیکر گوند ببول قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک معجون ترید لیف حکیم علی گیلانی سے مواد بلغمی کو بدن سے نکالتی ہے ص حاصل کرین نسوت سفید سوراخ کیا ہوا مدبر کہ ہو وزن چھٹانک کم آدھ سیر کے ہوا مرسونٹھ دو تولہ دس ماشہ کالی مرچ ساڑھے دس ماشہ مصطگی رومی دو تولہ دس ماشہ نسوت کو چھیلین اور روغن بادام شیرین مین چرب کرین اور ساتھہ تمام دواؤن کے کوٹکر چھانکر سیر آدھ دو وزن شہد مصفی خام کے معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ ساڑھے سترہ ماشہ تک پانی مین گھوٹکر نوش کرین اور جو قدر جوش کرین تو بھی جائز ہے معجون خبث الحدید کہ سید اسمعیل ہروی نے کتاب ذخیرہ مین جنس خون بواسیر کی بحث مین بیان کی ہے ص خبث الحدید مدبر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کالی مرچ پوست بہیڑہ آملہ گھٹلی سے پاک کیا ہوا بڑی مائین ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ بھیڑ اون خرنجی ناگر موتھہ سونٹھ کالی مرچ کندر ہر ایک

[1] ایلاؤس ایک بیماری ہے کہ آدمی موتھہ سے گوہ اوگلتا ہے ۱۲

سات ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد آملہ مربا تین وزن سب دواؤں کے بدستور مقرر معجون بنا لین
مقدار خوراک بقدر ایک جوز[1] بزرگ معجون سرخس[2] کثرت جماع کے واسطے نافع ہے اور کدورا فونکو مار کر نکالتی ہے
اور محرک ہے ص سرخس[3] باسے برنگ چھلی ہوئی ہر یک سات ماشہ نسوت سفید کوٹکل ہر ایک
سات ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین سب ایک خوراک ہے اور چاہیے کہ پہلے کھانے
اس دوا سے ایک گھنٹہ پہلے دودہ تازہ دوہو کر پین بقدر پانچتولہ آٹھ ماشہ کی اور دوا سے پہلے تین دن
پرہیز کرین مرق شکم کو نرم کرتا ہے اور قولنج کو نفع دیتا ہے اور مرق لفظ عربی ہے ہندی اسکی
شوربا ہے ص بورے[4] مرغ کو خوب دوڑاوین کہ دوڑتے دوڑتے تھک جاے اوسکے بعد ذبح کرین
اور پکائین کہ خوب گوشت اوسکا سہرا ہوجاے یک مصالح کرتہ شامل کرین اور جو بسفایج ڈیڑھ تولہ باریک
کرکے اوسکے اوپر چھڑکین غلط سودا کو نکالتا ہے اور شوربا مرغینکا ہمراہ بسفایج کے یہی اثر اور عمل رکھتا ہے
نوعدد گیہ شکم کو نرم کرتا ہے ص بالی خالص ایک قسط[5] روغن بادام یا تل کا تیل دو تولہ دسن ماشہ
نمک بقدر ذائقہ آنگاسہ[6] مدت سوا ماہ کی سبکو جوش دیوین اور چھاک اوتارین بعد اوسکی کسوم کے
بیج کی گری دو تولہ دسن ماشہ باریک کرکے اوسمین ملائین اور نوش کرین اور صاحب قلانسنی نے اس کیلئے
مرق سیغے شوربا سمجھا ہے باوجودیکہ گوشت داخل نہیں ہے ملح سب خلطونکا مسہل ہے اور بدن سے
رطوبتونکو دور کرتا ہے اور لقوہ اور نقرس[7] اور جوڑون کا درد اور تلی کا درد دفع کرتا ہے اور عضلون کے
استرخا کو نافع ہے اور بینائی کو جلا دیتا ہے اور شنوائی کو تیز کرتا ہے ص لونگ حرف[8] سقمونیا
غاریقون تیج پات سونف رومی سونف دیسی فطراسالیون[9] انجدان[10] تمگزر فا اجمود سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ

---

[1] جوز ایک وزن ہے تین مثقال کا یعنے ساڑھے تیرہ ماشہ ۱۲ [2] سرخس فارسی مین کیل دار کہتے ہین
ایک جڑ ہے سیاہ گنگ مائل کسیر خی بے ساق و بے برگ و بے گل ۱۲ [3] قسط ایک وزن ہے مگر اختلاف
بہت ہے بعضے کہتے ہین ایک رطل اور بعضون کا قول ہے کہ چار رطل ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ڈیڑھ رطل ہے
چنانچہ رطل حجازی کم سیر کا ہوتا ہے ۱۲ [4] آنگاسہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جوار اور گیہون کے آٹے سے
ترتیب دیتے ہین اوسکو عربی مین مری کہتی ہین ۱۲ [5] نقرس ایک درد ہے کہ انگوٹھے سے اوٹھتا ہے اور زانو تک پہونچتا ہے ۱۲
[6] حرف عربی مین جسکو ارشاد اور سریانی مین سقیلیا اور فارسی مین تخم سپیدان اور تخم ترہ تیز کہتی ہین بعضون نے کہا ہے کہ
یہ قسم سوترہ تیز کی ہے ۱۲ [7] فطراسالیون اجمود ہاری کے تخم اوسکا سیاہ لونی اجمود سے مشابہ ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [8] انجدان درخت ہینگ کا

کالی مرچ سات دانے تین ماشہ نمک اندرانی ستر ماشہ کو ٹکڑ چھپا کر ایک برتن مین نگاہ رکھین اور کام مین لائین نمک
ملح یعنے نمک معدنی دستیاب ہوتا ہے ص نمک اندرانی پیکر جو نین اور وقت ہونے کے
سرکہ تندا وسکے اوپر چھڑکین پس کو ٹکڑا نار دانہ بھنا ہوا سوم حصہ نرنمک پاکی کی ہوئی چہارم حصہ نمک
اور دھنیہ خشک بھنا ہوا اور سماق پاک کیا ہوا ہر ایک دس ماشہ سبکو کوٹکر چھان لائین ناطف
مسہل تر بجبین کو چھانٹ کر آدہ سیر لیکر اور گھلا کر قوام دین بعد اوسکے سونیا ہوئی ہوئی ۴ چار ماشہ
ملا کر پاتیلہ مین نرم آگ پر ناطف کرین اور سفیدی مرغ کے انڈے کی اوپر ڈالین جب اوسکو
قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ اور جو میٹھا چاہین تو تر بجبین کو گلاب اور پانی مین قوام دین اور جو
کھٹا ہونا منظور ہو تو انگور خام کا پانی چاہیے **فصل سولوین چودھوین مقالہ سی تدبیر مین نوشتر کرنی**
روغن ارنڈی کی قولنج سدہ مین چاہیے کہ اول تنقیہ کرین جسکا بینچ وغیرہ سے بعد اوسکے روغن اول
روغن ارنڈی نو ماشہ ساتھ ۴ ادرک کے دیوین اور چاہیے کہ قبل نوش کرنے کی روغن ادرک کو
باہم ملا کر جب ہلا دین کہ مکرا کدورت ہو جاے کہ بعد اوترنے کی بدن مین چپٹ نرہے دوسرے دن سوا دو ماشہ
روغن مذکور اضافہ فرمائین اور بدستور ہر روز سوا دو ماشہ زیادہ کرین سات روز تک اور بعد اوسکے
اگر چاہین تو کم کم گھٹائین کہ نوبت نو ماشہ کی پہونچے اور جو گھٹانا منظور نہو تو چند روز اور اوسی قدر
پلایا چاہیے اور اس روغن کے پینے کے دن تاخیر غذا مین کرنی چھ گھنٹہ سے دس گھنٹہ تک واجب
سمجھین اور جب تک بیمار بواسطہ اس روغن کی دکار مین معلوم کرے غذا نہ دیوین اور جو رغبت ترشی
جانب بہت ہو تو مصالح غذا کے اندر ترکیب کرین اور پینے کی چیزون سے جوشان کا پانی اختیار کرین اور یہ روغن
دانتو نکو بہت مضر ہے پس چاہیے کہ بعد نوش کرنے اوس روغن کے دانتون پر نمک بھونکر ملین پھر
روغن گل خالص ملین اور بعد فراغت پانی استعمال سے اس روغن کے ایا ج منقرا کہ ساتھ شحم حنظل کے
مقوی کیا ہو یا غیر مقوی اگر احتیاج ہو دیوین کہ سر اور آنکھون کو بچاتا ہے مضرت اس روغن سے

فصل سترھوین چودھوین مقالہ سی بیان مین مفرد دواؤن کے قال الجرجانی بدن

---

۱ ناطف دو قسم ہی مفرد اور مرکب ناطف مفرد وہ ہے کہ گرہ باندھین نمک محلول وغیرہ اور چیزون کی شیرینیون سے اور مرکب
وہ ہے کہ گوند ہین اوسمین اور چیزین مانند اخروٹ اور بادام اور پستہ وغیرہ اور پھیلا دین اور ٹھنڈا کرین
۲ فارسی جلوار مغزی ۳ بحرا بجوا ہر ۴ بزر جمع بزر کی ہے اور بزر تخم کو کہتے ہین ۱۲

بزرالخشخاش الابیض والاسود ویستعمل مع الشراب القوی القابض یحبس الاسہال العتیق یعنی
جرجانی کہتا ہے کہ تخم خشخاش سفید تخم خشخاش سیاہ کو پیسین اور شراب قوی قابض کے ساتھ
نوش کرین خالص دست بند ہو جائینگے واسطے سنگرہنی اور ضعف معدہ اور پیچش شکم کے کہ
ہندی مین مروڑہ کہتے ہین نیتر بالا تین تولہ چار ماشہ کو تین پاؤ پانی مین جوشدین کہ آدہ پاؤ
پانی رہے صاف کرکے نوشکرین اول روز اور شام کو یہی اوسی کو دوسری مرتبہ تر پھر پانی ملا کر
جوشدین کہ آدہ پاؤ رہ جاے چھانکر پیین غذا شلہ کھچڑی اور دال خشکہ ایک ہفتہ کے عرصہ مین بیماری
دور ہو جائیگی اور نیتر بالا ایک گھاس ہے ملک گجرات سے لاتے ہین پیچش کی قبیل سے ہوتی ہے
جس سے بوربا بناتے ہین اور واسطے دستون کے تخم تین ماشہ چھ ماشہ تک نرم پیسکر اور دہی مین ملیکر
تناول کرین ومن الادویۃ الجیدۃ اللبن المطفی فیہ الحدید حتی یذہب مائیتہ قدر اوقیتہ صمغ عربی
طباشیر مقلو تمر خشخاش یعنی بعض جید اور کامل دواؤن مین سے دودہ ہے کہ بجھایا ہوا لوہے
لوہا یہان تک کہ جلاب پانی اوسکا پس لیا جاے بوزن دو تولہ دس ماشہ کے اور گوند ببول کا
اور مغز مین سبوس ہوئی اور پوست خشخاش جسوقت پیسین اور ساتھ شربت انجبار اور تخم مورد کے
ملاکر چاٹین کہانسی اور پیچش کے زخم پرانے کو نہایت نفع دیتا ہے اور واسطے خون بہنے کے
دستون کی نافع ہے رسوت تین ماشہ ساتھ چکنہ دہی کے لپیٹکر کہائین غذا دال گلتی ساتھ دہی کے
قال حکیم علی جیلانی فی شرح القانون فی ہذہ المقام وللراوند الصینی خاصیۃ عجیبۃ فی قطع الاسہال
الدم وبخ الامعاء قروحہا وخصوصا اذا سقی مع عصارۃ ورق لسان الحمل وقلیل من الشراب العتیق
وقد یدق الراوند ویلت بدہن اللوز ودہن الورد ویسقی نصف درہم منہ فی ماء التفاح الحامض القابض
ترجمہ اس عبارت کا اسطرح پر ہے کہ حکیم علی گیلانی اس مقام پر شرح قانون مین فرماتے ہین
کہ واسطے ریوند چینی کے خاصیت عجیب ہے واسطے آنتون کی خراش اور پرانے زخم اور بند کرنے
خون کے دستون کی خصوصا جسوقت بگھویا ہو پانی مین چوڑی ہوئی بارتنگ اور قدرے شراب خالص مین اور
کبھی بھیجی جاتی ہے راوند اور ترکی جاتی ہے روغن بادام اور روغن گل مین اور نوش کیجاتی ہے بوزن دو ماشہ اوسمین سے سعیب ہے
قابض کے پانی مین جوشدادہ یعنی خالص جید سرکہ ترش مین کہ تند نہو پیکر اور روئی مین لپیٹکر اگر صاحب علت[1] آبنہ

[1] آبنہ بیماری ہے حادث ہوتی ہے اوسمین آدمی کو جوا غلام کرلے ۱۲

حمول کرے یعنے مقعد کے اندر رکھے علت اوسکی بالکلیہ جاتی رہے گی اور جو یہ عمل تین مرتبہ کرین
اشاد سکا کچھہ باقی نرہے گا اور اس دوا کو مرض مذکور مین بہتہی تاثیر ہے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہے
کہ اس دوا سے اکثر علاج لوگون کا ہوئے گیا ہے بیماری کسی کی باقی نہین رہی مرض ہر ایک کا
زائل ہوگیا اور بعید نہین ہے کہ یہ قسم ملغم بورقی یعنے بلغم سوزے سے ہوتی ہے کہ آنتون کے اندر خلط
غالب ہوتی ہے پس اسیواسطے یہ تدبیر کثیر النفع ہے اور چھوٹی چھوٹی کیڑونکو بھی جو مقعد کے اندر
پڑجاتی ہین یہ دوا بہت نفع دیتی ہے اور واسطے دفع قولنج کے مغز تخم ارنڈی کو کاہی کے دودہ مین
پیسین کہ مثل خمیر کے ہوجاے گرم کرکے باندہین درد قولنج فوراً دور ہوجاے گا اور واسطے بچونکے
پوست زرد ہڑکا ایلوا مغز تخم مہوہ پانی مین پکا کر طلا کرین اور جو قبض شدید ہو تو ایلوا زرد خاص
دو تولہ کو ساتھہ پوست ہڑ زرد دو تولہ کے پیسکر پانی مین پکائین اور روغن ارنڈی داخل کرکے
ناف اور پیڑو پر طلا کرین اور جو سماق کو پانی مین پکاکر پانی اوسکا نوش کرین کیڑے شکم کے جلدی
اور جاننا چاہیے کہ داغ دینا درمیان خنصر[1] اور بنصر[2] کے واسطے قطع خون بواسیر کے اور داغ دینا
چنبر گردن کی جوڑون کا واسطے ریاح بواسیر کے مجربات سے ہی اور حکیم علی نے بھی اس معنی مین
تصریح کی ہے اور واسطے خون بواسیر اور خونی دستون کی کہ بدون پیچش اور درد آنتون اور شکم کے ہو
ساگ مولی کا کہ جڑ اور پتے مولی کے پکا کر کہائین بہت مفید ہے اولا بقدر تین تولہ چار ماشہ کے
تناول کرین بعد اوسکی زیادہ کرین ساتھہ روٹی یا خشکہ وغیرہ کے دستونکو بند کردے گی اور تخم ریحان
بھوئی ہوئی کا سفوف کرکے تین ماشہ سے چھہ ماشہ تک صبح اور آخر روز بھی سرد پانی کے ساتھہ
کہائین واسطے پیچش اور آنتون کی خراش کے مفید ہے اور معمول اوستاد مولف اور واسطے
جاری ہونی خون بواسیر کے عمل حکیم عبد الملک مولی کہ میانہ ہورقت اور غلظت مین لی رشتہ
راست مزہ ایک عدد لیکر ساتھہ دو تولہ نبات مصری کے تناول کرین بہت مفید ہوگی اگر
کیسون کہائین پھر بواسیر عود نکرے گی اور واسطے جاری ہونے خون بواسیر کے رسوت تین ماشہ
تک نیم کوفتہ پانی کے ساتھہ پیا کین یا روٹی کے ٹکڑے کی ساتھہ کہ مرغن ہو لیکر کہائین یا دہی کے پیدہ مین
لیکر تناول کرین بہت نافع ہوگی غذا دال خشکہ کلتھی نان مرغن کم نمک موصلی سیاہ کو ٹکر چھانکر

[1] خنصر چھوٹی انگلی کو کہتے ہین ۱۲ [2] بنصر انگلی ہے درمیان چھوٹی انگلی اور بیچ کی انگلی کے ۱۲

ہمراہ چبا چبہ کاے کی کہ آدہ پاو یا پاو بھر تک ہو کہا ئین وسطے سیلان خون بواسیر کے نافع ہی
گندنا پیسکر چند نوبت بواسیر پر لیپ کرین وہ بواسیر جو مقعد سے جمی ہو دھو ہو جاے گی اور چھوٹے چھوٹے
کیڑونکو بہی یہ دوا مارتی ہے اور نعناع[1] نفع کرتا ہے اصحاب بواسیر کو اگر قبض ہو اوسکی علاج کیے جائین
دوا واسطے سب قسم کے کیڑونکے ہے نرم انڈے کے لیکر ماتھہ سے ملین اور شیرہ اوسکا اندر باہر مقعد کے
مالین دوا کیڑونکو قتل کرتی ہے اور مجرب ہی اطباے ہند سے منقی کو بعدد ہر دانہ کے کہ مویز سے
نکلے ہون ساتھہ باے بزرگ کی پر کرین بڑے آدمی کو بیس دانہ منقی موصوف کے اور چھوٹے بچہ کو
پانچ دانہ سے دس دانہ تک حسب مقتضاے سن کہلاوین مگر دانت نہ لگائین بدستور نگلجائین

فصل اٹھارہوین چودہوین مقالہ کی بیان مین اون دواؤن کے ہے جو معالجہ قولنج مین
استعمال کی جاتی ہین

بیخ گوگل جاؤشیر خشت بنفشہ جوہ بنفشہ تخم کاسنی تخم خطمی بیخ سوسن کی بیخ سوسنہ
بیخ پیپل ایارج فیقرا اندراین کے پہل کا گودا بزر خطمی کے بیج سقمونیا مصطگی لونگ تج جائفل کتیرا
شہد پانی بہ کا تلی رزیہ کلونجی صعتر[2] حب النعار[3] کا شم کردیا فطراسالیون[4] بادام تلخ کالی مرچ پودینہ بچہ
جند بیدستر[5] افیون اجوائین خراسانی شنبرم[6] زعفران ایلوا جوا کہار السی کے بیج ملیتی کے بیج
آملہ حب الرشاد[7] بڑی الائچی جاوتری افیتمون[8] شیرخشت دارچینی حنظل[9] شکر طبرزد کابلی ہڑ

---

[1] نعناع ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی اور باغی ہوتا ہے برگ صحرائی خشن اور کوچک اور برگ باغی نرم اور نازک ہوتا ہے بہتر قسم تازہ
باغی ہے ۱۲ [2] جاوشیر ایک گوند ہے بدبطہا ہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پھول زرد خوشبودار
اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم نجفانی اور نیز یوبہ ہے ۱۲ [3] صعتر ایک گیاس ہے کئی قسم ہوتی ہی باغی جنگلی پہاڑی جنگار
سیاہ اوسکو صعتر فارسی کہتی ہین ۱۲ [4] حب النعار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس تک ہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پہل اوسکا مندق
براجبکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے اوسکو حب النعار کہتی ہین ۱۲ [5] کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ قسم
سیسالیوس کی ہی بالجملہ ایک گیاس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہوتی ہے ۱۲ [6] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی
اجمود کے مشابہ رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [7] بنفشہ بید ستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملی ہوئی ہوتی ہین اور
وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکی سرخ مائل سیاہی ہوتی ہین ۱۲ [8] شنبرم ایک گیاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکی دانہ کو فارسی مین
کاکنج کہتی ہین اس سبب سے کہ جسوقت کاکا اوسکو کہاتی ہے تو مرجاتی ہے ۱۲ [9] حب الرشاد فارسی مین تخم اسپیدان اور تخم ترہ تیزک
اور عربی مین حرف کہتی ہین ۱۲ [10] حنظل فارسی مین سپیند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے ۱۲

سونف رومی مرچ سفید فرفیون حب بسبان چیتہ ناگیسر سونف دیسی سنگھ نشاستہ نمک اندرائن کچور
افسنتین دوائین کہ حقنہ مین ہر طرح کے تولنج کی داخل ہوتی ہین اندرائن کی بیل کا گودا
قنطریون بچور مریم عرطنیثا پودینہ صعتر تلی میتی السی ارنڈی سیاہ شکینجبین کسوم کے بیج کی گری زیرہ چیقندر
تخم جاوشیر سفید قطران روغن کا وگوگل جندبیدستر بابونہ سونا اجمود سونف غاب خطمی روغن زیتون
روغن ارنڈی جربل مرغ کی دوائین جو شیافات مین قولنج کی مستعمل ہوتی ہین جوا کہار اندرائن کے
بیل کا گودا سنبھو دیا بابنی بچور اہوا کریلہ کا انبون جندبیدستر گوگل نمک اندرانی نبات مصری سفید شکینجبین
تخم گاے کا شکر خطمی صابون بنفشہ دوائین جو آنتون کی بیماریون مین داخل ہین آسنول
گیرو تخم کنوچہ تخم خرفہ زیرہ گلاب کا بازنگ چوسکے بیج خطمی کے بیج بنولچین گلاب کے پھول نشاستہ
بھنا ہوا گلنار ثمرۃ العوسج بلوط قرط بیل شہتوت کا خام اجوائن دیسی تخم ریحان آقاقیا عصارہ
تخم بیتس اجوائن خراسانی تخم سونا انیون اجمود جندبیدستر گر سلارس کبد بازو بوستانہ

سونف رومی مرچ سفید فرفیون حب بسبان چیتہ ناگیسر سونف دیسی سنگھ نشاستہ نمک اندرانی کچور
افسنتین دوائین کہ حقنہ مین ہر طرح کے تولنج کی داخل ہوتی ہین اندرائن کی بیل کا گودا
قنطریون بچور مریم عرطنیثا پودینہ صعتر تلی میتی السی ارنڈی سیاہ شکینجبین کسوم کے بیج کی گری زیرہ چیقندر
تخم جاوشیر سفید قطران روغن کا وگوگل جندبیدستر بابونہ سونا اجمود سونف غاب خطمی روغن زیتون
روغن ارنڈی جربل مرغ کی دوائین جو شیافات مین قولنج کی مستعمل ہوتی ہین جوا کہار اندرائن کے
بیل کا گودا سنبھو دیا بابنی بچور اہوا کریلہ کا انبون جندبیدستر گوگل نمک اندرانی نبات مصری سفید شکینجبین
تخم گاے کا شکر خطمی صابون بنفشہ دوائین جو آنتون کی بیماریون مین داخل ہین آسنول
گیرو تخم کنوچہ تخم خرفہ زیرہ گلاب کا بازنگ چوسکے بیج خطمی کے بیج بنولچین گلاب کے پھول نشاستہ
بھنا ہوا گلنار ثمرۃ العوسج بلوط قرط بیل شہتوت کا خام اجوائن دیسی تخم ریحان آقاقیا عصارہ
تخم بیتس اجوائن خراسانی تخم سونا انیون اجمود جندبیدستر گر سلارس کبد بازو بوستانہ

سونف رومی مرچ سفید فرفیون حب بسبان چیتہ ناگیسر سونف دیسی سنگھ نشاستہ نمک اندرانی کچور
افسنتین دوائین کہ حقنہ مین ہر طرح کے تولنج کی داخل ہوتی ہین اندرائن کی بیل کا گودا
قنطریون بچور مریم عرطنیثا پودینہ صعتر تلی میتی السی ارنڈی سیاہ شکینجبین کسوم کے بیج کی گری زیرہ چیقندر
تخم جاوشیر سفید قطران روغن کا وگوگل جندبیدستر بابونہ سونا اجمود سونف غاب خطمی روغن زیتون
روغن ارنڈی جربل مرغ کی دوائین جو شیافات مین قولنج کی مستعمل ہوتی ہین جوا کہار اندرائن کے
بیل کا گودا سنبھو دیا بابنی بچور اہوا کریلہ کا انبون جندبیدستر گوگل نمک اندرانی نبات مصری سفید شکینجبین
تخم گاے کا شکر خطمی صابون بنفشہ دوائین جو آنتون کی بیماریون مین داخل ہین آسنول
گیرو تخم کنوچہ تخم خرفہ زیرہ گلاب کا بازنگ چوسکے بیج خطمی کے بیج بنولچین گلاب کے پھول نشاستہ
بھنا ہوا گلنار ثمرۃ العوسج بلوط قرط بیل شہتوت کا خام اجوائن دیسی تخم ریحان آقاقیا عصارہ
تخم بیتس اجوائن خراسانی تخم سونا انیون اجمود جندبیدستر گر سلارس کبد بازو بوستانہ

سونف رومی مرچ سفید فرفیون حب بسبان چیتہ ناگیسر سونف دیسی سنگھ نشاستہ نمک اندرانی کچور
افسنتین دوائین کہ حقنہ مین ہر طرح کے تولنج کی داخل ہوتی ہین اندرائن کی بیل کا گودا
قنطریون بچور مریم عرطنیثا پودینہ صعتر تلی میتی السی ارنڈی سیاہ شکینجبین کسوم کے بیج کی گری زیرہ چیقندر
تخم جاوشیر سفید قطران روغن کا وگوگل جندبیدستر بابونہ سونا اجمود سونف غاب خطمی روغن زیتون
روغن ارنڈی جربل مرغ کی دوائین جو شیافات مین قولنج کی مستعمل ہوتی ہین جوا کہار اندرائن کے
بیل کا گودا سنبھو دیا بابنی بچور اہوا کریلہ کا انبون جندبیدستر گوگل نمک اندرانی نبات مصری سفید شکینجبین
تخم گاے کا شکر خطمی صابون بنفشہ دوائین جو آنتون کی بیماریون مین داخل ہین آسنول
گیرو تخم کنوچہ تخم خرفہ زیرہ گلاب کا بازنگ چوسکے بیج خطمی کے بیج بنولچین گلاب کے پھول نشاستہ
بھنا ہوا گلنار ثمرۃ العوسج بلوط قرط بیل شہتوت کا خام اجوائن دیسی تخم ریحان آقاقیا عصارہ
تخم بیتس اجوائن خراسانی تخم سونا انیون اجمود جندبیدستر گر سلارس کبد بازو بوستانہ

سماق تخم مورد و قوتا بیرکا زیرہ کہ سرکہ مین مرگیا ہو شاہ بخم دم الاخوین بھبہ حرف تخم گندنا مرکی
مونگی کی جڑ کہ بانسلی کی بیج بارہ سنگہ کے سینگ جلی ہوے تخم خشخاش گیرو دو ائین جو معدہ کی
بیماریون کی حقنہ مین داخل ہوتی ہین جو چاول گلاب کے پھول چربی تازہ بکری کی
گردہ کی گلہار تخم مورد بلوط مورد کی پتے زردی انڈی کی روغن گل مونگہ کی جڑ جلی ہوئی انار محرقہ
عصارہ بیخہ التیس دم الاخوین نشاستہ روغن نورہ ہرتال زرد ہرتال سرخ جلی ہوئی مازو چونہ اب نیدہ
پوست انار مسور دہوئی ہوئی گیرو بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوے مردار سنگ اسکا مثانہ جلا ہوا
افیون اقاقیا دو ائین جو آنتون کی بیماریون کی شیاف مین داخل ہین میل چاندی
گلابی ہونی کاسونا مکھی کندر زعفران دم الاخوین افیون مازو گوند ببول کا عصارہ بیخہ التیس اقاقیا
گیرو سفیدہ گل وی بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوئے سنگ کا غذ جلا ہوا کلنار انار کے پھل کی
ہری ٹوپی رسوت پٹکری سلارس مردار سنگ سندروس دو ائین جو علاج ذرب یعنی
سنگرہنی اور دستون مین مستعمل ہین بلوچن گلاب کی پھول سماق چوکے بیج خرفہ کے بیج
کنار گوند ببول کا تخم مورد شاہ بلوط خربوب تخم خشخاش انار کے دانہ کدو دانہ سفید خشک سنگ
دانہ مویز خشخوب منجلی قرطہ اجوائن دیسی طرائیث بلوط انار کے پھل کی ہری ٹوپی زیرہ پٹکری
مازو افیون اقاقیا سرسہ اجوائن خراسانی گوگل ناگرموتھہ لونگ مراچینی نشاستہ بالچھڑ مصطگی

لہ سماق پھل ایک درخت کا ہے بقدر مسور کے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲ لہ دو قسم جنگلی کا جڑ کا تخم بھی طبیون مین بہت
رکھتا ہے اور چھڑ اوسکا نصف چھڑ دنبیہ کی ہوتا ہے ۱۲ شاہ بلوط ایک پہاڑی مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند بھی ہوتا ہے ساتھہ رنگ مختلف کے ۱۲ لہ
دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکی کہتے ہین اور رنگ بہت بھی مشہور ہے ایک گندھی سرخ سیاہی مائل ۱۲ حرف عربی مین ارشاء
اور سریانی مین مقیاثا اور فارسی مین تخم سپندان اور تخم تزہ تیز کی بھی کہتے ہین ایک قسم تزہ تیز کی ہے ۱۲ لہ مرکی ہندی مین جنگلی بھنڈی
گوند یا دودہ ایک درخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور بہت تم ہوتا ہے ۱۲ لہ ابار فارسی مین سرب اور ہندی مین سیسہ کہتے ہین ۱۲
سنگ اصلی اوسکو غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی پچوڑی ہوے آلہ سے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور غیر اصلی مرکب مازو اور
پانی پچوڑی ہوے آلہ سے ہے اور یہ قسم رالک کی قسمون سے ہے ۱۲ لہ خربوب ایک درخت عظیم ہے شکل
بزرگی درخت اخروٹ کی اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا بالکل مشابہ
لہ طرائیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین قابض اور ماکول ہے اور سفید قسم تخم غیر ماکول ہے ۱۲

گیرو عصارہ بحتہ التیس ایک بڑی مائین ادخر کی جڑ سونف رومی میٹھا چرایتہ اگر عام جائفل کالی مرچ
کبجن جوارش سفرجل جوارش جوزی دوائین جو مقعد کی علاج مین مستعمل ہین کابلی ہرڑ بیڑہ
آملہ سیب جلی ہوئی کہربا پہٹکری گوکل گوند اخروٹ کی درخت کا کھار لاکھہ مازو عصارہ بحتہ التیس کتیرہ
افیون برادہ لوہے کا السی دھنیا خشک دوائین جو مرہمون مین داخل ہوتی ہین کیسر ایلوا
بابونہ زعفران افیون السی مہندی خطمی چربی بطخ کی چربی مرغ کی موم تل کا تیل گای کی نلی کا گودا
گوگل سلارس روغن خستہ خوبانی پانی دھنیہ ترکا پیاز بھونی ہوئی گندنا کبر کی جڑ اجمود کی جڑ کنیر کی
پتی انجدان کی جڑ ہوس کی جڑ عسل ملا در حرف سفید اندرائن کی جڑ حرمل کی جڑ اشنان انزروت
اونٹ کی مینگنی نسوت رانیج ہرتال سرخ بارہ سنگھ کے سینگ جلے ہوے پوست مازو شہد موم
لکڑی کی چھال مقالہ پندرہوان گردہ اور مثانہ کی بیماریون مین پندرہ فصل پر مشتمل ہے
فصل اول پندرہوین مقالہ سے قواعد مفیدہ مین ہے جاننا چاہیے کہ جو پیشاب مین لزوجت اور
غروبیت ہو تو پتھری ہونے سے بیخوف نہون یعنے معلوم کرین کہ گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا
ہو جاے گی اور جس طرح پیشاب سیاہ کہ بے درد اور بدون بیماری کے ہو دلیل پیدا ہونے
پتھری کی ہے خصوص بوڑھے ہونے کے جسم مین اور اکثر اوقات باندھنے ہیضانی سے درد گردہ سخت
پیدا ہوتا ہے اور جسوقت گردہ اور مثانہ مین ورم گرم یا پرانا زخم یا ضربہ یا سقطہ یا اور کوئی علت ہو

---

۱۲ لاک مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی بچھوڑے ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بنلئے تھے
گراس زمانہ مین مازو اور وشاب جراحتے ترتیب دیتے ہین ۱۲ ۱۲ ادخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی جڑ گوند
اسکا خوشبودار مدر پر مجسم ہوتا ہے دوسری قسم کا ادخر آلجای ہے کہا اسکی جڑ سے ہندوستان مین خسخانہ بناتے ہین
اور مشہور ساتھ خس کے ہے مستعمل جڑاور شکوفہ ہے ۱۲ ۱۲ کبر بیل ایک گھاس کا ہے خاردار اور پریشاخ پھول
اسکا خلافی سبز قدر زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے اور ثمر اوسکا خیار سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲
۱۲ انجدان درخت ہینگ کا ہے ۱۲ ۱۲ بلا در ہندی اسکی ہلیلہ زان ہے ۱۲ ۱۲ انزروت گوند بکدرخت
خاردار کا ہے سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ہے ۱۲ راتینج ایک گوند ہے ۱۲
۱۲ لزوجہ وہ شے ہے جو کھینچنے سے منقطع نہو مثل شہد کے ۱۲ ۱۲ غروبت وہ لزوجت ہے کہ
رگون سے موئے پر پھیل جاتی ہے اور سدہ ڈالدیتی ہے اوس شی کو مغری کہتے ہین ۱۲

غلبہ خون ہے تو اول فصد باسلیق کھولنی چاہیے بعد اوسکے موافق غلبہ خلط کے تنقیہ کرین اور تے
گردہ کی اکثر بیماریون کے لیے مفید ہے اور پینا اوس پانی کا جو لوہے کے چشمہ سے نکلا ہو مقوی
مثانہ ہے اور اسیطرح پانی لوہے سے بجھایا ہوا اور ایسی ہی کھانا غذا کا جو لوہے کے برتن مین
پکائی ہو اور مضر ترین چیزون کا واسطے مثانہ کے استعمال ترشیون کا ہے اور درمیان غذا کے
پانی پینا پتھری کے پیدا ہونے کو مانع ہے اور روکنا پیشاب کا باعث پیدا ہونے پتھری کا ہے
اور جابات اور پیشاب کے دلیل مرض گردہ کی ہے اور جماع طویل وبے انزال موجب آفت ہے اندر مجاری
بول کے اور خون کے پیشاب کے لیے شاخین بہری ہوئی یعنے پچھنے لگانا ٹخنون پر نفع کامل دیتا ہے
اور ہواون شمالیہ اور شہرون شمالیہ اور فصلون سرد مین درد مثانہ زیادہ ہوتا ہے اور بعد جماع کے
پیشاب کرنا موجب سلسل البول[1] اور بول فی الفراش کا ہے اور فرق درمیان قولنج اور درد گردہ کے یہ ہے
کہ درد قولنج طرف ناف اور سامنے شکم کے میل کرتا ہے اور نیچے اوترتا ہے اور اوپر چڑھتا ہے اور
درد گردہ گردہ کے مقام پر خاص ہوتا ہے اور بیماری سنگ مثانہ مین درد اور خارش اور گرانی قضیب کی
جڑ مین ظاہر ہوتی ہے اور موے زہار یعنے بال لبشمون کے جس کیکو یہ بیماری ہو زرد ہوتے ہین اور ہمیشہ
بیمار ہاتھ پیڑو پر رکھے رہتا ہے اور پیشاب ایسے بیمار کا دشواری سے باہر آتا ہے اور سنگ مثانہ
بزرگ اور سخت ہوتی ہے نسبت سنگ گردہ کے اور جسوقت درد اور گرانی لبشت کی اندر معلوم ہو
اور مثل جوالی دوز یعنے ستاری کے درد چبھونے والا ہو تو جاننا چاہیے کہ بلاشبہ گردہ کے اندر پتھری پیدا
ہوگئی قال جالینوس ینبغی ان یکون فی ید صاحب الحصاۃ خاتم من حدید ویرجلہ خف فیہ
مسامیر الحدید فانہ تفتت الحصاۃ قلیلاً حتی تخرج ولا یتولد بعد ذلک فاحفظ تلک القواعد فانہا
ستفیدک کثیراً فی الدادی یعنے جالینوس کہتا ہے کہ لایق ہے کہ ہو ہاتھ مین صاحب سنگ گردہ اور
مثانہ کے انگھوٹھی لوہے کی اور پاون مین موزہ جسمین میخین لوہے کی ہون پس وہ پارہ پارہ کردیگی
پتھری کو اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے پیشاب کی راہ نکالدیتی ہے پھر مرض پتھری کا اوسکو نہین
عارض ہوتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ اے معالج نگاہ رکھہ ان قاعدونکو کہ یہ قواعد اکثر معالجہ مین گردہ
اور مثانہ کے بہت نفع دینگے فصل دوسری بیندرہوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین آبزن

[1] سلسل البول خروج بول بلا ارادہ ۱۲ بجرا بجا ہر ۔ بول فی الفراش وہ بیماری ہے کہ انسان سوتے مین بستر پر پیشاب کردیتا ہے ۱۲

نافع ہے واسطے ورم گوشانہ کی اور وقت کھٹنے مرض کی مستعل ہے کہ ہمیشہ بیمار اوسمین مبتلا رہے
یہان تک کہ جسوقت حاجت پیشاب کی ہو تو بہتر یہ ہے کہ اوسی مین پیشاب کرے ص کاہیل
قرطانا ناگر موتھ بالچھڑ حما[1] اذخر میتھی السی شلجم خشک کرم کلہ پانی مین جوش کرین اور ایک طشت مین
رکھکر بیمار کو اوسمین بٹھا دین آبزن واسطے ورم سرد یعنی مثانہ کے ص تمام برگ غاردونا مروا
پانی مین پکائین اور گرم پانی مین اوسکے بیٹھین آبزن واسطے بند ہونے پیشاب کے ص گوکھرو
بابونہ خطمی سویا اجمود کرنب کسوم کے بیج میتھی کبر کی جڑ بنفشہ برگ خرفہ پانی مین جوش دیکر اوسمین ہاتھ
لغول کرین یعنے مثانہ کو دہارین اور پھوک دواکا اوسکے اوپر باندہین آبزن آخر ورم گرم مثانہ مین
کام آتا ہے ص میتھی السی بابونہ اذخر ناگر موتھ بالچھڑ حما قرطانا جوش دیکر آبزن کرین آبزن
پیشاب بند کے ہوے کو کہولتا ہے ص تتلی پودینہ برنجاسف بالچھڑ تمام دونا مروا[2] اسپست خطمی جواکھار
مولی شلجم کے پتے کرم کلہ درمنہ ترکی بابونہ سویا اسکو پانی مین پکائین اور اوسمین بیٹھین آبزن
رگ اور پتھری کو گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص بابونہ سویا گوکھرو تخمکوفتہ اکلیل الملک دونا مروا
اجمود میتھی کسوم کے بیج ہنسراج بنفشہ خطمی سبکو جوش کرین اور بیمار کو اوسمین بٹھائین آبزن جو اسکے
پیشاب کے لیے مفید ہے جو گردہ ہی آتا ہو ص مور کے پتے مازو گلنار جوز[3] السرو پوست انار گلاب کے پھول
پانی مین پکا کر اوسمین بیٹھین آبزن واسطے بند ہونے پیشاب اور دشواری پیشاب کے کہ بسبب جراحت
پیشاب کی اندر رگون کے عارض ہو مفید ہے ص بنفشہ کے پھول بابونہ کے پھول اکلیل الملک گوکھرو
مرا جوکا گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ برگ بید برگ خرفہ برگ پالک لال ساگ ہر ایک ایک مٹھی
کدو ریزہ ریزہ کیا ہوا پانچ بکری کے دو عدد دس سیر پانی مین جوش دین اور بڑے کونڈہ مین ڈالکر بیمار کو
اوسمین بٹھائین آبزن واسطے بند کرنے پیشاب کے خطمی کے پھول ہنسراج اجوائن دیسی اجمود میتھی
السی گلاب کے پھول تخم سویا ہر ایک پانچ تولہ اکلیل الملک بابونہ کسوم کے بیج ہر ایک سات تولہ
بنفشہ کے پھول دو تولہ پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے آبزن کرین آبزن گردہ کی پتھری کو
باہر نکالتا ہے ص پوست سونف کی جڑ کا خربوزہ کے بیج بیکوفتہ پوست خطمی کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ

---

[1] حما ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یا فوتی رنگ مشابہ پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ [2] نام بعض کتابون مین
پودینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سپست عربی آکی جند قوی ہندی مین بسکہ کہتے ہین ۱۲ [3] جوز السرو بیل درخت کا ہے

گوکھرو پونے دو تولہ منفشہ چودہ ماشہ اشنان ساڑھے دس ماشہ سبکو سوا نو سیر پانی مین جوشکر شیرہ
کہ ساڑھے چار سیر باقی رہے صاف کرکے اور ایک طشت مین ڈالکر آبزن کرین آبزن گردہ اور مثانہ کی
پتھری کو نکالتا ہے ص برگ کرم کلہ برنجاسف پودینہ کبوتر کی بیٹ کسوم بیج کی گری
جوش دیکر اوسمین بیٹھین اور جودوا مین کہ پتھری کو دور کرتی ہین خوش کرین آبزن پتھری گردہ اور
مثانہ کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہر نکالتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے ص مایونہ گلاب کے پھول خطمی کھیرا ملک
ہر ایک تین تولہ پوست خربوزہ خشک ہفت اوج کلتھی ٹیکو فتہ ہر ایک دو تولہ اشنان پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کانجہ[1] میتھی ہر ایک چودہ ماشہ برنجاسف[2] منفشہ کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
دو قرنفل فر کے پھول ملٹھی ہر ایک نو ماشہ پوست نو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہ جا حمام مین
ایک طشت مین بھر کر بیمار کو بٹھائین اور جسوقت غسل حمام مین سے باہر آوے روغن عقرب اجلیل مین ایسے
سورا خ آلت بول مین ٹپکائین آبزن دیگر پتھری گردہ اور مثانہ کی دور کرتا ہے ص مایونہ
درمنہ ترکی تخم دونا مروا کرم کلہ کے پتے کبوتر کی بیٹ سبکو پانی مین جوش دین اور ایک طشت مین
رکھکر بیمار کو اوسمین بٹھائین اور پھوک اوسکا کمر اور پیڑو اور حوالی ناف پر ضماد کرین فصل
تیسری پندرہوین مقالہ سی مرکبات بائیہ اور ثانیہ مین بنادق[3] واسطے دشواری
پیشاب کے کہ سبب اوسکا خون یا پیپ مثانہ کے اندر ہو اور نشان اوسکا پیشاب آنا بدشواری
اور بعد اوسکے خون آنا ساتھہ پیشاب کے اور پیپ بھی ص قرد ناما مرکی مجیٹھہ ابہل اشق[4]
برابر وزن اشق کو سرکہ مین حل کرین اور دو دوائین کو ملکر چھانکر اوسمین گوند ہین اور بنادق تیار کرین
اور جوشاندہ بزوریا جوشاندہ اصول اوپر اوسکے نوش کرین بنادق البزور سوزش پیشاب
اور زخم گردہ اور مثانہ اور دشواری پیشاب کو نافع ہے ص خربوزہ کے بیج کی گری تین تولہ

---

[1] کانجہ ایک قسم مکو کی ہے برگ اوسکا برگ مکو سے بڑا ہوتا ہے ۱۲ [2] برنجاسف فارسی اوسکی تخم ماورائی ہے
ایک گہاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پھول اوسکا مانند سونے کی چھتراری اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے ۱۲
[3] بنادق جمع بندق کی ہے اور وہ گولی چنے کے برابر ہوتی ہے بندق کی شکل ۱۲ [4] ابہل ایک قسم سرو پہاڑی کی ہے
اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲ اشق گوند ایکدرخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس
فرمایا ہے کہ اشق گوند طرفوث کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ اشق گوند ایکدرخت کا ہے کہ اوسکو اغاسوبیر کہتے ہین اور رنگ اوسکا گوند کا مانند ہوتا ہے

کھیرے کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری جوائن خراسانی خربزہ خطمی کے بیج بادام چیلے ہوے کی گری کتیرا
نشاستہ ست ملہٹی کا خشخاش سفید گیرو احمود ہر ایک سات ماشہ کوٹین اور بنادق تیار کرین قدر خوراک
سات ماشے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے تناول کرین بنادق واسطے جمنے خون کے اندر مثانہ کے
منقول معالجات قانون سے ص اہل ہنگ اشق مجیٹھ ست دواؤں کو کوٹکر چھانکر بنادق تیار کرین
قدر خوراک چار بندقہ ہمراہ ماء الاصول کی بنادق البزوری تالیف البقراط نافع ہے واسطے پرانی
زخم قصیبہ کے اور مثانہ کی اور پیاس کو بجھاتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور سوزش بول کو
مفید اور حبن کو جو رگوئین پیشاب کے رہنے سے ہو تسکین دیتی ہے ص کھیرے ککڑی کے بیج کی گری
انکھیرہ کدو کی بیج کی گری خربوزہ کی بیج کی گری خربزہ کی بیج چیلے ہوے خشخاش کے بیج ہر ایک نیم جزو
خطمی کے بیج سفید تہائی جزو کوٹکر چھانکر ساتھ لعاب اسپغول کے گولہ کر بنادق تیار کرین قدر خوراک
سات ماشے چار ماشہ تا ہمراہ شربت خشخاش کے تریاق المثانہ تالیف ابوماہر واسطے پرانے زخم گردہ اور
مثانہ اور زخم مقام جاری ہونے پیشاب اور واسطے بند ہونے پیشاب اور سوزش کے نہایت
مجرب ہے اور رحم کی بیماریون کو بہت نافع اور حیض کو جاری کرتا ہے اور اعضا تناسل کے درد کو
تسکین دیتا ہے اور انجزون کو طرف دماغ کے چڑھنے نہین دیتا اور پٹھون کو طاقت بخشتا ہے قدر خوراک
شروع بیماری مین سات ماشے چار ماشہ سات ماشے آٹھ تولہ تک ساتھ دو تولہ ماء العسل یعنے شہد کی پانی
اور دودھ الاغ کی اور بہت گرم مزاج والے کے لیے ساتھ شربت بہ اور رب انگور خام کے اور قدر خوراک
درمیان مرض مین نو ماشہ ہمراہ دو تولہ پانی برگ بارتنگ جوش کیے ہوے اور شہد کے پانی کے
اور قدر خوراک آخر علت مین کہ خون پانی کے ساتھ آتے پانچ ماشہ پانچ رتی ساتھ شربت مورد
یا رب انگور خام وغیرہ کے اور واسطے جاری ہونے خون حیض کے ساتھ پانی تخود یعنے چنا کے کہ
بھگوے ہوے ہون ہمراہ ادرک دواؤن کی جو حیض کو جاری کرتی ہین ص روغن[1] جلا ہوا بارہ سنگھ
سینگ جلی ہوی مونگی کی جڑ موتی بے سوراخ ہر ایک بوے سات ماشہ افیون ست ملہٹی کا ہر ایک
نو ماشہ ساق بے دانہ انگور خام خشک طین فارسی کہ گل شیرازی ہے اور ریوند چینی را مک
ابہر کشخاش سفید خشخاش سیاہ اجوائن خراسانی ہر ایک سات ہے تیرہ ماشہ عصارہ بجہ التیس

---

[1] روغن سیب کی قسم سے ہے اقسام اور اشکال مختلف رکھتی ہے بندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲

فطرا سالیون و فاے خشک صعتر فارسی اجمود سونف رومی ہرایک دو تولہ گل بنفشہ خطمی خیاری
خربزہ کے بیج کھیرے ککڑی کی بیج کی گری خربوزہ کی بیج کی گری کدو کے شیرین کے بیج کی گری مغز اخروٹ
ہرایک اکتولہ ساڑھے دس ماشہ گوند آلو کا نشاستہ کتیرا کلتھی تخم صنوبر خرنوب بنفشی بادام پہاڑی اور
بادام شیرین کی بیج کی گری کہ چھلے ہوے ہون ہرایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ گیرو دھوبا ہوا
بوے چار تولہ گل تبری پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ حب کا کنج چالیس عدد شہد جہاگرا وتار ہوا مین وزن
دواؤن کے بقدر پونے تین سیر کے **فصل چوتھی** پنجرہوین **مقالہ** سے مرکبات جمیعہ اوجامعہ مین
جلاب صاحب و رم گرم مثانہ کو ہر صبح پینا چاہیے ص گل بنفشہ چودہ ماشہ کاسنی کے بیج
ساڑھے دس ماشہ عناب دس دانہ جوش دیکر صاف کرین اور شکر سفید ترنجبین ہرایک سات ماشہ
اوسمین گھولکر اور چھانکر پین اور غذا آنجو لازم ہے ساتھہ شربت خشخاش یا شربت بنفشہ اور شربت
نیلوفر کے **جوارش عطائی** گردہ اور دماغ کو قوی کرتی ہے اور منی کو بڑھاتی ہے مجرب ہے
ص بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید تخم اسپست خربوزہ کے بیج کی گری
ترہ تیزک کے بیج پیاز کے بیج چوکے کے بیج تخم اُنگن کتیرا تخم ہلیون[1] تخم شلجم اجمود ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ
شقاقل مصری چھوٹی الائچی بیل سونٹھ کلیجن دارچینی تج ہرایک ساڑھے چار ماشہ ترنجبین سفید
تین جزن سب دواؤن کے ترنجبین کو ایک سات گاے کی دودہ مین تراکرین اور صبح کو ملکر صاف کرین
اور آگ پر رکھین کہ گاڑھی ہوجاے نیچے اوتار کر دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوند مین اور چینی کے
برتن مین نگاہ رکھین قدر خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ ہمراہ چھہ تولہ دودہ تازہ گاے کے **جوارش**
زرعونی گردہ اور جگر اور دماغ اور پشت کو منفعت بخشتی ہے اور ملغم کو دفع کرتی ہے اور
بدہضمی کو دور کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور آب پشت کو بڑھاتی ہے اور جو شخص
اکیس روز اس جوارش سے تناول کرے بیماریون سر و بلغمی اور سوداوی سے بخوف ہو مثل
کثرت پیشاب کہ سردی مثانہ سے ہو اور کھانسی بلغمی اور دیوانگی اور درد سر اور نقرس[2] اور جیب
اور بواسیر کے اور رنگ کو صاف کرتی ہے اور سیاہی بالون کی نگاہ رکھتی ہے اور ریح سرد

---

[1] ہلیون فارسی اسکی مارچوبہ ہے ایک گھاس ہے باغی اور صحرائی کہ ہندی مین ناکرون کہتے ہین ۱۲ [2] نقرس درد ہے جوڑون کے درد کی قسم سے کہ اکثر ہوتا ہے پاؤن سے شروع ہوتا ہے اور زانو تک پہونچتا ہے ۱۲

اور سردی بدن کی دور کرتی ہے بقراط کہتا ہے کہ جو کوئی اس جوارش سے برس دن تین دن کہاے اوسکو طرف کسی طبیب کے احتیاج نہو اور اگرچہ دس کنیز ک رکھتا ہو سبکو خوشنود کر سکتا ہے ص گاجر کے بیج اجمود کے بیج اسپست کے بیج اجوائن دیسی تخم خربوزہ کی بیج کی گری کھیرے ککڑی کی بیج کی گری پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک کا مکتولہ ساڑھے دس ماشہ عاقرقرحا بیخ زعفران مصطگی اگر خام ہر ایک سات ماشہ اور اور نسخہ مین جاوتری لونگ کبابچینی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ ہی داخل ہے اور بعضے نسخہ مین کالی مرچ کی جگہہ پیپل کی جڑ لکھی ہوئی ہے سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد جھاگ اوٹاڑے ہوے کہ تین وزن سب دواؤنکا ہو گوندھین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین قدر خوراک سات ماشہ تو ماشہ تک حب البزور بقراط کہتا ہے کہ یہ نسخہ زخم قضیب اور مثانہ کو مفید ہے اور پیشاب کی تنگی کو آسان کرتا ہے ص خطمی کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ایکتولہ خربوزہ کے بیج خشخاش کے بیج ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین گولیان بنائین اور ساڑھے چار ماشہ وقت سحر استعمال فرمائین حب مفتت حصاۃ بشرط ہمیشگی کے واسطے توڑ دینے پتھری کے عجیب الاثر ہے ص حب بلسان بنولی کے بیج دو قو قطرا سالیون پوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا جاوشیر بغنہ بادام حب الغار اذخر ناگرموتھہ بابچی سلیخہ اسقولوقندریون[1] زراوند مدحرج یکیان سہ مرکی یعنے بول تگراشق قرطا[2] سکبینج اجوائن خراسانی سفید گوکل کالی مرچ بجیمہ برابر وزن گوند کی چیز ذکو حل کرین اور دواؤنکو باریک کرکے روغن بلسان مین چکنا کرین کہ قابل گولی بندہنے کی ہو جاے گولیان بنائین اور ہر روز ساڑھے تین ماشہ ساتھہ جوشاندہ بزوری کے دیوین اور جو را کھہ پیپل کی چار رتی[3] تا چار ماشہ ہر روز اضافہ کرین نیک عمل کری گی حریرہ جرب[4] گردہ اور مثانہ کو مفید ہے ص شکر طبرزد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کی بھونے ہوے تین تولہ نشاستہ چودہ ماشہ آملہ کا ساڑھے دس ماشہ تل کوٹین اور موافق دستور کے حریرہ تیار کرین اور روغن بادام اضافہ فرماین حلوا کہ سپیاری یا کی نام رکھتا ہی گردہ کو طاقت بخشتا ہے اور

---

[1] اسقولوقندریون فارسی مین بچھو کی دارو کہتے ہین ۱۲ [2] قرطا اوسکو قرطا طبی کہتے ہین پہل انکیدرخت کا ہے بقدر کالی مرچ کے اور ترشی مین مشابہ برزشک کے ۱۲ [3] رتی ۱۲ [4] حرب گردہ و مثانہ کی بیماری ہے کہ ہمیشہ ان گردہ اور مثانہ مین حادث ہوتی ہین بسبب بیوا دخوردگی کہ اوس سے گردہ اور مثانہ مین کھجلی معلوم ہوتی ہے

شہوت جماع کو قوت دیتا ہے اور مرد عقیم اور عورت عقیمہ یعنی بانجھ کو نفع پہنچاتا اور فرج کو تنگ کرتا ہے اور ماضمہ کو قوت کامل بخشتا ہے
اور چہرہ کو نرم اور روشن کرتا ہے اور جسم کے اندر خوشبو دیتا ہے اور بند کشادہ اور پرمیو مرد اور عورت کا
دفع کرتا ہے اور اسقاط حمل ہونے نہیں دیتا اور جوڑوں کے درد کو نافع ہے منقول بقائی سے ص
کافور خالص ساڑھے تین ماشہ تخم بیرنج ناگبرنا گرموتھہ پیپل چھوٹی الایچی ہر ایک سات ماشہ تالیسپتر
جاوتری سنبلوجن صندل سفید کالی مرچ جیرہ گٹھلی کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جائفل چودہ ماشہ
زیرہ سفید پونے دو تولہ ازنڈی کی جڑ نیلوفر کے پھول مغز بولہ مغز تخم نیلوفر لونگ دہینہ پیپل کی جڑ
ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنگھاڑا ستاور ہر ایک ساڑھے تین تولہ ناگیلا تخم کھرنی ہر ایک چار تولہ ایکیا ماشہ
مغز چرونجی یا عوض اوسکے بادام آٹھ تولہ دو ماشہ مغز پستہ بارہ تولہ تین ماشہ مویز منقی بارہ تولہ بیں ماشہ
سپاری دکھنی اٹھائیس پل جو دوائیں کوٹنے کی ہیں علیحدہ علیحدہ کوٹکر کپڑے میں چھانیں اور بادام
پستہ چھیلکر اور باریک تراش کر نگاہ رکھیں اور مویز منقی کو پتھر کے اوپر پیکر بیشیر نکالیں اور ہر ایک
سپاری کے چار ٹکڑے کریں اور مقدار دس سیر دودھ میں گائے یا بھینس یا بکری کی جوش دیں
کہ تمام دودھ کو پی لیوے یعنے سب دودھ اوسمیں جذب ہو جاوے پس خشک کرکے کوٹکر چھانکر علیحدہ
رکھیں اوسکے بعد نبات مصری ایک سیر شیرہ ستاور کی جڑ کا دو سیر دودھ گائے کا یا دودھ بھینس کا
سات سیر شکر سفید بارہ سیر ایکجا کرکے قوام دیں بعد اوسکے گائے کا گھی یا بھینس کا گھی آدھ سیر
لیکر گرم کریں اوپر پسی ہوئی سپاریاں اور پسی ہوئی سب دوائیں ایکجا کرکے بھونیں اوسکے بعد قوام میں ڈالیں
اور پھر آگ پر رکھکر مثل حلوا قوام تیار کریں اور بعضے کہتے ہیں کہ پسی ہوئی سب چیزوں کو گائے کے گھی میں
بھونیں پس شکر تری اخلکر کے اتاریں اور سرد کریں اور آٹھ پل شہد خالص ملائیں اور کچھ ماریں
اور چکنی برتن میں نگاہ رکھیں ہر روز پونے نو ماشہ یا زیادہ یا کم تناول کریں اور اوسکے اوپر دودھ گائے کا
یا گائے کا گھی ساتھ شوربا گوشت بزدکی جسقدر مناسب جانیں کھائیں اور غذا مقوی اور سبک دینی چاہئے
حلوای فرنگ مسمی بشیر مرغ گردہ اور شہوت جماع کو مفید ہے اور طریق اوسکے پکانے کا یہ ہے
کہ دودھ خالص ایک سیر زردی مرغ کے اندے کی پانچ عدد نبات مصری مفید آدھ پاؤ شکر تبتی
ایکماشہ عنبر اشہب دو ماشہ گلاب تبرزی دو تولہ دودھ کو جوش کریں اسقدر کہ ایک تہائی جلجائے
پس نبات مصری پیسکر اوداخلکر کے پھر جوش کریں کہ قوام مثل حریرہ کے ہو جاوے اوسوقت

کو روغن مرغ کے انڈے کی خوب باہم ملا کر اور مشک اور عنبر کو گلاب مین گھسکر زردی مین انڈے کے ملائین
اور داخل قوام مذکور کرکے پھر پکائین کہ قوام گاڑھا ہو جاے ایسا کہ گولی بندہ سکے اوسوقت دیگچہ مین
ڈالکر انگارون پر رکھین اور ایک طباق دیگچہ کے مونہہ پر ڈھک کر اوپر طباق کے بھی انگارے رکھدین کہ
خوب پختہ ہو جاے اور سرخی اوسکی اوپر آجاے سرد کرکے چھری سے کاٹین اور چھ تولہ آٹھ ماشہ سے
دس تولہ تک موافق مزاج اور عمر کے تناول فرمائین **فصل پانچوین پندرہوین مقالہ سے**
مرکبات دالیہ مین دوا گردہ کی پرانے زخم کو نافع ہے ص کھیرے کے بیج کی گری پینتیس عدد
مغز خب الصنوبر بارہ عدد مغز بادام شیرین پانچ عدد زعفران قدرے کو مکڑ مشا کھائین پس اگر حرارت
بہت ہو بدل خب الصنوبر کے مکڑی کے بیج کی گری داخل کرین دوا یہی نفع دیتی ہے خب الصنوبر
آٹھ عدد کھیرے کے بیج کی گری چالیس عدد نشاستہ سوا پانچ ماشہ کوٹکر ہمراہ پچاس تولہ پانی کے جوشین
ناردین اور اجمود ہر ایک دو تولہ چار ماشہ جوش کی ہو کہ چہارم باقی رہے صاف کرکے نوشکرین
دوا حبسوقت دردہ اس علت مین بشدت ہو واجب ہے روکردانی اس علاج قرحہ سے اور معالجہ
مثل اس دوا کی کرین ص جوا بین خراسانی ساڑھے تین ماشہ افیون برابر چار جو کے کھیرے مکڑی کے
بیج کی گری سات ماشہ کاہو کے بیج ساڑھے تین ماشہ خربزہ کے بیج چھلے ہوے ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر گولیان بنائین پس۔ دوا درد کو تسکین دیتی ہے **دوا ی دیگر واسطے توڑنے پتھری کی ص**
کلمتھی کے بیج کی گری کاہو سفید جلا ہوا دو برابر وزن کوٹکر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ساتھہ پانی گوکھرو
یا پانی مولی کے تناول کرین **دوا ی دیگر گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے**
ص کندش ساڑھے تین ماشہ کبوتر کی بیٹ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر شراب مین نوش کرین **دوا ی دیگر**
یہی خاصیت رکھتی ہے **حجر اسفنج** اسقولوقندریون ہنسراج خطمی کے بیج فطراسالیون برابر برابر وزن سبکو کوٹکر

---

۱ صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر کی بھی دو قسم ہین بانجی اور بہاری گوند بانجی کا رتینج ہے درخت اوسکا سرو کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے لکڑی
اوسکی بجاے شمع اور چراغ کے جلاتی ہین اور تخم صنوبر کو حب الصنوبر کہتی ہین ۱۲ ۲ ناردین انگریزی مین لیونڈر رومی ہے مولف اختیارات بدیعی کہتا ہے
کہ ناردین ایک جڑی ہے رنگ مین مشابہ بامیران کے ۱۲ ۳ کندر جڑ ایک گھاس کی ہے اصل سفیدی و سیاہی ملک شام مین پشمی لباس
اوس سے دھوتی ہین ظاہر مین جڑ اوسکی اصل سیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے چینک اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ ۴ حجر اسفنج ایک پتھر ہے
کہ اسفنج یعنی ابر مردہ مین ہوتا ہے بہتر سفید سخت ہے گرم و خشک پہلے درجہ مین ۱۲

قدر خوراک موافق اصلاح پانی اجمود یا پانی مارالاصول یا پانی جوشاندہ گوکھرو یا پانی مولی کی ساتھ
دوای دیگر مجرب ہے واسطے توڑنے پتھری کے ص خربوزہ کے بیج کسوم کے بیج زعفران گلکتی
کوٹکر مناسب چیزون کے ساتھ کھائین دوای دیگر کہ یہی خاصیت رکھتی ہے حجر السفنج گوکھرو کی جڑ
گاجر کے بیج ہر ایک سات ماشہ کھیرے کے بیج خطمی کے بیج نشاستہ ہر ایک سارے تین ماشہ سونف دیسی
سونف رومی جعدہ ہر ایک سارے دس ماشہ کوٹکر جسقدر طبیب مناسب سمجھے اوسمین سے کھلاوے دوا پتھری کے
توڑنے مین عجیب الفعل ہے ص خربوزہ کے بیج کی گری اجوائن دیسی اجمود مولی کے بیج زیرہ سفید بنفشہ تخم
سب دوائین برابر وزن کوٹکر قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی جوشاندہ منسراج کے چندروز اس دوا سے
معالجہ کرین اور یہ نسخہ اسحٰق کا ہے وہ کہتا ہے کہ مین نے اس دوا کو آزمایا ہے جو ہر روز سارے دس ماشہ
اوسمین سے ساتھ پانی جوش کیے ہوے منسراج کے تناول کرین بیشک پتھری ریزہ ریزہ ہوکر باہر
نکل آئیگی اور غذا لخوذ کھانا چاہیے دوا قوی واسطے پتھری کے کہ شیخ نے قانون مین لکھی ہے
اور فرمایا ہے کہ مین نے اس دوا کو بہت آزمایا ہے نہایت نفع مشاہدہ ہوا اصل راکھہ بھیو جلاہے ہوے کی
راکھہ جڑ گلم نطبی کی راکھہ کلیجہ سفید کی راکھہ زرنب کی حجر السفنج خون بکری کا کہ خشک کیا ہوا ہو اوسپنا اخوہ
راکھہ مرغ کی اندی کی چھلکون کی کہ چوزہ اوس اندی سے نکلا ہو حجر بھوی گوند اخروٹ کا بھیہ ترکی
ہر ایک انکجر و فطراسالبون دو قوشکطرا شیع گوند ببول کا خطمی کے بیج ہر ایک انکجر و نیکوفتہ چانکر شہد مین
گوند ہین قدر خوراک اوسمین سے نو ماشہ اور زیادہ اوس سے بھی جائز ہے ساتھ پانی گوکھرو جوش کیے ہوے
یا نخود سیاہ کے دوا واسطے دفع قرحہ سوزاک کی منقول بیاض عم مؤلف سے ص کیلہ کی جڑ پوست
فالسہ کی جڑ کا ملہٹی خبازی کی بیج ہر ایک انکتولہ سوا ملہٹی کے تینون دوا ؤنکو اچھی طرح پیسکر ملہٹی کا
لعاب نکالکر نہار تناول کرین سات روز مین فضل الہی سے زخم سوزاک کا بہر جائیگا ایضاً دوا اسکو

---

۱ جعدہ ایک گھاس ہے سفید پھول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور تم باجی کو جعدہ کثیر کہتے ہین اور غیر بیہی مشہور ہے
برگ اوسکا جعدہ بہاری سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل بہاری ہے ۲ کلم عربی مین کریب کہتے ہین اور بقلۃ الاضفار بھی
مشہور ہے ۳ زرنب اوسکو تالیسپتر کہتے ہین ایک گھاس ہے برگ صعتر بری سے عریض زیادہ مائل بزردی
خوشبودار شبیہ بیوے تربچہ ببول اوسکا زرد ہوتا ہے ۴ حجر بھوی سونف حجر السپوہے ایک پتھر ہے بلوطی شکل مائل
بسفیدی زرد مادہ ہوتا ہے نر اوسکا ساتھ خطوط کی موصوف ہے اور مادہ بدون خطوط کے ہوتی ہے نر اوسکا مخصوص

گردہ کی سوزش کو دور کرتی ہے اور سوزاک کو اصلاح پر لاتی ہے بیاض عم مولف سے ص
کونپل دو بخت برسایہ مین سکھائین بعد اوسکے پیسکر کپڑے مین چھانین اور برابر وزن شکر تری ملاکر
سلاتہ گاے کے دودہ کی لسی کے نہار نگاول کرین سات روز تک واسطے پرانے زخم سوزاک کی مجرب ہے
دوا واسطے پتھری گردہ اور مثانہ کے مجربہ ہی مفعول بیاض مذکور سے ص حجر الیہود سنگ یہودی
مولی کے بیج کلمتی ہر ایک دو ماشہ سب کو کوٹکر شربت بنفشہ دو تولہ مین گوندہ کر کھائین بعد اوسکے
شیرہ کھیرے ککڑی کے بیجون کا دو تولہ شیرہ دیسی سونف کا شیرہ گوکھرو کا ہر ایک چار ماشہ شیرہ انجبو کا
پانچ ماشہ عرق سونف کا دو تولہ نوش کرین دوا گردہ کو طاقت بخشتی اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے
ص مغز بنولہ مغز خبہ الخضر یعنے بن حب الصنوبر خورد و بزرگ مغز پستہ تخم بلیون مغز خربیل
حب القلقل مغز اخروٹ برابر وزن ثقاقل سونٹھ حب الزلم اندر جو ہر ایک نیم جزو کوٹکر ستھد مین گوندہین
قدر خوراک ایک اخروٹ اور اگر مغز چڑیا کے سر کا ایک جزو اور لعناع پیپل ہر ایک نیم جزو کوٹکر ستھد مین
گوندہین اثر قوی ہوگا دوا کہ خون جما ہوا مثانہ سے باہر نکالتی ہے ص پوست تمر کی جڑ کا حب بلسان قرحا
زراوند مدحرج اہل مجیٹھ انجبو دو تولہ ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک
ساتھہ ماء الاصول کی اور سوراخ قضیب مین بھی تھوڑی سی اس دوا مین سے پچکاری جاے دوا واسطے
درد مثانہ کی نافع ہے اور واسطے قوت شہوت جماع کے عجیب الاثر ہے اور درد جگر کو بھی مفید
ص خصیہ بکری کا چیرین اور اوسکے اوپر زراوند مدحرج نطرون زیرہ چھڑکین اور خشک کرکے مین
ساڑھے چار ماشہ اوسمین سے ہمراہ گرم پانی کے دیوین دوا ہندی جس آدمی کے پیشاب پر یکبی
بیٹھے اوسکو یہ دوا مفید ہے اور اس بیماری کو ہندیون نے پرمیو کی قسم سے لکھا ہے ص کراکتہ
پوست روہنس ہر ہر چھٹانک موکھا سب برابر وزن پیسکر سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ تک ساتھہ شہد کے

واسطے مردون کے اور ماء الاصول کی خاص واسطے عورتون کی مستعمل ہے ۱۲ حب القلقل فارسی مین انارداندہ کہتے ہین اور
ہندی مین کچلا رکچلہ کہتے ہین اور معجنون نے کہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا نام منفات ہے مگر قلقل کی ماہیت مین اختلاف ہے بقول
اکثر ایک گیاس ہے مائل بسرخی اوسکی تخم کو حب القلقل کہتے ہین یہ تخم گول مرچ سے بڑا ہوتا ہے ۱۲ حب الزلم ایک تخم ہے چکنا
اور چنا چنہ سے بڑا ہوتا ہے ظاہر زرد باطن سفید اوسکو قلقل السودا بھی کہتے ہین ۱۲
نطرون ایک قسم جواکھار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ مین بحوہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲

صبح کے وقت تناول کرین دیگر ہیرہ آنولہ ہینگ املتاس پانی مین پکا کر نوش کرین نوعدیگر
گلوے سندو نکہار جیوارہ سہند پانی مین جوش دیکر پلائین نوعدیگر گلوے چیرہ پانی مین جوش دیکر
اور درمیان جوش کے کراکو سہ بار ہی کنگی ہینگ داخل کرے اور جیا کر نوش فرمائین یہ سب دائرہ
کتاب سکندری سے نقل کی گئی ہین دوا بول فی الفراش کے مرض مین کام آتی ہی ص
السی بھونی ہوئی رسن خشک کا بی ہر بھونی ہوئی ہر ایک تین تولہ خطمی کے بیج دو تولہ شب یمانی
ساڑھے دس ماشہ اقاقیا مکی کندر شیاف ماہیثا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سہند مین گوندھین
قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ دیگر زیرہ کرمانی کندر تخم مورد برابر وزن کو ٹکر چھانکر ہر صبح سات ماشہ
دیوین دیگر بول فراش کو نافع ہے اور سلسل البول اور ادرار مئی اور مندی کو مفید ہے ص
بوط کو برابر وزن اوسکے کندر کوٹکر اور ساتھہ روغن زیتون کے گوندھ کر ہمیشگی کرین دیگر
گردہ کی پتھری کو باہر نکالتی ہے جسوقت مزاج سرد ہو ص خربوزہ کی بیج کی گری زیرہ اجوین اسفند
اجمود مولی کے بیج بادام تلخ برابر وزن قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ جوشاندہ ہنبلج کے
دیگر جسوقت گرم مزاج ہو کام آتی ہے ص راکھہ کرنب کی راکھہ مرغ کے انڈے کی چھلکون کی
کہ بچہ اوسمین سے نکلا ہو حجر الیہود برابر وزن لیکر بقدر ایک ملعقہ کے ساتھہ پانی گوکھرو یا بیدانی
شراب کی تناول کرین دوا واسطے خون کی پیشاب کے مجرب ہے اور معمول عم مؤلف ص
چاکسو کھنیں عدد کو ٹین اور باریک کرین اور کھائین اور اوپر اوسکی پانی برادہ صندل کا نوش کرین
دوا خون کو فائدہ بخشتی ہے جو گردہ اور مثانہ اور مقعد جس جگہہ سے کہ جاری ہو ص کھرپا
گیرو گلنار اقاقیا کندر برابر وزن افیون چہارم ایکجو کے قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانی
ساق کی دوا بتہری کی توڑنے مین اثر تمام رکھتی ہے ص راکھہ بھوکی حجر الیہود عیسیا ہو حجر الاسفنج
ہر ایک ایکماشہ تین چاول ساتھہ شراب یا شہد کے پانی کے تناول کرین سب ایک خوراک ہے
فصل چہٹی پندرہوین مقالہ سے مرکبات ادویہ اور ذالیہ مین سے روغن گوکھرو دشواری
پیشاب کو نافع ہے ص گوکھرو پونے چار تولہ سونٹھ ایکتولہ سوا آٹھہ ماشہ کوٹین اور یکجا ٹین اور روغن کرین

لہ ملعقہ مراد ملعقہ سے ساڑھے چار ماشہ ہے اور شہد اور شکر کے وزن مین ملعقہ کا وزن ڈیڑھ تولہ ہے
چنانچہ مؤلف فرماتے ہین کہ معاجین مین مراد ملعقہ سے ڈیڑھ تولہ ہے ۱۲

ادرک جہانین اور ارنڈ ہائی کا تیل اضافہ کرین اور جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے
روغن عقرب شانہ کی سپہری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے ص ریوند چینی ناگر موتہہ بکہیان سیہ
پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ روغن بادام تخم ادہی چھٹانک کم آدہ سیر دواؤنکو کوٹکر
چھانکر شیشہ مین بھرین اور روغن اوسکی اوپر ڈالین اور ایک ہفتہ سورج کے نیچے وہ شیشہ رکھین بعد
اوسکے جہانین اور روغن عقرب یعنے بچھونڈہ اوپر ڈالکر مونہہ شیشہ کا بند کرین اور اکیہفتہ اور سورج کے
نیچے رکھین پس وقطرہ اوسمین سے اخیل یعنے سوراخ قضیب مین ٹپکائین فورعونی منی کو زیادہ کرتی ہے
اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور پشت اور گردہ کو محکم کرتی ہے اور شہوت جماع کو نفع دیتی ہے
ص اجمود کا جڑ کے بیج شلجم کے بیج سویا اجوائن دیسی سونف دیسی خربوزہ کی بیج کی گری کہیرے کے بیج کی گری
اجمود کی جڑ مغز جب الفل مغز جب الزلم مغز چلغوزہ ایکتولہ سارے دس ماشہ جاوتری لونگ پیپل کی جڑ عاقرقرحا
کہا پیپلی سونٹھ تخم اسپست تخم ترنج کی بیج پیاز کے بیج جب الرشاد اونگن کے بیج گندنا کے بیج کلیجن جایفل کاکاب
پھول تج پیپل ہر ایک سارے دس ماشہ زعفران کندر مصطگی اگر خام ہر ایک چودہ ماشہ تخم ہلیون بوزیدان[1]
بہن سرخ بہن سفید شقاقل مدرجوہر ایک سارے سترہ ماشہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی ساڑھے تین ماشہ خصیہ الثعلب
قضیب کا دسوہان سے گہسا ہوا اور چڑیا کے سر کا مغز میٹھا چرایتہ خشک مربی کنول جڑ ہر ایک پونے چار تولہ عنبر
نو ماشہ مشک سوا دو ماشہ قند بوزن دواؤں کے شہد برابر سب کے حسب دستور معجون تیار کرین گرم مزاج والونکو
نو ماشہ کہانا لازم ہے اور اوپر اوسکے تین تولہ دودہ مین شکر گہولکر پیین اور سرد مزاج والون کو ساڑھے سترہ ماشہ
کہانا چاہیے اور اوپر اوسکی ایک کانسہ شہد کی پانی کا نوشکرین زروق وہ دوا ہے کہ سوراخ ذکر
اور قبل مین بوسیلہ اوس آلہ کی کہ جو اس کام کے واسطے مخصوص ہے پہونچائین اور اوس آلہ کو زراقہ اور
مزروقہ کہتے ہین ہندی اوسکی پچکاری ہے زروق یعنے پچکاری کی دوا واسطے بھرنے زخم پیشاب نالی اور
رگون رستہ پیشاب کی جدید ہے منقول عباس علویخان سے ص گل مختوم گل قیمولیا بارہ سنگہ کی سینگ جلی ہوئی

---

[1] بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خط کھچے ہوے ہوتے ہین ۱۲ منہ خصیۃ الثعلب
ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مزہ اوسکا میٹھا ہوتا ہے اور بو اوسکی مثل بوسی کے
ہوتی ہے اور دانہ اوسکا مثل دیسنہ کو چک سے ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک انگبز و شادنج عدسی و ہویا ہواستب بانی ہر ایک تہائی جزو افیون نصف چٹا حصہ جزو کا
سفیدہ رانگہ کا تین جزو انزروت سفید ڈیڑھ جزو مرصانی کندر ہر ایک دو تولہ یکجزو دواؤن کو نرم
کوٹکر اور پیکر جمع کرین موم روغن مین اور موافق دستور کے استعمال فرمائین اور کبھی زیادہ کی جاتی ہے
اس بیکاری مین نرا وند مدحرج ایک جزو نرو ق واسطے پرانے زخم مثانہ کے مجرب ہے ص گوند ببول
کتیرا نشاستہ اقلیمیا نقرہ یعنے میل چاندی گلائی ہوئی کا ہر ایک اکیاسہ سفیدہ کا شغری کہیرے
گکڑی کی بیج کی گری ہر ایک دو ماشہ شیر خشت چھ ماشہ خوب باریک پیسکر اور شیاف بناکر رکھین
وقت حاجت کو لڑکی کو ماں کے دودھ مین پیسکر چٹائین **فصل ساتوین بیان رہوین مقالہ سے**
مرکبات سینہ مین سفوف حجر الیہود تیری مثانہ اور گردہ کی کنکر ٹکڑے کرکے باہر نکالتا ہے ص کہیرے
اور لکڑی کی بیج کی گری خربوزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک سات ماشہ گوکھرو پلا ہوا جلکو خشک کرکے
چودہ ماشہ حجر الیہود کلنتی ہر ایک سات ماشہ احمود سیسالیوس[1] فطر اسالیون ہر ایک سات ماشہ
گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ
شربت گوکھرو کے سفوف حجر الیہود بنسخہ دیگر کلنتی چار تولہ سات ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری
کدو کی بیج کی گری ہر ایک پونے پندرہ ماشہ سیسالیوس سات ماشہ گوند ببول کا نشاستہ کتیرا
ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ حجر الیہود پونے دو تولہ قند سفید پونے چھبیس تولہ کوٹکر چھانکر سفوف
بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی نخود سیاہ کے سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے اور
سوزش بول اور مثانہ کی جلن کے واسطے مفید ہے ص کہیرے اور لکڑی کے بیج کی گری کدو کے
بیج کی گری خربوزہ کے بیج خشخش نشاستہ کتیرا ست مٹھی کا ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ جوا ین خراسانی
سات ماشہ قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے قدر خوراک سات ماشہ دس ماشہ ساتھ پانی خشخاش کے
نوش کرین سفوف دیگر واسطے توڑنے اور نکالنے پتھری کے گردہ اور مثانہ سے مجرب اور
نہایت مفید ہے ص راکھ کرب کی جڑ کی راکھ مرغ کے انڈے کی چھلکون کی کہ چوبہ نکالا ہوا ہو
حجر الیہود نرا اور مادہ باریک مثل غبار کے پیسکر اور دونون چیزون کی راکھ مین کہ چھانی ہوئی ہو

---

[1] سیسالیوس ایک گیاس ہے چار قسم ہوتی ہے ایک سونف کے مشابہ دوم برگ اوسکا مشابہ عشق پیچہ کے ہے سیم برگ اوسکا
زیتون کے مانند ہے چہارم گیاس اوسکی انجدان کے مشابہ ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے ۱۲

ملا کر بقدر ایک ملعقہ یعنے ساڑھے چار ماشہ کے ساتھ شربت گوکھرو یا پانی گوکھرو تازہ کے
تناول کرین سفوف شادنج خون کے پیشاب کے لیے مجرب ہے ص شادنج دہویا ہوا دم الاخوین
سونگی کی جڑ کھرپا گلنار شب یانی خرفہ کے بیج گل قبرسی[1] برابر وزن کوٹکر چھانکر مقدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ پانی ساق کے سفوف ماسک البول[2] واسطے کثرت پیشاب اور سلسل البول[3] بلا سوزش
اور بول فی الفراش[4] کے نافع ہے ص گلنار بڑی ۱ین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دھنیا خشک
بھونا ہوا گوند ببول کا گیرو ہر ایک تین تولہ کندر پونے نو تولہ بلوط پونے انیس تولہ کوٹکر چھانکر مقدر
خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ پانی خالص کے سفوف ذیابیطس[5] کو نافع ہے ص صندل سفید
ساڑھے تین ماشہ نشاستہ کتیرا تخم کاہو خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا گیرو گلنار
ساق بلوط ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین اور ہمراہ بعض چیزون کے کہ قبض اور ترشی کو
جامع ہو استعمال فرمائین سفوف دیگر ریگ گردہ اور مثانہ کو پاک کرتا ہے مختار ابن ہیل سے
ص گگڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری خبازی کے بیج کدو کے
بیج سونف دیسی ہر ایک ایک جزو مغز بادام تخم بکاین علیق[6] کی جڑ کا کنج کی جڑ صعب بلسان[7] وقوقسکوفہ[8] اجوائن دیسی تلی کی بیج کالی مرچ گلاب کے پھول ناگرموتھہ ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر سفوف کرین
مقدر خوراک ساڑھے دس ماشہ یا کم اوس کے ساتھہ جوشاندہ ہنسراج کے نوشکین سفوف واسطے
پرانے زخم مثانہ کے ص موصلی کانی ایکماشہ تین حاول دم الاخوین شادنج دہویا ہوا نشاستہ
اجمود کی بیج ہر ایک پونے دو ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ کا کنج سات ماشہ سفوف تیار کرین مقدر خوراک
سوا یا ڈیڑھ ماشہ ساتھہ شربت خشخاش کے سفوف واسطے درد اور جرب اور زخم پرانے مثانہ کے
مفید ہے ص ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ گوند ببول کا گلنار افیون کتیرا ہر ایک سات ماشہ

---

[1] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ خوشبودار کہ زبان پر چسپندہ ہوتی ہے اور جو ہاتھہ پر ملین ہاتھہ کو رنگین کر دیتی ہے ۱۲

[2] ماسک البول حزو جم بول بلا ارادہ یعنی مبتلا شدہ بپیشاب نکلجاتا ہے اوسکو سلسل البول کہتے ہین ۱۲ [3] بول فی الفراش
وہ بیماری ہے کہ آدمی سوتے مین بستر پر پیشاب کر دیتا ہے ۱۲ [4] ذیابیطس ایک بیماری ہے کہ انسان ہمیشہ پیاسا رہتا ہے اور جو پانی
پیتا ہے فوراً پیشاب کی راہ نکلجاتا ہے ہمیشہ پانی پیئے اور پیشاب کرنے مین مبتلا رہتا ہے ۱۲ [6] علیق فارسی مین قرنفل کہتے ہین وہ دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گھاس ہے خاردار اسکا گل اور اسکا گلاب کے پھول کے مشابہ ہے

خرفہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ زرشک سے بدانہ دو تولہ گندک زرد سنبلو جین کبیرے گگڑی کے بیج
ہر ایک سات ماشہ تل سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شکر طبرزد چھ تولہ کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین
قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ مفنجم یا طلا کے **سفوف** جرب کردہ اور شانہ کو نافع ہے مگر بعد استفراغ
اور قی کے کام آتا ہے ص ست بھٹی کا دو ماشہ چھاول نشاستہ گوند ببول کا کتیرا خشخاش کے بیج
سفید اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ کبیرے اور گگڑی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ساڑھے
خرفہ کے بیج تین تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول تین تولہ اضافہ کرین قدر خوراک ہر صبح ساڑھے دس ماشہ
ساتھہ پانی شاہترہ جوش کیے ہوے اور شربت انجیر کے **سفوف** بعد پیٹنے ورم کے جسوقت
پیپ رک جاے واسطے کھلنے اور جاری ہونے پیپ کے نافع ہے ص سولف دیسی سولف رومی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ تخم سرشف کہ ہندی مین سرسون کہتے ہین راسن خشک ہر ایک سوا پانچ ماشہ تخم ہلیلہ
اہلیلہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ فطرا سالیون ساڑھے دس ماشہ قدر خوراک سات ماشہ صبح اور سات ماشہ
شام کو تناول کرین **سفوف** واسطے زخم پرانے شانہ کے کہ ساتھہ چرک کے ہو اور تقطیر البول اور
سلسل البول بھی ہو نافع ہے اور جاری ہونے منی کو مفید صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ مین نے بیمار بولنے
مذکورہ مین چند مرتبہ اس سفوف کو آزمایا ہے بہت اثر مشاہدہ ہوا ص گیرو دھنیا خشک گوند ببول کا
چھوے کے بیج کندر ذکر ہر ایک سات ماشہ بلوط بودادہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ قدر خوراک نو ماشہ
ساتھہ پانی سرد کے اور چاہیے کہ زمانہ استعمال مین اس سفوف کی پانی سے پرہیز کرین **سفوف**
پتھری کو توڑتا ہے اور واسطے گرم مزاج والون کے مفید اور صاحب جگر گرم کو مناسب ہے
ص گوند آلو کا کاسنی کے بیج ہر ایک نیم جزو خربوزہ کے بیج کی گری گگڑی کے بیج کی گری ہر ایک
ایکجزو قدر خوراک نو ماشہ ساتھہ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے **سفوف** دیگر حکیم علی نے شرح
مفردات مین واسطے توڑنے پتھری کے مجرب لکھا ہے ص بیٹ سرخ کبوتر کی سات ماشہ

اور مزہ شہوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدور سہ پہلو ۱۲ منہ مفنجم پانی انگور کا ہے کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاتا ہے
اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاتا ہے ۱۲ طلا پانی انگور کا ہے جوش کیا ہوا کہ دو ثلث جلجاتا ہے اور ایک ثلث
باقی رہ جاتا ہے اسکو مفنجم کہتے ہین اور بعضے طبیب مطلق شراب کو طلا کہتے ہین کہ عربی اوسکی خمر ہے اور بعضے
ثلث کو طلا کہتے ہین خیانچہ مذکور ہوا بالجملہ اس مقام پر طلا سے مراد خمر مطلق ہے کیونکہ عبارت متن مین مفنجم بھی داخل ہے ۱۲ حکیم ماہر حسین

وارچینی ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر تناول کرین اور اسیطرح اگر کبوتر کو اسی بجاے دانہ کھلائین اور سفوف اوسکی بیٹ سے تیار کرین پتھری کو تورمدیتا ہے **سفوف** واسطے میکنے پیشاب کے کہ بلا ارادہ ہو مفید ہے اور منی کے بننے کو جو بے ارادہ جاری ہوتی ہو نافع ہے اور اصلاح حال مثانہ کا کرتا ہے **ص** گلاب کے پھول گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم اجمود تخم کوکنار تلی کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف رومی اجوائن خراسانی سات ماشہ بلوط کندر ساڑھے دس ماشہ کیلا سات ماشہ ناگرموتھ ساڑھے دس ماشہ زیرہ سات ماشہ خرفہ کے بیج چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر برابر وزن اوسکے بتاسہ ملاکر تیار کرین اور ساڑھے سترہ ماشہ دو تولہ تک تناول کرین **سفوف لک یا ریوند** بنسخہ عیسی بن یحیی نافع ہے واسطے زخم گردہ کے چنانچہ شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ سفوف لک یا ریوند اور تخم کاکنج کا خصوصًا پہاڑی ہو قوی ہے علاج مین پرانے زخم گردہ کے **ص** خربوزہ کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری میٹھے کدو کی بیج کی گری خشخاش سفید کی بیج خشخاش سیاہ کے بیج گوند بادام کتیرا نشاستہ خرفہ کے بیج چھیلے ہوے خبازی کے بیج خطمی کے بیج لک مغسول یعنے لاکھ ہوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی تین تولہ تخم صنوبر چھیلے ہوے السی کاکنج کی بیج پہاڑی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ست ملہٹی کا پانی مین بسیا ہوا ہر ایک چھ تولہ کوٹکر چھانکر اور چھ تولہ اسبغول ملاکر نگاہ رکھین ساڑھے سترہ ماشہ اوسمین سے ساتھ پانی خنکر یا جلاب شکری یا انجوے کے شکر سے شیرین کیا ہو تناول کرین **سفوف** گردہ کے پرانے زخم کو بھرتا ہے منقول کتاب مسطور سے **ص** گل مختوم گل قبرسی گل ختمی لیا دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بسلوچن سفید گوند ببول کا نشاستہ کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بارتنگ ساڑھے دس ماشہ مونگی کی جڑ کھرہاری سنگ سینگ جلی ہوی ہر ایک سوا پانچ ماشہ سوا بارتنگ کی اور سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر بارتنگ کو حلکے سات ماشہ اوسمین سے شربت خشخاش یا برسیب کے ساتھ کھائین **سفوف** واسطے تقویت گردہ کے کہ والد مولف نے تجویز فرمایا تھا **ص** گوند کتیرا بسلوچن گیرو گل قبرسی گل مختوم صندل سفید گلنار اقاقیا مونگی کی جڑ بیسی ہوئی ست ملہٹی کا گلاب کے پھول شاہ بج عدسی دھویا ہوا خرفہ چھلا ہوا گوکھرو پلا ہوا ست گلو ست سلاجیت کشتہ قلعی موتی بے سوراخ ہر ایک دو ماشہ خشخاش کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک چار ماشہ نشاستہ کدو کے بیج کی گری بادام کی گری صندق

کی گری صلبوزہ کی گری موچرس ہر ایک تین ماشہ کو ٹکڑے پیسکر سفوف کرین فصل آٹھ تولہ پانی
مقالہ سے مرکبات شیئیہ مغوطہ مین شربت آلو بالو بیگ اور تہری کو گردہ اور مثانہ کے
نکالتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے ص آلو بالو کہ بوزن سترہ تولہ کے ہو آدہ پاو کم سیر
پانی مین رات کو تر کرین اور صبح کو جوش دین جسوقت پانی آدہا رہ جاے ساتھہ آدہ پاو کم سیر
مصری سفید کی قوام دین قدر خوراک دو تولہ اور زیادہ بھی دی سکتے ہین شربت خشک
یعنے گوکھرو کا شربت واسطے تورلنے مثانہ کی تہری اور دشواری پیشاب کے نفع دیتا ہے اور شہوت جماع کو
زیادہ کرتا ہی ص گوکھرو تازہ کوٹین اور تہوڑا پانی اوسپر چھڑکین کہ عصارہ یعنے پانی اوسکا نچڑکر
سب نکل آے پس آدہی چٹانک کم آدہ سیر اس عصارہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ شہد اور آدہ پاو کم سیر
قند ملائین اور قوام دین اور جو گوکھرو تازہ میسر نہو سکے تو سوکے گوکھرو پانچ تولہ آٹھہ ماشہ ماسیاے آٹھہ تولہ مین
مین آدہی چٹانک کم آدہ سیر قند داخل کرین مکرا اسکو بھی اول کچلکر ایکسات دن پانی مین بھگو رکھین
بعد اوسکے نرم آگ پر پکائین اور صاف کرکے قند ملاکر قوام دین شربت شب یمانی دشواری
پیشاب کی کہ بسبب جمنے خون کے اندر مثانہ کی ہو دور کرتا ہے ص شب یمانی کہ ایک قسم پیشکری کی ہے
سات ماشہ ایکسات دن سرکہ مین تر رکھین بعد اوسکے چھانین اور اوس سرکہ سے سکنجبین تیار کرین
شربت عنبی عنب انگور کو کہتے ہین یہ شربت شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ کو قوت دیتا ہے
ص حاصل کرین پانی نچوڑا ہوا انگور کا اور ہر پونے سترہ سیر کے اوپر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ دواین
کوٹکر اور تھیلی مین باندہ کر اوسمین ڈالین اور جوش دین کہ جوش کہاے دواین یہ ہین ص شلجم کچلا
سترہ تیزک کی بیج جسکو ہندی مین ہالون کہتے ہین بوزیدان ہمن سرخ ہمن سفید ہیون اندرجب ثعلب[1]
لعلب بربری گاجر کے بیج سب ایک ایک بوزن اور چاہے کہ ایکدن تھیلی دو آدن کی اوسمین تر کرین اور
نچوڑین جسوقت قوام تیار ہو جاے تھیلی اوسمین سے نکالین اور شربت کو نگاہ رکھین شربت کاکنج
واسطے براے زخم مثانہ اور سوزاک کی مفید ہے ص سونف رومی اجمود سات ماشہ منہسراج
منیفشہ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ گوکھرو دو تولہ کاکنج تین تولہ گکڑی کے بیج پونے نو تولہ قند سفید

---

[1] حب الثعلب فارسی مین خایہ روباہ دشتی اور ہندی مین کوا رچکیہ کہتے ہین اور منصور نے کہا ہی کہ ثعلب کی جڑ کا
نام منفاث ہے ۱۲ [2] لعلب بربری ایک جڑ ہے شبیہ بہ زبان گاے کے اور باریک تر اوس سے ماند سرپستان کے

آدھ سیر بطریق مشہور قوام تیار کرین شربت واسطے پتھری گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے
اور مختار ابن بیل ص پوست کمر کی جڑ کا پوست مولی کا بادا ور دیوست سونف کی جڑ کا اجمود
گوکھرو فطرا سالیون ہلیون نگر گوکھرو بلا ہوا جو کی کی جڑ گلاب کے پھول ہنسراج اسفوبہ قند بریون
مکو مقیسوم اجوائن دیسی ریشہ خطمی کو کنار یعنے پوست کے ڈوڑے بابچھڑ دارچینی ناگرموتھہ
ہر ایک دو تولہ انجیر زرد متیس دانہ دوائین کو سوٹنے کی کوٹین اور دو رات دن چالیس سیر پانی مین
جوش کرین کہ تہائی باقی رہے ساتھہ دو سیر قند صاف اور پوست چار تولہ سرکہ انگوری کے
قوام دین جسوقت سرد ہوجاے جوا کھار مولی کے بیچ ہر ایک پانچ تولہ حجر الیہود ریوند چینی ہر ایک دو تولہ
کوٹکر چھانکر اضافہ کرین اور ہر روز تین تولہ اسمین سے ہمراہ جلاب کے کہ اخیر اوسکے یہ ہین
نوش کرین ملٹی سنا مکی کبر کی جڑ سونف کی جڑ بادا ور ہنسراج گوکھرو میٹھا چراتہ قیسوم
نیلی سوسن کی جڑ سب کچلکر اور فراسیون مکو خشک انجیر زرد مویز منقی سب اکیتولہ تین وزن
پانی مین جوش دین کہ آدھا باقی رہے صاف کرکے اور گلقند چار تولہ ملا کر ساتھہ شربت مذکور کے
پیین غذا نخود اب ہمراہ شیر تخم کسوم کے شربت بجیل بمنتم نون وکسر جیم وسکون تحتانی وآخر لام
سرد ہی اور خشک باعتدال پتھری کو توڑتا ہے اور دشواری پیشاب کی دور کرتا ہے اور مثانہ کے
پھپھولے زخم کو اصلاح پر لاتا ہے اور آنتون کے درد کو تسکین بخشتا ہے خاص بجیل تر دریا کے کنارہ پر
حاصل کرکے خوب پانی سے دھوین کہ مٹی اوسکی دور ہوجاے بعد اوسکے ہاون یا رخام کی کھرل مین
کوٹین اور درمیان کوٹنے کے قدرے پانی چھڑکین اسواسطے کہ بجیل پانی کم رکھتا ہے جسوقت
خوب کچل جاے نچوڑین اور پانی نچوڑا ہوا جسقدر حاصل ہو آدھا وزن اوسکا قند سفید ملا کر قوام دین
اور جو تفلہ اوسکا کہ سبز ہوتا ہے چاہین لیوین سوا دو سیر اور جوش کرین کہ قوت اوسکی پانی مین
نکل آوے ملکر صاف کرین اور شہد آدھی چھٹانک کم آدھ سیر اور قند چار سیر ملا کر قوام دین شربت
پتھری کو توڑتا ہے کانسی کی جڑ دو تولہ ساٹھے سات ماشہ سونف کی جڑ دو تولہ ساٹھے سات ماشہ سونف دی

ہ مزہ تلخ اور قند ہوتا ہے گوند اوسمین قوت تریاقیت بھی ہے ۱۲ اسفوبہ قندریون فارسی مین تنگی دارو کہتے ہین ایک گیاہ ہے
بے ساق اور بے خوشہ اور بے ثمر ۱۲ قیسوم بر بخاست عربی اوسکی ہے فارسی اوسکی بوے ہے اردو مین ایک گیاہ ہے ۱۲
فراسیون گندنا پہاڑی ہے مگر اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضون نے کہا ہے کہ ایک گیاہ ہے اوسکو ہندی مین

سونف دیسی اجوائن دیسی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ انبہ کی بیج پونے سات ماشہ کشوث کی بیج نو ماشہ
ککڑی کی بیج کھیرے کے بیج ہر ایک ڈیڑھ تولہ خربوزہ کی بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
کشوث کی پھول نو ماشہ قند سوا سیر سرکہ یا دو سیر مہنراج ساڑھے چار ماشہ ساتھہ پانی مہنراج کے
نوش کرین شربت ہلیلون رنگ کو گردہ اور مثانہ سے پاک کرتا ہے ص ہلیلون سوا گیارہ تولہ کو
پونے دو سیر پانی مین جوش دین اور ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر قند ڈالکر جوش دین
قدر خوراک دو تولہ شراب دار و بخت شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور بوڑھون کو موافق ہے
اور بھونک کھانے کی بڑھاتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نیک کرتی ہے اور
اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے اور بلغمی بیماریون کو مفید ہے ص پانی انگور کا دو من عالمگیری اور
پانی خالص پونی نو سیر گلاب آدہی چھٹانک کم آدہ سیر بہ شیرین سیب شیرین کہ دانہ سے پاک کیا ہو
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ملیٹھی چلغوزہ مغز بکائن بچینی چھوٹی الائچی کے دانہ کلیجی ہر ایک ساڑھے ستہ ماشہ
اگر خام جاوتری چھڑیلا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے چار تولہ مشک خالص سوا دو ماشہ
عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ سیب و بہ کو انگور کے پانی اور خالص پانی گلاب مین پکائین کہ خوب گلجاے
صاف کرین بعد اوسکے دوائین کھلیکر اور ایک تہیلی مین رکھکر وقت جوش کے دیگچہ کو نہ ڈالین
اور لمحہ کیچہ سے مین کہ شیرہ دوا اونکا نکل آے بعد اوسکے سرد کرکے مشکہ مین ڈالین اور مشک اور
زعفران اور عنبر گلاب مین حل کرکے داخل خم کرین اور سر مشکہ کا مضبوط باندہین اور بعد
چھہ مہینے کے استعمال فرمائین فصل نوین پندرہوین مقالہ سے مرکبات ضادیہ مین
ضماد ورم مثانہ اور ستر خانے اعضا کو نافع ہے ص مصطگی سات رتی جربی بطک کی ساڑھے تین تولہ
گاے کی نلی کا گودا موم سفید روغن گل ہر ایک چار تولہ آٹھہ ماشہ مصطگی کو پیسکر اور موم کو
روغن مین پگھلاکر اور جربی اور مغز داخل کرکے نگاہ رکھین ضماد دیا بطیس کی بیماری کو مفید ہے
ص بیخ بید کی بیخ حرفہ کی حی العالم اطراف رز یعنے شاخین انگور کی بیخ بہ کی آٹھ جو کا
سرکہ روغن گل ملاکر کیشت سے اوپر ضماد کرین اور ران کی جڑ سے اوپر رکھین ضماد دیگر

ارژوسہ کہتے ہین حکیم علوی خان لکھتے ہین کہ قول دیسکوریدوس صحیح ہے یعنے فرماتے ہین ارژوسہ ۱۲ سال حی العالم تو پانی مزبرون کہتی ہین بمعنے دائم الحیات فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین سبزہ ہاے ہیں سے ہے ولیکن ہمیشہ بہار سبز اور تازہ رہتی ہے ۱۲

مازو سات ماشہ عصارہ لحیۃ الثعلب لاون[1] رالک[2] ہر ایک سات ماشہ اقاقیا چودہ ماشہ کوٹکر
اور مسور کے پانی مین گوندہکر ضماد کرین ضماد ورم صفراوی گردہ کا دور کرتا ہے کہ ساتھہ سورنجان
موضع اور پیاز کے بھوص موم سفید روغن گل روغن بنفشہ بادام پانی ہر ایک دہینہ کا پانی خرفہ کے
پتون کا گلاب سرکہ باہم ملاکر اور ایک کپڑا اوسمین تر کرکے گردہ کے اوپر رکھین ضماد واسطے پکانے ورم کے
کام آتا ہے ص بنفشہ اکلیل الملک آملہ جو کا تخم سویا مغز مغز ہر ایک تین تولہ سب کو کچلکر اور روغن بابونہ ملا
گوندہ کر ضماد کرین ضماد کہ بعد پکنے ورم کے کام آتا ہے ص آٹا جو کا خطمی اکلیل الملک مغز بنفشہ
سویا جوشاندہ انجیر مین گوندہین اور ساتھہ روغن بنفشہ بادام کے ضماد کرین ضماد واسطے بہارنے
ورم کے کام آتا ہے آٹا مسور کا سیٹ کبوتر کی گرد تسیا یعنے غبار چکی کا ان چیزون کو ضماد سابق مین ملاکر
لیپ کرین ضماد واسطے ورم سخت گردہ کے مفید ہے مگر پہلے گردہ کے مقام کو چربی بط اور
چربی مرغ اور گاے کی نلی کی گودہ سے چکنا کرین بعد اوسکے یہ لیپ کرین گوگل اشق علک البطم
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سویا بابونہ خطمی ہر ایک چودہ ماشہ تخم بہی ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ اشق اور گوگل کو
پانی مین حل کرین اور مرکب مین اوسمین گوندہ کر ضماد فرمائین ضماد ورم سخت گردہ کو نافع ہے ص اشق گوگل علک البطم
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خطمی کے بیج سویا بابونہ ہر ایک چودہ ماشہ السی بہی ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ گوند کی چیزون کو
گرم پانی مین حل کرین اور دوا کو کوٹکر چھانکر اور اوسمین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر گردہ کی ورم کو تحلیل کرتا ہے
ص آرا گیہون کا نیم بیخہ بہی کی پتی برگ گل ملہٹی خطمی سویا بابونہ شہد اور روغن مین پکا کر
اور ضماد کرین اور جو چربی بط کی اور چربی مرغ کی کہ خانگی ہو اضافہ کرین بہتر ہوگا ضماد خون کے
پیشاب کو جو گردہ سے آتا ہو مفید ہے ص مسور دہوئی ہوئی تخم مورد تخم خشخاش بوست خشخاش
کو کوٹکر اور ساتھہ برگ مورد کی گوندہ کر ضماد کرین اور اگر اقاقیا اور گلنار اور سماق اضافہ کرین اثر
قوی ہوگا ضماد پیڑو پر اگر لیپ کرین پیشاب بخوبی جاری ہوگا ص سداب بیخ تلی پودینہ

---

[1] لاون ملطوبت غلیظ جیسا ہے کہ شاخ برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے
[2] رالک مرکب ایک چیز ہے کہ کیمیا والون سے اوسکو وہ عرض ہے کہ پانی بخوبی جاری ہوجاے کہ قدیم زمانہ مین بنتا تھا مگر اب زمانہ مین نادر اور
دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین [3] اقاقیا عصارہ ہے ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکی پہلی قسم
کہتے ہین [4] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے [5] کلم لفظ فارسی ہے عربی اوسکی کرسنہ ہے ایک گھاس ہے کہ تسم اوسکی ہے پانی خشکی دریائی ہے

برنجاسف[1] باچھڑ دونا مرزا مرکی یعنے بول رطبہ[2] تمام خلمی شلجم مولی کے بیج شیم سینے درمنہ ترکی بابونہ سوا کرنب سب دواؤنکو پانی مین پکائین اور اوسکے جوشاندہ کی اندر مریض کو بٹھائین اور پیھوک اوسکا پیڑو کی اوپر رکھین ضماد جسوقت زخم گردہ کا پیپ سے پاک ہوجاے کام آتا ہے ص راسنا شہ تین چاول اقاقیا رسوت کلاب کے پھول گلنار شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ آتا مٹر کا آٹا جو کا کلک بریان یعنے نان و آتشہ ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ اور اگر مزاج تحمل کرسکے تو سات ماشہ تین ماشہ کندر بھی اضافہ کرین اور ساتھہ پانی برگ مورد کے استعمال فرمائین ضماد خون کے پیشاب کو بند کرتا ہے ص کل مختوم گوند ببول کا خرفہ کے بیج کتیرا گلاب کے پھول گلنار بارہ سنگھ کے سینگ جلے ہوے عصارہ بیخہ التین ہر ایک سات ماشہ مازو سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی مورد کی ضماد کرین ضماد واسطے دشواری پیشاب کے کہ بسبب جمنے خون کے مثانہ کے اندر ہو مفید ہے ص دوقو مولی کے بیج اجمود باغی کے بیج اور اجمود پہاڑی کے بیج ہر ایک دو تولہ حب الغار شب یمانی کہ ایک قسم پتھری کی ہے اکلیل الملک حاما آتا جو کا نخود سیاہ بابونہ ہر ایک تین تولہ کوٹکر اور جوشاندہ کرنب مین گوندہ کر اور روغن بلسان یا روغن سوسن داخل کرکے ضماد کرین ضماد واسطے دشواری پیشاب کے کہ بسبب جمجانے پیپ کے مثانہ کے اندر ہو کام آتا ہے ص برگ کلم حقیندز تیتی اکلیل الملک بابونہ آتا باقلا کا آتا جو کا نخود پیاز پختہ قدرے بیٹ کبوتر کی داخل کرکے ساتھہ روغن زیتون کے ضماد کرین ضماد واسطے حبس پیشاب کے مفید ہے اور زخم گردہ اور مثانہ کو نافع اور خون کے پیشاب کو جو گردہ اور مثانہ وغیرہ سے آتا ہو بہت نفع دیتا ہے ص آتا جو کا چھ ماشہ گلاب کے پھول گلنار فارسی شیاف مامیثا رسوت صندل سرخ اقاقیا گوند ہر ایک چار ماشہ نرم پیس ہری بارتنگ کے پانی یا کگڑی کے پانی یا خرفہ کے پانی مین کوندہ کرکے پیڑو کی اوپر لیپ کرین ضماد خون کے پیشاب کو مفید ہے ص اقاقیا صندل سرخ خربوز کو ٹکر

---

[1] برنجاسف ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پھول اوسکا مانند سونے کی چیر دار اور زرد اور سفید دو طرح ہوتا ہے پہاڑون اور جنگلون سایہ دار مین ہوتی ہے اور از سر نو ہر سال جمتی ہے ۱۲ [2] رطبہ فارسی مین اسپست اور ترکی مین بیجہ کہتے ہین ۱۲ [3] تمام بعضے کہتی ہین پودینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا کہ سیسنبر ہے ۱۲ [4] شیاف مامیثا مامیثا ایک گھاس ہے ہشتہ خشخاش کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ مین پھل اوسکا اوترتا ہے اوسکو

جیسا کہ ساتھہ پانی ساق اور خرفہ کے ضماد کرین ضماد دیگر مسور ہموی ہوئی خشخاش تخم موز
اتاقیا ساق عصارہ مورد کی ہر سے پتون کا ساتھہ پانی یہ اور پانی سیب کے پیڑو اور مثانہ پر ضماد کرین
ضماد خون کی مشیاب کو کہ بسبب زخم کے ہو نافع ہے ص گیرو ایلوا مر کی یعنے بول رسوت کا قبا
سرکہ اور گلاب مین گوندہین اور طلا کرین اور اوسکے آبزن مین مثبتین اور قابضات چیزون کا
ضماد کرین ضماد واسطے تپہری مثانہ کے بیدر علو بخان ہے ص سنگ سرماہی حجر الیہود پتی مہندی کی
مینسراج برنجاسف بیضہ سنگ پشت یعنے کچھوے کے انڈے کو گوکھرو تخم بلیون جعدہ سوہاتازہ
المحوان کوٹکر اور ہری سولف کے پانی مین گوندہ کر روغن عقرب یعنے تیل بچھو کا اور روغن
گوکھرو داخل کر کے نیگرم پیڑو کے اوپر ضماد کرین ضماد دیگر بدر حکیم مذکور سے کہ یہی نفع رکھتا ہے
ص راکھہ بچھو کی حجر الیہود سنگ سرماہی قرو ناحاشا مہندی کی پتی کما فیطوس کمادر بوس
کچھوے کے انڈے آلو بالو کی گٹھلی کا گودا کلاب کے پھول خطمی کے پھول کچلکر سوے کی پانی ہری
سولف کی پانی ہری مکو کے پتون کے پانی مین گوندہ کر اور روغن گوکھرو اور روغن سداب
یعنے تتلی کا تیل ملا کر نیگرم ضماد کرین ضماد جید واسطے ورم گرم مثانہ کے مستعمل ہے بعد زمانہ
ابتدا کے ص روٹی میدی کی تل دہوے ہوے کو مکڑ دودہ تازہ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ
مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد نافع ہے واسطے ورم سرد سخت مثانہ کے منقول اجتماس سے
ص چربی مرغ کی گائے کی نلی کا گودا گوگل رانتاینج سب کو ہاون مین ڈالکر اور پانی گرم اسمین
ملا کر حب بیضین کہ مثل مرہم کے ہو جاے ہمیشہ مثانہ کے اوپر ملین اور غذاؤن سرد اور ثقیل سے

کو مکر قرص بناتی ہین بشکل بلوط کے اوسکو عقدہ بانیا اور شیاف مانیا کہتے ہین ۱۲ منہ جعدہ ایک گھاس ہے
سفید رنگ پھول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم ماغی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے ۱۲ منہ
انحوان بقار بھی بابونہ کا دارد بابونہ کا وحشیم بھی کہتے ہین ایک گیاہ ہے سولف اور بہنیہ کی شابہ ہوتی ہے گل بابونہ سے
پھول اوسکا بڑا ہوتا ہے ۱۲ منہ قرو ناکردیاے پہاڑی ہے اور وہ قسم زیرہ کی ہے ۱۲ منہ حاشا پودینہ پہاڑی کی قسم ہے ۱۲
منہ کما فیطوس مہندی اسکی لکڑ دندہ ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲ منہ کما در بوس ایک گھاس ہے یعنے بلوط الارض کہ اوسکا ریزہ شبیہ
برگ بلوط کے ہوتا ہے ۱۲ منہ رانتاینج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل ہوتا ہے اور سجد نہین ہوتا اوسکو رقت رطب کہتے ہین
دوسری قسم سجد ہوتی ہے مانند اور گوندون کے قسم تیسری آگ مین جوش دینے سے سجد اور منعقد ہو جاتی ہے اوسکو قلقلونیا بھی کہتے ہین ۱۲

پرہیز کرین اور غذا مین گرم اور لطیف تناول کرے رہین خدا کی عنایت سے جلد شفا حاصل ہوگی
منافع و حسبوقت زخم مثانہ کے ورم اور تنگی پیشاب کی ہو مفید ہے ص آماجو کا خطمی کے پھول سفید
کھلکر ساتھہ پانی مکوا اور روغن گل کے کوندہ کر مثانہ اور پیڑو پر ضماد کرین فصل دسوین بندہ ہوین
مقالہ سی مرکبات طائیہ مین طلا ریک اور پتھری کو مثانہ سے نکالتا ہے اور درد کو تسکین
بخشتا ہے ص بنفشہ نیلوفر کی پتی گلاب کی پھول خطمی ہر ایک ستارہ ماشہ گوکھرو آماجو کا بابونہ الکیل الملک
ہر ایک ستارہ دس ماشہ کوٹکر اور سیندھول کے لعاب مین ملا کر گردہ کے اوپر طلا کرین طلا دیگر
مجرب ہے واسطے درد حوالی کردہ کے کہ بسبب ریح کے عارض ہو اور اکثر ریحی دردون کو جو اندر ہی
مواد ٹھہرا ہو مفید ہے ص زردی مرغ کے انڈے کی تانبہ کے برتن مین رکھکر اور ہلدی کو پیکر
اوسمین ڈالکر اور قدرے پانی ڈالکر آگ کے اوپر رکھین اور پختہ سے خوب گھوٹین کہ مثل مرہم کے
ہوجاے اور گاڑھا ہوجاے درد کی مقام پر لیپ کرین اور برگ پان اوپر اوسکے رکھکر گاڑھی پٹی سے
باندہین تین دن مین بالکلیہ مرض دفع ہوجاے گا اور ریح گھٹی ہوئی جوڑون کی اندر سے نکل جاے گی
طلا گردہ کو طاقت بخشتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے ص رال سفید ایک سیر صندل سفید
آدہ سیر برادہ کیا ہوا لوبان لونگ درست مٹی کی ہانڈی مین رکھکر اور نمکی مالبس کی دہیل کرکے
روغن کہینچین طبیخ یعنے جوشاندہ واسطے تورمے پتھری کے ص دو قوفطراسالیون ایک
چودہ ماشہ سنبلراج دو تولہ اسقولوقندریون دو تولہ چار ماشہ گوکھرو تین تولہ کلتھی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
انجیر سفید سات عدد پیسنے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر پانی رہے ستر تولہ
اوسمین سے حمام سے نکلکر نوش کرین طبیخ واسطے درد گردہ اور درد سواری پیشاب کی ص
حب[1] کاکنج خانزی کے بیج ہر ایک سات ماشہ زیرہ افسنتین ملٹھی خربوزہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ
تین پاو پانی مین پکائین کہ آدہا رہ جاے پانچتولہ آٹھہ ماشہ اوسمین سے نوش کرین طبیخ دیگر
واسطے درد گردہ کے مجربات یوحنا سے ص اجوائن دیسی گاجر کے بیج اجمود کے بیج تلی کے بیج
برابر وزن پانی مین پکا کر نوش کرین طبیخ دیگر درد گردہ کو دور کرتا ہے اور ریگ اور پتھری کو

[1] کاکنج ایک قسم مکوی ہے برگ اوسکا برگ مکو سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ
مثل سرسیتان کے ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل سبزی اور پھل گول ہوتا ہے ۱۲

گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص سونف رومی سونف دیسی خربوزہ کے بیج خیارین کے بیج
گوکھرو ہنسراج کھیرے ککڑی کے بیج منفشہ کے پھول کشوث کے بیج کلتھی بقدر مناسب لیکر
عرق املتاس جھٹانک کم سیر مین جوش دین جبوقت سوم حصہ باقی رہے شربت بزوری یا
شربت دینار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مین داخل کرکے نوش کرین فصل گیارھوین
بیدر ھوین مقالہ سے مرکبات قاعیہ مین قرص دنیا بطیس نیلوفر پانچ جزو خرفہ کے بیج
کاہو کے بیج ہر ایک سات جزو چوکے کی بیج گلاب کے پھول دھنیا خشک گیرو ہر ایک تین جزو
صندل سفید گلنار سماق ہر ایک دو جزو کافور نیم جزو خربزہ کے پانی مین قرص تیار کرکے
ساڑھے چار ماشہ انار کے پانی مین تناول کرین قرص واسطے پیپ زخم کردہ کے ککڑی کے بیج
کھیرے کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول نیلوفر گیرو گوند ببول کاشنا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شاہدنج دھویا ہوا دم الاخوین عصارہ بحیتہ البقیس شہدانج[1] حب الحلب[2] خشخاش سفید
خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادام مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج
ساڑھے تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ کاکنج پندرہ عدد کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین قرص بنائین
قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ ماءالبزور کے قرص طین خون کے پیشاب اور پرانی زخم مثانہ کو
مفید ہے ص گل مختوم نیلوفر کتیرا گوند ببول کا گوند خیارین خرفہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج
گری برابر وزن کوٹکر چھانکر سپغول کے لعاب مین گوندین اور آتشک کے ساتھہ کھائین اور بعضے
نسخہ مین خربوزہ کی بیج بھی لکھے ہین قرص دیگر واسطے پرانے زخم گردہ اور مثانہ اور تقطیر البول
اور خون کی پیشاب کے نہایت مجرب ہے ص افیون اجمود کے بیج اجوائن خراسانی سفید شہدانج
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونف دیسی نو ماشہ زعفران چوکی کے بیج جنگلی مغز چلغوزہ مغز بادام تلخ
چھلے ہوے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے چار تولہ کاکنج ہیاڑی بیس عدد کوٹکر
چھانکر ساتھہ شراب میغجح کے قرص بنائین قرص کہربا واسطے خون کے پیشاب کے کہ گردہ سے آتا ہو
نافع ہے ص اجمود کے بیج ساڑھے تین ماشہ افیون کندر ہر ایک سات ماشہ گلنار عصارہ بحیتہ البقیس

---

[1] شہدانج فارسی اسکی شہدانہ ہے وہ تخم درخت قنب یعنے بھنگ کا ہے ۱۲ [2] حب الحلب فارسی مین
بیخ بدیم موسوم ہے دانہ ایکدرخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مٹر کابلی کہتے ہین ۱۲

ہر ایک پونے نو ماشہ کہربا اخروٹ کا گوند ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بوزن ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنائین خوراک ایکقرص ساتھہ پانی کے جسمین سماق جنگلی ہو قرص لبوب قرحہ گردہ
اور مثانہ کو بہت پسی پاک کرتا ہے اجوائن خراسانی سفید افیون ہر ایک سات ماشہ تخم خطمی
خطمی کے بیج خبازی کے بیج خرفہ کے بیج سوانف دلبی اجمود و قوہ ہر ایک ایکتولہ مغز فندق مغز بادام
مغز دانہ ابی شیرین اور تلخ ہر ایک چودہ ماشہ لکڑی کے بیج کھیرے کے بیج خربوزہ کے بیج کدو
بیج سب پیسلے ہوے ست ملہٹی کا چوکے بیج مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گیرو تین تولہ
کوٹکر چھانکر اور السی کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ شیفتج یا جلاب کے تناول کرین قرص ماسک البول پیشاب کو جو بسبب
گرمی کے بکثرت جاری ہو باز رکھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ص بڑی مائین لبان[1] فکر
اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست کابلی ہڑ کا بھونا ہوا اور گاے کے گھی مین چکنا کیا ہوا
ساڑھے چار ماشہ دھنیا خشک بھونا ہوا سوا یا نچا ماشہ گلنار گیرو نکلاب کے پھول مسور سرخ ہر ایک
سات ماشہ تخم بلوط تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ رب بہی قرص واسطے قرحہ مثانہ کے مفید ہے اور مجرب ص مرکی زعفران ہر ایک
پونے دو ماشہ لکڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری مغز خربوزہ خرفہ کے بیج السی سوانف دلبی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشہ گیرو گوند ببول کا نشاستہ
بادام تلخ ہر ایک تین تولہ ساتھہ مینفج کے قرص تیار کرین قرص واسطے پیشاب کے جسمین پیچ آتی ہو مجرب ہے
ص افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج گیرو گوند ببول کا کندر دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ خربوزہ کے
بیج کی گری لکڑی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک چھ تولہ حسب معمول قرص تیار کرین قدر
خوراک ساتھہ ماشہ ساتھہ دو تولہ دس ماشہ شربت خشخاش کے قرص کاکنج گردہ اور مثانہ اور خون کے
پیشاب کو نافع ہے ص کھیرے لکڑی کے بیج کی گری حب کاکنج مغز بادام چھیلے ہوے ست ملہٹی کا
نشاستہ گوند ببول کا دم الاخوین کیتر اکندر اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ افیون ساڑھے تین ماشہ
ساتھہ پانی خالص کے قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک قرص شب

[1] لبان کندر کو کہتے ہین دو قسم ہے جو گول شکل مائل بسرخی ہوتا ہے اسکو کندر ذکر کہتے ہین اور جو سفید ہوتا ہے اسکو کندر انثی کہتے ہین

گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص سونف رومی سونف دیسی خربوزہ سے بیج خبازی کے بیج
گوکھرو ہنسراج کھیرے ککڑی کے بیج منفشہ کے پھول کشوث کے بیج کلونجی بقدر مناسب لیکر
عرق التماس جھٹانک کم سیر مین جوش دین جسوقت سوم حصہ باقی رہے شربت بزوری یا
شربت دینار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مین داخل کرکے نوش کرین فصل گیارھوین
میذر ہوین مقالہ سے مرکبات قافیہ مین قرص ذیا بطیس بنلوجن پانچ جزو خرفہ کے بیج
کاہو کے بیج ہر ایک سات جزو چوکے کی بیج گلاب کے پھول دھنیا خشک گیرو ہر ایک تین جزو
صندل سفید گلنار مساق ہر ایک دو جزو کافور نیم جزو خربزہ کے پانی مین قرص تیار کرکے
ساڑھے چار ماشہ انار کے پانی مین تناول کرین قرص واسطے پیشاب زخم گردہ کے ککڑی کے بیج
کھیرے کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول بنلوجن گیرو گوند ببول کاشنا سنا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شاہ دانج دھویا ہوا دم الاخوین عصارہ بحیہ السنبل سہدا بج حب الحلب خشخاش سفید
خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادام مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج
ساڑھے تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ کا کنج پندرہ عدد کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین قرص بنائین
قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ مادالبزور کے قرص طین خون کے پیشاب اور پرانی زخم مثانہ کو
مفید ہی ص گل مختوم بنلوجن کتیرا گوند ببول کا گوند دھنیا خرفہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری برابر وزن کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین گولہ مین اور آنجوکے ساتھہ کھائین اور بعضے
نسخہ مین خربوزہ کی بیج بھی لکھے ہین قرص دیگر واسطے پرانے زخم گردہ اور مثانہ اور تقطیر البول
اور خون کی پیشاب کے نہایت مجرب ہے ص افیون اجمود کے بیج اجوائن خراسانی سفید سہدا بج
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونف دیسی نو ماشہ زعفران چوکے کے بیج جنگلی مغز چلغوزہ مغز بادام تلخ
چھلے ہوے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے چار تولہ کا کنج پہاڑی پچیس عدد کوٹکر
چھانکر ساتھہ شراب مسیختج کے قرص بنائین قرص کھرما واسطے خون کے پیشاب کے کہ گردہ سے آتا ہو
نافع ہے ص اجمود کے بیج ساڑھے تین ماشہ افیون کندر ہر ایک سات ماشہ گلنار عصارہ بحیہ السنبل

سہدا بج فارسی اسکی شہدانہ ہے وہ تخم درخت قنب یعنے بھنگ کا ہے ۱۲ حب الحلب فارسی مین
بیونددیرم موسوم ہے دانہ اسکا درخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مٹر کابلی کہتے ہین ۱۲

ہر ایک پونے نو ماشہ کہربا اخروٹ کا گوند ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بوزن ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنائین خوراک ایکقرص ساتھہ پانی کے جسمین سماق جنگلی یا ہو قرص مجوب ترکیب کردہ
اور رشانہ کو بیپ پسی پاک کرتا ہے اجوائن خراسانی سفید افیون ہر ایک سات ماشہ تخم خطمی
خطمی کے بیج خبازی کے بیج خرفہ کے بیج سوانف دلبی اجمود و قوہ ہر ایک ایکتولہ مغز فندق مغز بادام
مغز دانہ الی شیرین اور تلخ ہر ایک چودہ ماشہ گلگٹی کے بیج کھیرے کے بیج خربوزہ کے بیج کدو شیرین کے
بیج سب پیسلے ہوے ست ملہٹی کا چوکے کا بیج مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گیرو تین تولہ
کوٹکر چھانکر ارد السی کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ شیرینجبین یا جلاب کے تناول کرین قرص ماسک البول پیشاب کو جو بسبب
گرمی کے بکثرت جاری ہو بازر کھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ص بڑی مائین لبان[1] فکر
اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست کابلی ہڑ کا بھونا ہوا اور گاے کے گھی مین چکنا کیا ہوا
ساڑھے چار ماشہ دہنیا خشک بھونا ہوا سوا یا نچا ماشہ گلنار گیرو نکلاب کے پھول مسور سرخ ہر ایک
سات ماشہ تخم بلیوط تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ سیب کی قرص واسطے قرحہ شانہ کے مفید ہے اور مجوب ص مرکی زعفران ہر ایک
پونے دو ماشہ گلگٹی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری مغز بیدانہ خرفہ کے بیج السی سفید ہر ایک
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشہ کیرا گوند بیول کا نشاستہ
بادام تلخ ہر ایک تین تولہ ساتھہ مینجم کے قرص تیار کرین قرص واسطے پیشاب کے جسمین بیپ آتی ہو ص
افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج گیرو گوند بیول کا کندر دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ خربوزہ کے
بیج کی گری گلگٹی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک چھ تولہ حسب معمول قرص تیار کرین قدر
خوراک ساتھہ ماشہ ساتھہ دو تولہ دس ماشہ شربت خشخاش کے قرص کاکنج گردہ اور شانہ اور خون کے
پیشاب کو نافع ہے ص کھیرے گلگٹی کے بیج کی گری حب کاکنج مغز بادام چھلے ہوے ست ملہٹی کا
نشاستہ گوند بیول کا دم الاخوین کیرا کندر اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ افیون ساڑھے تین ماشہ
ساتھہ پانی خالص کے قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک قرص سب

[1] لبان کندر کو کہتے ہین دو قسم ہے جو گول شکل مائل بسرخی ہوتا ہے اسکو کندر ذکر کہتے ہین اور جو سفید ہوتا ہے اسکو کندر انثی کہتے ہین

جرب مثانہ کو نافع ہے ص شب یمانی کہ اقسام مشکری سے ہی دم الاخوین گلنار ہر ایک سات ماشہ
کتیرا پونے دو تولہ گوند ببول کا سات ماشہ کوٹکر چھانکر خرفہ کے پانی مین قرص تیار کرین اور شربت
تخم مورد کے ساتھ نوش کرین قرص برزور جرب مثانہ کو نافع ہے ص خربوزہ کے بیج تین تولہ
کھیرے کے بیج کی گری ساڑھے سترہ ماشہ کدو کی بیج کی گری خطمی کے بیج مغز بادام شیرین کتیرا نشاستہ
ست ملہٹی کا خشخاش سفید گیرو احمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ اجوائن خراسانی ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر قرص تیار کرین اور ساتھ شربت بنفشہ کے تناول کرین قرص ذیابیطس نسخہ ثابت
بن قرد تخم مورد خربوزے کے بیج چھلے ہوے ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر سبغول کے لعاب مین قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ قرص دیگر بلوچین ست ملہٹی کا
ہر ایک تین تولہ کاہو کے بیج چھ تولہ خرفہ کے بیج چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گلاب کی پھول دہندہ خشک ایک
ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا صندل سفید گیرو گلنار ہر ایک سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
گلاب مین قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ پانی انار ترش کے قرص لبوب
قرحہ گردہ اور مثانہ کو جیب سے پاک کرتا ہے ص مغز قندق مغز پستہ مغز بادام شیرین مغز بہدانہ
مغز تخم خربزہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری تخم خشخاش سفید
مغز جوز مصطکی نشاستہ تخم خطمی سفید خبازی کے بیج ست ملہٹی کا گیرو مغز چلغوزہ دو تولہ سونف
احمود کے بیج ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر اور السی کے لعاب مین گوندھ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور ہر روز
ایک قرص کہ ساڑھے چار ماشہ ہو ہمراہ جلاب مناسب کے تناول کرین قرص لبوب بنسخہ ذخیرہ ص مغز قند
مغز پستہ مغز بادام شیرین مغز بادام تلخ ہر ایک چودہ ماشہ آملہ موز مقشر کا کھیرے
ککڑی کے بیج کی گری خربزہ کے بیج کی گری کدو کے شیرین کے بیج کی گری ست ملہٹی کا چوکے کے بیج
مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم محلب چھلے ہوے نشاستہ خبازی کے بیج خرفہ کے بیج چھلے ہوے
سونف دیسی احمود کے بیج دو تولہ ہر ایک اکیتولہ افیون اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ
گیرو تین تولہ کوٹکر چھانکر اور السی کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
سات ماشہ تک ساتھ مسیخ تخم یا جلاب کے تناول کرین قرص کہربا قرحہ مثانہ کو بہتر ہے اور زخم مجاری
بول کو اچھا کرتا ہے ص کہربا شمعی کتیرا نشاستہ گوند ببول کا کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک

ساڑھے دس ماشہ گلنار فارسی سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اور بارنگ کے پانی مین
گوندہ کر قرص بنائین مقدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی سماق کے قرص کہربا تالیف
ارنباسیوس واسطے قرحہ مثانہ کے نافع ہے ص عصارہ بحیتہ التیس کل مختوم مونگی کی جڑ کہربا شمعی
نشاستہ لکڑی کے بیج خربوزہ کی بیج خطمی سفید کے بیج خبازی کا جرے بیج اجمود کے بیج قطرا سالیون اقراص کا کھ
برابر وزن لیکر کہرباکر اور خالص پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور وقت حاجت کے سات ماشہ اوسمین سے
کھائین قرص لبوب تالیف ارنباسیوس واسطے قرحہ مثانہ کے نافع ہے ص کہیرہ لکڑی کے
بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ
ست مہٹی کا دو تولہ چار ماشہ خرفہ کے بیج کی گری ایکتولہ مغز بادام شیرین مغز فندق بہنا ہوا ہر ایک
چودہ ماشہ مغز چلغوزہ ایکتولہ اجمود کی بیج دو توکہ تردہ نیزک کے بیج کی گری ہی جسکو ہندی مین بالو
کہتے ہین تخم محلب بھیلے ہوے ہر ایک پونے نو ماشہ چوکے کے بیج مغز بادام مقشر کیترا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
گوند بادام کا افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر مینفجتج مین گوندہ کر قرص بنائین اور وقت حاجت کے
ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے استعمال فرمائین کہ بہت بہتر ہے اور شیخ الرئیس نے کتاب قانون مین علاج
قرحہ مثانہ مین اجوائن خراسانی ساڑھے دس ماشہ تخم سیاہ تین تولہ زعفران ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ
اور گوند بادام اور افیون کا وزن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لکھا ہے اور فرماتے ہین کہ ان اجزا کو
کوٹکر چھانکر ساتھہ مینفجتج کے گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص سات ماشہ قدر خوراک ایکقرص ساتھہ پانی ہولی
یا پانی جوا یا پانی تخم سیاہ کے خصوصاً واسطے بہرنے زخم کے اور نسخہ دیگر قانون مین ساڑھے دس ماشہ
کیترا بھی داخل ہے قرص دیگر واسطے پچکاری کے بیماریون مثانہ مین ص مروارید سنگ سفید زنگار کا
دہویا ہوا نشاستہ جواکھار دہویا ہوا ہیکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے عورتون کے دودہ مین حل کرکے
پچکاری کرین قطور پتھری گردہ اور مثانہ کی جواحلیل یعنے سورانج قضیب مین اڑگیی ہو یہ نکالتا ہے
ص روغن گوکھرو کا روغن مولی کا ہر ایک سات ماشہ روغن بجھو کا ساڑھے دس ماشہ جزا ہیدہ
خربوزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری جب کا کنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کلمتھی سات ماشہ پانی
گوکھرو تازہ کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور پانی مہنسراج تین تولہ مین دوائین کچلکر جوش دین اور
صاف کرین اور پھر روغنون کے ساتھہ پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے

حجر الیہود کو نرم پیسکر اور اوسمین ملا کر حلیل مین ٹیکائین قطور مثانہ کے قرحہ کو بھرتا ہے ص اثر دم الاخوین کندر سفیدہ کاشغری افیون شیاف بنا رکھین وقت حاجت کے لڑکے کی ماں کے دودھ مین گھولکر قطور یا پچکاری لیوین قطور مثانہ کے قرحہ کو پاک کرتا ہے اور مجاری بول کو اصلاح پر لاتا ہے ص گوند ببول کا نشاستہ پیسکر اور لڑکی کے ماں کے دودھ مین گھولکر حلیل مین ٹیکائین قطور دیگر بیوست خشخاش نشاستہ ست مٹی کا نرم پیسکر شیاف تیار کر رکھین وقت حاجت کے لڑکے ماں کے دودھ مین گھولکر حلیل مین ٹیکائین قطور مرہم گرم مثانہ کو نافع ہے اور شروع بیماری مستعمل منقول اسپغول علو بخان ص پانی ہری کاسنی کا پانی ہری مکو کا پانی کاکنج کا پانی حی العالم[1] کا ساتھ روغن بنفشہ اور موم سفید کے بدستور قطور کرین فصل ماربعین بندر ہوین مقالہ سے مرکبات ہیمیہ مین معجون عقارب گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے بن سرافیون سے عقارب سوختہ یعنے بچھو جلے ہوے سات عدد ماشہ اور بعضون نے اکتولہ بھی لکھا ہے یعنی بید چودہ ماشہ اور بعضون نے پونے سولہ ماشہ بھی لکھا ہے سونٹھ سات عدد تین ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ ہر ایک سات ماشہ اور بعضون نے نو ماشہ بھی لکھا ہے کاکنج کی جڑ سوا انیس ماشہ جند بیدستر چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھین وزن شہد جمالگوٹہ پیسے ہوے کی معجون بنائین اور بعد جیرہ پینے کے استعمال فرمائین عقارب خورا کی جاتی ہے ص ڈیڑھ تولہ ساتھ پانی اجوے کے معجون بنا کر پتھریون کے ریزہ ریزہ کرنے مین مجرب ہے ص خون بکری کا کہ چار برس کا ہو کا بیخ جلا ہوا راکھ بچھو کی راکھ کرب کی جڑ کی راکھ خرگوش کی مجر الیہود گوند احمر ہر ایک سفنج راکھ بیخ سے اڑنے کی جھاگون کی کہ پہاڑون سے نکلا ہو

اندرائن کی پہل کا ہر ایک بکھر و عنبر نصف نصف جزو مشک زعفران ہر ایک چہارم جزو باریک پیسکر اور
چھانکر پانی سداب اور روغن چمبیلی مین گوندہین اور استعمال فرماین بخور حیض کو جاری کرتا ہے
ص جاوشیر کندش اظفار الطیب یعنے کمہ اگر مہندی سلارس بتجیر کرین تنہا یا سب دواین
ملاکر کے بخور دیگر واسطے دفع احتباس حیض کے نافع ہے یعنے خون حیض کو جاری کرتا ہے
ص مشک زعفران ہر ایک چہارم جزو عنبر اشہب نصف جزو اندرائن کے پہل کا گودا کلونجی
کندش سلارس علک البطم ہر ایک بکھر و روغن زیتون یا روغن چمبیلی مین گوندہ کر بقدر فندق کے
گولیا کرین بخور مشیمہ[1] اور بچہ مردہ کو رحم سے باہر نکالتا ہے اور واسطے بیماری اختناق[2] الرحم کے
اور دردشواری پیدائش مولود کے نافع ہے ص مرکی گندہ بیروزہ جاوشیر[3] گندک برابر وزن
کوٹکر چھانکر کاسے کی شیشہ مین گوندہین اور قرص بناکر دھونی لیوین اور بعضی کتابون مین اندرائن کے
پہل کا کودا ہی لکھا ہوا ہے بخور واسطے حمل کے مددگار ہے ص سلارس حب الغار[4] مازریون
برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور بعد پاک ہونے کی حیض سے تین دن پیے در پی ہر روز
کھاوے تین ماشہ اوسمین سے دھونی لیوین اور بعد اوسکے مجامعت کا ارادہ کرین بخور دیگر کہ یہی عمل
کرتا ہے ص سداب یعنے تلی خشک کوٹکر اور ساتھہ موم پگھلے ہوے اور ریشم خرگوش کی گوندہین
اور دھونی لیوین فصل چوتھی سولھوین مقالہ سے مرکبات تائیہ اور جمیعہ مین تدبیر واسطے
ورم خصیون کے صاحب عین الحیوۃ ذکر کرتا ہے کہ جو رگ کہ انگوٹھے کی پشت پر ہے کھولین دست مخالف سے
اور جانب مخالف ورم کے کان مین بھی سوراخ کرین یعنے اگر ورم داہنے خصیہ مین ہو رگ پشت
انگوٹھے بائین طرف کی کھولین اور بائین کان مین سوراخ کرین اور جو ورم بائین خصیہ مین ہو
رگ پشت انگوٹھے دست راست کی کھولین اور داہنے کان مین سوراخ کرین اور جو ورم
دونون طرف ہو رگ دونون طرف کی کھولین اور دونون کانون کو چھیدین تدبیر دیگر

---

[1] مشیمہ ایک جھلی کا نام ہے جو اوپر جسم جنین کے لپٹی ہوتی ہے ۱۲ [2] اختناق الرحم ایک بیماری ہے
کہ مشابہ مرگی کے ہوتی ہے امراض رحم سے کہ اسباب و علامات اوسکے فن معالجات مین مفصل لکھی ہوی ہین ۱۲
[3] جاوشیر ایک گوند ہے بدبوطا ہر سرخ میٹھا باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے ۱۲ [4] مازریون
برگ ایکدرخت کا ہے شیردار بقدر ساق کے تین قسم ہوتا ہے ۱۲

حکیم صدر الدین لکھتے ہین کہ مجھکو ورم خصیہ کا عارض ہوا تھا اور طبیب علاج اوسکے سی تنگ آ
حاجز آگئے تھے ایک شخص نے مجھسے کہا کہ قریب بہ بند دست انگموٹے کی طرف سے اوس جانب کہ جسمین
ورم ہے داغ دینا چاہیے کہ درد اور ورم خصیہ کا دور ہوجائیگا اوسکے کہنے سے بموجب مین نے عمل کیا
بعد دو تین دن کے بالکلیہ ورم جاتا رہا اور پھر ایک مدت کے بعد مرض نے عود کیا پھر مین نے اوسیطرح
علاج کیا مرض جاتا رہا اور پھر عود کیا تریاق ترتیب دیا ہے اسکو خواجہ بوعلی سینا نے وہ کہتا ہے
کہ مین نے اسکو ترتیب دیا ہے اور آزمایا ہے اکثر فائدے معلوم ہوئے دل کو قوت دیتا ہے اور قوت باہ کو
زیادہ کرتا ہے ص پوست ترنج بکہان بید مرکی حب بلسان بادرنجبویہ کی پتی فرنجمشک کے بیج
نرکچور درونج عقربی ہر ایک چودہ ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اگر خام
نو ماشہ کافور ریاحی سوا دو ماشہ کوشہ دارچینی بہمہ زعفران ناردین افسنتین ہر ایک ساڑھے سات ماشہ
قوموس وظراسالیون ہر ایک سات ماشہ تخم جرجیر یعنے ہالون تخم شلجم تخم گندنا اندرجو جب القلقل
ہر ایک سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ بعد پچہ مہینہ کے استعمال کرین جوارش ملکی قوت باہ کو بڑہاتی ہے
اور بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور امراض جماعت مین قوت عظیم پیدا کرتی ہے آزمائی ہوئی ہے
مشک چھ رتی سوا دو ماشہ چاول بڑی الائچی کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لونگ جائفل جاوتری
اندرجو اذخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی اگر خام زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چھڑیلا
ساڑھے تیرہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک پونے چار تولہ قند کو گلاب مین حل کرین اور
شہد بقدر کفایت اوسمین ملا کر آگ پر رکھین کہ قریب گرہ بندہنے کے ہوجائے بعد اوسکے اوتار
اور دوائین کو ٹکرچھانکر اوسمین ڈالکر خوب ملجائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ
نہایت مجرب ہے جوارش شقفور[1] ثبوت جماع کو قوی کرتی ہے اور لعوذ[2] تمام لاتی ہے
اور قوت مباشرت کی بے انتہا کرتی ہے اور معالمہ باہ مین بہتر اس سے کوئی دوا نہین ہے
ص ہالیون کے بیج پیاز کے بیج شلجم کے بیج سوے کی بیج گندنا کے بیج کدو کے بیج جرجیر کے بیج یعنی ہالون

---

[1] شقفور ایک گہاس ہے اجمود کی شکل ۱۲ [2] معوا ایک گہاس ہے مانند سریا انطاکی لکھتا ہے کہ دو ماشہ بالچھڑ پہاڑی کا ہے

[2] لعوذ کو لغوظ بھی لکھتے ہین یہ لفظ عربی ہے بمعنی برخاستن تصنیف ۱۲

اُمگلن کے بیج شاہ بلوط بن اندرجو تل دھوی ہوے مولی کے بیج تودری زرد چلغوزہ کی گری حب الرشاد
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونٹھ شقاقل کھجن بیل ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ دارچینی جائفل بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ ناف سفنقور کی ساڑھے ستر ماشہ خصیۃ الثعلب مصری تین تولہ قصب الزریرہ
خشک سوہان کیا ہوا تین تولہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ قند سفید سب دواؤں سے
اول سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندہین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ
مثلث[1] یا شیر تازہ دوہے ہوے یا شہد کے پانی کے ناشتا تناول کرین اور بعضون نے جنگلی پیاز نہین لکھی ہے
اور کہتے ہین کہ جہان تک ممکن ہو جوارشات مین جنگلی پیاز داخل نکرین اسواسطے کہ بسبب تلخی مزہ
اور بدبو جنگلی پیاز کی مرکب شی ناگوار اور بدمزہ معلوم ہوتی ہے اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے
درجہ کے پہلے مین اور خشک ہے دوسرے درجہ کے درمیان مین اور یہ نسخہ جوارش کا جو دی صغیر مین
لکھا ہوا ہے اوسمین خربوزہ کے بیج اور تودری زرد تودری سرخ اور قند اور پیاز جنگلی داخل نہین ہے
اور باقی ساری نسخہ شیخ کے ہے اور اکثر نسخون مین قانون کے خصیۃ الثعلب اور قصب الزریرہ نہین ہے
جوارش خسروی نسخہ حکیم معصوم کہ اون کی قرابادین مین لکھا ہوا ہے ص عنبر اشہب
بڑی الایچی چھوٹی الایچی جاوتری لونگ سونٹھ جائفل بالچھڑ صندل سرخ صندل سفید شقاقل
تج بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ افیون تین تولہ زعفران
اجوائن خراسانی بیدمشک ہر ایک پونے دو تولہ مصطگی رومی ساڑھے دس ماشہ دارچینی دو تولہ چاپ شہ
چھڑیلا سات ماشہ مشک خالص پونے دو ماشہ سونے کے ورق ایکماشہ تین چاول چاندی کے ورق
پونے دو ماشہ سب خالص تین وزن سب دواؤن کے بدستور معمول مرتب کرین قدر خوراک

---

[1] حب الرشاد فارسی تخم اسپند ان اور تخم نزہ تیزک اور عربی مین حرف کہتے ہین ۱۲ [1] مثلث وہ شراب ہے جو آمی شرح کلیات مین بیان کرتا ہے کہ اخذ کیا جاے عصارہ اشیاے تین خرد اور خالص پانی کے
انگور اور جوش کیا جاے یہان تک کہ ایک ثلث جلجاے اوسکا نام مثلث ہے اور اور طبیب
جو لکھتے ہین کہ مثلث مراد شراب آب انگور سے ہی کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاے اور
ایک ثلث باقی رہے یہ غلط ہے بلکہ سابق جو مذکور ہوا ہے وہ ہی صحیح ہے اور وہ قول بموجب
کلام شیخ الرئیس کے ہے کہ لکھتا ہے حتی یذہب ثلثہ یعنے اس قدر جوش دین کہ تہائی جلجاے ۱۲

برابر خود کی بعد چھ مہینے کے کہ درمیان جو کے رکھی ہوں استعمال کرین جوارش بلیلہ دہلیلہ انکو
کہتے ہین یہ جوارش حکیمون کی تالیفات سے ہی اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ نسخہ بسلیمان نبی کے حضرت
سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کی خدمت مین نازل ہوا ہے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور واسطے
درد معدہ کی کہ پرانا ہو نافع ہے اور سردی مزاج اور مرض سرد مثانہ کو نفع دیتا ہے اور رنگ چہرہ کو
نکھارتا ہے اور فکر کو تیز کرتا ہے ص کالی مرچ پیپل کالی زیرہ بیت بھیڑہ کا آملہ منقی جند بیدستر
ہر ایک چودہ ماشہ کو ٹھہ تلخ بلا ور یعنے بہلا نوان بابڑنگ نبات سفید حب النار ہر ایک سات ماشہ
ناگر موتھہ دو تولہ چار ماشہ اول بہلا نوان کو ٹین بعد اسکے باقی اور دوائین کو ٹکر چھانکر گائی کا گھی
اور شہد مین جوش دین کہ قوام ہو جاے اور سب دوائین گوندھ لین اور جب پہلے مہینے کے بوزن سات ماشہ
اوسمین سے ساتھہ جوشاندہ اجمود اور سونٹھ کے ناول کرین اور چاہیے کہ اس جوارش کھاتے کے
زمانہ مین رنج اور غم اور شراب پینے اور جماع کرنے اور گوشت کھانے سے پرہیز کرین جوارش
فنجنوش[1] ممسک جلد منزل ہونے کو نافع ہے اور واسطے ریاح بواسیر اور واسطے اوس ریاح کے
جو خلط خام سے حادث ہو مفید ہے اور بواسیر اور جاری ہونے خون کو جس جگہہ سے کہ ہو
نفع دیتی ہے ص کالی ہڑ کالی ہڑ جیتہ ہندی اجمود ہر ایک پونے دو تولہ پوست بھیڑ آملہ منقی
اجوائن دیسی تودری سرخ تودری زرد پیپل تل دھوے ہوے ہر ایک چودہ ماشہ نیم بالچھڑ جائفل
سونٹھ پیپل کی جڑ ہر ایک پونے دو تولہ چھوٹی الائچی کوٹھ تلخ سلیخہ لونگ جاوتری کالیجن ناگکیسر ہر ایک
پونے دو تولہ ناگر موتھہ چودہ ماشہ مشک تبتی نو ماشہ عنبر اشہب سات ماشہ چار ماشہ خبث الحدید
برابر سب دواؤن کے گائی کا گھی پندرہ تولہ آٹھہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور گائی کے گھی مین چکنا کرکے
شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندھین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ گائے کے دودھ یا گائی کی چھاچھہ کے
کہ سکہ اوسکا اوتارا ہوا اور شراب مویز منقی کے دو ہفتہ پیے در پیے ناول کرین جوارش خبث الحدید
قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے اور ضعف معدہ کو نفع دیتی ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کرتی ہے
اور بواسیر کو مفید ہے ص کالی ہڑ آملہ پاک کیا ہوا پیپل سونٹھ زیرہ کرمانی مدبر تخم سوا یا پوست
بھیڑہ اجمود گندنا کے بیج تخم جرجیر یعنے ہالون شلجم کے بیج کا جرے بیج سلیخہ ناگر موتھہ دار چینی لونگ جائفل

[1] فنجنوش لفظ یونانی ہے بمعنی خبث الحدید جو کہ اس جوارش مین خبث الحدید داخل ہے اور جزو اعظم ہے لہذا اوسی کے نام سے موسوم ہوئی

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری چھوٹی الائچی گلاب کے پھول کی پتی بڑی الائچی سک اگر خام
مشک بتیسی ہر ایک سات ماشہ تخم سپندان سفید ساڑھے آٹھ تولہ خبث الحدید مدبر برابر وزن
سب دواؤں کے چاہیے کہ سب دواؤں کو کوٹکر چھانکر ساتھ شہد جھاگ لیے ہوئے تین وزن کے
گوندھیں جوارش زعفران مجربات اہل ہند سے لکھتے ہیں کہ یہ جوارش خوشی پیدا کرتی ہے
اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور امساک منی کا کرتی ہے ص زعفران اگر خام نو نگ
جاوتری عاقرقرحا کلیجن دارچینی سونٹھ چھوٹی الائچی مصطگی ہر ایک پونے دو تولہ مغز بادام جو دیہ
شکر سفید سوا دس تولہ شکر کا قوام دیکر اور دواؤں کو کوٹکر چھانکر اوسمیں گوندھیں اور موافق طبیعت کے
تناول کریں جوارش حضرت سلیمان پیغمبر علے نبینا و علیہ السلام منقول ہے کہ آنحضرت کی ستر
حرم تھیں اور اس جوارش کی قوت کے باعث سے سب کو خوش کرتے تھے اور تنہا اتنی عورتوں کی
شہوت بجھاتے تھے ص اندرجو پیاز کے بیج شلجم کے بیج تخم کپنج کبابچینی ترہ تیزک عاقرقرحا گاجر کے بیج
بڑی مائیں اور نسخہ دیگر میں کرناز جس یعنے بڑی مائیں کی جگہہ ماہی روبیان ہے اور بعضے نسخہ میں
ماہی روبیان کی جگہہ ماہی سقنقور ہے اور جو تینوں چیزیں یعنے بڑی مائیں اور ماہی روبیان
اور ماہی سقنقور میسر ہو سکیں تو اور بھی بہتر اور مناسب ہے وزن ہر ایک دوا مذکورہ کا ساڑھے دس ماشہ ہے
سبکو کوٹکر چھانکر ایکجا کرکے مثل انگشت لیموں جسقدر آدھ زردی انڈے آدھے بھونی ہوئے میں
ملاکر بیگرم تناول کریں تین دن یا زیادہ اوس سے بہت فائدے دیکھینگے نسخہ دیگر اندرجو پیاز کے بیج
شلجم کے بیج کپنج کے بیج گاجر کے بیج عاقرقرحا موصلی سیاہ موصلی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
کوٹکر چھانکر طلب کریں ایک انڈا مرغی کا اور اوسکا مونہہ کھولکر اور تھوڑی سے یہ دوا اوسکے اندر ڈالکر
آگ کے اوپر رکھیں جسوقت جوش کھائے بیگرم کھائیں جوارش واسطے تقویت شہوت جماع اور رد کنے
منی کے ص تخم کجراتی یعنے قرفہ عاقرقرحا لونگ کلیجن اجواین دیسی زیرہ سبز سب دواؤں
برابر وزن کوٹکر چھانکر اور تین وزن سب کے نبات مصری یا شہد خالص قوام دیکر دواؤں کو
اوسمیں گوندھیں قدر خوراک پونے دو ماشہ ساڑھے تین ماشہ تک خدا کی مدد سے منفعت کلی
حاصل ہوگی جوارش دیگر مقوی باہ مثل اسی شلجم کے بیج پیاز کے بیج سونٹھ موصلی سیاہ
تخم اٹنگن بیل لونگ دارچینی عاقرقرحا کلیجن جاوتری جائفل ہر ایک سات ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ

ہر ایک پونے نو تولہ مصری سفید برابر وزن سب سے سب دواؤنکو کوٹکر سوائے منقا باقی اور دواؤنکو
چھانکر ساتھہ شیرہ نبات مصری کے گوندہین جوارش دیگر واسطے قوت باہ اور امساک
مجرب ہے۔ ص عاقرقرحا جالینوس جاوتری لونگ بسوہ سنگھاڑہ کہارہ دانہ چھوٹی الائچی کے
بہیڑہ آملہ سونٹھ پیپل سب دواؤن برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد خالص حسب حاجت مین گوندہین
یعنے جسقدر شہد مین دواؤن گوندہ سکین گوندہنی چاہئین اور بقدر بادام کے ہر روز کھائین
مگر اوپر سے اوسکے پانی اور ترش چیزین نکھاوین انشاء اللہ تعالی قوت باہ اور امساک
بیحد حاصل ہوگا جوارش بکمر باحیت پشت کو قوی کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے
اور معدہ کو قوت دیتی ہے ص گوند ببول کا آدہ سیر دو سیر گاے کے گھی مین بھونین
بعد اوسکے نکالکر ببول کا گوند جدا رکھین اور روغن کو جدا اوسکے بعد طلب کرین اسگند اور
موصلی سیاہ اور سونٹھ ہر ایک چھہ تولہ کنگول چار تولہ سارے چار ماشہ دارچینی کلیجن کبابچینی
جاوتری عاقرقرحا ہر ایک چودہ ماشہ لونگ جالینوس ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹکر چھانکر جس روغن مین
کہ ببول کا گوند بھونا ہے ان دواؤنکو اوسمین چکنی کرین اوسکے بعد شکر سرخ دو سیر نبات
مصری سفید دو سیر قوام دیکر اور گوند کوٹکر داخل کرین اور خوب ملائین کہ مثل حلوا ہوجاے آگ پر سے
اوتار کر اور دواؤن ملاکر نگاہ رکھین ہر روز چھہ تولہ اوسمین سے کھاتے رہین جوارش کمونی
بہت مفید ہے واسطے سردی خصیون کے اور فتق[1] اور قیلہ کو نافع ہے اور سردی معدہ اور کھٹی ڈکار کو بھی

[1] فتق وقیل یعنی رہے کہ پوشش شکم پوست ہے، اور جلی خارجی کہ اوسکو مراق کہتے ہین اور عضلات اور
دو جھلیان اور کہ ایک دونون مین سے معدہ اور آنتون سے ملی ہوئی ہے اس جلی کو ترب کہتے ہین اور
یونانی مین اسکو ہرنیا کہتے ہین اور دوسری جلی خارجی ہے یعنے باہر کی طرف اوسکو صفاق کہتے ہین اور یونانی مین
اوسکو بار یطارون کہتے ہین اور یہ جلی نہی گاہ اور بیضہ دان تک پہونچی ہے اور نزدیک دونون خصیون کے
جاکر باہم دو جھلیان مل گئی ہین یہ حقیقت پوشش شکم کی ہے اب ماہیت قیل اور فتق کی سنین کہ جسوقت
کوئی شخص کودے یا چیخ مارے یا بھاری بوجھ اوٹھاے یا سوا اوسکے اور کوئی حرکت کرے اور اوس جلی پر
آسیب پہونچے مانند جام کے شکم سیری پر اور قی یبوسی اور احتباس بول و ثقل شدید وغیرہ کے واقع ہوتے ہین
بسبب ضعف قوت کے بار یطارون متاذی ہوتا ہے دو حال سے خالی نہین ایک یہ کہ بار یطارون

فائدہ بخشتی ہے اور تپکی کو جو ملغم اور فضول تر سے حادث ہو نفع دیتی ہے زیرہ کرمانی کہ سرکہ شراب مین
ایک دن اور ایک رات تر کیا اور سکھایا اور بھونا ہوا وسین تلی کی بیٹی خشک جسکو برگ سداب کہتے ہین
اور کالی مرچ سونٹھ ہر ایک سوا دس لتولہ جوا کھار تین تولہ کوٹکر چھانکر موہ شہد خالص تین وزن دواؤن کے
گولہ ہین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش کندری منسوبہ شیخ ابوعلی سینا کہ واسطے سب مقوی
مفرح اور قبلیہ کے مفید ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور ہاضمہ کو
تقویت بخشتی ہے ص کندر ساڑھے سترہ تولہ کالی مرچ پیپل ہر ایک تین تولہ نبات سفید ساڑھے بارہ تولہ
سونٹھ کلیجن ہر ایک ساڑھے تین تولہ جائفل لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد جھاگ لیے ہوے تین وزن سب دواؤن کے گولہ ہین
قدر خوراک سات ماشہ جوارش جس کسیکی شہوت ابہ بالکلیہ منقطع ہوگئی ہو یہ جوارش بحکم ایزدی
اوسکی شہوت کو برانگیختہ کرتی ہے اور خوب قوت بخشتی ہے ص مرغ کے بچہ کے سر کا مغز
ساڑھے چار ماشہ مرچ سفید جنگلی پیاز بھونی ہوئی تل دھوے ہوے پیپل سونٹھ زعفران ہر ایک پونے
تخم خدق قوی شقاقل مصری شلجم کے بیج پیاز سفید کے بیج ہالون خشخاش کا جرے بیج قسط خصیہ الثعلب
گردہ سقنقور علک یعنے مصطگی کوٹھہ میٹھی ہر ایک پونے سات ماشہ دودھ پیتے ہوے بکری کے
بچہ کی سر کا مغز چڑیا کے سر کا مغز خصیہ شبوط کا کہ ایک قسم مچھلی کی ہے جسکو ماریا بھی کہتے ہین
گوشت نیولہ کا ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ اور جو خصیہ شبوط کا اور گوشت نیولہ کا میسر نہو سکے
یا وقت پر موجود نہو تو بیل کا ذکر امد گھوڑے کا ذکر سکھا کر اور پیکر ہر ایک تین تولہ عوض

شق ہو جاے محل ناف سے یا اوپر سے یا نیچے سے اوسکی پوست شکم کا سالم ہو پس ثرب اور انتین جو نیچے اوسکی ہین
اس شق کے اندر داخل ہون اسکو فتق مراق البطن کہتے ہین دوسرے یہ کہ دو منفذ کہ آخر مارپیچون مین ہین
ایک یہ کہ دونون کشادہ ہو جائین کسی سبب سے اسباب مذکورہ سے یا مارپیچون شق ہو جاے یا بجملہ خواہ منفذ کشادہ ہو
خواہ مارپیچون شق ہو جاے لیکن وہ چیز کہ کیسہ خصیون مین اوترآے اوسکو مطلق فتق کہتے ہین پس اگر ثرب اوترآے
تو اوسکو فتق الثرب کہتے ہین اور اگر آنت خصیون مین اوترآے اوسکا نام فتق امعائی ہے اور جو پیچ اوترآے اوسکو فتق الاریم کہتے ہین اور
جو پانی اوترآے اوسکو فتق مائی کہتے ہین پس اس کلام سے قبیل اور فتق مین فرق عموم اور خصوص کا واضح ہو گیا کہ فتق عام ہے اور قبیل خاص فقط

لہ سندقوی فارسی مین ذکر اسپست کہتے ہین اور ہندی اسکی کپیہ ہی تخم اوسکا مثل اجوائن ہوتا ہے ۱۲ لہ قسط فارسی مین زوہندی

اوسکے داخلکرین بعد اوسکے تخم کی چیزون کو کوٹین اور چھانین اور قسنہ اور علک کو ایکتولہ سات ماشہ
شہد مین گھلائین اور مغز کی چیزون کو ہاون مین لوہے کی ڈالکر پیسین بعد اوسکے دواون کی ساتھ گھیہ
اور تین وزن شہد مین خمیر کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین اور سر اوسکا مضبوط باندہین
اور بعد چار روز کے استعمال فرمائین قدر خوراک سات ماشہ سے تین تولہ تک ساتھہ پانی
ترہ تیز کی یا شہد کے پانی یا دودہ تازہ کے اور غذا اسفیدباج یعنے شوربا گوشت کا جو بدون
مصالح کے پکا ہوا ہو اور گندنا اور جیرہ اور پیاز کہ ساتھہ گوشت بکرے کے کہی کے پکایا ہو لازم
سمجھین جلاب واسطے نقصان باہ کی جو بسبب استفراغ کثیر یعنے فصد اور مسہل وغیرہ کے
سبب سے عارض ہو مفید ہے ص نبات سفید تین تولہ عرق گاؤزبان تین تولہ تودری تخم
تودری سفید ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ نبات مصری کو عرق مین حل کرکے دونون تودیون کو
اوسکے اوپر چھڑکین اور ہر صبح نوش کرین غذا جیرہ کا پانی یا گوشت بکری کا پکا یا بیتر تیار پکوا کر کھاوین اور جیرہ
جو گوشت بکری کے بچہ سے بنایا ہو اور گوشت مرغابی اور مرغ خانگی کا تناول کرین جلاب
فتق کو نافع ہے جو بسبب رطوبات مزلقہ کے حادث ہو ص زیرہ کرمانی کرویا یعنے شاہ زیرہ
ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ جوش دین اور صاف کرین بعد اوسکے گلقند شہد کا دو تین ملا کر
پیین اور کتنے دنون یہی جلاب پیتے رہین جلاب واسطے قلیہ پانی کے مفید ہے ص ملٹی
سولف رومی سولف دیسی زیرہ کرمانی ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ جوش دیکر اور گلقند شہد کا تین تولہ
ملا کر ہر صباح نوش کیا کرین غذا مصالح دار اور قلیہ ساتھہ مصالح گرم کے جلاب قدیم بھی کہ
نافع ہے ص اجمود سولف رومی اجوائن دیسی سولف دیسی ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ جوش دیکر
صاف کرین اور گلقند شہد کا تین تولہ ڈالکر صبح کے وقت ناشتا نوش کیا کرین چند روز تک اس جلاب کی
ہمیشگی کرین غذا جیرہ کا پانی اور گوشت تیتر بٹیر اور خنگی کبوتر اور گوشت بچہ ران کا کہ مغز تخم کدو
داخل کیا ہو تناول کرین فصل پانچوین سولھوین مقالہ سے مرکبات حاتمہ مین جب
جدوار سہبی وممسک یعنے قوت باہ کو بڑہاتی ہے اور منی کے رد کرنے مین نفع بین رکھتی ہے

گندہ بیروزہ ہی ۱۲ سے جلاب باہم دو شہد جوش کیا ہوا گلاب مین یہان تک کہ قوام ہو جاوے اور کبھی شکر سے
بھی بناتے ہین اور مراد جوشاندہ منضجہ سے بھی ہے کہ اوسمین میٹھا کسی قسم کا ڈالین ۱۲

اور مجرب ہی ص زعفران چار تولہ جدوار یعنے نرلسی مجرب ۱ اور تخمہ چار تولہ افیون مصری ڈیڑھ تولہ
اجوائن خراسانی چھ ماشہ دو دو مین جوش دیکر بعد اوسکے کالی مرچ ایک تولہ بابچھڑ چار تولہ جائفل
جاوتری ہر ایک دو تولہ مغز جائفوزہ اگر خام ایک تولہ مصطگی مشک عنبر اشہب عاقرقرحا چھ ماشہ لونگ
ایکتولہ خصیتہ الثعلب دو تولہ نبات مصری آدہا وزن سب دواؤن کے چاندی کے ورق سونے کی ورق
اوس قدر کہ خوب رنگین ہوجاے اول نبات کو صاف کرکے قوام دین باقی اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر گولیان
باندہین حب مخترع صاحب مفرح النفس لکھتا ہے کہ مین نے تجربہ کیا ہے اس گولی کا سستی کے جماع کے بعد
طاری ہوا کرتی ہے اس گولی سے مطلق معلوم نہین ہوتی ص مرسیائی کابلی تین جزو گوند ببول کا ایک جزو
نبات مصری برابر وزن دونون سے گلاب مین ملاکر گولی بنائین اور سوا دو ماشہ اوسمین سے
تناول کرین اور جواوسکے اوپر سے بانوش کرین تو اور بھی زیادہ نفع ہوگا اور شہد کا پانی بھی
مفید ہے حب مجرب ہندی کرن سے نقل کی گئی ہے نہایت ممسک ہے یعنے منی کو خوب روکتی ہے
ص کافور چنپہ مشک جائفل جاوتری افیون برابر وزن کو کوٹکر چھانکر اور سیر کو برگ پان مین پیسکر
گولیان بنائین بوزن دو رتی کے اور فصاحت کے پانی مین حل کرکے تناول کرین ایضاً صاحب ممسک
زعفران لونگ جائفل افیون مشک شہد اوزان ہوا مقدار حبہ سے گولی باندہین اور ایک گولی بسبب جماع سے
شیرہ برگ پان کے ساتھہ کھائین حب افیون واسطے امساک منی کے مجرب ہے ص مشک خالص
سات حبہ تین ماشہ حب بلسان مرکی صاف تخم حاست ملٹھی کا زرکچور جندبیدستر جدوار خطائی یعنی بسبی
درونج عقربی مصطگی اگر خام ہر ایک سات سات تج احمد لونگ پیپل مکہان بید ہر ایک ساڑھے دس ماشے
دارچینی لونگ سونٹھ کنیر اگر گوند ببول کا زعفران وزن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افیون تین تولہ
نبات مصری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر اور گلاب مین گوندہ کر مقدار نخود کی گولی بنائین
حب دیگر کہ نواب اعتماد الدولہ نوش فرماتے تھے ص جندبیدستر پونے دو ماشہ
کالی مرچ مصطگی اگر خام دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ یوست ترنج سات ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ
افیون صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کو چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین
اور بقدر تحمل کے نوش کرین حب جالینوس بقلع واسطے اوس آدمی کے جو بکثرت سستی جماع
قادر ہونے کے بسبب سستی پٹھون کے خواہ بباعث خلق
ورکسی موجب سے اور اس گولی سے

یقین ہے کہ اول شب قادر ہو جائے ورنہ دوسری شب یا تیسری شب نہایت مجرب ہے ص
چڑون کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان کے پکڑکر اوسیوقت ذبح کرین اور شقاقل مصری تازہ پیاز کے
بیج سفید کش خرماگذنا کے بیج ثعلب مصری بالون سمک[1] صبد اسب برابر وزن مشک خالص
قدرے کوٹکر چھانکر شہد اور بالون کے پانی مین گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ ہوا پانچ تک ساتھ تین پایہ شراب یا پانی انگور شیرین یا اوس پانی کے ساتھ
جسمین نخود یعنے چنہ بھگوے ہون تناول کرین حب سیماب یعنے پارہ کی گولی بشدت
امساک کرتی ہے اس حصہ کو کہ جب تک ترشی کہانے مین انزال نہ کرے نصوص سیماب یعنے پارہ کو کارے
دوہری کپڑمین نگاکر اور افیون خالص ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لیکر دونون کو شیرہ برگ پان مین خوب پیسین اور سایہ مین سکھائین
اسطرح سات مرتبہ عمل کرین بعد وسکے عاقر قرحا جوابن خراسانی نکیمجن چار فل لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سبکو
باہم ملاکر گولیان بنائین بقدر نخود کے اور وقت حاجت کے آخر روز روٹی گیہون کی گائے کے گھی کے ساتھ کہائین اور
جو ایک پہر اور ایک گھڑی تناول غذا سے گذر جائے ایک گولی ان گولیون مین سے نگلی مین اور بعد تین گھڑی کے
جماع شروع کرین حب عنبر مجربات صاحب تحفہ سے وہ کہتا ہے کہ یہ گولیان شاہ عباس کے
واسطے مین نے تیار کی تھین خاصیت اِن کی یہ ہے کہ بعد چھ گھنٹہ کے نعوظ لاتی ہین یعنے تندی
شہوت کی ہوتی ہے اور پانی سرد سے دھونا قضیب کا تندی کو دور کرتا ہے اور رکھنا ان گولیونکا
مونہہ کے اندر ذکر کو کھڑا کرتا ہے اور مونہہ کو خوشبودار کرتا ہے اور جیب دماغ کو بھی بہت طاقت
بخشتی ہے ص مشک خالص مصطگی لونگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب خصیۃ الثعلب کلمجن ہر ایک
نو ماشہ پنیر پایہ شتر اعرابی ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنائین بقدر فندق کے اور ہر روز
ایک عدد کہاوین اور اوپر اوسکے شراب یا دودھ تازہ یا پانی تر تیزک کا یا پانی نخود خام کا نوش کرین
اور اس گولی سے سوا دو ماشہ تک کہا سکتے ہین اور مرطوب مزاج زیادہ اوس مقدار سے بھی تناول
کر سکتے ہین دیگر حب معالجہ باہ اور امساک مین اثر تمام رکھتی ہے ص تودری زرد تودری سرخ
تودری سفید بڑی مائین ناگر موتھہ زعفران لونگ سورنجان مصری ہر ایک پونے دو ماشہ جائفل

---

[1] سمک صبد ایک قسم مچھلی کی ہے کہ قریب تبوک کے مابین چشمہ نول کے پیدا ہوتی ہے اور شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ تبوک ایک موضع ہے
شام کے قریب بمقابل صیدا کے اور وہ مچھلی اوس نواح مین چشمہ نول مین بہم پہونچتی ہے اوسکو سمک تبوکی بھی کہتے ہین ۱۲

جاوتری مصطگی سولف رومی حب النیل سفید پوست خشخاش بڑی الائچی چھوٹی الائچی سنبل چن
گلاب کے پھول کی بھی صندل سفید بالچھڑ اگر خام دردنج عقربی بوزیدان[1] گوند ببول کا تخم اسگند ایک ہر
ساڑھے تین ماشہ دارچینی شقاقل مصری ہمن سفید خشخاش کے بیج اجوائن خراسانی سفید مایہ شتر اعرابی
ہر ایک سات ماشہ تخم بہنگ پونے نو ماشہ خصیۃ الثعلب کشنیز خربزہ روغن بادام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شنبلیہ مصری
مغز بادام ہر ایک تین تولہ چڑون کے سر کا مغز چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گلاب بعد حاجت چڑون کے سر کے مغز کو کشنیز خربزہ تین
ملکر سکھائیں اور ساتھ اور دواؤں کے کوٹیں اور چھانیں اور بادام کی گری کو علیحدہ خوب باریک پیسکر اور قدرے گلاب میں گاڑھا
ستیرہ اوسکا نکالیں بعد اوسکے نبات مصری کو اندک گلاب اور شیرہ مغز بادام مذکور میں ملاکر
حل کریں پھر اور دواؤں میں بھی اور سمن وغیرہ کے گولی باندھیں حب مرض قئی میں بے نظیر ہے
شکن ہے ص پودینہ پہاڑی فطراسالیون شگوفہ اذخر کوٹھ نرکچور دردنج تگر ہر ایک پونے دو ماشہ
احمود کی بیج سولف رومی ہزار اسبند مصطگی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبینج گوگل ہر ایک
سوا پانچ ماشہ کابلی ہڑ آملہ ہر ایک سات ماشہ بدستور گولیاں بنائیں ہر صبح کو ساڑھے چار ماشہ تناول کریں
حب دیگر حکیم سعد اللہ گیلانی سے کہ قوت باہ زیادہ کرتی ہے اور معاملہ امساک میں بے نظیر ہے
اور لذت جماع بخشتی ہے اور غذا کی بھوک بھی بڑھاتی ہے ص جند بیدستر کافور ہر ایک سوا دو ماشہ
پوست ترنج فرنجمشک بالچھڑ لونگ جاوتری ناگرموتھہ نرکچور دارچینی تیزپات اجوائن خراسانی سک دہینہ
عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصطگی گلاب کے پھول صندل عود[2] الفرح ہر ایک پونے نو ماشہ جائفل
ساڑھے تیرہ ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق پچیس عدد کوٹکر چھانکر گولیاں بنائیں حسب افیون
مسک منقول مایہ خورد عم مولف ص افیون عاقرقرحا جائفل مشک ہر ایک دو ماشہ
کوٹکر چھانکر گولیاں گول مرچ کے برابر بنائیں حسب وقت دشواری بچہ جننے کے کام آتی ہے مگر
پہلے اس سے جوشاندہ میتھی اور خبازی اور لعاب السی اور تل کا تیل بیگرم پیڑو کے اوپر ہاتھ
اور لیٹ اور تہیگاہ کو روغن سوہا اور بابونہ سے ملیں بعد اوسکے استعمال اس گولی کا موثر ہوگا

---

[1] بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر میں اوسکے سیاہ خط کھچی ہوئی ہوتے ہیں [2] کشنیز خربزہ جاننا چاہیے کہ خربزہ دو قسم
کا ہوتا ہے نر اور مادہ نر اوسکا کلی اور خوشہ دار ہوتا ہے اور پھل نہیں دیتا ہے بخلاف مادہ کے اور خوشہ میں دو تین تک پھل
ایک گرہ ہوتی ہے اور اسکو کشنیز خربزہ کہتے ہیں [3] عود الفرح اسکی ماہیت میں اختلاف ہے بعضوں نے اسکو عاقرقرحا

ص دارچینی اہل سینے ہو بیر ہر ایک تین تولہ سلیخہ دو تولہ نج مرکی یعنے بول اور زرا وند مدحرج
کوٹھہ نمک ہر ایک سات ماشہ سونٹھ سات ماشہ سلارس سات ماشہ افیون سات ماشہ تین ماشہ مشک چھہ رتی سوا دو چاول
گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے دس ماشہ ساتھہ یا پختولہ آٹھہ ماشہ برانی شراب کے حب دیگر اہل
سات ماشہ ہینگ اشق بچیٹہ ہر ایک پونے دو ماشہ سب ایک خوراک ہے حب حمل کو مانع ہے اور منی کو
رحم مین منعقد نہین ہونے دیتی ص سونف رومی اجمود سونف دیسی پودینہ پہاڑی مشکطرا شیم
ہر ایک ایک جزو بالچھڑ دارچینی سلیخہ حب بلسان عود بلسان ہو بیر کوٹھہ ہر ایک آدھا جزو گولیان
بنائین جسوقت ارادہ صحبت کرنے کا ہو پہلے اوس سے یہ گولی کھائین مجرب ہے حب مبہی پوست اونٹ کٹارہ کی
مجرکا دارچینی گوکھرو تخم جلبی سمندر سوکھہ نا کھانہ مویز ہر ایک سات ماشہ ستر ماشہ سب کو کوٹ چھان کر
پانچ سیر دودہ گاے کا اور دو سیر شکر سفید اول دودہ کا کھوہ کرین بعد اوسکے شکر ملاکر اوڑ آنچ
کوئی چھانی ہوئی دانکلکے مقدار ایکتولہ آٹھہ ماشہ کے گولیان بنائین صبح کے وقت ایک گولی
کھائین اور ترشی سے پرہیز رکھین حب بانجھ عورت کو نافع ہے اور فائدہ عظیم دیتی ہے چنانچہ
ایک عورت کے چالیس برس سے اولاد نہوتی تھی خدا کے حکم سے اس گولی کے کھانے سے لڑکا پیدا ہوا
ص مشک خالص ورقی افیون جائفل زعفران ہر ایک ایکماشہ جزو اعظم پونے دو ماشہ سنکھیا بکنیہ
یعنے پرانا گڑ سوا پانچ ماشہ حبالمیہ گجراتی تین عدد لونگ چار عدد دونکو کوٹ چھانکر اور گڑ مین ملاکر گولیان
بیر کی برابر بانڈین اور بعد پاک ہونے کے حیض سے اول روز سے شروع کرین اور تین دن تک کھائین
حب واسطے مضبوطی ذکر کے مثل اپنا نین کہتی خصوصاً اوس آدمی کے لیے جسکا مزاج
مرطوب ہو یعنے جسکے جسم اور کیفیت مین تری غالب ہو ص زعفران کبابچینی دارچینی عاقرقرحا
ریگ ماہی کلیجن ہر ایک ایکجز و شہد مین مقدار بیر یا آنولہ کے گولیان بنائین اور وقت کام کی کھائین
اور پیرا وسکی کیفیت اور تماشا دیکھین حب مشکل کشا مجرب حکیم ولی واسطے مذی

بجھاے اور بعضون نے جو یعنے بچہہ تصور کیا ہے اور گمان اکثر کا ہے کہ ایک جڑی ہے تیز اور گرم اوسکی سونف کی
شکل ہے شام کی ملک مین بہت پیدا ہوتی ہے ۱۲ منہ مشکطرا شیم ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اصلی وہ ہے کہ
اگر بکری اوسکو کھاوے تو عوض دودہ کے خون بہتا اوسکے سے جاری ہوے یعنے شیر اوسکا مسہل بخون ہووے بر گ اوسکا
پودینہ صحرائی سے بڑا ہوتا ہے ۱۲ منہ مذی بکسر ذال ایک طرح کا ہے کہ بہتی ہی عورت کی فرج اور مرد کے ذکر سے نزدیک شروع

اور ودی کی عاقرقرحا جائفل جاوتری دارچینی لونگ اسبند تل سیاہ افیون کوٹکر چھانکر شہد مین گولیان بنائین بوزن سات ماشہ کے تین روز ایک ایک گولی گاے کی دودہ کی ساتھہ اور چوتھے روز ایک صبح اور ایک شام شیرنہ کورے کے ہمراہ کھائین یہان تک کہ سب گولیان تمام ہوجائین حب خوش کیف سعالہ امساک مین بے نظیر ہے ص جائفل کلیجن ہر ایک سات ماشہ جاوتری سات ماشہ تین ماشہ افیون مصری صاف کی ہوئی اڑہائی تولہ جد وار محرب یعنی زربسی تحفہ آزمائی ہوئی ایکتولہ آٹھہ ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ چار ماشہ مقدار بخود کے گولیان بنائین استعمال فرمائین یہ نسخہ عم مؤلف سے حب دیگر قوت باہ کے معالجہ مین بے نظیر ہے ص موصلی سیاہ ایک سیر ڈیڑہ سیر دودہ مین جوش دین کہ تمام دودہ جذب ہوجائے بعد اوسکے سایہ مین سکھا کر اور سیدہ کرکے جائفل اکیلا وجاوتری اکیلا دو ٹکر چھانکر ملائین اور تھوڑی ہینگ بھی بقدر تحمل مزاج کے داخل کرین بعد اوسکے قوام مین شہد کے گولیان بنائین اور موافق مزاج کے دیوین حب دیگر عورتون کو بہت نافع ہے اوسکو ہندی مین پیڈی کہتے ہین ص مالکنگنی چاکسو ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران الائچی بڑی ہر ایک سات ماشہ تخم انگن ہر آنولہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سروالی ساڑہے سترہ ماشہ جاوتری نیم پل مازو برگ درخت فراش ہر ایک سفید زیرہ سیاہ ہائین جائفل لونگ لودہ ہر ایک ایک پل چھوہارہ بجی پستہ ہر ایک آٹھہ پل سنگھاڑہ بادام خرمای سنگ شکن کشمش مغز ہنولہ ہر ایک بارہ پل مغز بادجیل بائیس پل شیرہ مویز منقی تلنیا ہر ایک گاہی گاگی ساڑہے چار سیر چھانگیری شکر سفید سوا چھہ سیر سب دوائین کہ قابل کوٹنے کے ہین علحدہ علحدہ پیسین اور کپڑے مین چھانکر میوون کو مانند بادام کے کترین اور گاے کے گھی مین نشاستہ کا آٹا کہ بقدر دوسو بائیس ۲۲۰ پل کے ہو بھونین بعد اوسکے دواؤن مذکورہ کو کہ چھانی ہوئی ہون اوسمین ڈالین اور پھر بھونین بعد اوسکے مقدار ساڑہے تین تولہ کے گوند کیکر کا کہ گاے کے گھی مین بھونا ہو ڈالین

شروع شہوت کے واسطے ملائم کرنے مجری منی کے تاکہ آسان ہوجاے خارج ہونا منی کا اور محل اوسکا اور محل منی کے ہے ۱۲ بحر الجواہر ۱۲ ودی رطوبت چسپندہ ہے کہ خارج ہوتی ہے فرج زن اور ذکر مرد سے بعد پیشاب کرنے کے ۱۲ بحر الجواہر ۱۲ خرماے سنگ شکن اسکو عربی مین تمر قسب کہتے ہین خرماے سبز خشک نیم سرد ہے اور مزاج اوسکا گرم و خشک ہے ۱۲

پھر میوہ بھی ملائین اور پنیڈیان موافق دستور کے باندھین ایک پنیڈی ہر روز تناول کرین
حب قوت مجامعت کی بدرجہ نہایت بخشتی ہے اور یہ گولی جالینوس نے ترتیب دی ہے
وہ کہتا ہے کہ مین نے اس کو آزمایا ہے تقویت شہوت جماع مین بہت خوب پایا ہے ص جیرون کے
سر کا مغز کہ وقت ہیجان اور تندی کے اونکو یکجا کرکے دبج کیا ہو اور شقاقل مصری پیاز مصفی کیہم
کش حصہ مابرابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین اور جسوقت چاہین سات عدد
گولی شراب مین حلکر کے پیین کہ بعونہ تعالی تمام لائین گی حب خبث الحدید یہ باہ کو قوت دیتی ہے اور
رياح اور سردی اور ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے ص خبث الحدید آدمی چنانچہ کم آدہ سیر
گندنا کے پانی مین سات روز برابر تر رکھین اور ہر روز ایک مرتبہ تازہ پانی گندنا کا ڈالتے رہین پس
خوب باریک پیسین اسطرح کہ جو اوپر پانی کے ڈالین ایک گھنٹہ تک اوپر پانی کے ٹھہرا رہے اور پھر
تہ نشین ہو جاوے اوسکے بعد جب ارشاد تین پاؤ گندنا کے بیج ہالون اجمود دیسی گاجر کے بیج مولی کے بیج
پیاز کے بیج حب التقلل میتھی ہر ایک سوا سات تولہ کوٹکر چھانکر خبث الحدید کو دا حلکر کے اور گندنا کی
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین حب قوت باہ نہایت کرتی ہے ص نسخہ پہاڑی لکڑ اگ پر بھونین
اسقدر کہ جلجاوے بعد اوسکے نرم پیسین اوسوقت مقدار سات ماشہ کے اوسمین سے اور ایکتولہ
آٹھ ماشہ لونگ اور چار رتی ڈیڑھ چاول مشک بتی نرم پیکر اور ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب کو
روغن چمبیلی مین حلکر ملین اور تھوڑا سا روغن بلسان بھی ڈالین اور گولیان بنائین وقت جماع
ایک گولی اوسمین سے موتھہ مین لیکر مجامعت کی طرف مشغول ہون عجائب مشاہدہ کرین گے اور
یہ گولی اس مقدمہ مین نہایت مفید اور مجرب ہے اور اسرار اطبا سے ہے حب تندی شہوت کی
نہایت کرتی ہے اور منی کے بدیر اوترنے مین اثر تمام رکھتی ہے ص اگر خام لونگ کبابچینی مرچ سفید
تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران بونے دو ماشہ بالنگو سات ماشہ پیپل مابونہ کے پھول
موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ قند کے مقوام کرین اور گوندھ کر
گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایکماشہ تین چاول حب طلا قوت شہوت کی
بدرجہ نہایت بخشتی ہے ص اگر مہندی مصطگی سومی زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے
پھول کی کلیان سات ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب سوا یکماشہ سونے کی ورق دو تولہ

سواد و ماشہ نبات مصری سفید پوسے نو تولہ کو ٹکر چھانکر عرق بہار اور نار بج مین گوندہ کر گولیان
بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک دو گولی حسب مشتط تالیف والد حکیم مومن گیلانی کہ
معالجہ امساک مین بی مثل ہے ص تگر زعفران ابجد کے بیج ریوند چینی دار چینی ہا بچھڑ مصطگی رومی
ہر ایک نو ماشہ نر کچور حب انار عاقرقرحا لونگ جاوتری گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
اجوائن خراسانی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ افیون اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ فرفیون سواد و ماشہ
کو ٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایک گولی حسب موقعہ
تالیف پدر علوی خان کہ واسطے تقویت باہ اور دفع سرعت انزال کے بے نظیر ہے ص اولانچ تولہ
کو ٹکر اور چینی مین لوہی کے چھانکر اور گاے کے دودہ مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین
سکھائین پھر اون قرصون کو دوبارہ کوٹکر اور تازہ دودہ مین گوندہ کر سایہ مین سکھائین اسطرح
پانچ مرتبہ اوسکے بعد نگاہ رکھین اور طلب کرین دس عدد جالینوس اوکو درمیان مین لیکر سوراخ کرکے سواد و ماشہ
افیون کو فتیلہ بناکر جالینوس کے سوراخون مین بھرین اور جالینوس پر آملیکا کے گی مین ہوئین
جب بریان ہوجاے تو اوپر سے اوتارین اور جالینوس کو جدا کرین بعد اوسکے مقابلہ ہر
ہر ایک عدد کی جالینوس سے لیوین مسحوق اول سے ڈیڑھ تولہ اور دار چینی لونگ جاوتری اگر سندھی
مصطگی دانہ چھوٹی الائچی کے بیج سرخ بہمن سفید شقاقل اندرجو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک خالص
عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول نبات مصری سفید برابر وزن کل دواؤن کے
کو ٹکر چھانکر اور عرق بہار مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایک گولی
دو گولی تک اور اگر چاہین کہ اس دواکا سفوف کرین برابر وزن سب دواؤنکا قند سفید ملائین
اور جو معجون بنائین تین وزن تک کل دواؤن کے قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا کہ دونون ہم
بالمناصفہ ہون لیکر معجون تیار کرین حسب دیگر مینی کا امساک نہایت کرتی ہے اور خوشی بہت بخشتی ہے اور نشاید اگر
اوزعیدلاتی ہے حکیم مومن فرماتے ہین کہ مین نے اس گولی کا نام مویز عمر رکھا ہے ص مویز ایک سو عدد شوکران[1] کی جڑ
ساڑھے تیرہ ماشہ اجوائن خراسانی ساڑھے تیرہ ماشہ دونون کو کوٹکر اور مویز کو اوسمین مخلوط کرکے
چھپن تولہ پانی مین جوش کرین یہان تک کہ پانی کو سب جذب کرے بعد اوسکے آگ پر سے ۵۶

[1] شوکران فارسی اسکی بیخ لفت ہے جڑ ایک گھاس کی ہے تخم اوسکا اجوائن کے مشابہ ہے ۱۲

اوتار کر گولیان بنائین وقت حاجت کے ایک گولی اوسمین سے استعمال کرین اور جو قوی اثر منظور ہو
تو اوسمین چرس یا بینگ ڈالکر کھائین حب منی کو روکتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے اور
دانتون کو مضبوط کرتی ہے اور سرور پیدا کرتی ہے ص لونگ کلیجن عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ
گلاب کے پھول کی بھی صندل سفید اگر ہندی سنبلوجن سفید کافور قیصوری مشک خالص ہر ایک
چہ رتی سوا دو چاول سبکو کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے
علونجان کے تالیفات سے ہے حب فاذہر حیوانی واسطے قوت باہ کے بے نظیر ہے ص
فاذہر حیوانی یاقوت رمانی لعل بدخشانی موتی بے سوراخ مصطگی رومی دروبج عقربی حب بلسان
ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران جندبیدستر مومیائی ہر ایک ایکماشہ تین چاول مشک خالص عنبر اشہب
ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول چاندی کے ورق دس عدد سونے کے ورق پانچ عدد مومیائی اور
عنبر کو روغن زیتون مین گھلا کر اور جواہر کو پیسکر اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور باہم ملاکر گلاب مین
گوندہین اور چنہ کے برابر گولی بنائین اور سونے چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین قدر خوراک دو گولی
حب فاذہر تالیف پدر علونجان واسطے تقویت باہ کے مجرب ہے ص فاذہر حیوانی
فاذہر معدنی اگر ہندی لونگ دارچینی جاوتری بالچھڑ شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید خصیہ الثعلب
ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب ۱ رتی زعفران چہ رتی سوا دو چاول کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین
ہر گولی بقدر نخود کے اور ساتھہ دس عدد سونے کے ورقون کے لپیٹکر سایہ مین سکھائین قدر خوراک دو گولی
حب مسک منی کو روکتی ہے اور کمر کو مضبوط کرتی ہے ص مسک ۱ مسک لونگ جائفل
اگر مونہہ بچھر پوست تبرخ کاگر ہندی سب دو دانگ برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی گوند
زرد آلو کے گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی چنہ کے برابر صبح اور شام ایک گولی مونہہ مین رکھین
حب منقول مجرب ہندی واسطے امساک منی کے ص جائفل شنگرف عاقرقرحا افیون
ہر ایک سات سات ماشہ تین ماشہ چاردن کو ایک جگہہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر بیس گولیان بنائین
اور ایک گولی اوسمین سے عشا کے وقت کھائین اور بعد اوسکے ایک بیڑہ پان کا کھائین سات گھنٹہ تک
امساک رکھینگی اور یہ گولی ہندی طبیبون کے مجربات سے ہے اور بیاض علونجان سے منقول ہے

---

۱ مسک اسمک سکہ ایک منی ہے اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بچھڑے ہوے آہو سے

حسب موسیائی تالیف والد علوی خان واسطے نقصان باد کے جو سبب ڈھیلی ہونے رگون
آلت اور ضعف قوت کے عارض ہو بے نظیر نسخہ ہے اصل موسیائی دارایی ہر ایک
چار رتی ڈیڑھ چاول عنبر اشہب ایکجز تینون کو چینی کے فنجان مین کرکے روغن متذکرہ بالا کرین
اور فنجان کو تانبے کے برتن مین کہ گلاب اور عرق بہار اور عرق نارنج سے لبریز کیا ہو رکھکر
اسطور پر کہ عرق اور گلاب فنجان کے اندر داخل ہو پس اوس تانبے کے برتن کو پاتیلہ مین پیتل کے
کہ پانی سے بھرا ہوا ہو رکھین اور اوس پاتیلہ کو سہ پایہ کے اوپر رکھکر اور موہنہ پاتیلہ کا مضبوط
بند کرکے آگ نیچے اوسکے روشن کرین کہ موسیائی وغیرہ پگلجاے اوسکے بعد فادزہر حیوانی
فادزہر کانی مشک خالص ہر ایک ایکجز و موتی بے سوراخ مثلوچین لونگ جاوتری جایفل ہمن سرخ
ہمن سفید دارچینی مثقال سونٹھ دو بنج عنقریبی اگر ہندی عود صلیب خصیۃ الثعلب جدوار خطائی
یعنے زنبی ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر اوسمین گوند کر گولیان بنائین اور
سونے کے پانچ عدد ورقون مین لپیٹکر پانچ حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کو تناول کرین بعد اوسکے
نبات مصری سفید اکتولہ ساڑھے دس ماشہ تخم بالنگو ساڑھے چار ماشہ عرق گاوزبان گلاب عرق بید
دو تولہ نوشکرین خدا کی عنایت سے بہت نفع حاصل ہوگا حب جدوار یعنے زنبی کی گولی السید الفضلا
علامۃ العلما میر محمد باقر داماد نے تالیف کی ہے اور ام البہجت نام رکھا ہے بالجملہ واسطے بہجت
اور سرور اور باہ کی مفید ہے خاص کالی مرچ چھ تولہ دارچینی زرکچور ہر ایک ساڑھے چار تولہ مالکنگنی
چھڑیلا دو بنج عنقریبی اگر خام لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ پیپل تین تولہ ناگرموتھ

حاصل ہوتا ہے اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین اوسکو مسک المسک کہتے ہین ۱۲ ۵۲ فادزہر عبارت اوس دوا سے ہے جو حافظ روح ہو ساتھ قوت اینی کے اور دفع
زہر کا اثر دفع کرے اور یہ لفظ فارسی ہے جنس تریاق ہے اور عربی مین جزالسم کہتے ہین اوسکی دو قسمین ہین حیوانی
اور معدنی یعنے کانی اور ہر ایک کی بہت قسمین ہین لیکن حیوانی پس وہ ایک پتھر ہے کہ شیر وغیرہ
یا پتہ یا آنت مین بعض حیوانات مثل بہاڑی بکری اور پہاڑی گاے اور بندر اور سیہی کے پیدا ہوتا ہے
اور فادزہر کانی کو زہر مہرہ کہتے ہین کان اوسکی خطا اور چین اور ہند اور تبت اور قندہار اور توران
اور کرمان اور باجزا اور خراسان مین ہوتی ہے مگر بہتر خطائی ہے پھر قندہاری پھر خراسانی ۱۲

سلارس ہر ایک ساڑھے چار تولہ سونٹھ مصطگی رومی ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اجمود سوا آٹھ تولہ جائفل جاوتری ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تیج پات کنکھنی تگر حب بغار مرکی ہر ایک سوا دو تولہ جدوار خطائی مجرب یعنی نربسی ملک خطا کی آزمائی ہوئی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مشک خالص ساڑھے تیرہ ماشہ سونے کی ورق ساڑھے چار ماشہ چاندی کی ورق نو ماشہ عنبر اشہب رشک ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ روغن بلسان دو تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون مصری بارہ تولہ گوند ببول کا اور گلاب بقدر حاجت بدستور گولیان بنائین اس نسخہ کے تیسرے حصہ مین مزاج گرم ہے دوسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہے ایک درجہ مین اور پانچوین حصہ مین درجہ کے حسب جدوار تالیف والد علویخان واسطے تقویت باہ اور دفع سرعت انزال کے نہایت نافع ہے ص جائفل چھ عدد افیون سوا دو ماشہ اور نسخہ دیگر مین افیون ساڑھے چار ماشہ جائفلون مین چھید کرکے اور افیون کے فتیلہ بناکر درمیان سوراخ جائفلون کے داخل کرین اور اوپر سے آٹا لیٹیکر گاے کے گھی مین بھونین بعد اوسکے آٹا اوپر سے چھڑا کر جائفلون کو جسمین افیون بھونی گئی علیحدہ کرلین اوسکے بعد نربسی آزمائی ہوئی دارچینی لونگ زرنب دانہ چھوٹی الایچی کے بھین سفید بھین سونٹھ ثقاقل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مایہ شتراعالی زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ اوس پانی کے کہ گوند ببول کا جسمین بھگویا ہو گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے اور سونے کے ورق تیس عدد اور چاندی کے ورقون مین لپیٹکر سایہ مین خشک کرین قدر خوراک ایک گولی دو گولی تک حسب جدوار دیگر تالیف والد علویخان واسطے تقویت باہ کے بے نظیر ہے ص جدوار یعنے نربسی سوا دو ماشہ فاذہر حیوانی سونے کے ورق ہر ایک دو رتی ایکجا دل لونگ زعفران عاقرقرحا جند بیدستر جائفل جاوتری چھوٹی الایچی دارچینی ہر ایک چار رتی ڈیڑھ ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے اور وقت حاجت کے دو گولی وقت صبح اور

تنبیہ صد آفرین ہے محنت پر حکیم شریف خان مؤلف کے کہ مزاج اکثر مرکب نسخون کا تحقیق سے لکھا ہے اگرچہ آغاز کتاب مین ترکیب استخراج درجہ مرکب کے کئی طرح سے شرح و بسط کے ساتھ ارقام فرمائی ہے مگر چونکہ یہ امر خیلے دشوار ہے اور بجز مشاقی اور استعداد علمی کے ہر کسیکا کام نہین لہذا واسطے تسہیل مبتدیون اور ناقص الاستعداد لوگون کے اکثر مرکب نسخون کا مزاج اپنی جانفشانی سے زیب تحریر فرمایا الحق کہ یہ کتاب سب قرابادینون سے ممتاز ہے خدا تعالے مؤلف کو جزاے خیر اس دلسوزی کی عطا فرماے آمین یا رب العالمین

دو گولی سوتی وقت بگلجائین اوپر سے ایک پیالہ دودہ مین سونٹھ چار رتی دیڑھ چاول پیکر اور تین ماشہ
مصری ملاکر پیمین جب دیگر کو دستور العمل مجربین ہندگاہی معالجہ اسہال منی مین ص جائفل
بوزن چھ ٹڑی زعفران بوزیدان دو دٹڑی لونگ جاوتری ہر ایک بوزن دو دٹڑی اسبند
بوزن چار دٹڑی مغز منولہ بیس ماشہ اجواین خراسانی بیس ماشہ سونٹھ تیس ماشہ افیون دو ٹڑی
مسر والہ بیس ماشہ بسکھپرہ تین تولہ چار ماشہ پرناگرٹا پسیر دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور گرٹ کا شیرہ نکالکر
مقوام دین اور دواؤنکو اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بوزن تین ٹڑی کے ایک گولی کو
اوسمین سے ہمراہ کچے دودہ کے نہشتا نوش کرین مجرب ہے حب جدوار دیگر واسطے تقویت باہ
اور دفع سرعت انزال کے بہت نافع ہے ص نرسیہی خطائی آزمائی ہوئی کالی مرچ سفید مرچ
بالچھڑ گلاب کے پھولون کی کلیان ہر ایک ساڑھے ستروماشہ کھرہا بہتی موتی بے سوراخ یاقوت مانی
اجمود تیج پات سلیخہ حب بلسان عود بلسان فرفیون سونٹھ دارچینی کبابچینی زراوند مدحرج نگر
زرنب عود یعنے اگر پوست بیرون بسپتہ گوند ببول کابیل عقیق لیسی مونگی کی جڑ سنگ یشم سبز
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران جائفل جاوتری حب الزلم شقاقل ریوند چینی خصیۃ الثعلب ہر ایک
پونے دو تولہ نرکچور اجواین خراسانی ہر ایک سات ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ چاندی
ورق اکیسو عدد سونے کے ورق پچاس عدد سب دواؤن کو کوٹکر چھانکر اور روغن سغز بسپتہ میز
چکنی کرکے اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے
وقت حاجت کے دو عدد یا تین عدد بگلجائین اور بعد ایک زمانہ کے جماع کرین حب جدوار دیگر شہوت
جماع کو قوت دیتی ہے اور فرحت بخشتی ہے ص نرسیہی خطائی آزمائی ہوئی نرکچور بچھ ترکی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ
موتی بے سوراخ یاقوت رمانی لعل بدخشی مرجان قرمزی ہر ایک نو ماشہ فادزہر حیوانی آزمایا ہوا
سوا دو ماشہ بالچھڑ جاوتری جائفل مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ دارچینی لونگ کبابچینی اکرحام
ہر ایک ساڑھے بیرہ ماشہ افیون مومیائی عنبر اشہب زعفران قرص افعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مشک خالص اکیاسہ تین چاول کو نکر چھانکر اور روغن بلسان مین چکنی کرکے اور ببول کے گوند کے
پانی مین گوندہ کر گولیان تیار کرین ہر گولی بقدر کول مرچ کے اور سونے کے ورق مین لپیٹکر
سایہ مین خشک کرین قدر خوراک ایک گولی تا دو گولی تک حب جدوار دیگر شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے

اور مسی کے امساک مین بے مثل ہے خوشی اور تفریح پیدا کرتی ہے ص نرسلی خطائی خصیۃ الثعلب
جاوتری ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ فاوزہر حیوانی آزمایا ہوا ساڑھے گیارہ ماشہ
مایہ شترا عرابی ناگر موتھہ ناگیسر سونف رومی احمود کے بیج گوند ببول کا تخم ہلیون[1] لعل بدخشانی
یاقوت رمانی سنگ یشم موتی بے سوراخ کہربا بے سمثی ہر ایک نو ماشہ افیون چند بید ستر کیترا
عنبر شہب چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ سونے کے ورق
مشک ترکی ہر ایک سوا دو ماشہ نبات مصری اور گوند ببول کا دو ارجینی کے عرق مین خلکر کے
اور رائی دو دانکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین حب قدرت جعفر عطار کی
اس مقدمہ مین آزمائی ہوئی ہے ص فاوزہر حیوانی آزمایا ہوا ساڑھے چار ماشہ موتی بے سوراخ
یاقوت رمانی جاوتری مشک ترکی ورق بیخ عنقریٰ کبابچینی مگر ہر ایک نو ماشہ فاوزہر کا نی
چھوٹی الایچی لونگ مصطگی ہمن سفید ہمن سرخ خصیۃ الثعلب مصری ثقاقل مصری گوند ببول کا
کیترا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ ناگر موتھہ دارچینی افیون ہر ایک ایکتولہ
ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق پچاس عدد سونے کے ورق تین عدد سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر
اور جواہر کو سنگ سماق پر پیسکر اور افیون صاف کرکے دواؤن اوسمین گوندہین اور بخود کی برابر
گولیان تیار کرین قدر خوراک ایک گولی حب کوچک معروف بحب چرس کہ کیف فروش اصفہان کے
اکثر تیار کرتے ہین فرحت بہت ظاہر کرتی ہے اور شہوت جماع کو طاقت بخشتی ہے اور سرعت انزال
یعنے جلد اوترنے منی کو نافع ہے ص چرس کہ عبارت اوس شنبم سے ہے جو بھنگ کے پتون پر جمتی ہے
اور اوسکو جمع کرکے اور قرص بناکر اکثر آدمی حقہ مین پیتے ہین اور کدو کے بیج خصیۃ الثعلب
ہر ایک نو ماشہ دو بیخ فرفیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ نرسلی ساڑھے چار ماشہ سب دواؤنکو
کوٹکر چھانکر اور بیوست خشخاش کے پانی مین گوندہ کر بقدر کول مرچ کے گولیان بنائین قدر خوراک
ایک گولی حب دیگر مجربات اطباء ہند سے واسطے امساک منی کے ص تخم دھتورہ گاجر کی بیج
شلجم کے بیج گوکھرو اجوائن خراسانی چمالیہ عاقرقرحا تخم اوٹنگن بیگ ماہی لونگ جائفل دارچینی
موصلی سیاہ زعفران جاوتری ہر ایک پانچتولہ سب کو کچلکر اڑہائی سیر گائے کے دودھ مین پکائین

[1] ہلیون فارسی اسکی مارجوبہ ہے ایک گھاس ہے باغی اور صحرائی کہ ہندی مین ناکرون کہتے ہین ۱۲

کہ گاڑھی ہو جاے پس اوسکو تہر کے اوپر بستہ سے خوب ملین کہ ہموار ہو جاے بقدر چار پیل کے
گولیان بنا مین بقدر خوراک ایک گولی حب دیگر واسطے امساک منی اور دفع سرعت انزال کے
منقول مجربات حکیم الملک ارسنانی سے کہ حکیم امین شیرازی نے اوسکو نقل کر کے منظوم فرمایا
نظم زجہز وحفت وخونجان وافیون ؛ شود ابطاء انزال ای سخندان ؛ حکیم الملک نے صفت اوسکی
اسطرح بیان کی ہے یعنے حفت بلوط کلیجن ہر ایک اکتولہ جائفل ایک عدد افیون ایکماشہ کوٹکر چھانکر
پانی مین برگ سوئف رومی اور شیرہ تخم خشخاش اور کدو کی پانے مین گوندہ کر گولیان بنائین گولی
بقدر نخود کے اور سایہ مین سکھائین مقدر خوراک ایک گولی تناول کرین اور اوپر سے ایک پیالہ
کاے گاو دودہ نوش کرین حب مسہل نقصان باہ کو جو بسبب استرخاء آلت کے ہو مفید ہے
جسوقت کہ باعث اوسکا زیادتی بلغم کی ہو ص ابارج فیقرا لسنت سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
حب لنبیل سوئف رومی ہر ایک پونے دو ماشہ شحم حنظل غاریقون خصیتہ الثعلب ہر ایک دو رتی ایکجا وسم
سقمونیا بھونی ہوئی کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان تیار کرین
حب ہندی طبیبون سے واسطے قوت باہ اور امساک منی کے ص زعفران اجوائن خراسانی
تالمکھانہ جاوتری جائفل لونگ زرد ہڑ افیون سب دو دانگ برابر وزن کوٹکر اور شہد صاف مین
گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر چنگلی بیر کے اور تین گھنٹہ پہلے وقت مجامعت سے ایک گولی
اوسمین سے کھا کر اوپر سے پڑھہ پان کا کھائین حب دیگر مجربہ ہندسے قوت بہت بخشتی ہے
کہ ہرگز جماع کرنے مین اثر ماندگی کا محسوس نہین ہوتا یہ نسخہ اکثر آدمیون نے آزمایا ہے بیا لکھا ہے
ویسا ہی پایا ہے ص سپند سوختنی کہ مشہور اسپند ہے نصف اوسکو بھونین اور نصف بدستور خام
رہنے دین بعد اوسکے پوست خشخاش سات ماشہ کالے تل سات ماشہ قند سیاہ کہنہ یعنے
پرانا گڑ شہد تولہ تینون دواؤن کو نرم کوٹین اور گڑ مین ملائین اور سات حصہ اوسکا کرین ہر حصہ کی
گولی باندہین اور نگاہ رکھین ہر وقت مجامعت کی ایک اون گولیون مین سے کھائین اور لطف عظیم
مشاہدہ فرمائین حب دیگر ہندسے طبیبون کے مجربات مین سے ہی قوت جماع کی بہت بخشتی ہے اور
امساک بخوبی کرتی ہے اور جو آدمی کہ عورت پر قادر نہو اوسکو یہ گولی نہایت نافع ہے ص
کچلہ تین تولہ کاسکے دودہ مین تر کرین اوتنی دیر کہ پوست اوسکا جدا ہو جاے پس پوست اوسکا

علیحدہ کرکے کالی مرچ بیس ہر ایک سات سات دانہ کو ٹکر چھانکر اور سبکو ایکجا کرکے گولیان بنائین
ہر گولی پونے دو ماشہ سات ماشہ تک خشک کرکے نگاہ رکھین قدر خوراک ایک گولی صبح شام
تناول کرین حب جدوار تالیف علویخان وہ لکھتے ہین کہ یہ گولی قائم مقام افیون کے ہے اور شہوت
جماع کو بھی بہت قوت بخشتی ہے جس شخص کے لیے کہ مینے تیار کی تھی وہ مایوس مطلق تھا اس دوا کے
استعمال سے حقتعالی نے اوسکو تین بیٹے عطا فرمائے ص افیون کا ذرونی یا پنجتولہ اور
دسوان وزن اوسکا زعفران اور پانچوان وزن اوسکا نرسلی تخمہ آزمائی ہوئی ان سبکو
کوٹکر اور ماپوسیز ناریل مین بھرکر اور اوپر اوسکے آٹا لپیٹکر پندرہ سیر دودہ مین جوش دین
کہ تمام دودہ سوخت ہوجاے بعد اوسکے اسی دستور سے گاے کے گھی مین پکائین کہ روغن اوپر
اوسکے رہے یہان تک کہ سرخ ہوجاے بعد اوسکے نکالکر اور آٹا اوپر سے چھڑاکر سیاہ پوست بھی
ناریل کا باریک دور کرین اور ناریل کو معہ اجزاے اندرون خوب پیسین کہ مثل مرہم کے ہوجاے
اور جو ناریل کو علیحدہ اول ہاون مین کوٹین تو آسان کوٹ سکین گے بعد اوسکے واسطے ہر مقدار
سات تولہ آٹھہ ماشہ کے اس مرہم سے جاوتری بہمن سرخ بہمن سفید بادرنجبویہ ہر ایک سات سات ماشہ
مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ تخم خرفہ چھیلا ہوا ہر ایک سوا دو ماشہ نیلوفر سفید گوند ببول کا
کتیرا اجوائن خراسانی لفاح[1] کی جڑ جائفل ہر ایک دو ماشہ حبہ جاول روغن بلسان نبات مصری
ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر اور روغن بلسان مین چکنی کرکے سب کو گلاب مین ایک جگہہ خوب پیسین
کہ اچھی طرح ملجاے بقدر تخود کے گولیان بنائین اور چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین قدر خوراک
ایک گولی دو گولی تک ممسک قوی اور مقوی باہ بشدت ہے ایضاً حب جدوار کہ پہلے نسخہ کی
خاصیت مین قریب ہے ص طلب کرین ناریل اور پوست اوسکا دور کرین کہ مغز سفید باقی رہے
پھر اوسمین سوراخ کرین اور اندر اوسکے افیون کا ذرونی پونے سات تولہ زعفران ساڑھے سات ماشہ
نرسلی حطائی نو ماشہ پیسکر داخل کرین اور ناریل کو ماش کے آٹے کے خمیر مین لپیٹکر دس سیر گاے کے دودہ مین
پکائین کہ سرخ ہوجاے پس اوسکو دودہ مین سے نکالکر گاے کے گھی مین اوسقدر کہ ناریل کے اوپر سے گذر جاے

[1] لفاح بیل پر درخ جنگلی کا ہے اور اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہین مدوسے نے اور مادہ اگر بڑی جڑ کو لفاح کے
خلاف کرین تو اوسمین سے شبیہ دو صورت انسان کے ایک شخص ظاہر ہوتی ہے اسواسطے اوسکو زوصورتین بھی کہتے ہین ۱۲

جوش دین یہان تک کہ خمیر سوختہ ہوجاے نکالکر خمیر کو چھڑائین اور زاجیل کو اسقدر پانی سے کوٹین
کہ مثل مرہم کے ہوجاے پس اوپر ہر سات تولہ آٹھہ ماشہ اس ناریل مین سے جاوتری بہمن سفید
مایہ شتر اعرابی بہمن سرخ مادر بنجویہ کلیجن ہر ایک ساڑھے چار ماشہ جایفل اجواین خراسانی نشاستہ کی جڑ
ببول کا گوند ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ چھہ چاول روغن بلسان دو ماشہ چھہ چاول
نبات مصری سفید ساڑھے بارہ ماشہ اوسمین ملاکر نخود کے برابر گولیان بنائین اور سوکھے ورقون میز
پیشکر نگاہ رکھین حب افیون امساک منی کا کرتی ہے اور شہوت جماع کو طاقت دیتی ہے
حکیم علی اکبر خان مرحوم سے ص جایفل لیکر اور درمیان اوسکا خالی کرکے اوسکے اندر افیون
ایک تولہ نرسی تین ماشہ زعفران تحفہ ایکماشہ بھرکر اور گیہون کے آٹے کے خمیر مین لپیٹکر گرم خاکستر مین
جسکو ہندی مین بھوبھل کہتے ہین پکائین بعد اوسکے نکالکر آٹا دور کرین اور جایفل خوب کوٹین
کہ باہم ملجاے نخود کے برابر گولی تیار کرین حب ممسک کہ صاحب اکمل الصناعت نے مجرب لکھا ہے
اور کہتا ہے کہ مینے اس گولی کو کئی مرتبہ اکثرون پر آزمایا ہے معاملہ امساک منی مین نفع کامل دیکھنے مین آیا ہے
ص طلب کرین جایفل جسقدر چاہین اور اوسکا پیٹ خالی کرین اور سیماب یعنے پارہ قدر اور برابر وزن
اوسکے افیون اوسمین بھرین اور سر اوسکا مضبوط باندہ کر اس جایفل کو درمیان جوز ماثل یعنے اندر مہتورہ کے
کہ شکم خالی ہو داخل کرکے سر دہتورہ کا مضبوط باندہین اور چینے کے آٹے کے خمیر مین لپیٹین کہ چار انگل کا
دل آٹے کا ہو بعد اوسکو گیہی مین بھونین کہ سرخ ہوجاے مگر سوخت نہو پھر نکالکر آٹا جدا کرین اور
لیوین اوسمین سے اور لونگ اور کبابچینی اور سونٹھ اور دارچینی اور عاقرقرحا اور چھوٹی الائچی اور بسلی اور
زعفران اور بوزیدان اور ثعلب مصری سے ہر ایک ایکجز مشک آٹھہ چاول دواؤن کو کوٹکر چھانکر
ببول کے گوند کے پانی مین نخود کے برابر گولیان بنائین ایک گولی کھائین اور ایک کو مونہہ مین
رکھین ایک گولی سے دو گولی تک حسب مزاج وعمر کھانے کی اجازت ہے حب دیگر مجرب ہندی
واسطے اوس آدمی کے جو زالہ بکر پر قادر نہو عاقرقرحا لونگ خشخاش موصلی کلونجی جایفل اسگند ناگوری
پیپل کی جڑ سب دو دو ماشہ برابر وزن کوٹکر چھانکر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی جنگلی بیر کے برابر بیر صبح
ایک گولی کھائین حب مبہی نسخہ ہندی ص پوست اوندھ کٹارا کی جڑ کا دارچینی تخم سلمی سمندر سوکھہ
تالکھانہ موجہ پس ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر پانچ سیر گاے کے دودھ کا کھوہ کرین

ور ارٹھائی سیر شکر سفید ملاکر اور دو ائین ملیسی ہوئی ڈالکر مقدار اکیتولہ آٹھہ ماشہ کے گولیان بنائین
اور ایک گولی صبح کے وقت کھائین اور کھٹائی سے پرہیز کامل ملحوظ رکھین **حب افیون** بابت
اعضا و خان گجراتی کہ مقوی اور مہیج و منشط ہے یعنے شہوت جماع کو قوی کرتی ہے اور دل کو طاقت
اور روح کو فرحت بخشتی ہے ص افیون مصری ایک سیر مشک خطائی دو تولہ عنبر اشہب اکیتولہ
زعفران چار تولہ گلاب اوس قدر کہ دوائین جتنے مین بھیگ سکین پس حسبوقت قوام افیون کا ہوجاے
اور دوائین داخل کرین بعد قوام کے آگ پر سے اوتار کر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور چمیلی کے
پھولون مین یا مین کہ بو افیون کی رہے بعد اوسکے گولی باندہ کر بقدر معتاد تناول کرین **حب ممسک**
خوش نشار ص جایفل خصیتہ الثعلب ہر ایک تین تولہ چار ماشہ جاوتری نرسیہ تحفہ آزمائی ہوئی ہر ایک
اکیتولہ آٹھہ ماشہ افیون مصری صاف کی ہوئی اڑھائی تولہ جیہ کے برابر گولیان بناکر استعمال فرمائین
حب افیون شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور امساک مبنی کا کرتی ہے اور شاہ جہان بادشاہ کے
استعمال مین تھی ص افیون مصری صاف کی ہوئی ساڑھے بیالیس تولہ مصطگی تین تولہ چار رتی
گول مرچ تین تولہ چار رتی عنبر اشہب سوا دو تولہ پوست بیرون سپستہ چھ تولہ اور ڈیڑھ ماشہ اگر غرقی
تین تولہ چار رتی پوست ترنج کا دو تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی دو تولہ ادرنوا ماشہ اور چار رتی اول
افیون کو تیار کرکے عنبر کو حل کرین بعد اوسکے دوائین پیکر ملائین اور اسقدر گھونٹین کہ سب یکذات
ہوجاے **حب افیون ممسک** مستعمل اعتماد الدولہ ص مصطگی گول مرچ اگر خام دارچینی ہر ایک تولہ آٹھہ ماشہ
زعفران ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر ونجبویہ پوست ترنج کا تین تولہ چار ماشہ افیون صاف کی ہوئی
سب برابر وزن سب دواؤن کے جملہ اجزا کو کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین **حریرہ** کہ اہل ہند
عورتونکو بعد بچہ جننے کے کھلاتے ہین ص گاے کا گھی پاو سیر خوب مراغ کرین اور پاو سیر گیہون کا میدہ
ڈالکر خوب بھونین اوسوقت ڈیڑھ پاو نبات یا قند سفید بلکہ قند سیاہ یعنے گڑ کا شربت کرکے
ملائین اور چمچہ سے پھرائین اور ایسا قوام رکھین کہ چمچہ سے پی سکین پس اول اوتارنے سے
گرم دوائین مثل پیپل اور پیپل کی جڑ اور سونٹھ اور اجوائن دیسی ہر ایک اکیتولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر ضافہ
فرمائین اور چمچہ سے نوش کرین **حریرہ دیگر** مقوی باہ ص مغز بادام چھیلی ہوے مغز فندق
ہر ایک بیس دانہ نشاستہ دو تولہ تینون کا پانی مین شیرہ نکالین اور دھی آنچ پر پکائین اور مصری

بقدر حاجت اور تھوڑا سا مسکہ داخل کرین اور اوتارنے سے پہلے ثعلب مصری شقاقل مصری
بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ تینون کو خوب پیسکر اوسمین ملائین یا تینون کا شیرہ نکالکر ہمراہ شیرہ مذکور
پکائین اور تناول کرین **حلوای جزر** یعنے گاجر کا حلوا تقویت باہ مین نہایت نافع ہی ص
گاجر سرخ رنگین شیرین پوست اور ہڈون سے صاف کی ہوئین ایک سیر اور چھوارہ تخمہ مغز
کٹھلی دور کیے ہوی آدہ سیر گاے کے دودہ مین پکائین کہ مہرا ہوجاے بعد اوسکے نکالکر لکڑی کے
ہاون مین کوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاے اوسکے بعد آٹا چینہ کا میدہ گیہون کا ہر ایک چار تولہ ساٹھے چار ماشہ
تھوڑی سے گھی مین بھونکر قند سفید ایک سیر اور شہد خالص آدہ سیر پانی مین گھولکر اور صاف کرکے
اوسمین ڈالین اور پکائین کہ قوام ہوجاے بعد اوسکے گاجرین اور چھوارہ کہ کوٹے ہوئے رکھے ہون
ملائین اور دو تین جوش دیکر اوتارلین پھر چڑون کے مغز کا مغز کہ خانگی ہون چالیس عدد داخل کرین
اور سب کو خوب ولٹ پلیٹ کرین بعد ازان مغز فندق مغز بادام شیرین مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز نارجیل
ہر ایک تین تولہ خصیۃ الثعلب کش خرما گوکھرو بلا ہوا دار چینی سونٹھ کلیجن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
زعفران مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے ملائین اور ہر صباح تین تولہ ہمراہ دو سیر دودھ
تناول کرین **حلوای جزر** کہ بہت مفید ہے ص لیوین گاجر دنکوا اور کوٹکر پانی مین پکائین اور شہد
شہد بقدر کفایت کی قوام دیکر گاے کا گھی مغز چلغوزہ مغز بن جسکو جبۃ الخضرا کہتے ہین
اور مغز اخروٹ اور میٹھے بادام کی گری اور مغز جوز الزلم[1] اور مغز ناریل کہ پوست سیاہ اوسکا
دور کیا ہوا اور مغز فندق مغز پستہ مغز حب السمسۃ[2] مغزیات کو کچلکر داخل کرین اور حلوا بنا کر نگاہ تیز
حلوای جزر بنسخہ دیگر کہ نہایت انفع ہے واسطے تقویت شہوت جماع کے ص طلب کرین گاجر
اور شلجم اور پکائین کہ مہرا ہوجائین پس دو نو کو اوسی پانی مین جسمین پکایا ہے مصفی کرین اور
صاف کرکے قند اور پکایا ہوا پانی مویز کا کہ اوسی پانی مین پکایا ہو اور مویز کو بھی مصفی کیا ہو داخل کرین
اور پھر پکائین کہ مثل شہد کے قوام ہوجاے بعد اوسکے ناریل کا مغز میٹھے بادام چھیلے ہوی گری
پستہ کی گری فندق کی گری مغز چلغوزہ مغز جبۃ الخضرا یعنی بن داخل کرکے چند جوش اور دیوین جسوقت

---

[1] جوز الزلم ایک دانہ ہے جیکا نخود سے بڑا ہوتا ہے ظاہر سفید اور باطن سفید خوش طعم اور لذیذ ہوتا ہے
[2] حب السمسۃ فارسی مین تخم خواجہ کہتے ہین ایک دانہ ہے بقدر گول مرچ کے سیاہ رنگ مغز اوسکا سفید اور شیرین ہوتا ہے

حد کمال کو پہونچے دارچینی کلیجن جاوتری پیکر علائین اور آگ پر سے اوتار کر چینی کے برتن مین نکالکر رکھین
حلوا ثعلب تالیف علوی خان ص آرد نخود یعنے آٹہ پیمہ کا سوا گیارہ تولہ آٹا میدہ کا اور
آٹا ماقلا کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ گاے کے گھی مین بہونکر شہد صاف کیا ہوا ساڑھے بیرہ ماشہ نبات مصری
سفید بقدر ضرورت عرق بید مشک اور بہارون کے پانی مین حل کر کے آرد اور روغن مذکور مین داخل کرین
اور دہیمی آنچ پر پکائین کہ مثل مربا ہوجاے بعد اوسکے مغز پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز ناریل مغز[1] مغز
مغز حبۃ السمسۃ مغز حبۃ الخضرا یعنے بن مغز بادام شیرین مغز حب الزلم خربوزہ کے بیج کی گری مغز
حب القلقل مغز قبضیم قریش بیکوفتہ ہر ایک تو ماشہ خصیۃ الثعلب دو تولہ ساڑھے سات ماشہ دارچینی
مصطگی کلیجن بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری دانہ چھوٹی الایچی کے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
جائفل جاوتری سونٹہ زعفران مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کو ٹکر چھانکر اور
اوسمین داخلکر کے چینی کے برتن مین نکالین اور پہیلا دین اور مانند لوز کے تراشکر نگاہ رکھین ہمراہ
ڈیڑھ تولہ اور رات کو سوتے وقت ڈیڑھ تولہ کہا لیا کرین حلوا منقول خط حکیم الملک سے کہ واسطے
کثرت جاری ہونے منی اور مذی کے نہایت نافع ہے ص زردچوبہ یعنے ہلدی ایکجز آٹا گیہون کا
قند سفید گاے کا گھی ہر ایک تین جزو آٹے کو گاے کے گھی مین بہونین اور پکائین کہ مثل تر حلوا
ہوجاے بعد اوسکے ہلدی کو بہونکر اور کوٹکر چھانکر داخلکرین پھر آگ پر سے اوتار کر تین روز تک ہر روز
ڈیڑھ تولہ اوسمین سے کہائین حلوا چوب چینی کہ شہوت جماع کو نہایت قوت دیتی ہے ص آٹا گیہون کا
پونے دو سیر لیکر روغن زیتون اور گاے کے گھی مین کہ بوزن سوا سیر کے ہو بہونین اور شہد صاف
کیا ہوا پونے چار سیر داخلکر کے دہیمی آنچ پر پکائین کہ مثل تر حلوا ہوجاے بعد اوسکے مغز چلغوزہ مغز
ناریل کہ پوست سیاہ اتارا ہو ہر ایک ساڑھے سات تولہ اضافہ فرماکر پھر آگ پر روشن کرین اوسکے بعد
چوب چینی اعلی ساڑھے سینتیس ۳۷ تولہ رنگ چھوٹی الایچی کے دانہ دارچینی نرگچور سونف دیسی
سونٹہ سونف رومی اجوائن دیسی اندرجو سورنجان میپل کلیجن ناگرموتھہ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کوٹکر چھانکر اور قوام مین ملاکر چینی کے برتن مین نکالین اور پہیلا کر نگاہ رکھین وقت حاجت کے

[1] انجکاب لفظ فارسی عربی مین دانہ ابرو جو کہتے ہین اور وہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲ منہ تضیم قریش تخم منصور
کو بیکو کہتے ہین اور ذکر اقسام تخم ہاے صنوبر کا بارہا ہو چکا ہے ۱۲

ڈیڑھ تولہ اوسمین سے تناول کرین حلوای مرغ سیاہ واسطے قوت باہ کے مجرب ہے اور یہ نسخہ فرنگ کی طبیبون کا ہے ص حاصل کرین گوشت دس قطعہ مرغ سیاہ کا کہ اوسکو فارسی مین مرغ چیبستی اور ہندی مین کڑکنا تھہ کہتے ہین اور برابر چہار وزن اوسکے کلاب لاکر پکائین کہ گوشت مہرا ہوجاے کپڑے مین صاف کرین اور شیرہ اوسکا نکالکر نبات مصری سفید سات ماشے آٹھہ تولہ مغز بادام شیرین حب الصنوبر بزرگ مغز پستہ خوبانی کی گٹھلی کی گری ہر ایک سات ماشے چار ماشہ شقاقل اکیتولہ سات ماشے دو ماشہ سب دواؤنکو کوٹین اور شوربا گوشت مذکور مین داخل کرکے پھر پکائین کہ مثل حلوا ہوجاے چینی کے برتن مین رکھکر ہر روز بقدر ڈیڑھ تولہ کے کہا لیا کرین حلوا سوہان موافق مزاج والے کے خون بہت پیدا کرتا ہے اور واسطے درد کمر اور نقصان باہ اور سستی ہڈیون کے نافع ہے ص گیہون کو پانی مین بھگو دین کہ سب تر ہوجائین ایک تھیلی مین بھر کر سورج کی نیچے لٹکا دین اور ہر روز چھڑکتے رہین پانی اوسپر چھڑکتے رہین کہ سبز ہونا شروع ہو بعد اوسکے سورج کے نیچے رکھکر سکھائین جب خوب خشک ہوجائین آٹا اوسکا پیسوائین پھر نصف وزن ماہ برابر وزن اوسکے میدہ ملاکر پانی مین جوش دین اور تھوڑا تھوڑا آٹا اوسمین ڈالکر ملائین اور پھر جوش دین کہ آٹا اچھی طرح پک کر گاڑھا ہوجاے اور جو شیرہ اوسکا نکالین تو بقدر نصف وزن اوس گیہون کے جسکا شیرہ نکالا ہے میدہ کا آٹا داخل کرکے پکائین کہ گاڑھا ہوجاے بعد اوسکے قدرے گھی یا تل کا تیل ڈالکر جوش دین یہانتک کہ اوس روغن کو سب جذب کرلے بعد ازان شیرہ شکر سفید یا دو شاب[1] اوس قدر کہ جتنے سے میٹھا کرنا مقصود ہو ڈالین اوسکے بعد مغز بادام بھونے ہوے مغز پستہ مغز اخروٹ مغز نارین کہ پوست سیاہ اوسکا دور کیا ہو کچلکر داخل کرین اور بعد ایک لمحہ کے آگ پر سے اوتار کر دارچینی سونٹھ دانہ چھوٹی لاچی جائیفل جاوتری اجوائن دیسی ہر ایک قدرے موافق ذائقہ کے کوٹکر چھانکر داخل کرکے ٹکیان بنائین حلوای تخم مرغ یعنے مرغ کے انڈون کا حلوا خاص مرغ کے انڈون کی زردی ۲۰ عدد نبات سفید پونے انیس تولہ نبات مصری کو عرق بہار نارنج اور عرق بید مشک اور لہاروں کے پانی مین حل کرکے بعد اوسکے زردی مرغ کے انڈون کی ڈالکر پکائین کہ مثل ترحلوا ہوجاے جائیفل جاوتری ہر ایک سات ماشے چار ماشہ زعفران مشک تبتی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول داخل کرین

[1] دوشاب آب انگور ہے کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاے اور ایک ثلث باقی رہے اوسکو مسیفج عربی مین کہتے ہین ۱۲

پس ایکتولہ سارے دس ماشہ صبح کو اور سارے تیرہ ماشہ شام کو تناول کرین اور اگر مزاج سرد ہو ہر وقت
ایکتولہ سارے دس ماشہ کہانے کی اجازت ہے **حلوا کزانگبین** یعنے ترنجبین کا حلوا مائل باعتدال ہے
اور حلوائے دیگر سے لطیف زیادہ ہے اور گرم مزاج والون کی شہوت جماع کو بڑہاتا ہے اور کہانسی
اور کہر کہراہٹ حلق کی دور کرتا ہے اور قبض شکم کو نافع ہے **ص** ترنجبین صاف کی ہوئی تین جزو
ساتھہ ایکجزو شکر خام اور قدرے پانی کے جوش دین اور جہاگ اوسکے مرغ کے انڈے کی سفیدی ڈالکر
اوتارین کہ انتہا قوام کو پہنچے جسوقت کامل قوام ہوجاے کہ بعد سرد ہونے کے انگلی ضرب سے
ٹوٹ جاے اوسوقت کچہ تارین پس مغز لیسہ بودادہ اور مغز باریل کہ پوست اوسکا دور کیا ہو
اور مغز حبالغوزہ اور مغز بادام شیرین اور مثل اوسکے اور مغزیات مناسب بقدر حاجت وانگلکے قرص
بنائین ہر قرص کو کاغذ مین باندہ رکہین جسوقت چاہین نکالکر کہائین **حلوای مغزی شکر** کو
صاف کرکے قوام دین پس مغز بادام سے مانند مغز لیسہ مغز بادام مغز فندق مغز اخروٹ مغز باریل
کہ پوست سیاہ اوسکا تراشکر ریزہ ریزہ کیا ہوا اور مثل اوسکے اور مغزیات مناسبہ داخل کرکے
قرص بنائین اور جسوقت چاہین کہائین **حلوای شکر پارہ** خالص خون پیدا کرتا ہے اور سینہ کو
ملائم رکہتا ہے اور سودا کو جو بلغم سے حاصل ہوا ہو موافق ہے اور شہوت جماع قوی اور بدن کو
فربہ کرتا ہے **ص** آٹا میدہ کا گاے کے گہی مین دہی آمیز پہولین اور شکر سفید کا قوام دیگ
تبرماریں کہ سفید ہوجاے بعد اوسکے تہوڑا تہوڑا دس قوام لیکر آٹے اور روغن مذکور مین ڈالتی جائین
اور الٹ پلٹ کرین کہ گرہ بندہ جاے بعد اوسکے چہری سے ورق ورق تراشین **حلوای لوز**
اوسکو لوزینہ کہتے ہین شہوت جماع کی تحریک کرتا ہے اور منی کو بڑہاتا ہے اور سرد مزاجوں کو
موافق ہے **ص** شکر سفید کا قوام دیگ تبرماریں کہ سفید ہوجاے پس مغز بادام شیرین مقشر کو
کوٹین اس قدر کہ دروغن پہر اوسکا نکل نہ سکے اوس مغز کو قوام کے اندر ڈالکر درمیان رکابی چینی کے پہیلائین
اور اگر چاہین مربع ٹکڑے اوسکے تراشین اور جو حوض بادام کے مغز لیسہ یا مغز فندق یا مغز اخروٹ کہ
تخم امرود جنگلی کا ہے یا مانند اوسکے اور کوئی مغز ڈالکر تیار کرین روا ہے **حلوا بنسخہ دیگر** حاصل کرین
مغز بادام چہانکا آدہ سیر کہ شیرین ہون ہرگز کوئی بادام تلخ اوسمین نہو پس کوٹین اور ایک پاتیلہ پاکیزہ
لیکر اور شکر سفید سوا سیر اوسمین چھانکر صاف کرین اور دو تولہ دس ماشہ گلاب ملاکر اور قوام دیگ تبرماریں

کہ سفید ہو جاے مغز بادام کو اوسمین داخل کرکے اولٹ پلٹ کرین اور کسی چوڑے برتن مین پھیلا کر
اور قند کوٹکر سترہ تولہ اوسمین چھڑک کر نگاہ رکھین حلوای ساق عروسان بہت مفید اور نہایت
لطیف ہے خاص سیدہ کا آٹا گاے کے گھی اور دودھ مین گوندھین اور ایک نے ملیدہ بنے موٹی نل کے
اوپر لپیٹین کہ چاقو کی پشت کے موافق دل اوسکا رہے پس چھری سے مثل ایک گرہ انگلی کی فاصلہ سے
اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کرین اور آگ پر یا روغن مین اون ٹکڑونکو بھونین بعد اوسکے نے بیچ نل کے
درمیان سے نکالکر درمیان اوسکا مغز پستہ اور مغز بادام اور قند سفید اور جوتی الائچی کے
دانون سے پر کرین حلوا عصیدہ خرما گردہ کو قوت دیتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور
منی کو زیادہ کرتا ہے خاص ایک پاتیلہ قلعی دار دیگدان پر رکھکر اوسمین پونے دو سیر چھوارہ
گٹھلی سے صاف کیے ہوے اور سوا سیر پانی خالص داخل کرین اور دو تین جوش دیکر آگ پر سے
اوتارین اور ہاتھ سے ملین اور شیرہ چھوارہ کا پانی مین نکالین پھر اوس پاتیلہ کو دھوکر آگ پر
رکھین اور چھوارہ صاف کیے ہوے سے اور قند سفید سے بچاس تولہ اور زعفران پندرہ ماشہ
اور روٹی کے ریزہ کہ ہاتھ سے ریزہ ریزہ کی ہو بقدر کفایت اور گاے کا گھی یا تیل کا تیل
آدھ پاؤ کم سیر اور مغز اخروٹ ساڑھے آٹھ تولہ داخل کرین اور ملایم آگ پر پکائین اور دستہ سے
اولٹ پلٹ کرین یہان تک خوب پکجاے پھر اوسکو کسی چینی کے برتن مین پھیلائین اور اوپر سے
مغز پستہ مغز فندق مغز بادام مغز چلغوزہ باریک کترکر اور قند سفید کو نکر شامل کرین
حلوا زعفرانی ہندی طبیبونکا نسخہ ہے زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو خاص آٹا سیدہ کا پاؤ بھر کم
ساتھ روغن کنجد تازہ یا گاے کے تازہ گھی مین جو کوئی اون مین سے میسر ہو چھٹانک کم سیر مین بریان
کرین بعد اوسکے چھٹانک کم سیر پانی اور ساڑھے تین ماشہ زعفران کہ دو تولہ بس ماشہ گلاب مین
حل کی ہوا ور سوا سیر شکر سفید صاف کیا ہوا ڈالکر پکائین جسوقت گھی چھوڑ دے اوسوقت ایک کف
خشخاش کے بیج صاف کیے ہوے اور چھ تولہ مغز ناریل کہ پوست سیاہ اوسکا دور کیا ہو
اور چھ تولہ مغز پستہ داخل کرین اور چینی کے برتن مین رکھکر کھنچہی کی پشت سے پھیلائین اور قند
قند سفید کوٹکر اوسپر چھڑکین حلوا دیگر شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور درد کمر کو دور کرتا ہے
اور کمر کو قوت دیتا ہے اور جلد منی سکے اور ترشے کو نہایت نافع ہے خاص سیدہ کا آٹا تازہ گھی مین

بہونین اور مصری سفید گلاب مین حل کرکے اور اوسمین ملاکر گائین کہ مثل ترحلوا ہوجاے دارچینی لونگ
جاوتری دانہ چھوٹی الائچی کے جالینوس شہدانہ کہ تخم بہنگ کی مغزون سے ہے اندرجو مورد کے بیتے
خصیۃ الثعلب دردبخ عقربی سونٹھ صندل سفید کوٹکر چھانکر مغز بادام شیرین چھیلے ہوے مغز پستہ
مغز فندق مغز ناریل پوست سیاہ دور کیا ہوا مغز اخروٹ مغز چلغوزہ نیکوفتہ داخل کرکے
اور چینی کے برتن مین پھیلاکر مانند بورے کے چھری سے کاٹین اور وقت حاجت کی دیڑھ تولہ کھائین
حلوای لبوب مقوی نسخہ حکیم ہاشم ص آٹا گیہون کا آٹا چنہ کا گاے کے گھی مین بہونین اور
نبات مصری سفید اور شہد خالص ایک سیر گلاب مین حل کرکے اور داخل روغن اور آرد مذکور
کرکے ملایم آگ پر مثل ترحلوا کاٹین بعد اوسکے دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری
عود صلیب کلیجن چھوٹی الائچی کے دانہ بوزیدان ہر ایک چھ ماشہ جاوتری چار ماشہ خصیۃ الثعلب
چار تولہ سونٹھ چار ماشہ زعفران دو ماشہ مشک خالص تین ماشہ کوٹکر چھانکر مغز پستہ مغز فندق
مغز چلغوزہ مغز ناریل مغز انجبک کہ تخم امرود جنگلی کا ہے مغز بادام شیرین ہر ایک ایکتولہ کچلکر
داخل کرین ہر روز دو تولہ صبح اور دو تولہ آخر روز تناول فرمائین فصل چھٹی سولھوین مقالہ
مرکبات خائیہ اور دالیہ مین حمیرہ ممسک جلد منزل ہونے کو نافع ہے اور جوارش کمونی
جماع سے کہائین امساک منی کا نہایت کرتا ہے ص پوست خشخاش مع تخم سترہ تولہ سوا چھ سیر
پانی مین جوش دین کہ تہائی رہ جاے چھانین اور صاف کرین اور نبات مصری سفید
چھ سیر ڈالکر قوام دین اور مثل حمیرہ کے خوب گھوٹ کر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین دوا
شہوت جماع کو قوت دیتی ہے ص سونٹھ شقاقل بہمن ہالون اوشنگن کے بیج کلیجن کا جڑ کے بیج سب کو
کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد اور پیاز ہر ایک دو چند جملہ دواؤن کی معجون بنائین سارے چار ماشہ نو ماشہ تک
وقت عصر نگلائین دوا الخراطین واسطے تقویت باہ اور نعوظ یعنے تندی شہوت کے منقول
مجربین سے ہے ص خراطین یعنے کینچوہ پانچ سیر پانی مین ڈالکر تھوڑا تھوڑا نمک اون کے اوپر چھڑکین
کہ خاک سے صاف ہوجائین پس کینچوہ مذکور بستور اوسی پانی کے ساتھہ لوہے کے برتن مین ڈالکر
اور پانچ سیر نمک اور شامل کرکے ملایم آگ پر جوش دین اور ساتھہ معجون کش کے کینچوون کو تہ و بالا
کرتے رہین یہان تک کہ سب پانی اون کا جذب ہوجاے اور جلجاے اور کینچوہ بھی سب تمام و کمال

نمک ہو جائین پس اس نمک مین سے قیمہ مین ڈالین دوا دیگر پیاز سفید سہ عدد پاک کرین اور ایک پتھر کے
یا تیلہ مین رکھین اور دودہ تازہ اوسیر ڈالین اسقدر کہ چار انگل اوپر پیاز کے کھڑا رہے پھر اوسکو
پکائین کہ مہرا ہو جاے پس آگ پر سے اتار کر تامل کرین کہ سرد ہو جاے بوزن پیاز کے گھاے کا گھی داخل کرین
اور جوش دین اور بوزن گھی کے شہد بھی اضافہ کرین اور قوام دین پھر شقاقل اور کنیجن ہر ایک
چھہ تولہ کوٹکر اوسمین گوند ہین دوا منی کو کم کرتی ہے گرم مزاج والونکو دینا چاہیے ص گلنار نیلوفر کے
پھول گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ اسبغول دہنیہ خشک ہر ایک ساڑھے سات ماشہ کا ہو کوٹ بیز خرفہ کے بیج
ہر ایک تین تولہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ قدرے کافور کے چند روز دیوین اور غذا ترش کھائین
دوا واسطے زخم ذکر اور سوزاک اوسکے اور کسی عضو مین کہ ہو مفید ہے اور قوی الاثر ہر مال سرخ
ہر مال زرد زنگار موزج[1] را کہہ سب کی کہ قسم ہٹکری کی ہے گول مرچ کوٹکر چھانکر قرص بنائین اور
روغن گل مین پیکر طلا کرین دوا پرمیو کو دور کرتی ہے اور منی کے بہنے کو مفید اور مقوی اور
اور مبہی ہے ص مغز کوبچ سفید آدہ سیر شاہجہانی موصلی سیاہ آدہ سیر شاہجہانی پیپل پاو سیر شاہجہانی
گلے اردو دہ تازہ پانچ سیر شاہجہانی سب کو کوٹکر چھانکر دودہ مین جوش دین کہ دودہ سب جذب ہو جاے
بعد اوسکے دارچینی اکیتولہ آٹھہ ماشہ عاقرقرحا لونگ کلاہ وار ایک تولہ آٹھہ ماشہ نرم پیکر چھانکر شکر سفید
دو وزن سب دواؤن کے سوا وزن شیر کے داخل کرین اور معجون بنائین خوراک دس ماشہ سے
اکیس ماشہ تک دوا واسطے پرانے زخم سوزاک کے گوکھرو گلو کچلکر چار کوزہ پانی مین پکائین جسوقت
آدھا رہ جاے صاف کرکے شکر سفید چھہ تولہ آٹھہ ماشہ ڈالکر ناول کرین اور قلعی کشتہ اس حد شاندہ کے
ساتھہ یا ہمراہ شیرہ ببول کے نفع عظیم بخشتا ہے دوا قوی واسطے جاری کرنے خون حیض کے ص مشک طراشیر
کہ قسم پودینہ کی ہے اور محبیہ اہل یعنے ہوبیر ہر ایک ایکجز اجمود کے بیج سونف دیسی بڑی الائچی سکنجبین
جاوشیر مصطگی ہر ایک نصف جز وسکو جمع کرکے ساڑھے چار ماشہ اوسمین سے ساتھہ اوس پانی کے
جسمین ترمس اور لوبیا سرخ پکایا ہوا اور شہد ملا ہو کھاوین دوا دیگر کنگھی کی جڑ چولائی کی جڑ
ہر ایک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ پانی چاول سانٹی کے تین ہفتہ نہار ناول کرین کثرت حیض کو
دور کرتی ہے دوا مجرب کہ مکرر تجربہ مین آئی ہے کہان بید پیکر اوسمین مہندی آدھا وزن ملا

[1] موزج عربی اسکی زنبیل بھی ہے اور فارسی مین موذک کہتے ہین پہل ایک گھاس کا ہے کہ وہ گھاس انگور کے برگ کے

اور پانی مین گوندہ کر ہاتھون کی ہتلیون پر پاؤنکی تلیون پر ضماد کرے ایک گھنٹہ تک سورج کی تپش مین خوب خشک کرلے
پھر کھاوے یہ دوا استحاضہ کو دفع کرتی ہے منقول نشاط و انبساط سی ص کہربا شمعی پیسا ہوا ساڑھے چار ماشہ
گیرو ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر اور باہم ملاکر ساتھہ پانی برگ بارتنگ یا پانی برگ خرفہ یا پانی سماق یا پانی بہی کچہ پختہ اور تازہ
تناول کرین فوری یگر سنگجراحت تین تولہ چار ماشہ گوند ڈاک ایکتولہ آٹھہ ماشہ مائین خوردون ماشہ نبات مصری تین تولہ چار ماشہ کوٹکر
چھانکر سفوف بنائین خوراک ایک کفہ شب ہمراہ پاو سیر گاے کے دودہ تازہ کے تین دن مین نفع بخشتی ہے
دوا فتق کہ نافع ہے ص دبرار ربع تین تولہ چار ماشہ حبۃ السودا زیرہ گلاب کا ہر ایک چار تولہ
گلاب کی پہول کی پتی پوسنے پانچ تولہ شہد جہاگ لیا ہوا بائیس تولہ آٹھہ ماشہ دبرار ب کو موضع
مختلف سے جلد رسے لیموین اور باریک پیسین اور ساتھہ باقی دواون کے شہد مین گوندہین اور
ملائم آگ پر پکائین کہ گاڑہی ہوجائین سوتے وقت نگلجائین بشرطیکہ معدہ غذا سے خالی ہو دوا
واسطے حمل کے مجرب ہے ص جائفل ساڑھے دس ماشہ پیاز کے بیج ہالون تخم سویا جاوتری اندرجو ساڑھے
ساڑھے تین ماشہ مشک عنبر ہر ایک تین ماشہ شہد مین گوندہین پس چاہیے کہ عورت اس دوا کا بعد پاک ہونے
حیض سے حمل کرے تین گھنٹہ تک فرج کے اندر رہنے دے بعد اوسکے باہر نکالکر جماع کرے بقدرت
خدا سے حمل رہ جاے گا دوا اسقاط حمل کرتی ہے اور خون حیض کا جاری کرتی ہے ص پودینہ خشک
مشک شیع یعنے پودینہ پہاڑی بھیڑ ہینگ سکبینج جاوشیر ہر ایک ساڑھے ترسٹھ ماشہ دن ماشہ
قند خشک ساڑھے سترہ ماشہ قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ جوشاندہ اہیل اور جوشاندہ کلونجی
اور میتھی کے کہ ہر ایک ایک کف ہو پونے تین سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے
صاف کرین اور مقدار تین چھٹانک کی دیوین دوا دیگر بھیڑ سلیخہ قرطہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

مشابہ ہے پہل اوسکا غلافی مانند نخود کی ہوتا ہے ۱۲ استحاضہ عورتکو جو حیض معمولی آتا ہے اگر غیر ایام معتاد کے
جاری ہو اور ہمیشہ جاری رہے اوسکو استحاضہ کہتے ہین وہ قسم ہے مستمون جاری کثرت حیض سے ۱۲ دم
مرہ نفیض قبل کی ہے یعنے قبل آنکا اور دیر پیچھا برمین سرین یعنے چوتڑ وغیرہ شامل ہے ۱۲ دبرار ب
خرگوش ہندی مشہور ہے ۱۲ حبۃ السودا ہندی اوسکی کلونجی ہے اور عربی مین اوسکو شونیز بھی کہتے ہین ۱۲
ترسٹھ ہندی مین بالنجو مصری کہتے ہین ایک تخم ہے بانقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲ قرطہ ایک گھاس ہے
مصر مین پیدا ہوتی ہے برگ اوسکا برگ بلوط کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲

تل سیاہ بخود شستیا ہر ایک اکیسٹ مثقال تین گف چھوارہ چٹانگ کم آدہ سیر پکا کر صاف کرین اور
ساڑھے آٹھ تولہ اوسین سے ساتھہ پانی تلی تازہ سوا چار تولہ کے ملا کر تناول کرین دوا دیگر سداب
یعنے تتلی سولہ تولہ آٹھہ ماشہ لیوین اور اوسین دو تولہ دس ماشہ روغن اخروٹ بارہ روغن بادام
بارہ روغن ارنڈی کا ملا کر نوش کرین دوا دیگر جاری رجا کو جسمین شبہ حمل کا ہوتا ہے نافع ہے
اور دشواری پیدایش کے وقت کی دور کرتی ہے اور شیمہ[1] کو رحم سے نکالتی ہے منقول تاب ہے
مر یعنے بول قنہ[2] جاو شیر برابر وزن قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی اجمود یا پانی سونف دیسی
نچوڑے ہوے کی دوا بچہ زندہ اور مردہ کو پہلا کر نکالتی ہے ص جوشاندہ مغثی کا کہ ساتھہ انجیر کے
پکایا ہو ساڑھے پانچ تولہ سداب تر یعنے تتلی تازہ ساڑھے پانچ تولہ صعتر ساڑھے دس ماشہ باہم ملا کر نوش کرین
دوا حمل کو گرانی ہے ص سنگ پونے دو ماشہ بول ساڑھے تین ماشہ تتلی خشک ساڑھے دس ماشہ
سب ایک خوراک ہے صبح اور شام ساتھہ جوشاندہ اہل یعنے ہوہ بیر کے دیوین دوا زراوند طویل
کپھان بید حب انعار مر یعنے بول قسط بحری یعنے کوٹھ سلیخہ مجیٹھ پانی بچھڑا ہوا افسنتین کا گوگل
قردنا[3] مشکطر اشیع یعنے پودینہ پہاڑی برابر وزن کوٹکر چھانکر ہر ہجم نو ماشہ شہد مین گوندہ کر نوش کرین
دوا سب قسم کے ورم کو نافع ہے اسبغول السی کے بیج دونو کو بیسین اور شہد مین ملا کر حمول کرین
یعنے فرج کے اندر رکھین دوا فرج کے شق ہوجانے کو نافع ہے جو بسبب ٹوٹنے بگڑنے اور دشواری پیدایش کے
عارض ہو کہ آگا اور پیچھا ایک ہوگیا ہو ص موم سفید چربی بکری کی گردہ کی گاے کی نلی کا گودا
برابر وزن پگھلا کر ملائین اور قدرے بگراحت اور مردار سنگ پیسکر شامل کرین اور بدستور حمول
فرمائین دوا استحاضہ کو نافع ہے تالمکھانہ رسوت بیسی ہوئی برابر وزن کوٹکر چھانکر ہر صبح چھ ماشہ
ساتھہ چار ماشہ شکر کے تناول کرین دوا واسطے خشکی فرج کے منقول بیاض عم مولف سے مازو
چار ماشہ اگر سفید دو ماشہ تخم مورد تین ماشہ مشک چار چاول شگوفہ اذخر تین ماشہ زعفران ایک رتی
لونگ تین عدد مشک تین ماشہ کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین باندہ کر فرج کے اندر رکھین دوا واسطے ورم رحم
مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے ص روغن گل روغن بنفشہ چربی بط کی گاے کی نلی کا گودا

---

[1] شیمہ ایک جبلی کا نام ہے جو اوپر بچہ کی لپٹی ہوتی ہے نکم ادبیر ۱۲ [2] قنہ ہندی اسکی گندہ بیروزہ ہے ۱۲ [3] قردنا کردیا
بہاڑی ہے کہ وہ ایک قسم زیرہ کی ہے ۱۲ [4] بکر رحم فرج پر ایک جبلی ہوتی ہے تنگ اسکو بکر کہتے ہین وہ جبلی برقت زنا کے

چربی بکری کے گردہ کی موم ہر ایک اکیتولہ مرغ کے انڈے کی زندی ایک عدد مصطگی تین ماشہ
استعمال کرین دوا فرج کو عورت کے تنگ کرتی ہے اور رطوبت کو دفع کرتی ہے اور اندر فرج کے
خوشبو دیتی ہے اور اندام کو گرم کرتی ہے ص پوست انار پانی مین جوش دین اور ایک کپڑا
دوہرا یا ہوا یرانا اوس پانی مین تر کرین اور سکھا کو پھر تر کرین اسیطرح بیس مرتبہ وہ کپڑا اوس پانی مین
کہ ہر دفعہ نیا پانی پوست انار کا جوش کیا ہوتر کرین پس قدرے اوس کپڑے مین سے پھاڑ کر پہلی عورت
فرزجہ کرین جسوقت وہ کپڑا رطوبت فرج سے بھیگ جاے کھینچلیوین اور پھر جماع کراوین فرج نہایت
تنگ ہوجاے گی دوا ہندی واسطے قوت باہ کے ص نشاستہ موچرس بندال ہر ایک
آدہا ماشہ جائفل دارچینی لونگ چھوٹی الائچی کے دانہ زعفران ہر ایک پونن ایک ماشہ سیکو کوٹکر
چھانکر شہد مین گولی باندھین ہر گولی بقدر ایک مثقال کے ایک صبح اور ایک شام تناول کرین
دوا واسطے قوت باہ اور بند کشاد کے ص بندال کی جڑ تالمکھانا گوند ڈاک کا گوند ناگوری ہر ایک
روپیہ رس سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر شکر تری سب کے برابر داخل کرکے نگاہ رکھین ہر صبح چوتھا ماشہ
اوس مین سے تناول کرین اور اوپر سے سترہ تولہ گاے کا دودھ تازہ نوش فرماین دوا دیگر واسطے
قوت باہ کے ص زعفران دارچینی جاوتری لونگ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افیون
چار ماشہ مرینے بول اکیتولہ گیارہ ماشہ ساڑھے تین رتی سب دواؤنکو سوا پول کے کوٹکر چھانکر جائفلونکو
طلب کرین اور شکم اونکا خالی کرکے دوائین اور بول اور آنا جائفلون کا جداون کے درمیان سے
نکالے اور سب دواؤن کو سوا خون مین جائفلون کے جسقدر سما دے بھرین اور جائفلون کو جدا جدا میدہ کے
آٹے گوندھے ہوے مین لپیٹکر درمیان راکھہ گرم کے کہ تنور سے نکالی ہو تین گھڑی تک نگاہ رکھین کہ خوب
بھونجائین بعد اوسکے اوس راکھہ سے نکالکر خمیر آٹے کا جائفلون کے اوپر سے علیحدہ کرین اور ہر شب
آدھی جائفل بالیم اوس سے کھالیا کرین دوا عورتونکی فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتی ہے
اور رطوبت کو جذب کرتی ہے ص مازو سبز سنگجراحت دم الاخوین شب یمانی کہ ایک قسم پیٹکری کی ہے
انزروت گل انار کہ اکثر رنگریز استعمال کرتے ہین اور مردار سنگ لونگ دانہ چھوٹی الائچی کے

ٹوٹھالی ہے چنانچہ بکر والی عورت کو باکرہ کہتی ہین اور جسم اوسکی کو باکرہ ہے ۱۲ بندال ایک گھاس ہے ہندی کہ درختون پر
لپٹتی ہے برگ اوسکا برگ پان کے مشابہ ہے پھل اوسکا گول اور تخم ہوتا ہے خام سبز اور جب پختہ ہوتا ہے تو زرد ہوجاتا ہے

کلیجن جائفل کرنجہ کی جڑ ہر بیڑہ شجرف ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانین بعد اوسکے روغن بنفشہ
کو ہار دے سبز کے پانی یا دودہ تازہ مین تر کرین اور پیسی ہوئی دوا اوسکو اوس روغن کے اوپر چھڑکین
اسقدر کہ دوا دونون طرف روغن سے لگی رہے پھر اوسکو عورت اپنی فرج مین رکھے اور
پھر نکالکر اور دوا اوس روغن پر ملے اور فرج کے اندر رکھے کئی مرتبہ اسیطرح عمل مین لائے
مانند باکرہ عورت کی ہوجاے اور جو اوسیطرح خشک دوا عورت فرج مین رکھے تب بھی وہ ہی
مقصود حاصل ہوگا دوا الترنجبین منقول شفائی سے واسطے کمی شہوت جماع کے کہ
سبب اوسکا حرارت ہو مفید ہے ص ترنجبین سفید پونے تولہ آدہ یا وکم سیر دودہ مین
جوش دیوین کہ قوام ہوجاے ہر شب دو ملعقہ کہا لیا کرین دوا الخشک تقویت شہوت جماع مین
بے نظیر ہے ص گوکھرو خشک کو کوٹین اور چھانین اور پانی مین ہر سہ گوکھرو کی تین رات دن
سورج کے نیچے رکھین ہر روز تازہ پانی ہر سے گوکھرو کا بدلتے رہین یہان تک کہ پانی ہری
گوکھرو کا تین وزن گوکھرو خشک کی خرچ ہوجاے پس خشک کرین اور ساڑھے دس ماشہ اوسین سے
ساتھہ تین تولہ دودہ تازہ اور تین تولہ نبات مصری سفید کے نوش کرین اور سرد مزاج والون کے
واسطے قدرے سونٹھ کوٹکر چھانکر اضافہ کرین دوا المصل یعنی پیدا کرتی ہے اور نہایت
تندی شہوت کی کرتی ہے اور بہت مقوی باہ ہے ص پانی بیازکا انگبز و شہد دو جزو جوز دین
کہ قوام ہوجاے وقت حاجت کے نو ماشہ اوسین سے تناول کرین دوا دیگر واسطے قوت باہ کے
ص چھڑے نر ذبح کرین مائیں قطعہ جائفل بزرگ بائیس عدد لونگ چودہ ماشہ مازوی سبز
چار عدد زعفران جاوتری ہر ایک چھ ماشہ سب دوا اونکو مائیں چھڑون کے شکم مین بھریں
اور سوئی سے سیوین اور گاے کی گھی مین بھونکر مڈیان چھڑون کی جدا جدا کرین اور ساتھہ
جائفلون اور تمام دواؤن کے نرم کوٹکر ہر ہجم بقدر چھ ماشہ کے تناول کرین دوا واسطے
اوس آدمی کے جو شہوت جماع سے مطلق مایوس ہوگیا ہو اور کام سے جاتا رہے ص طلب کرین

گرم و خشک ہے تیسرے درجہ مین ۱۲ سلہ ملعقہ اشرفی والہ کہتا ہے کہ مراد ملعقہ سے طبیبون کے نزدیک
ایک مثقال ہے یعنے ساڑھے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے وزن مین چار مثقال ہے یعنے ڈیڑھ تولہ
اور طالقیسی کہتا ہے کہ ملعقہ سجونات سے چار مثقال ہے یعنے ڈیڑھ تولہ ۱۲

ذکر اور اوسکو سکھا کر سوہان کرین پھر سوین مرغ کا انڈا اور سورا خ کرین اور زردی وسفیدی
اسطرح کہ سفیدی باقی رہے پس ذکر بیل بسی ہوے کو اوس انڈے مین بھرین اور سورا خ اوسکا
اور انڈے کے چھلکے سے درست کرین اور انڈے کے اوپر مٹی لگا دین پھر ایک گڑھا کھودین اور
اوسمین گاے کا گوبر بھرین اور انڈا اوسکے اندر رکھین اور آگ روشن کرین کہ ایک رات دن
آگ مین رہے پھر اوس انڈے کو آگ مین سے نکالکر مٹی اوپر کی دور کرین اور جو کچھہ اندر سے نکلے اوسے
پیسکر نگاہ رکھین ہر روز وقت صبح ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے کھا لیا کرین عنایت الٰہی سے مقصود حاصل ہوگا
دوا لقمان طبیب کہ شیخ بوعلی سینا کی شاگردون مین سے تھا اور طبیب سلطان محمود سبکتگین کا اوسنے
یہ دوا اوسطے بادشاہزادہ سلطان علاء الدین کے کہ عمر اوسکی پچیس برس سے بھی گذر گئی تھی اوسطے
تقویت باہ اور زیادتی بھوک اور ہضم غذا اور سرخی رنگ اور امساک نفس کی ترتیب دی تھی چنانچہ
طبیبون نے کہا ہے کہ سب خواصون مین یہ دوا اثر پائی ہوئی ہے اور اس قدر امساک کرتی ہے کہ
کہ جب تک ترشی نہ کھائین خلاصی نہ پائین **ص** مشک زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی
دارچینی مصطگی چوب چینی پنجانگل پیپل کی جڑ پیپل اونکے بیچ کوپنچ کے بیچ گوکھرو کا جڑ کے بیچ منڈی
مالکنگنی بنفشہ کی جڑ سمندر پھل شنگرف موچرس اندرجو نا گرموتہ ست گاہستا ورناگیسر موصلی سیاہ
موصلی سفید لونگ عاقرقرحا کبابچینی مدن مست ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قند سیاہ کہنہ پانچ پرانا گڑ
نوشسکا سب کے برابر دوا کو کوٹکر چھانکر اور قند سیاہ مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی تقدیر
بیدکے ہر روز وقت صبح ایک گولی تناول کرین دوا ی غذائی تالیف شیخ ابوعلی کہ نہایت مقوی باہ ہے
اور انتہائی ہوئی **ص** ستو گیہون کے بونے دو سیر لیکر اور گاے کی گھی مین چرب کرکے بھونین پھر
اوسمین آدہ پاؤ کم سیر شکر سفید ڈالکر ملائم آگ پر پکائین کہ مثل ترحلوا ہو جاے بعد اوسکے مغاث[1]
بغدادی بھنا سفید جوز گندم[2] نرکچور کتیرا خشخاش کے بیج کھربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر
اور گاے کی گھی مین بھونکر داخل کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ہر روز بقدر تولہ اوسمین سے
لیکر چٹانک کم آدہ سیر دودہ تازہ مین جوش دین اور بقدر حاجت مسکہ گاے کا داخل کرکے

---

[1] مغاث ایک جڑ ہے چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل سرخی ہوتا ہے مغز اوسکا مائل سفیدی اور زردی کے ہوتا ہے ۱۲

[2] جوز گندم عربی اسکی جوز مجندم ہے ایک چیز ہے اخروٹ کی شکل کہ تیھرون پر پیدا ہوتی ہے سفید مائل سبز دی ہے

قند سفید تین چھٹانک دو سیر سونٹھ دس تولہ چھٹانک اور ایک سیر قند کو کوٹکر صلکرین اور سکو تہیرے کی تگ میز کرکے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی گوکھرو کا اور دودہ جلجاے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اوتار کر صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور نوش کرین جسطرح مذکور ہوا یہ نفع کرتا ہے واسطے ضعف گردہ کے اور زیادہ کرتا ہے شہوت جماع اور منی کو روغن نارجیل نقصان باہ کو مفید ہے اور دمشانہ کو نافع اور وہ بہترین دواؤن کا ہے واسطے درد پشت اور درد ورکین اور بواسیر کے جو خلط مرہ سودا سے پیدا ہوا ہو خصوصًا جسوقت پیپین اوسکو ساتھہ روغن گھنٹلی آلو یا خوبانی یا آڑو کی گھٹلی کے تیل کے ساتھہ اور جو مسون پر بواسیر کے طلا کرین بہت نفع دیگا اور ملنا اوسکا اور پر فقرات پشت اور خاصرہ کے حرکت مین لاتا ہے باہ کو اور اسیطرح بنیا اوس روغن کا محرک باہ ہے اور قدر خوراک سات سے چار ماشہ ہے ص طریق روغن نکالنے کا یہ ہے کہ ناریل کو کوٹین اور پکائین پانی مین پس روغن کو پانی کے اوپر سے حاصل کرین یہ طریقہ بہتر ہے اوس ترکیب سے کہ اوسکو کوٹین اور بطریق عطر روغن اوسکا نکالین روغن معالجہ باہ مین عجیب و غریب ہے ص حاصل کرین چربی شیر کی اور چمیلی کے تیل مین حلکرین اور دو رتی مشک ملائین اور قضیب کے اوپر طلا کرین دیگر یہ نسخہ بھی عجیب ہے ص حاصل کرین چربی شیر کی اور پیل ہر ایک سوا دو ماشہ مغز بولہ نو ماشہ تل کا تیل تین تولہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر اور روغن مین ملاکر قضیب اور خصیہ پر طلا کرین روغن منقول بقائی سے واسطے تقویت باہ کے مجرب لکھا ہے ص رس کپورداں گھونگچی افیون کوٹھ کچلہ زہر سنکھیہ جاوتری جائفل سنبل کبری زہر تیلیہ اسگند ناگوری تخم خراسانی دارچینی عاقرقرحا سہاگہ تیلیہ تالمکھانہ اوٹنگن کے بیج آتش بچگان[1] اسبند پیاز کے بیج مصطگی کلیجن کلونجی ہالون چلغوزہ کالے تل میتھی بولہ زعفران کالی موصلی لونگ مشک برادہ عراقی گھوڑے کے سم کا تخم کٹائی بزرگ تخم کٹائی خورد چرونجی دیودار اگرغرقی چنبیلہ اونٹ کٹارہ کی جڑ ہر ایک سات سات ماشہ مالکنگنی دھتورہ بیج ہینگ کسیر کی جڑ سفید ہر ایک سات ماشہ زردی انڈون کی بیس عدد تل کا تیل بقدر حاجت سب دواؤن کو کوٹکر اور تل کے تیل مین چکنا کرکے اور انڈون کی زردی مین ملاکر اور ہاتھہ سے ملکر

[1] آتش بچگان عربی اسکی جند بیدستر ہے اور وہ خصیہ ایک جانور خورد بائی کا ہے کہ ماہیت اسکی سابق بیان ہو چکی ہے ۱۲

رات بھر نگاہ رکھین صبح کے وقت مثل حبوہ کے روغن کھینچکر استعمال فرمائین وغن دیگر بقائی سے
مجرب ہے ص ہرتال موصلی سیاہ بیر ہوئی ہر ایک اکتولہ آٹھہ ماشہ مہیما تلیہ گھونگچی سفید نوشادر اجوائن
تخم کونچ تیج بل پوست انار کینچوہ چربی شیشر نر کی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ کرم بے ریڑھ آٹھہ تولہ چار ماشہ
پوست کیتر سفید کی جڑ کا پاوسیر سر کالے سانپ کا کہ تازہ پکڑا ہوا ہو بچھو کالا ہر ایک ایک عدد کیکڑا
مینڈک خشکی سانڈہ رگیا ہی ہر ایک دو عدد ترکیب یہ ہے کہ جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور جالوروں کا
ریزہ ریزہ کرکے سب کو دوسیر شراب دو آتشہ مین ایک رات دن بھگو رکھین پس مثل حبوہ اولیہ کی آگ پر
روغن کھینچین روغن سستی تعفیب کو دور کرتا ہے ص بندر کا گوہ اور کبوتر کی بیٹ اور گھوڑے کا
دھتورہ کی جڑ اجوائن خبیث کی سنگ بیدہ کی سنگ ہر ایک ایک سیر سم اور شاہ توتیا یک تراش کرا ایک مٹی کی گھڑے
مین دو انگل درمیان چھوڑ کر روغن کھینچین اور مقدار دو رتی کی لیپ کرین اور برگ پان اوسکی اوپر باندھین روغن
فتح کی بیمار پر تیکھوں آتا ہے ص اندرائن کا پھل دو عدد لیکر اوڑکی ٹکڑے کرکے آدہ سیر تل کے تیل اور سیر بھر کوی کے پانی مین
پکائین کہ پانی جلجائے اور تیل باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھین اور ایکروز مین چار پانچ مرتبہ مالش کرین
روغن دھتورہ کف پا یعنے پاؤن کے تلوون کو اگر اس روغن سے چرب کرین تو امساک منی کا بشدت
کرتا ہے ص دھتورہ پوست سے جدا کرکے کچلین اور ایک شیشہ بلند گردن مین بھرین اور مونہہ شیشہ کا
گھوڑے کی بالون سے مضبوط کرین باقی تمام جسم شیشہ کا مٹی سے لیپ کرین جسطرح دستور ہے پھر ایک کاسہ بزرگ
جسمین آگ رہ سکے ترتیب دین اور جڑ مین اوس کاسہ کے سوراخ کرین اور سر شیشہ کا اوس سوراخ سے
باہر نکالین اور نیچے شیشہ کے ایک پیالہ لگا دین اور کاسہ کو اوپر سہ پایہ کے رکھین اور آگ
شیشہ کے اوپر روشن کرین اندر کاسہ مذکور کے کہ بخوبی روغن ٹپکے پس جسقدر روغن کہ
اوس سے حاصل ہو نگاہ رکھین **فصل آٹھوین سولھوین مقالہ سی مرکبات زائیہ اور**
سینیہ مین سے **روق** یعنے پچکاری پرانے زخم کو بھرتی ہے مجرب والد مولف اور معمول مولف
ص گندھک زرد کندر کہ وجلا ہوا بال بھلے ہوے انزروت شب یمانی نشاستہ گوند بیول کا
[illegible] سنگ راحت دم الاخوین سفیدہ کاشغری ہر ایک دو ماشہ سبکو سرمہ کے مانند
[illegible] اوسکے مانند دودہ مین حل کرکے پچکاری لیوین **زروق** منہ اوسکے

[illegible] ہونے عضو کو کہتے ہین اور یہ بیماری کہ ذکر اوسکا مفصل مذکور ہو چکا ہے ۱۲

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ہالون کی بیج ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے ہر روز سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ
کھائین **سفوف** واسطے سوزاک کے کہ خون اور پیپ بھی ہو مفید ہے **ص** مصطگی چبیلی ہوئی تیز پتہ
چار ماشہ سلاجیت شودہ قلمی جوا کھار بڑی الائچی مسبوک پھول ہلدی مہندی کی پتی زیرہ سفید
ہر ایک آٹھ ماشہ نبات مصری سفید دو تولہ چار ماشہ سفوف بناکر ایکتولہ آٹھ ماشہ سرد پانی کے ساتھ
کھائین **سفوف** واسطے جلن پیشاب کے **ص** ارنڈی کی جڑ ارنڈوسا جوا کھار بڑی الائچی سلاجیت
ہر ایک آٹھ ماشہ سفوف بناکر چھ ماشہ اوسمین سے سرد پانی کے ساتھ کھائین **ایضاً** بیسکھول ایکتولہ
ملہٹی کباب چینی ایکتولہ آٹھ ماشہ جوا کھار چار ماشہ بڑی الائچی ایکتولہ آٹھ ماشہ دھنیہ کی بیج دس ماشہ زیرہ سفید دس ماشہ
مہندی کی پتی دس ماشہ آملہ پاک کیا ہوا دس ماشہ سب کو کھلکر ہر روز ایکتولہ آٹھ ماشہ اس سفوف کو
ہمراہ ایکتولہ آٹھ ماشہ نبات مصری سفید کے پاو بھر پانی مین تر کرین صبح کو ملکر چھانکر پیین **سفوف**
پیپل کو دس وزن گاے کے دودہ مین جوش کرین کہ دودہ جذب ہوجاے بعد اوسکے پیپل کو سایہ مین
سکھا کر جہان کہین ہوا کا اثر نہو باریک پیسین پس ہر روز ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے سات ماشہ نبات مصری
پونے دو تولہ کے سفوف بناکر آدھ سیر گاے کے دودھ کے ہمراہ نوش فرمائین **ایضاً** واسطے
گاڑھا کرنے منی کے **ثعلب** مصری چھ ماشہ نشاستہ نو ماشہ جائفل جاوتری بڑی الائچی ہر ایک دو ماشہ
اجوائن خراسانی لونگ دارچینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ موجود پس چار ماشہ نبات سفید برابر وزن سب دواؤن کے
کوٹکر چھانکر سفوف کرین اور سات ماشہ اوسمین سے صبح کے وقت تناول فرمائین **ایضاً** واسطے سرعت انزال کے
ص برگ درخت بڑ برگ درخت پلاس ستاور کنھلی آنب کی کھرنی کی جڑ کی چھال سیمبھل کی جڑ
پوست انجیر باغی بیلی ببول مسطگی ہر برابر وزن کوٹکر سفوف بنائین **فصل نوین سولھوین مقالہ**
مرکبات شیئیہ مین **شربت برگ تنبول** شہوت جماع اور دل کو طاقت بخشتا ہے اور فرحت پہونچاتا ہے
ص برگ تنبول یعنے پان کچہ سفید بہت باریک کوٹکر پانی مین جوش کرین کہ قوت برگ مذکور کی پانی مین
آجاے پس شربت شکر تری کا اوسمیں ڈالکر قوام دین بعد اوسکے زعفران گلاب مین پیسکر اور
جاوتری لونگ اضافہ کرین اور آگ پر سے اوتار کر رکھین جسقدر یہ شربت پرانا ہوگا فائدہ زیادہ دیگا
شربت عنبی عنب انگور کو کہتے ہین یہ شربت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور نہایت مقوی ہے
ص حاصل کرین پانی انگور کا اور پونے لو سیر انگور کے پانی مین سولہ تولہ آٹھ ماشہ دو آتشہ

کوٹکر اور تھیلی مین باندہ کر جوش دین کہ شراب ہو جاوے دوائین یہ ہین شاہترہ کے بیج بالون لوبیدان
بہمن سرخ بہمن سفید ہلیون اندرجو حب القلقل[1] لعبت[2] بربری گاجر کے بیج سب برابر وزن کئی مرتبہ تھیلی
دواؤن کی ہلاوین اور بچوڑین جسوقت اثر دوا کا بخوبی نکل آوے تھیلی اوسمین سے نکالین اور شراب کو
نگاہ رکھین شربت مویز بہت نادر ہے بدن کو قوت بخوبی دیتا ہے اور جہر کا زنگ نکہارتا ہے
اور دل اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور ضعف اور سستی کو دور کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے
ص انگور سیاہ شاداب کو ہاتھ سے ملین اور صاف کرکے شیرہ اونکا چینی کے برتن مین
نکالین اور تیز دہوپ مین رکھین اور جو دہوپ تیز نہو تو برتن اوسکا زمین کے نیچے دفن کرین
اور اطراف مین اوسکے گہوڑے کی لید بہرین اور گرمی کے موسم مین ایک ہفتہ تک نگاہ رکھین
بعد اوسکے یہ دوائین کچلکر اور اوس برتن مین ڈالکر موںہہ اوسکا بند کردین اور تامل کرین
کہ پانچ چہہ وزہ اور گذر جائین اوسکے بعد صاف کرکے شیشون مین بہر رکھین دوائین یہ ہین
قند سفید ڈیڑہ سیر بالچھڑ ڈیڑہ تولہ لونگ دارچینی تیج پات چہوٹی الائچی ہر ایک ایکتولہ شربت گرز
درد لبشت کو نافع ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے ص کاجرین پونے دو سیر لیکر چھیلین اور
ہڈی اون کی دور کرین اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے پتہر کی دگ مین ڈالین اور پانی اوسپر ڈالکر
موںہہ دگ کا مٹی یا خمیر سے مضبوط کرین کہ ابخرہ اوسمین سے باہر نہ نکلین ملائم آگ پر پکائین
اور ٹہنڈا کرکے سر دگ کا کہولین اور خوب ملین اور پانی اوسکا لیکر چھانین اور برابر وزن
اوسکے شہد دگ مین ڈالین اور بالچھڑ اور لونگ اور کلیجن اور دارچینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹکر تھیلی مین ڈالین پہر وہ تھیلی دگ کے اندر چھوڑکر ہر لحظہ ہلاتے
ملتے رہین اور پکائین یہان تک کہ قوام ہو جاوے شربت فنجنوش معالجہ سرعت انزال مین ہے ایضاً
ص پانی انگور خام کا پونے تین سیر سات مازو گلنار کلاب کے پہول کی پتی دہنیا خشک کندر صعتر

---

[1] حب القلقل فارسی مین انار دانہ دشتی اور ہندی مین کوار چکنہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا
نام مغات ہے مگر قلقل کی ماہیت مین اختلاف ہے بقول اکثر ایک گہاس ہے تامل بسرخی پہول اوسکا مائل بسفیدی
اور تخم اوسکا گول کالی مرچ سی جڑ ہوتی ہے باہر سے سیاہ اور اندر سے مغز اوسکا سفید چنانچہ مستعمل مغز اوسکا ہے ۱۲

[2] لعبت بربری ایک جڑ ہے سورنجان کے مشابہ اور بلند تر اوس سے مانند سرسایان کے اور مزہ اوسکا تلخ اور تند ہوتا ہے ۱۲

ناگر موتھہ ہر ایک تین تولہ زعفران مرکی شب یمانی کہ ایک قسم پتکری کی ہے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
خبث الحدید یعنے میل لوہے گلاے ہوے کا سوا گیارہ تولہ جوش دین کہ تہائی باقی رہے صاف
کرکے استعمال فرمائین شراب جرجیر نقصان باہ یعنے کمی شہوت کو بہت مفید ہے ص مالونہ
شلجم انجیر زرد پانی مین پکا کر صاف کرین پھر حاصل کرین پانی اوس مویز کا کہ ایکروز بھگو کر اور
جوش دیکر صاف کیا ہو مثل وزن جوشاندہ اول کے اور دونو کو باہم ملا کر قدرے قند سفید
واسطے اوسکے شیرینے کے داخل کرین پس قوام دیکر اتار لیوین شراب ریحانی نہایت مقوی باہ ہے
اور بلغمی بیماریون کو مفید اور بوڑہون کو موافق ہے ص شیرہ انگور بخیتہ کا کہ بہت شیرین ہو دو من
عالمگیری مشکہ کے اندر رکہین اور سوا پانچ سیر قند سفید اوسمین داخل کرین اور دارچینی نوشادر
جاوتری جائفل اگر خام گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ کپڑے تیلی مین بھرین اور وہ تیلی بھی
مشکہ مین ڈالین پھر موتھہ مشکہ کا مضبوط بند کرین اور چند روز ہلاتے رہین پھر بعد چھہ مہینے کے
استعمال کرین اور چاہیے کہ اول مشکہ کے اندر موم پگھلا کر پھرائین اور مشک اور عنبر سے
خوشبو دین پھر وقت حاجت کے استعمال فرمائین شراب کہ پینا اوسکا حلال ہے اور حضرت
امام ہمام علی بن موسی الرضا علیہ التحیۃ والثنا نے ایک رسالہ مین کہ وہیہ نام علم طب مین تصنیف
فرما کر واسطے مامون عباسی کے معالجہ حفظ صحت اور تدبیر اغذیہ اور اشربہ اور ادویہ مین روانہ
فرمایا تہا ارقام فرمائی ہے ص حاصل کرین مویز منقی ساڑھے چار سیر اور دہو دین کہ غبار سے
پاک ہو جاے پھر اوسکو صاف پانی مین بھگو دین اس قدر کہ چار انگل پانی مویز پر کھڑا رہے اور
رکھہ چھوڑین اوسی برتن مین جسمین بھگویا ہے تین روز تک جاڑے کی موسم مین اور ایک دن
اور ایک رات گرمی کی فصل مین پھر اوسکو پاکیزہ دیگ مین ڈالین مگر چاہیے کہ جس پانی مین مویز
بھیگی ہو مینہہ کا پانی ہونا چاہیے ورنہ آب شیرین کہ کنارہ اوسکے چشمہ کا مشرق کی طرف ہو
اور پانی اوس چشمہ کا براق اور سفید اور خفیف ہو پس پکائین اوس مویز بھیگی ہوئی کو یہان تک
کہ مضمحل ہو جاے بچوڑین اور چھانین اور مایل کرین کہ سرد ہو جاے پھر دوسرے مرتبہ اوسکو دیگ مین
ڈالکر اندازہ اوسکا اسطرح کہ ایک لکڑی دیگ مین پہونچا کر نشان کرین اور ملائم آگ پر جوش دین
یہان تک دو حصہ پانی اوسکا جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے پھر طلب کرین شہد صاف کیا ہوا

آدہی چھٹانک کم آدھ سیر اور اوس مین شامل کرین ــــ اور چاہیے کہ شہد کے داخل کرنے سے
پہلے اندازہ اوس موذیکے پانی کا بخوبی کرلیوین اور بعد داخل کرنی شہد کے اسقدر جوش دیوین
کہ مقدار شہد کی جاتی رہے اور اندازۂ اول پر پہونچے اور چاہیے کہ جسوقت شہد داخل کرین
اوسی ہنگام مین ایک کپڑے سفید کا ترکی کی تہیلی مین سونٹھ ساڑھے تین ماشہ لونگ
پونے دو ماشہ دارچینی پونے دو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ
جوز ہندی یعنے ناریل ساڑھے تین ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ علیحدہ علیحدہ کوٹکر بھرین اور
تہیلی سوئی سے خوب مضبوط سیون پس جسوقت شہد ڈالنا چاہین ساتھہ ہی اوسکی وہ تہیلی بھی
دیگ کے اندر ڈالدین اور پشت کچھہ سے تہیلی کو خوب ملین اسطرح کہ تاثیر دواؤن کی شراب مین جاوے
اور برابر اوس تہیلی کو ہلاتے رہین اور ملائم آگ پر جوش دین یہان تک کہ مقدار شہد کی جلجاوے
پھر آگ سے اوتار کر سرد کرین اور چینی کے مرتبان مین رکھکر بعد تین مہینہ کے استعمال فرمائین
مقدار اوسکے پینے کی دو تولہ دس ماشہ ہے خالص پانی کے ساتھہ پھر وہ حضرت بعد ذکر صفت
اس شراب کے خطاب مامون کی طرف کرکے فرماتے ہین کہ نوش کر غذا سے جسقدر ہمنے بیان کی ہے
پھر پی اس شراب مین سے تین قدح بعد فراغت طعام کے پس اگر تو ایسا کریگا تو نہ پہونچے گا تجھکو
حکم خدا سے اوس دن اور اوس رات مین برائی اور سر درد دن مین سے مانند نقرس اور رماح اور
درد معدہ اور جگر اور دماغ اور تلی اور احشا[1] اور آنتون کے پس اگر بعد پینے اس شراب کے
خواہش صادق واسطے پینے پانی خالص کے ہو تو چاہیے کہ نوش کر پانی سے آدہی مقدار اوس سے
کہ پیتا ہے تو پہلے پینے شراب سے پس تحقیق اور یقین جان کہ یہہ بہتر ہے واسطے تیرے بدن کے
اور مددگار رجاع ہے اور بہت خوب ہے واسطے ضبط بدن اور حفظ صحت کے اور نیز اون حضرت نے
ضمن مین ذکر فصلون اور مہینون اور برس ملک رومیہ کے فرمایا ہے کہ مہینے آذار مین کہ اول
فصل ربیع ہے چاہیے کہ نوش کرے یہ شراب اون دنون مین بعد تعدیل کرنے کے ساتھہ
پانی خالص کے اور فصل تموز مین کہ درمیان فصل گرمی کی ہے فرماتے ہین کہ کثرت کر تو ملانے مین
خالص پانی کی شراب مذکور مین اور اون حضرت نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر جاڑے کے موسم مین

[1] احشا جو چیزین کہ شکم کے اندر ہین مثلاً جگر اور معدہ وغیرہ سوائے آنتون کے اون اعضا کو احشا کہتے ہین ۱۲

شاخین کھجوانا چاہیے تو اوسکے بعد گوشت تیتر کا تناول کرا اور نوش کرا و پرا و سکے اس شراب سے
شیاف سردی اور تری فرج کی دور کرتا ہے **ص** سلارس چند بید ستر قمنہ[1] جاوشیر حب بلسان
تخم بکاین کوٹھ تمخ بابچھ برابر وزن گوند کی چیزون کو پرانی شراب انگوری مین حل کرین اور
دوائمن کوٹکر چھانکر اوسمین گوند ہین اور شیاف تیار کرین پس ایک رات مین کئی مرتبہ چار گھنٹہ بعد
جماع کرنے سے فرج کے اندر رکھین شیاف حیض کو جاری کرتا ہے اور درد رحم اور درد کمر کو مفید ہے
اور ریح کو جو اندام رحم مین اڑی ہوئی ہو بسبب بند ہونے حیض کے **تو** تا **ص** روماس اروس دانہ
پودینہ خشک ناگر موتھہ مشک اشیع کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے ہر ایک پونے نو ماشہ
دو تولہ بیخ جنگلی کاجر کے بیج احمود کی بیج گوگل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شیاف بناکر فرج کے اندر
رکھین شیاف واسطے قرص مجرے قضیب کے بعد پاک ہونے زخم کے **ص** سنبلہ تھوتھہ مردار سنگ
ایلوا کہ دھلا ہوا تانبا جلا ہوا میل سونے چاندی گلاے ہوے کا کہ دھویا ہوا ہو کندر انزروت
مازو گلنار شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اقاقیا پھٹکری جلی ہوئی دم الاخوین گلاے پھول
انار کے پھل کی ہری ٹوپی کاغذ جلا ہوا سب ملا کر یا جو کوئی ان مین سے میسر ہو سکے شیاف
بناکر استعمال کرین **فصل دسوین سولھوین مقالہ سے** مرکبات ضادیہ مین **ضماد**
مقوی بیاز نرگس بیاز جنگلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جوان بھینس کے دودھ مین ایک دن
حل کرین بعد اوسکے یہ دوائین ڈالکر ساتھہ گاے کے پتہ کے ایک رات دن کھرل کرین
دوائین یہ ہین **ص** مویز مع دار چینی چند بید ستر فرفیون عاقرقرحا مع اجوائن تخم کتانی زرک
کان کا میل نشادر دی جونک خشک کیچوہ ہر ایک دو تولہ ملہوین مالکنگنی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
ضماد قضیب کے پٹھے کو نافع ہے **ص** زعفران ساڑھے تین ماشہ مرکی تین تولہ کوٹھ زراوند
افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ علک[2] لانباط زفت[3] سلارس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ علک اور
زفت اور سلارس کو روغن گل مین حل کرین اور مرا و زعفران کو شراب مین علیحدہ علیحدہ
ایکجا کرکے ضماد فرمائین **ضماد** قضیب کے ورم گرم کو نافع ہے **ص** آنا جو کا صندل سفید

---

[1] قمنہ فارسی مین بازرد اور ہندی مین گندہ بیروزہ کہتے ہین ۱۲ [2] علک الانباط گوند پستہ کا درخت کا
[3] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور بحری رطب اور یابس شبیہ قطران کے ہے سیال ہوتی ہے ۱۲

ہر ایک ایکجزو کو کر چیاکر ساتھ پانی کا کنج اور روغن گل اور سرکہ انگوری اور مرغ کے انڈے کی زردی کے
ہاون مین ملین کہ خوب ملجاے ضماد تضیب کے ورم سرد کو مفید ہے ص آٹا چہوارہ کی گٹھلی کا دو جزو
خطمی ایک جزو سرکہ مین ضماد آخر زمانہ ورم مین کام آتا ہے ص برگ کلم میتھی پختہ کوٹ مین آٹا قلا کا
مویز دانہ نکالے ہوے زیرہ کرمانی شراب مین پکایا ہوا رکھہ چہوارون کی دانون کی خطمی سفید
سارے تین ماشہ ملاکر ضماد کرین ضماد خصیہ کے ورم سخت کو نافع ہے اور بعد تنقیہ کے کام آتا ہے
ص بابونہ اکلیل الملک آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا ہر ایک تین تولہ چربی بط کی چربی گاے کی مجھڑ کی
روغن زیتون روغن سوسن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مویز منقی چار تولہ سارے چار ماشہ باہم ملاکر ضماد
کرین ضماد دیگر واسطے ورم سرد خصیہ اور قضیب کے ص سنبھالو کے پھول سارے ستر ہ ماشہ
آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا زیرہ کرمانی مدبر موم زرد روغن گل حسب ضرورت مرتب کرین ضماد دیگر
اکلیل الملک بابونہ خطمی کو گل تخم کنوچہ میتھی آٹا چنہ کا زیرہ برابر وزن کو ملکر السی کے لعاب اور
تل کے تیل مین گوندہ کر کھمیرا ورجو مویز دانہ نکالے ہوے بھی اس نسخہ مین اضافہ کرین تو اثر
قوی ہوگا ضماد علاج نتق مین مستعمل ہے اور آنت اور ثرب جو اپنے محل سے ہٹ گئی ہو یہ ضماد
اوسکو محل اصلی پھیر لاتا ہے اور موضع کو تنگ کرتا ہے ص اقاقیا ایلوا عصارہ بختہ التیس یعنے
بول انزروت مصطگی کندر پوست انار اور کھٹے انار کی ہری ٹوپی مازو سبز ساق گلنار مورد کی پتے
شب یمانی کہ پھٹکری کی قسم سے ہے گوند ببول کا طراثیث سرشم ماہی سریش کشکران بعضی دوائین
مایسب کو ملاکر ضماد کرین دوائین ناشف جو اس نسخہ مین داخل ہوتی ہین جوزالسرو برگ سرو
اور دوائین کہ تنضیج کم کرتی ہین جسوقت ساتھ ان دواؤن کے ملائین ابہل یعنے ہوبیرا ورنیرہ ہے
اور دوائین نرم کرنے والی اور قوت دینے والی کہ داخل اس نسخہ کے ہوتی ہین زفت علک البطم
رانیج گوگل ہے ضماد دیگر انزروت ساق شاہ بلوط اقاقیا سونامکی کرنب سنگ مقناطیس شاہ بلوط
کندر ذکر سیپ ہر ایک تین تولہ مریعنے بول جوزالسرو ہر ایک چار تولہ سارے چار ماشہ موم سفید
تین چھٹانک موم کو روغن مورد مین پگھلاوین باقی اور دوانکو کوٹکر چھانکر اوسمین حل کرین اور
ضماد فرمائین دیگر مصطگی کندر مامیثا گلنار دم الاخوین سرشم ماہی برابر وزن سرشم کو پانی مین

ثرب بالفتح چربی باریک ہے مثل جھلی کے کہ معدہ اور آنتون پر ڈھکی ہوئی ہوتی ہے ۱۲ مامیثا ایک گھاس ہے مشابہ بخشخاش کے

نکو کے حل کرین اور دو اونکو کو ٹکرا و سمین گوند ہین اور مقام آفت پر لیپ کرین ضماد قبلہ رحم کو
مفید ہے ص آٹا جو کا گیرو زیرہ مورد بکری کی مینگنی برابر وزن کو ٹکر پانی مورد اور سرکہ مین
گوندہ کر ضماد کرین ضماد قبلۃ المار کو مفید ہے ص ناگر موتھا جوا کھار زیرہ کرمانی ترمس جلا ہوا
اندراین کے بیل کا گودا ایلوا کر ملا ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ آٹا جو کا بکری کی مینگنی گیرو گاے کا گوبر
خشک ہر ایک سات ماشہ کو ٹکر چھانکر سرکہ مین ضماد کرین ضماد درد رحم کو تسکین بخشتا ہے اور
بواسیر کو مفید ہے ص زعفران افیون اجوا ین خراسانی چربی مرغ کی ہر ایک سات ماشہ خطمی السی کے
بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زردی مرغ کے انڈون کی نیم پختہ ایک عدد ساتھہ روغن خوبانی کی کھلی کے
ضماد کرین ضماد رادع ہے یعنے مواد کو پھیرتا ہے اور ورم گرم اور دبیلہ رحم کو نافع ہے اگر بعد فصد باسلیق
اور فصد صافنین اور قی اور تقلیل غذا اور کمی پانی اور دستون کی دواون کے بعد استعمال کرین ص
مسور دھوئی ہوئی بارنگ اور عصارۂ بارنگ یعنے پانی نچوڑا ہوا اوسکا اور مکوئی بی اور پانی نچوڑا ہوا
اور اسپغول اور خرفہ کی بی اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا کاسنی اور پانی نچوڑا ہوا لال ساگ کا اور
کائی تالاب کی اور تراشہ کدوی تر اور آٹا جو کا اور روغنگل ان سب مین سے جو موجود ہو کوٹین اور روغن گل کے
چپڑ کر کے نیمگرم پیڑو اور گرد پیڑو کے ضماد کرین اور ساتھہ پانی نچوڑے ہوے بارنگ اور سوا
اوسکے اور مناسب کسی شے کی ہمراہ مع روغن گل نیمگرم کے حقنہ کرین یعنے رحم مین پہونچائین یا
پشم پارہ اوسمین تر کر کے فرج کے اندر رکھین اور لطول اور آبزن ساتھہ پانی گرم اور روغن گل کے
مفید ہے ضماد دبیلہ رحم کو مفید ہے جب آثار جسم ہونے مواد کی ظاہر ہون مینتھی کو ٹکرا اور گیہون کے
آٹے مین ملا کر اور دو دنا زہ مین پکا کر اور قدرے بیٹ کبوتر کی اضافہ فرما کر ضماد کرین ضماد
ورم سخت رحم کا دور کرتا ہے اگر بعد فصد باسلیق اور مسہل کے استعمال کیا جاے ہم داخلیون اور
باسلیقون کو ساتھہ چربی بط اور پہاڑی بکری کی نلی کا مغز اور مسکہ سفید کے پگھلا وین اور گوگل
گھولکر اوسمین ملائین اور روغن نرگس اضافہ کر کے ضماد کرین اور اگر روغن نرکس موجود نہو تو روغن
سوسن اور روغن سوسا اور روغن افتحوان اور روغن بابونہ اور میتھی اور روغن ارنڈی اور چربی گدہے کی اور

بڑگد اوسکا مائل بسپیدی ہوتا ہے سلون کے زمانہ مین پھل اوسکا اندر تا ہے ۱۲ لہ افتحوان فارسی بابونہ کاوسکتے ہین دسم گاؤ
صغیر اور کبیر صغیر کی شاخین باریک شبیہ دھنیہ اور سوانف کی ہوتی ہین اور پھول اوسکا زرد اور گول ہوتا ہے اور

اور روغن السی استعمال کرین ضماد خون حیض کو بند کرتا ہے جو بسبب کھلنے مونہہ رحم کے
جاری ہو ص جوارہ خشک بہ برشش پوست انار بلوط برگ رز خشک برگ درخت مصطگی گلنار جب بلوط
عصارہ لحیۃ الثعلب تخم نمورد لاون کوٹکر چھانکر اور برگ مورد کے پانی مین ملاکر شکم اور پیڑو اور
پشت پر ضماد فرمائین ضماد استحاضہ حاملہ اور غیر حاملہ کا دور کرتا ہے ص مسور چھلی ہوئی
پوست انار برشش برگ مورد خشک مازو ہر ایک انجیر خشک کو ٹکر چھانکر اور سرکہ شراب مین گوندہ کر پیڑو
اور لیپ کرین دیگر اسی مقدمہ کے لیے ایوا شب یمانی ہر ایک ساڑھے ستہ ماشہ ناگر موتھہ
گلاب کے پھول افسنتین گلنار لاون مسور ہوئی ہوئی پوست انار برشش مازو ہر ایک تین تولہ خرمی بابونے
پونے نو تولہ خرما کو شراب مین جوش کرین کہ نرم ہو جاے اور لاون اوسکے اندر ڈالکر خوب مین
پیسا اور دو اُمین کو ٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور پیڑو کے اوپر باندہین ضماد واسطے جاری ہونے
خون حیض حاملہ عورتون کے اثر تمام بخشتا ہے ص بڑی اُمین پوست انار انجیر گلنار سرکہ مین
پکائین اور پیڑو کی اوپر ضماد فرمائین اور جو مفید نہو تو قرص کہربا اور جو کچھہ معالجہ افراط حیض مین
مستعمل ہوتا ہے کام مین لائین ضماد اختناق الرحم کے مرض کو مفید ہے ص علک الانباط
مصطگی ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ سلیخہ کلونجی پہاڑی پودینہ ہر ایک ساڑھے ستہ ماشہ شہد آنہ
کہ تخم بہنگ کی قسم سے ہی عاقرقرحا ہر ایک دو تولہ روغن سویا روغن سوسن اکلیل الملک ہر ایک
چھہ تولہ علک اور مصطگی کو روغن مین پگھلائین باقی اور دو اُمین کو ٹکر چھانکر باہم گوندہین
اور شکم اور ناف اور پیڑو اور تہیگاہ اور کمرگاہ اور چوتڑ کی ہڈی پر ضماد کرین ضماد بچہ کو رحم سے
نکالتا ہے ص اندرائن کے بیل کا گودا برگ سداب یعنے تتلی کی بیٹی کو ٹہہ ہر ایک تین جزو
پتہ گاے کا علاوہ ناف اور پیڑو کے اوپر ضماد کرین ضماد درد کو بچہ جننے کی دشواری کی دور کرتا ہے
ص السی کے بیج کو ٹین اور سہند کے پانی اور تل کے تیل مین پکائین اور پیڑو اور تہیگاہ پر ضماد فرمائین

یہ بھی بابونہ کی مشابہ ہے مگر فرق یہ ہے کہ بابونہ کے تخم ہوتا ہے اور اقحوان کا تخم نہین ہوتا اور گل بابونہ مجوف
نہین ہوتا اور یہ مجوف ہوتا ہے مستعمل پھول زرد اوسکا ہے نہ پھول سرخ ۱۲ ط ۱۲ ترقسب خراسانی بسیار خشک خیر سس ہے
فارسی مین اوسکو خراسانی سنگ تسکن کہتے ہین مزاج اوسکا گرم و خشک ہے ۱۲ ط لاون رطوبت غلیظ چسپندہ ہے
کہ شاخ و برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے ۱۲

ضماد مقوی بابت نعمت اللہ خان منقول بیاض عم مولف سی ص جربی شیر کی مسل کان کا گیہوں
پوست کنیر سفید کی جڑ کا کاسے کا گی دواؤن کو کوٹکر چھانکر روغن اور جربی مین کھرل کرین اور
وقت حاجت کی استعمال فرمائین ضماد فتق کی بیماری کو نافع ہے ص جوز السرو سات ماشہ
ناگر موتھہ مر یعنے بول گوند ببول کا دونا مردا زواقا قیا کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
پرانی شراب مین ضماد کرین ضماد کہ یہی خاصیت رکھتا ہے ص جوز السرو ایلوا تلی کی تی مازو
بابونہ برابر وزن کو کٹکر چھانکر روغن کدو مین ضماد کرین ضماد بکثرت جاری ہونے حیض کو نافع ہے
ص مسور دھوئی ہوئی پوست انار ترش مازو مورو کے تی برابر وزن کو کٹکر چھانکر سرکہ مین گوندھکر
اور پشت اور شکم اور پیڑو پر لیپ کرین ضماد خصیہ کے ورم سرد کو مفید ہے ص آملا باقلا کا میتھی
بابونہ زیرہ مویز منقی تل کا تیل بدستور ضماد کرین ضماد فتق کو نافع ہے ص جوز السرو
پوست انار مازو ہر ایک سات ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم ٹیکری کی ہو گلنار قشور[1] کندر ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر شراب قابض مین جوش دین اور آملا باقلا کا دلکر ملائین اور
ضماد کرکے باندھین اور جو فتق بسبب اترنے آنت کے کیسہ انثیین مین ہو پس چاہیے کہ اوسکے
واسطے ایک لنگام چمڑے کی بنوائین ولیکن پہلے اوس پانی سے جسمین بری ماین جوز السرو
جوش کیا ہو نطول کرین اور روغن بید کی مالش فرمائین ضماد راوع یعنے مواد پیرنے والا
کہ شروع ورم گرم خصیہ مین کام آتا ہے بعد تنقیہ کے تالیف والد علوبخان ص صندل سرخ
گیرو شیاف مانیا رسوت کی بوش[2] در بندی گل قیمولیا گل[3] شاموس حجر الیہود سنگ سرمای
آملا باقلا کا پانی مین پیس کر مہندی اور ہری مکو اور ہری کاسنی اور دھنیہ تازہ اور کاہو تازہ
اور پوست خشخاش اور کدو تازہ کے گوند ہین اور سرکہ اضافہ فرما کر ضماد کرین اور آخر زمانہ ورم
اوس ضماد کی اندر کچھ پیسے کی اینٹ اور بابونہ کے پھول اور اکلیل الملک داخل کرین بہتر ہے ضماد نگیر

[1] قشور کندر زیرہ ہین کندر سے کہ سوہان سے گھسکر جدا کرتے ہین ۱۲ [2] بوش در بندی ایک گھاس ہے
مہندی سے مشابہت رکھتی ہے تخم اوسکا گول شاہدانہ سے چھوٹا ہوتا ہے اوسکی پتون کو کوٹکر قرص
بناکر اطراف مین لیجاتے ہین ۱۲ [3] گل قیمولیا مہندی اوسکی کھریا مٹی ہے ۱۲ گل شاموس
فارسی مین گل سفید کہتے ہین چند قسم ہوتی ہے ۱۲

راوع یعنے پیسنے والا مواد کا واسطے ورم گرم قضیب کے ص گلاب کے پھول مسور ہوئی
گلنار فارسی پوست انار آٹا جو کا ہر ایک تین تولہ پانی مین پکا کر اور روغن ملا کر ضماد کرین ضماد
مفرح کو نافع ہے ص جزالسرو بڑی مائین شب یانی گلاب کے پھول مورد گلنار مازو قشر کندر
جفت بلوط انار کے چھل کی ہری ٹوپی خبث الحدید ایلوا با قلا کا آٹا غرہ السمک یعنے سر شیشم ماہی
پکھلا کر اور دواؤن مین ملا کر مقام فتق اوزیاف اور انثیین پر ضماد کرین اور مضبوط لگام سے
باندہین علوبخان سے ضماد دیگر راوع واسطے ورم گرم خصیون کے ص برگ کا کنج آٹا مسور کا آٹا باقلا کا
رسوت مکی کو ٹکرا اور پانی مین ہری مکوا اور ہرے دہنیہ کے گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر راوع کہ اوپر سے
قوت پکانے مواد کی ہو واسطے ورم گرم خصیہ کے ص باقلہ کا آٹا جو کا آٹا مسور کا آٹا مٹر کا آٹا
خطمی کے پھول بیہی ہوے بنفشہ کے پھول کوٹے ہوے سب کو پانی مین ہری مکوہ اور ہرے دہنیا اور
ماہیتا تازہ کے گوندہ کر اور سرکہ اور گلاب ملا کر خصیہ پر ضماد کرین ضماد کہ یہی خاصیت رکھتا ہے
ص بابونہ کے پھول اکلیل الملک خطمی کے پھول شیاف ماہیتا بوش در بندی ہر ایک سات سات ماشہ
بنفشہ کی پھول سات ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد
واسطے تحلیل کرنے ورم گرم خصیہ اور ذکر کے کام آتا ہے مگر ساتھ اوسکے ورد اور جلن سنیہ مین
بھی ہونہایت مفید ہے ص بنفشہ کے پھول خطمی سفید کی پھول ہر ایک سات سات ماشہ گوکھرو
تیصوم[1] ہر ایک سات ماشہ بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ بی نیلوفر کی سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹکر
اور چھانکر ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد محلل قوی ص مویزہ انہ نکالے ہوے
پانچ جزو تخم خربزہ الخضرا یعنے بن پانی مین پکایا ہوا ڈیڑھ جزو زیرہ ایکجزو کلم نوجزو گوند صنوبر کا تین جزو
کوٹکر اور شہد مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر محلل قوی ص مویزہ انہ نکالے ہوے سات ماشے بچھیر تولہ
قلفونیا ستر ہ تولہ خبث الفضہ یعنے میل چاندی کا زیرہ روغن زیتون خالص ہر ایک گیارہ تولہ جاوشیر
موم سفید پانچ تولہ آٹھ ماشہ خبث الفضہ کو نرم پیکر روغن زیتون مین پکائین کہ قوام کی شکل ہوجاے

[1] تیصوم عربی مین برنجاسف بھی کہتے ہین اور فارسی مین بوسے ماران ۱۲ قلفونیا بعضے کہتے ہین
گوند صنوبر کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ قلفونیا گوند اوس صنوبر کا ہے جسکا نام راتینج ہے مگر شیخ ابن بیطار
اس قول کو غلط تصور کرتا ہے بلکہ اسکے گمان مین قلفونیا ایک قسم راتینج کی ہے ۱۲

پس موم اور قلفونیا کو اوسمین ڈالکر صبر کرین کہ پگھلجاے پھر آگ پرسے اوتار کر سنگرم ملین پھر مویز اور زیرہ کو کوٹکر داخل کرین اور گیارہ تولہ چار ماشہ آرد ناقلا بھی اوسمین ملائین ضماد قوی اوس ورم کو نافع ہے جو محتاج تحلیل کا ہو اور واسطے ریح اور ورم سرد خصیہ کے مفید ہے ص مویز خشک دہ سیاہ ہر ایک ایکمغز دراکھہ بیجھو کی آدھا جزو سب کو نرم پیسکر اور پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد انثیین اور قضیب کے ورم سرد کو مفید ہے ص ماقلا کا آٹا چینہ کا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سنبھالو بیج ساڑھے سترہ ماشہ مویز دانہ باہر نکالے ہوے ہر ایک تین تولہ مدتے پانی مین بھگائین اور روغن گل داخل کر ضماد کرین ضماد واسطے ورم سرد ذکر کے نافع ہے ص بابونہ اکلیل الملک نام[1] کے پھر خطمی مفید چھوارہ کی گٹھلی سب برابر وزن کوٹکر چھانکر اور روغن چمبیلی مین ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر یہی منفعت رکھتا ہے ص قنطار[2] روغن گل ترچلی بکری کی گردہ کی روغن گل بارہ سنگہ کی نلی کا گودا برابر کر علیق[3] سب دوائین برابر وزن لیکر بدستور ضماد کرین ضماد جید کہ اس معاملہ مین بہت قوی ہے ص گوگل اشق جربی بط کی جربی مرغ خانگی کی جربی اونٹ کی گاے کی نلی کا گودا بابونہ اکلیل الملک میتھی برگ کلم[4] زردی مرغ کی انڈے کی بدستور مرتب کر کے استعمال فرمائین ضماد ورم خصیہ اور سختی کو جو رطوبت اور غلظ سودا سے عارض ہوئی ہو مفید ہے ص بابونہ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک دو تولہ بنفشہ کی پھول خطمی سفید کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول سوا گیارہ ماشہ کوٹکر چھانکر لعاب بین السی اور تخم کنوچہ کے گوندہ کر ضماد کرین پس یہ دوا ورم کو نہایت نافع ہے ضماد فتق کو نافع ہے ص علک[5] البطم پچاس ماشہ گوند ببول کا مرکی سرشیم ماہی حلزون[6] معہ صدف ہر ایک دو تولہ دس ماشہ

---

[1] نام بعضے کہتے ہین پودینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ سیسنبر ہے ۱۲ [2] قنطار ایک قسم پنیکری کی ہے سفید اور رزدہ ہوتی ہے ۱۲ [3] علیق فارسی مین توت سرخ کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گھاس ہے خاردار برگ اور گل اوسکا گلاب کے پھول کی مشابہ ہے اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدر سہ پہلو ۱۲ [4] کلم عربی مین کرنب کہتے ہین اور بقلۃ الانصار بھی مشہور ہے ایک گھاس ہے کئی قسم ہوتی ہے ۱۲ [5] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے اور بطم ایکدرخت عظیم ہے پھل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم اوسکا سماق اور سورخ مشابہ ہے ۱۲ [6] حلزون نام جمیع حیوانات صدفی کا ہے

سرشیم ماہی کو سرکہ مین تین دن تک تر رکھین پھر سب دوائین ملائین اور ایلوا پوست انار عصارہ
طراثیث[1] کندر زفت غرقی البحارین ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شراب مین کوندہ کر ضماد کرین ضماد جید
اکثر اوقات بچون کے فتق کو اچھا کرتا ہے ص چھلکے انار کے تین تولہ مازو خام سات ماشہ
چودہ تولہ شراب خالص مین جوش دین اور محل آفت پر لطول کرین اور یہ ضماد استعمال فرمائین ضماد
خصیون کو بزرگ ہونے نہین دیتا ص گل تمیولیا سفیدہ رانگہ کاہر ایک سات ماشہ شب یانی مازو سبز
ہر ایک پونے دو ماشہ کو سرکہ مین حل کر ضماد کرین ضماد محلل ہے
نفع دیتا ہے ص مویز دانہ باہر نکالے ہوے موم زرد چربی مرغ کی چربی بکری کی گردہ کی ایک ایک
تین تولہ زردی مرغ کے انڈون کی ایک عدد مصطگی پونے دو ماشہ سوائے مویز کے سب دوائین
پگھلا کر اور مویز کو داخل کر کے ہاون مین مین اور وقت حاجت کے ضماد کرین ضماد واسطے
اوس علت کے کہ جب خصیہ پیڑو اور مراق پر چڑھ جاے مفید ہے جبوقت اثر سردی سخت کا مزاج پر غالب ہو
اور ضعف خصیہ بھی ہو ص برگ زیتون برگ سرو اشق گوکل مویز دانہ باہر نکالے ہوے نرم کوٹ کر اور
شہد کے پانی مین گوندہ کر روغن سوسیا اور روغن گاؤ مین داخل کر کے ضماد کرین ضماد دیگر
واسطے اعوجاج یعنے کجی ذکر کے نافع ہے جو بسبب تشنج امتلائی کے عارض ہو بعد تنقیہ مواد کے
یہ ضماد کام آتا ہے ص زعفران سات ماشہ تین ماشہ مرکی سات ماشہ کو پیس تلخ زرا وند فرفیون ہر ایک ساتھ ماشہ
علک الانباط زفت رومی سلارس ہر ایک ساتھ ماشہ علک اور زفت کو روغن گل یا روغن نرگس
یا تل کے تیل مین پگھلائین اور مرا اور زعفران کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ کر چھان کر
سبکو باہم ملائین اور اوکھلی مین ڈالکر دستہ سے گھوٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاے بدستور ضماد کرین ضماد
واسطے تقویت یا کے مفید ہے اور عضو مخصوص کو قوی اور سخت اور فربہ کرتا ہے ص بیاز نرگس ایک عدد لکڑی کے
چاقو سے ورق ورق کر کے بہینس کے دودھ مین کھرل کرین کہ خوب نرم ہو جاے بعد اوسکے کوٹ تلخ مغاث
بغداوی زراوند مدحرج بچہ ترکی کنیچوہ پیا ہوا ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے پھر کھرل کرین کہ مثل مرہم کی ہو جاے
مومیائی خوب چار ماشہ دو تولہ روغن چمبیلی مین حل کر کے داخل مرہم کرین اور اوپر عضو مخصوص کے سوائے

---

[1] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے اور سفید قسم غیر ماکول ہے ۱۲

[2] غرقی ہندی اوسکی سرشیر ہے ۱۲ [3] مراق پوست شکم ہے ۱۲

خصیہ کے ضماد فرمائین ضماد واسطے کوفتگی قضیب کے ص سعاث بغدادی ایلوا مرکی یعنے بول
اقاقیا سب کو نرم کوٹکر اور اندھے کی سفیدی مین گوندہ کر ضماد کرین جسوقت قدرے عضو
راست معلوم ہووے تو یہ لیپ کرنا چاہیے لنسخہ رسوت مکی مکلنار فارسی مازو بہونا ہوا جوزالسرو
سب دو اُنمین برابر وزن اور کبھی اس ضماد مین اضافہ کرتے ہین پوست انار این اور گودا اوسکا
پس دو اُنکو نرم کچلکر اسبغول کے لعاب مین گوندہین اور جو اس دوا مین قدرے سرشیش داخل کرین
تو نہایت بہتر ہے پس یہ لیپ ذکر پر ضماد کرین بہت قوے کرتا ہے اوس عضو کو اور مضبوط کرتا ہی اوسکو
اور مقام خستگی اور کوفتگی کو درست کرتا ہے اور کبھی اختیار کرتے ہین یہ ضماد لنسخہ قلقطار حلا ہوا
گل مختوم لیا کل مختوم سب دو اُنمین برابر وزن کوٹکر لال ساگ کی پانی اور حی العالم[1] کے پانی مین گوندہ کر
ذکر پر طلا کرین اور اگر تنگ ہو جاے سوراخ ذکر کا تو چاہیے کہ ٹیکائین اندر اوسکے روغن گل واسطے
کہ نرم کرتا ہے اوسکے سوراخ کو اور کھولتا ہے اوسکو اور اقتصار کرین غذاؤن مزورہ پر اور وہ
طعام کہ جو بہت سبک اور خفیف ہو اور روٹی تنہا پر بھی اکتفا کرین ضماد واسطے فتق کے کہ
دستور العمل ہے واسطے طبیب کے علاج فتق مین ص رسوت مکی ریوند چینی عصارہ بکم[2] لیتیسر ایک
پونے دو ماشہ مازو سبز جلا ہوا مکلنار فارسی جوزالسرو کندر راتینج[3] ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل مختوم لیا
گل قبرسی خرنوب[4] بنیطی پوست انار تخم مورد برگ مورد ہر ایک سوا دو رتی ایلوا مرکی یعنے بول اقاقیا
سرپش اور سرشیم ماہی ہر ایک سوا پانچ ماشہ شیاف ماہیا سک چینی برگ علیق اور برگ درخت انگور
ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹکر اور جو قابل پگھلانے کے ہین پگھلا لین پس سبکو شراب قابض
اور علیق اور برگ انگور کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین موضع فتق اور خصیہ پر اور جو سرشیم ماہی اوسکا
وزن زیادہ کرین اور اوسین قدرے لعاب اسبغول بھی ملائین تو خوب چپٹے گا اور طبیب کو واجب ہی کہ
کہ اس بیماری کے علاج مین بہت کوشش کرے مولف فرماتی ہین کہ حکایت کی ہے مجھسے ایک آدمی نے کہ جاٹ ہوا
ایک شخص کو یہ مرض اور وہ مریض جماع اور امتلا اور نامناسب حرکتون کا لحاظ نہ رکھتا تھا پس شکایت

---

[1] حی العالم فارسی مین ہمیشہ بہار رکھتے ہین منجملہ ریاحین کے ہی ہیول اوسکا مین زردی اور سفیدی ہوتا ہے
اور تخم اوسکا مانند خاکشی کے [2] مزورہ اوسے کہتے ہین جسکے غذا مین گوشت ہو بحر ابجد [3] راتینج ایک گوند ہے
تین قسم ہوتا ہے [4] خرنوب ایک درخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت اخروٹ کے تخم اوسکا باقلا کی مشابہ ہے

صفاق[1] اوسکا اور باقی نرہا مگر جلدا ور نہایت فساد سے ہلاک ہوگیا علیل اسواسطے واجب ہی کہ حضر کیا جاے ایسی امراض سو ضماد وقت باہ کو کم کرتا ہے ص کائی تالاب کی برگ خرفہ وہینا تازہ اور سنبول خصیہ اور مقعد پر ضماد کرین اور جو اس ضماد مین برگ اجوا ین خراسانی اور برگ شوکران[2] داخل کرین قوی زیادہ ہوگا ضماد شہوت جماع کو گھٹاتا ہے ص کائی تالاب کی وہینہ تازہ برگ بید کوٹکر ضماد کرین ضماد سستی کمر اور جلد منزل ہونے مین کو نافع ہے ص کو گل نیلوفر کچلکر اور تازہ مورد کی پانی اور گلاب مین بھگو کر باون مین رکھ سے خوب ملین کہ ہموار ہوجاے صندل سفید جہایسہ سک المسک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ جدوار خطائی سیفنے نرسبی ایکماشہ تین چاول کو ٹکر چھانکر اوسمین داخل کرین اور پارچہ کرباس آب مذبور مین بھیگا کر کمر سے اوپر پیٹ مین ضماد احتلام[3] کو نافع ہے جو بسبب ضعف قوت باسکہ اور ضعف محل منی کے بکثرت ہوتا ہو منقول خط والد علوخان سے ص صندل سفید اگر ہندی عود صدیسک المسک ہر ایک بوہ ش ورہندی اقاقیا کو ہفتہ تلخ بھیہ ترکی کو ٹکر پانی برگ مورد اور سرکہ اور گلاب مین گوندہ کر روغن کوٹھ اور روغن گل اوسمین ملاکر ضماد کرین ضماد عجیب واسطے فتق کے قشار کندر مصطگی جوز السرو شیر خشت ہی از روت ہر ایک برابر وزن سریشم ماہی کو شراب کے سرکہ مین گھلا کر اور باقی دوائین داخل کرکے ضماد کرین علوخان سے ضماد مقوی باہ حکیم محمد جعفر سے ص جندبیدستر مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ کوٹھ شیرین ۲ تولہ مولی کے بیج تین تولہ روغن زیتون بچہیس ۲۵ تولہ کھرل کرکے استعمال کرین ضماد ممسک کا نور پوست کنیر سفید کی جڑ کا مین پیل لونگ کوٹکر چھانکر اور شہد مین ڈالکر ضماد کرین ایضا خاکستر پوست فیل دو تولہ چار ماشہ چربی شیر کی چربی سور کی ہر ایک چودہ ماشہ زہر مہرہ کنیر سفید کی جڑ جائفل عاقرقرحا ہر ایک پونے دو ماشہ کھرل کرکے استعمال کرین ضماد واسطے ورم سر خصیہ کے ص گیرو سونٹھ بنولہ تل سیاہ سب برابر وزن کوٹکر اوگاے کے پیشاب مین بھگا کر نیگرم ضماد کرین تین دن مین سختی اور ورم سب دور ہوجاے گا ضماد مجرب واسطے ورم خصیہ کے کہ ورد بھی ہو مفید ہے ارنڈی کا مغز زیرہ کرمانی بابونہ کے پھول اکلیل الملک یا قلا

---

[1] صفاق پوست شکم ہے ۱۲ [2] شوکران ایک گھاس ہے سونف کی شاخ کی شکل تخم اوسکا مانند اجوا ین کے ہوتا ہے ۱۲
[3] احتلام وہ ہے بحالت خواب مین منی نکل جاے ۱۲ [4] مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرابا ہے کہ پانی بجوشیدہ ہوی آمیزش جنس نباتی سے گراس نامہ مین مازو اور وشاب خراسانی سے ترتیب دیتے ہین ۱۲

آٹا جو کا بھنگ کی پتون کا بھوک ہر ایک ایکجز و موز بسقی متھی ہر ایک آدھا جز و ضماد واسطے فتق کے ص
جوزالسرو شب یمانی کہ ایک قسم ہیکری کی ہے مازو انار ترش کی ہری ٹوپی جفت بلوط[1] قشار کف
سرلشیم ماہی گوند ببول کا طراثیت قرط[2] کوٹکر چھانکر گوند کی چیزون کو پانی مین جسمین اشق حل کیا ہو
گھولین اور باقی اور دواؤن کو ملاکر ضماد کرین بیاض والد مؤلف سے ضماد واسطے بند کرنے خون حیض
اور خون نفاس کے ص مہندی دو حصہ یکہان ہیدا ایک حصہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین گوندہ کر ہتیلیون
اور پاؤن کے تلوؤن پر ضماد کرین مجرب ہے بیاض مذکور سے ضماد خصیون کے بڑھنے کو نافع ہے کہ سبب ورم
بزرگ نہوے ہون بلکہ بطریق فربہی کے بڑھ گئے ہون ص اجوائن خراسانی شوکران[3] برابر گھیا
حجرالمس[4] کا برادہ گھسا ہوا سیسہ کا برادہ گھسا ہوا حجرالراعی[5] کا اور گل ختمی لیا اور سفیدہ کاشغری پانی
دھنیہ کا اور گلاب بدستور استعمال فرمائین ضماد کندر اسقی ایلوا ہر ایک سات ماشہ گوگل سات ماشہ
اقاقیا نزروت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہاون مین کوٹکر اول رات سرکہ مین تر کرین اور صبح کو ساتھ
قدری اہل یعنے ہوبیرے کے خوب گھونٹین اور روئی اوسمین لتھیڑکر مقام فتق پر باندہین بہت مضبوط منعقد
بیاض علونجان سے ضماد واسطے فتق کے ص انزروت سرلشیم ماہی حجر غاطیس[6] شادنج سماق
ہر ایک پچاس ماشہ سونا مکھی گندک زرد سنگ متضاطیس[7] شب یمانی کندر ہر ایک دو تولہ دس ماشہ
فقرالیہود چودہ تولہ حلزون معہ صدف دو تولہ دس ماشہ سقوطوس دو تولہ دس ماشہ جوزالسرو دو تولہ
دس ماشہ شراب سترہ تولہ روغن موز بقدر کفایت اور بعضے طبیب بجاے مرکے اشنان[8]
داخل کرتے ہین اور چاہیے کہ خشک چیزین شراب مین گوندہین پس سبکو جمع کرین اور استعمال
فرمائین ضماد واسطے ورم سخت رحم کے اگر ناف کے نیچے لیپ کرین نفع کلی بخشتا ہے
معمول اور مجرب ہے ص اونٹ کا دودہ بھینس کا دودہ روغن ازنڈی ہر ایک ایکسیر تینون
چیزون کو ملاکر آگ پر پکائین کہ گرہ بندجاے بعد اوسکے سونٹھ ایکتولہ اجوائن دیسی ایکتولہ
کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین ضماد واسطے ورم خصیہ کے مؤلف فرماتے ہین کہ بندہ نے اس نسخہ کو

---

[1] بلوط پہل ایکدرخت کا ہے اور اندراوسکی متصل چھلکے کے پوست نازک جو زنگ رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط
کہتے ہین [2] قرط پہل ایک بیول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے [3] حجرالمس ایک قسم پتھر کی ہے [4] حجرالراعی ایک قسم پتھر کی ہے
[5] حجر غاطیس ایک پتھر ہے سیاہ رنگ [6] متضاطیس ایک پتھر ہے سیاہ مائل بسرخی [7] اشنان

واسطے مولوی وجیہ الدین کو تیار کیا تھا بہت فائدہ مشاہدہ ہوا ص خطمی کی جڑ
تل سیاہ السی کے بیج میتھی اکلیل الملک آملا بقلا کا ہر ایک چار ماشہ مرکی بابونہ کے پھول ہر ایک سیاہ
گوکل اشق سلارس ہر ایک تین ماشہ موم اور چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک دو تولہ روغن گل
چار تولہ بابچھڑ دو ماشہ بطور مرہم تیار کریں ضماد واسطے زلق زدہ کے ص کچلہ دو جزو شیر برگ
چنبیلی دو جزو مین پیل ہر مثال سرخ ایک ایک جزو تل کا تیل دو جزو سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور شیرہ
اور روغن ملا کر دو پہر تک کھرل کریں اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین مجرب ہے ضماد مقوی
بیر بہوٹی سہاگہ تیلیا مغز گھونگچی سفید دودہ آکہہ کا ہر ایک پانچ دو تولہ تل کا تیل آدہ پاؤ کھرل کرکے
استعمال فرمائین فصل گیارہوین سولہوین مقالہ سے مرکبات طلائیہ مین طلا
واسطے سکڑنے قضیب کے ص روغن سوسن روغن نرگس چربی بطہ کی چربی مرغ کے کامی کی نلی کا گودا
بارہ سنگہ کی نلی کا گودا موم زرد ر اتیا بچ باہم گوندہین اور طلا کریں بیاض عم مولف سے طلا
مقوی شنگرف ہر مثال طبقی بارہ کیلہ عاقرقرحا مویز منقی پیاز نرگس ارجینی تیہ گاے کا
سب کو گاے کی تیہ مین تیرہ پہر کھرل کرکے نگاہ رکھین بعد تیاری کے قدرے اوسمین سے لیکر طلا کریں
مولف فرماتی ہین کہ یہ طلا اکثر لوگون کو مفید ہوا ہے طلا واسطے ضعف باہ اور زلق زدہ کے
گودا تخم کدو کا تین تولہ چار ماشہ زہر بہنپاک ایکتولہ آٹھہ ماشہ گھونگچی سفید چھلکون سے صاف کی ہوئی
دس ماشہ تیز سیل پانچ ماشہ پیپل پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر تین دن تک گاے کی گھی مین کھرل کریں ہر چند
خوب کھرل ہوگا فائدہ بھی خوب دیگا لیکن جب تیار ہو چکی تو دو رتی اوسمین سے لیکر ذکر کے اوپر
طلا کریں اور پان باندہین بیاض عم مولف سے طلا واسطے منزل کرنے عورت کے ص سیماب
یعنے پارہ پونے دو ماشہ کا فور ساڑھے تین ماشہ سہاگہ ساڑھے تین ماشہ شراب مین پیسکر ذکر پر لگائین
اور بعد خشک ہونے کے جماع کریں فوراً عورت منزل ہوگی طلا واسطے زلق زدہ وغیرہ کے ص
کینچوہ جونک کیکڑا گھوڑی کا سم بیر بہوٹی مولی کی بیج بھونرا کالا زہر مہرہ کھیا سانڈہ ریگ ماہی نرگس کی جڑ
پوست کیتر سفید کی جڑ کا ہر ایک کو سکھا کر پانچ پانچ ماشہ لیوین اور سبکو کچلکر چمیلی کے پانی مین تر کریں
جسوقت تری اوسمین باقی رہے بطریق تپال جنتر کے عرق کھینچین اور دس بارہ روز نگاہ رکھین بعد کے
لیپ کرکے اوپر اوس کے پرانا پان باندہین نسخہ منشاہ عبداللہ سے حاصل ہوا ہے اور اونہون نے محمد عجیب سے

چاہین استعمال کرین قدری قصنیب پر ملین اور قدرے برگ پان پر اور ایک گھڑی سے پیسٹین مگر
احتیاط رکھین کہ سپاری پر یہ دوا نہ لگے ہفتہ مین تین مرتبہ استعمال کرین منشل الٰہی سے
مطلوب حاصل ہوگا **فصل بارہوین سولھوین مقالہ** سے مرکبات عینیہ مین **عجہ** بالفتح
بحر الجواہر مین اور بالضم قاموس مین لفظ عربی ہے بمعنے خاگینہ **عجہ** یعنے خاگینہ کہ شیخ بوعلی نے
واسطے زیادتی باہ اور قوت مجامعت کے ترتیب دیا تہا نہایت مفید ہے **ص** چڑون کے سر کا مغز
کبوتر کے سر کا مغز پچاس عدد زردی چڑیون کی انڈون کی بیس عدد زردی مرغی کے انڈون کی
دس عدد پانی گوشت بکری جوان کا کہ گوشت کوٹا ہوا اور پکا کر جوب نچوڑا ہوا ایک پیالہ پانی پہاڑ کا
کہ اوسکو کھینچکر پانی نکالا ہو ساڑہے آٹہ تولہ پانی کا جرکا پیڑہ تولہ دس ماشہ نمک اور مصالح گرم
بقدر حاجت گہی بہینس کا ساڑہے چودہ تولہ سب کا خاگینہ بنا کر کہاوین اور نوش کرین اوسکے اوپر
شراب ریحانی قوی تیز مائل بشیرینی اور بعضے نسخون مین اس خاگینہ کے عوض پانی گوشت
بکری کا پانی گوشت مرغ جوان کا اور عوض گہی بہینس کے گاے کا گہی داخل ہے مگر نسخہ اول مین
جو گہی اور گوشت ہے معتدل ترکیب وہ ہی مشہور اور معمول ہے **عجہ متوکلی** کہ اس مقدمہ مین
بہت مفید ہے **ص** پیاز ریزہ ریزہ کرین اور گاے کی گہی اور گاجر کے پانی مین پکائین
کہ سرخ ہوجاے مرغ کے انڈے کبوتر کے انڈے ہر ایک بیس عدد ڈالکر نیم برشت کرین اور اوسکے اوپر
کلیجن کوٹکڑا اور بقدر چار رتی ڈیڑہ چاول کے نمک سقمونیا چھڑک کر تناول کرین **عجہ دیگر** زردی
مرغ کے انڈون کی دس عدد زردی کبوتر کے انڈون کی زردی چڑیون کے انڈون ہر ایک
بیس عدد آٹا میدہ کا ایک کف مخلوط کرکے سب کو گاے کے گہی مین نیم برشت کرین اور بیاض سفید
چھ تولہ دارچینی ساڑہے دس ماشہ پیسکر اوسپر چھڑکین اور تناول کرین اور اگر مزاج سرد ہو تو عوض
نبات مصری کے شہد خالص داخل کرین **عرق گل سینبھل** بہت مقوی ہے شہوت جماع کو
بڑہاتا ہے اور تندی انتشدت کرتا ہے اور بہوک بڑہاتا ہے **ص** سینبھل کا پہول سایہ مین سکہاکر
اور برابر اوسکے گلاب کے پہول اور اوسی قدر منڈی کے پہول اور آدہا وزن اوسکی چمبیلی کے
پہول باہم ملاکر مثل گلاب کے عرق کہینچین **عرق** شہوت جماع کو بڑہاتا ہے اور بہوک غذا کی زیادہ
کرتا ہے **ص** مصطگی چھ ماشہ عنبر اشہب زعفران دارچینی پیپل بڑی الائچی درونج عقربی

ہر ایک دو تولہ بالچھڑ لونگ ہر ایک چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید ریٹھے کلیجن ہر ایک چھ تولہ گاؤزبان
شقاقل مصری بادرنجبویہ گوکھرو خصیۃ الثعلب ہر ایک بارہ تولہ مویز منقی ایکسیر گاجرین چار سیر سیب
چار سیر گوشت بھیڑ کا فربہ دس سیر سب کو کچلکر اور پانی مین بھگو کر بعد ایک گھنٹہ کے عرق کھینچین عرق
جزر لینے کا جرکا عرق شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور خوشی پیدا کرتا ہے سوا پاؤ شکر سرخ اڑہائی پاؤ
گاجرین جوش دیکر اوس مشکہ مین جسمین مٹی لیپی ہو رکھین اور سات روز تک بدستور رہنے دین
بعد اوسکے صندل سفید دارچینی گلاب کے پھول گاؤزبان تیج پات کبابچینی پوست تربج کا رکھا پانچ
ناگرموتھہ ہر ایک دس تولہ پوست کابلی ہڑکا ایکتولہ آٹھہ ماشہ کچلکر داخل کرین اور ایک روز تامل کرین
دوسرے دن عرق کھینچین اوسکے بعد ناگرموتھہ دارچینی صندل سفید تیج پات چوبچینی بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل مصری ہر ایک پندرہ تولہ سونٹھ کندر ہر ایک سات تولہ کچلکر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ
دودھ تازہ اور عرق اول مین ایک دن اور ایک رات بھگوئین دوسرے روز عرق کھینچین ہر وقت
عرق کھینچنے کے زعفران عنبر اشہب ہر ایک چھ تولہ مشک خالص تین ماشہ بیچہ پر باندہین عرق چوبچینی
شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور حواس کو قوت بخشتا ہے اور دل کو فرحت دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے
اور معدہ کو قوی کرتا ہے اور ہاضم طعام ہے اور دل کو خوش رکھتا ہے اور روح کو تازگی
بخشتا ہے ص دارچینی گلاب کے پھول ریحان ہر ایک پانچتولہ آٹھہ ماشہ بالچھڑ تیج پات لونگ چھوٹی الائچی کچور
بادرنجبویہ گاؤزبان کے پھول ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید صندل سفید
عود ہندی یعنے اگر خام چھڑیلا ہر ایک سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ جوبچینی اعلی عرقی آدہی چھٹانک کم تین پاؤ سیب شیرین پختہ
پچاس عدد گلاب آدہ پاؤ کم سیر نبات مصری سفید پانچتولہ آٹھہ ماشہ اول چوبچینی کو بڑہئی کی بسولہ سے
ریزہ ریزہ کرین اور سیب پارہ پارہ کرکے جو دوائین کوٹنے کی ہین کچلین اور سب کو ایک رات تر کرین
پس بیچ کے ذریعہ عرق کھینچین اور زعفران قدر مصطگی اور مشک اور عنبر اشہب کو ایک باریک کپڑی ململ
باندہ کر جس برتن مین کہ عرق ٹپکتا ہے ڈالین اور ملایم آگ پر عرق کھینچین بعد ہضم غذا کے تین چار پیالہ
قہوہ خوری کے بھر کر کئی دفعہ پیین عرق چوبچینی منسخہ حکیم معصوم شیرازی ص چوبچینی اعلی چھٹانک کم دو تولہ
ریزہ ریزہ کرکے ساڑھے چار سیر پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر پانی باقی رہے بعد اوسکے بالچھڑ تر کچور

بجیہہ ترکی اگر خام گاؤزبان فرنجمشک بڑی الائچی اندر جو چھڑیلا تیج بات گوکھرو ہر ایک پانچ تولہ ساٹھے
سونف بسبی اجوائن دیسی دارچینی لونگ جائفل جاوتری گاجر کے بیج ہمن سرخ ہمن سفید شقاقل
ہر ایک پونے چار تولہ مصطگی سات ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید
موبز مسقی ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر جو دوائین کو سڑنے کی ہین کچلکر سبکو ایک رات درمیان
جو شاندہ چوچینی کے بھگو دین پس بدستور گلاب عرق کیچین اور زعفران اور مصطگی اور عنبر اور مشک کو
بہت نازک کپڑے مین باندھ کر درمیان اوس تن کے جسمین عرق ٹپکتا ہے ڈالدین پس اس عرق مین
ہر صبح دو پیالہ نیمگرم نوش کرین اور تین چار قدم ٹہلین کہ حرارت غریزی افروختہ ہووے اور کھاے
کہ وقت پینے اس عرق کی ترش چیزون سے پرہیز کہین خدا کی عنایت سے نفع بخشیگا عرق واسطے
شہوت جماع اور تقویت دل اور دماغ اور خوبی رنگ کے مجرب ہے خاص کشمش پندرہ سیر قند سیاہ
یعنے گڑ اکمن بانی گاجر کا چار سن آملہ آدھ سیر خم کے اندر ڈالین جسوقت اپنی حد کو پہونچے
اکمن ایک آتشہ کیچین اور آدھ سیر دارچینی ایک رات دن ترکرکے اور گاے کا دودھ آدھا سیر
قند سفید دو سیر ڈالکر بابس سیر دو آتشہ کیچین بعد اوسکے دارچینی آدھ سیر اور نبات مصری
تین پاؤ ڈالکر تین رات دن نگاہ رکھین اور بعد تین دن کے صاف کرکے اور شیشہ مین بھر کر بعد
دو ہفتہ کے پینا شروع کرین عرق النسخہ دیگر مقوی باہ کہ نواب عبد الاحد خان کی بھائی کو
بہت فائدہ پہونچایا تہا خاص چہال کیکر پانچ سیر گلاب ایک شیشہ خربوزہ کے بیچ مادر نخودیہ
اسپغائچ نرسبی ہر ایک تین تولہ اذخر کی ہمن سفید شقاقل مصری چینہ زرنب[1] نرکچور تیج بات
دروبج عنقلی سونف رومی ہر ایک چار تولہ ثعلب مصری دارچینی ابریشم خام کمخن دانہ چھوٹی الائچی
بڑی الائچی کلاب کے پھول ہر ایک پانچ تولہ عنبر اشہب دو تولہ بطریق مشہور عرق کیچین مقوی باہ
اور معطر ہے عرق دو آتشہ خوبی مین بہتر اس سے اور عرق نہین ہے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے
اور کہانی کو ہضم کرو دل کو قوی کرتا ہے اور خوش کیفیت نشہ نہین لاتا ص گرا کمن جہانگیری یعنی
کیکر آٹھ سیر جہانگیری خم مین ڈالکر جب قابل کھینچنے کے ہو جاے عرق یک آتشہ کیچین بیس تیس تک
بہران دوا ڈنکو کچلکر تین رات دن بھگو دین دوائین یہ ہین لونگ تین ماشہ عنبر اشہب لا دن

---

[1] زرنب اوسکو کہتے ہین ایک گھاس ہے جو گلاب کے عطر مین ملایا جاتا ہے زیادہ مایل بزردی خوشبودار شبیہ بیونچ

ناگر موتھہ اگر خام صندل سفید ہر ایک ایکماشہ مشک خالص ایکماشہ گاوزبان پاو سیر دارچینی
پانچتولہ مشک کو پوٹلی مین باندہ کر اوسمین ڈالین اور عرق دو آتشہ کھینچین اگر تند چاہین تو آٹھہ سیر
اور جو ملائم چاہین تو پندرہ سیر کھینچین اور تین پاو نبات مصری ڈالکر نگاہ رکھین کہ تیزی طرف ہوجاے
عرق دو آتشہ کہ ہرگز نشا نہین لاتا اور بدبو نہین دیتا اور نفع بہت بخشتا ہے ص گرد و مرز
شاہجہانی پوست کیکر کا جیہ سیر دارچینی تخمہ ایک تولہ آٹھہ ماشہ بالچھڑ آٹھہ تولہ چار ماشہ چھڑیلا دو تولہ
ہر دہ صندل کا پندرہ تولہ بڑی الائچی پاو سیر بنفشہ کی جڑ دس تولہ عنبر لادن اگر موتھہ تیرہ تولہ
چار ماشہ منڈی ایک سیر گڑ واسطے بہانہ دینے کی چار سیر اکبری پانی خالص بقدر حاجت بدستور
عرق کھینچین یہ آتشہ عرق کیمیا تاثیر خواص اس عرق کی حد سی باہر ہین معاملہ شہوت اور مسک
منی مین نظیر نہین رکھتا اور سو برس کے بوڑہے کو جوانی کی طاقت بخشتا ہے اور نہایت خوب اور
مرغوب ہے ص گرد و من مویز منقی اکمن پوست کیکر کا بیس سیر ہر بہیڑہ آملہ بالچھڑ چھڑیلا ہر ایک
پاو سیر تج تیرج عشق پیچہ کی جڑ ناگیسر کلیجن زرنب مجیٹھ ہنگرہ بڑی الائچی چھوٹی الائچی تالمکھانہ
بیج بند ہر دہ سیر ہر ایک آدہ پاو گل دادہ حسن تگر ہر ایک آدہ سیر اندرجو زنجبیل ناگر موتھہ صندل سرخ
صندل سفید موصلی سیاہ موصلی سفید اٹنگن کے بیج افیون خالص نشوت کیلی کیلا اگر ہر ایک پاو سیر
اسگندہ ناگوری آدہ سیر ستاور دو سیر اشت برگ دو سیر بادیان پاو سیر ان سب کو کچلکر ہمراہ
قند سیاہ اور مویز منقی اور چھواروں کے خم کی اندر ڈالین اور آدہے خم مین گاے کا دودہ اور آدہے خم مین
پانی بھرین پس دس دن کی بعد دس سیر گڑ سے بہانہ دیوین جبوقت ابلے اور جھاگ زمین پر ڈالے
عرق یک آتشہ کھینچین بعد اوسکے دواؤنکو کچلکر تین روز تک اوس یک آتشہ مین بھگودین اور موتھہ
برتن کا مضبوط بند کرین کہ تندی کم ہوجاے دوا مین یہ ہین اٹنگن کے بیج بیج بند اندرجو خصیۃ الثعلب
اگر عنبر لادن لونگ دارچینی گاجر کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج تخم کونچ بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ
تودری زرد شقاقل مصری دہینہ خشک بنفشہ کی جڑ مدن مست چھڑیلا بالچھڑ ناگیسر تج تیرج سنولہ موچرس
تالمکھانہ لعبت بربری پوست سینبل کی جڑ کا صحت انگیز سمندر سوکھہ اونٹ کٹارہ کی جڑ گاوزبان

پھل اوسکا رزہ ہوتا ہے ۱۲ لعبت بربری ایک جھاڑ ہے ہوبہو زبان کے مشابہ مانند سرپستان کے
مزہ اوسکا ترش اور تند ہوتا ہے دوسرے درجہ مین گرم و خشک ہے ۱۲

ما در بخوبہ کبابچینی ۲ درجہ عقرقرحا تخم ہلیون قرحمشک ہر ایک دو تولہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی جاوتری جائفل
عشق پیچہ کچور بزکچور موصلی سفید بھوپلی ہر ایک چار تولہ گلاب کے پھول پاو سیر چوبچینی
پاو سیر پوست ترنج آدہ پاو کاسنی کے بیج آدہ پاو دھاوہ کے پھول آدہ پاو کوٹھہ شیرین چھ تولہ
بعد تین روز کے تین سیر نبات مصری اور سولہ سیر گاے کا دودہ داخل کرکے عرق دو آتشہ کھینچیں
اور پوٹلی زعفران کی پانچ تولہ مشک تین تولہ عنبر اشہب ایک تولہ اوسمین ڈالین اور دس دن تامل کرین
کہ مزاج پکڑے بعد اوسکے بقدر بردشت طبیعت کی بعد تحلیل طعام کے نوش کرین بہت مفید اور عجیب
نسخہ ہے مگر افراط نکرین عرق مہبی اور مقوی کہ نہایت نافع اور عجیب و غریب ہے ص گوٹل کے پھول
آدہ پاو جاوتری لونگ ثعلب مصری دارچینی ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ مکھشش آدہ پاو نبات مصری آدہ پاو
منہہ کا پانی دو سیر دو اونکو کھلکر اور شیشہ مین بھر کر تین چار روز سورج کے نیچے نگاہ رکھین کہ خوب تیز کہاے
استعمال فرمائین منقول بیاض عم مولف سے عقد سیماب واسطے امساک منی کے دستور ہندکے
طبیبون کا ہے ص لیوین لسکھیرا اور کوٹین اور اوس سے ایک بوتہ تیار کرین جسکو ہندی مین کہٹالی
کہتے ہین پس بوزن ایک تولہ کے سیماب لیکے پارہ اوس کہٹالی مین ڈالین اور اوس کہٹالی کو لوہے کی
کہٹالی مین رکھین اور نیچے اوس کہٹالی کے چراغ روشن کرین اور اوپر اوسکے سیتہ سیاہ دھتورہ کا
ٹپکائین جب تک گرہ بند ہے شیرہ مذکور اوسمین ٹپکاتے رہین جسوقت کرہ بندہ جاے نگاہ رکھین اور وقت
مجامعت کے موتہہ مین لیوین جب تک وہ موتہہ مین رہے گا ہرگز انزال منی کا نہوگا عقد سیماب
بطور دیگر منقول مجربین ہندسے ص جسوقت غلیواج یعنے چیل انڈے دیوے ایک انڈا لیکر
اوسمین ایک تولہ سیماب یعنے پارہ ڈالین اور سوراخ اوسکا موم سفید سے اچھی طرح بند کردین پھر
اوس انڈے کو اور انڈون مین رکھدین اور بشیاد مین گوشت رکھین کہ اوسکے سبب سے چیل انڈون پر
بیٹھی رہے جسوقت اون انڈون سے بچہ نکلین وہ انڈا جسمین پارہ بھرا ہوا ہے اوٹھالین درمیان
اوس پارہ کے گنگھہ دیکھینگے پس اوس گنگھہ کو موتہہ مین رکھین جب تک وہ موتہہ مین رہے گا ہرگز منی کا
انزال نہوگا عمل ہندی واسطے تقویت باہ کی مجربہ ہے منقول بیاض عم مولف سے ص لیوین ایک
کپڑے کا ٹکڑا سفت باریک اور ہلدی مین رنگین اور سایہ مین خشک کرین بعد اوسکے طلب کرین زوقم
کہ ہندی مین توڑ کہتے ہین کرکے شیرہ نکالین اور کپڑا اوسمین تر کرین اور پھر سایہ مین سکھائین

بعد اوسکے اوس کپڑے کو بکری کے دودہ مین تر کرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین جسوقت
چاہین تھوڑا سا اوس کپڑے مین سے شراب انگوری مین تر کرکے اول برگ پان لپیٹین اور پر سے
یہ کپڑا لپیٹکر کچے دھاگے سے مضبوط باندہین پس جسوقت جلن اور کھجلی معلوم ہووے تو فوراً کھولڈالین کہ
باعث زخم کا ہوگا **فصل تیرہوین سولہوین مقالہ سی مرکبات غذائیہ اور دوائیہ مین غذا**
شبیہ بدواسر خشک مزاج والون کو نافع ہے ص تین تولہ دارچینی کو نرم پیسکر گائے کے
تازہ دودہ مین جوش دیکر دودہ مین ملائین اور قدرے اوسمین سے بعد کھانا کھانے کی پانی کی جگہ نوش کرین اور سوائے
اوسکے اور پانی نہ پیین اور جو ساٹھے ستہ ماشہ دارچینی کو شہد مین ملاکر نوش کرین بہتر ہے
اور خصوصاً جس عرصہ مین کہ غذا اوس آدمی کی تیتر اور بکری کی چربی ہو غذای دوائی مسکہ گائی کا
دودہ گائے کا روغن بیضہ کا سب برابر وزن پکائین کہ تہائی باقی رہے ہر روز صبح دو ملعقہ[1]
اوسمین سے ساتھہ قدرے شراب کے نوش کرین **ایضاً** نخود سیاہ کلان کو ہالون کے پانی مین
تر کرین کہ خوب بھیگ جاے سایہ مین سکھائین اور کوٹکر اون کے تیل اور برابر اوسکے قند سفید مین خمیر کرین
ہر روز وقت صبح بقدر اخروٹ کے اوسمین سے تناول فرمائین اور شام کو فندق کے برابر پیین اور اوپر سے
ساڑھے آٹھہ تولہ شراب نوش کرین **ایضاً** غذای دوائی کہ بہت مفید ہے **ص** نخود سیاہ کو پانی
مین بھگوکر غبار وغیرہ سے محافظت کرین پھر جو وہ پانی جب سوکھہ جاے تو گوکھرو کا پانی ڈالین
کئی مرتبہ یہی عمل کرنا لازم ہے پھر اونکو پیسکر آٹا حاصل کرین اور اوسمین تازہ پکا ہوا دودہ اور
قند سفید ملاکر حریرہ بنائین اور صبح کے وقت نوش فرمائین **ایضاً** یہ دوا اعظم مرکبات باہمہ ہی نفع
اوسکا زائد حد تحریر اور خارج احاطہ تقریر ہے **ص** شہوت جماع کو نہایت قوی کرتا ہے **ص** لیوین
گوکھرو اور لیسن اور نخود اور ہر ایک کو علیحدہ کوٹین اور گائے کے دودہ مین
پکائین اور تین وزن شہد صاف ملائین اور برابر وزن اون چیزون کے پیاز اور ترنجبین اوسکے
قوام مین جب تیار ہوجاے نوش کرین غذای دیگر **بکرے کا خصیہ قیمہ کرکے پانچ سیر گائے کے**
دودہ مین جوش دین کہ آدہا رہ جاے پھر لیوین تل سیاہ اور اوس دودہ مین ترکرین اور سایہ مین

---

[1] ملعقہ صاحب منتہی لکھتا ہے کہ مراد ملعقہ سے طبیبون کے نزدیک یکمثقال ہے یعنی ساڑھے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے وزن مین چار مثقال ہے
یعنے ڈیڑھ تولہ اور ملا نفیس لکھتے ہین کہ ملعقہ معجونات سے چار مثقال ہے یعنے ڈیڑھ تولہ ۱۲

سکھائین پس ہر روز پوسنے دو تولہ ان دنون مین سی ہمراہ ساڑھے دس ماشہ نبات سفید کی پشتا
شاول فرماین شہوت جماع بڑھاے گا اور منی کو زیادہ کریگا **فلونیای احمدی** مبہی اور ممسک ہے
یعنے شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور منی کو روکتی ہے **ص** یاقوت سرخ یاقوت زرد یاقوت
نیلگون لعل بدخشانی عقیق یمنی کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ موتی بی سوراخ
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ تیج پات گاؤزبان کے پھول پوست بیرون پستہ کاسنی کے بیج سنبلوچن
خرفہ چھیلا ہوا ترنج ترنجبی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دارچینی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول
صندل سرخ صندل سفید لونگ دارچینی عنبر بہمن سفید بہمن سرخ زرکچور آملہ چھیلا ہوا گیرو
فاوزہر حوایی ہر ایک نو ماشہ مصطگی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر ڈیڑھ تولہ مشک خالص نو ماشہ
عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ سونے کی ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ افیون مصری
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر یعنے تین سو مثقال زعفران پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ گلاب آدھ پاؤ کم سیر
نبات مصری اور قند تین من سب دواؤن کے **فلونیا** مقوی باہ ہے اور امساک بخوبی کرتی ہے
اور نہایت پاکیزہ اور خوش کیف ہے **ص** گول مرچ دو تولہ اجوائن خراسانی ایکتولہ فرفیون
بالچھڑ عاقرقرحا سونٹھ لونگ ہر ایک ایکتولہ افیون مصری ایک سیر اکبری زعفران تین تولہ چار ماشہ
دارچینی عود بلسان ہر ایک دو تولہ پیپل ایکتولہ بادام کی گری چھ تولہ سونف دیسی تین تولہ بہمن سفید
دو تولہ بہمن سرخ تین تولہ خصیتہ الثعلب چار تولہ جائفل جاوتری ہر ایک تین تولہ شہد کشمیری سات سیر
اکبری سونے کی ورق ایک تولہ چاندی کی ورق چار تولہ مشک دو تولہ عنبر اشہب دو تولہ قند سفید
دو سیر نبات مصری اڑھائی سیر موافق دستور کی تیار کرین **فلونیا مروارید** افگن جہانگیر بادشاہی مقوی ہے
چونکہ نشابہت کرتی ہے اسلیئے مروارید افگن اوسکا نام رکھا نہایت مبہی اور ممسک ہے **ص** یاقوت لال
یاقوت زرد یاقوت سرخ لعل بدخشی فیروزہ عقیق یمنی مونگی کی جڑ کہربا سنگ لشیم سبز ہر ایک دو تولہ
موتی بے سوراخ پانچتولہ تیج پات گلاب کے پھول گاؤزبان دارچینی سنبلوچن خرفہ کے بیج زرکچور
آملہ منقی جند بیدستر مشک خالص سونے کی ورق ہر ایک دو تولہ بالچھڑ پوست بیرون پستہ کاسنی کے بیج
صندل سرخ صندل سفید بہمن سرخ بہمن سفید نرمی مصطگی گل مختوم چاندی کے ورق ہر ایک
تین تولہ پوست ترنج ڈیڑھ تولہ عنبر دو تولہ افیون مصری مصفی تین سیر زعفران ایک سیر گلاب

بید مشک دس شیشہ نبات مصری ایک سیر شہد خالص چار سیر قند سفید ایک سیر فرزجہ
بکسر فا و سکون مہملہ و فتح زا معجمہ نام ہر شی کا ہے قسم دوا سے کہ عورت فرج کے اندر رکھی فرزجہ
فرج کو نہایت تنگ کرتا ہے ص نمک ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ مشک خالص برابر جو
شراب انگیتولہ شراب کو گرم کرین اور دوائین کو ٹکرا چھانکر اوسمین ملائین اور کپڑا تر کرکے فرج مین
رکھین دیگر مشک عنبر اگر خام ہر ایک یکماشہ تین چاول سکبینہ پیسین اور شراب مین جوش دین
اور صاف کرین اور ریشم مین آلودہ کرکے فرج کے اندر رکھین فرزجہ دیگر محبب ہے وہی کہ
لفظ ہندی ہے اوسمین کپڑا سفید نیم کہنہ تر کرکے اور سکھا کر نکالو رکھین اور ہر بار اوس کپڑے کے
ٹکڑا پھاڑ کر اور شیاف بنا کر فرج کے اندر رکھین اور اتنی دیر رکھین کہ کپڑا تر ہو جاے فرزجہ دیگر
خرمیان[1] ساڑھے چار ماشہ شب یمانی زعفران اندرجو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اگر خام ہو تو دو ماشہ
مشک سات رتی کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر سر شام حیض کے ایام مین فرج کے اندر رکھین
چوتھی شب مجامعت کرین فرزجہ بچہ اور مشیمہ کو رحم سے نکالتا ہے اور قتل کرتا ہے بچہ شکم کا اور
حیض کو جاری کرتا ہے ص اشنان[2] عرطینیتا[3] قطران[4] شحم حنظل یعنے اندرائن کے پھل کا گودا
کریلا کینکی سیاہ مویز خ نوسادر زراوند مازریون[5] جاوشیر سکبینج[6] مرکی صاف روغن ارنڈ سی تیہ
گاے کا بدستور استعمال کرین فرزجہ دیگر محبب صاحب قادری واسطے جاری ہونے
حیض کے ص سداب یعنے تتلی مرکی صاف اہبل یعنے ہوبیر سونف دلیسی تخم کنوچہ برابر وزن
گاے کی تیہ مین ملا کر فرزجہ کرین فرزجہ خون حیض کو بند کرتا ہے ص گوند ببول کا کاکوڑ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکرا و باہم گوندہ کر شیاف کرین فرزجہ کہ نہایت موثر ہے ص
مروارسنگ پھٹکری سفید کنار گل مختوم گیرو سرمہ برابر وزن بدستور فرزجہ کرین فرزجہ
مجرب ص شب یمانی ناگر موتھہ شنگرفہ اذخر دم الاخوین مرکی برگ سوسن آزاد

---

[1] خرمیان صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ خرمیان جندبیدستر ہے ۱۲ [2] اشنان ایک گھاس ہے اور اوسکی
کئی قسمین ہین بہتر قسم سفید ہے ۱۲ [3] عرطینیتا چوبک اشنان ہے اور بیخ کا ذرا ان بھی کہتے ہین ۱۲ [4] قطران روغن
ایک درخت کا ہے سیاہ رنگ ہوتا ہے ۱۲ [5] مازریون برگ ایک درخت کا ہے شیراز بقدر ساون کے تین قسم ہوتا ہے
[6] سکبینہ گوند ایک درخت کا ہے جو عرب خاص بہتر قسم ہوتا ہے سرخ مازرد اصفہان سے سفید ساتھ طوس کے

سک مسک ہر ایک پونے دو ماشہ لونگ بابچھڑ پوست انار ہر ایک ایکماشہ چھ چاول مشک دو رتی ایک چاول گوند ببول کا چھ رتی سوا دو چاول دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور گوند کو پانی مین حل کرکے جھربیری کے برابر شیاف بناکر ایک صبح فرج کے اندر رکھین اور شام کو نکالڈالین اور ایک شام کو رکھین اور صبح کو نکالین ایسا عمل کرنی ہے کہ زیادہ اوس سے متصور نہین فرزجہ رامک اقاقیا بابچھناگر موتھہ برابر وزن بیسین اور ایک کپڑا اوس پانی مین جسمین پوست انار جوش کیا ہو تر کرین اور دوائین بسی ہوئی اوس کپڑے پر لپیٹکر فرج مین رکھین فرزجہ کہ جو سات برس کی لڑکی کے یہ دوا رکھین تو ازالہ بکارت کا اوسکی سہولت سے کرسکین ص نمک اندرانی سارے تین ماشہ کو شہد اور گاے کی گھی مین ملاکر فرج کے اندر رکھین فرزجہ دیگر خون حیض کی بند کرنے کے لیے مجرب ہے ص مازو جلا ہوا دم الاخوین برگ مورد گیرو گلاب کے پھول برابر وزن کوٹکر اور کپڑی مین چھانکر اور پوست انار ترش کچلکر جوش دین کہ مہرا ہوجاے قدرے پشم کو اوسمین تر کرکے اور بسی ہوئی دواؤن مین لتھیڑکر فرج مین رکھین فرزجہ واسطے تحلیل سخت ورمون رحم کے مجرب ہے ص موم سفید چربی مرغ کی گوگل ہر ایک سارے دس ماشہ خطمی السی کے بیج ہر ایک سوا پانچ تولہ شہد مین گوندہ کر فرزجہ کرین فرزجہ دیگر ورم سخت اور درد رحم کو دور کرتا ہے اور درد اندام نہانی کو تسکین بخشتا ہے ص بابونہ چربی بط کی افیون برابر وزن ساتھہ پشم پارہ کے فرزجہ کرین فرزجہ ورم رحم کو نافع ہے ص انزروت کندر دم الاخوین تخم مورد گیرو اقاقیا کوٹکر چھانکر اور بارنگ کے پانی مین گوندہ کر ساتھہ پشم پارہ کے استعمال کرین فرزجہ دفع کرتا ہے اوس درد رحم کو جو گندہ پانی سے ہو ص بابے برنگ سمندر جھاگ ہر ایک ایک حصہ بہروزہ خشک نمک لاہوری ہر ایک دو حصہ سبکو کوٹکر چھانکر تین پوٹلی باندہین ایک پوٹلی رحم کے موھنہ پر اور دو پوٹلیان ادہر اور اودہر اطراف رحم مین رکھین تین دن یہ عمل کرین رحم پاک ہوکر درد موقوف ہوجاے گا

ہوتا ہے گرم وخشک تیسرے درجہ مین ہے ۱۲ سک مسک اصلی سک وہ ہے کہ پانی بچوڑے ہوے آملہ سے ترتیب پاے اور نشک ملانے سے سک مسک مشہور ہوا اور یہ قسم رامک کی ہے ۱۲ رامک ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی بچوڑے ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲

مجرب ہے فرزجہ خون کو بند اور رحم کو قوی کرتا ہے منقول نشاط انگیز سے ص موسیائی گوند ہیوا
گیرو ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ دم الاخوین سات ماشہ باریک پیسکر بدستور ساتھ پشم پارہ کے کہ
جوشاندہ انار مین تر کیا ہو فرزجہ مین رکھین فرزجہ واسطے رطوبت رحم کے ص احمد و بابرنگ
ہر روزہ خشک ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ نمک لاہوری پونے دو ماشہ شہد او مقدر کہ دوائین جذب مین
گوندہ سکین پس شہد کو گرم کرین اور دوائین کو مکر ملائین اور پرانی روئی مین لتھیڑ کر فرزجہ مین
رکھین رطوبت کو جذب کریگا اور ضرباں رحم کو مفید ہوگا مجرب ہے فرزجہ منع کرتا ہے اور دفع کرتا ہے
پیپ اور کچ لہو کو جو رحم کے مقام بعید سے آتی ہو ص کندر انزروت دم الاخوین مرکی شب یمانی
پوست انار جزالسرو کو مکر چھانکر ساتھ پانی نال ساگ یا پانی بابرنگ یا پانی مورد کی گوند ہین اور شرمگاہ مین
رکھین فرزجہ واسطے سوکھی کھجلی کے جو اندر رحم کے ہوتی ہو مفید ہے ص سداب بیخ تمثی تعناع
کہ ایک قسم پودینہ کی ہے پوست انار مسوہ دھوئی ہوئی کلاب اور قدر سرکہ مین پکائین اور ساتھ
پشم پارہ کی فرزجہ فرمائین فرزجہ دیگر زعفران کافور ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول مروارید سنگ
یکماشہ تین چاول جب انار پونے دو ماشہ کو مکر چھانکر مرغ کے انڈے کی سفیدی اور زرد غن گل ہو
گوندہین اور فرج مین رکھین فرزجہ منزلہ لبنا یعنے عورت اس دوا سے جھڑ جاتی ہے ص
سلارس پٹکری سفید برابر وزن ایک تی یا دورتی حمول کرین فرزجہ مشیمہ کو نکالتا ہے
اور بچہ مردہ کو رحم سے دور کرتا ہے ص زراوند مدحرج ابہل یعنے ہو بیر ترمس حرف[1] ہر ایک یکجز
کو مکر عرق گاؤ زبان کے پتہ مین گوندہ کر فرزجہ کرین فرزجہ حمل کو مانع ہے ص تخم خند[2] قوقی ماہی کی پید
رائی خب قلقل[3] استوخان زعفور[4] برابر وزن کو مکر چھانکر اور سلارس مین گوندہ کر ساتھ پشم پارہ کے
فرج مین رکھین ہر گز حمل نہ رہیگا اور جو حمل ہوگا تو اسقاط ہو جاوے گا اور اتفاق ہے کہ وہ اطبا کا

---

[1] حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین سقلیاتا اور فارسی مین
تخم سپندان اور ہندی مین سرسوں کو کہتے ہین مگر تحقیق سے ثابت ہوا کہ یہ ایک قسم ہے ترہ تیز کی قسمون سے جنگلی او
باغی ہر قسم باغی کا نام شاہی ہے اور جنگلی کا نام خردل ہے [2] خند قوقی قسم بنجہ کی ہے باغی اور جنگلی ہوتا ہے جنگلی کو عربی مین
حماما اور فارسی مین دنبہ پیست اور ہندی مین بسکھپرا کہتے ہین [3] حب قلقل فارسی مین انارداندہ دشتی اور ہندی مین
گوردھکینہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا نام سفاسف ہے [4] زعور کندش طبری کی قسم ہے اور فارسی مین

اسبات پر کہ اگر ایک سے خروع یعنے ارنڈی عورت کہا لیوے تو ایک برس تک حاملہ نہوگی اور جودو
ارنڈی کہاے تو دو برس تک اور علی ہذا القیاس فرزجہ معمول استاد مؤلف واسطے رفع
عقم کے ص جائفل ٹبری مائین پیکری ہوئی ہوئی پوست انار ہر ایک سات ماشہ کو ٹکر چھانکر
اور پانی مین گوندہ گرشتایف تیار کرین اور بعد پاک ہونی کے حیض سے استعمال فرمائین فرزجہ
مددگار حمل ہے ص بہاڑی بکری کی مینگنی پنیرایہ خرگوش ہر ایک قدر سے کو ٹکر چھانکر سہد گرم مین
گوندہین اور ساتھہ ابریشم پارہ کے فرج مین رکھین فرزجہ کہ یہی عمل کرتا ہے ص پنیرایہ خرگوش
دارچینی عنبر پیکری سفید نبات مصری برابر وزن کو ٹکر چھانکر اور کلاب مین گوندہ کر استعمال کرین
فرزجہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے ص پنیرایہ اور سرگین خرگوش کا سہد مین گوندہ کر ساتھہ ابریشم پارہ کے
فرج مین رکھین تین شب چوتھے روز شوہر سے نزدیکی کرین فرزجہ مردہ بچہ کو رحم سے دور کرتا ہے
ص مرکی جاوشیر کتکی سفید برابر وزن کو ٹکر اور گاے کے پتہ مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ
حیض جاری کرتا ہے ص اشنان عاقرقرحا جاوشیر سداب یعنے تلی ہر ایک سات ماشہ فرفیون یک درم
کو ٹکر چھانکر اور مطران مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ حمل کو مانع ہے ص مازو تخم مورد برابر وزن
کو ٹکر گرم پانی مین گوندہین اور پہلے مجامعت سے فرج کے اندر رکھین فرزجہ رحم کو قوت دیتا ہے اور فرج کو
خوشبودار کرتا ہے ص جاوشیری باچھڑ دونا مروا یک چوتھائی کندر ناگرموتھہ انوخر کلاب کے پھول پوست
کبر کی جڑ کا تر سن برابر وزن کو ٹکر چھانکر اور بکائین کے تیل مین گوندہ کر ساتھہ ابریشم پارہ کے فرزجہ کرین
فرزجہ نافع ہے رحم کی خارش کو جسکو عربی مین ابنۃ الم کہتے ہین ص سداب یعنی تلی نباتی
کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے پوست انار ترش سرخ ہوئی ہوئی کلاب اور عدس سرخ مین
پکائین اور ساتھہ ابریشم پارہ کے استعمال فرمائین فرزجہ حیض کو بند کرتا ہے ص کلنار کندر مازو مصر

کیل کہتی ہین دو قسم ہے ایک باغی اوسکو مشک العجم اور شیرازی مین کیل زہر کہتے ہین ۱۲ عقم جیسی عورت کی اولاد نہوتی
اوسکو عقم کہتی ہین ۱۲ عقار کندر ریزہ ریزہ مین رکندر کے گرد مین کی گیند سی جاہوتی ہین ۱۲ عنب الذخر ایک گھاس ہے
دو قسم ہوتی ہے ایک بکی ہے تنکہ وغہ اوسکا خوشبودار اور پر تجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر جاوی ہے کہ اوسکی جڑ ہندوستانی
خسخانہ بناتی ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہی مستعمل جڑ اوسکی سفید ہے ۱۲ عنبہ کبر ایک گھاس ہے خاردار اور پتاخ
پھول اوسکا خلافی سبز بمقدار زیتون کے ہوتا ہے اور بعد خشکی کے سفید ہوجاتا ہے اور قرار اوسکا عاریہ کچھ چھوٹا ہوتا ہے

اقاقیا شب یمانی برابر وزن کوٹکر اور بارنگ کی پانی مین گوندہ کر فرزجہ کرین اور جو پشت اور زیر بغل طلا کرین تو بھی بہتر ہے فرزجہ دیگر کاغذ جلا ہوا اقاقیا کتھا رعصارہ لحیۃ[1] التیس گلاب کی پھول باز و شب یمانی کرپٹی کا ٹکڑا جلا ہوا برابر وزن لیکر اور سرکہ مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ رحم کے ورم سخت کو نافع ہے ص کندر گوگل گندہ بیروزہ ہر ایک تین تولہ زعفران جاوشیر ہر ایک دو تین ماشے مصطگی جندبیدستر سلارس روغن سوسن روغن بابونہ چربی بط کی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند کی چیزونکو[2] سیفیختج[3] مین حل کرکے اور چیزونکی کو روغنون مین پگھلا کر اور دواؤنکو کوٹکر اور سیمین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ منقول بیاض عم مؤلف سے ص پیپل سہاگہ بیٹ کبوتر کی کافور پیکر اور شہد مین ملا کر فرج مین رکھین اور نزدیکی مرد سے کرین مرد مطیع ہو جاویگا اور جو اس دوا کو مرد اپنے قضیب پر طلا کرے اور بعد ایک گھنٹہ کے عورت سے جماع کرے وہ عورت مطیع اوسکی ہو جائیگی فرزجہ منقول قانون بوعلی سے کہ فرج کو تنگ کرتا ہے ص اگر خام ناگرموتھہ راسن لونگ رانک اقاقیا اجوائن مساوی مشک خالص قدرے سب کو نرم پیکر اور سوسن کے پانی مین ابریشم پارہ ترکر کے اور دوائین پیسی ہوئی اوپر چھڑک کر استعمال کرین فرزجہ دیگر کہ فرج کو تنگ کرتا ہے اور رحم کو قوت دیتا ہے ص جاوتری بالچھڑ دونا مروا قشار کندر صعتر فارسی کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہی تنگوفہ اذخر گل خیر وزیرہ گلاب کا پوست کبر کی جڑ کا جوز السرو[4] سب برابر وزن کوٹکر اور روغن ناردین مین گوندہ کر ساتھہ ابریشم پارہ کی فرزجہ کرین فرزجہ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہے ص زعفران ناگرموتھہ اگر مندی لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تنگوفہ اذخر زیرہ گلاب کا ایک ساڑھے سترہ ماشہ مازو سبز ایک تولہ عنبر اشہب ایکیاشہ تین جاول مشک خالص چار رتی ڈیڑھ پیل آملہ منقی ساڑھے تین ماشہ کو مکر جیا نکرا اور گلاب مین گوندہ کر ساتھہ ابریشم پارہ کے فرزجہ کرین فرزجہ رطوبت فرج کو بازر کرتا ہے ص مازو سبز

---

[1] لحیۃ التیس اسکی اختلاف بہت ہے البقی بغدادی انطاکی وغیرہ کہتے ہین کہ وہ ایک گھاس ہے مجعد اور زمین پر بچھی ہوئی کہ زمین سے بلند نہین ہوتی برگ اوسکے مشابہ برگ گندنا سے ہین اور یہی لحیۃ التیس حقیقی ہے ۱۲ [2] سیفیختج پانی انگور کا ہے کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاتا ہے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاتا ہے ۱۲ [3] جوز السرو پھل درخت سرو کا ہے ۱۲

چوکے کے بیچ ہر ایک سات ماشہ جوزالہ وجنبت الحدید بدیر ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ
کوٹکر چھانکر اور جفت بلوط گلنار جوشاندہ دیکر اور صاف کرکے اور کپڑے کا ٹکڑا اوسمین
بھگوکر دو پہیسی ہوئی اوسپر چھڑک کر فرزجہ کرین فرزجہ دیگر واسطے تنگ کرنے فرج کے بیان الامراض
ص اگر ہندی ناگر موتھہ رائک راسن اقاقیا لونگ مازو ہر ایک ایکجز و مشک ترکی عنبر شہب
ہر ایک چہارم جزو ساتھہ شراب خالص یا پانی برگ مورد کے گوندہ کر استعمال کرین
فرزجہ دیگر فرج کو اس قدر تنگ کرتا ہے کہ عورت ثمنیہ سے لوٹی ہوئی مثل دختر باکرہ کی ہوجاتی ہے
ص مازو سبز بے سوراخ قشار کندر کلنار فارسی پوست انار ترش گھٹلی جھوارہ کی جلی ہوئی برادہ بانس کا
صعتر جنگلی جفت بلوط استہ کیل[1] کا و شراب کی سوکھی ہوئی کہ اوسکو سلطر کہتے ہین سبکو نرم پیسکر
اور کپڑے مین چھانکر بکری پانی مین گوندہین اور کپڑے کے ٹکڑے کی ساتھہ استعمال فرماوین فرزجہ
فرج کو تنگ کرتا ہے اور رطوبت کو رحم کی کھینچتا ہے اور وقت مجامعت کے اگر خصیہ دان مرغ
ساتھہ ٹکرے آنت کی کہ بہت باریک ہو اور خون کبوتر سے بھری ہوئی ہو فرج کے اندر رکھہ لیوے
جسوقت مرد فارغ ہو ذکر کو خون سے آلودہ دیکھے تو شک اوسکو ہوگا کہ یہ عورت باکرہ ہے اور ہرگز
یقین نہو گا کہ ثمنیہ ہے ص سٹ یمانی مازو سبز ناگر موتھہ بالچھڑ مشک المسک ہر ایک سات ماشہ
لونگ پونے دو ماشہ مشک تین ورقی ایکچاول موافق دستور کی شیاف نباک استعمال کرین فرزجہ
واسطے تنگ کرنے فرج کی حکیم علی سے منقول ہے وہ لکھتے ہین کہ یہہ فرزجہ اس معاملہ مین عجیب الفعل ہے
اور سب دواؤن سے بہتر ہے ص رسانیج مازو سبز ہر ایک ایکجز و جنبت الحدید آملہ ہر ایک تہائی ایکجز و کا
سونا مکھی پوست زرد ہر کا پوست بہیڑہ ہر ایک پانچوان حصہ ایکجز و کا موتی بے سوراخ دسوان حصہ
ایکجز و کا دواؤنکو نرم کوٹکر باریک بیسین مثل غبار کے پس قدرے اوس دوا مین سے بعد پاک ہونے
حیض سے عورت فرج کے اندر رکھے نہایت تنگی ہوگی کہ زیادہ اوس سے متصور نہین ہے فرزجہ
تالیف علوی خان مرحوم واسطے جاری ہونے خون حیض کے کہ فوراً بند کرتا ہے ص جفت بلوط
خربوب شامی مازو سبز اظفار الطیب یعنے مکہہ اقاقیا صندل سفید برگ مورد برابر وزن ہر ایک
سات ماشہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر روغن عود ہندی ایکماشہ تین چاول اور گلاب مین گوندہ کر بعد

[1] کیل عربی اسکی زعرور ہے دو قسم ہے ایک باغی اسکو مثلث العجم بھی کہتے ہین ۱۲

قندق کی ساتھہ پسیم پارہ کی فرج مین رکھین فرزجہ اس فرزجہ کی باعث سے عورت مبغوض مرد
ہوجاتی ہے یہان تک کہ نہین دیکھہ سکتی اوسکو اور مجامعت کا تو کیا ذکر ہے ص سفیدہ کاشغری
امیران چینی دانت پلنگ کے جلی ہوی پتہ مرغ کا سوکھا ہوا مینگنی کبوتر کی ہشتان سبز جلا ہوا لیموں
سب دوا ئین اکھٹی باجو کوئی انمین سے چاہین چار رتی ڈیڑھہ چاول لیموں اور کوکر چھانکر عورت
فرج مین رکھے اور بعد ایک گھنٹہ کے مرد اوس سے جماع کرے ایسی مبغوض ہوجائیگی کہ اصلا نہ پذیرا ہونا مگر
سنہو کا فقاعی[1] قانون بوعلی سینا سے زیادہ کرتی ہے باہ کو اور رکتی سے منی کو ص کالی مرچ
سونٹھہ بالچھڑ جائفل ہر ایک سات ماشہ خبث الحدید پیسا ہوا تین تولہ بالون سنجم کے بیج اوسنگن کے بیج
ہر ایک چودہ ماشہ اندرجو جب القلقل حب الزلم مقرحبۃ الخضرا یعنی ان ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ کوٹکر
اور پوٹلی مین باندہ کر خم روغن مین ڈالین یعنے اٹہارہ جزو روغن مین ایک جزو دوا داخل کرین
اور حرکت دین اور مخلوط کرین اوس روغن کو ساتھہ فقاع خبز کے بالمناصفہ اور اوسکے فقاع
تیار کرین بدستور فقاع خبز کے فرزجہ واسطے عقر یعنے اولاد نہونے کے کہ خدا کی قدرت سے
عورت بارور رہوگی پنیر مایہ خرگوش کا ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ مغز چڑونکی سر کا سات ماشہ چار ماشہ حماما[2]
قرومانا بالچھڑ لونگ اندرجو ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور گلقند مین
گوندہ کر روغن بابونہ اور روغن چمبیلی مین ملاکر ملائم آگ پر پکائین کہ گرہ بندہ جاے آخر حیض مین
استعمال کرین قریب پاکیزگی کے اور بعد حمام کے استعمال کرنا مغز چڑون کا ساتھہ روغن
چمبیلی کے اور جماع کرنا بعد اوسکے مجرب ہے واسطے حمل رہنے کی فرزجہ خون حیض کا جاری کرتا ہے
ص گوگل پیپل مین پہل بخم کدو تخم برابر وزن کوٹکر اور شیاف بناکر فرج مین رکھین
حیض فوراً جاری ہوگا فرزجہ واسطے بواسیر رحم کے دم الاخوین کالی تل مورد کے بیج برابر وزن
کوٹکر فرزجہ کرین فرزجہ مضیق یعنے فرج کو تنگ کرتا ہے ص ہیکڑی آٹھہ ماشہ سپاری
چھالیہ دو ماشہ کے پھول پوست بیری کے درخت کا ہر ایک چار ماشہ چارون دواؤنکو جدا جدا
کوٹکر اور سیکر چھانکر اور برابر تولکر قدرے اسمین سے شیاف بنائین اور فرج کے اندر رکھین

[1] فقاع نام ایک قسم شراب کا ہے اور فرزہ لدسکا مرکب بتیرہی اور ٹھنی اور ترتی ہوتی ہے اور وہ اکثر جو سے بنائی جاتی ہے
[2] حماما ایک گھاس ہے سرخ یا قوتی تنگ مشک پھول

بعد ایک گھنٹہ کے دھوڈالین اگر عورت اوسکو زیادہ رکھی گی تو تکلیف ہوگی فلونیا حکیم
عمادالدین کہ واسطے امساک منی کے بے نظیر ہے اور سہوت جماع کو نافع اور دل کو قوت دیتی ہے
اور فرحت بخشتی ہے اور بہت فائدے اوسکے لکھے ہوے ہین ص یاقوت رمانی موتی بے سوراخ
کہربا بسمی فاذہر جوالی جدوار خطائی یعنے نرکسی موسمائی دارابی ہر ایک سات ماشہ ورنج عقربی
شقاقل مصری صندل سفید ہر ایک چودہ ماشہ نرکچور سنبلجین سفید میل آملہ گھٹلی سی صاف کیا ہوا
گلاب کے پھولونکی کلیان پوست بیرون بسپتہ زراوند مدحرج حب الغار حب الزلم بھونچی اگر خام جوبین اوسی
سونف رومی سونف دیسی بڑی الائچی چھوٹی الائچی تخم نظر اسالیون مرکی جند بیدستر ہا گزبوتہ خارخسک
تیجر پات مایہ شترا عرابی کوٹھ شیرین نگر ہا بچھر ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ خشخاش سفید مصطگی خصیہ الثعلب
جائفل جاوتری ریوند چینی مغز چلغوزہ مغز بادام شیرین مغز نارین اجوائن خراسانی ہر ایک تین تولہ
کالی مرچ چھ تولہ سونٹھ دو تولہ پوست ہڑکا بہمن سرخ بہمن سفید ابریشم کترا ہوا پوست نرنج بیاز کے بیج
گندنا کے بیج حب السان عود بلسان کمہان بید رومی ماہی روبیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب
سات ماشہ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ کندر سات ماشہ خربوزہ کی بیج کی گری ساڑھے دس ماشہ
زعفران پونے نو تولہ سونے کے ورق ساڑھے تین ماشہ چاندی کے ورق سات ماشہ افیون ساڑھے دو تولہ
نبات سفید ڈیڑھ پاو شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کی بدستور معجون مرتب فرمائین

فصل چودھوین سولھوین مقالہ سے مرکبات قابضہ مین قرص صموغ بچہ کی پیدائش کو
آسان کرتا ہے اور بچہ مردہ اور زندہ کو ایک گھنٹہ مین رحم سے باہر نکالتا ہے ص مرکی جاوشیر
سکبینج گندہ بیروزہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ سب ایک خوراک ہے سانبہ پانی
ستلی یا جوشاندہ میتی کے تناول کرین اور بہپارا بھی اس قرص کا یہی عمل کرتا ہے غذا جنہ کا
پانی قرص مرحیض کو تقویت جاری کرتا ہے اور پیدائش کو آسان کرتا ہے اور جو یہ قرص ہمیشہ
کھائین تو اسقاط حمل کرتا ہے ص ہینگ سکبینج جاوشیر ستلی کی پتی خشک پودینہ کی پتی خشک

اوسکا مثل گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ سلہ حب الزلم تخم ایک درخت کا ہے جیرب بزرگ تخم سے ظاہر ہوتا ہے
و باطن سفید خوش طعم اور لذیذ ہوتا ہے ۱۲ عہ نظر اسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ
طولانی اجمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

مشکطرشیع کہ ایک قسم یودینہ بیاری کی ہے قرص ناما کہ ایک قسم زیرہ کی ہے مجیٹھ ہر ایک ساتھہ ماشہ
مرکی یعنے بول سات ماشہ بس ماشہ ترنس سات ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین ہر ایک قرص سات ماشہ
قدر خوراک ایک قرص ساتھہ جوشاندہ اہل یعنے ہوبیرے اور جو ترنس ہو تو عوض اوسکے دارچینی
داخل کرنی چاہیے اور جو یہ قرص سداب یعنے متی کے پانی مین بنائین تو بہتر ہے قرص واسطے
سوزاک کے ص قلعی کشتہ تت سلاجیت آفتابی کتیرا گیر وخشخاش سفید گوند ببول کا مغز نہبدانہ
خیارین کی بیج خرفہ چھیلا ہوا تربوز کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری کوٹکر چھانکر اسبغول کی لعاب مین
بقدر ایک ماشہ کے قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین سات ماشہ اوسمین سے
ساتھہ گاے کے دودہ اور پانی کے کہ باہم ملی ہوے ہون بھجائین قرص خون حیض اور خون بواسیر کو
بند کرتا ہے ص کندر زیرہ سفید بابچی لونگ مصطگی ہر ایک بوے ذرہ ماشہ صندل کندر دم الاخوین
گوند ببول کا لاکھہ دھوئی ہوئی سندروس گیرو نشاستہ افیون ہر ایک اکیتولہ آٹھہ ماشہ کالی ہڑ
بہیڑہ آملہ خبث الحدید مازو بڑی مائین ہر ایک سات ماشہ اجوائن خراسانی ساڑھے دس ماشہ کوٹکر
چھانکر قرص بنائین قدر خوراک سوا ماشہ اور زیادہ بھی دی سکتے ہین ساتھہ جوشاندہ دھنیہ اور
سونف کے کہ ہر ایک جوشاندہ کا وزن پانچ تولہ آٹھہ ماشہ ہو قیروطی یعنے موم روغن ماشم
اس موم روغن کی بعد فصد و مسہل کے نہایت مفید ہے ص پانی تراشہ کدو کا پانی لعد کا پانی
ہارسنگھار کے پتون کا اور روغن بنفشہ بادام روغن خیری موم سفید سبکو جوش دین یہان تک
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے تامل کرین کہ سرد ہو جاے پس اسمین سے قدرے لیکر اوپر پیٹ
اور نطن اور قصیب کی جڑ اور عجان اور جبکا سون کی چند دفعہ پے در پے ملین قیروطی فیلگر
منقول جالینوس سے ص طلب کرین ایک ہاون سیسہ یا رانگ کا یا دو نو چیرونگا بنا ہوا ہو اور اوسمین
پانی لال ساگ کا اور پانی حی العالم کا کہ اوسکو ہمیشہ ہرا رکھتے ہین اور پانی اسبغول کا یا لعاب
اسبغول کا ڈالکر دستہ سے ملین یہان تک کہ جدا ہو جاے سیسہ اور رانگ مین سے بھی اوس ہاون مین کہ
اوسکی باعث سے اجزا گاڑھے ہو جائین پھر بھجائین اوس مین روغن بنفشہ اور ملین قصیب کی اوپر
قیروطی مفید ہے واسطے ورم خصیہ کے ص گوکل کندر دونو کو حل کرکے اور موم غیر مستعمل
روغن زیتون مین گھلاکر سبکو ہاون مین ڈالین اور دستہ سے ملین جب تیار ہو جاے تو مقام ورم پر

مالش کرین قیروطی دیگر تعریف اوسکی اطبا متقدمین نے بہت لکھی ہے اور حکیم علی بھی
شرح قانون مین لکھتے ہین کہ خراسان کے لوگ اس قیروطی کو اکثر استعمال کرتے ہین واسطے
بیماری مذکور کے ص مقدے گیرو مین ہرے دھنیہ کا پانی ملاکر رانگ کے ہاون مین خوب ملین اور تھوڑا تھوڑا
دھنیا بھی ڈالتے جائین کہ اجزا نرم ہو جائین اور وقت رانگ کی پکڑین بعد اوسکے روغن بنفشہ
اوسمین ملاکر موضع علت پر مالش کرین قرص واسطے جنبیش رحمون کے کہ ذکر اور معدہ پر پرانا زخم
ہمیشہ تکلیف دیتا ہو مفید ہے ص تانبا جلا ہوا کندر شب یمانی کہ ایک قسم ہیکری کی ہے ہر ایک جو دہ ماشہ
پردہ ہاے رقیق کہ درمیان انار ترش کے ہوتے ہین زراوند قلقطار[1] ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سبکو
نرم پیسکر اور شراب مثلث مین کوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے
استعمال فرمائین قرص کہ جوہر روز سارے چار ماشہ اوسمین سے ساتھہ تین تولہ شربت بنفشہ کے تناول کرین
واسطے عذیوط[2] کے بہت مفید ہے ص گلنار فارسی اقاقیا تخم مورد گیرو ہر ایک سارے تین ماشہ
صندل سفید پونے دو ماشہ گوند ببول کا کندر ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر اور سوے کی پانی مین گوندکر
قرص بنائین علونجان سے منقول ہے قرص مواد اکالہ کو اصلاح پر لاتا ہے کاغذ جلا ہوا پونے نو تولہ
چونہ آب ندیدہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ سبکو باریک پیسکر اور سرکہ اوسمین انجول کے
پتون مین گوندکر قرص بنائین قرص دیگر قرص مذکور سے قوی زیادہ ہے ص ہرتال سرخ
ہرتال زرد ہر ایک سات جزو چونہ آب ندیدہ بیس جزو اقاقیا بارہ جزو سبکو پیسکر سرکہ اور انجول کے
پتون مین گوندکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین قرص دیگر واسطے قوت باہ کے
ص مغز پستہ مغز بادام بہمن سرخ بہمن سفید مغز ناریل جزو اعظم مغز خربوزہ بیخ بہنگ ہر ایک تین تولہ
شقاقل پیپل خصیہ الثعلب گلاب کے پھول مصطگی سلیخہ کابجن ہر ایک سارے ستہ ماشہ مویز منقی
جائفل خیارین کے بیج کی گری اجمود کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ جاوتری گوند ببول کا کثیرا دم لاجوزنہ
کندر خربوزہ کے بیج کی گری ست ملٹھی کاسب کا کنج ہر ایک پونے نو ماشہ افیون سات ماشہ
قند سفید سوا چھین تولہ کوٹکر اور پانی مین گوندکر قرص بنا کرین قدر خوراک سارے تین ماشہ
سارے چار ماشہ تک ساتھہ شیرہ تخم خرفہ کے نوش فرمائین منی کا بہنا دور ہو جاے گا اور قوت

---

[1] قلقطار ایک قسم ہیکری کی ہی اسمیں سفید اور زرد ہوتی ہی ۱۲ [2] عذیوط یہ بیماری ہی کہ حالت جماع مین گرہ نکلتا ہے ۱۲

شہوت کی بڑہاویگا قفطار فان بگ سنسکرت کفتار کان ساتھہ کفتار سے منسوب ہے اور کفتار ایک جانور ہے
کہ اوسکو عربی مین ضبع کہتے ہین جو اس معجون مین شوربا کفتار کا داخل ہوتا ہے اس سبب سے
اوسی کے نام سے موسوم ہوئی اور بسبب کثرت اجزا کے منسوب ساتھہ لفظ اکبر کی ہوئی اور اس معجون کو
اہل ہند سے نسبت دی ہے اور حکیم علی شارح قانون لکھتا ہے کہ ترکیب اس معجون کی ساتھہ نہایت
تشویش کے ہی بہرحال واسطے اسقاط حمل اور درد عرق النسا اور سب سرد بیماریون کے نافع ہے صن پتہ
ریحیہ کا پتہ کوسے کا پتہ بہیڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پتہ گاے کا سات ماشہ سنبدان ابہ سیب
تنکر کلیجن تتلی کے بیج اجوائن دیسی شگوفہ کرم دار چینی ہر ایک چودہ ماشہ موتی سے سولہ ساڑھے شش ماشہ
مرغیون عاقرقرحا گلاب کے پھول کا بیج کی جڑ چاندی جلی ہوئی ہر ایک پونے دو تولہ اکمکت بوزیدان
ہر ایک ساڑھے تین تولہ ابریشم جلا ہوا احمود کے بیج کوکل جب بلسان مورد کوٹھ تلخ میتھا چربیتہ
سلیخہ زرکچور دروبج چیتہ ہندی ہر ایک چار تولہ سوا ماشہ ناگیسر چار تولہ سوا ماشہ تج ساڑھے چار تولہ
احمود کی جڑ لونگ ہر ایک پانچ تولہ حماما تیج پات مصطگی ہر ایک پانچ تولہ دو ماشہ چھہ چاول روغن بلسان
گوند ببول کا سلارس نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ افیون چھہ تولہ دس ماشہ چھہ چاول
لونگ مرچ سفید سونٹھ گندک زرد ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ اقاقیا کندر کندر ہر ایک ساڑھے آٹھہ تولہ
چھہ چاول قرنفل نو تولہ سب الخروع یعنے ارنڈی چودہ تولہ گندہ بیروزہ چند بید ستر پندرہ تولہ
نو ماشہ چھہ چاول حرفہ کے بیج سولہ تولہ آٹھہ ماشہ بڑی الائچی یا بقدر دانہ گوند کی چیز کو شراب چند بار
تر کرکے سات روز بدستور رہنے دین پھر آٹھوین روز نرم آگ پر جوش دین بعد اوسکے اور باقی دواؤن
کو کٹ چھان کر اوسمین ڈالین اور شہد اور روغن بلسان مین گوند ہین کہ مثل لعوق کے ہوجاے پھر اوسکو
پتہر کی دیگ مین رکھکر بعد پانچ چھہ جوش کے آگ پر سے اتار کر سرد کرین اوسکے بعد طلب کرین
ایک کفتار پیرا ہوا اور باندہین ہاتھہ پاؤن اوسکے اور تابنے کی دیگ مین ڈالکر اور ترس سفید
اور سرپا ہر ایک ایک کف پانی خالص بقدر حاجت اضافہ فرماکر موندہ دیگ کا سیر پوش سے بند کرین
اور نرم آگ پر جوش دین کہ صحا ہوجاے پھر اوسکو آگ پر سے اوتار کر سرد کرین اور شوربا اوسکا کہال الو

سنسکرم ایک گھاس ہے فارسی مین زراوند تاک کہتے ہین پھل اوسکا انگور ہے ۱۲ منہ اکمکت فارسی مین خایہ بلیلہ و ہندی مین
کرنجوہ کہتے ہین پھل ایکدرخت بہار کا ہے ۱۲ منہ دبق فارسی لدک اوسکی مومیائی کہتے ہین ایک درخت ہی خودرو ہوتا ہے تخم اوسکے

بال اور انت اوجھڑی اور ہڈیوں سے پاک اور صاف کرین اور پھر اوس شوربا کو کفتار کو یا کبوتر کے
کرین اور اوسپر روغن بلسان اور روغن ناردین ہر ایک ساڑھے پچیس تولہ ڈالین اور نرم آگ پر پکائین
کہ تہائی باقی رہے بعد اوسکے شہد خالص بقدر شوربا مذکور ملا کر پکائین یہان تک کہ قوام ویسا
گاڑھا ہو جاے پھر اوسمین ملائین معجون کی دوائین اور آگ پر سے اوتار کر اور شیشہ مین بھر رکھین
پس وقت حاجت کے بعد چھ مہینے کی استعمال کرین اور جو چھ مہینے سے پہلے استعمال کرین تو مہلک ہوگی

فصل نیدرھوین سولھوین مقالہ سے مرکبات لامیہ مین لبوب ابریشم ایجاد
بعضے اطبا متاخرین کا تقویت گردہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتی ہے اور منی بافراط
پیدا کرتی ہے ص مغز بادام شیرین مغز پستہ حبۃ الخضرا مغز جوز الروم مغز خربزہ کلیجہ
مشک خالص بہمن سفید تخم خشخاش دارچینی سونٹھ پیپل کبابچینی بیج چاندی کے ورق تخم بلیون کلیجہ
ہر ایک چھ ماشہ زعفران ایک تولہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز پستہ تودری سرخ تودری
ہر ایک دو تولہ ناریل شقاقل ہر ایک چار تولہ ابریشم خام پاؤ سیر عالمگیری ابریشم کچا ہوا پکتو ایک سیر
آدھ سیر شہد تین وزن سب اوون کے لبوب جواہر تقویت شہوت جماع مین اثر تمام رکھتی ہے
ص عطر دلایتی کہ اس جگہہ جریس مشہور ہے ایک تولہ اسگند کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج سپید مغز
خشخاش سونف رومی نیلی سوسن کی جڑ سونے کے ورق چاندی کے ورق موتی بے سوراخ لعل بے سوراخ
کہربا بے سمی ہر ایک دو تولہ اور چار ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری بہمن سرخ بہمن سفید
خربوزہ کی بیج کی گری ہر ایک تین تولہ تل دھلے ہوے خصیۃ الثعلب کلیجہ سونٹھ تخم اسپست خسرہ
چڑون کی سر کا مغز کہ خاکی ہون خصیہ مرغ کا سکھایا ہوا شقاقل مصری ہر ایک تین تولہ
چار ماشہ نخود کابلی چار تولہ اور چار ماشہ بادام کی گری چلغوزہ کی گری ناریل کی گری ہر ایک
سات تولہ پانی ناشپاتی کا سوا سیر اور شہد سفید نبات مصری سفید عرق گاؤزبان گلاب
ہر ایک دو سیر پانی میٹھے سیب کا چار عدد بدستور معجون بنائین لبوب دیگر مجربہ حکیم کمال الدین حسین
شیرازی زیادتی شہوت جماع کے واسطے بمنزلہ تریاق کے ہے ص جند بیدستر سیاہ چار ماشہ
سونف رومی مرچ سفید سیخہ حب النار عاقرقرحا بادیشتر اعرابی تودری سرخ تودری زرد

---

۲ اندر کا تخم خشخاش کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲

اندر جو شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید سمک[1] صیدا چڑون کے سر کا مغز ماہی ردبیان[2] اوشنگن کے
بیج ہالون گاجر کے بیج تخم گندنا پیاز کے بیج ہلیون کے بیج شلجم کے بیج کلم[3] کے بیج چقندر کے بیج ریگ ماہی
نرسیی بنفشہ کی جڑ بیج بات ہر ایک ڈیڑھ تولہ خصیۃ الثعلب[4] سات تولہ سب کو کوٹکر چھانکر مغز بادام
مغز پستہ مغز فندق مغز انجبک[5] مغز نقل خواجہ[6] مغز اریل مغز دانہ کدو بھنگ کے بیج تخم خشخاش سیاہ
وسفید مغز دانہ بہلاوان مغز چلغوزہ مغز تخم تربوز خربوزہ کے بیج احروٹ کی گری بادام تلخ کی
گری مغز دانہ شقتالو سب ان مغزیات کا روغن کھینچیں اور دواؤنکو کوٹکر اوسمین چکنی کرین اور
سہند خالص تین وزن دواؤن اور روغن کے قوام دیکر تیار کرین اور ہر صبح نوماشہ اوسمین سے
اونٹنی کے دودہ یا ہرنی کے دودہ کے ساتھ کھائین لبوب دیگر ایک معجون ہے کہ منی زیادہ
کرتی ہے اور قوت باہ بغایت قوی کرتی ہے ص سونٹھ پیپل ناگیسر ہر ایک تہائی جزو اور
یعنے نسخون مین ایکجزو لکھا ہے بادام شیرین کی گری پستہ کی گری فندق کی گری ناریل چلغوزہ
صنوبر کی گری حب[7] الزلم کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن کی گری ہر ایک ایکجزو اور قند سفید دوچند
سبکی بدستور معجون بنائین اور ہر صبح اور شام بعینہٖ مرغ کے برابر کھائین لبوب دیگر
لب لفظ عربی ہے فارسی مغز ہندی مین اوسکو گری کہتے ہین اور لبوب جمع لب کی ہے اور
چونکہ اس قسم کی معجونون مین اکثر مغزیات ہوتے ہین لہذا بلفظ لبوب موسوم ہوئی پس معجون
لبوب بھی ایجاد حکیم مذکور سے ہی اور خواص اسکی علاوہ منافع لبوب مذکور کے اور بہت ہین تقویت
اور زیادتی باہ اور افزایش منی مین بے نظیر ہے ص لعل بدخشی یاقوت رمانی ہر ایک سات تین ماشہ
اور بعضون نے سوا پانچ ماشہ بھی وزن لکھا ہے سونے کی ورق چاندی کے ورق پیپل عنبر اشہب
بابچھڑ تیج بات ہر ایک سات ماشہ کباب چینی سونٹھ ناگر موتھہ زرنب[8] تخم بادرنجبویہ زنجبیل مصطگی کاجر کے بیج

---

[1] سمک صیدا ایک مچھلی کا نام قریہ قریہ کہین چشمہ چشمہ ملتی ہے اور تھوکا ایک گانو نون ولایت شام کیطرف ۱۲ [2] ماہی ردبیان یہ بھی ایک
قسم مچھلی کی ہے ۱۲ [3] کلم عربی اسکی کرنب ہے اور بقلۃ الانصار کہتی ہین ایک کھاساگ کی قسم ہوتی ہے ۱۲ [4] انجبک لفظ فارسی ہے
عربی مین دراج اور حبہ کہتے ہین اور حبہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲ [5] نقل خواجہ عربی مین حب السمسمہ کہتی ہین ایک دانہ ہی بقدر
گول مرچ کے ۱۲ [6] حب الزلم تخم ایکدرخت کا ہے جرب بخود سی ڈرا ہوتا ہے ظاہر زرد باطن سفید خوشمزہ اور لذیذ ہوتا ہے
[7] زرنب اوسکو یونانی کہتے ہین ایک گھاس ہے برگ مصطگی سے عریض زیادہ مائل بزردی خوشبودار شبیہ بتیج کی ہوتی ہے

اسپیست[1] کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑھے ۷ دس ماشہ ہمن سرخ ہمن سفید ہر ایک چودہ ماشہ نونگ
حب الزلم چلغوزہ کی گری بادام کی گری پستہ کی گری فندق کی گری مغز خبہ الخضرا
یعنے بن ناریل اندرجو کلیجن ربی الایچی شلجم کے بیج ناگیسر فرنجمشک صندل سرخ صندل سفید
گاؤزبان خشخاش کے بیج گلاب کے پھول کی پتی بادرنجبویہ بلیون کے بیج تخم گندرو بیخ جاتفل
چھڑیلا تیج کا پھول اگر خام ہر ایک ساڑھے ۷ سترہ ماشہ سقنقور خصیۃ الثعلب زعفران ہر ایک چار تولہ
ساڑھے ۷ چار ماشہ شہد خالص تین وزن سب کے لبوب دیگر اسرار اطباء سے ہے تالیف شمس الدین
ابن ہلال اردبیلی کہ نہایت مقوی دل دماغ ہے اور پہلے جماع کی ہمیشہ کھانے والہ اور کبھی خوف
عارض ہونے درد عرق النسا اور نقرس اور نقصان منی اور بیٹھون کی بیماریون سے ص مشک خالص
جیہہ رتی سوا دو چاول دار چینی لونگ بابچھڑ تگر جاوتری کبابچینی ناگر موتھہ تج پیپل اگر خام
جاتفل ناگیسر عنبر اشہب زعفران ہر ایک ساڑھے ۷ چار ماشہ سونٹھ بورید[2] ان کوٹھہ شیرین مغز حب الزلم
درونج حب بلسان حب لبان یعنے بکاین کابل مرچ سفید خربوزہ کے بیج کی گری کھیرے بیج کی گری کدو کے
بیج کی گری پیاز کے بیج شلجم کے بیج کونچ کے بیج یعنی طبہ خشخاش سفید گوکھرو دونو یعنی خشکلی کا جڑ کے بیج
ترہ تیزک کے بیج تخم سویا تخم گندنا بلیون کے بیج گوکھرو پلا ہوا ہر ایک سات ماشہ شقاقل کلیجن خصیۃ الثعلب
ہمن سرخ ہمن سفید تودری سرخ تودری زرد اندرجو سقنقور ہر ایک ساڑھے ۷ دس ماشہ ناریل جبۃ الخضرا
یعنے بن بادام کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری بنولہ تل دونو ہر ایک دو تولہ شہد مین گوندھین
مجبب ہی قدر خوراک نو ماشہ سے ساڑھے ۱۰ تیرہ ماشہ تک اور صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ مین واسطے مقاد مین افیون کے
زعفران ساڑھے ۱۰ تیرہ ماشہ بیربایہ شتراعرابی ایکتولہ ساڑھے ۷ دس ماشہ اور افیون اجوائن خراسانی ہر ایک
نو ماشہ اور عوض سقنقور کی ماہی ویبان داخل کی ہی اور قدر خوراک واسطے افیونی کے سوا دو ماشہ سے
ساڑھے ۱۰ چار ماشہ تک مقرر کی ہے لبوب کبیر گردہ کو قوی اور گرم کرتی ہے اور منی کو بڑھاتی ہے
اور فرحت بخشتی ہے اور شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور بدن کو
فربہ کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور بیٹھون کو مضبوط کرتی ہے اور معالجہ مجامعت مین بے نظیر
ہین کہتی ص پستہ کی گری بادام کی گری فندق کی گری جبۃ الخضرا یعنے بن کی گری خربوزہ کی گری

---

[1] اسپیست عربی اسکی ہندوستانی ہندی مین بیچھر کہتی ہین [2] بورید ان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اسکو سیاہ

حب الزلم کی گری حب البلم کی گری ہیں بیان کیجن شقاقل ہمن سرخ ہمن سفید تودری سرخ تودری زرد
سونٹھ تل دہوی ہوے دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بالچھڑ ناگرموتہ کبابچینی حب القلقل کا جز کے بیج
مولی کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج اسپست ہلیون کے بیج اندرجو دروبج عقربی زنجبیل ہر ایک ساڑھے بارہ ماشہ
جائفل جاوتری دوالہ یعنے چھڑیلا پیپل ہر ایک سات ماشہ خصیۃ الثعلب ناریل تازہ چڑون کے سر کا مغز
خشخاش ہر ایک تین تولہ تضیب سوکھا ہوا اور پسا ہوا سورنجان بوزیدان پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ
ایہ شترا عوالی زعفران مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام نو ماشہ سونے کی ورق تیس عدد وچاندی کے ورق
پچاس عدد عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤں کے
بطریق مشہور معجون بنائیں لبوب صغیر منی کو زیادہ کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے
ص مغز بادام شیرین کی گری اخروٹ کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن چیغوزہ کی گری حب الزلم
فندق کی گری پستہ کی گری ناریل تازہ مغز حب القلقل خشخاش سفید تودری سرخ تودری زرد
تل دہوی ہوے بالون کی بیج پیاز کے بیج شلجم کے بیج اسپست ہمن سرخ ہمن سفید بیج سونٹھ پیپل عاقرقرحا
کبابچینی دارچینی شقاقل کلیجن ہلیون کے بیج برابر وزن کو کوٹکر چھانکر ساتھ شہد تین وزن دواؤں کے
معجون بنائیں موافق بستور کی قدر خوراک سات ماشہ لبوب ذخیرہ سے منقول ہے ص مغز بادام
مغز حبۃ الخضرا یعنے بن حب الصنوبر کی گری پستہ کی گری ناریل گری اخروٹ کی گری ہلیون کے
ہر ایک انگیزو شقاقل حب الزلم اندرجو سونٹھ ہر ایک نیم جزو سب کو کوٹکر اور شہد صاف کیے تین گنا ملکر
معجون بنا کر تین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ اور جو چڑون کے سر کا مغز ایک جزو پودینہ پہاڑی جسکو
نعناع کہتے ہیں پیپل ہر ایک چہارم جزو داخل کریں بہتر ہوگا لبوب بارد منقول ذخیرہ سے واسطے
نقصان باہ کی کہ سبب اوسکا حرارت ہو مفید ہے اور صاحبان معتدل المزاج کو بھی مفید ہے
ص بادام شیرین کی گری خشخاش سفید کی بیج ہر ایک پونے دو تولہ کدو کے بیج کی گری ساڑھے سات ماشہ

---

۱۲ پنپے ہوی ہوتی ہیں گرم وخشک دوسرے درجہ میں ہے ساتھ رطوبت فضلیہ کے ۱۲ حب البلم ایک درخت عظیم ہے
پیپل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم سفید دسو کی مشابہ ہوتا ہے مزاج اوسکا سبز اور شیریں شبیہ مغز بستہ کی اور
اوس سے تاثیر زیادہ ہوتا ہے ۱۲ حب القلقل فارسی میں نارد انہ دشتی اور ہندی میں کوچیلہ کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ القلقل کی جڑ کا نام
رقاش ہے ۱۲ الصنوبر دو قسم ہے نر اور مادہ نر کی بھی دو قسم ہیں باغی اور پہاڑی گوند باغی کا سا تلخ ہے درخت اوسکا سرو کے درخت کی مشابہ ہوتا ہے

خربوزہ کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کی بیج کی گری خربزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
کتیرا سات ماشہ تودری زرد تودری سرخ کاجر کے بیج ملیون کے بیج خلیوزہ کی گری ہر ایک ایکتولہ
آٹھ ماشہ سونٹھ کلیجن شقاقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر نخبین خراسانی آدھا وکم سیر تخمین کو
صاف کرکے اور قوام دیکر سب دوائین اوسمین گوندھین قدر خوراک سات ماشہ **لعوق لعبل** اہل
عربی مین پیاز کو کہتے ہین یہ لعوق قوت باہ کو بڑہاتا ہے اور منی کو زیادہ کرتا ہے ص پیاز بفیہ
کو ٹکر پانی اوسکا نکالین اور مقدار سترہ تولہ اوسمین سے چھانک کم آدہ سیر شہد صاف کیہوئے مین
داخل کرکے پکائین کہ پانی پیاز کا جلجائے اور شہد باقی رہے چینی یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین
سوتے وقت دو ملعقہ اوسمین سے چاٹ لیا کرین **لوز** واسطے نواب اعظم خان کی تیار ہوئی تھی
دماغ کو طاقت بخشتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے ص بادام چھلی ہوئے کی گری آدہ سیر
مغز خشخاش ایک سیر پستہ کی گری پاؤ سیر میدہ سفید ایک سیر سب کا شیرہ نکالکر پاؤ سیر گاؤ کا گھی
اور نبات مصری آدہ سیر مین قوام دیکر بطور حلوا پکائین جب تیار ہوجائے تو مشک قبتی تین ماشہ
زعفران چھ ماشہ گلاب مین پیسکر ملائین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور دو تولہ ہر صبح کھایا کرین
لعوق دیگر منقول قانون ص چھوارہ اور مغز تخم برابر وزن جوش دین اور صاف کرین اور
جوشاندہ کو شہد صاف کیے ہوئے مین ملاکر جوش دین کہ قوام ہوجائے قدر خوراک دو تولہ سب
اوسمین سے کھالیا کرین **لعوق خشک** یعنے لعوق گوکھرو کا واسطے تقویت باہ کے نہایت
نافع ہے ص تازہ گوکھرو لیکر اسقدر پانی مین ملائین کہ اوسپر گذر جائے پھر اوس پانی کو جوش دین
کہ پھول جائے پس اوسکو نچوڑکر صاف کرین اور اوسمین دوسری مرتبہ پھر سے گوکھرو ڈالکر جوش دین
اور چھانین پھر تیسری مرتبہ اور سے گوکھرو ڈالکر جوش دین اور صاف کرین اور اوسمین سونٹھ
یا پیپل جو کوئی میسر ہوسکے ساڑھے تین ماشہ شامل کرین اور شہد خالص یا قند سفید ڈالکر قوام بین
فصل سولھوین سولھوین مقالہ سے مرکبات میمیہ مین معجون واسطے کاڑہا کرنے
منی کے ص گوند نشاستہ خصیۃ الثعلب ہر ایک چھ ماشہ کتیرا اسبغول چھ ماشہ دارچینی الائچی

اور تخم خربوزہ کو جب الصفیر کہتے ہین ۱۲ منہ خصیۃ الثعلب ایک جڑی ہے سفید شفاف سورنجان کی ہوئی مزہ اوسکا پھیکا ہوتا ہے
اور بو اوسکی مثل بو منی کی ہوتی ہے اور دانہ اوسکا مثل دو بھیہ کو چھلکے ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک چار ماشہ مغز بادام چیلے ہوے دو تولہ ناریل دیڑھ تولہ علک البطم تین ماشہ مغز جلغوزہ ایکتولہ
مصطگی دو ماشہ شہد اور نبات مصری تین تین سب سے اون کے معجون کہ نجیب اللہ خان کو بنوادی تھی
قوت باہ اور نکو خاطر خواہ ہوئی ص دار چینی کوٹھ شیرین سونٹھ مرچ سفید تل دھوے ہوے ہر ایک
سات ماشے تین ماشہ گوکھرو تیج پات تگر کرویا جسکو شاہ زیرہ کہتے ہین لونگ شقاقل بڑی الائچی ایک ایک
سات ماشہ مولی کے بیج شلجم کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ موتی بے سوراخ کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک چھ ماشے
بادام کی گری پستہ کی گری جلغوزہ کی گری ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ خصیہ الثعلب کلاب کے پھول بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ اگر خام چھ ماشہ مشک خالص تین ماشہ مصطگی چار ماشہ نبات مصری
ایک وزن سب کے شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے قدر خوراک چھ ماشہ ایکتولہ آٹھ ماشہ تک
معجون باہ مولف فرماتی ہین کہ یہ معجون مکرر بنوائی گئی اکثر دوستونکو منفعت حاصل ہوئی ہے
ص عاقرقرحا کلیجن ہر ایک تین تولہ جائفل دو تولہ ثعلب مصری دو تولہ زعفران ایک تولہ شقاقل
بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد ہر ایک دو تولہ جاوتری ایکتولہ پیپل دیڑھ تولہ مصطگی
دیڑھ تولہ گاجر کے بیج ایکتولہ ملہیون دیڑھ تولہ مغز بلادر یعنے بھلاوان بادام کی گری جلغوزہ کی گری
سنگند ناگوری ہر ایک تین تولہ تل دھوے ہوے چار تولہ سونٹھ دو تولہ اوٹنگن کے بیج ایکتولہ تخم کونچ ایکتولہ
سمندر سوکھہ مشک تبتی ہر ایک چھ ماشہ تند سفید پچاس تولہ شہد جھاگ اوتارا ہوا ایکسو پچاس تولہ خوراک
ابتدا مین ساڑھے چار ماشہ بعد اوسکے چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام بعد غذا کے نوش فرمائین معجون
مجرب مولف ہے واسطے سرعت انزال کے ص کابلی ہڑ بھونی ہوئی ایک جزو بہمن سفید نصف جزو پودینہ
خشک تخم مورد سندروس مرے یعنے بول کندر ناگرموتھہ جاوتری ہر ایک تین جزو لونگ نصف جزو زعفران خشک
ہر ایک دو جزو آملہ کے شیرہ مین معجون تیار کرین معجون پیپل پاک واسطے تقویت باہ اور بھوک کھانے
نافع ہے ص شہد تین تولہ چار ماشہ گاے کا گھی تازہ چھ تولہ آٹھ ماشہ پیپل جسکو فلفلدراز کہتے ہین
تیرہ تولہ چار ماشہ نبات مصری سفید چھبیس ۲۶ تولہ آٹھ ماشہ گاے کا دودہ تازہ ترین تولہ چار ماشہ
پیپل کو کوٹکر چھپا نکر گاے کے دودہ اور گاے کے گھی اور نبات مصری مین جوش دین جبھی
کڑاہی مین ملائم آگ پر کہ تمام دودہ جذب ہوجاے بعد اوسکے نکیسر تج تیرج الائچی ہر ایک چار ماشہ

سلہ علک البطم کو ندر درخت بلطم کا ہے اور بلطم ایکدرخت عظیم ہے پیپل اوسکا معدن ہے ۱۲

سب کو پیسکر اور اوسمین ڈالکر بعد سرد ہونے کے شہد ملاکر معجون تیار کرین یا گولی بنا مین بقدر چار ماشہ
ایک گولی سے دو گولی تک جاڑے کی حلیہ مین کہا لیا کرین معجون واسطے تقویت باہ کے بقائی سی ص
مشک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب زعفران اندرجو ہر ایک نو ماشہ نشاستہ کہ ایک قسم پودینہ کی ہے
ناریل پیاز کے بیج چلغوزہ کی بیج ملیون کے بیج گوکھرو ملا ہوا جاوتری مغز جوزہ اوٹنگن ہر ایک تیرہ ماشہ
پستہ کی گری تودری سرخ تودری زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ تخم کدو کے بیج کی گری قصیب کار بہمن سرخ
بہمن سفید مونگ خشخاش کے بیج حبۃ الخضرا ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ پیرایہ چار تولہ ساڑھے دو ماشہ
خصیۃ الثعلب تین تولہ چڑون کے سر کا مغز چالیس عدد قند سفید تین وزن سب دواؤن کے معجون
ملوط واسطے سلسل البول اور تقطیر البول کے مجرب ہے ص حرف مرکتی کے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کندتخم مورد جائفل جاوتری لونگ کالی ہر ہر ایک تین تولہ ناگر موتھہ کلونجی بیل ہر ایک پانچتولہ انجیر خشک
ساڑھے سترہ ماشہ ملوط جیلا ہوا اور بھونا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر مشہد مین گوندہین قدر خوراک
ساڑھے تیرہ ماشہ سی ایکتولہ آٹھہ ماشہ تک معجون تالیف جلال الدین واسطے سرعت انزال کے نہایت
مفید اور معالجہ امساک منی مین بے نظیر ہے اور قضیب کو مضبوط کرتی ہے اور نغوظ یعنے تندی شہوت کی
بہت کرتی ہے اور حالت جماع مین لذت دیتی ہے اور نہایت مجرب ہے ص مشک خالص یکماشہ عنبر اشہب
ساڑھے چار ماشہ زعفران کبابچینی اجوائن خراسانی سفید بابچڑ اگر خام تخم دارصینی مصطگی
چھیلا ہر ایک نو ماشہ اندرجو جائفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پیرایہ خیکلی اونٹ کا خصیۃ الثعلب ایک
ڈیڑھ تولہ پوست خشخاش چڑون کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان کے پکڑکے ذبح کیا ہو ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
نبات مصری سفید جدید پونے چار تولہ حب القیل سفید چار عدد دواؤنکو کوٹکر چھانکر تین وزن
شہد جاگ لیے ہوے مین گوندہین اور روغن منقشہ یا دام قدرے داخل کرین پس وقت حاجت کے

---

۱ سلسل البول خارج ہونا پیشاب کا ہے ۱۲ ۲ تقطیر البول قطرہ قطرہ آنا پیشاب کا مراد اسکو
ہندی مین چنک کہتے ہین ۱۲ ۳ حرف عربی مین حب الرشاد سرپانی میتھیا ثا اور فارسی مین تخم تیزک کہتے ہین
باسجملہ مسہل تردتیز کی ہے ۱۲ ۴ مرکی ہندی اسکی بول ہے گوند یا مادہ ایکدرخت کا ہے کہ ملک عرب
پیدا ہوتا ہے اور بہت تخم ہوتا ہے ۱۲ ۵ حب القیل فارسی اوسکی تخم نیلوفر ہی ہندی مین مرہابی اور بنگالہ مین
چار مرچہ کہتے ہین اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے انہ ایک گھاس کا ہے تیسرے درجہ مین گرم وخشک ہے ۱۲

مساوی ہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک تناول کرین اور غذا قلیہ گوشت معہ پیاز اور کباب معجون مسقط سے حمل کو گرا دیتی ہے اور بچہ مردہ اور زندہ کو رحم سے نکالتی ہے اور نہایت قوی العمل ہے صاحب سالہ نشاط نے مختار ابن ہبل سے یہ نسخہ نقل کیا ہے ص جوہیز رمس[1] مجبیہ یودینہ پہاڑی مرشکوفہ کرنب زراوند[2] مدحرج ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ ہینگ جاوشیر[3] اشق[4] عصارہ[5] افسنتین دارچینی ہر ایک نو ماشہ تلی جنگلی کو پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے اور شہد ملا کر قوام دین اور معجون بنائین خوراک سات ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ دودھ یا پانی کے جیسمین ہنسراج اور یودینہ کو جوش دیا ہوا ور چھوارہ سے میٹھا کیا ہو تناول کرین معجون رشیدی[6] واسطے تقطیر بول اور سرعت انزال منی کے بہت نافع ہے ص آماہر کا جہالیہ حضیۃ الثعلب لونگ بابچھر مصطگی اجوائن دیسی ہر ایک تین تولہ چھٹانک کم آدہ سیر شہد مین گوندہین قدر خوراک سات ماشہ معجون عطائی عطاء اللہ تبریز سے منسوب ہے تقطیر بول اور سرعت انزال کو مفید ہے اور اختیارات بدیعی مین لکھا ہے کہ یہ معجون مساکی منی مین نظیر نہین رکھتی اور غذا اسم دوا کی ساتھ کباب چاہیے ص مصطگی کندر حبت[7] بلوط ہینگ کے بیج برابر وزن کو ملکر چھانکر دو وزن شہد مین گوندہین اور چاہیے کہ حبت بلوط اور تخم ہینگ باہم کوٹین اور چھانین اور ریشان اور مصطگی باہم قدر خوراک نو ماشہ معجون فاوزہیر بوڑھون اور سرد مزاج والون کے

---

[1] ترس فارسی مین باقلائے مصری کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲

[2] زراوند ایک جنس کے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲ [3] جاوشیر ایک گوند ہے مدبلوط ہر حرج تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم جاوشیر کی زعفرانی رنگ اور تیز بو ہے ۱۲ [4] اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے ۱۲ [5] عصارہ جو پانی کہ گھاس کی جڑون سے پتون مین مانند جڑ اور پھول اور ٹہنی اور برگ ہر شی سے خواہ خشک پیسکر نگاہ کہین یا بستور پانی اخذ کرین اوسکو عصارہ کہتے ہین ۱۲ [6] بلوط پہل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے لذیذ زیادہ ہے درخت اوسکا قندوں سے مشابہ رکھتا ہے اور اوسکی نیچی پوست کی قشر پوست منقر پوست مازو کی جزوی رنگ ہوتا ہے اوسکو حبت بلوط کہتے ہین ۱۲ [7] لبان بیخ کندر ہے ۱۲

شہوت جماع کے لیئے کی واسطے مفید ہے اور دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور سب اعضا کو تقویت بخشتی ہے

ص فاذزہر[1] حیوانی عنبر اشہب چاندی کے ورق مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تیج پات سونجان زرکچور تودری سرخ تودری زرد زعفران ہر قوت سرخ ہر ایک نو ماشہ ماہ فرفقین[2] خطائی زرنب لونگ کبابچینی سونٹھ کالی مرچ بڑی الائچی چھوٹی الائچی دروبخ عقربی گاؤزبان کے پھول نیلوفر کے پھول اجمود کی بیج سونف رومی ناگر موتھ کلیجن مگر بامبھرانندر جوہیپل صندل سرخ زراوند مدحرج ابریشم کسر آہوا بونیدان پوست ترنج گل بنفشہ[3] پہاڑی بیل کا قضیب پیپا ہوا اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ حجرالاحجود دھویا ہوا میائی دارایی ہر ایک ڈیڑھ تولہ شقاقل مصری دارچینی قرنفل فلفل سفید خشخاش سفید خربوزہ کے بیج کی گری تخم سویا مایہ شترا عرابی اگر خام پیا ہوا جائفل جاوتری آملہ گٹھلی نکالا ہوا اخروٹ کی گری بادام چلغوزے کی گری بنولہ کا مغز فندق کی گری لعل فیروزہ موتی بے سولخ مرجان گلاب کے پھول پوست زرد ہڑ کا پوست سیاہ ہڑ کا دھنیہ خشک ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی سوا دو تولہ خصیۃ الثعلب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ چیڑون کے سر کا مغز چالیس عدد شہد بقدر کفایت **معجون دیگر** صاحب قادری کہتا ہے کہ یہ معجون تقویت باہ میں نظیر نہیں رکھتی اور بعض مزاجوں میں ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ اس معجون کے استعمال سے تندی شہوت کی بشدت ہوتی ہے یہاں تک کہ واسطے تسکین کے نیلوفر کے پھول ساڑھے دس ماشہ کا فوراً ایک نخود کو پیس کر کا ہوے پانی کے ساتھ کھانے کی احتیاج پڑتی ہے ص عاقرقرحا سونٹھ لونگ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ زردی مرغ کے انڈوں کی پختہ بیس عدد شہد صاف کیا ہوا چھٹانک کم آدھ سیر معجون موافق دستور کی تیار کریں قدر خوراک کہانا کھانے سے پہلے ساڑھے دس ماشہ تناول فرمائیں **معجون دیگر** مختصر الاجزا تقویت شہوت جماع اور زیادتی منی میں مجرب ہے ص سونٹھ شقاقل بونیدان خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ ہینگ سوا دو تولہ ناریل کے تیل میں چکنی کر کے اور فند اور شہد ہر ایک سوا گیارہ تولہ ملائیں گوند ہیں قدر خوراک نو ماشہ غذا قلیہ میں کاجریں اور بیضہ نیم بریاں اور مثل اوسکے اور چیزیں

---

[1] فاذزہر اسم فارسی منتم تریاق کا نام ہے دو قسم ہے حیوانی اور معدنی فاذزہر حیوانی ایک پتھر ہے کہ شیروان ماآنت یا پتہ بعض حیوانات کے مانند زرکوہی اور کاکوہی اور بندر کے برآمد ہوتا ہے [2] ماہ فرفقین لفظ فارسی ہے عربی جدوار اور ہندی بچھ [3] گل بنفشہ مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہیں بہتر قسم اسکی بہت سرخ ہے زبان پر چسپندہ ہوتی ہے

معجون چوبچینی کہ والد مولفنا نے واسطے میر یوسف علیخان کے تجویز فرمائی تھی شہوت جماع اور
گاڑھا کرنے منی اور تقویت اعضا رئیسہ اور مروّشہ کے لیے بے نظیر ہے ص موتی بے سوراخ
پیسے ہوئے زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب دار چینی مایہ شترغرانی بوزیدان
کبابچینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کلیجن کوٹھ شیرین ناگرموتھ ہر ایک سوا دو ماشہ حب الیل سفید تین ماشے
اور تین رتی بچینی ساڑھے چار تولہ ریوند چینی پانچھر مصطگی چھوٹی الائچی اگر خام نرکچور گاؤزبان
تخم کے بیج مولی کے بیج کرنجہ کے بیج بہمن سفید بہمن سرخ گوکھرو بلا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تودری
تودری سرخ ہر ایک تین ماشہ اور تین رتی آملہ چھلا ہوا ساڑھے تین ماشہ جائفل نشاستہ شقاقل سفید
گاؤزبان کے پھول بادرنجبویہ گلاب کے پھول چھڑیلا خشخاش کے بیج خربوزہ کے بیج کدو کے بیج
تخم سنی کے بیج خرفہ پھلا ہوا ہر ایک نو ماشہ فندق کی گری اخروٹ کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ خصیۃ الثعلب تین ماشہ اور تین رتی ناریل کی گری مغز چہار مغز الخضر یعنی بن مغز
حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ مغز پیون کدو کی بیج کی گری اندرجو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پودینہ خشک
نو ماشہ شہد کشمیری دو وزن دواؤں کے قند سفید ایک وزن سب دواؤں کے بطریق مشہور
معجون تیار کریں قدر خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور ترشی سے پرہیز کہیں معجون مروح الارواح
یہ ترکیب غریب الوجود اور عظیم القدر ہے آلات منی کو قوت دیتی ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتی ہے
اور دل اور جگر اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور حرارت غریزی کو ٹھہرکاتی ہے اور جمع ارواح کو
فربہ دیتی ہے اور نیند لاتی ہے اور طبیعت کو خوش رکھتی ہے اور اصلی رطوبتوں کو نگاہ رکھتی ہے
اور عقل کو بڑھاتی ہے پس جو کوئی اس معجون کی ہمیشگی کرے اور سبھی غذائیں کھاوے اور
ترشی سے پرہیز رکھے تو ہر شب پانچ عورتوں کو خوش کر سکتا ہے ص سرخ یاقوت نیلا یاقوت لعل
فیروزہ زبرجد زمرد عقیق سبز عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ رس دار چینی سورنجان مصطگی
آملہ عاقرقرحا اندرجو بابونہ کی جڑ بوزیدان بعبت بربری کوٹھ شیرین کوٹھ تلم بیل بوست زرد ٹہکا
کالی ہڑ زراوند مدحرجہ زاروند دریجم عنقلی ناگرموتھ نرکچور پانچھر لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک نو ماشہ
سہنگ کالی مرچ گندنا سونٹھ ہندی افیون ہر ایک ساڑھے سات ماشہ گوشت قندیان خرسہ یعنے

خوشبو دار مکی مانند سوپاری ہوتی ہے اور اس دس چیز اعضا کہ نہ خادم اعضا رئیسہ کہ ہیں اور نہ خود رئیسہ ہیں انکو مروس کہتے ہیں ۱۲

نول کا گوشت بھنا ہوا اور نمک اوسپر چھڑکا ہوا چودہ ماشہ جاوتری جائفل چھ ماشہ لایچی کلاں
کابچینی دھنیہ مگر شقاقل جہن سرخ بہن سفید انجدان[1] سونف کے ورق چاندی کے ورق ایک
ڈیڑھ تولہ کہیرے ٹکڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری بادام کی گری چلغوزہ
حب اسمہ حب ازلم حب قلقل چھلیا ہوا اجوائن خراسانی حب صنوبر خورد سغز نوله سغز بکائن
مغز اخلک کہ جنگلی امرود کا تخم ہے بادام شیرین کی گری بادام تلخ پستہ کی گری فندق کی گری گل
اخروٹ کی گری نیلی سوس کی جڑ اسطوخودوس بیونہ چینی سنا مکی غاریقون الاجرد ہر ایک
ساڑھے ستره ماشہ گوند ببول کا دو شاب خراکیزا ہر ایک سوا دو تولہ مصطگی دنگ[2] کوا الحل زیبی زنجبیل
گل مختوم روغن بلسان ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ حبث[3] الحدید برزعفران ابریشم کرایوا
چند بید مشک کندر موتی بے سوراخ ہر ایک تین تولہ راتینج کہ ایک گوند ہے رنگ ہاتھی دانت[4] سقمونیا[5]
چوبچینی کا سرکا خصیہ مرغان سرطان بحری کچھوے کے انڈے برادہ ہاتھی دانت کا سوہان کیا ہوا
شنجرف گائے کا جلا ہوا مشک خالص ذخر مکی عنبر اشہب روغن عود سلارس ہر ایک پونے چار تولہ
قرص جنگلی پیاز کے چار تولہ ڈیڑھ ماشہ تودری سرخ تودری[6] اجمود کی بیج اسپست کی بیج سونف رومی بالنگ
کالی مرچ ہلیون کی بیج اونگن کے بیج تخم گندنا شلجم کے بیج پیاز کے بیج چقندر کے بیج تخم سویا گاجر کے بیج
مولی کے بیج تخم اسپندان سفید میتھی دانہ خشخاش کردیا یعنی شاہ زیرہ سونف دیسی ہر ایک سوا گیارہ تولہ
قرص املی میدہ تولہ اگر خام پوسنے انیس تولہ عسل یعنے شہد اور نبات مصری ہر ایک ایک وزن سب دواؤں کی
عسل کہ تیزگی جس سے نکلا ہو دو وزن سب کے پانی امرود بلخی کا گلاب عرق بیدمشک ہر ایک
سوا سیر پانی میٹھے انار کا پانی میٹھے سیب کا ہر ایک اڑھائی سیر شراب انگوری ساڑھے بارہ سیر بدستور
معجون تیار کریں اور بعضے طبیب دارو نمکو کو نکال کر شراب انگوری میں تین رات دن تر کرکے تربت میں
معجون مقوی باہ مقول ہامیں عم مولف ہے ص پستہ کی گری فندق کی گری خربوزہ کے بیج کی
گری بادام کی گری چلغوزہ کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن کی گری اخروٹ کی گری کشنیز خراسانی ازلم کی گری

---

[1] انجدان ایک درخت ہے کہ اسکی گوند کو ہندی میں ہینگ کہتے ہیں [2] دنگ کوا الحل ایک جڑ کا یعنی بیل ہے کہ گندنا کے گچھے کی طرح گچھے ہوتے ہیں
پایا جاتا ہے [3] حبث الحدید فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں اور وہ جرم ہے کہ بوقت کٹائی کے لوہے سے جدا ہوتا ہے [4]
[5] سمک صیدا ایک مچھلی کہ قریہ صیدا کے نواح ملک شام میں چشمہ نول کی اندر ہم ہوتی ہے ۱۲

ہر ایک تین ماشہ خربزے سلیمانی چھ ماشہ چرونجی کے سر کا مغز سات عدد کبوتر جنگلی کا مغز پانچ عدد
مغز حبۃ السمنہ معز انجلک ہر ایک تین ماشہ ناریل کے گری تل دھوئے ہوئے ہر ایک اکیتولہ آٹھ ماشہ
خشخاش سفید حب القلقل گاجر کے بیج شلجم کے بیج مولی کے بیج اسپست کے بیج پیاز کے بیج لہسن کے بیج
کدو کے بیج ککڑی کے بیج ہالون مصطگی ثعلب مصری بوزیدان اندرجو سورنجان مصری کلیجن ہر ایک
سات تیرہ ماشہ اگر خام ہو تو سیر بھر پیل سونٹھ چھوٹی الائچی جاوتری زرکچور دارچینی عقربی ہر ایک دو ماشہ
قضیب بیل کا سوکھا اور پسا ہوا سات ماشے چار ماشہ ابریشم خام کترا ہوا ڈیڑھ تولہ لہسن سرخ بہمن سفید
تودری سرخ تودری زرد ہر ایک چھ ماشہ مایہ شترا عالی دارچینی ہر ایک تین ماشہ لونگ دو ماشہ
بالچھڑ کبابچینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ چوبچینی اعلیٰ دو تولہ زعفران دو ماشہ مشک خالص عنبر شہب ایک ایک
ماشی روبیان چار ماشہ گوکھرو ملا ہوا تین ماشہ کوٹھ دریائی تج ہر ایک دو ماشہ سعاث[1] بغدادی
تین ماشہ زراوند مدحرج عاقرقرحا ہر ایک دو ماشہ شہد سفید دو وزن سب دواؤں کے
نبات مصری ایک وزن سب کے بطریق مشہور معجون بنا مین معجون مثانہ اور خون حیض کو
جاری کرتی ہے ص احمود کی بیج سونف دیسی سونف ردی ہر ایک تین تولہ مشک طرا شیخ
کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے ریوند چینی کوٹھ تگر حاما[2] حرمل[3] حبہ ہر ایک سات سات دس ماشہ
سب کو کوٹ چھان کر تین وزن شہد ملا کر اوپر کہے ہوئے مین گوندہین اور ہر صبح بقدر سات چار ماشہ
تناول کرین معجون حمل کو روکتی ہے اور اون حاملہ عورتونکو کہ جنکو عادت اسقاط حمل کی ہو
مفید ہے پس چاہیئے کہ جسوقت مہینا شروع ہو تو ہر روز سات چار ماشہ اس معجون مین سے کھالیا کرین
ص راودہ ہاتھی دنت کا جھالیہ بارہ سنگھ کے سینگ سے ہوسے گلنار ابریشم کترا ہوا ہر ایک
ایکماشہ مونگے کی جڑ سنگ لاجورد سفید کتھا کے پھول گیرو دھنیا خشک اگر خام مصطگی زرکچور کبابچینی

[1] سعاث ایک جڑی ہے جڑ اسکی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی کو
جھوتا ہے [2] حاما ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یا قوتی رنگ منتسب پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے [3] حرمل
حبہ بھی بین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے [4] حبہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا
مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو حبہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے برگ اوسکا حبہ پہاڑی سے
بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے گونہ اوسمین قوت تریاقیت بھی ہے ۱۲

ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد اڑہائی تولہ اور شیرہ آملہ مین گونہ ہین اور کافور قیصوری بقدر حاجت ملائین **معجون** مقول حکیم علوی خان مرحوم سے وہ فرماتی ہین کہ ایک عورت کو ہمیشہ پہلے وقت سے استقاط ہو جایا کرتا تہا اور جو کبھی کوئی بچہ پیدا بہی ہوتا تہا تو زیادہ برس سے زندہ نرہتا تہا اور ام الصبیان[1] کی بیماری مین مرجاتا تہا یہ معجون مین نے اوسکے واسطے تالیف کی اور پہلے اوس کہ مدت حمل کی چھٹے مہینہ تک پہونچے اکتالیس روز یہ معجون کہلائی خدا کی مدد سے فرزند زندہ پیدا ہوا اور بعد پیدا ہونے کے بہی کچہہ آفت اوس بچہ پر نہ پہونچی اور فضل الہی سے حد کمال کو پہونچا اوسکے بہی علوی خان فرماتی ہین کہ بہت جگہہ مختلف مضمون مین مینے یہ معجون استعمال کرائی سب جگہہ جناب باری کی عنایت سے فائدہ بین ظہور مین آیا **ص** موتی بے سوراخ کہرباے شمعی مونگی کی جڑ صلیب[2] جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی صندل سفید صندل سرخ سنبلجن سفید مازو سبز دریخ عنصلی عود ہر ایک گیارہ ماشہ تریوز کے بیج خربزہ کے بیج بہوسی اتاری ہوئی ہر ایک اکیتولہ سات ماشہ دس ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک بیس عدد ابریشم کترا ہوا انجبار[3] کی جڑ گیرو ہر ایک سوا گیارہ ماشہ عنبر اشہب ایکماشہ تین جادل شراب غورہ اٹہائیس تولہ ڈیڑہ ماشہ نبات مصری سفید آدہ سیر بدستور مرتب کرین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ **معجون** جس عورت کی قبج سے پانی بکثرت جاری ہو خاص اوسکے لیے یہ معجون نہایت نافع ہے منقول **ص** ہاین عم مولف سے موچرس سہاگہ کی مغز تخم مازو سبز گلاب کے پہول تخم مورد ہر ایک چھ ماشہ مصطگی سیاہ مصطگی سفید ایکتولہ پوست انار نو ماشہ پانی کیجے انار کا پانی یہ کاتین تولہ چار ماشہ نبات مصری اور شہد خالص تین تین سب دواؤن کے بطریق معمول معجون بنائین اور ایک تولہ نہار منہ کو ہر روز کہلایا کرین اور کہٹائی اور نفخ کرنی والی غذاؤن سے پرہیز کرین **معجون دیگر** مدوکار حمل ہے اور اہل تجربہ سے منقول **ص** زہرہ یعنے پتہ بکری نر کا اگر بیاڑی ہو تو بہتر ورنہ اہلی کہ نہایت سستی

---

[1] ام الصبیان ایک قسم مرگی کی ہے جو اکثر اطفال خورد سال کو عارض ہوتی ہے ہنگام ولادت سے پانچ برس کی عمر تک امدیہ اکثر صفراوی ہوتی ہے اور جو اکثر بچون کو عارض ہوتی ہے اسواسطے ام الصبیان نام رکہا گیا اور بعضے طبیب ہیضہ الصبیان بہی اسیکو تصور کرتے ہین اور ام الشیطان اور فرزم الشیطان بہی اسکا نام ہے [2] صلیب ایک جڑی ہے مزاج اوسکا برگ نرگس شاہ بلوط کے مشابہ ہے اور برگ مادہ کا اجمود جنگلی کے مانند ہے [3] انجبار ایک گیاہ ہے مائل بسرخی پہول اوسکا

اور کمال جوانی کو پہونچا ہو اور کنیر امونگی کی جڑ دھوئی ہوئی بہمن سرخ بہمن سفید کلیجہ بانی ہر ایک پانچ ماشہ درونج خصیۃ الثعلب مونی بی سوراخ ہر ایک دس ماشہ شہد جہاگ اوتارے ہوے مین گوندہین تین دن تک ہر روز ایکماشہ بقدر تحمل مزاج اور قوت کے تناول کرین معجون ہندی معروف بالمجون مسہل منی کو بہت پیدا کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور بالون کو سیاہ رکہتی ہے اور جوانی کو بحال رکہتی ہے مجربات اہل ہند سے ہے حص درخت مسہل جوان تازہ کاٹین اور جڑ اوسکی بہمن سفید کھتی ہے مانند گاجر کے باریک تر شکرا اور سایہ مین سکہا کر کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور اوسکے برابر وزن شکر تری یا نبات مصری ملا کر معجون بنا مین اور مقدار سازے سترہ ماشہ ہمراہ ماشہ استعمال کرین اور تین تولہ تک پہونچا مین اور ترشی سے پرہیز کرین معجون فلاسفہ کہ اوسکو ماذہ المجنونہ کہتے ہین ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بہوک کہانے کی پیدا کرتی ہے اور ہضم کو دفع کرتی ہے اور مرض فراموشی اور سلسل البول و درد دلپشت اور درد کردہ اور چوٹون کے درد کو نافع ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور دانتون کو سخت کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی ہے اور روح کو فرحت بخشتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکہارتی ہے اور مونہہ کو خوشبودار کرتی ہے اور بڑہاپون کو موافق ہے سونٹہ کالی مرچ دارچینی آملہ چھلا ہوا کالی ہڑ چیتہ پیپل زراوند مدحرج الثعلب مغز حلیتونہ بابونہ کی جڑ ناریل تازہ ہر ایک تین تولہ بابونہ کے بیج سازے سترہ ماشہ مویز منقی پوست شہد خالص دو دو زن بامین وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون تیار کرین معجون لولوی ترکیب جالینوس سات فائدے رکہتی ہے قضیب کو سخت کرتی ہے اور محل منی کو کہولتی ہے اور شہوت زیادہ کرتی ہے اور پٹھون کو قوت دیتی ہے اور خون مین تغیر عظیم پیدا کرتی ہے اور تندی شہوت کی بہت کرتی ہے اور دوستی مرد کی عورت کے دل مین پیدا کرتی ہے حص موتی بے سوراخ امونگی کی جڑ ہر ایک سازے چار ماشہ سونف رومی بہمن سفید ہر ایک سازے دس ماشہ کاکنج عشق پیچہ کی جڑ ہر ایک سازے تین ماشہ شنگرف اذخر ناگر موتہ برسی بامین سفید دارچینی تگر مصطگی

سرخ ہوتا ہے اور جڑ اوسکی خشبی اور سرخ ہوتی ہے چنانچہ مستعمل ریشہ باریک اوس جڑ کا ہے ۱۲

ع درونج ایک جڑ ہے بچھو کی شکل پر ہوتا ہے اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے تعداد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین بہترین قسم اوسکی ہے اور اندر سے سفید برگ بادام سے ہی ۱۲

ہر ایک سوا دو ماشہ گوند ببول کا کیزا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شہد برابر وزن میں کوٹ میز اور وقت نزدیک مجامعت کی ساڑھے چار ماشہ نیگرم پانی کے کہا لیا کریں معجون کہ حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام نے واسطے تقویت باہ کے تجویز فرمائی تھی ص بابچی کالی مرچ لونگ دارچینی جاوتری پیپل بچ مصطگی سب برابر شہد جھاگ لیے ہوئے میں معجون بنائیں معجون ماسک البول پیشاب کو بند کرتی ہے اور منی بہنے کو نافع ہے خاصہ واسطے بوڑھوں کے ص افاقیا گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ صندل سفید مسور میٹھا چراتیہ چوکے کے بیج گوند ببول کا منجوجین سفید ہر ایک سات ماشہ کندر ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر کے بیج نو ماشہ کوٹکر حلاب میں گوند ہیں قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ غذا بکری کا گوشت بھنا ہوا اور حلوہ خشکہ معجون حیض کو جاری کرتی ہے اور بچہ جنا آسان کرتی ہے اور مردہ بچہ کو رحم سے باہر نکالدیتی ہے ص مرکی دارچینی قلمی ہر ایک سات ماشہ تلی کی بیج پودینہ بھاری قرنفل کہ ایک قسم زیرہ کی ہے اور مشکطراشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے مجدیہ ہنگ سکبنج[1] ہر بشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیے ہوئے میں گوند ہیں قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ دو تولہ دو ماشہ تل کے تیل کے تناول کریں معجون طبیبوں نے مستقی ہو کر واسطے اورنگ زیب بادشاہ کے ترتیب دی تھی نہایت نفع کیا ص چوبچینی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ دونیر مستقی پانچ تولہ سات ماشہ بیخ کدو کے بیج کی گری ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ صندل سفید غالیہ ہر ایک سقنقور کا دو زبان سورنجان بادرنجبویہ اسطوخودوس ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بادام کی گری فندق کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری مغز بن چرونجی سرکا مغز تل خشخاش سفید بالون کسوم کے بیج خربزہ کے بیج اجمود کے بیج مصطگی شقاقل بوزیدان کشنیز خرما ریوند چینی لاجورد دھویا ہوا اسبند لفاح کی جڑ ہنگ جائفل جاوتری مغز ناریل ہر ایک سوا گیارہ ماشہ حب الزلم کی گری مولہ کی گری ہلیون کے بیج اوٹنگن کے بیج گاجر کے بیج تخم گندنا

[1] سکبنج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بتر قسم صاف باہر سے سرخ بازرد اور اندر سے سفید سانہ رطوبت کے ہوتا ہے گرم وخشک متیسرے درجہ میں ہے ۱۲ لفاح پہل پیروہ جنگلی کا ہے دو قسم ہے نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہیں اگر بڑی جڑ کو لفاح کے شکاف کریں تو اوسمیں سے شبیہ دو صورت انسان کے ایک شئی ظاہر ہوتی ہے اسواسطے بیروج کو دو صورتین بھی کہتے ہیں ۱۲

تخم کے بیج اسپست کے بیج پیاز کے بیج کنوچہ کے بیج بابونہ کے بیج سونف رومی کا لادانہ فرنجشک کا بیج
تخم کلیجن لونگ کندر اندرجو بائیڈنگ الائچی توری سرخ توری زرد مغات خصیتہ الثعلب گوکھرو
سونٹھ جب العار جب القاقل تگر بجیہ تیج پات ناگر موتھ چیرپلا دروج عاقرقرحا چیتہ زراوند مدحرج بیر
آملہ اشتر غار زکچور پوست ترنج جنطیانہ یعنی کہان بید کوٹھ شیرین پودینہ خشک اگر خام صندل
ابریشم کترا ہوا ہر ایک پونے سات ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید نوشادر مرچ سفید سوادر ماشہ حب بلسان
بابونہ کی جڑ روغن زیتون گل ختم ہر ایک چار رتی مایہ ستراعرابی بیل کا ذکر خشک میسا ہوا موتی بے سوراخ
ہر ایک سوا گیارہ ماشہ یاقوت سنگ لاجورد ہر ایک سوا آٹھ ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک سو عدد مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ سوا آٹھ ماشہ شہد تین وزن سب دواؤں کے
معجون بنا کر چینی کے برتن میں رکھ دیں مقدر خوراک موافق مزاج کے معجون یہ منی کو بڑھاتی ہے
اور گردہ اور مثانہ اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور سوہنہ کو صاف رکھتی ہے ص مایہ ہلیلہ زرد
بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری خصیتہ الثعلب عاقرقرحا دارچینی تج پیپل سب کو کوٹ چھان کر
روغن بسپتہ میں چکنی کریں اور شہد دو وزن میں گوند ہیں مقدر خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ معجون
ماوہ ایکیوہ جدواری یہ کو قوت دیتی ہے اور ہاضم ہے اور بلغم کو دفع کرتے ہے اور ذرا موسی
امدسلسل البول اور درد گردہ اور درد لیشت اور جوڑوں کے درد کو نافع ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے
ص پیپل کالی مرچ دارچینی قلمی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ آملہ پاک کیا ہوا دو تولہ پونے دس ماشہ
پوست ہڑ کا چار تولہ سوا آٹھ ماشہ چیتہ زراوند مدحرج خصیتہ الثعلب مصری چلغوزہ کی گری فا تو
مغز ناریل بابونہ کے پھول ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ نرسبی مجرد عود صلیب ہر ایک ایکتولہ
ساڑھے دس ماشہ موتی بے سوراخ دو تولہ پونے دس ماشہ بہمن سرخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مویز منقی
تیرہ تولہ پونے چار ماشہ شہد سفید خوشبودار آدھی چھٹانک اوپر ڈیڑھ سیر مدبستور معجون
تیار کریں معجون تالیف حکیم محمد جعفر اکبرابادی تقویت دماغ اور قلب اور باہ کی لیے نہایت نافع ہے
ص دارچینی ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سونٹھ ساڑھے دس ماشہ جائفل ساڑھے تین ماشہ
جاوتری مایہ ستراعرابی ہر ایک پونے دو ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑھے تین ماشہ پیپل پونے دو ماشہ

سورنجان

لہ اشتر غار لفظ فارسی ہے اسکو اشتر خار بھی لکھتے ہیں اور عربی میں شوک الجمال اور ہندی میں اونٹ کٹارا مشہور ہے

سورنجان کلیجن ہرایک ساڑھے تین ماشہ عاقرقرحا پونے دو ماشہ اکرخام ماکیسر زرکچور ہرایک ساڑھے تین ماشہ
زعفران سات ماشہ نرکسی ساڑھے دس ماشہ سک[1] پونے دو ماشہ عنبر اشہب سات رتی مغز جوزہ تین تولہ
روغن ناریل تین تولہ ترنجبین نبات سفید ہرایک پانچتولہ ساڑھے تین ماشہ شہد خالص دس تولہ
دو ماشہ ترنجبین کو آدہ سیر گاے کے دودہ مین جوش دین اور صاف کرکے سات ماشہ شکر
قوام کرین اور دو اُمین باریک پیسکر گوندہین قدر خوراک سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام
ایضاً تالیف محمد جعفر اکبرآبادی کہ واسطے شاہ عبداللہ کے بھیجی تھی نہایت مجرب ہے
خصیۃ الثعلب ساڑھے تین تولہ مغز بنولہ حب الصنوبر تل دھوے ہوے تخم ناریل ہر ایک
تین تولہ چرونجی کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان کے پکڑے ہون بیس عدد مایہ شقاعی ابی نو ماشہ
ترنجبین سفید تین وزن سب دواؤنکی شہد خالص ایک وزن سب دواؤنکی ترنجبین کو گاے کے دودہ مین
جوش دین اور شہد مین قوام کرکے معجون بنائین اور موافق مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک
کام مین لائین اکثر مزاجون کے لیے مفید ہے معجون بلادر شہوت جماع زیادہ کرتی ہے اور امساک
منی خاطر خواہ کرتی ہے اور قوت اس قدر دیتی ہے کہ بوڑھون کو جوان کرتی ہے اور اور فوائد
بہت رکھتی ہے ص دس بندرہ سیر بلادر لینے بھلاتوان لیکر کسی کیڑے مین باندہین اور مٹی کی
ہانڈی مین رکھین اور مونہہ اوسکا جالی سے یعنے دام رلیسان سے مضبوط کرین اور ایک برتن تانبے کا اوپر لیکر
اور ایک گڑھے مین رکھکر مونہہ اوس مٹی کے برتن کا جسپر جالی لگی ہوئی ہے اوسمین جہاں مین
اور گرد اگرد تانبے کی دیگ کے مونہہ کی مٹی لگا دین یعنے گلکمت سے مضبوط بند کرین اور اوپر اوس
مٹی کے برتن کے خشکی اوپلے چنکر آگ دیوین جسوقت وہ اوپلے سب جلجائین تو دوسری دفعہ
پہر اور اوپلے گرد اگرد اوسکے چنکر جلائین پہر مرتبہ سوم آگ اسی دستور سے دیوین جسقدر
شیرہ بھلاتوان کا ہوگا سب نکل آویگا اور بھلاتوان جلجاویگا اوسکو دور کرین اور شیرہ کو
ایک سیر حاصل کرین اور ایک من دودہ مین ڈالکر جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے اور تین حصہ جاتے

---

[1] سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بچورتی ہوئی آہو ترسے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین
اور جسوقت مشک ملاتے ہین اوسکو سک المسک کہتے ہین اور گاہے اوسمین بھی حسب حاجت داخل کرتے ہین اور غیر اصلی
اور اوپانی بچورتی ہوئی آہو سے اور یہ قسم رانک کی قسمون سے ہے [2] مارچوبہ عربی اسکی ہلیون ہے ایک گیاہ ہے باغی اور صحرائی

بعد اوسکے اوسکو ایک سیر تل کے تیل مین کہ اہل ہند گنجیہ کہتے ہین جوش دین اوسوقت تک کہ گولی بندہ جاے بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین جب ایک ہفتہ گذر جاے چھ ماشہ اوسمین سے اور چھ ماشہ تل دہوے ملا کر چبائین مگر موسم مین کہے رہین نگل نجائین شہوت اور امساک اور قوت باہ بہت حاصل ہوگی ترشی اور دہی سے پرہیز کرین معجون واسطے دفع سرعت انزال کے مجرب ہے اور ضعف گردہ اور مثانہ اور نقرس مثانہ کو نافع ص جائفل دو جزو آملہ از خر خشک کالی ہر جاوتری تج بڑی الائچی کلیجن جب بسان ہر ایک تین جزو تخم مورد زعفران ہر ایک دو جزو دار چینی سونٹھ ہر ایک تین جزو کوٹکر چھانکر تین وزن شہد مین معجون بنائین ناشتا چار ماشہ اور اگر چاہین تو سوتے وقت بھی چار ماشہ کھائین معجون ارشاد اور تذکرہ سے واسطے دفع کرنے سر خطوان اور فضول بلغمی اور جاری کرنے خون حیض کے نافع ہے اور رنگ چہرہ کا نکھارتی ہے اور برص کے واسطے آزمائی ہوئی ہے تین دن تک بہیم ساڑھے سترہ ماشہ تک استعمال کرین پھر پانچ روز چھوڑ دین پھر تین روز کھائین مگر ابتدا مین استعمال اوسکا خوب ہے کہ تم نقصان مین ہو ص کابلی ہڑ بیڑہ آملہ افتیمون جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تج پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ جائفل عاقرقرحا چیتہ ہر ایک نو ماشہ شہد مین گولیان بنائین معجون پپیتہ پپیتہ ایک عدد جائفل لونگ جاوتری ثعلب ہر ایک تین تولہ چار ماشہ سونٹھ زیرہ سفید زیرہ سیاہ ہر ایک اکیس تولا ساڑھے سات ماشہ ناریل چھیہ تولہ آٹھ ماشہ مغز بادام مغز پستہ کشمش ہر ایک آدہ پاؤ چاندی کے ورق چھ ماشہ نبات مصری ایک سیر پانی ڈیڑھ سیر شہد آدہ سیر گاے کا گھی آدہ پاؤ بطریق مشہور معجون بنائین معجون کلہ ریا بدنسخہ حکیم مصری ص مرغ کے انڈون کی زردی چالیس عدد گاجر کے بیج مولی کے بیج شلغم کے بیج شقاقل خصیۃ الثعلب پیپل ہر ایک دو تولہ پیپل کی جڑ تین تولہ جائفل جاوتری ہر ایک دو تولہ مصطگی ایک تولہ چڑون کا سر کا مغز بچاس عدد لونگ چار تولہ سونٹھ پیپہ تولہ عاقرقرحا ایک تولہ بابچی دو تولہ اول سب دواؤنکو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اوسکے بعد

کہ ہندی مین ناگدون کہتے ہین ۱۲ الہ از خر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور برجم ہوتا ہے دوسری قسم از خر آجای ہے کہ اوسکی جڑ ہندوستانین خمیرہ بناتے ہین اور مشہور ساتھ خمیرہ کے ہے مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲

زردی انڈون کی بھونین اور دواون مین ملائین ومثل سب دواؤن کے قند کا قوام دیکر
اور دوائین اوسمین ڈالکر معجون بنائین اور اگر چاہین تو گولیان اس معجون کی مثل اخروٹ کے
تیار کرین اور ہر صبح ایک عدد تناول کرین تقویت باہ بہت کرتی ہے معجون منشط تقویت
دل اور دماغ اور قوت باہ مین بے نظیر ہے اور کیفیت اور منفعت اس کا ایسا ہے کہ شرح اوسکی نہین ہوسکتی
بہت فائدے رکھتی ہے مجرب ہے ہاص موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا سنگ لاجورد سبز ہر ایک
دو تولہ ثعلب اکیتولہ شقاقل دو تولہ دارچینی لونگ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک چار تولہ الشیخ خام
سنبلجین مصطگی ہر ایک دو تولہ جاوتری چار تولہ صندل سفید تین تولہ زعفران ایک تولہ چلغوزے کی
گری بادام کی گری ہر ایک پانچتولہ چھوٹی الائچی دو تولہ مایہ شترا عوالی نو تولہ گلاب کے پھول دس تولہ
ورق نقرہ عقربی بیست ترنج کا کاوزبان گوکھرو ملاہوا گاؤزبان ہر ایک پانچ تولہ مروارید مدحرج بابونہ کی جڑ عنبر اشہب ہر ایک دو تولہ
روغن خرم[1] گیارہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عطر جہانگیری ایکتولہ عرق بید مشک
بقدر حاجت نبات سفید ایک سیر اگبری بدستور معجون بنائین مقدار خوراک کی چھ ماشہ ہے
معجون خروس پکڑین خروس یعنے مرغ جوان بزرگ کہ قسم کلنگ کی ہووے اور ہوا دار مقام
کھانچہ اوسکا رکھین اور مرغیون کو پاس اوسکے نجانے دین پس ہر روز ایک ماشہ زیرکہ اور ہاشہ
پاؤن اوسکے کاٹ کر اور آنت اور پتہ دور کرکے اور جو کچھ اوسمین مثل زردہ تخم مرغ کے ہو ساتھ
پانچتولہ گیہون کے آٹے کے ایکجا کرکے کوٹین کہ ائیدات ہوجاوے بعد اوسکے ایکتولہ آٹھ ماشہ کا گھی
ڈالکر اور ہاشہ خوب ملکر دو حصہ کرین ایکحصہ شام اور ایکحصہ صبح اوس خروس کو کھلائین کم سے کم
چالیس روز اور نہایت چار مہینے بعد اوسکے اوس خروس کو ذبح کرین جسوقت تھوڑا سا خون
نکلے گلا اوسکا ہاتھ سے مضبوط پکڑین کہ بہر خون زمین پر گرنے نپاوے جب تک وہ خروس
سرد نہووے ہاتھ سے گلا مضبوط پکڑے رہین بعد اوسکے نیچا اوسکے گلے کے ایک برتن رکھین
اور خروس کو ذرا ہلائین کہ جسقدر خون نکلنے والا ہو اوس برتن مین نکل آوے پھر آگ دیوین
کہ پکاوے اوتار کر نگاہ رکھین کہ خشک ہوجاوے پھر اوسکو جسطرح پکانے کے واسطے درست کیا کرتے ہین

---

[1] خرم لغت فارسی ہے بمعنی فرح اور یہ مجہولہ سے ہی ایک گھاس ہے کہ باغون اور سایہ دار مقامون پر
پیدا ہوتی ہے اور بہت خوشبودار ہوتی ہے اہل فرس بہت تعظیم اوسکی کرتے ہین ۱۲ منہ عفا اللہ عنہ

صاف کرین اور نہ کھانے کی چیزین نکالکر پھینکدین اور دل اور سنگدان اور پھیپھڑہ اوسکا دھوکر جدا
نگاہ رکھین پھر اوس خروس کو معہ جگر اور دل درمیان پانی سیر اکبری کے ڈالکر جوش دین اسقدر
کہ خوب پھرا ہوجاے اور وقت جوش کرنے کے دارچینی ایکتولہ اٹھ ماشہ اور رک صاف کیا ہوا اٹھ تولہ
چار ماشہ دیگ مین داخل کرین اور چھ ماشہ لونگ اور چھ ماشہ زیرہ اور چھ ماشہ سونف دیسی
اور چھ ماشہ الائچی بھی کپڑے مین باندہ کر اوسمین شامل کرین اور جوش دین کہ پانی جلجاے اور
خروس پھرا ہوجاے بعد اوسکے سرد کرین مثل یخنی کے ریزہ ریزہ کرکے سکھائین اور ہمراہ دواؤن
کہ آیندہ لکھی جاتی ہین کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر دو وزن شہد جھاگ اوتارے ہوے مین گندھین
ہر روز ایک تولہ اٹھ ماشہ وقت خالی ہونی معدہ کے تناول کرین اور رستہ اون اور چیزون سے
اور نفع کرنے والیون سے مثل دہی اور مولی وغیرہ سے پرہیز کامل رکھین اور غذا قلیہ چڑون کا
اور کبوتر بچہ اور قلیہ مرغ کا جسمین دال نخود کی پڑی ہوی ہو اور مانند اوسکے اور چیزین سناسب
کھائین اور دو دوائین یہ ہین لونگ نو تولہ خصیتہ الثعلب دس تولہ جائفل جاوتری عاقرقرحا
گول مرچ پیپل موصلی سیاہ اوٹنگن کے بیج کوہنج کے بیج ستاور دارچینی کبابچینی ہر ایک دو تولہ
گوکھرو بلا ہوا چھ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید چار تولہ تودری زرد تودری سبز چار تولہ سونٹھ
چار تولہ حکمت پناہ سیح الزمان لکھتے ہین کہ جو اس مرغ کو سرکا آصف جاہی مین تیار کیا تھا یہی
دوائین داخل کی تھین اور پھر دوسری مرتبہ جو اپنے واسطے مینے تیار کیا تو یہ دوائین اضافہ کرکے
معجون بنائی بہت خوب ہوئی چوبچینی چار تولہ شقاقل مصری دو تولہ مایہ شتر اعرابی دو تولہ
قرنفل نفی آزمودہ کشنیز خرما دو تولہ زعفران چار تولہ نرگسی تحفہ دو تولہ عنبر اشہب دو تولہ مشک خالص
دو تولہ بابونہ کی جڑ دو تولہ اندرجو دو تولہ زراوند مدحرج جوان بیل کا ذکر دو تولہ چڑون کے سر کا مغز
پچاس عدد کبوتر جوان کے سر کا مغز پچاس عدد خرم گیاہ کشمیری سب دواؤنکو کوٹکر حسب دستور
تیار کرین اور بعد دو ہفتہ کے استعمال فرمائین اور چاہیے کہ آخر موسم برسات مین اوس مرغ کو سناسب
کھلانا شروع کرین اور ہنوز موسم سرما مین چالیس دن باقی رہے ہون کہ یہ ترکیب تیار ہوجاے اوسوقت
استعمال کرین معجون واسطے سرعت انزال اور ضعف باہ کے کہ سبب اوسکا رطوبت مرطوبہ ہے
حل آمد سنگاڑہ گوند ببول کا کیلی کبیلا مائین گجراتی مازو نشاستہ لہسوڑہ گلنار پیلی ہول لونگ دونون

بجز کوکہ وغیرہ کے دوہی بدستور تیار کریں معجون خوشی پیدا کرتی ہے اور جسم کو قوت دیتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور اسکا منی کا کرتی ہے عمل دارچینی مصطگی جائفل بالچھڑ اگر خام ہر ایک نو ماشہ مشک خالص یکماشہ تین چاول حب النیل سفید چار سو عدد اجوائن خراسانی سفید نو ماشہ کبابچینی نو ماشہ پوست خشخاش مکتولہ سات ماشے دس ماشہ عنبر اشہب سات ماشے چار ماشہ ہلیلہ زرد ڈیڑھ تولہ زعفران قصب سبری ہر ایک نو ماشہ سرا ورزبان چڑون کی نو ماشہ ورق الخیال یعنے بھنگ نو ماشہ شاہ بلوط ایک تولہ سات ماشے دس ماشہ نبات سفید سوا گیارہ تولہ سفید تین وزن سب دواؤں کے حب النیل کو روغن بادام میں ایک رات دن تر کرکے نگاہ رکھیں بعد اوسکے سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد اور مصری کے قوام میں گوندہیں قدر خوراک سات ماشے چار ماشہ غذا کباب۔

معجون ابریشم حکیم رضا سے اصل ابریشم خام آدہ سیر ابریشم کترا ہوا بیس تولہ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ایک تولہ عرق بید مشک دو سیر گلاب ڈیڑھ سیر عرق کاوزبان ایک سیر پانی میٹھی بہ کا بیس عدد پانی میٹھے سیب کا پچاس عدد پانی میٹھے انار کا دو عدد پستہ کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک سولہ تولہ آٹھ ماشہ بادام کی گری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اخروٹ کی گری ایک تولہ چار ماشہ مغز بن پانچ تولہ ناریل تازہ آٹھ تولہ چار ماشہ فندق کی گری تین تولہ چار ماشہ جب الزلم کی گری سولہ تولہ آٹھ ماشہ تودری سرخ تودری سفید چھ تولہ آٹھ ماشہ دارچینی تین تولہ چار ماشہ سونٹھ پانچ تولہ شہد سفید ایک سیر قند سفید دو سیر سونے کے ورق چاندی کے ورق دو دو تولہ ابریشم کو عرقوں اور میووں کے پانی میں جوش دیں کہ خوب گلاب اوسکا نکل آئے اور ورقوں کو سوا چاندی کے شہد میں حل کریں اور قند سفید کا قوام دیکر بدستور معجون تیار کریں قدر خوراک ایکتولہ معجون واسطے قوت باہ کے بے نظیر ہے رنگ چہرہ کا سرخ کرتی ہے اور بدن کو فربہ اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور اسقدر زور شہوت کا غالب کرتی ہے کہ ہر روز بکر توڑ سکتا ہے اور ہر وقت تندی قائم رہتی ہے اصل زردی اور سفیدی مرغ کے انڈے کی ایک عدد روغن زرد ایک بیضہ پر اب پیاز سرخ ایک بیضہ پر شہد ایک بیضہ پر آب زرد کی سینکے گاجر ایک بیضہ پر پانچوں اجزا کو نیکرم کرکے کہائیں چالیس روز تک بطرز مستعمل استعمال فرمائیں اور دہی اور چھاچھ اور سرکہ اور سب ترشیوں سے پرہیز کریں اور غذا مقویات لازم ہے معجون سیاری پاک

مثقول بیاض عم مولف سے ص سپیاری یا ۱ سیر چوارہ آدہ سیر مجیٹھ آدہ یا ۱ دس سیر گائے کے
دودہ مین جوش دین جسوقت مہرا ہو جاے اور مثل کہوہ کے بن جاے سب کو خوب گھوٹکر نکال رکھین
اور گوند بھونا ہوا یا ۱ سیر آما مونگ کا آدہ یا ۱ نشاستہ بھونا ہوا یا ۱ سیر بادام کی گری بھونی ہوئی
آدہ سیر علحدہ نگاہ رکھین اور قند سفید تین سیر اور گاے کا گھی ایک سیر کو قوام کرین اور نشاستہ
اور مونگ کے آٹے کو اوسمین بھونین اور بادام کی گری اور گوند ملائین بعد اوسکے گوکھرو
آدہ سیر ثعلب مصری وارچینی توتگ چھوٹی الائچی سونٹھ ہر ایک چھ تولہ آملہ ۱ ماشہ جائفل ۲ تولہ
جاوتری ۱ تولہ جنی گوند یا ۱ سیر سپستہ کے پھول سپیاری کے پھول ہر ایک ایک تولہ آملہ ۱ ماشہ
ناریل یا ۱ سیر چھال کچنال چھال کیکر چھال سنکا ہوئی ہر ایک چھ ماشہ کو ٹکڑہ ہراہ کھوندکوٹ
ملائین اور زعفران چار تولہ مشک خالص چھ ماشہ پیکر اضافہ کرین اور تین تولہ چار ماشہ صبح اور
تین تولہ چار ماشہ شام کھالیا کرین معجون گھیکوار واسطے تقویت باہ اور جوڑون کے درد
اور سرد بیماریون کے مجرب ہے ص مغز گھیکوار یا ۱ سیر گاے کا دودہ شکر سفید ہر ایک ایک سیر یا ۱ بالا
بادام کی گری نو تولہ مشک خالص ۲ ٹڑیہ ماشہ زعفران ۲ ماشہ پستہ کی گری چھوارہ ہر ایک
۲ تولہ اول گھیکوار کے ٹکڑے کرکے پوست دور کرین اور ہاتھ سے نچوڑ کر اور دودہ مین ڈالکر
ملائم آگ پر پکائین اور کفچہ مارین کہ گھیکوار سب دودہ مین مجاے بعد اوسکے شکر اضافہ کرین
اور ہر مغز یات ملائین اور وقت اوتارنے کے مشک اور زعفران گلاب مین گھسکر داخل کرین
اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین معجون واسطے فراش البول کے یعنے جو شخص سوتی مین بستر
پیشاب کردیا کرے اوسکو یہ معجون نہایت نافع ہے چنانچہ ایک شخص کو یہ بیماری جو عارض ہوئی تھی
تو سو مرتبہ بلکہ زیادہ اوس سے پیشاب کرتا تھا اس معجون کے استعمال سے سب مرض اوسکا دور ہوگیا
ص کندر رومی کوٹھ شیرین ہر ایک ۱ تولہ ناگرموتھ وسل ۱ ماشہ سونٹھ تین ماشہ کالی مرچ ۲ ماشہ
بلوط یا ۱ تولہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون بنائین معجون مہی تقویت
شہوت جماع مین نفع عظیم رکھتی ہے اور پشت کو قوت دیتی ہے اور مکرر تجربہ کی گئی ہے ص تمر ہندی
بہمن سفید شقاقل تخم بوزیدان جاوتری کبابچینی کلیجن ۱ درجہ بڑی الائچی چھوٹی الائچی پانچ پانچ فرنجمشک لونگ
مصطگی رومی تیج پات عنبر اشہب موتی بے سوراخ ہر ایک ۱ ماشہ دس ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ

ناف سقنقور بیل کا ذکر سو ہان کیا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام تخم ہلیون زعفران ہر ایک
چودہ ماشہ ناگر موتھہ سونٹھہ مونگی کی جڑ کھرہا ہر ایک سات ماشہ مشک خالص سوا پانچ ماشہ
یاقوت زرد ایک تولہ آٹھہ ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک
سوا پانچ ماشہ زائد الفکر مدقوق سوا گیارہ تولہ روغن بادام شیرین پونے چار تولہ مثقا مصری
اور شہد مین بطریق مشہور معجون بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک معجون
نیرو در معالجہ شہوت جماع مین فعل عجیب رکھتی ہے گاجر کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج تخم گندنا
تخم خربل تخم ہلیون چلغوزہ کی گری حب القلقل کی گری حب الزلم کی گری بوزیدان بحیہ
توتری سرخ توتری زرد اندرجو شقاقل مصری ہمن سرخ پیپل ہنگ تج ہر ایک ایکجنہ
کوٹکر چھانگر تین وزن شہد اور نبات مصری مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ
بہلیس کے دودہ کے ساتھہ کھایا کرین معجون آخر تندی شہوت جماع کی نہایت کرتی ہے اور
واسطے اوس آدمی کے جو بکر توڑنے سے عاجز ہو مفید ہے ص وار چینی حضیۃ الثعلب شقاقل
جائفل اندرجو مصطگی رومی زعفران پیپل بوزیدان گلاب کے پھول ہمن سرخ ہلیون کی بیج
گاجر کے بیج ہر ایک نو ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑھ چاول عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ
مغز حب القلقل ساڑھے دس ماشہ زائد الفکر نو تولہ ساڑھے چار ماشہ سہاگہ خالص تین وزن
سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون تیار کرین معجون سقنقور منقول قرابادین قانون سے
بارہ کوزیادہ کرتی ہے اور صالح ہے واسطے بادشاہون کے ص لیوین ناف سقنقور کی دو تولہ
دس ماشہ شلجم کے بیج اسپست کے بیج گاجر کے بیج خبگلی شلجم کے بیج پیاز سفید کے بیج اخنگن کے بیج تخم خربز کے بیج
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پیاز خبگلی بھنی ہوئی
چودہ ماشہ چلغوزہ کی گری سات تولہ عاقرقرحا چھڑون کے سر کا مغز کہ خانگی ہون اندرجو بوی دو تولہ
سبکو کوٹکر چھانکر برابر وزن گاؤ گھی مین چرب کرکے اور شہد دو وزن مجموع مین گوندہ کر معجون
بنائین قدر خوراک اوسمین سے پونے دو ماشہ ہمراہ شربت شیرین کے بعد تحلیل غذا کے تناول فرماین
معجون مقوی باہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے رب جلیل کے واسطے حضرت رسالت پناہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے لاے تھے پس جو کوئی اسمین سے نخود کے برابر کھاے اوسکو بہت نفع دیتی ہے

مگر مولف فرماتے ہین کہ سند اسکی نظر حقیر تک نہین ہوئی لیکن اکثر طبیبون نے فائدہ اس معجون کا
تقویت باہ مین زیادہ حد سے لکھے ہین ص کبیجن بالچھڑ جائفل عاقرقرحا دارچینی کبابچینی ہر ایک
سات ماشہ اگر خام ناگیسر مصطگی لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑھ جاول
نبات مصری سفید تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون بنائین ہر چند برانی ہوگی بہتر ہوگی
معجون بزور رقاتون سے منقول ہے زیادہ کرتی ہے شہوت جماع کو اور اصل یہ نسخہ ناقص کیا ہوا
محذر کا ہے ص ماؤن گاجر کے بیج شلجم کے بیج تخم گندنا پیاز کے بیج مولی سکے بیج ہلیون سکے بیج
اسبست کی بیج اوٹکن کے بیج حب القطور مغز حب القلقل مغز حب لزلم حب الملوک بوزیدان کوٹھہ شیرین
سونٹھ توددی زرد توددی سرخ اندرجو شقاقل ہمن سرخ ہمن سفید پیپل حرف کہ ایک قسم تزئین کی ہے
ہینگ تخم برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد تین وزن مین گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک اوسمین سے
ساڑھے دس ماشہ ساتھہ دو تولہ دودھ تازہ کے اور چاہے کہ اکثر اوقات نوش کیا جاے
بعد اس معجون کے شراب نوشیرین مزہ معجون مسیحی واسطے قوت شہوت جماع اور تقویت باہ
اور قوت مجامعت کے مفید ہے اور کھانے کو ہضم کرتی ہے ص عاقرقرحا پونے دو تولہ تخم سفید
دو تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ بڑی الائچی تین تولہ مصطگی تخم ہر ایک دو تولہ مشک خالص
پونے دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ جائفل تین عدد جزو اعظم یعنے بھنگ پونے نو تولہ زعفران
بادام شیرین تین تولہ قند سفید ڈیڑھ پاؤ بدستور معجون بنائین قدر خوراک بقدر حاجت معجون دیگر
منقول قانون شیخ بوعلی سینا ص تل دھوی ہوے مغز بولہ ہلیون کے بیج ہر ایک
چودہ ماشہ مرچ سونٹھ شقاقل حب الصنوبر حب لزلم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست خشک ساڑھے دس ماشہ
چڑون کے سر کا مغز سوکھا ہوا پونے دو تولہ کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر ساتھہ تین وزن دواؤن کے
شہد جھاگ اوٹارے ہوے مین گوندہ کر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور وقت
حاجت کی استعمال کرین معجون خاورزی عمر زیادہ کرتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے
اور اور منافع بہت رکھتی ہے ص لونگ جائفل دارچینی خاورزی تیج پات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مرچ سیاہ سات ماشہ پیپل چودہ ماشہ سونٹھ دو تولہ چار ماشہ کالی ہڑ چار تولہ آٹھہ ماشہ

حب القلب فارسی مین ہیندی مرم موسوم ہے دانہ ایکدرخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مٹر کا بل کہتے ہین ۱۲

پوست ہڑ کا نو تولہ چار ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ اجوائن دیسی آدھ پاؤ کم ایک سیر زیرہ کرمانی چھٹانک کم ایک سیر تخم سونپا چھٹانک اوپر ڈیڑھ سیر شاہدانہ یعنے بھنگ کا بیج دو سیر برگ شاہدانہ یعنے بھنگ اور بوزیدان سب دواؤن کے برابر شکر طبرزد برابر وزن کل ادویات کے شکر کو پانی مین گھولکر جوش دین اور جھاگ اوسکے اوتار کر قوام کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین ہر صبح کو سات ماشہ ناشتا تناول کرین یہ بیض علوی آن معجون یادگار تصنیف والد مولف کہ واسطے اکثر آدمیون کے نفع کیا ہے خصوصًا برادر خواجہ میر درد صاحب کو بہت نفع بخشا خاص بادام کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی گری خربوزہ کی گری حب الرمان کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن پستہ کی گری کشنیز ناریل کی گری حب القلقل کی گری مغز انجلک یعنے جنگلی امرود کے تخم کی گری اخروٹ کی گری چلغوزون کے سر کا مغز بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری صندل سفید خصیۃ الثعلب تودری سرخ تودری زرد اندرجو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کھیرے کے بیج کی گری خربزہ مقشر ہر ایک نو ماشہ کدو کے بیج کی گری خشخاش کے بیج ہر ایک چھ ماشہ ابریشم کترا ہوا دارچینی دانہ چھوٹی الائچی کے ہر ایک تین ماشہ گوکھرو پلا ہوا کاوزبان گلبلائی بلیون کے بیج ہر ایک چار ماشہ تا پہ ستراعالی گاجر کے بیج شلجم کے بیج مادر بخبویہ کے بیج تخم فرنجمشک کوپنج کے بیج گوند ببول کا تخم بالنگو ہالون تخم اوٹکن مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کلجیں بوزیدان پودینہ خشک سونٹھ زعفران ہر ایک تین ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ شہد سفید دو وزن سب دواؤن کی قند سفید ایک وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور بنائین اور اگر نرسبی بھی اس نسخہ مین ڈالین تو بہتر ہوگا معجون چوبچینی شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے اور سودا وی امراض کے دفع کرنے مین بے نظیر ہے ص پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افتیمون اسفنا بج فستقی ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ جو دو ہوا ہوا سات ماشہ لبنوت سفید اسطوخودوس بہمن سرخ بہمن سفید نرگچور مادر بخبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ در بج عنصلی شقاقل خصیۃ الثعلب ابلچہ سورنجان ہر ایک سات ماشہ بوزیدان دارچینی لونگ جائفل کلاب کے پھول کی کلیان اگر ہندی ابریشم کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ چوبچینی اعلی بوزن سب دواؤن کے شہد جھاگ کا اوتارا ہوا تین وزن سب دواؤن کے معجون تیار کرین اور ہر روز ڈیڑھ تولہ تناول فرمائین

معجون چوبچینی حکیم عماد الدین محمود شیرازی واسطے باہ اور فربہی بدن اور تقویت معدہ
اور دل اور دماغ اور جگر اور گردہ اور مثانہ اور باقی اعضاء رئیسہ کے بہت مفید ہے
اور فرحت لاتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے فائدے اس معجون کے اور بہت ہیں ص
چوبچینی اعلی اثنارہ تولہ موتی بے سوراخ نو ماشہ سمندر یوندچینی افیمتون با بیجہر ایک ساڑھے بارہ ماشہ
چھوٹی الائچی مصطگی رومی اگر خام مایہ شتر اعرابی تگر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران مشک تبتی
عنبر اشہب بوزیدان سورنجان ہر ایک سات ماشہ شیر آملہ دار چینی لونگ جائفل جاوتری سونٹھ
کالی مرچ ہر ایک نو ماشہ کبابچینی کلیجن کو ٹھ شیرین ناگر موتھہ ہر ایک سات ماشہ سنک صید
ماہی روبیان دروبخ عقرقرحا زرکچور گاجر کے بیج شلجم کے بیج مولی کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید
توتری سرخ توتری زرد اسپست کی بیج کو کھرو بلا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سقاقل مصری
نو ماشہ برگ منقط چھٹا حصہ وزن سب دواؤں کا دواؤں کو ٹکرا اور چھانکر نگاہ رکھیں بعد اسکے
گاؤزبان کے پھول ماورنجبویہ گلاب کے پھول کی کلیاں چھڑیلا ہر ایک پونے چار تولہ جوش دیکر اور
صاف کرکے نگاہ رکھیں دیگر خشخاش سفید خربوزہ کے بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کاسنی
بیج خربزہ کی بیج ہر ایک پونے چار تولہ نرم کوٹکر پانی میں شیرہ نکالیں اور پانی بہ شیرین اور پانی سیتل شیرین
میں فندق کی گری چلغوزہ کی گری اخروٹ کی گری ہر ایک پونے چار تولہ نرم کوٹکر اور داخل کرکے
پہلے دواؤں کو اوسین کوندہیں اور نسخہ دوم میں اس معجون کے کل مختوم صندل سرخ صندل سفید
ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے چار تولہ خصتہ الثعلب ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
داخل ہے حکیم مومن کتاب تحفۃ المومنین میں فرماتے ہیں کہ پینے برگ منقط کو واسطے سرور کے میں
داخل نہیں کیے اور ساڑھے سات تولہ چوبچینی کو جوش دیکر اور پانی اوسکا سہندیں تو ام دیگر
دواؤں کو اوسین گوند ہا بہت بڑا اثر پینے مشاہدہ کیا معجون قرص افعی واسطے توالد اور
تناسل کے مجرب ہے اور نہایت مقوی مشہوت ہے اور بوڑھوں اور سودا مزاج والوں کو موافق
اور مٹھوں کو سرد بیماریوں سے نگاہ رکھتی ہے اور رفت منی کو مفید رنگ رخسار کو رونق دیتی ہے
اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے تو حسن سودا دی کو دور کرتی ہے اور فرحت بخشتی ہے ص
خصتہ الثعلب دارچینی ہر ایک سوا دو تولہ کبابچینی لونگ پیپل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فندق کی گری

بادام شیرین کی گری ناریل کی گری پستہ کی گری ہر ایک نو ماشہ ابریشم کترا ہوا چھ ماشہ انجدان
مایہ شترغ الی اجمود کے بیج اسپست کے بیج بلیون کے بیج تخم گندنا شلجم کے بیج گلگری کے بیج کوہنہ کے بیج
بالون بوزیدان نرسی چلغوزہ حب القطن خربوزہ مولی کے بیج کلیجن تخم توتری سرخ توتری سفید
بہمن سرخ بہمن سفید کاہو کے بیج حب القلقل مغز حبۃ الخضرا یعنے بن کالی مرچ اندرجو جنگلی ہار پنجوی مولی
عاقرقرحا رائی گوکھرو پلا ہوا ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک نو ماشہ
زعفران نو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ قرص افیمی دسواں حصہ
وزن سب دواؤں کا شہد جہاگ اوتار الہوتین وزن سب دواؤں کا بدستور مقرر معجون بنائیں

معجون منظوم فارسی کہ شیخ بوعلی سینا لکھتے ہیں جواب میں خواجہ رشید کے جو کہ سوال بھی
خالی کیفیت سے تہا لہذا سوال و جواب دونوں بعینہ لکھے جاتے ہیں فی الواقع یہ معجون بہت منافع
رکھتی ہے اور بعضوں نے سائل اور مسئول کو اور نام سے بھی تعبیر کیا ہے۔ **قطعہ سوال** حکیم حاذق
و کامل نظام ملت و دین + کہ ما تو چرخ ستیزہ نما نستیزد + توان حکیم مسیحا درین ایام + کہ در زمان تو
علت زخلق بگریزد + مرست علتی از ضعف پشت و سستی باہ + کزین جہتہ دل غمگین بخون در آمیزد
سہ چار ہفتہ گذشت اے حکیم تا آن عضو + حرارتی کہ ز شہوت بود نانگیزد + زیاد کبر چنان پر غرور
خود بین ست + کہ بہر تحکیم جاے برنمی خیزد + خروس وار سحر خیز بود وحالا + چو مالیان سر خایہ
برنمی خیزد + لنیشود بکسی ملتفت درین ایام + وگر بجہد دمی با کسی در آمیزد + ہنوز ناشدہ اندر سرا
چو سرستان + زیاد مدآید و از لب تنگوفہ می ریزد + خدائے را دل من خستہ را دوائے کن + وگر نہ یار
چو نجتم زپیش بگریزد **قطعہ جواب** زہے مجستہ خصالی کہ گاہ نظم سخن + ز بحر طبع لطیفت گہر فرو ریزد
سوال کردہ از ضعف پشت و سستی باہ + زہے مجستہ سوالی کہ ذوق از و خیزد + ز ناریل و شقاقل
ز قرفہ و بہمن + ز بجبیل و بلغل نکو فرو ریزد + ز زعفران و سقمونیا و مغز چلغوزہ + ز مشک و عنبر
مغز خوک آمیزد + بدارچینی و بلسان و روغن پستہ + بقند صاف ہمہ ادویہ برآمیزد + بہر صباح
ازان حقہ یکدرہم بخورد + کہ گردہ سخت کند باہ را برانگیزد + غذاے خویش ہمہ قلیہ ہر کسے سازد
بشرط آنکہ ز دیگر غذا پرہیزد + بہفتہ دگر آن عضو آنچنان گردد + کہ از صلابت او زہرہ آب
بگریزد + برون رود نہ سرش بگیرد از کبر دمی + کہ ہر کہ را کہ ببیند دو در خیزد + ہران نگار

بری رخ کہ ضرب اویند + چنان مطیع تو گردد کہ از تو نگریزد + خلاصہ اس تمام نظم کا یہ ہے کہ خواجہ رشید الدین شیخ بوعلی سینا کو لکھتا تھا کہ مجھکو ضعف پیشاب ہے اور شہوت جماع مین سستی آگئی ہے آپ میرے واسطے کوئی نسخہ بہت اچھا تجربہ کا رقم فرمائیے شیخ الرئیس اوسکے جواب مین لکھتے ہین کہ مجھکو احوال آپکا معلوم ہوا یہ نسخہ مرسل ہے موافق ترکیب کے عمل کیجیے نسخہ ناریل شقاقل مصری مغز بہمن سرخ سونٹھ کالی مرچ زعفران سفوفہ مغز خلیفوز دمشک خالص عنبر اشہب مغز چنبوک یعنے چرونجی کے سر کا مغز دارچینی حب بلسان وغن پستہ قند کے قوام مین یہ سب دوائین ملائین اور سارے تین ماشہ اوسمین سے ہر صبح تناول فرمائین گردہ کو سخت کرینگی اور شہوت جماع کو بہت تیز اور قوی کرینگی اور غذا قلیہ کھانا لازم ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب تک یہ دوا کھائین اور غذا وغیرہ پرہیز فرمائین پس دوسرے مہینہ استعمال سے اس معجون کے عضو مخصوص نہایت سخت ہوجاویگا معجون مقوی باہ اور منی کو روکتی ہے مولف فرماتے ہین کہ یہ معجون میرے تجربہ مین آئی ہے ص تیج بل بیج بند کچرا تی سرپانی سمندر سوکھہ اشنگن کے بیج عاقرقرحا کچرا تی تالمکھانہ گوکھرو تخم کدو تخم موجبس گوند ڈھاک کا گوند ببول کا ثعلب مصری ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ موصلی سفید دکھنی تین تولہ چار ماشہ دارچینی سورنجان جاوتری ہر ایک سات ماشہ جائفل ایک تولہ آٹھہ ماشہ زعفران چار ماشہ جند بیدستر دس ماشہ شہد کشمیری آدہ سیر بطریق مشہور معجون بنائین معجون مسمی بتصنیف کی ہوئی شیخ داؤد مولف تذکرہ کی عجیب الفعل ہے واسطے برانگیختہ کرنی باہ کے اور نعوذ بہ تندی شہوت کی بہت کرتی ہے اور حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہے اور بدن فربہ کرتی ہے اور خون صالح پیدا کرتی ہے اور منی کو اصلاح پر لاتی ہے اور اذیت جماع کی دور کرتی ہے اور ضعف کو جو بسبب کثرت جماع کے عارض ہو رفع کرتی ہے ص تخود سفید پوست دار کہ تر تیز کرکے پانی مین تر کرکے ہر مرتبہ سکھایا ہو اور گوکھرو خشک پیسے ہوے کو کہ سہ چند ہر ے گوکھرے کی پانی مین ترتیب دیا ہو ہر ایک پانچتولہ ترنجبین خراسانی تین تولہ دارچینی کلیجن ہر ایک پونے دو تولہ شہد خالص پچاس تولہ پانی پیاز سفید کا چٹانک کم آدہ سیر سب کا قوام کرکے بعد اوسکے مولی کے بیج کا جرسکے بیج شقاقل تخم اوگھکن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ عاقرقرحا سونٹھ ہر ایک سترہ ماشہ داخل کرین اور خوب ملائین اوسکے بعد فاذہر حیوانی بیس جو کے برابر

اور زعفران ساڑھے سترہ ماشہ اور مشک تر کی چوبیس جو کی برابر کو دو تولہ دس ماشہ گلاب مین
حل کر کے اور اوسمین ملا کر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین قدر خوراک اوسمین سے سات ماشہ ہے
اور جسوقت انخروٹ کی گری حب الصنوبر کی گری ناریل کی گری بن کی گری شلجم کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید
اسپست کی بیج السی کے بیج ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کو ٹھہ شیرین سونف رومی لونگ کالی مرچ
ماہی سقفور اور جو یہ موجود نہو تو عوض اوسکے مایہ شترا عرابی اور ماہی روبیان ہر ایک
ساڑھے تیرہ ماشہ مرغ کے انڈے کی زردی چڑون کے سر کا مغز ہر ایک بیس عدد اضافہ
کرین تو اثر اسس نسخہ کا قوی ہوگا قدر خوراک سات ماشہ ہے **معجون سنجری** تالیف شیخ
بوعلی سینا بہت فائدے رکھتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور دل اور جگر اور دماغ
اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے غذا ہضم کرتی ہے ص بالچھڑ پونے چار تولہ جاوتری جائفل جہوٹی الائچی
سونٹھ دار چینی لونگ زعفران بہمن سرخ بہمن سفید عود صلیب مصطگی ناریل کی گری بیج بات
کسوم کے بیج ماہیزہرہ[1] تخم سونپا اجوائن دیسی زیرہ کرمانی مدبر گاجر کے بیج بادام شیرین کی گری
پستہ کی گری چڑون کے سر کا مغز کہ بیجان کے وقت پکڑے ہون ہر ایک سوا دو تولہ مویز منقی قند سفید
ہر ایک سوا گیارہ تولہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے حسب دستور معجون بنائین
معجون واسطے سلطان فیروز شاہ بادشاہ دہلی کے ترتیب دی تھی قوت باہ کو مفید ہے اور
امساک منی کا نہایت کرتی ہے ص تخم ہلیل تخم کونچ مولی کے بیج ترہ تیزک کے بیج تخم تربز ماہی
تخم عرہ سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چھانکر شکر سرخ مین ملائین پس آخر وزن دو تولہ سوا دو ماشہ
گاے کے گھی مین ملا کر کہائین **معجون** تالیف علوی خان معاملہ باہ اور امساک مین تجربہ کی گئی ہے ص
موتی سے سوا نخ کہربا ہر ایک یکتولہ بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل سونٹھ کلیجن تخم انکنن شلجم کے بیج
گاجر کے بیج خشخاش کے بیج ہر ایک دو تولہ پستہ کی گری ناریل کی گری چلغوزہ کی گری تل دھوے ہوے
مغز جوز السمنہ مغز خبۃ الخضر یعنے بن ماہی دوبیان ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ مایہ شترا عرابی
ایکماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک تین ماشہ خربوزہ کے بیج کی
گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک پانچ تولہ چڑون کے سر کا مغز کہ خانگی ہون سات تولہ نا کہ چھلکا

---

[1] ماہی زہرہ ایک گھاس شیر دار ہے بھولی اوسکا زرد ہوتا ہے جو کہ قاتل ماہی ہے اسواسطے اوسکو ماہی زہر کہتے ہین ۱۲

اجوائن خراسانی درمنہ خشک کیا ہوا لفاح کی جڑ زعفران موتھہ کی جڑ دودہ مین بھگوکر سکھایا ہو
ہر ایک چار ماشہ لفاح کی جڑ اور موتھہ کی جڑ کو ساتھہ نخود کے آٹے کے کہ دس تولہ دودہ مین
خمیر کرکے سایہ مین خشک کیا ہو کوٹکر سب دواؤن کو دس تولہ گاے کے مسکہ مین چرب کرکے
اور قند سفید اور شہد ہر ایک سو تولہ شربت خواکہ شیرین اور شربت بلیون ہر ایک بیس ۲۰ تولہ کا
قوام دیکر اور دواؤنکو بدستور معمول گوندہ کر قرص یا معجون بنائین معجون ذکر کو اسقدر سخت
کردیتی ہے کہ اوسکے ہر دم کھڑا رہنے سے بہت شرم آتی ہے اور باہ کو بھی بڑہاتی ہے
ص سپند سونف جاوتری جائفل لونگ دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کالے تل دہوے ہوے
دو تولہ سب کو ایکجا کرکے کوٹکر چھانکر شہد مین معجون تیار کرین خوراک ساڑھے دس ماشہ ہے
معجون سنی اور ودی اور مذی اور رطوبات رحم کے بہنے کو نافع ہے اگرچہ یہ مرض پرانے ہون
ص موتی بے سوراخ کہربا جلا ہوا بڑی مائین چھوٹی مائین پستہ کے پھول سپاری کی پھول
شہدانہ یعنے بہنگ کے گول بیج جاوتری عود صلیب کلیجن سنبلوجن سفید پرانی دہوئی ہوئی
جفت بلوط گوند ببول کا پھل کیکر کا جسکو پیلی ببول کہتے ہین بہمن سرخ بہمن سفید ثقاقل مصری
گلنار فارسی پوست ببول کی جڑ کا گوند ببنہل کا دہنیا خشک خصیتہ الثعلب تج آملہ سنفی صندل سفید
آملہ بلوط کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پستہ کی گری بادام کی گری ناریل کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی
گری بن کی گری خشخاش کے بیج خرفہ کے بیج دہوے ہوے ہر ایک نو ماشہ مصطگی عملک البطم سونے کی ورق
چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ گاے کے گھی مین بھونی ہوئی ہر ایک
نو ماشہ گلاب کے پھول کی کلیان نو ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ مویز منقی ساڑھے سات تولہ
نبات سفید سوا گیارہ تولہ پانی شیرین سیب کا پانی شیرین بہ کا پانی امرود کا ہر ایک نیم تولہ
شربت خواکہ شیرین شربت کتل گلاب ہر ایک ساڑھے سات تولہ بدستور معجون بنائین معجون
معتوی باہ و ممسک مؤلف کی تالیف کی ہوئی ہے اور کئی مرتبہ تجربہ مین آئی ہے اور
بدل افیون کے ہے مؤلف فرماتے ہین کہ سینے واسطے امیر الامرا کے یہ معجون بنوائی تھی اور جس کسی پر
آزمائی افیون اوسکی مطلق چھوٹ گئی ص موتی بے سوراخ پیسے ہوے یاقوت سرخ پیسا ہوا
مرجان قرمزی پیسا ہوا کہربا شمعی زمرد سبز پیسا ہوا عقیق سرخ دیا ہوا العل بدخشی

پیا ہوا لیشب سبز پیا ہوا لاجوردی ہویا اور پیا ہوا ہر ایک نو ماشہ گاؤزبان گیلا کی
گاؤزبان کے پھول ابریشم کرا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید شقاقل قصری
چھریلا زعفران مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک سات ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق
ہر ایک سات ماشہ چوبچینی قسم اول نو تولہ سارٹے چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید گوند کیلا ہوا
خشخاش کے بیج ہیبون کے بیج پستہ کی گری ہر ایک نو ماشہ شہد صاف کیا ہوا ترنجبین خراسانی
قند سفید تین وزن سب دواؤں کے روغن چرس سیر بھر مین سات آٹھ تولہ داخل کرین یا دستر تک
داخل کیا گیا لیکن سکر بہت قوی ہوتی ہے اور طریق نکالنے روغن چرس کا یہ ہے کہ چرس کو
گائے کی دودھ بیس وزن مین حل کر کے ایک رات دن رکھہ چھوڑین بعد اوسکے جوش خوب دیکر
دہی جمائین پھر مسکہ اوسکا نکالکر صاف کر کے استعمال فرمائین اور جو چاہین کہ بوجہ چرس کی
برطرف ہو جاے تو مسکہ کو داغ کرین اور اطفا الصبت یعنے تکمہ اور برگ پان جائفل لونگ وقت
داغ کرنے کے ملائین اور دو تین دفعہ تکرار اس عمل کی لازم ہے اور نہایت مجرب ہے معجون
خبث الحدید مفید ہے واسطے سرعت انزال کے مجربات حکیم الملک اردستانی سی حص
بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایکتولہ سارٹے دس ماشہ کلیجن خبث بلوط عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ
تخم مورد ایکتولہ سارٹے دس ماشہ شاہدانہ یعنے بھنگ کے گول بیج کندر مائیہ شتر اعرابی ہر ایک سارٹے دس ماشہ
افیون جائفل اقاقیا خصیۃ الثعلب تخم سویا ناگر موتھہ ہر ایک ایکتولہ سارٹے دس ماشہ مولی کے بیج
تین تولہ خبث[1] الحدید مدبر سرکہ مین اور سکھایا ہوا ایکتولہ سارٹے دس ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر
اور شہد مین دو وزن دواؤن کی گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک سات ماشہ تناول کرین
اور اوپر سے تازہ دودھ گاے کا پیئین پس یہ بتحقیق سخت کرتی ہے یہ معجون ذکر کو اور منعم کرتی ہے
سرعت انزال کو معجون کندر کہ یہی خاصیت رکھتی ہے اور مجربہ ہے ص علک[2] رومی کندر
بلوط گنار فارسی کلونجی دہنیہ خشک ہر ایک تین تولہ زیرہ کرمانی مدبر اجوائن دیسی ہر ایک سارٹے سترہ ماشہ پوست نرگہر کا

---

[1] خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین وہ جرم لوہے کا ہے کہ بروقت گلانے کے لوہے سے جدا
ہوتا ہے مستعمل مدبر اور مغسول ہے یعنی سیکر اور سرکہ مین بجھکو کر اور خشک کر کے دہوتی مین مگر آنکہہ اور کان کی چار پونڈ
بدون بھرکہ کے چاہیے۔ [2] علک رومی مراد مصطگی رومی سے ہے اور وہ گوند ایکدرخت کا ہے شام اور روم اور ارمن مین ہوتا ہے

کالی ہر آملہ کٹھی سی صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کی قوام گیر بدستور معجون بنائیں اور نسخہ دیگر میں تین تولہ ملیوز کے بھول داخل ہیں اور نسخہ میں صاحب اختیارات بدیعی کی علت رومی مذاد اور کردیا یعنے شاہ زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ داخل ہے قدر خوراک نو ماشہ صبح کو اور شام کو غذا گوشت اور اور چیزیں مقوی **معجون ملا جلال** طبیب کی تالیفات سے واسطے سرعت انزال کے بی لطیف ہے یعنے منی کو بہت روکتی ہے اور جلد اوترنے نہیں دیتی اور آزمائی ہوئی ہے ص بالچھڑ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے سات ماشہ مشک تبتی جہیرتی سواد وچاول جائفل پوست خشخاش ہر ایک ڈیڑھ تولہ مصطگی رومی نو ماشہ حب النیل سفید اکیتالو عدد تج ساڑھے تیرہ ماشہ بہنگ ساڑھے سات تولہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے روغن بادام شیریں قدرے بدستور معجون بنالیں قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ نو ماشہ تک **معجون مقوی مسبی** مولف جامع الصنائع دل کو طاقت بخشتی ہے اور ذکر کو مضبوط کرتی ہے اور پشت کو قوت دیتی ہے ص بوزیدان سورنجان تودری سرخ تودری سفید بہمن سرخ بہمن سفید سونٹھ پودینہ خشک گوگھرو پلا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کلیجن شقاقل مصری خصیۃ الثعلب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نیر مایہ شتر اعرابی سات ماشہ خشخاش سفید تل دھوئے ہوئے گاجر کے بیج پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان بادرنجبویہ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ بڑی الائچی اگر خام سوا پانچ ماشہ نرکچور مصطگی رومی جائفل جاوتری زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اندرجو دارچینی لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک چودہ ماشہ بڑی مائیں گوند ببول کا ہر ایک سوا پانچ ماشہ اجوائن خراسانی ساڑھے سترہ ماشہ چڑوں کے سر کا مغز ہر ایک سات ماشہ جند بیدستر در ونج عقربی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹھ شیریں ساڑھے دس ماشہ مغز جوز الصنوبر ناریل کی گری بادام کی گری پستہ کی گری فندق کی گری ہر ایک سات ماشہ خربوزہ کی بیج کی گری ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ مشک ترکی پودنے دو ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے سب کو کوٹ کر چھان کر اور شہد چھاگ اوتارے ہوئے کے قوام میں گوندھ کر معجون تیار کریں خوراک سات ماشہ معجون واسطے سرعت انزال کے مجرب ہے یعنے منی کو جلد اوترنے نہیں دیتی ص بیل کا ذکر پسا ہوا ہر ایک تین تولہ زیرہ کرمانی اجوائن ولیسی کردیا یعنے شاہ زیرہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

دہنیہ خشک تین تولہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے گوند ہین قدر خوراک نیاشہ
مفرح لنا اعمی کہتا ہے کہ مینے اس مفرح کو خوب آزمایا ہے ہر مرض مین نافع النفع پایا ہے سر سے قدم تک
بیماریون سر ظاہری اور باطنی کے لیے کہنا اور طلا کرنا نافع بخشتا ہے اور جو آنکھہ مین لگائین تو
بینائی تیز ہوجاتی ہے اور یہ معجون حواس اور فکر اور حافظہ کو قوت دیتی ہے اور کہانا ہضم
کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور یرقان اور استسقا اور جذام اور برص اور جوڑون کے درد
اور عرق النسا کو نافع ہے اور اسقاط حمل کو مفید اور رحم کی بیماریون کو دور کرتی ہے اور
گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے پہلے درجہ مین اور قوت اوسکی ستین برس تک
باقی رہتی ہے قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ص لونگ دارچینی مگر ہر ایک ساڑہے سات تولہ
بڑی الائچی چھوٹی الائچی گاوزبان زرنب دروبج بہمن سرخ بہمن سفید دونا مروا ہر ایک
تمام کہ ایک نسم بودینہ کی ہے نرنجان بادرنجبویہ ہر ایک پانچتولہ ساڑہے سات ماشہ سب دواؤن کو
باریک پیسین اور گلاب اور بید مشک مین کہ ہموزن دواؤن کے ہو تر کرین اور کسی شیشہ مین بھرین
بعد اوسکے طلب کرین موتی بڑے بڑے پاکیزہ اور مونگی کی جڑ اور کہربا ہر ایک سوا دو تولہ
چاندی مشک عنبر اگر ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ جدا جدا پیسین نہایت باریک بعد اوسکے جمع کرکے
پیسین پہر ان سبکو قابلہ[1] مین ڈالکر عرق دواؤن کا کہ شیشہ مین بھرا ہے اور یہ قابلہ پر
ٹیکائین کہ تمام عرق کہینچا جاوے بعد اوسکے قابلہ کو اوٹہاوین اور گرم پانی مین رکھدین
تین دن تک مگر جاہیے کہ پانی گرم رہے تک قابلہ کے ہو پھر حاصل کرین شربت سیب کا اور
شربت انار اور شربت ریباس ہر ایک آدہ سیر اور ملائم آگ پر قوام دین اور دواؤن کو جسکے
برتن مین پانی گرم ہے اوسمین ترکین اور آگ پر سے اوتارین اور کبھی پیسے ہین صندل
اور سفید اور زرد اور تخم کدو جہ تخم ریحان کہ پیسی ہوئی نمون ہر ایک ڈیڑہ تولہ نرمد سبز ساڑہے چار ماشہ
شراب سفیدچہ مین گوندہ کر نگاہ رکھین مفرح امساک مثی مین بے نظیر ہے اور مثی کو جلد
اوترنے نہین دیتی اور دل کو فرحت بخشتی ہے ص لفاح کی جڑ اندرجو لفت[2] کی جڑ
اجوائن خراسانی برگ شیرازی بیخ سنسی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور روغن بادام تیز

---

[1] قابلہ ظرف کا نام ہے جسمین عرق نکل نکل کر گرتا ہے ۱۲ [2] لفت لفظ فارسی ہے اسکی جڑ کو شوکران کہتے ہین ۱۲

تین تولہ مین جیرب کرکے دارچینی زعفران جائفل جاوتری چھوٹی الائچی بڑی الائچی مرچ سفید
خشخاش کے بیج کاہو کے بیج لونگ ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ کوٹکر چھانکر اگر چاہین تو بقدر چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ کے انیون بھی داخل کرین اور آدھی چھٹانک کم سیر سفید جھاگ اوٹارے ہوے مین
معجون کرین قدر خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک ہے **مفرح طرب المجالس**
ایجاد کی ہوئی متاخرین کی ہے معالجہ شہوت جماع مین مجرب اور تفریح دل اور تقویت معدہ
کے بے نظیر ہے ص مشک خالص ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق یاقوت مانی
لعل بدخشی موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب گیرو ہر ایک ساڑھے تیره ماشہ
بہمن سرخ بہمن سفید درونج عقربی مادر بجبویہ گاوزبان گلاب کے پھول صندل سرخ
صندل سفید نیلوفر کا بیجینی لونگ زرنب دارچینی برگ شاہ[1] ہشت مغز تودری سرخ تودری سفید
دونا مروارید تیج پات بستان افروز اگر خام اگر موتہ بالچھڑ زعفران مصطگی تخم مورد ہر ایک اکیتولہ
ساڑھے چھ ماشہ خصیۃ الثعلب خشخاش سفید ہر ایک پونے چار تولہ شربت فواکہ جزو اعظم یعنے نیمبو
ہر ایک نصف وزن دواؤن کے مثل قوام کیا ہوا سب چند دواؤن کے بطریق مشہور معجون بنائین
مفرح یاقوتی مستعمل اور منتخب حکمت پناہ حکیم علی کی ہے کہ اکثر عمل اونکا اس ترکیب پر رہا ہے
بہمن سرخ بہمن سفید بالچھڑ تیج بڑی الائچی کل مخدوم گیرو زعفران ترنجبی سونے کے ورق چاندی کے
ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک خالص نو ماشہ یاقوت سرخ یاقوت زرد سنگ پشم
کہربا سے شمعی کا بیجینی ناگیسر درونج عقربی نرکچور صندل سرخ صندل سفید دھنیا خشک
عنبر اشہب خاکسر ہر ایک ساڑھے تیره ماشہ سونٹھ چھلی ہوئی تیج پات ناگر موتہ شقاقل
زرشک بیدانہ نیلوفر کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاوزبان بوست ترنجبین ابریشم کترا ہوا
ہر ایک سوا دو تولہ ان سب کو یکجا دو تولہ ساڑھے سات ماشہ پانی میٹھی بہ کا پانی میٹھے انار کا گلاب

---

[1] شاہ شفعم فارسی مین اسکو کہتے ہین معروف بربان مطلق ہندی اوسکی تلسی ہے اور بعض غیر تلسی
تصور کرتے ہین گرنے کا تعلق ہے ایک قسم تلسی کی ہے [2] بستان افروز لغت فارسی ہے عربی مین حبق بستانی
اور زینت الریاحین کہتے ہین اسواسطے کہ وہ بہت نیک شکل ہوتی ہے اور فارسی مین ناخونک اور
گل خیرو بھی کہتے ہین قسم ایک گھاس کی ہے برگ اوسکا ریحان اور شکل اوسکی سرخ اور کم گل ہوتی ہے

ہر ایک پونے اونس تولہ گاؤزبان کا عرق آدھی چھٹانک کم آدھ سیر نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر
شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب بھوائن کے مفرح تالیف علویخان واسطے تقویت ماہ کے
بے نظیر ہے اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے اور فرحت بخشتی ہے خص موتہ کی جڑ ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ تفاح کی جڑ اجوائن خراسانی شوکران ہر ایک نو ماشہ کھلیکر پونے دو سیر گاؤ کے
دودھ میں خوب جوش دین کہ قوت دوا کی دودھ میں آجاے پھر اوسکا دہی جما کر مسکہ تمام وکمال حاصل کرین
اور اگر چاہین کہ فرحت اور نشاط کے معاملہ میں قوی الاثر ہووے تو پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ بھنگ
دوا وغیرہ داخل کرین اور پھر اوس مسکہ کو نگاہ رکھین بعد اوسکے جائفل پانچعدد لیکر اور سورانجان
کرکے دو ماشہ ساڑھے پانچ رتی افیون کو فتیلہ بنا کر اندر ہر جائفل کے ایک فتیلہ کہ بوزن چار رتی
ڈیڑھ چاول کے ہو داخل کرین اور جائفلون کو آٹے میں لپیٹ کر گاے کے تازہ دودھ میں بھونین
اوسقدر کہ قریب سیاہ ہونے کے پھونچی پھر اوس آٹے کو جائفلون سے جدا کرین اور پانچون جائفلون کو
سعہ افیون کے کہ سورانجون میں اون کے داخل کی ہے ساتھ دار چینی شقاقل گوکھرو بلا ہوا ہمن سرخ
ہمن سفید لونگ کبابچینی جاوتری سورنجان اندرجو زعفران حب القلقل خشخاش سفید ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ سونٹھ دروبج عقربی ہر ایک سوا دو ماشہ مایۂ شتراعرابی دو ماشہ چھ چاول حصیۃ الثعلب
ساڑھے تیرہ ماشہ کھیرے لگڑمی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک انگیتولہ ساڑھے دس ماشہ
پستہ کی گری بادام شیرین کی گری فندق کی گری ناریل کی گری چلغوزہ کی گری مغز تخم الخشخاش
بیخ بن مغز تخم السمسمہ مغز انجلک اخروٹ کی گری ہر ایک نو ماشہ نخود سفید کہ بالون کی پانی میں
تر کرکے سکھایا ہوا اور بھونا ہوا ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر اور مسکہ مذکور میں
چرب کرکے شہد صاف کیے ہوے اور نبات مصری سفید میں کہ بالمناصفہ تین وزن اون کے
ہو گوندھین اور سوا دو ماشہ مشک خالص ورق چھ سو عدد سونے کے ورق اور پچاس عدد چاندی کے
ورق داخل کرین اور چینی یا کانچ کے برتن میں نگاہ رکھین قوت اس مفرح کی چھ مہینے تک

پھول اوسکا سرخ مائل بہ بنفشجی اور بے بو اور تخم اوسکا ریزہ اور سیاہ براق ہوتا ہے ۱۲ منہ شوکران فارسی میں
بیخ تفت کہتے ہین شاخ اوسکی سوئف کی شاخ کی مشابہ ہے ۱۲ منہ حب السمسمہ فارسی میں تخم کنجد کہتے ہین ایک دانہ اسکا
گول مرچ کے برابر ہوتا ہے ۱۲ منہ انجلک لفظ فارسی ہے عربی میں اجنج ابرسیم کہتے ہین اور وہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲

باقی رہتی ہے بعد چھ مہینے کے باطل ہو جاتی ہے اور چاہیے کہ بعد نوش کرنے اس مفرح کے
ایک پیالہ کاسے کے دودھ کا جسمین انگبولہ سات ماشے دس ماشہ شہد نحبیل مربی حل کیا ہووے
پیین قدر خوراک اس مفرح کی ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور اگر بھنگ اسمین
داخل کرین تو اس مقدار سے کم تناول فرمائین مفرح خواجہ رشید وزیر خوشی پیدا کرتی ہے
اور دل کو فرحت دیتی ہے اور شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور بھوک غذا کی بڑھاتی ہے
اور قوت امساک منی کی بہت کرتی ہے اور سرعت انزال کی دفع کرنے مین نہایت موثر ہے
ص لعل مغنیشی جاوتری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تیرہ ماشہ جوز اعظم یعنے بھنگ
پونے چار تولہ نبات مصری سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سولہ تولہ دس ماشہ مشک
خالص ساڑھے تین ماشہ بدستور مرتب کرین قدر خوراک پونے دو ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک مفرح
قوت باہ کو بڑھاتی ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور تندی شہوت کی غالب اور گردہ اور
مثانہ کو پاک اور دل اور جگر کو قوی اور ضرر جماع کو دفع اور کدورت حواس کو دور اور ذہن کو صاف کرتی ہے
اور عجیب لطف اور لذت مباشرت کی حالت مین ظاہر کرتی ہے ص شقاقل مصری کلیجن حصیۃ الثعلب
بھمن سرخ بھمن سفید بچھہ تر کی تودری زرد تودری سرخ اندرجو ہلیون کے بیج گوکھرو بلاہوا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم بکاین حب بلسان مرچ سفید گاجر کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی گری
خربوزہ کے بیج ہالون شلجم کے بیج اسپست کی بیج خشخاش سفید کسوم کے بیج کی گری تره تیزک کی بیج دارچینی
ہر ایک سات ماشہ لونگ بالچھڑ کبابچینی نگرجاوتری ناگ موتھہ پیپل تج جائفل مالگیر اگر خام عنبر اشہب
زعفران مشک خالص سونٹھ بورندان کوٹھہ شیرین حب الزم کی گری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
ناف مقشور کی چودہ ماشہ ناریل کی گری بادام شیرین کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری
مغز ہنولہ تل دھوئے ہوئے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے
بدستور مقرر معجون بنائین مربی شقاقل منجملہ حکیم مومن ص شقاقل تازہ کو لیکر اور پوست
اوسکا چھیلکر حریرہ کے پانی صاف کے ہوے مین کہ قدرے تندی رکھتا ہو ایک رات دن
بھگوئین اور پانی مین جوشکرین اور خوب دھوئین کہ چونہ دور ہو جاے دوسری مرتبہ
تازہ پانی مین جوش دین کہ نرم ہو جاے اور پکاے پھر شہد صاف کیے ہوے مین خوب جوش دین

کہ شہد جذب ہو جاے اور چاہیے کہ شہد اسقدر ہو کہ شقاقل کو چھپا لیوے بعد اوسکے
دارچینی لونگ جائفل چھوٹی الائچی کے دانہ سونٹھ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مشک خالص چار رتی
ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر داخل کرین اور بعد چالیس روز کے استعمال فرمائین مزلی جزر یعنے
گاجر کا مزلی باہ کو زیادہ کرتا ہے اور بیشت کو قوت دیتا ہے اور سینہ کو پاک کرتا ہے اور
استسقا کو نافع ہے ص حاصل کرین گاجرین تازہ بڑی بڑی اور پکی ہوئی اور پوست
اونکا چھیلین اور ٹکڑے ٹکڑے کرین اونگل اونگل بھر اور ہڈی اون کی سب دور کرین اور
قدرے پانی اور شہد مین جوش دین کہ نیم پخت ہو جائین پھر اونکو نکالکر دوسری مرتبہ شہد خالص
یا نبات مصری کا شیرہ اوسپر ڈالکر ساتھ آہستگی کے جوش دین کہ قوام ہو جاے چینی یا کانچ کے
برتن مین اوٹھا رکھین چالیس روز تک مربای جزر نبو عدیگر شہوت جماع کو قوت دیتا ہے
اور گردہ کو گرم کرتا ہے اور منی کو بڑھاتا ہے اور ذکر کو سخت کرتا ہے اور اس کے اثر سے احتلام
منی نہین نکلتی مگر ساتھ دخول اور خروج بہت کے ص لیوین گاجرین بڑی بڑی پکی ہوئین
جتنی چاہین اور پوست اونکا چھیلکر ریزہ ریزہ کرین اور ایک گھڑے مین ڈالکر تنور کے اندر رکھین
اور شہد اوسپر ڈالین اور سونٹھ اور الائچی جائفل لونگ دارچینی کابجن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
زعفران ساڑھے دس ماشہ عنبر شہب ساڑھے تیرہ ماشہ خوب پیسین اور پچھلے جوش کے وقت
شہد کے اوپر داخل کرین پھر اونکو اوس گھڑے سے نکال کر شیشہ مین بھرین اور ایک ہفتہ
ہر روز ایک خوراک اوسمین سے کہ مقدار پونے نو تولہ کے ہو تناول کرین کہ عجائب مشاہدہ فرمائینگے
یہ نسخہ اسرار اطبا سے ہے اور حکیم مومن فرماتے ہین کہ صفت جذر مزلی کی مثل مربے شقاقل کے ہے
مربای زنجبیل گردہ اور بیشت کو قوت دیتی ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت
جماع کو بڑھاتی ہے اور قوت جسم کی قوی اور رنگ کو صاف اور غذا کو ہضم اور معدہ کو
بلغم سے پاک کرتی ہے اور پیشاب کو کھولتی ہے اور سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوے کو مفید ہے
اور جس کسی نے یہ مزلی کھایا ہوا ور بچھو اور سانپ اوسکو کاٹے ضرر سے اوسکے محفوظ رہے
مطلق زہر کارگر نہووے ص حاصل کرین آدھ پاؤ کم سیر زنجبیل خشک یعنے سونٹھ اور اوسکو
گاے کی گھی مین بھونین اور پونے دو سیر شہد خالص مین ڈال کر نگاہ رکھین مربا سے جو

یعنے اخروٹ کا مربے شہوت جماع کو قوی کرتا ہے اور کردہ کے لیے مفید ہے ص حاصل کرین
اخروٹ تازہ کہ ہنوز باہر کا چھلکا سوکھا نہو پہر اوسکو تمام چھلکون سے صاف اور پاک کرین
اور شہد جہاگ اتارا ہوا اوسپر ڈالکر اور باہستگی دو تین جوش دیکر چینی یا کانچ کے برتن مین
رکھہ چھوڑین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرمائین مسوح واسطے تقویت قضیب عنین کے
نہایت موثر ہے ص پیاز جنگلی بتمرگس ہر ایک سترہ ماشہ کو روغن زیتون سوا آٹھہ تولہ
اور قدرے پانی خالص مین جوش دین کہ مہرا ہو جاے اور پانی سب جلجاے اور روغن
باقی رہے صاف کرکے پتہ چرونجی کا تخم اوٹنگن عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
عنبر اشہب سوا دو ماشہ اضافہ فرماکر مکررا اوپر ذکر اوپر پیڑوا اور فوطون کے طلا کرین
اور جو موصیائی اور زفت رومی کو ساتھہ پتہ مرغ اور مانند اوسکے اور کسی جانور مناسب
پتہ کے ساتھہ اضافہ کرکے لیپ کرین تو باعث زیادتی قوت کا ہوگا اور جو سور بجان
اور مرکی یعنے بول اوسمین ملائین نہایت مقوی ہوگا مجربات سے ہے مسوح دیگر کہ نہایت
مفید ہے اور مجربات سے ہے ص کوٹھہ تلخ بوزیدان راسن ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نرگس کے
پھول نو ماشہ جوش دیکر اور صاف کرکے روغن زیتون پانچ تولہ آٹھہ ماشہ داخل کرین اور پھر
جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے چربی شیر کی پگھلائی ہوئی ساڑھے تین ماشہ
زفت رومی موصیائی ہینگ ہر ایک دو رتی ایکچاول اوسمین حل کرکے ملین مسوح دیگر قوی
ص زہر مہرہ گرگ یعنے پتہ بھیڑیے کا ایکماشہ تین چاول مشک ترکی پونے دو ماشہ روغن نرگس تین
ملا کر ملین اور جس کیساتھہ تازہ چھوٹا ہوگیا ہو اگر اس دوا کو ملے تو نہایت سخت اور دراز ہوجاے گا
ھر ہم کہ اکثر سختی اور ورم رحم مین مستعمل ہوتا ہے کبھی خطا نہین کی ص موم روغن گل
گاے کی نلی کا گودا چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک ایکتولہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد
زعفران مابوسہ کندر ہر ایک تین ماشہ بدستور مرتب کرین اور بعض اوقات جوہری بکوے
سفیدہ مین استعمال کیا گیا تو نہایت مفید ہوا مرہم واسطے شق ہونے عضو کے ص مرکی

سلہ زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور بحری رطب یابس شبیہ قطران کے ہی سیال ہوتی ہے سلہ راسن جڑ
ایک گھاس کی ہی خوشبودار مائل بزردی رنگ مائل بسیہ ری اوسکو زنجبیل شامی بھی کہتے ہین اور تخم اوسکا تخم قرطم کرنت ہے

یعنے بول دہو یا ہوا سفیدہ رانگ کا گوند ببول ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کا غور دو رتی دو اونکو
پیسکر اور سفیدی مین انڈے کی گوندہ کر خوب لت کرین کہ مثل مرہم کے ہوجاے مرہم جید واسطے
غدیوط کے روغن لی روغن مہندی عود یعنے اگر کوٹا ہوا کہربا اقاقیا سوس خشک اور پتی مہندی کی
نرم کوٹی ہوئی سب دواؤن کا حسب دستور مرہم بنا کر عضلہ مقعد پر استعمال کرین نوعدیگر
نسخہ اس مرہم کا اور طریق پر ہے ص حاصل کرین ایک عدد بہترین اور درمیان اوسکا
خالی کرکے کہربا اقاقیا سوس خشک برگ حنا یعنے مہندی کی پتی کو ٹکر چھانکر اور اوسکے اندر
بھر کر مٹی مین لپیٹین اور بھوبھل کے اندر دبا کر پکائین بعد اوسکے نکالکر اور مٹی چھڑا کر یہ کوخوب کوٹین
کہ مثل مرہم کے ہوجاے ہمیشہ مقعد پر استعمال کرتے رہین مرہم زخم قضیب کو مفید ہے
ص چھ تولہ توتیا باریک پیسکر چھ تولہ موم کے ساتھہ کہ تین چھٹانک روغن گل مین گھلا ہوا ہو
ملاکر مرہم بنائین مرہم داخلیون رحم کے سخت ورم کو تحلیل کرتا ہے اور نرم کرکے پکاتا ہے
چنانچہ جلد کی بیماریونکی بحث مین کور ہوگا انشاء اللہ تعالے مرہم رال تالیف والد علوخان
وہ لکھتے ہین کہ یہ مرہم واسطے نازنہ کے زخم کے نہایت مفید اور بے نظیر ہے اور بکرر تجربہ مین
آیا ہے ص رال سفیدہ کا شعزی دم الاخوین مردار سنگ توتیاے کرمانی توتیاے سہاگی
سیندور گلنار فارسی کالی مرچ ہر ایک ایکجز و موم دو جزو گاے کا گھی پندرہ وزن موم کا
توتیاے ہندی کو کوری رکابی مین رکھکر بھونین پھر باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور موم کو روغن مین
گھلاکر سب دواؤن کو اوسمین ملاکر مرہم تیار کرین اور ایک نازک کپڑے کا زخم کے اندازہ سے
پھاہا کترکر اور دوا اوسپر لگاکر زخم کے اوپر رکھین اور ہر روز ایک مرتبہ زخم کو مہندی کے
پانی یا چوبچینی کے پانی سے دہوین اور نیا پھاہا اور کترکر اور دوا ملکر لگایا کرین جب تک زخم
اچھا ہو مگر جسقدر زخم کم ہوتا جاے اوسی موافق دھایا ہی چھوٹا زخم سے ناپ کر کترا کرین
اور ہر روز زخم دہوتے رہین اور نیا پھاہا دوا کا لگا کر جایا کرین مرہم زخم بخصوص نافع ہے واسطے
خصیون کے زخم پرانے کے اور خنازیر اور سرطان کے لیے مفید ص مردار سنگ گندھک ہر ایک
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لبان اسپند ہر ایک تین تولہ عنک العظم پونے دو تولہ گوند ببول کا

لہ غدیوط وہ ایک بیماری ہے کہ اسمین جماع مین منی نہین آتی ہوتی گو کچھ لذت ہوتی ہے لبان یعنی کندر ۱۲ اشق گوند ببول کا یہ دخت کا پھک شام

سولہ تولہ آٹھہ ماشہ شنگرف پونے دو تولہ روغن زیتون بقدر حاجت بدستور مرہم بنائین
مرہم محلل قوی کہ خصیون کے ورم کو جلد تحلیل کر دیتا ہے ص موم غیر مشتعل علک صنوبر
ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ روغن سویا اور روغن گل ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ مین پگھلا کر
اور زیرہ سوا چار تولہ گدہے کی لید سوا چار تولہ دونون کو نرم کوٹکر روغن مذکور مین ملا کر
استعمال فرمائین مرہم واسطے پرانے زخم اعضا و تناسل کے کہ ہمیشہ تر رہتا ہو اور ریم
اور کیچ لہو جاری ہو اور حاجت خشک کر دینے کی نہایت ضرور ہو اوسوقت یہ مرہم کام آتا ہے
ص تو تیا کرمانی ایلوا از روت سفید کندر سادج دہویا ہوا پوست درخت غرب[1] سوختہ شب یمانی
کہ ایک قسم پتھری کی ہے اور پتھری جلی ہوئی مازوی سبز کلنار فارسی اقاقیا سب دو ائین
برابر وزن زنگار آدھا جزو انار کی ہری ٹوپی دو جزو سب کو روغن گل مین تیار کرین مرہم دیگر
کہ بھی منفعت رکھتا ہے ص خبث الحدید مردار سنگ سرکہ مین پیکر دم الاخوین کاغذ
مصری جلا کر شب یمانی سہاگا توتکو کو کر چھانکر اور روغن گل مین گوندہ کر مرہم بنائین اور
جو زخم موجود ہو تو علیق[2] آکندر کا ایلوا سب برابر وزن داخل کرین مرہم دیگر پرانے
زخم کو ذکر کے ایک دن مین اچھا کر دیتا ہے ص گندہ بیروزہ تو تیا کرمانی مازوے سبز
ہر ایک سات ماشہ پتھری جلی ہوئی از روت سفید دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر اور موم سفید کو روغن گل مین پگھلا کر دوا کو تکوا وسمین ملا کر مرہم تیار کرین
مرہم اکثر حکیمون کا آزمایا ہوا ہے واسطے زخم ذکر اور خصیہ کے ص از روت[3] سفید
مردار سنگ زرد مردار سنگ سفید سفیدہ کاشغری ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر موم سفید
پونے سات ماشہ روغن بنفشہ اور بادام پونے چار تولہ مین پگھلا کر اور دوا ون کو
اوسمین ملا کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ایک عدد داخل کر کے ہاون مین دستہ سے
خوب مین کہ اچھی طرح مل جائے استعمال کرین مرہم دیگر واسطے زخم ذکر اور خصیہ اور

وغیرہ مین اکثر دواؤن کے نام اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ اسحق گوند طرثوث کا ہے ۱۲ [1] غرب ایک درخت ہے ہرزرد کی قسم سے ۱۲ [2] علیق فارسی مین توت سرخ کہتے ہین وہ ایک گھاس ہے خاردار برگ اور گل اوسکا گلاب کے پھول کے مشابہ ہے اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندکی مدرسہ بیلو ۱۲ [3] از روت گوند ایک درخت خاردار کا ہے ۲

اور حوالی خصیہ کی مفید ہے ص میواج خطائی پوست زرد بیر کا ہر ایک جلی ہوئی توتیا کرمالی
شب یمانی کہ ایک قسم پتھری کی ہے مردار سنگ پونے چار تولہ ہاڑ بہ سریش سورا ہر ایک نصف
ایلوا طلق یعنے ابہر ک حل کی ہوئی مرجان قرمزی یعنے مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
شبرخشت خراسانی ساڑھے چار ماشہ افیون سوا دو ماشہ زعفران یکماشہ تین چاول بھر بالشت
قدرے موم زرد غیر مستعمل روغن گل روغن شیح صندل دواؤنکو خوب پیسکر اور موم اور
صابون کو روغنون مین پگھلا کر دواؤنکو اوسمین ملا کر ہاون مین دستہ سے خوب ملین
کہ ہموار ہو جاے ایک باریک کپڑے پر لگا کر مقام زخم پر رکھین مادہ اللحم ضعف ماکو
مفید ہے کہ سبب اوسکا ضعف بدن اور کمی غذا کی ہو ص چوبچینی غرقی اعلی سوا چھ تولہ
گاؤزبان کے پھول یا درنجبویہ یا بچھڑ ہر ایک پونے آٹھ تولہ لونگ دارچینی بڑی الائچی جائفل
جاوتری سونف دلسی بادیان خطائی بہمن سرخ بہمن سفید عشبہ مغربی صندل سرخ
صندل سفید مصطگی زعفران کبابچینی چھڑیلا کلاب کے پھول کی کلیان زرکچور شقاقل
درنجبشک تخم ہلیون اگر ہندی ہر ایک پونے چار تولہ بورزیدان عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ مشک ماشہ
مشک خالص نو ماشہ گوشت بکری کا گوشت مرغ کا گوشت کبوتر کا ہڈیون سے جدا کیا ہوا ہر ایک
اڑہائی سیر چڑے زرچاس قطعہ عرق مادرنجبویہ اور عرق بید مشک اور گلاب اور عرق گاؤزبان
اور عرق بہار نارنج اور پانی خالص مین عرق کھینچین اور دواؤنکو اوس عرق مین
بھگو کر پھر عرق کھینچین اور عنبر اور مشک اور مصطگی اور زعفران کو ایک نازک کپڑے مین باندھ کر
جس جگہ عرق ٹپکتا ہے ڈالین اور ہر صبح دو تین پیالہ قہوہ خوردی کے اوسمین سے تناول کرین
مادہ اللحم منسجمہ دیگر گوشت مرغ کا دو قطعہ گوشت چکور کا دو قطعہ گوشت بکری بچہ کا
کہ چربی سے جدا کیا ہوا اڑہائی سیر سب کے ٹکڑے ٹکڑے کرین بعد اوسکے دارچینی صغیر فارسی

سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ۱۲ منہ ۱۲ ہیواج پوست ایک درخت کا ہے شبیہ پوست
لکڑی کی اور بعضون نے کہا ہے کہ ہیواج کہ پوست درخت اندرجو حطائی کا ہے اور ایک لغت مین کاکوڑہ بھی
اوسکو کہتے ہین ۱۲ منہ شیح ورمنہ ترکی اسکی فارسی ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ
ہوتا ہے بعضون نے کہا ہے ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ منہ عشبہ مغربی ایک شاخ ہی گھاس اوسکی عشبہ بچہ کے مشابہ ہے

سفید اگر ہندی عود صلیب لونگ مصطگی اجوائن دیسی صندل سفید صندل سرخ شقاقل گلسیجن
سرکیپر جائفل جاوتری دانہ چھوٹی الائچی کے بالچھڑ تیج پات سونٹھ ہر ایک نو ماشہ ان سکو پانچ سیر
گوشت کے چھڑکین اور ایک رات رہنے دین اوسکی صبح کو ساتھ پونے تین سیر گلاب
اور اڑھائی سیر عرق بید مشک کے ملائم آگ پر عرق کھینچین اور عنبر اشہب ایک ماشہ تین چاول
وقت عرق کھینچنے کے جس جگہہ ٹپکتا ہے ڈالین **فصل ستر ہوین سولہوین مقالہ**
مرکبات نوشہ مین **لنطول** واسطے ورم سرد تنفیب اور خصیہ کے جسوقت مادہ اوسکا
غلیظ ہو مفید ہے **نقاع** یعنے بھیونے کا نسخہ دونا مروا پانی مین بھائین اور آہستہ آہستہ تراوین
اور بھوک مین اوس پانی کے قطرے پیتے لگاوے گا اور بسفد داخل کرکے پیسین کہ مثل مرہم
ہوجاوے استعمال فرمائین **نقوع الزبرجد** حیض کو جاری کرتا ہے ہزار سپند ہو بیر ہر ایک
سوا پانچ ماشہ دو تولہ مشک طراشیر کا ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک سات ماشہ سونف دار
سونف دار سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ افشتین ہر ایک چودہ ماشہ خربوزہ کی بیج دو تولہ
سکنجبین کاغذی ایک شیشہ مین بھر رکھین اور سوا سیر پانی اوسمین ملائین اور تین دن سورج کے نیچے
رکھین اور رات کو گھر مکان مین سوتے وقت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ سادہ تین ماشہ
روغن بادام کے نوش کرین اور جو اوسکو جوش دین کہ چٹاکنک کم آدہ سیر باقی رہے تو اور بھی
بہتر ہے **نبیذ تمر** یعنے چھوارہ کی شراب مثی کو بڑھاتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے
اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور غذا نیک بخشتی ہے اور جسم کو کرم کرتی ہے اور بہتر یہ ہے
کہ رطب یعنے تر اور تازہ چھوارہ سے یہ شراب بنائین **ص** حاصل کرین رطب یا تمر یعنے خرمای
غیر تازہ اور بیجیں مین پانی داخل کرین اور جوش دین کہ آدھا رہ جاوے ایک خم کے اندر رکھ
اوس خم کو مٹی سے لیپا ہوا دالدین اور قدر مشک خالص جائفل لونگ تج دار چینی سونٹھ
تیج پات برگ نارنج بڑی الائچی زعفران نیکوفتہ اوسمین ملائین اور دو دن تک اوسکا لیپ
کھولے تہ مین ہر دس دن تک نہایت پندرہ دن رکھہ چھوڑین بعد اوسکے صاف کرکے چینی کے
خم مین نگاہ رکھین اور اگر چاہین تو بعد دس دن کے پہلے صاف کرنے سے اوسکا عرق کھینچ
نشاکے معاملہ مین نہایت قوی ہوگی مگر عرق کھینچنے سے پہلے واسطے زیادتی باہ اور تندی سو

بہتر ہے **فصل اٹھارون سولھوین مقالہ سی مفرد دوا دن کے بیان مین** **دوا کونپل**
درخت ڈاک کی کہ ہنوز پھوٹی نہوا اور بعد خزان کی ہم پہونچتی ہے جسقدر کہ ہر نرم کونپل ساتھہ
گرڈکے کہ سات آٹھہ برس کا پرانا ہو بقدر ایک تولہ کے گولی باندہ کر چودہ روز تک کھاوین
واسطے بند کشاد کے نافع ہے **دیگر** واسطے ورم سرد اور ورم ریحی خصیہ کے مجرب ہے مغز انڈی کا
گاے کی دودہ مین پکا کر ضماد کرین **دیگر** چار ماشہ گند بک آملہ سار کو نرم پیسکر کاسی کے دودہ
ساتھہ ایکہفتہ تک تناول کرین حیض کو فورا بند کرتا ہے **دیگر** **نطول** کہ سوزاک کو نافع ہے
منقول قادری سے ص برگ چمیلی سفید کو ٹکر جوش دین اور بعد نیمگرم ہونے کے قضیب اوسمین
رکھین آدہ گھنٹہ تک اور پھر اوسی جگہہ پیشاب کرین اور تین مرتبہ تکرار اس عمل کی لازم ہے
بہت نافع ہے اور واسطے پیشاب کی جلن کے تربوز کے چھید مین نارنگی ڈالکر موتنا بہت
نفع بخشتا ہے اور اسیطرح لگڑی اندکدو مین **دیگر** **نطول عجیب** پوست درخت کیکر ایک سیر شاہجہانی کو
دس سیر پانی مین جوش دین مگر جبکہ پوست مذکور کو نکالکر دو رات دن بھگو رکھین پھر اسقدر
جوش دین کہ آدھا پانی باقی رہے صاف کرکے شیشہ مین بھر رکھین پس حیض کے ایام مین
بعد پیشاب کے اسی پانی سے استنجا کرین ہمیشہ جو اسطرح استعمال فرمائین حیض ایک سال تک ہمیشہ رہیگا
منقول نشاط انبساط سے **دوا** اسقاط حمل کرتی ہے مجرب ہے مرکی کو گڑ مین لپیٹ کر تناول
کرین اور ایسی ہی بھرا ہوا احد کا گھوڑے کی پشم اور آدمی کے بال اور مرا اور جارہ شیر
اور باز کی مینگنی اور کبوتر کی مینگنی سے ایضا کتول کو پیسکر اور شیاف بنا کر استعمال فرمائین
اسقاط ہوجاویگا **دیگر** سقمونیا قدرے تلی کے پانی مین ترکرین اور پیسکر ذکر پر لگائین
جماع کرین فورا بچہ گر پڑیگا **دیگر** اگر بگڑا جگر کا لیکر اور ایک مازو پیا ہوا اوسپر چھڑک کر آگ پر ہونپین
اور عورت کو کھلاوین بچہ گر پڑیگا **دیگر** شہد اور قدرے کافور کو کاسے کے پتہ مین ملکر کے
کان مین حاملہ کے ٹپکائین حمل ساقط ہوجاویگا **دوا** باہ کو زیادہ کرتی ہے اور سہل الوجود
آزمائی ہوئی ہے ص اندرجو کو ایک رات دن پانی مین ترکرکے چھلین اور شہد
جھاگ اوتارے ہوے مین اٹھہ روز تک نگاہ رکھین ہر روز ساڑھے تین ماشہ تناول کرین
دوا واسطے قوت باہ کے مجرب ہے ص ایک باریک کپڑا لیکر سات دفعہ گاے کی دودہ مین تر

خشک کرین اور پیسات مرتبہ تھوڑ کٹار دار کے دودہ مین ترکے سکھائین بعد جاڑیں کے
درخت جامن کے نیچے گڑہا کھود کر وہ کپڑا دفن کرین پھر نکال کر بقدر حاجت پہاڑ کرا ورگاؤ کے
گھی مین ترکے سوائے پیاری کے تمام نائرہ پر لیپین اور کچے سوت سے باندہین منقول ابا عن
عم مولف سے دیگر واسطے زایل رودہ کے ص انیون مصری قسم اول پانی مین گھولکر
اسپر پانی مین مغز بنولہ کو پیسکر اور کسی کپڑے پر لگا کر قضیب پر چپٹائین چندروز برابر یہی
عمل کرین دیگر جڑون کی سرکا مغز کہ ہیجان کے وقت پکڑے ہون آٹھہ عدد لیکر اور سایہ مین
سکھا کر اور روغن مین ملا کر ذکر پر اور پاؤن کے تلوون پر ملین باعث ہیجان شہوت جماع
اور تندی کا ہوگا مجرب ہے ص عروسک کہ ہندی مین بیر بہوٹی کہتے ہین گاے کی گوبر
ہوئین یہان تک کہ گیلا ہین روغن اوسکا لیکر نگاہ رکھین پس جماع کے وقت تھوڑا سا اوس
روغن مین سے نائرہ پر ملین اور جماع کرین دونون مشتاق ایک دوسرے کی ہونگی دیگر
سرب یعنے سیسہ کے اوپر ہرے دہنیہ کا پانی ٹپکا کر دوسرا سرب اوسکے اوپر گرین
کہ دونون کے گرنے سے جو کچھہ اوسمین سے گسے خصیہ کے اوپر طلا کرین فربہی کو اوسکے دور کرتا ہے
اور چھوٹا اور دبلا کرتا ہے دیگر جوا کھار یونے دو ماشہ پیسین اور شہد مین گوندہ کر قضیب اور
بیضتین اور فوطون پر ملین تقویت باہ مین نفع بہت رکھتی ہے ص برگ سنجد[1] کو خشک کر کے کوٹین
اور گاے کی مٹی مین ملا کر قضیب یعنے نائرہ پر لیپ کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے جماع فرماین
جلد عورت حاملہ ہوگی دیگر کنجد یعنے تل کو کوٹکر اور روغن گل مین ملا کر عورت حمول کرے
اور قدرے اوسمین سے گرم کر کے ضماد کرے واسطے دردون گرم اور سرد رحم کے مجرب ہے
دیگر کہ جو رحم بند ہو جاوے تو چاہیے کہ آدمی کے بدن کا میل جو حمام مین جمع ہو جاتا ہے
لیکر فرزجہ کرین دوا واسطے سوزاک کے ہول کی کونپل یونے دو ماشہ سی سات دانہ کالی مرچ
لیکر اور خالص پانی مین شیرہ نکالکر ہمراہ شکر اور بدون شکر کے نوش کرین ہفتہ مین
صحت ہو جاوے گی اور جو کو کھرو اور مصری اکیتولہ گاے کے دودہ کے ساتھہ کھاین نفع کلی بخشتا ہے
اور مجرب ہے دوا واسطے قرحہ سوزاک کے کہ میل دریب اور پیچ لہو آتا ہو اور زخم پرانا ہو گیا

[1] سنجد عربی مین عیسراکہتے ہین بیل اوس درخت کا بقدر غنا کے ہوتا ہے ۱۲

ص زنبلی کے دانہ پانچ لیکر کہ ہر دانہ کے تین چار ٹکڑے کیے ہون رات کو پانی مین بھگو دین
ا ور صبح کو نچوڑ ڈالین سات روز تک **دوا** واسطے پرسوت عورت کے حکیمون کی آزمائی ہوئی ہے
شام کے وقت دس ماشہ دھاوڑہ کے گوندہ کو بھگو دین اور صبح کو دس ماشہ شکر سرخ اوسمین ملا کر
نوش کرین **دوا** بالخاصیت دافع سرعت انزال ہے یعنے منی کو اوترنے نہین دیتی اور کمزوری اور
ماندگی جو مجامعت سے حاصل ہوتی ہے دور کرتی ہے **خاص** حاصل کرین ہڈی کتے کی دم کی جسکو
تالکیا کے ساتھ حقنی کرے اور لینڈی جو رجا ہے اوسیوقت کتے کی دم کاٹ لین اور جہان
زمین کے نیچے دفن کرین یہان تک کہ گوشت اور چمڑا اور بال سب بوسیدہ ہوجاہین اور گرد رہ جمی کی
رہ جاے اوس گرد کو کسی مضبوط دوڑے مین باندہ کر بالو مین مجلس کے باندہین اور عجائب
مشاہدہ کرین **دیگر** دانہ تمر ہندی یعنے املی کے بیج لیکر تین چار روز پانی مین بھگو دین اور چھلکا اوسکے
دور کرین اور مغز اوسکا معہ دو چند قند کے کوٹین اور گولیان بنائین جنکے برابر دودھ مگر لی
کھایا کرین واسطے امساک یعنے روکے منی کے نہایت مجرب ہے **دوا** بالخاصیت بدی کی پیدائش
آسان کرتی ہے مقناطیس کا ٹکڑا ہاتھ مین لینا اور گدہے کی پشم کی رسہ لپیٹ کرنا اور مرغی کی جڑ
داہنی ران پر باندہنا اور سنگ پشم ران پر لٹکانا اور گھوڑے کا سم اور گدہے کا سم جلا کر دھونی
دینا مجرب ہے پہلی املتاس کی گودہ توڑہ باریک پیسکر پانی مین جوش دین اور صاف کرکے پانی اوسکا
شیرینی کے ساتھ نوش کرین یا جوشاندہ مین گوکھرو اور سنہ اج اور خطمی کی جڑ اور تخم ہیولی
اور مہوسپرا و شکطرا شیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے شکر ملا کر پیئین **دیگر** قطعہ اسفنج یعنے
ابرمردہ خالصا تراشکر فرزجہ کرین اور بعد ایک پہر کے نفع ملاحظہ فرمائین مثل دختر باکرہ کے
وہ عورت ہوجاے گی **دیگر** خراطین یعنے کیچوہ کو خشک کرکے پیسین اور فرج کے اندر ملین کوئی
آدمی اوسیر قادر نہوگا **ایضا** چربی مرغی کی اور مردار سنگ زرد پیسکر مالیدہ ملین اور
جماع کرین کوئی مرد اوس مدخولہ پر قادر نہوگا **دیگر** واسطے دشواری پیشاب کی کہ سبب
اوسکا جما خون یا پیپ کا ہو مجاری بول مین سکنجبین بے درد پیلے پیا نفع بین رکھتا ہے اور
حسب بیان سات ماشہ کو مکر ہمراہ پانی گرم اور سکنجبین نیمرو غن بنفشہ کے کھائین نفع تمام دیتا ہے
اور اسیطرح مرکی سات ماشہ ہمراہ سات ماشہ تولہ احمود کے پانی اور سکنجبین زوری مالیدہ

نوش کرین اور تل دہو ہوئے دو تولہ چار ماشہ کوٹکر اور شہد کے پانی مین گوندہ کر اور
گرمی کیڑے پر لیپ کرکے قضیب پر چپٹا بین ذکر کو نرم کرتا ہے اور گی کو دور کرتا ہے اگر بعد
تنقیہ کے استعمال فرمائین دیگر باندھنا سرب بیٹے سیسہ کے ٹکڑے کا پیڑہ کے اوپر پاؤ کو قطع کرکے
دیگر مدہد یعنے کھٹ بڑھئی کو پکڑکے گوشت کا اوسکے بجز کرین کھول لیتا ہے اوس مردلو
جو کسی عورت نے باندھا ہو دیگر واسطے موٹا اور لمبا کرنے نائرہ کے اول ہی گھر کے
کیڑے سے نائرہ کو خوب رگڑین کہ سرخ ہوجاے بعد اوسکے تخم اوٹنگن کو کوٹکر شہد مین گوندھکر
ذکر پر لگائین بہت قوی اصل ہے اور قضیب کو نہایت قوت دیتا ہے ایضاً واسطے موٹا
اور لمبا کرنے نائرہ کے صبح پہلے کسی گھر کے کیڑے سے نائرہ کو خوب رگڑین بعد اوسکے
کیچوہ دہوکر اور سکھاکر اور باریک پیسکر اور تل کے تیل مین ملاکر ذکر پر لیپ کرین اور
ایک رات رہنے دین اور صبح کو دہو دین اور پھر تیل ملنا کہ اوسی جگہہ جذب ہوجاے
اور پانی گرم سے غسل کرنا اور زفت ملاکر نا بڑھانے والا عضو مخصوص کا ہے اور اگر حوض
کے ناریل مین کہ پانی اوسکا موجود ہو کہین اور کسی مقام محفوظ پر رکھکر دیکھین کہ تمام
پانی اوسکا سوکھ گیا ہوگا اور جو تک بھی خشک ہوگئی ہوا وسیوقت باہر نکالکر اور باریک کرکے
طلاکرین نائرہ کے موٹا کردینے مین یہ نسخہ نہایت موثر ہے اور جو پانی ناریل مین موجود نہو
تو عوض اوسکے قدرے شیر داخل کرین اور جو پیاز نرگس کی کہ ہنوز پھول نہ نکلا ہو تر اشکر قضیب
خوب رگڑین کہ عضو سرخ ہوجاے پھر بہینس کا دودہ ملین اور صبر کرین اور ان مین کئی مرتبہ یہی
عمل کرین نائرہ لمبا ہوجاے گا اور جو زفت کو بعد ملنے بکری کے دودہ کے ذکر کے اوپر باندہین
اور ایک گھنٹہ بندہا رہنے دین اور پھر کھولین تقویت مین بڑا اثر رکھتی ہے اور تخم اوٹنگن کو
کوٹین اور باریک پیسکر اور شیر کی چربی پگھلائی ہوئی مین ملاکر قضیب اور گرد قضیب کے ملین
اور چربی تنہا بھی کام دیتی ہے مگر پرانی چربی کام آتی نہین ہے اور عمدگی کی یہ ہے کہ ایک سال اوسپر

ف زفت کی قسم ہوتی ہے روغن کی طرح پیلی رنگ کی ہوتی ہے تعبیر نظر ان مسکے مین سیال ہوتی ہے ۱۲

کندر گیا ہو تو ضرور ہے کہ جربی ہی ہو تو اس قسم کی دوا مین مٹھا اور ملیٹھا اور قوی کرنی غذا
نا زیادہ کو اور اگر گوشت ہو تو کلیجہ کا کھانا کرا اور بیسکرا اور شہد مین ملا کر عورت فرج کے اندر رکھے
مرد عاشق اوس عورت پر ہو جائیگا طلاق پکڑین کبھی تک نرخائیگی اور بیمار رہے سب دور کرین
اور اوسے بلکہ زندہ دودھ مین باندھ کر خانہ زنبور کی طرف بیٹھ رہین کہ وہ اوسکو خوب کاٹ کھا
پھر اوسکو جمع کرین اور گاے کے گھی مین ہونین کہ بھرا ہو جاے شیشہ مین بھر رکھین وقت
مجامعت کے تازہ اوس روغن مین چرب کرین تعجب ہے گر مست ہو گا جسقدر چاہین
جماع کرین اور جوباؤن کے تلوون پر بھی یہ روغن چپڑین تو اور بھی زیادہ اثر ہوگا مطلا
فرج کی جلن اور پیشاب کی تیزی کو نافع ہے اور حمل کے ایام مین بھی دے سکتے ہین
کافور رائی گلاب یا پانی مین پیسکر فرج کے اندر ملین صاحب قادری لکھتا ہے کہ ایک عورت
عادت رکھتی تھی کہ حمل کے دنون مین جبن اوسکی فرج مین پیدا ہوتی تھی اور جو نہ رحم کا آبستہ آبستہ
بعد چار مہینے کے کھل جاتا تھا اور ساتوین یا آٹھوین مہینے مین بچہ گر پڑتا تھا اور کوئی دوا فائدہ
نہ بخشتی تھی آخرالامر مہینے اوسکو اجازت اس دوا کی دی اور اور تدبیرین مناسب بھی
رکھکر معالجہ کیا تو خاطر خواہ اثر مشاہدہ ہوا دیگر لوبان کوٹریہ کو ریزہ ریزہ کرکے اور مٹی کے
برتن مین ڈالکر مونہہ اوسکا پیتل کے پیالہ یا کانسی کے کٹورہ سے ڈھک کر اور ہانڈی کا آٹا سے
مضبوط کرکے نیچے اوس ہانڈی کے باریک لکڑیون سے آگ روشن کرین اور پیالہ جو اوپر
ڈھکا ہوا ہے اوسکو سرد پانی سے بھرین جسوقت دیکھین کہ وہ پانی گرم ہو گیا تو اور سرد
پانی بدلین سات دفعہ سرد پانی بدلے رہین آٹھوین مرتبہ کیٹورہ کو اوس ہانڈی کے اوپر سے
اٹھا کر اوسکی تہہ مین جو روغن معلوم ہو سو چینی کے کسی برتن یا شیشہ مین رکھین اور وقت
حاجت کے ملا کر برگ پان اوسکے اوپر لپیٹین عجائب مشاہدہ فرمائین اور جو بقدر ایک چاول کے
دورتی تک ہمراہ برگ پان کی کھائین تو جسم کی پسینہ کو خوشبودار کریگا اور مزاج کو گرم کریگا
جعفر لوسی لکھتے ہین کہ جو کسی شخص کی دونون طرف کی رخسارون کے بال اور بھوری کے
نیچے کی بالونکو کتر کر اور گیہون کے آٹے مین ملا کر جس کسی عورت کو کھلاے اوس مرد کی محبت مین
بے آرام ہو جاے اور صاحب مالابسع لکھتا ہے کہ جو کسی شخص کے دسون اونگلیون کے ناخن تراش کر

اگر یہ جلائین اور کسی شخص کو کھلائین وہ آدمی اوسکی عشق مین بیقرار ہوجاے گا ارسطو
کتاب خواص مین بیان کرتا ہے کہ جو ناخن ہاتھ یا پون کسی مردے کے کوری مٹی کی رکابی مین جلائیں
اور مثل غبار پیکر ساتھہ شراب یا شیرینی کے جس عورت کو کھلائین اوس مرد کی محبت مین بیقرار
ہوجائیگی اور پھر کہتا ہے کہ ان ناخنون کے ساتھہ ہدہد کے ناخن بھی ضرور شامل ہونے چاہیئے
یا در بخبویہ اوسکے خواص مین ہے یہ ہے کہ جوا در بخبویہ ایک تولہ معہ جڑ اور تخم اور پھول اور
تمامی اجزا کے لیکر اور سکھا کر اور کسی کپڑے مین باندہ کر ابریشم کے ڈورے مین گرہ دیکر گلے مین
ڈالین تو وہ آدمی سب کی نگاہون مین دوست اور معزز ہوگا اور باعث قبول خلائق کا ہوگا
اور ہیبت اوسکی سب کے دلون پر غالب ہیگی اور حکیمون نے لکھا ہے کہ جسوقت ستارہ زحل برج
سنبلہ مین ہو مقناطیس کو گلاب مین دھو کر مثل سرمہ کے پیسین اور جسوقت ستارہ مریخ
برج میزان مین ہو لوہے کو مثل سرمہ کے پیسین پس مقناطیس کو اپنی آنکھہ مین لگائین اور
لوہے کو عورت کی آنکھہ مین جسوقت طبیعت آگئی ہو اور ایک مدت تک اوس عورت پر نظر کرے
یہ عمل باعث زیادتی محبت عورت کا ساتھہ اوس مرد کی ہوگا یہان تک کہ امکان مفارقت کا
دشوار ہوگا اور کتاب طلسمات سے واسطے فراط محبت کے نقل کیا ہے کہ جولاجورد ذہبی سے
کہ ایک قسم لاجورد کی ہے نگین تیار کرین اول روز جمعہ مین کہ قمر برج میزان مین ہو زہرہ کی شکل کو
اوس نگین پر نقش کرین اور اوسکی شکل یہ ہے کہ کھڑی ہوئی ہے اور ایک سیب اوسکی ہاتھہ مین ہے
اور باطن مین نگین کے یہ حروف خمسہ نقش کرین رای بل ہمہ لاہمہ پس وہ نگین سرخ یا نیہ کی
انگھوٹھی پر جڑوائین اور انگلی مین پہنین پس پرس روز تک جس عورت سے مباشرت کرین وہ عورت
ہرگز جدا نہوگی اور وہ شخص جسکے ہاتھہ مین اسطرح کی انگھوٹی ہوگی سب عورتون کے نزدیک
محبوب اور مقبول ہوگا اور جو مرد کہ زہر گرگ یعنے بھیڑیے کے پتہ کو شہد کے پانی مین ملا کر
مجامعت کے وقت اپنی سپاری پر طلا کرے اور نزدیک عورت کے جاے وہ عورت بغیر اوسکے
قرار نپاے گی اور ہمیشہ بے آرام رہے گی اور جو آدمی ہدہد کے خون کو سرمہ مین ملا کر
آنکھہ مین لگاے نظر خلائق مین معزز ہوجاے اور جو کوئی مرد پیہ کر کے یعنے چربی بھیڑیے کی
نافہ پر لگاے اور جس عورت سے مجامعت فرماے دوست دلی ہوجاے اور جو عورت کسی مرد کا اندام

توہنی اوس مرد کی سرخ کپڑے مین کہ کسوم سے رنگا ہو و بوسیر لسوہ کے درخت کی نیچے
دفن کرے اور جو درخت مذکور موجود نہو یا اوس جگہہ دفن کرنے کے تو نیچے برگد کے
گاڑ دے پھر جسوقت اوس مرد کو کھونا چاہے وہ کیل نکال لیوے فوراً کھل جاے گا
اور جو دفن کرکے بھول جاے اور مقام دفن کا معلوم نہو کہ کہان مدفون کیا تہا تو
اوس حالت مین لازم ہے کہ ایک موتی کا دانہ سبز پیالہ مین ڈالکر اور پانی بھر کلوس مرد
سر پر دھرے اور مونہہ اور سر اوسکا اوس پانی سے دہووے کھل جاے گا فصل انیسویں
سولہوین مقالہ سے اون دواؤن کی بیان مین جو حنصہ کے ورم اور خارش اور
داد کے علاج مین مستعمل ہین پانی ہری مکو کا پانی ہری کاسنی کا آٹا باقلا کا آٹا جو کا عفران
برگ کا کنج آٹا مسور کا کندر زیرہ برگ کرنب انجیر خشک مرکی کو بٹہ نرمادند فرفیون علک الانباط
زفت اقاقیا سلارس روغن گل مائیا ایرسا ورشنان سبتہالوسے بیم میتہی بابونہ مستعمل
دوائین جو رحم کی بیماریون مین مستعمل ہین لعاب بہی کا چربی بط کی چربی مرغ کی
گلاب کے پھول گل روی پوست خشخاش بابچہ سوسن کی جڑ افیون مرکی کندر کوندر پھول کا چربی
گاے کی مسکہ بہینس کا مرہم داخلیون گوگل زعفران روغن ناردین سلیخہ روغن گل بابونہ
سر کا مغز گاے کی نلی کا گودا شنہ پینے چربی لانان گیہون کی کہ شراب مین ترکی ہوئی ہو موم زرد
آٹا باقلا کا آٹا جو کا مائیا خطمی کا تخم زردی انڈے کی زرفاے ترعلک الانباط گندہ بیروزہ
جاوشیر اشق مصطگی جندبیدستر سلارس کا لی مرچ قرنفل اونگن بیج روغن سوہاگہ شہد انہ
یعنے بہنگ کے بیج پودینہ عاقرقرحا اکلیل الملک کلونجی حمامہ روغن نرگس دوائین جو
حیض کی بیماریون مین داخل سے استعمال کی جاتی ہین لوبیا سرخ میتہی بابونہ زردی
تلی اخیتیون[1] کا شم تخم خرنل[2] فطراسالیون[3] پانی نچوڑا ہوا ہری تلی کا روغن چنبیلی فرفیون

---

[1] کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ تخم سیسالیوس کی ہے
بالجملہ ایک گہاس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہے ۱۲ [2] خرنل فارسی مین سپند کہتے ہین
ایک قسم تلی بیاری کی ہے ۱۲ [3] فطراسالیون احمد دیہاری ہے تخم اوسکا سیاہ طرفانی احمد سے مشابہت رکہتا ہے
اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ فرفیون اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے دودہ مازریون کا اور بعضے

اگر یہ جلائین اور کسی شخص کو کہلائین وہ آدمی اوسکی عشق مین بیقرار ہوجاے گا ارسطو
کتاب خواص مین بیان کرتا ہے کہ جو ناخن ہاتھہ یا پون کسی مردے کے کوری مٹی کی رکابی مین جلائین
اور مثل غبار پیکر ساتھہ شراب یا شیرینی کے جس عورت کو کہلائین اوس مرد کی محبت مین بیقرار
ہوجائیگی اور پھر کہتا ہے کہ ان ناخنون کے ساتھہ ہدہد کے ناخن بھی ضرور شامل ہونے چاہیین
یا در بخبوبہ اوسکے خواص مین سے یہ ہے کہ جو یا در بخبویہ ایک تولہ مصہ جڑ اور تخم اور پھول اور
تمامی اجزا کے لیکر اور سکھا کر اور کسی کپڑے مین باندہ کر ابریشم کے ڈورے مین گرہ دیکر گلے مین
ڈالین تو وہ آدمی سب کی نگاہون مین دوست اور معزز ہوگا اور باعث قبول خلائق کا ہوگا
اور ہیبت اوسکی سب کے دلون پر غالب ہیگی اور حکیمون نے لکھا ہے کہ جسوقت ستارہ زحل برج
سنبلہ مین ہو مقناطیس کو گلاب مین دہو کر مثل سرمہ کے پیسین اور جسوقت ستارہ مریخ
برج میزان مین ہو لوہے کو مثل سرمہ کے پیسین پس مقناطیس کو اپنی آنکھہ مین لگائین اور
لوہے کو عورت کی آنکھہ مین جسپر طبیعت آگئی ہو اور ایک مدت تک اوس عورت پر نظر کرتے
یہ عمل باعث زیادتی محبت عورت کا ساتھہ اوس مرد کی ہوگا یہان تک کہ امکان مفارقت کا
دشوار ہوگا اور کتاب طلسمات سے واسطے فراط محبت کے نقل کیا ہے کہ جولاہور دہی سے
کہ ایک قسم لاجورد کی ہے نگین بنا کرین اول روز جمعہ مین کہ قمر برج میزان مین ہو زہرہ کی شکل کو
اوس نگین پر نقش کرین اور اوسکی شکل یہ ہے کہ کھڑی ہوئی ہے اور ایک سیب اوسکی ہاتھہ مین ہے
اور باطن مین نگین کے یہہ حروف خمسہ نقش کرین رای بل ہمہ لاہمہ پس وہ نگین سرخ مائیہ کی
انگھوٹھی پر جڑوائین اور انگلی مین پہنین پس اس روز تک جس عورت سے مباشرت کرین وہ عورت
ہرگز جدا نہوگی اور وہ شخص جسکے ہاتھہ مین اسطرح کی انگھوٹی ہوگی سب عورتون کے نزدیک
محبوب اور مقبول ہوگا اور جو مرد کہ زہر گرگ یعنے بھیڑیے کے پتہ کو شہد کے پانی مین ملا کر
مجامعت کے وقت اپنی سپاری پر طلا کرے اور نزدیک عورت کے جاے وہ عورت بغیر اوسکے
قرار نپاے گی اور ہمیشہ بے آرام رہے گی اور جو آدمی ہدہد کے خون کو سرمہ مین ملا کر
آنکھہ مین لگاے نظر خلائق مین معزز ہوجاے اور جو کوئی مرد پیہ گرگ یعنے چربی بھیڑیے کی یا
مائرہ پر لگاے اور جسپر عورت سی مجامعت فرماے دوست دلی ہوجاے اور جو عورت کسی مرد کا

تو مین اوس مرد کی سرخ کپڑے مین کہ کسوم سے رنگا ہوا ہو سیر لسورہ کے درخت کی نیچے
دفن کرے اور جو درخت مذکور موجود نہو یا اوس جگہہ دفن نکر سکے تو نیچے برگد کے
گاڑ دے پھر جسوقت اوس مردہ کو کھولنا چاہے وہ کپڑا نکال لیوے فوراً گل جاے گا
اور جو دفن کرکے بھول جاے اور مقام دفن کا معلوم نہو سکے کہ کہان مدفون کیا تھا تو
اوس حالت مین لازم ہے کہ ایک موتی کا دانہ سہرے پیالہ مین ڈالکر اور پانی بھر کر اوس مردے
سر پر ڈالے اور مونہہ اور سر اوسکا اوس پانی سے دھوے گل جاے گا فصل انیسویں
سو لہوین مقالہ سے اون دواؤن کی بیان مین جو خصیہ کے ورم اور خارش اور
داد کے علاج مین مستعمل ہین پانی ہری مکو کا پانی ہری کاسنی کا آٹا باقلا کا آٹا جو کا زعفران
برگ کا کنج آٹا مسور کا کندر زیرہ برگ کرنب انجبر خشک مرکی کوٹھہ نیلوفر فرفیون علک الانباط
زفت راقنا سلارس روغن گل ماشیا ایوا فرساورشتان سپستہا لوکے بیج مینہی بابونہ سونف
دوائین جو رحم کی بیماریون مین مستعمل ہین لعاب بہی کا چربی بط کی چربی مرغ کی
گلاب کے پھول گل رومی پوست خشخاش بابچہ سوسن کی جڑ افیون مرکی کندر کوندہ بول کا چربی
گاے کی مسکہ بہینس کا مرہم داخلیون کو گل زعفران روغن ناردین سلیخہ روغن گل بابونہ
سر کا مغز گاے کی نلی کا گودا شنہ یعنے چربی لانان گیہون کی کہ شراب مین ترکی ہوئی ہو موم زرد
آٹا باقلا کا آٹا جو کا ماشیا خطمی کا تخم زردی انڈے کی زرفاے ترعلک لانباط گندہ بیروزہ
جاوشیر اشق مصطگی جندبیدستر سلارس کا لی مرچ قرنفل اونگن بیج روغن سوسن شہدانہ
یعنے ہنگ کے بیج پودینہ عاقرقرحا اکلیل الملک کلونجی حمامہ روغن نرگس دوائین جو
حیض کی بیماریون مین داخل سے استعمال کی جاتی ہین لوبیا سرخ بیتہی سونف روی
تلی افیتمون[1] کا شم تخم خرفہ[2] فطراسالیون[3] پانی نچوڑا ہوا ہری تلی کا روغن چنبیلی فرفیون

---

[1] کا شم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ قسم سیسالیوس کی ہے
بالجملہ ایک گھاس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہے ۱۲ [2] خرفہ فارسی مین سپند کہتے ہین
ایک قسم تلی بیاڑی کی ہے ۱۲ [3] فطراسالیون اجمود بیاڑی کا تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتا ہے
اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [4] فرفیون اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے دودہ ماذریون کا اور بعضے

غار یقون کالی مرچ دو توسلیخہ کلونجی عود صلیب جند بیدستر ابہل زراوند سنبھالو پودینہ مجیر
جمود کی بیج مجیٹھ پوست شہتوت کی جڑ کا سوفت دیسی اجوائن دیسی اشکطر اشن کہ ایک قسم پودینہ کی ہے
نوشادر یون برنجاسف عاقرقرحا جدوار اذخر کوٹھ عود بلسان کماد ریوس ریوند چینی حماما دوائین
جو واسطے جاری کرنے خون حیض کے خارج سے استعمال کی جاتی ہین کنکی سیاہ
اندراین کی جڑ کندر عصارہ حنظل یعنے پانی نچوڑا ہوا اندراین کا سوفت رومی جوا کھار مرکی
انسنتین قرد ناما اجوائن دیسی زراوند پودینہ تتلی کلونجی انجیر خشک درمنہ ترکی ترس آشق
پانی نچوڑا ہوا کریلہ کا جاوشیر پنہ گاے کا اندراین کے پہل کا گودا گوکل عرطنیثا بادا ورپیشہ کا
کہ ایک قسم مچھلی کی ہے جسکو ماراہی کہتے ہین اور نگر کندن کالی مرچ بجہ ہینگ گندہ بیروزہ
پتہ مرغ کا عرق سوفت کا علک الانباط ہو بیر فرفیون ماذریون اظفار الطیب یعنی نکہہ
اگر اذخر سلارس سلیخہ دونا مروا گندنا کوٹھ کرنب اکلیل الملک اسمود قیصوم ماہیثا اشنان
عاقرقرحا بکینیم دوائین جو واسطے بند کرنے خون حیض کے داخل سے استعمال
کی جاتی ہین شاہ بلوط دم الاخوین کہربا مونگے کی جڑ شب یانی گلنار کندر بیج پات خرفہ کے
بیج گل رومی گل ارمنی مروع سوختہ کہ ایک قسم سیپ کی ہے جسکو ہندی مین گھونگا کہتے ہین
سنبلوچن عصارہ لحیتہ البقس بارہ سنگہ جلا ہوا مازو تخم مورد سنبھالو کے بیج پوست انار دوائین
جو واسطے بند کرنے خون حیض کے خارج سے استعمال کی جاتی ہین سرمہ سہاگہ
گلنار فارسی سوفت گل تخم مورد شب یانی جلی ہوئی زیرہ قشار کندر پوست انار کا غذ جلا ہوا مصطگی
لاذن مازو جلا ہوا کہ سرکہ مین بجھایا ہوا ور پانی ہرے مورد کا عصارہ لحیتہ البقس اقاقیا کہربا

تصور کرتے ہین مگر غافقی کا قول صحیح ہے کہ روایت کرتا ہے اون آدمیون سے جنہون نے فرفیون کو دیکھا ہے
یعنے وہ درخت دودھ مشابہ گیاس کا ہے ایک شاخ کا ہوکی گیاس کی ہوتی ہے دوسری سیاہ اور خاردار ہوتی ہے
عرطنیثا چوبک اشنان اور بیج گاودزبان بھی اسکو کہتے ہین اور اشنان ایک گیاس ہے کہ برگ درخت
زیتون شورہ زار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ ماذریون برگ ایک درخت کا ہے شیرداریتین قسم ہے ۱۲ لاذن
رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت کوہی سے حاصل ہوتی ہے اور

وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے

تا سنہ جلا ہوا وم الاخوین رانگ سنگ شاد بنج یعنے ابرمردہ جلا ہوا پارچہ کتان جلا ہوا قرظ کلسہ خ
زردی انڈے کی موتی بے سوراخ انڈے کا پوست جلا ہوا دوائین جو واسطے حمل کے
داخل سی استعمال کی جاتی ہین روغن سنبل روغن بلسان تریاق اربعی جاوشیر کی جڑ
زنجبور وربنج جند بیدستر مشک زرد ہاے خشک رسوت پرانی شراب اطفار الطیب یعنے نکہہ
حرف نفناع انزروت گاے کا گھی شہد ہنگ مازو سنبلو چن سونٹھ شکر جائفل اجوائن دیسی
اجمود کی بیج سونف رومی اجوائن خراسانی حریر خام موتی بے سوراخ کہربا چھڑیلا بڑی الائچی
زعفران عاقرقرحا مصطگی بچہ چیتہ جاوتری تج لونگ پیپل زیرہ دارچینی سداب یعنے تتلی
مرکی یعنے بول پودینہ دیسی قرنفل ناشکطرا شیخ بکینج پنیرمایہ خرگوش دوائین جو واسطے
حمل کے خارج سی استعمال کی جاتی ہین زعفران حماما بچھڑ کلیل الملک تج پات قرنفل
چربی بطکی چربی مرغ کی موم زردی انڈے کی روغن بلسان مصطگی گوگل سلارسر
شہد جاوشیر کی جڑ ساق نرگس کی جڑ بارہ سنگہ کی سرکا مغز مسکہ بکری کا گوند بادام کا
پنیرمایہ خرگوش کا اور گوخرگوش کا شب یمانی مرکی اگر ہندی سداب خشک یعنے تتلی کو شیر خ
روغن سوسن بکینج جند بیدستر فرفیون حب بلسان جاوشیر تخم کاہین مازو ہلدی کا مغز شیر خرگوش
کندہ بیروزہ ہرتال زرد جوز السرو کنگی سیاہ حب الغار سیعہ یا لسبہ کرنب پتہ گاے کا
فصل سیوین سولھوین مقالہ سے چند اعمال کے بیان مین ہے واسطے اوجی کے
جو اکثر حمل وسکے کرتے ہین مجرب ہے لکھکر لٹکا دیا جاے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولنبلونکم
بشیء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات فلا یظہر علی غیبہ احدا للہم کما اسکنت السموات ان تقیم
علی الارض امسکہا وامسک ما خلقت فی رحم فلانہ بنت فلانہ حتی یبلغ تسعۃ اشہر سلمہ لہا سالما

قرظ پہل ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت
خاردار ہوتا ہے ۱۲ حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین مقلیثا اور فارسی مین تخم سپندان
اور تخم نرہ تیزک کہتے ہین بالجملہ قسم نرہ تیزک سے ہے ۱۲ سیعہ یا لسبہ جاننا چاہیے کہ سیعہ کی دو قسمین ہین
سائلہ اور یابسہ سیعہ سائلہ کو ہندی مین سلارسر کہتے ہین اور وہ گوند یا وہ ایکدرخت کا ہے کہ درخت
اوسکا بہ کی درخت کی مشابہ ہوتا ہے چنانچہ یابسہ سلارسر ہند مین مشہور ہے لاکن سیعہ یابسہ فضلون کے نزدیک

رفع و یضع و باذنک علت و باذنک لضعفہ و انت ربہا وہی امسک بسم اللہ شاجز و مرموشدرج
حسوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل دیگر واسطے آسانی پیدائش بچہ کے مجرب لکھا ہے اوس
عورت کی کمنگی پر یہ لکھے اور مقام درد پر رکھدے بسم اللہ الرحمن الرحیم الی من فی الرحم
احبہ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم اعمال امساک منی عالم ۹ اسکو سونے کے ورق پر لکھین اور
نیچے زبان کے نگاہ رکھین اور جماع کرین جب تک وہ نیچے زبان کے رہے گا ہرگز انزال نہوگا
اور نائزہ کھڑا رہیگا دیگر واسطے امساک کے چاہیے کہ جماع کے وقت نزدیک انزال کے ایسا
تلاوت کرے اور جسوقت چاہے کہ انزال ہووے تلاوت موقوف کرے اور اسما یہ ہین اش اش
دریاش دریاش دش دش دشاش دشاش دیگر واسطے امساک منی کے عمل ہندی جاننا چاہیے
کہ بول مرا رز یعنے موتنا اور نگنا جدا جدا اس معاملہ مین نہایت دخل رکھتا ہے اور اس فن کے کاملین نے
اس طور پر مقرر فرمایا ہے کہ جسوقت یہ عمل کرین تو چاہیے کہ پہلے اوس سے کہ احتیاج مکان
ضرور کی ہو پیشاب کرلے اور جسوقت احتیاج مکان ضرور کی کمال مرتبہ کو پہونچے اوسوقت
جاے ضرور مین جاوے اور تین انگلیون سے کہ عبارت خنصر اور بنصر اور وسطے سے ہی حبہ قضیب کی
پیڑو کی طرف چپٹا وے اور اوسی طرح چپٹا رہے جب تک مکان ضرور سے فراغت حاصل ہو پھر
انگلیان علیحدہ کرے اور نائزہ کو چھوڑدے اول چند روز بعد چھوڑنے قضیب کی جڑ کے چند قطرہ
پیشاب کے آئینگے جسوقت یہ عمل مستعمل ہوا پیشاب کے قطرہ بھی نہ آئینگے اور پھر حابت قضیب کی
جڑ پکڑنے کی بھی نرہے گی لیکن جس آدمی کو کہ عادت قبض کی ہو یہ عمل اوس سے بعد مدت کے
ہوسکتا ہے پھر جب کوئی شخص اس عمل پر کچھ قادر ہوگیا تو بعد فراغت پانے مکان ضرور سے
مقعد کو بزور اندر کی طرف کھینچے اور جسقدر زیادتی اور کوشش اس عمل مین کریگا اوسی قدر
فائدہ زیادہ دیگا اور بعضے ماہرین اس عمل کے بیان کرتے ہین کہ پانچہزار مرتبہ دن اور
رات مین یہ عمل کرنا چاہیے بہرحال جسوقت یہ عمل ۱۲ بس مرتبہ کو پہونچے تو منزل ہوئے اور
نہونے اپنے پر قادر ہے ترکیب یہ ہے کہ جماع شروع کرے جسوقت جانے کہ منی آتی ہے مقعد کو
بزور اندر کرے اور آلت کو بزور قائم رکھے اور اسی طرح ایک لمحہ تک مقعد کو اندر کی طرف کھینچے

تیسری قسم یہ مسئلہ کی ہے اور بعضون کے نزدیک یہ دوسری قسم ہے یہ مسئلہ کا ہے اور بعضون کے نزدیک یہ کتابی جنس کی ہے یہ مسئلہ کا ہے

ساکت ہے یہانتک کہ منی اپنے مقام کی طرف پھر جاے اور جو معلوم کرے کہ منی اپنی جگہ پر
لوٹ گئی پھر مجامعت کرنی شروع کرے اور یہ طریق کہ بیان ہوا نہایت مجرب ہے اور خطا نہیں کرتا
اور باوجود اسکے اگر کوئی شخص اس طریق پر عمل نکرے اور اسی قدر پر اکتفا کرے جب بھی بہت
فائدہ مشاہدہ ہوگا لیکن نہ ویسا فائدہ اور بعضے اون عاملون میں سے کہ مکان ضروری سے
فراغت پاتی ہیں بطور خاص بیٹھتے ہیں اور یہ بغیر دیکھے قابو میں نہیں آسکتا اسواسطے نہیں کہا گیا
اور آسان تدبیر نافع امر یہ ہے کہ مشغول اور مصروف اس کام کی لذت کی طرف نہونا چاہیے
بلکہ اور کسیطرح کی باتون کے خیالات دلمیں رکھے پس جسوقت جانے کہ انزال قریب پہونچا
اور منی اوترنی ہے فوراً ٹھہر جاے اور حرکت سے مطلقاً باز رہے پھر بعد ایک لحہ کے مجامعت
شروع کرے اور اسکا امر یہ ہے کہ ایک عدد معین سے اول شروع کرے جیسا پانچ سے سات تک
اور ہر مرتبہ طاق عدد بڑہاتا جاے دیگر جسوقت معلوم کرے کہ منی کودتی ہے چھوٹی انگلی
اور بیچ کی انگلی سے اوس گہ کو جو پنچ حضیہ کے درمیان مقعد کے ہے زور سے پکڑے اور نگاہ رکھے
کہ پانی منی کا اوپر کو لوٹ جاے گا جب دیکھے کہ منی لوٹ گئی پھر اپنے کام میں مصروف ہو
اور یہی قاعدہ مرعی رکھنا چاہیے اور بہتر یہ ہے کہ بیٹھے اور ایڑی اوس جگہ پر رکھے اور عقلمند
مخفی نہیں ہے کہ عمدہ ترین وجہ کا کہ اس عمل سے منظور ہے پیدا ہونا اولاد کا ہے اور بڑہانا نسل کا اور
ظاہر ہے بڑہانا نسل کا بدون توافق انزالین کے ممکن نہیں ہوسکتا یعنے جب تک مرد اور عورت دونون
ساتھہ نہ منزل ہون نطفہ رحم میں کیونکر قرار پاسکتا ہے پس لازم ہے کہ عورت کی منزل کی ذمہ
کوشش کریں کہ مرد کے ساتھہ ہی جھڑے اور یہ امر اس طریق پر حاصل ہوتا ہے کہ مرد کرنے والہ
جماع کا اپنے لذت کی طرف بالکلیہ مصروف رہے جب تک عورت کا انزال ہو اس طرح البتہ اتفاق
انزالین کا ہوگا بنابرین اس معاملہ میں حدیث خیر البشر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی بھی واقع
ہوئی ہے باوصف اسکے اگر مرد جماع کرنے والا جلد فراغت پاے اور عورت کا انزال ہنوز نہ ہو
اور شہوت باقی ہو بسبب اوس حالت کے کہ جھڑنے کے نزدیک ہوا کرتی ہے اوسوقت اگر وہ
عورت غلام حبشی کو پاے تو فوراً چمٹ جاے اور اپنی غرض ظاہر کرے کیواسطے کہ اوسوقت
جو حالت کہ عورت پر طاری ہوتی ہے اگر کوئی عضو اعضا اوسکے سے کاٹے ڈالیں تو اوسے

جلاد ین ہرگز خبردار نہوگی اور اوس مزہ مین اُنکسی طرح کی اذیت کا مطلقاً نہوگا پس مرد کو
چاہیے کہ اپنی مضبوطی اور قوت اور امساک مین کوشش کرے کہ عورت کے سامنے حقیر نہوا
جو مرض سرعت انزال یعنے جلد جھڑنے کا رکتا ہو تو اسکا مدار کہ دواؤن اور عملون سے
جو مذکور ہوچکے ہین کرے اور اگر چھوٹا ہونا مانزہ یا گہرا ہونا فرج کا اور دوری رحم باعث
اس امر کا ہو تو اوسکا تدارک بیان کیا جاتا ہے اور جو حالت اور بیقراری کہ وقت نکلنے منی کے
مردونکو ہوتی ہے عورتونکو چند مرتبہ زیادہ اوس سے ہوتی ہے اور جسوقت عورت جماع کی وقت
مرد کی جسم سے چمٹ جاے اور چوتڑون کو اونچا کرے اور سانس برابر مارے اور اور حرکتین بیقراری کی
ظاہر کرے تو جاننا چاہیے کہ اب جھڑتی ہے اوسوقت مرد اپنی حرکت کم کرے اور اوسکی منی
نکلتی ہوئی معلوم کرے اور جب مرد حرکت مین کمی کریگا تو اوسوقت عورت بیقرار ہوجاگی اور
اور اپنی منی نکالنے کیلیے خوب حرکت کریگی اور اوسمین بیقراری کی کہ باعث بہت شوق اور
لذت کا ہوتا ہے عمل مین لاویگی اور بہر رفتہ رفتہ اپنی حرکت بیقراری سے جھڑ جاویگی طریق منزل کرنے
عورت کا جاے کہ مرد ہوشیار رہے جسوقت اپنی آلت سی عورت کا رحم معلوم کرے آلت اپنا اس مضمر
کہ موہنہ رحم کا سپیاری کی سر پر ہو اوسوقت پی در پے دھکی مارے اور حرکتین پیہم کرے کہ موہنہ رحم کا
سپیاری کے سر سے رگڑ جاے جسوقت ایسی حرکت کریگا تو دغدغہ اور سناسنی سپیاری کے
لذت عورت کو حاصل ہوگی اور جلد جھڑ جاویگی اور جو یہ وضع دریافت ہوگئی اور خطا رکھنے مین رحم
رحم کے اوپر سپیاری کی نہوئی اور حرکت بہنوازی مین بھی کچھ قصور نہوا یعنے رحم عین حرکت پر
اوسی جگہہ سی نہٹا تو اس صورت مین امید رکھنی چاہیے کہ عورت سہل طریقہ سے منزل ہوگی
اور اگر رحم ہٹگیا اور قابو نہ پڑا تو پھر اور کوئی امر ممکن نہین ہے اور جس آدمی کو ملکہ اس امر کا بخوبی
حاصل ہوجاے وہ اوپر منزل کردینے عورت کی قادر ہوتا ہے اور یہ کام اوسکی اختیار مین ہے
جسوقت ایسا کریگا البتہ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا اور جو بسبب چھوٹا ہونا نرہ کے یا گہرا ہونی
رحم کے آلت رحم تک نہ پہونچے تو چاہیے کہ اول عورت کو حکم کرے کہ مسنی معتدل کرے یعنی ماعند الل
ٹھیلا اور روئی یا کپڑے کا ٹکڑا عطر مین تر کرکے رانون کی طرف اور باہر کی جانب فرج کے گرداگرد
پیڑو کے اوپر ملے کہ اس حیلہ سے رحم نیچے کی طرف میل کریگا اور مطلب جیسی طرح حاصل ہوگا

اور جاننا چاہیے کہ بعضے کسی طرح پر جماع کرتے ہین اور بعضے کسی اور شکل پر پس جس شخص کو جس وضع کی عادت ہو جاوے اور وہ نا ممکن اس عمل کو اوس وضع معتاد پر کرتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص اپنی اوسی وضع پر جماع کیا کرے اور سب سہل ترین شکلون سے کہ عورت اوس وضع سے لذت بہت حاصل کرے اور جلد حمل رہ جاوے یہ ہے کہ عورت کو برابر فرش پر لٹائین اور اوسکے چوتڑون کے نیچے ایک تکیہ کہ گندہ نہو رکھین کہ بہ نسبت سر و سینہ کے پیڑو اونچا رہے پھر مرد اوسکے آگے جسطرح کہ گھوڑی پر سوار ہوتے ہین اور مجامعت مین مصروف ہو تو ایسی حالت مین عورت خلاصی پاویگی اور لذت بہت اوٹھاویگی اور باقی اور شکلین رسالہ باہیہ مین مذکور ہین اگر مزاج چاہے اوس رسالہ مین ملاحظہ فرماین دیگر عمل واسطے کھولنے مردون کے ساتھ ایک مرغ کے بیضے کے اور ہر روز ایک تناول کرے کھل جائیگا اور وہ یہ ہے حمہ ماہ لالہ نسالہ حمام کلالہ علمہ ایضا واسطے کھولنے مردون کے سات انجیر کے دانہ پر لکھے اور صبح کو ہر روز ایک کھا لیا کرے حکم خدا یتعالے سے کھل جائیگا موسولہ کو کلا عدہ عاہ مقالہ ستر ہون نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی بحث مین داء الفیل اور دوالی اور مفاصل کی ہے جاننا چاہیے دوالی اور داء الفیل جسمین بیماریون مین سے ہین اس بیماری کا آدمی کم صحت پاتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ صاحب اس مرض کا مشی اور حرکت نکرے علاج ان دونون بیماریون کا ابتدا علت مین فصد سابلیق سے اور قے کرنا اور مسہل لینا گولیون مذکورہ سے اور تحلیل کرنا مواد کا ساتھ ضماد اور طلا کے جو اوپر لکھے ہوے ہین اور جب یہ دونون مرض مستحکم ہو جاوین تو اوس ہنگام مین خون نفسہ علاج سے

دوالی وہ ایک بیماری ہے کہ گلین پنڈلی کی سوجی اور بھاری اور گرہ گرہ ہو جاتی ہے اور سبز معلوم ہوتی ہے اور یہ بیماری کہارون کو اور قاصدون اور پیادہ چلنے والون اور بہت دیر تک کھڑا رہنے والون کو بہت ہوتی ہے مادہ اوسکا خون سودا وی ہے کہ رگون مین پنڈلی کے جمع ہو جاتا ہے ۱۲

داء الفیل وہ بیماری ہے کہ پنڈلی اور پاؤن نہایت غلظ اور بھاری ہونے سے مانند پاؤن ہاتھی کے ہو جاتا ہے اسواسطے اسکا نام داء الفیل رکھا گیا ہے داء بمعنی مرض اور فیل بمعنے ہاتھی ۱۲

نکالنا چاہیے اور جسوقت دوالی درد مفاصل والہ کو عارض ہو تو وہ آدمی درد سے خلاصی
پاوے گا اور اوجاع[1] مفاصل خصوصًا نقرس[2] متواترہ بیماریون مین سے ہے اور وجع مفاصل
اکثر بسبب امتلا کی غذاؤن اور پینے کی چیزون سے اور پے در پے بدہضمی اور ہمیشہ استعمال کی
جماع سے خصوصًا اور امتلا سے حاصل ہوتا ہے پس چاہیے کہ پرہیز کرین ترمیوون کے
کھانے سے اور جسوقت سبب مرض کا مادہ ہو تو اسکو طرف خلاف کے کرین اور تقویت
عضو کی ملحوظ رکھین کہ قبول مواد کو نکرے اور درد اگر پنجے کے جوڑون مین ہو تو تے
بہ نسبت دستون کی زیادہ نافع ہوگی اور شیخ بوعلی سینا نے قانون مین لکھا ہے کہ اس
علت کے سببون مین سے ایک یہ ہے کہ قولنج کا علاج کرین اور قوت قوی ہو اور فضول خلطون کو
قبول نکرے اور جوڑون کی طرف گراوے اور اکثر سخت غصہ باعث اس مرض کا ہوا کرتا ہے
بسواسطے کہ غصہ کی حالت مین حرکت سخت ہوتی ہے اور بسبب گرمی غصہ کے مواد جو اندر
جسم کے ہوتا ہے پگھلتا ہے اور ساتھہ حرکت سخت کے جوڑون کی طرف گرتا ہے لیکن علاج وجع[3] الورک کا
پس بعض اوقات برخلاف علاج تمام اوجاع مفاصل کے ہوتا ہے بسواسطے کہ ابتدا مین
استعمال ادویہ کا مرض وجع الورک مین اکثر ضرر شدید کرتا ہے کسواسطے کہ مواد عمق[4] مین
ہوتا ہے اور ادویہ[5] بند کر دیتے ہین تو پھر مشکل ہوتا ہے تحلیل کرنا اوس مواد کا اور
آمادہ ہوتا ہے عضو واسطے دور کرنے کی پس اسوقت مین چاہیے کہ استعمال کی جائین
مرخیات[6] اور وہ چیزین جو درد کو تسکین کر دیتی ہین مگر اوسوقت کہ جب مواد رقیق بہت ہو

فصل دوسری ستر ہوین مقالہ سے مرکبات الیہ اور بابیہ مین آبزن واسطے

[1] اوجاع مفاصل اوجاع جمع وجع کی ہے اور وجع درد کو کہتے ہین اور مفاصل جمع مفصل کی ہے
اور مفصل جوڑ کو کہتے ہین ۱۲ [2] نقرس جوڑون مین یا ونکی اور انگلیون کے خصوصًا جوڑ مین انگوٹھے کے
یا ون کے اگر درد ہو اوسکو نقرس کہتے ہین ۱۲ [3] وجع الورک جو درد کہ جوڑون مین سرین کے عارض ہو
اوسکو وجع الورک کہتے ہین ۱۲ [4] عمق یعنے گہرا ہونا ۱۲ [5] ادویہ وہ اسطرح کی دوا ہے کہ حادث کرتی ہے
جسم مین سردی بسبب سردی اپنی کے پس کثیف ہو جاتا ہے عضو اور تنگ ہو جاتے ہین مسام اوسکے
[6] مرخیات جمع مرخی کی ہے اور مرخی وہ اسطرح کی دوا ہے کہ ملائم کرتی ہے جلد کو بسبب حرارت

دوالی اور سستی پاؤن کی کہ بسبب رطوبت کے ہو مفید ہے اور درد گردہ کہ بسبب ریگ کے حادث ہو
نافع ہے ص بابونہ قیصوم خشک اکلیل الملک ہر ایک تین تولہ کلاب کے بھول پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک دو تولہ خطمی کے پھول چودہ ماشہ پودینہ دو نامروا ہر ایک سات ماشہ سب کو اوپانچ سیر
پانی میں جوش دین کہ اڑہائی سیر پانی رہے حمام کے اندر اوس میں بیٹھین آبزن دیگر مطابق
کامل الصناعۃ واسطے نقرس اور جوڑون کی درد کے جسوقت بدن دبلا ہو جاے اور کوئی علاج فائدہ
نکرے کام آتا ہے ص کفتار کو زندہ پکڑکر مضبوط باندہین اور دیگ مین کہین اور پانی خالص
اوسپر ڈالین اوسقدر کہ کفتار غرق ہو جاے اور نخود سیاہ اور نخود سفید ہر ایک ایک مٹھی
اور بالون اور گاجر کے بیج اور شلجم اور شتلی اور عشق پیچہ اور سونف دلسی اور اجمود کی پتی اور
گندنا ہر ایک سات ماشہ کرنب بطی یا وسیر روغن زیتون آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
پیاز ڈیڑہ یا دو اضافہ کرین اور پکائین کہ نصائی رہ جاے صاف کرکے نیمگرم مین بیٹھین ایک گھنٹہ تک
اور تین دن برابر استعمال کرین اور ہر روز گرم کرین اور بعد تین دن کے پھر تازہ تیار کرین بخور
گاٹھون کی درد کو نافع ہے ص حرمل کوفتہ چھٹا جزو انجزو سرکہ مین حل کرین اور ایک پتھر گرم کرکے
سرکہ مین سرد کرین اور پھر ایلیون فصل متیسری سترہوین مقالہ سے مرکبات حاشیہ مین
حب سورنجان گھٹیہ اور نقرس اور عرق النسا کو نافع ہے ص ایلوا ماہیزہرہ ہر ایک
سات ماشہ تین ماشہ سورنجان نسوت ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ کستیرا حب النیل ہر ایک پونی دو ماشہ
شحم حنظل چار رتی ڈیڑہ چاول نمک ہندی حبہ قی سوا دو چاول اجمود کی پانی مین گولیان بناکر
حب ستیطرح عرق النسا اور جوڑون کی درد اور لقوہ کی درد کو مفید ہے ص پوست زردچوبہ کا
تین تولہ ایلوا حبہ تولہ کالی مرچ پیپل ہر ایک سات ماشہ رائی سات ماشہ اندرائن کے
بیل کا گودا چیتہ نمک ہندی سونٹھ ہر ایک سات ماشہ فانید سنجری چودہ ماشہ کرنب کے پانی مین

اور رطوبت اچھی کرے اور کھولی ہے مسام کو پس سہل ہوتا ہے رفع ہوتا مواد کا ۱۲ عرق النسا
جو درد کہ سرین کے جوڑون سے اوٹھے اور پاؤن کی طرف رجوع کرے اوسکو عرق النسا
کہتے ہین ۱۲ ماہیزہرہ ایک گھاس شبدار ہے پھول اوسکا زرد ہوتا ہے جو کہ
قاتل ماہی ہے اسواسطے اوسکو ماہی زہرہ کہتے ہین ۱۲

گولیان بنائین حب مفاصل لسنوت ساڑھے چار ماشہ سورنجان پونے دو ماشہ اندراین کی بیل کا
گودا حب النیل نمک ہندی سونٹھ سفوفیا ہر ایک چھ ماشہ سوا دو چاول ایارج فیقرا ساڑھے
تین ماشہ گلاب کے پھول سوف رومی مصطگی ہر ایک چار رتی دُرّہ چاول گوند کیکا ساڑھے
تین چاول کتیرا برابر دو جو کے خالص پانی مین گولیان بنائین حب برَبویا گانٹھون کے
درد کو ایک دن مین اصلاح پر لاتی ہے ص ایلوا لسنوت سفید ہر ایک پونے دو تولہ
پوست زرد ہڑ کا بورہ یدان سورنجان ہر ایک سات ماشہ سوف رومی سعتر نیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ
گوگل ساڑھے تین ماشہ گندنا کے پانی مین گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساندہ پانی
گرم کے حب حنا مجرب ہے واسطے نفرس کے سعتر فارسی کنیر کی جڑ گوگل مہندی ہر ایک سات ماشہ
ہرتالہ حبیبہ سونٹھ پیپل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کالی ہر سات ماشہ ایلوا پونے نو تولہ
سورنجان برابر وزن سب کے کوٹکر چھانکر گوگل کو شراب مین حل کر کے اور باقی سب کو جوکوٹ چھان
گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ حب حنا وقرحا وجع مفاصل یعنی گٹھیہ کے درد کو مفید ہے
ص کتیرا مرچ سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سکنبیج اندراین کے بیل کا گودا افیتمون گوند دونون
ہر ایک پونے دو تولہ زرد ہڑ دو تولہ چار ماشہ ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ لسنوت چھ تولہ گولیان
بنائین قدر خوراک سات ماشہ موافق قوت اور ضعف مزاج کے کم اور زیادہ کریں حب دیگر
مجرب کامل ایضاً سے منقول ہے ص پیپل سونٹھ کنیر کے بیج مہندی کی پتی زیرہ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ
نمک[1] نفطی نوسادر سمندر جھاگ میعہ یابسہ ہر ایک سات ماشہ سورنجان سب دواؤن کے برابر کوٹکر
چھانکر پانی مین گولیان بنائین اور سایہ مین سکھا کر ایک برتن مین نگاہ رکھین اور ساڑھے دس ماشہ
وزن سے سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھائین تین رات پے در پے یہ عمل کریں حب
سورنجان سرد بیماریون کو مفید ہے خصوصاً نفرس کو بہت نفع بخشتی ہے ص ایارج فیقرا
لسنوت ہر ایک تین تولہ اندراین کے بیل کا گودا افتیمون[2] یون سورنجان ماہی زہرہ بوزیدان
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ فرفیون سات ماشہ سونٹھ حبیبہ کالی مرچ رائی جندبیدستر[3] ہر ایک

---

[1] نمک نفطی قسم نمک کی ہے سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے [2] افتیمون یون ایک گھاس ہے شاخ اوسکی مانند چوکے ہوتی ہے اور مشابہ
نس کے ہے پھل اوسکا سرسی رنگ تخم مشابہ تخم کسوم کے ہوتا ہے [3] جندبیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج ہے دو عدد

ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک سات ماشہ اور بات گولی کا نام مقیم الزمن بھی ہے اور بعضے کہتے ہین
کہ کبھی اس نسخہ مین سقمونیا بیخ گندہ بیروزہ جاوشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زیادہ کرتے ہین
کہ اثر اسکا قوی ہو جاے حب عرق النسا کے لیے مجرب ہے اور رازی کہتا ہے کہ عرق النسا کو
یہ گولی ایک گھنٹہ مین دور کرتی ہے اور پانچ چھ دست برابر آتے ہین اور کل دوا ایک خوراک ہی ص
ایلوا زرد ہر سورنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان بنائین حب سعد یعنے
ناگر موتھہ کی گولی جوڑون اور گانٹھون کے درد سے اور درک کے مقام مین بلغم کو اوکھاڑتی ہے
اور عمل اسکا بہت قوی ہے ص ناگر موتھہ سورنجان بوزیدان ہر ایک پونے دو ماشہ مائے ہر
ایکیا شہ تین چاول نسوت دو ماشہ اڑہائی رتی اندرائن کے بیل کا گودا سات عدد فیرزون چار رتی
ڈیڑھ چاول سب ایک خوراک ہے حب وجع مفاصل یعنے گٹھیہ کے درد کو جو بسبب
غلیظ سوداوی کے ہو مفید ہے ص ایارج فیقرا یونے دو ماشہ نیار یقون بسفایج ہر ایک
سوا دو ماشہ نسوت سفید مجوف ڈیڑھ ماشہ سورنجان بوزیدان نمک ہندی سکبینج ہر ایک سات رتی
کوٹکر چھانکر گولیان بنائین فصل چوتھی ستر مین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین دوا
یحیے بن خالد سے منسوب ہے اور نہایت اثر نیک رکھتی ہے اور آزمائی ہوئی ہے ص سورنجان
تین تولہ سنا رکی ساڑھے ستر ہ ماشہ سونٹھ زیرہ کرمانی پیپل تگر ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندھکر
قدر خوراک نو ماشہ نیگرم پانی کے ساتھہ اور جو سفوف بنا کر پھانکین تو ساڑھے چار ماشہ کافی ہے
دوای محذر یعنے سن کرنے والی عضو کی کہ وقت شدت درد کے استعمال کی جاتی ہے
ص کاہو کے بیج تخم بیج بند ہر ایک تین تولہ چیتہ ہندی افیون ہر ایک سات ماشہ باہم ملا کر
مثل حلیونہ کے گولیان بنائین اور ایک گولی دیوین اور جو سفوف بنا کر پھانکین تب بھی جائز ہے
دوای دیگر درد نقرس کو ساکن کرتی ہے ضبع عرجا یعنے کفتار پرانا یا ثعلب یعنے لومڑی
جو کوئی میسر آسکے بدون پکانے شکم اور دور کرنے پوست کے بدستور ایک بڑی دیگ مین ڈالکر ساتھہ

باہم ملے ہوے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے اور بال اوسکے سرخ مائل
سیاہی ہوتی ہین ۱۲ سورنجان ایک جڑی ہے جنگل کے مشابہ ۱۲ سکبینج گوند ایک درخت کا ہے
بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اور اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے گرم و خشک ہے سیر درجہ ۱۲

پانی اور نمک سے پکائین کہ کھرا ہو جاے پس صاف کرین اور اوسمین بیٹھین اور اس حالت مین
کہ نیمگرم ہو اور تین دن بیہم صبح اور شام عمل مین لائین اور ہر بار دو گھنٹہ اوسمین بیٹھین پھر
نکلکر گرم پانی سے غسل کرین اور احتیاط کرین کہ ٹھنڈی ہوا جسم کو نہ لگے کپڑون سے بدن کو
ڈھکین اور یہ عمل تین دن اول اور تین دن بیچین اور تین دن آخر مہینے کے کرنا چاہیے
اور گاہ گاہ حبشی اور زنجبیل قائم مقام کستار کے ہے دوا گانٹھون کے درد سرد کو دور کرتی ہے
اور آزمائی ہوئی ہے پیپل[1] جو کہ پیپل کی جڑ باب ۲ رنگ اندر جو ہینگ زیرہ بحر سرسون جوا کھار
احمود کرو یا زیرہ سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ تربلا دس تولہ سات ماشہ گوگل یک سیر سب کو
کوٹکر مقدار سات ماشے دس ماشہ کے غلولہ بنائین ایک صبح اور ایک شام تناول کرین اور نفخ کرنیوالی
چیزون اور ترشیون سے پرہیز رکھین دوا برنج الورک اور برنج الرکبہ کو مجرب ہے ص
میتھی اجوائن ہالون کلونجی چارون برابر وزن لیکر مدون کوٹنے کے ہر صبح اسقدر کہ تین
اونگلیون مین آجاے تناول کرین ہمراہ پانی خالص کے اور بڑہانا اور گھٹانا وزن خوراک کا
موافق مزاج مریض کے طبیب کی راے پر ہے دواے دیگر واسطے عرق النسا کی
قدیمی حکیمون کے مجربات سے ہے اور صاحب تحفہ نے اسکا نام سفوف ستار کہا ہے ص سورنجان
ستارے ہر ۱۰ ماشہ سنا مکی پونے دو تولہ چھیتہ سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ قدر خوراک
ستارے دس ماشہ مع ستارے دس ماشہ شکر کے دوا کہ کئی دفعہ آزمائی ہے بعد تنقیہ مواد کے
استعمال کی جاتی ہے ص سورنجان شیرین سواد ماشہ بوزیدان مصطگی ہر ایک
پونے دو ماشہ تینون دواؤنکو پیسکر اور دو تولہ گلقند آفتابی مین ملاکر عرق گوکھرو اور
عرق کاکوزبان ہر ایک سات تولہ شربت اصول دو تولہ کے ساتھہ سات روز تک کھائین
دواے دیگر کہ نہایت مجرب ہے گانٹھون کے سب طرح کے درد ذکو ص سورنجان دو تولہ
زیرہ کرمانی بھونا ہوا پودینہ ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ ستارے تین ماشہ قند سفید ستارے ہر تولہ
کوٹکر چھانکر تیار کرین قدر خوراک ستارے دس ماشہ دوا الجرمل یہی خاصیت رکھتی ہے
ہمراہ اسپند مولی کے بیج ہینگ مرکی جوا کھار تینون برابر وزن کو ٹکر چھانکر استعمال کرین

[1] چوکہ اسم ہندی ایک جنس ہے قبیل سے بہت ترش ہوتی ہے ۱۲ منہ بہ کہ بہ بنے زا نو ۱۲

دوالاربع واسطے گانٹھون کی درد کے ازمائی ہوئی ہے کما دریوس[1] کمافیطوس[2] کہان سبد
نتلی کے بیچ چارون دوائین برابر وزن ہر روز ساڑھے چار ماشہ شروع موسم سردی سے ابتدا
زمانہ گرم تک کھاتے رہین دوا ہ دیگر کہ ایک گھنٹہ مین درد کو ساکن کردیتی ہے سونٹھ سونچل
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا سات ماشہ قدر خوراک سات ماشہ **فصل پانچوین ستر مونیا**
مقالہ سے مرکبات رائیہ مین روغن دفلی دولپشت کہنہ کو دور کرتا ہے اور کھجلی کو
ایک گھنٹہ مین رفع کرتا ہے ازمایا ہوا ہے روغن زیتون چٹانک کم آدہ سیر برگ خرزہرہ یعنی
کنیر کی پتی دو تولہ دس ماشہ باہم ملائین اور غذا اسفیدباج لازم ہے روغن خفاش
خفاش چمگادڑ کہتے ہین یہ روغن واسطے عرق النسا اور لقوہ اور سب جوڑون کے
درد کو نافع ہے جند بیدستر کو سٹھ تلخم ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زراوند چودہ ماشہ پانی بچوڑا ہوا
دونامروا کا روغن زیتون کا ہر ایک چٹانک کم آدہ سیر شیرک یعنے چمگادڑ کی ہوئی
بارہ عدد سب کو ایکجا کرکے پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے بیس
استعمال کرین روغن مفاصل منقول بیاض کلان عم مولف سے افیون تیرہ تولہ چار ماشہ
تل کا تیل ایک سیر گاے کا دودہ ایک سیر کچلہ بیس عدد افیون کو دودہ مین حل کرین
پس روغن اور کچلہ بھی داخل کرکے لوہے کی برتن مین جوش دین ملائم آگ پر یہان تک
کہ دودہ جلجاے اور روغن باقی رہے اوتار کا مدھا فکر کے استعمال کرین روغن
زنجبیل واسطے درد ریاح اور جوڑون کے درد اور جوڑون کی سختی کے نافع ہے اور
اور غلیظ ریح کو جو گانٹھون مین ایذا دیتی ہو دور کرتا ہے تل کا تیل پاؤ سیر دو سیر پانی ادرک کا
ملاکر جوش کرین کہ پانی جذب ہوجاے اور روغن باقی رہے روغن نی منقول خط
والد مولف سے سونے یعنے نل کو خشک کرکے بالکلیہ سوکھ گیا ہو لیکر بند بند جدا کرین اور روغن تیل
یا تل کے تیل مین چند روز چھوڑ دین کہ بخوبی قدرے بی لیوے یعنے اوس نل کے ٹکڑون مین جذب
ہوجاوے پس بطریق روغن آجر کے آتشی شیشی کے اندر ڈالکر دھوپ مین روغن قسط درد جگر اور

---

[1] کما دریوس ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے برگ اوسکا ریزہ شبیہ برگ بنوط کے
ہوتا ہے ۱۲ [2] کما فیطوس ہندی اسکی گگرندہ ہے ۱۲

معدہ سرد اور جوڑون کے درد اور استرخا کو نافع ہے ص میٹھا چراتیہ بالچھڑ تیج بات سلارا
سوسن کی جڑ بیخ چھڑیلا کوٹھ ہر ایک تین تولہ مرکی صاف لیجئے بول لونگ ہر ایک سارے ہشت
اور بعضون نے سوا ۱۹ انیس ماشہ لکھا ہے کچلکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاو کم سیر باقی رہے
آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تل کے تیل کے ساتھہ جوش دین کہ پانی جلجلاے اور روغن باقی رہے
روغن حنا بالون کو سیاہ کرتا ہے اور عرق النسا اور جوڑون کے درد کو نافع ہے
ص مہندی کی پتی آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کو پونے دو سیر پانی مین جوشکرین کہ آدہا رہ جاے
صاف کرکے ساتھہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تل کے تیل کے جوش دین کہ پانی جلجلاے
اور روغن باقی رہے روغن سورنجان گانھون کے درد اور ورم کو نافع ہے سورنجان
اور پانی اجمود کا ہر ایک پونے چار تولہ میٹھا چراتیہ اکیتولہ سارے دس ماشہ سورنجان اور
میٹھے چراتیہ کو کچلکر بھگو دین ایک رات دن اور دوسرے دن جوش دین کہ مہرا ہو جاے
صاف کرین اور اجمود کا پانی اضافہ کرکے ارٹھائی پاو روغن زیتون مین پھر جوش دین کہ
پانی جلجلاے اور روغن باقی رہے فصل چھٹی ستر ہوین مقالہ سے مرکبات سینیہ او
شیشیہ مین سفوف سورنجان نقرس اور مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہے سورنجان شیرین
تین تولہ سنا مکی دو تولہ پوست زرد ہڑ کا مغز بادام مقشر ہر ایک سارے دس ماشہ زعفران
پونے دو ماشہ سقمونیا سارے تین ماشہ گلاب کی پھول پونے دو تولہ قند سفید پونے نو تولہ اور
جو مواد معنی ہو نسوت سفید اکیتولہ سارے دس ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ اضافہ کرین
سفوف سورنجان دیگر منقول خط والد مولف سے ص سورنجان دو تولہ پوست کابلی ہڑ کا
بوزیدان گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک سارے سترہ ماشہ پوست کبر کی جڑ کا پتی مہندی کی
زعفران کالی ہڑ ہر ایک سارے دس ماشہ سنا مکی تین تولہ سقمونیا سارے تین ماشہ
مغز بادام شیرین قند سفید ہر ایک سارے سترہ ماشہ کو کچلکر چھانکر سفوف بنائین قدر خوراک
سات ماشہ سرد پانی کے ساتھہ تناول کرین سفوف سورنجان علو نجان مرحوم سے ص
سورنجان شیرین سفید دو تولہ سارے سات ماشہ گلاب کے پھول کی کلیان ہری ٹوپیون سے
صاف کی ہوئین اور سنا مکی ہر ایک اکیتولہ سارے دس ماشہ پوست زرد ہڑ کا نسوت سفید

سوراخ کی ہوئی اور چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین چکنی کرکے ہر ایک ڈیڑھ تولہ سقمونیا بھونی ہوئی
لاجورد دھویا ہوا حجار منی دھویا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ بوزیدان بسفائج فستقی چھیلی ہوئی
مصطگی ست ملہی کا ہر ایک نو ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول قند سفید پونے چار تولہ
کوٹکر چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی سرد کے سفوف نقرس
منقول محمد زکریا سے واسطے نقرس سر اور جوڑون کے درد سر دے کے مجرب ہے وہ کہتے ہین کہ بالکلیہ
یہ سفوف قطع کرتا ہے ان سب قسم کی بیماریون کی مواد کو صل اجوائن دیسی ہو بیرنجی کی پتی اجمود
بیج سونف دیسی ہر ایک دو جزو مجیٹھ بادام تلخ بالچھڑ کوٹھ شیرین زراوند مدحرج ہر ایک نیم جزو
کوٹکر چھانکر ہر روز ساڑھے تین ماشہ استعمال کرین اور سردی کے موسم سے شروع کرین اور
وسط بہار تک استعمال فرمائین اور چاہیے کہ بعد کھانے اس سفوف کے اور کھانے اور پینے کی چیزون سے
کچھہ نکھائین اور بعد تنقیہ بدن کے یہ سفوف کھائین شراب رسالہ وہبیہ سے منقول امام انام
سید الانس والجن مولانا و مقتدانا نائب خیر البشر امام ضامن ثامن علی موسی رضا علیہ التحیۃ
والثنا سے نقرس کو نافع ہے اور سردی اور ریاح کو جسم سے دور کرتی ہے اور یہ شراب حلال کا
موبز منقی سوا چار سیر پاکیزہ دھوے ہوے کو پاکیزہ خم مین رکھین اور پانی اوسپر ڈالین اگر مغیثہ کا پانی
ہو تو ساڑھے اوسقدر ڈالین کہ چار انگل اوسکے سر سے گذر جاے تین رات دن رہنے دین سردی کے
موسم مین اور ایک رات دن گرمی کے دنون مین پھر ایک دیگ مین کرکے ملائم آگ پر رکھین کہ
پکجاے نچوڑین اور صاف کرکے سرد کرین اور دوسری مرتبہ پھر دیگ مین ڈالکر اسقدر جوش کرین
کہ تہائی رہ جاے بعد اوسکے آدہی چھٹانک کم آدہ سیر شہد صاف اضافہ کرکے آہستہ آہستہ
جوش دین کہ اندازہ اول پر پہونچے اور شہد ناپید ہو جاے بعد اوسکے سونٹھ زعفران ساڑھے تین ماشہ
لونگ دارچینی بالچھڑ اگر خام مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین باندہ کر اوس
لکڑی مین جو دیگ کے مونہہ کے اوپر رکھی ہے لٹکائین اور جسوقت شہد جوش کھاتا ہو اوسوقت
وہ کپڑا اوسکا بندہا ہوا اندک اندک مثین کہ اثر دوا کا نکل آے پھر آگ سے اوتار کر سرد کرین
اور پاکیزہ برتن مین کرکے سر اوسکا مضبوط باندہین اور تین مہینے تک نگاہ رکھین پس وقت
حاجت قدر خوراک اوسمین سے ساڑھے تین تولہ و چند پانی مین ملاکر نوش کرین اور کھانا کھانے وقت

تین قدح پر بمسل شراب کے اقتصار کرین کہ باعث حفظ صحت کا ہوگی اکثر بیماریون سے بچے گا
ہلیلہ کا منٹھون کی درد کو مفید ہے اور تپ کو جو بسبب مواد گرم کے عارض ہو نفع بخشتی ہے
اور قبض کو دور کرتی ہے ص ہڑ زرد سو عدد گرم پانی سے دھو کر اور کچلکر چوڑے برتن مین
کرین اور پانی اوسپر ڈالین کہ ایک انگل پانی اوسکی اوپر چڑھ جاے تین دن تک سورج کے نیچے
رکھین بعد اوسکے پانی اوسکا حاصل کرین اور نگاہ رکھین اور ہڑون پر نیا پانی اور ڈالین
اور اوسیطرح تین دن تک سورج کے تلے رکھین اور پانی حاصل کرکے پہلا اور دوسرا پانی
باہم ملاکر ترنجبین خراسانی چھین تولہ اوسمین حل کرین اور صاف کرکے آگ پر رکھین اور قوام
دیکر اوتار لیوین بعد اوسکے سقمونیا بھونی ہوئی اور پیسی ہوئی سارے چار ماشہ اضافہ کرین
اور موافق حاجت کے نوش فرمائین **شربت مفاصل** پوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی
جڑ کا اجوائن دیسی سونف رومی ماہی زہرہ سورنجان ہر ایک تین تولہ پوست اجمود کی جڑ کا
چھ تولہ تمذ سفید آوہ پاؤ کم سیر بطریق معمول پکائین **فصل ساتوین ستر ہوین مقالہ**
مرکبات ضمادیہ اور طائیہ مین ضماد واسطے ہاتھ پاؤنکے جوڑون کے درد اور نقرس کے
نہایت مفید ہے ص صندل سرخ صندل سفید اکلیل الملک ہر ایک تین تولہ سفیدا پیتا
ایک تولہ سارے دو ماشہ افاقیا سات ماشہ زعفران سارے تین ماشہ افیون لفاح کی جڑ
پونے سات ماشہ ہر سے دہینہ کے پانی مین پیکر لیپ کرین **ضماد** واسطے نقرس کے نہایت
مجرب ہے ص دونا مروا خطمی کے پھول سرخ گل آتا جو کا سورنجان برابر وزن مرغ کے انڈے کی
زردی اور روغن گل مین پیکر لیپ کرین اور جو قدرے زعفران اور افیون اضافہ کرین
اثر اوسکا قوی ہوگا **ضماد سلیمانی** واسطے درد مفاصل کے بہت مفید ہے ص دار شیشہ[1]
اور سیاب سیندھ پارہ ہر ایک سارے تیرہ ماشہ باہم پیکر اور آب دہن مین تر کرکے اور جابون
چینی نو ماشہ پانی مین گھولکر اور سب ملاکر ضماد کرین **ضماد روش** واسطے مفاصل یعنے
ہاتھ پاؤن کے جوڑون کے لیے مفید ہے ص انڈی کا مغز تین خروکا سے کا گئی تازہ سہند
ہر ایک ایک جزو سب کو پیسکر اور گاے کے گوبر مین ملاکر گھوٹین کہ گاڑھا ہو جاے تب کام

[1] دار شیشہ عربی مین سلیمانی کہتے ہین ایک چیز سے بنائی ہوئی پارہ اور سم الفار سے ۱۲

استعمال کرین ضماد مفاصل گرم کو مفید ہے بروقت ہیجان درد کے تسکین بخشتا ہے
ص افیون زعفران برابر وزن سیکر ضماد کرین ضماد درد مفاصل سرد اور گرم کو تسکین دیتا ہے
اور تجربہ کیا ہوا ہے ص مہتی ساتھہ پانی اور سرکہ کے برابر وزن جوشن دین کہ مہرا ہوجاے
شہد برابر وزن مہتی کے اضافہ کرکے پکائین کہ گاڑہا ہوجاے تیگرم ضماد کرین ضماد مفاصل گرم
اور نقرس کے آخر مین کام آتا ہے اور باقی مواد کو جوڑون مین سے نکالتا ہے ص ایلوا زرد زعفران
مرکی برابر وزن کلم کے پانی مین سیکر رکھین اور اگر حرارت زیادہ ہو تو کاسنی کے پانی مین
سیکر لیپ کرین ضماد درد اعضا کو کہ سبب یاح بلغمی کے عارض ہو مفید ہے اور کزاز[1] کے
مرض کے لیے مجربہ ہے ص کالی مرچ دو جزو الائچی نو سادر ہر ایک تین جزو سونٹھ ایک جزو سونچل
گیارہ جزو روغن اخروٹ بیس جزو موم زرد پانچ جزو ضماد واسطے مفاصل اورام ورمون کے
لیے مجرب ہے آٹا لوبیا کا اسبغول دونا مرد اخطمی کے پھول سورنجان اکلیل الملک ہر ایک پونجا تولہ
کلیجن شیاف ماہیتا آٹا جو کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لفاح کی جڑ زعفران افیون ہر ایک نو ماشہ
کوٹکر چھانکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے واسطے دردون سرد کے ساتھہ چیزون گرم کے اور واسطے
دردون گرم کے ساتھہ چیزون سرد کے استعمال کرین ضماد واسطے تسکین درد کی بے نظیر ہے
ص میدہ کی روٹی کا گودہ افیون برابر وزن گاے کی دودہ مین ملا کر ضماد کرین اور جو ٹھنڈا
ہوجاے پھر اور نیا ضماد گرم تبدیل کرین ضماد نقرس سرد کو مفید ہے اور باقی ورمون سرد کو تحلیل کرتا ہے
ص گوگل کندر مہتی السی اشق کوٹکر شراب مین ضماد کرین ضماد درد مفاصل کی سب قسمونکو
نافع ہے ص بابونہ خطمی اکلیل الملک ہر ایک چھہ تولہ اشق جاوشیر گوگل ہر ایک تین تولہ
موم سرکہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوا چھہ تولہ ضماد کرین ضماد اسبغول جوڑون کی
گرم ورمونکو نافع ہے اور فرج کے ورم کو مفید اور قضیب اور ران کی جڑ اور اور اکثر اعضا کے
ورم کو دور کرتا ہے ص اسبغول پوست خشخاش سرا برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین پکائین کہ
مہرا ہوجاے روغن گل بقدر حاجت ملا کر لیپ کرین اور بہتر یہ ہے کہ جو تسکین حرارت کی
زیادہ مطلوب ہو اسبغول ناکوفتہ بدستور ثابت ضماد مین داخل کرین اسواسطے کہ پانی باطنی اوسکا

---

[1] کزاز عبارت ہی تشنج عصب سو دونون طرف کو یعنے اکڑتا ہی دونو جانب سو اور ابتدا کرتا ہے ترقوہ سے ۱۲

گرم ہے اور ناکوفتہ اثر سردی کا بخشتا ہے اور جو پکانا مواد کا منظور ہو تو اوسکو کوٹکر استعمال
کرین ضماد دیگر سن کرتا ہی اعضا کو اور تسکین بخشتا ہے درد کو زعفران کا فور ہر ایک
سوا دو ماشہ کعک کہ ایک قسم روٹی کی ہے جسکو کلچہ کہتے ہین اور مہندی ہر ایک سات ماشہ
مسور دہوئی ہولی ساٹھے دس ماشہ ماش کلاب کے پھول مٹھی نیلوفر کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
بنفشہ ریحانی المحلب یعنے کائی تالاب کی خطمی ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش مع تخم بیس عدد کو ٹکر
چھانکر ساتھہ روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر بقدر حاجت اور پانچ عدد زردی مرغ کی
انڈے کی گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے کبڑے ہونے کمر کے کہ بسبب ریاح کے ہو مفید ہے
مسیحی کہتا ہے کہ مینے اسکو بہت آزمایا ہے ص فرفیون رومی مرکی کوٹھہ میٹھا چرائتہ ہر ایک
تین تولہ موم سفید دو تولہ دس ماشہ روغن ناردین بقدر ضرورت سب کو باہم پیسین کہ مثل مرہم کے
ہوجاے ضماد بعد تنقیہ کے بہت مفید ہے منقول بیاض عم مولف ہے ص مہندی کے پتون کا شیرہ
نکالکر اور نیلہ تھوتھہ کو اوسمین بھگو کر اور صابون کو نرم کوٹکر اور پانی مین گھسکر اور باہم گوندہ کر
ضماد کرین ضماد مواد کو باطن سے ظاہر کی طرف کھینچتا ہے اور تحلیل کرتا ہے ص جنگلی تلی کے
بیج حب الغار انجدان نطرون شبم ارمنی قردمانا اندراین کے پھل کاگودا اجواین دیسی
جاوشیر تین تولہ چار ماشہ کنگر زد[1] اڑہائی تولہ گندک ایکتولہ آٹھہ ماشہ بدستور تیار کرکے عضو کے
اوپر رکھین اور چھوڑ دین یہان تک کہ خود بخود دور ہوجاے ص میتھی السی کے بیج خطمی بابونہ
اکلیل الملک آٹا جو کا پکائین اور روغن بابونہ یا روغن نرگس یا روغن گل خیرو ملاکر اور
پانی نیمگرم مین پیکر ضماد کرین ضماد واسطے وجع ورک کے مجرب ہے ص حرف کہ ایک قسم ترہ کی ہے
اور گاوسرکہ کی جوا کھار مویز[2] عاقرقرحا کوٹکر چھانکر اور زفت[3] مین ملاکر ورک[4] کے اوپر ضماد کرین
ضماد عرق النسا کو مفید ہے رائی بیٹ کبوتر کی برابر وزن نرم کوٹین اور جوشاندہ انجیر تازہ انجیر
مین گوندہین اور ضماد کرین کہ زخم ہوکر پیپ اوپر آجاے گی پھر چند روز تامل کرین کہ مادہ پاک ہوجاے

---

[1] کنگر زد قسم گوند کی ہے کہ درخت اوسکا ہرسف ہے اور اوسکو تراب الحق بھی کہتے ہین ۱۲ [2] مویز پھل ایک درخت کا ہے
کہ اوسکو سیب الجبل بھی کہتے ہین ۱۲ [3] زفت مشبہ قطران کی ہے سیال ہوتی ہے کئی قسم ہے رومی بحری رطب یابس ۱۲
[4] ورک لفظ عربی ہے فارسی سیرین ہے اور ہندی مین چوتڑ کہتے ہین ۱۲

ضماد دیگر پانی کا ہو کا پانی بستان افروز کا مغز ان آنا جو کا قدرے گلاب کے پھول باہم
ملا کر اور ایک کپڑا اوسمین تر کر کے ضماد کرین ضماد دیگر مفاصل سرد کو مفید ہے ص
عرطنیثا جلا ہوا ساتھ شہد اور سرکہ بقدر کفایت کے گوندہ کر ضماد کرین ضماد مجرب حکیم
کمال الدین حسین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور وجع الورک کے کہ بسبب مواد سرد کے
عارض ہو مفید ہے ص مینگنی سرخ یکرنگ بکری کی کہ اوسکو چند روز میتھی کھلائی ہو ساتھ
روغن تلی اور روغن زیتون ان کے حل کرین اور جو روغنہاے مذکورہ موجود نہون بدل
اوسکے روغن ارنڈی داخل کرین اور قدرے پانی اور سرکہ اضافہ کر کے جوش دین کہ مثل مرہم کے
ہو جاے وقت حاجت کے مقام درد پر ضماد کرین اور برگ ارنڈی روغن مذکور مین آلودہ کر کے
باندہین اور صبح حمام مین جا کر دہو وین ضماد درد مفاصل گرم کو مفید ہے ص سورنجان
رسوت شیاف مایثار روغن گل یا روغن بابونہ مین پیکر اور سرکہ برابر وزن ملا کر ضماد کرین
طلا منقول حاوی کبیر سے ص صوف پاک کو روغن تلی یا روغن کریلہ مین تر کر کے
برگ عاقرقرحا کو ٹکرا اور اوسپر چھڑک کر اور قدرے سرکہ ملا کر مقام درد پر رکھین طلا دافع النسل کو
نافع ہے ص ایلوا اقاقیا مرکی عصارہ بحیۃ البقیس سوہاگہ کو ٹکر چھانکر اور پرانے سرکہ مین گوندہ کر
طلا کرین اور اوسکے اوپر پٹی باندہین اور باندہنے کے وقت ایڑی کی طرف سے شروع کرین
طلا عضو کو سن کرتا ہے ص افیون جند بیدستر ہر ایک ایکجو زعفران نصف جزو طلا
واسطے درد زانو کے بیاض عم مولف سے ص اندراین کے پیل دو عدد لیکر اوہ سیر پانی مین
جوش دین کہ آدہا رہ جاے صاف کر کے ساتھ روغن زیتون سوا سات تولہ کے جوش دین
کہ آدہا رہ جاے بعد اوسکے حب[۱] نعار پیسی ہوئی اوسمین ڈالکر جوش دین کہ پانی جلجاے
اور روغن باقی رہے پس سورنجان اور منفشہ کی جڑ اور مہندی ہر ایک سات تولہ باشہ

---

[۱] بستان افروز ایک گھاس ہے تخم اوسکا ریزہ اور سیاہ اور براق ہوتا ہے اوسکو زنبت الراعی بھی
کہتے ہین ۱۲ [۲] عرطنیثا چوبک استان ہے اور فارسی مین بیخ گاوزبان بھی کہتے ہین ایک
گھاس ہے بی برگ و شاخ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ [۳] حب النعار غار ایکدرخت عظیم ہے
ہزار برس رہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پست اوسکا مذکر سیاہ پھل اوسکا فندق کے برابر بلکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے ۱۲

کوٹکر چھانکر داخل کرین اور درد کی مقام پر لیپ کرین فصل اٹھوین سترھوین مقالہ
مرکبات سیمیہ مین مطبوخ یعنے جوشاندہ کہ واسطے دفع مفاصل یعنے ہاتھہ پاؤن کے
جوڑون کی درد کی مفید ہے کہ بسبب مواد بلغمی کے عارض ہوا اور قوی الاثر ہے ص
سورنجان سفید بوزیدان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ماہی زہرہ ساڑھے تین ماشہ نشوت سفید
چودہ ماشہ مجیٹھ اجمود کی بیج سونف رومی پوست اندراین کے پہل کا ہر ایک سات ماشہ
سب کو اڑہائی پاؤ پانی مین جوش دین کہ سترہ تولہ باقی رہے صاف کرکے نوش کرین مطبوخ
واسطے درد مفاصل کے کہ بسبب صفرا اور بلغم کے عارض ہو ص اجمود کی جڑ کاسنی کی بیج کاسنی کی جڑ
گاؤزبان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج سات ماشہ کشوث کے بیج سونف رومی بوزیدان
ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سورنجان ساڑھے چار ماشہ گلاب کے پھول ایک مٹھی شاہترہ
تین تولہ مویز منقی بیس عدد بکائین اندصاف کرین اور بائیس تولہ اوسین سے لیکر املتاس
اور اسی تخم نکالی ہوئی اور پوست سے صاف کی ہوئی ہر ایک تین تولہ شیرخشت گیارہ تولہ
اٹھہ ماشہ اوسین حل کرکے صاف کرین بعد اوسکے سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول اور نشوت تین ماشہ
سونف رومی ورتی ایکچاول کوٹکر چھانکر شامل کرین اور پانی کا کنج کا ساڑھے چودہ تولہ اضافہ کرکے
نوش کرین طبیب دانا دواؤن کے بڑہانے اور گھٹانے مین موافق مزاج اور عمر کے مختار ہے
مطبوخ بوزیدان صاحب روزانو اور درد پشت اور سب جوڑون کی درد کو مفید ہے
ص سونٹھ ماہی زہرہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بوزیدان روتاس چلیتہ سورنجان ذکری جڑ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ مویز منقی بیس
ہر ایک تین تولہ حسب دستور سب کو بکائین قدر خوراک دس تولہ ساتھہ نو ماشہ روغن
ارنڈ ملی کے نوش کرین مطبوخ سورنجان ہاتھہ پاؤن کے جوڑون کے درد کو نافع ہے ص
سورنجان سونف دلسی اجمود کی بیج سونف رومی قنطوریون دقیق ہر ایک سات ماشہ
ہمسراج گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کی پھول زرد ہڑ ہر ایک چودہ ماشہ
سنا مکی دو تولہ جوش دیکر اور صاف کرکے گلقند پونے چار تولہ ترنجبین خراسانی ساڑھے سات تولہ
اوسمین حل کرکے نوش کرین مطبوخ قوی الاثر ہے واسطے اوکھاڑنے مواد درد ورک

اور عرق النا کی ص مصطگی سونف رومی ہر ایک سات ماشہ سونٹھ اذخر کی جڑ ہلیلہ ایک
سارھے دس ماشہ مجیٹھ چیتہ سورنجان بورنیدان ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ احمود کی جڑ دو تولہ
سونف دیسی دو تولہ میتھی مویز منقی ہر ایک تین تولہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دیز
کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرکے بائیس تولہ اوسمین سے ہر روز بقدر تحمل طبیعت کے روغن بادی کے
ساتھہ نوش کرین مطبوخ واسطے مفاصل کے بیاض عم مولف سے ص سونف دیسی سونف کی جڑ
مکوہنسراج کا وزبان گیلانی سورنجان مصری بابونہ کے پھول بادا ورد خطمی خبازی شاہترہ
ہر ایک چھہ ماشہ کاسنی کے بیج کاسنی کی جڑ ملٹھی ہر ایک سات ماشہ قنطوریون دقیق
سونف رومی احمود کی بیج احمود کی جڑ کبر کی جڑ سونٹھ ہر ایک تین ماشہ مویز منقی بیس دانہ آلوبخارا
سات عدد گلقند آفتابی چار تولہ ایک ہفتہ تک نوش کرین بعد اوسکے منفشہ سنا رکی اضافہ
فرماین دوسرے دن اوسکے املتاس وغن بادام بڑھاین اور اگر مناسب سمجھین نسوت سفید بھی
داخل کرین اور اسیطرح ایک روز درمیان دیکر دو مسہل اور دیوین بعد اوسکے سفوف مسہل
تین دن تک دیوین اور بعد تنقیہ کامل کے معجون سورنجان کی ہمیشگی کرین اوسکے بعد روغنون کی
مالش لازم ہے معجون مفاصل اور قولنج کو مفید ہے ص سورنجان تین تولہ سنا رکی ساڑھے ستره ماشہ
تگر سونٹھ زیرہ کرمانی پیپل ہر ایک سات ماشہ کوٹکر شہد مین معجون بنائین قدر خوراک نو ماشہ
ساتھہ پانی گرم کے نوش کرین معجون چوبچینی سرد مزاج والونکو اور سرد بیماریونکو مفید ہے
اور سارے جسم کے درد اور ہاتھہ پاون کی بند بند کے درد ونکو نہایت مجرب ہے جو بسبب انتشنگ کے
عارض ہو ص چوبچینی سوا گیارہ تولہ لونگ جائفل جاوتری کلاب کے پھول زعفران
نرکچور کلیجن ناگرموتھہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دارچینی بڑی الائچی کالی مرچ مصطگی سورنجان
بورنیدان سنا رکی اندرجو ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سونٹھ پیپل عاقرقرحا جدوار یعنی برسی
ہر ایک نو ماشہ شہد مین معجون بنائین قدر خوراک ضعیف مزاج والونکے لیے ساڑھے چار ماشہ
اور متوسط اور قوی مزاج والون کو واسطے ساڑھے تیرہ ماشہ دینی چاہیے اور اس معجون کے
استعمال مین لحاظ پرہیز کا کم چاہیے معجون مسیحی درد پشت اور پاون کے درد کو نافع ہے
اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور پاک کرتی ہے اور دیر مین ہاضم کو سفید کرتی ہے اور

خلط سوداوی کو نافع ہے اور سنی کے جلد اوترنے کو مفید ہے ص گلاب کے پھول ۱ گرتھ
تتلی عاقرقرحا لونگ بابچھر مصطگی ۱ رکچور زعفران ۱ بڑی الائچی چھوٹی الائچی جائفل برابر وزن
قند اور شہد بالمناصفہ بقدر احتیاج قند کو گلاب مین گھلا دین اور شہد مین قوام دیکر اور
دواؤنکو کوٹکر اوسمین گوندہین معجون نفرتس بلغمی کو نافع ہے ص پوست زردھڑ کا سورنجان
عاقرقرحا ہر ایک ۱ ساڑھے ۱ سترہ ماشہ مرچ سفید سوا یا نجا شہ زیرہ کرمانی دو تولہ رسن چودہ ماشہ
سونٹھ سات ماشہ افیون سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدر خوراک نو ماشہ معجون
مجرب واسطے نفرس کے ص سورنجان سوا دو تولہ پوست کبر کی جڑ کا بیل مہندی زیرہ کرمانی
ہر ایک ۱ ساڑھے ۱ چار ماشہ نمک نفطی نوسادر سمندر جھاگ سلارس ہر ایک پونے دو ماشہ نسوت پونے چار تولہ
رائی سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ شہد تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون بنائین معجون کندی
کندی اوسکی صفت مین لکھتا ہے کہ واسطے نفرس اور درد معدہ کے مجرب ہے اور اول امر مین تسکین
اور آخر امر مین تحلیل مواد کو کرتی ہے ص نمک نفطی نوسادر سمندر جھاگ میعہ یا لسبہ جیہ تی
سواد وچاول کالی مرچ بیل سونٹھ مہندی زیرہ کرمانی برگ کرم ہر ایک ۱ ساڑھے ۱ تین ماشہ
سورنجان مصری تازہ ۱ ساڑھے ۱ تین تولہ شہد تین وزن سب دواؤن کے قدر خوراک ۱ ساڑھے ۱ سترہ ماشہ
گرم پانی کے ساتھ تناول کرین معجون یحیی بن خالد واسطے درد مفاصل کے نہایت مجرب ہے
اور اکثر دونن نے اسکی تعریف بہت لکھی ہے مگر سونٹھ زیرہ کرمانی بیل ہر ایک سات ماشہ
سنا رکی ۱ ساڑھے ۱ سترہ ماشہ سورنجان تین تولہ شہد مین گوندہین معجون سورنجان
درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو مفید ہے جو بسبب مواد بلغمی اور صفراوی کے
عارض ہو ص سورنجان سفید پونے دو تولہ بوزیدان ماہی زہرہ کبر کی جڑ زیرہ چیتہ ہر ایک
سات ماشہ زردھڑ دو تولہ اجمود کے بیج سونف دیسی مرچ سفید صعتر نمک ہندی مہندی کی
پتی سمندر جھاگ ہر ایک ۱ ساڑھے ۱ تین ماشہ گلاب کے پھول سونٹھ سنقمونیا ہر ایک ۱ ساڑھے ۱ دس ماشہ
نسوت سفید تین تولہ ۱ ساڑھے ۱ چار ماشہ شہد خالص جتنا کہ اوپر آوے سیر روغن بادام
تین تولہ چار ماشہ مقدر خوراک ایکتولہ آٹھ ماشہ گرم پانی کے ساتھ نوش کرین جس درد تنقیہ
مطلوب ہو اور واسطے ہمبستری کے ۱ ساڑھے ۱ دس ماشہ کہانا چاہیے بادالاصول واسطے درد مفاصل

ملبغی کے مفید ہے ص پوست کبر کی جڑ کا اجمود کی جڑ سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ سونف رومی
اجواین دیسی سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ اجمود کی بیج سونف دیسی پوست اندراین کے پھل کا
چینہ قنطوریون دقیق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سوا سیر پانی مین پکائین کہ آدھا رہ جاوے
صاف کرین قدر خوراک تین تولہ سلارس ساڑھے چار ماشہ روغن ارنڈی ما الاصول
یعنے جڑونکا پانی واسطے اوکھاڑنے مواد نقرس اور رجع ورک کے بے نظیر ہے ص
پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ پوست کبر کی جڑ کا پوست اندراین کا
قنطوریون دقیق چینہ اجواین دیسی سونف رومی سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ سوا سیر پانی مین جوش دین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین اور ہر روز
دو تولہ دس ماشہ اوسمین سے لیکر اور روغن ارنڈی ساڑھے چار ماشہ ملا کر نوش کرین اور اگر
علت قوی ہو تو بجاے روغن ارنڈی کے روغن کلکلانج شامل کرین یہ ما الاصول عجیب ہے
اور مجرب ما الاصول بارد یعنے سرد جڑون کا پانی واسطے درد مفاصل گرم کے نافع ہے
ص عناب لہسوڑہ ہر ایک تیس عدد پوست کاسنی کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک تین تولہ کاسنی کے بیج سونف دیسی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان ساڑھے دس ماشہ
سوا سیر پانی مین جوش دین کہ آدھا رہجاے صاف کرین اور ہر روز پونے نو تولہ معہ تین تولہ
گلقند کی تناول کرین معجون چوبچینی تالیف حکیم ہاشم طہرانی واسطے درد مفاصل اور
تقویت باہ کی مفید ہے اور سرد مزاج والونکو نہایت نافع حکیم مذکور لکھتا ہے کہ مینے قوت باہ
اور تمام بدن کی طاقت کے لیے یہ معجون آزمائی ہے ص دارچینی سورنجان شقاقل
خصیۃ الثعلب اندرجو اگر خام مصطگی رومی زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دانہ چھوٹی الائچی کے
بڑی الائچی کلیجن لونگ کبابچینی مشک بوزیدان سونٹھ بالچھڑ زنجبیل تیج پات پیپل عنبر اشہب
دیسی مجرب ہر ایک نو ماشہ معجون السمنہ زنجبیل القلقل مغز انجلک ہر ایک اکبتولہ ساڑھے دس ماشہ
چلغوزہ کی گری ناریل کی گری ہر ایک پونے چار تولہ چوبچینی تخمہ خبث کم تین ماہ چوبچینی کو
ورق ورق اوتار کر ایک رات دن تر کرین بعد اوسکے ساڑھے تین سیر شاہ آب کے ساتھہ ایک مٹی
دیگ مین رکھکر اور مونہہ اوسکا مضبوط بند کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ چہارم باقی رہے بعد آدھ پاؤ کم

شاہ[1] آب رہ جاے صاف کرین اور ساتھہ شہد سفید اور ترنجبین ہر ایک چھٹانک ملا دین پھر جوش دین اور چھاگ اوتارین اور صاف کرکے قوام دین اور دواؤن سب اوسمین گوندہ کر معجون بنائین اور چاہیے کہ ہر ایک خشک دوا کو سوا مشک اور عنبر اور زعفران کے مفرحات کے علیحدہ کوٹکر چھانکر وزن کرین اور اوسمین ملائین اور مفرحات کو بھی جدا جدا نرم خوب کوٹین اور ترنجبین کو قدرے چوبچینی کے پانی مین حل کرکے صاف کرین اور چوبچینی کے پانی اور شہد مین قوام دین اوسوقت عنبر داخل کرکے زعفران کو نرم کوٹکر چھانکر اور گلاب مین نرم کرکے شامل کرین بعد اوسکے مفرحات کو ملائین اور آخر مین سب دواؤن کو اور بعد اوسکے مشک کو قدرے نبات مصری مین سپیکر اضافہ کرین اور خوب کھوٹین کہ باہم خوب مخلوط ہوجاے آگ پر سے اتار کر چینی کے مرتبان مین اوٹھا رکھین مگر چاہیے کہ مرتبان لبریز نہو جاے کچھہ خالی رہے مقدار خوراک اس معجون کے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے فصل نوین ستر ہوین مقالہ مفرد دواؤن کی تفصیل مین ہے واسطے گٹھیہ اور درد اعضا کے تخم سویا کو ٹکر پانی مین پکائین اور انجرہ اوسکے عضو تک پہونچائین اس مقدمہ مین نہایت نافع ہے اور کہانا لبان یعنے کندر کا واسطے درد پشت کے مجرب ہے اور طلا کرنا سورنجان کا ہر سے دہنیہ کے پانی مین واسطے درد مفاصل کے مفید ہے اور کہانا سورنجان اور بورندان کا واسطے درد مفاصل کے نافع ہے اور واسطے تسکین درد مفاصل کے ہڈیان آدمی کی جلا کر اور باریک کرکے گلاب مین گوندہین اور گولیان بنائین اور قدرے مریض کو کھلائین محرر ہے اور صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ بینا آدمی کی ہڈیون کا جلا کر تین روز سات رتی چار ماشہ شکر سفید برابر وزن کی عرق الت اور مفاصل اور مرگی کی بیماری کے لیے نہایت نافع ہے اور بارہا آزمایا ہوا ہے دوا درد پشت کو کہ بسبب ریاح اور تخم کے عارض ہو مفید ہے ہرن کے سینگ لیکر اور ایک ہانڈی مین رکھکر اوپر سے مٹی اور کپڑا لپیٹین اور آگ مین ڈالکر جلائین اور اوسمین سے علیحدہ کرکے ہر روز قدرے گاے کے گھی کے ساتھہ تناول کرین مجرب ہے بحکم علی کہتا ہے کہ نوعمن گل کو ہاون مین ڈالکر اور دستہ سرب یعنے سیسہ کے دستہ سے خوب کوٹین اور دو عمن

مفاصل

[1] شاہ آب پانی نکالا ہوا کسوم کا ہے بطریق خاص ۱۲ فہرست مخزن الادویہ

مفاصل کے اوپر طلا کرین درد اور جلن اور زخم مفاصل کو نافع ہوگا اور بادمنا کرا سیہ کا
گھٹیہ کو دور کرتا ہے دوا مین جو واسطے درد مفاصل اور نقرس وغیرہ کے استعمال کیجاتی ہین
بوزیدان ایارج تریدسور نجان ماہی زہرہ گوگل دونون ہڑین نمک ہندی سکبینج احمود کے
بیج چمیتہ سونٹھ صعتر سونف رومی اجوائن دیسی حرمل اسق جاوشیر قنطریون کوٹھ نمک
اندرائی ایلوا اندرائن کے پھل کا گودا غاریقون مگرائی بجیہ قرطاناتلی کے بیج فرفیون
زراوند مجیٹھ زوفائے خشک عوطنتیا کالی مرچ یکہان بید حاشا قنہ سلیخہ پودینہ فطراسلیون
جادہ فراسیون کا فیطرا کا دریوس استفودیون سویا بھوسی گیہون کی کسوم کے بیج کبر کی جڑ کلنگی سیاہ کلنگی سفید
عاقرقرحا ماذریون ہینگ کالی مرچ حنظل بید ستر بھیڑ کی مینگنی حرف آما جوکا بوست اندرائن کا
مولی کے بیج ہالون برگ غار نطرون برگ کرنب زردی انڈی کی بادام تلخ بابونہ انجیر سیاہ
گوکھرو تلی موم جوا کھار وغیرہ ان حمیات یعنے تپون کی بحث مین ہے جاننا چاہیے
کہ حمیات جمع حمی کی ہے اور حمی تپ کو کہتے ہین پس یہ مقالہ آٹھ فصل پر شامل ہے **فصل**
پہلی بعضی ضروری فائدون مین ہی اگرچہ روایت ایام بحران کے اکثر عبارتون مین
سپند ہے لیکن تپ مین واجب ہے اسواسطے کہ بارہا دیکھا گیا کہ مسہل بحران کے دنون مین دیا گیا
اور باعث ہلاکت مریض کا ہوگیا اور صاحب مزاج گرم خشک اکثر مستعد بدق ہوتا ہی اوسکے
علاج مین نہایت احتیاط چاہیے اور جملہ شربت جو ترش نہین ہین صفراوی مزاج والے کے جسم مین
مستحیل بصفرا ہوجاتے ہین بخلاف شربت نیلوفر کے کہ یہ بانخاصیت مستحیل بصفرا نہین ہوتا اور
اسیطرح ملانا بہت پانی کا ان شربتون مین بھی مانع استحالہ[1] ہے اور طبیبون نے کہا ہی کہ تر بخیسہ
یعنے کچا کی تپ مین نقصان بہت دیتی ہے ہرگز استعمال نکرین اور روغن بیتون مین باعث
زیادتی حقونت کا ہوتا ہے مگر روغن بادام اس مضرت سے خالی ہے اور کہنا مسور کا بعد
دور ہوئے بیتون کی مانع مکس ہے ہے اور تپ نوبہ مین کوشش کرین کہ نوبہ خلو معدہ مین ہو اور دن نوبہ
تے ساتھ سکنجبین وغیرہ کے کرنی چاہیے اور مسہل نوبہ کے روز نہ دین اور کبھی اتفاق ہوتا ہے
کہ ایام غیر بحران مین نوبہ ہوتا ہے اور روز بحران دن راحت کا ہوتا ہے پس اس صورت مین

[1] استحالہ متغیر ہونا کیفیت کا ہی بعد بدل جانا ایک حالت سے دوسری حالت کی بعد ۱۲ مکس لوٹنا مرض کا ہی پہلے حالت پر ۱۲

بعضے دنون مین کہ بحران کے ایام قوی نہین ہین مثل نوین روز وغیرہ کے مسہل دیوین
اور روز نوبہ ہر گز مسہل نہ بیین کہ باعث خطرہ کا ہے اور قاعدہ دوسرا یہ ہے کہ تمام نہین
مانند آٹھوین روز کے نگاہ رکھین کہ نوبہ کون سے وقت آتا ہے مثلاً اگر دوپہر کو آتا ہے تو مسہل
بہتر ہے کہ دیرہ پہر رات باقی رہے دیوین کہ عمل مسہل کا نوبہ آنے کے وقت تک منقطع ہو جاتا ہے
اور اس صورت مین مزاج علیل پر بھی مطلع ہونا چاہیے اسواسطے کہ بعض مزاجون مین عمل مسہل کا
بعد ایک پہر کے اور بعضون مین بعد دو پہر کے اور بعضون مین بعد سہ پہر کے ہوتا ہے اور چاہیے
کہ مسہل بعد پکانے مواد کے دیا جاوے خواہ مواد گرم ہو خواہ سرد اوسکے یہ ہے کہ بعد گذرنے سات دن کے
دیا جاوے مگر اوس حالت مین کہ مواد ہیجان مین ہو اور باعث پیدا ہونی آفت عظیم کا ہو اوس وقت مین
بحران کے دنون مین اور قبل گذرنے ساتوین دن کی بھی دیا جاتا ہے یا اوس صورت مین کہ حسب
انتظار گذرنے ساتوین دن کا کرین تو قوت ساقط ہوتی ہے یا یہ کہ مرض ساتوین روز تک
مہلت نہین دیتا ہے مثل عارض ہونی قولنج سخت کے اور ہڑین پتون مین بعضے استعمال کرتے ہین
لیکن بہتر استعمال نکرنا ہے اسواسطے کہ ہڑین بسبب قبض مسام کے حرارت اور مولد کو
باہر نکلنے نہین دیتین اور تپ خونی مین اگر کوئی امر مانع نہو خون جلد نکالنا چاہیے انتظار
پکنے مواد کا نکرین اور جو خلط معدہ مین ہو تو قی مفید ہے اور جو خلط آنتون مین ہو تو مسہل
نافع ہے اور ابتداء نوبت مین سونا بہت منع ہے خصوصاً اوسوقت مین کہ لرزہ اور رونگٹے
کھڑے ہونا اور سردی جسم پر معلوم ہو اور احشا[1] مین گرم ہو اس سبب سے کہ نیند آنی سے مواد باہر کیطرف
حرکت نہین کر سکتا لیکن نزدیک گھٹنے مرض کے سونا نافع ہے اور بہت ٹھنڈا پانی سخت گرم
تپون مین مفید ہے خصوصاً وہ آدمی کہ قوی المزاج ہو اور ٹھنڈے پانی کی عادت رکھتا ہو
مگر اوس صورت مین کہ احشا ضعیف ہون یا یہ کہ خلط گاڑھی اور کچی ہو اور جسوقت احشا کے اندر
گرم ہو بیمار کو استعمال نکرنی چاہیے اور دودھ پیتے بچے کو اگر حرارت عارض ہو دی تو اصلاح
دودھ پلانے والی کی دودھ کی کرین کہ استعداد عفونت کی اوس سے دور ہو جاوے اور جسوقت تپ مین
قولنج عارض ہووے تو چاہیے کہ جب تک سدہ نہ کھلے آش جو نہ دیوین اور اس وقت مین حقنہ منا

[1] احشا جو اعضا کہ معدہ کے اندر ہین جگر اور طحال وغیرہ سوائے حجاب کی ۱۲

ضرور ہے اور تپ دق کے علاج مین سردی اور تری پہونچانے والی چیزین استعمال فرمائین اور بعضے سرد دوائین مانند کافور کے خشکی پہونچاتی ہین اور بعضے تر دوائین مانند سراب کے گرمی کا اثر رکھتی ہین پس چاہیے کہ ان چیزون پر نظر رکھکر معالجہ مین مصروف ہون اور اصلاح ایک کی دوسری چیز سے

فاحفظ ہذا القدر القلیل فانہ ینفعک البلغ الکثیر مولف فرماتے ہین یاد رکھہ اس تھوڑی بیان کو کہ نفع دیگا تجھکو بہت **فصل دوسری اٹھارہوین مقالہ** سے مرکبات الفیہ اور جمیعہ اور حاشیہ مین آبزن کہ تپ دق مین کام آتا ہے ص نیلوفر کے پھول بنفشہ کے پھول پوست خشخاش جو چھیلے ہوے خطمی کے بیج ارنڈ کی پتی خبازی تراشہ کدو تراشہ ترنجبر اور ککڑی کا ہو کے بیج کاہو کی پتی حرفہ کی پتی مالک کی پتی سب یا جو میسر ہو سکین بہت پانی مین جوشین دین اور بیمار کو اوسمین بٹھائین لیکن چاہیے کہ سر بیمار کا پانی سے باہر رہے اور پانی نیم گرم ہونا چاہیے اور جب آبزن سے باہر نکلین تو تلش رغنون ترمانند کدو اور خشخاش وغیرہ کے ضرور ہے اور اسیطرح کان اور ناک مین ٹپکانا **جلاب** واسطے بچون کے کہ ساتھہ گلابی کے ہو اور شدت پیاس اور حرارت معدہ اور جگر اور چیچک اور تپ دق کو نافع ہے اور آلات نفس کو طاقت دیتا ہے اور مواد کو پکاتا ہے اور ملائم کرتا ہے اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور پیاس جاری کرتا ہے اور پسینہ کو بہاتا ہے اور احشا کے ورمون کو مفید ہے ص شکر سفید ایک جزو عرق بید مشک گلاب ہر ایک دو جزو منیہہ کا پانی تین جزو قوام دیکر نوش کرین اور جو بہت سرد چاہین تو عرق بید مشک عرق نیلوفر ہر ایک دو جزو اضافہ کرین حب واسطے شطر العنب کے منقول بقائی سے ص ایلوا مصطگی بوست زرشک کا ریوند چینی عصارہ غافث انتین گلاب کے پھول ہر ایک ایکجزو زعفران آدھا جزو ہری کاسنی کے پانی مین گولیان بنائین قدر خوراک سارے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سکنجبین سادہ کی ساتھہ تناول کرین اور یہ گولیان بعد ایک ہفتہ کے استعمال فرمائین کہ مزاج درست ہو جاے اور ہر شب آخیر پانی مین سات تخم دیون **حب الشفا** واسطے سب قسم کی دسر اور سب بیماریون سرد اور اکثر بیماریون گرم کے مجرب لکھی ہے اور بچون وبالی اور پرانی تپ کو مفید ہے مولف فرماتے ہین کہ مینے بھی یہ گولی تپ مرکب مین آزمائی بہت فائدہ دیکھا اور چاہیے کہ تپ نوبہ مین پہلی نوبت کے دیون بہت مفید ہو

اور درد قولنج کو تسکین دیتی ہے اور صحت کو نگاہ رکھتی ہے اور جوانی کی حفاظت کرتی ہے
اور اعضا کی گرانی کو دور کرتی ہے اور اس گولی کے سبب سے افیون بھی ہضم ہوتی ہے
ص دھتورہ کے بیج سات ماشے تین تولہ ریوند چینی دو تولہ چار ماشہ سونٹھ گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ
گوند کو پانی میں حل کریں اور دواؤں کو کوٹکر چھانکر اوسمیں گوند ہیں اور چنے کے برابر گولیاں
باندھیں مؤلف فرماتے ہیں کہ یہ گولیاں میرے چچا اکثر استعمال فرماتے تھے حب الشفا
نسخہ دیگر مقبول بیاض عم مولف سے مجرب ہے لکھی ہے ص سونٹھ ایک جزو ریوند چینی دو جزو
دھتورہ تین جزو سب کو کوٹکر چھانکر ساتھ دو وزن دواؤں کے شہد ملا کر معجون بنائیں
اور نگاہ رکھیں جسوقت استعمال کرنا چاہیں تو مقدار موٹھ کے گولیاں باندھیں قدر خوراک
ایک گولی دو گولی تک حب ابن حارث پیٹوں بلغمی اور دردوں بلغمی کو دور کرتی ہے اور حبیب سفید
اور سیاہ کو تین خوراکوں میں زائل کرتی ہے مؤلف کہتے ہیں کہ ہمارے باپ اور چچا یہ گولی
واسطے برص اور حبیب کے بہت استعمال فرماتے تھے اکثر جگہہ اسم قسم کی بیماریوں میں نفع کیا ہے
اور ایسے مقدمات میں نظیر نہیں رکھتی ص زرد ہڑ کالی ہڑ املیوا انزروت سکبینج کوکل
اندرائن کے بیل کا گودا ہر ایک پانچ جزو رائی صعتر فارسی کلونجی زیرہ کرمانی نمک طبرزد علک رومی[1]
ہر ایک ایکجزو گوکل اور سکبینج کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور توے کی طاس میں رکھکر
سورج کے نیچے نگاہ رکھیں پھر باقی دواؤں کو کوٹکر چھانکر ملائیں اور گولیاں گول مرچ کی برابر
باندھیں اور ہر صبح سات چار ماشہ تناول کریں اور کھانے میں غذا کے زیردن کا استعمال
ضرور ہے مؤلف کہتے ہیں کہ میرے دادا لکھتے ہیں کہ یہ نسخہ مینے ایک مرتبہ آزمایا ہے پس چاہیے کہ
بعد نسخہ تمام کے استعمال کریں یعنے پہلے مواد خوب پکجاے جب یہ گولی کھائیں حب مجرب حکیم علی
زعفران چار رتی دیڑھ ماشہ افیون اجوائن خراسانی ہر ایک سوا دو ماشہ گیرو ترنجبوز کے بیج کی
گری نیلوفر کے پھول دھنیہ کے بیج گوند ببول کا مغز چوبچینی سفید خرفہ کے بیج ہر ایک نو ماشہ
خشخاش کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کا فوراکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر
اور سپستول کے لعاب میں گوندہ کرچنے کے برابر گولیاں بنائیں ہر صبح سات گولی ہمراہ شیر و تخم خیارین

[1] علک رومی مراد مصطگی رومی سے ہے ۱۲

سارے تیرہ ماشہ شربت نیلوفر شربت انار ہر ایک ایکتولہ سارے دس ماشہ کے تناول کریں
حب الحلکتیت یعنے بینگ کی گولیاں چوتھیاتپ کو مفید ہے ص ہڑ زرد عصارہ غافث
ہر ایک سات ماشہ حرف سارے تین ماشہ دواؤنکو کوٹکر چھانکر گولیاں بنائیں اور خشک کریں
قدر خوراک سارے تین ماشہ ساتھہ پانی گرم کے حب کافور تصنیف والد علوی خان واسطے
بیماریون گرم سخت حرارت کے نافع ہے اور تپ دق کو اگر دست بھی آتے ہون مجرب لکھا ہے
ص کافور قیصوری سواد ماشہ بنلوچن سفید موتی بے سوراخ صندل سفید دہنیہ خشک
ہر ایک نو ماشہ مغز بہدانہ کدو کے بیج کی گری ہر ایک ڈیڑھ تولہ گیرو زہر مہرہ ہر ایک سات ماشہ چار
گوند ببول کا ایکماشہ تین چاول گوند کو عرق صندل مین حل کرکے اور جو دوائین پیسنے کی ہین
پیسکر اور جو کچلنے کی ہین کچلکر اور جو کوٹنے کی ہین کوٹکر اور سب کو ایکجا کرکے خوب گوندہین
اور گولیان بنائین بقدر چنہ کے قدر خوراک سارے چار ماشہ مناسب چیزون کے ساتھہ کھائین
حب کافور کافور قیصوری سواد ماشہ بنلوچن سفید موتی بے سوراخ نشاستہ صندل سفید
کدو کے بیج کی گری کیتر ہر ایک سارے چار ماشہ پیسکر اور لعاب بیدانہ مین گوندہ کر گولیان بنائین
ہر گولی بقدر نخود کی قدر خوراک سارے چار ماشہ حسو یعنے حریرہ دلیہ مین کام آتا ہے اور دلیہ کو
بڑھاتا ہے ص بادام شیرین کی گری سارے سترہ ماشہ مغز چھلی ہوے تخم خشخاش سفید ہر ایک
دو تولہ ماقلا چھیلا ہوا تین تولہ کشنیز جوفیکو فتہ چھ تولہ سب کو تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر کدو کے
پانی مین پکائین اور صاف کرین اور چھ تولہ انار شیرین اور چودہ ماشہ روغن بادام بارہ تولہ
آنس کنشکاب پڑا لین اور دلی کا گود ا اوسمین ملکر کھائین اور دو گھنٹہ صبر کرین پھر پیتو
مقرر آبزن مین بیٹھین باقی اور حریری مناسب اس مقدمہ کے بحث سل مین مذکور ہوچکی ہے
حب تپ چوتھیا کو مفید ہے ص بلاس پاپڑہ لیکر پوست سرخ اوسکا دور کرین اور
مغز اوسکا اور مغز تخم کرنجوہ برابر وزن حاصل کرین اور نرم کوٹکر اور قدرے پانی ملاکر بقدر
کالی مرچ کے گولیان باندہین ہر روز ایک گولی کھائین حب تپ کی اکثر قسمون کو دور کرتی ہے
ص پیپل مغز کرنجوہ ہر ایک ایکتولہ ریزہ سفید برگ مفیلان ہر ایک چھ ماشہ دواؤن کو
نرم کوٹین اور پانی مین گولیان باندہین نخود کے برابر ایک گولی صبح اور ایک دوپہر کو اور ایک شام کو

دیوین اسیطرح تین دن کھلائین فصل مسیری اظہار ہوین مقالہ سے مرکبات
خائیہ اور والیہ مین خمیرہ صندل حامض کا فوری جلن کو تسکین دیتا ہے اور دل
اور معدہ اور جگر کی گرمی کو رفع کرتا ہے اور تپ محرقہ کو نافع ہے اور تپ دق کو بھی مفید ہے
ص صندل سفید پونے نو تولہ برادہ کرکے اور کیرٹے کی تیلی مین کھرگلاب اور عرق بید مشک
اور عرق نیلوفر ہر ایک سترہ تولہ ایک رات دن تر کرین دوسرے دن تین چھٹانک کم ڈیڑھ پانی مین
جوش دین اور تیلی کو ہاتھہ سے ملتے رہین یہانتک کہ پانی اور عرق آدھا رہ جاے پھر تیلی کو ملین اور
خوب نچوڑین اور اوس تیلی کو نچوڑ کر پھینکدیوین بعد اوسکے پانی میٹھی بہ کا پانی کشتی بہ کا
ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر قند سفید تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر قوام دیکر خمیرہ بنائین اور آگ پر سے
اوتار کر صندل سفید اور بسلوچن سفید پیکر ہر ایک تین تولہ موتی بے سوراخ پیسے ہوے اور
کہربا بے شمی پیسا ہوا ہر ایک تین تولہ کافور قیصوری سوا دو ماشہ پیسا ہوا داخل کرین اور
شربت بارین کہ خوب بلجاے چینی کی بدن مین نگاہ رکھین قدر خوراک تین تولہ ساتھہ شیرہ تخم خیارین کے
شیرہ تخم خرفہ اور عرق بید مشک کی دو اتپ مین پسینہ کو دور کرتی ہے برگ مورد کلنار کہربا
پیکر بدن کے اوپر چھڑکین دوای دیگر واسطے آبلہ برگ چشم کے سرمہ صفہانی کافور ہر
دہنیہ کی پانی مین حل کرکے ہر ساعت ٹپکائین اور گدی آنکھہ پر رکھین اور ایک پٹری سپیہ کی
آنکھہ کے اوپر باندہے رکھین دوا حلق کو جدری کی آفت سے کہ ایک قسم چیچک کی ہے باز رکھتی ہے
ساق کلاب کے پھول مسور سرخ کلاب مین جوش دیکر غرغرہ کرین یا پانی شہتوت کا اور پانی سرد بھی
مفید ہے ص واسطے نکلنے جدری کے کہ ایک قسم چیچک کی ہے مفید ہے اوس صورت مین کہ دانے
اوسکے بدیر نکلتے ہون مگر نشانیان بد ظاہر ہون کام آتی ہے بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خطمی
بہوسی گیہون کی سب چیزین یا ہر واحد پانی مین جوش دیکر موافق دستور کے بجز کرین دوا
آبلہ کے زخم کو مفید ہے کلاب کے پھول کندر ایلوا دم الاخوین انزروت سبکو پیکر استعمال کرین
دوا جسوقت خشک ریشہ ہو اور نیچے خشک ریشہ کے کچہہ تری ہو اور اوسمین گڑہا پڑ گیا ہو کام آتی ہے
امیوا مرکی ہلدی مردار سنگ میل چاندی کلائی ہوئی کا سفیدہ کاشغری اور سپید ور پیکر اوس
گڑہے مین بھرین کہ اچھا ہو جاے دوا نشان آبلہ کے چہرے کے اوپر سے دور کرتی ہے نئی کی جڑ

خشک چھ تولہ ٹڈیان برانی جلی ہوئین بکری کی مینگنی پرانی کوڑی نئی رکابی خربوزہ کے بیج نشاستہ آٹا نخود کا ہر ایک تین تولہ تخم بکاین کوٹھہ رزاوند طویل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور با قلا کے پانی مین گوندہ کر رات کو طلا کرین اور صبح کو نبشتہ خشک پکا کر اوسکے پانی سے موٹہ دھو وین دوای دیگر مردار سنگ سفید سات ماشہ آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا نل کی جڑ خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خربوزہ کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ پیکر استعمال فرمائین دوا تپ مرکب کو جو بلغم اور صفرا سے ترکیب پائی ہو مفید ہے معمول مولف گلقند اور سکنجبین ہر ایک چودہ ماشہ باہم ملائین اور مریض کو کھلائین اور اوپر اوسکے شیرۂ بایان شیرۂ تخم کاسنی مناسب کسی عرق مین نکالکر شربت بزوری سرد اضافہ فرماکر نوش کرین دوا تپ صفراوی کو نافع ہے اکربیس دن گذر گئے ہون قرص طباشیر ملبن پیکر ساڑھے چار ماشہ دو تولہ سکنجبین مین ملاکر کھلائین بعد اوسکے شیرۂ زرشک کا شیرۂ کاسنی کے بیج کا شیرۂ کھیرا گرمی کے بیج کا مناسب عرقون مین نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ گھولکر پلائین اور جو بلغم ساتھہ اوسکے ہو تو بجاے قرص طباشیر کے قرص گل دینا چاہیے دوا چوتھا تپ کو مجرب ہے برگ دھتورہ سیاہ برگ بان کول مرچ ہر ایک اڑھائی عدد باریک پیکر گول مرچ کے برابر گولیان بنائین ایک صبح اور ایک شام گرم پانی کے ساتھہ کھائین دوا الشوم واسطے تپ بلغمی کے مجرب ہے تخم سوا دو ماشہ کوٹھہ مغز باریل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نوبت تپ سے پہلے تناول کرین دوا التر بد تپ بلغمی کو مفید ہے سونٹھہ مصطگی ہر ایک تین تولہ نسوت سفید مجوف چھ تولہ شکر طبرزد بارہ تولہ خوراک ہر شب ساڑھے چار ماشہ دوا الکلیت یعنے ہینگ کی دوا تپ چوتھیا کو نافع ہے اور بچھو کے کاٹے ہوے کو مفید اور ریتلا کے کاٹے کو کہ ایک قسم مکڑی کی ہے بہت نفع دیتی ہے پس واسطے تپ کے سکنجبین کے ساتھہ دینی چاہیے بعد پکنے مواد کے اگر چالیس روز شروع تپ سے گذر گئے ہون اور واسطے کاٹے جانورون زہردار کے شراب مین ملاکر دین ص ہینگ سداب یعنی تتلی مرکی یعنے بول اور گول مرچ برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین قدر خوراک مقدار ایک جوار کے دواء المسک سرد واسطے خفقان گرم اور غشی کے کہ سبب اوسکا حرارت ہو اور صاحب دق اور سل کے لیے بھی مفید ہے ص موتی بے سوراخ کہربا سمندی مونگی کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک

سات ماشہ منبلوچن سفید گلاب کے پھول کی کلیان ہری توپیون سمو صاف کی ہوئین اور
دہنیہ خشک چھیلا ہوا اور صندل سفید خرفہ کے بیج بھوسی اوتاری ہوئی ہر ایک جودہ ماشہ
مشک تبتی خالص ایکماشہ تین چاول بدستور مرتب کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
ساڑھے چار ماشہ تک روغن سپینہ کو بند کرتا ہے برگ مورد خشک گلنار گلاب کے پھول تازہ
پانی مین پکائین اور چہارم وزن پانی کے روغن داخل کرین اور اسقدر جوش دین کہ روغن
باقی رہے اور جو قدرے مازو اضافہ کرین تو اثر قوی ہوگا فصل چہارم اظہار ہوین
مقالہ سے مرکبات سپینہ اور شپینہ مین سفوف طباشیر سپینہ کی تپ مین کام آتا ہے
اور سوناخس[1] اور حبدری[2] کو مفید ہے اور حرارت جگر کو تسکین دیتا ہے اور صفراوی دستونکو
بازر کہتا ہے ص کا فور ساڑھے تین ماشہ صندل سفید پونے نو ماشہ چوبچینی کے بیج مسور رشک کا
پانی بخورا ہوا خرفہ کے بیج کا ہوکے بیج پوست خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کی پھول
تین تولہ منبلوچن سفید چھ تولہ سفوف بنائین اور ہر صبح ساڑھے دس ماشہ ساتھ سکنجبین یا شربت کیوڑہ
یا شربت انگور خام یا شربت لیمو یا شربت انار یا شربت ریباس کے تناول کرین سفوف مجرب حکیم
کمال الدین حسین صاحب تپ جوتیا کے مفید ہے افیون سوا دو ماشہ حنبید ستر ہنگ خوشبودار
کلونجی مرکی یعنے بول سلارس ارجینی سداب خشک یعنے تلی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
سب کو کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ چھ تولہ برانی شراب مین ملاکر
کھائین سفوف واسطے حصبہ[3] اور سب طرح کے پتون کے مجرب ہے اور صفراوی علتون کو
جو دستون کے ساتھ ہون یا بغیر دستون کے نافع ہے گلاب کے پھول منبلوچن چوبچینی کے بیج سماق
رشک ہر ایک ایکجز و گوند ببول کا گل مختوم پوست خشخاش ہر ایک نصف جزو قدر خوراک
ساڑھے دس ماشہ معہ دو تولہ دس ماشہ شربت بہ ترش کے دیگر مرکب پتون کو دور کرتا ہے اور
جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے اور پیشاب کو بخوبی جاری کرتا ہے ص کاسنی کے بیج سونف کے بیج
اجمود کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کھیرے کے مغز کی کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست

---

[1] سونا خس نام تپ کا ہے جو بسبب غلبہ خون کی عارض ہوتا ہے بغیر عوارض کے [2] حبدری بضم ہر سہ ادسکو آبلہ بھی کہتی ہین بعض مسور کے برابر اور بعض اوس سے بڑی ہوتا ہے پیچ کی طرح [3] حصبہ وہ دانے ہین جو خود بخود مثل ہوتا مین تا تدانہ کے دہی ایک قسم چیچک کی ہے

کاسنی کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ سب کو کچلکر سرکہ چھ تولہ اور پانی تین چھٹانک کم
دو سیر میں ایک رات دن تر کرین اور جوش دین اور صاف کرکے ساتھ چھٹانک کم سیر قند سفید کے
قوام دین شربت کذر نسخہ محمد بن الیاس واسطے حصبہ اور حدری اور سب بیماریون خونی کے
سفید ہے ص کاذی لیکن کیوڑہ اور املی اور عناب بڑے بڑے دانہ نکالے ہوے ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر
سونف کی جڑ تین تولہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک پونے چار تولہ گلاب کے پھول ہر ایک پونے
صاف کیے ہوے بالچھڑ ہر ایک پونے چار تولہ کچلکر چار وزن دواؤن کے خالص پانی ملا کر بھگا دین کہ
چہارم رہ جاے صاف کرین بعد اوسکے پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا اور سرکہ انگوری
ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر تہیر کی دیگ مین داخل کرین اور جوش دین کہ نزدیک قوام کے پہونچے
پھر شکر سفید چھٹانک کم سیر داخل کرین اور جوش دیکر چھاگ اوسکے اوتارین کہ قوام ہو جاے
آگ پر سے اوتار کر زعفران سارے دو ماشہ کا خورد قیصوری پیسا ہوا اوسمین ملا کر شیشہ کے اندر
بھر کر نگاہ رکھین قدر خوراک تین تولہ شربت افسنتین منقول منہاج سے واسطے غب[1] غیر خالص کے
جسوقت نشانیان پکنے مواد کی ظاہر ہون کام آتا ہے اور معدہ کو بھی ضعون فاسدہ سے پاک کرتا ہے
بالچھڑ سارے تین ماشہ انسوت سفید چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی سات ماشہ افسنتین رومی سارے ہر ماشہ
گلاب کے پھول چار تولہ سارے چار ماشہ درجہ یا کم تین سیر پانی مین کہ آدہ یا دو کم سیر باقی رہے
صاف کرین اور ہر صبح مقدار گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ تین تولہ شکر کے تناول کرین شربت
کاذی منسخہ زوبع الارواح واسطے حدری اور حصبہ اور ریشہ[2] اور شرا کے جسکو ہندی مین بیق
کہتے ہین مفید ہے اور سب خون کی بیماریون کو نافع ہے اور جگر اور معدہ کی حرارت کو دفع کرتا ہے اور
پیاس کو بجھاتا ہے ص کاذی ساتھ ذال معجمہ کے اور بدال مہملہ بھی لکھتے ہین فارسی اوسکی کدر ہے
ساتھ کاف اور ذال مہملہ کے جسکی ہندی کیوڑہ ہے بس لکڑی درخت کیوڑہ کی نو تولہ لیکر اور
صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تینون کو کچلکر چھٹانک کم آدہ سیر سرکہ شکر مین
تر کرین سات روز تک پھر صاف کرین اور سرکہ صافی شدہ کو نگاہ رکھین بعد اوسکے تینون دوائین

---

[1] غب تپ صفراوی ہے کہ ایک دن آتی ہی اور ایک دن نہین آتی [2] ماشرا لف سرخ پانی ہے نام دوم کا ہے مرکب خون
اور صفرا سے جس کسی عضو مین کہ ہو مگر غوف طبی مین جو دوم کہ وجہ ہو مرکب صفرا اور دم ہے جون اوسکو ماشرا کہتے ہین

بھیگی ہوئی کوٹ دیڑھ گھنٹہ کم تین سیر پانی مین جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرین سیر پانی
کھٹے انار کا اور پانی ریباس[1] کا اور پانی کچے انگور کا اور پانی لیمو کا اور پانی سماق بھگوے ہوے کا
اور پانی زرشک بھیگی ہوئی کا اور پانی بھگوا ہوا شہتوت شامی کا اور پانی جوشاندہ کیا ہوا عناب کا
اور پانی جوشاندہ کیا ہوا مسور کا ہر ایک سترہ تولہ گلاب پانچ تولہ آٹھ ماشہ پانی کھٹے چوکے کا گیارہ تولہ
چار ماشہ قند سفید ڈیڑھ پاؤ سب دوائین ساتھہ سرکہ مذکورہ اور جوشاندہ تینون چیزون کے
جو اوپر ہو چکی ہین ملا کر تیہر کی دیگ مین قوام دین بعد اوسکے سنبلوجن دو تولہ دس ماشہ
سونف بیسی بالچھڑ ہر ایک تین تولہ کا فور ریاحی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر اوسمین گوند ہین

شربت منقول قرابا دین نجیب الدین سے نافع ہے اون بیمارون کو جن مین گرمی اور جلن بہت ہو
اور مفید ہے زیادتی جوش خون کو خاص سرکہ تیز انگور کا سو سیر پانی کھٹے انار کا پانی چوکے کا
پانی ترنج کا پانی لیمو کا پانی کچے انگور کا پانی ریباس کا پانی شہتوت شامی کا پانی گلنری کا پانی کدو کا
پانی سماق کا پانی زرشک کا پانی کاسنی کا پانی مکو کا پانی تربوز کا پانی امرود کا پانی املی کا پانی
سیب کا پانی بہ کا پانی زعرور[2] کا پانی آلو کا جوشاندہ غناب کا لعاب اسبغول کا ہر ایک ڈھائی پاؤ
سبکو باہم ملائین پھر لیوین لکڑی کیوڑہ کی درخت کی اڑھائی پاؤ اور صندل سفید اور صندل سرخ
ہر ایک سترہ تولہ اور کوٹ مین باریک اور پانی جو اوپر بیان ہو چکے ہین ڈالکر جوش دین بعد بھگونے
بالغیر بھگونے کے یہان تک کہ آدھا رہے صاف کرین اور قند سفید ملائین اوس قدر کہ تلخی
کمانی مین حاصل ہو قوام دیوین بعد اوسکے کافور ریاحی ساڑھے تیرہ ماشہ سنبلوجن آٹھ تولہ
چار ماشہ کوٹکر چھانکر اوسمین اضافہ کرین **شربت** ہاد الفواکہ قائم مقام شربت کیوڑہ کی ہے
اور سب خونی اور صفراوی بیماریون کو نافع اور خلق کرم اور مرض طاعون[3] کو مفید ہے ص
سرکہ شراب کا ڈھائی پاؤ پانی کچے انگور کا پانی کھٹے انار کا پانی چوکے کا پانی ترنج کا پانی ریباس کا

---

[1] ریباس ایک بہاڑی ترکاری ہے اوسکا سفید پھول سرخ مزہ ترشہ ہوتا ہے بہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے
[2] زعرور کندش طبری کی قسم ہے فارسی مین کیل کہتے ہین دو قسم ہے ایک باغی اوسکو مشمش العجم اور شبرزی بھی
کیل سرخ کہتے ہین [3] طاعون ہیضہ ہے جو ہوتی ہین مانند باقلے کے یا ورم ہوتا ہے کبیر الحجم کہ جلن اور تیزی
اوسمین بہت ہوتی ہے اور ہر وقت جلن اور سختی اوسکی بڑہتی جاتی ہے اور گرد اوسکی سیاہ اور سبز اور نیلا

پانی نچوڑا ہوا شہتوت کا پانی سماق ترکی ہوئی کا پانی نچوڑا ہوا انار شیرین کا ہر ایک سترہ تولہ عصارہ بنفشہ
عصارہ طرخون[1] پانی مسو مگوری ہوئی کا پانی جوش کیا ہوا عناب کا ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ قند سفید
ساڑھے تین سیر سبکو باہم ملائین اور قوام دین بعد دسکے کافور ساڑھے سترہ ماشہ باریک کرکے ملائین
قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ ساتھ گلاب کے کذا فی القانونی **شربت آلو** واسطے پتون خونی
اور غضبی اور پتون صفراوی کے نافع ہے ص آلو شیرین بزرگ تیس عدد املی سترہ تولہ دو لونگ
تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کرین بعد اسکے
پانی انار کا پانی چوکے کا ہر ایک سترہ تولہ اضافہ کرین اور نرم آگ پر پکائین کہ آدھا باقی رہے بہ قند سفید
آدھی چھٹانک کم آدھ سیر اور گلاب ساڑھے آٹھ تولہ ملا کر پکائین اور قوام دین اور ہر شب چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ چھ تولہ تک معہ سات ماشہ تخم خرفہ کے کہ بہت باریک کیا ہو نوش کرین اور
جو حرارت قوی اور پیاس سخت ہو تو ہر خوراک مین اوسکے منبلون پونے دو ماشہ اسبغول بقدر
حاجت ملا کر نوش کرین **شربت مہند** یا یعنے کاسنی کا شربت واسطے پتون کے مفید ہے اور
معدہ کھولتا ہے اور جگر اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے تکر سفید تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر
پانی مین گھولکر جوش دین اور جھاگ اوتارین پھر پانی کاسنی کا پہاڑا ہوا چھٹانک کم آدھ سیر اضافہ
کرین اور قوام دین جو قریب قوام ہونے کے پہونچے تدرے لیمو کا پانی بھی ملائین **شربت**
کاسنی کی جیگہ کا پتون مین بعد دو ہفتہ کے دینا چاہیے اور جو قرص زرشک راوندی کی ساتھ
نوش کرین تو مواد کو رگون کے اندر سڑنے نہین دیتا اور یہ شربت سدہ کھولتا ہے اور معدہ کو قوت
دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے **پوست** کاسنی کی جڑ کا سترہ تولہ کاسنی کے بیج ساڑھے آٹھ تولہ دو لونگ
کچلکر پانی مین تر کرین اور جوش دیکر صاف کرین پھر گلاب اور عرق کاوزبان ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر
اور پانی کاسنی کا پہاڑا ہوا ڈیڑھ پاؤ اور قند سفید سوا دو سیر ملا کر قوام دین **شربت بزوری** واسطے
پرانے پتون کی مجرب ہے پیشاب جاری کرتا ہے اور حیض کے خون کو بہاتا ہے اور گردہ اور مثانہ کی
پتھری کو نکالتا ہے اور برقان کو دور کرتا ہے اور جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے **ص** کاسنی کے بیج
سونف دیسی خربوزہ کی بیج کدو کی بیج کسوم کے بیج ہر ایک اکیتولہ ساڑھے دس ماشہ پوست کاسنی کی جڑ کا

[1] طرخون ایک گیاہ ہے کہ جڑ جنگلی اوسکی عاقرقرحا ہے ۱۲

غنافث کی پھول خطمی کے بیج ملہٹی بابچھڑ بنفشہ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جو دوائین کوٹنی کی ہین کوٹین اور سبکو ایک رات دن سوا دو سیر پانی مین تر کرین اور مویز منقی چھ چھ تولہ ملائین اور جوش دین کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے صاف کرکے قند سفید آدہ پاؤ کم سیر اضافہ کرین اور قوام دین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ شربت نیلوفر درد سر گرم اور تپ صفراوی اور ذات الجنب اور ذات الریہ کو نافع ہے ص نیلوفر کے پھول دو تولہ دس ماشہ اور جو تازہ ہون ارہائی پاؤ جوش دیکر اور آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ڈالکر شربت بنائین شربت بنفشہ ذات الجنب اور ذات الریہ اور تپ اور کہانسی اور درد سر اور درد چشم اور درد گردہ کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور سینہ نرم کرتا ہے بنفشہ کے پھول تازہ ارہائی پاؤ جوش دین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ڈالکر قوام دین اور جو بنفشہ تازہ موجود نہو تو دو تولہ دس ماشہ بنفشہ خشک داخل کرین اور خوب جوش دین شربت عناب ماشرا اور آملہ اور حصبہ اور دسوسینہ اور کہانسی اور تپ خونی کو نافع ہے عناب اڑہائی پاؤ پونے دو سیر پانی مین پکائین اور ہاتھ سے مین اور آدہ پاؤ کم سیر قند ڈالکر شربت تیار کرین فصل پانچوین اثمار ہوین مقالہ سے مرکبات ضادیہ منقوطہ اور عینیہ مین ضماد تیز تون مین کام آتا ہے جسوقت کہ تپ بافراط عارض ہو اور دل کے اوپر لیپ کرنا اس کا باعث قوت دل اور تسکین حرارت کا ہے صندل سفید گلاب کا پانی سیب ترش کا پانی بہ کا پانی مورد کا تازہ پانی برگ بید قدرے لادن[1] اور راسک[2] مین ضماد کرین اور اگر بابرگ کیرا گلاب اور صندل مین رنگ کر دل کی اوپر کہین تو باعث تسکین حرارت کا ہوگا ضماد نافع ہے بتو کو جو تیز نہین ہے جسوقت مواد معدہ اور گرد معدہ کی ہو شراسیف[3] کی اوپر ضماد کرین خلط کو دور کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے لادن ساڑھے دس ماشہ لیکر روغن سوسن اور روغن گل مین کہ ہر ایک دو تولہ ہو حل کرین

---

[1] لادن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت کو بہی ست حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت انار کے درخت سے مشابہ ہے ۱۲ [2] راسک مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی نچوڑی ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین نارنو اور دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲ [3] شراسیف یعنے سراستخوان پہلو

اور گلاب کی پھول آٹھ تولہ چار ماشہ سنگ[1] رائک مصطگی ہر ایک سات ماشہ اضافہ کرکے عرق
کافور تپ دق اور اکثر تیزیوں کو مفید ہے ص دھنیا خشک گاؤزبان کے پھول صندل سفید
صندل سرخ کاسنی سب کے بیج کھیرا کی بیج کاہو کی بیج کدو کی بیج خربوزہ کی بیج کی گری خربوزہ کے بیج
بھوسی اوتاری ہوئی بنفشہ بنلوچن ہر ایک دس ماشہ نیلوفر کے پھول گلاب کے پھول کی کلیاں
شاہترہ بید مشک تازہ یا قلا تازہ ہر ایک اکیتولہ کا فور قیصوری نیکوفتہ بیس ماشہ کاہو کی پتی پھل جنگلی بید کا
کدو جو بھوسی اوتاری ہوئے کاسنی تازہ سوفت تازہ سیب میٹھا امرود ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر
گلاب عرق بید کا عرق کاسنی کا عرق بید مشک کا ہر ایک پونے دو سیر یا بقدر ضرورت
موافق دستور کے عرق کھینچیں عرق شیر بسیط تپ دق اور سودا وی پتو کو مفید ہے
بکری کا دودھ پانچ سیر بید مشک سیر بھر عرق بید سادہ دو سیر عرق شاہترہ سیر بھر بات مصری سفید
آدہ پاؤ بطریق معمول عرق تیار کریں عرق کافور منقول حکیم عبدالہادی سے نافع ہے
سوداوی مزاج گرم کو اور تپ محرقہ اور تپ دق اور تیز پتو کو دور کرتا ہے ص نیلوفر کے پھول دو تولہ
دس ماشہ کاہو کی پتی کنب بید کہ عبارت پھل بید جنگلی سے ہے اور ہری کاسنی جو چھلے ہوئے ہر ایک
آدہ پاؤ کم سیر صندل سفید سوا گیارہ تولہ کدو تازہ یا قلا تازہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گلاب کے
پھول پونے دو سیر خربوزہ کے بیج بھوسی اوتاری ہوئے چھٹانک کم آدہ سیر بنلوچن سفید کسیرا ہر ایک
پونے چار تولہ عرق بید مشک عرق نیلوفر عرق بید سادہ ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر گلاب پونے دو سیر
بدستور عرق کھینچیں اور وقت عرق کھینچنے کے ساتھ سات تولہ کافور قیصوری اول بھیگے ہوئے تپ
عرق ٹپکتا ہے چھڑکدیں عرق مرکب تالیف مؤلف نیلوفر کے پھول آدہ پاؤ گاؤزبان کے
پھول گلاب کے پھول کدو کی بیجوں کی گری کاہو کے بیج ہر ایک دو تولہ بید کے پھول آدہ پاؤ
کاسنی کے بیج ایک تولہ صندل سرخ صندل سفید ایک تولہ خربوزہ تین تولہ کھیرے ککڑی کے بیج
دو تولہ بنلوچن ایک تولہ کسیرا آدہ پاؤ ہری کاہو کی پتی چھ تولہ آٹھ ماشہ کدو کے سبز چھلکے تولہ آٹھ ماشہ
کدو کے سبز چھلکے آٹھ تولہ گل کنول دو تولہ دھنیا خشک دو تولہ ککڑی ایک عدد دانہ
انار شیریں دو عدد سیب شیریں دو عدد بہ ایک عدد ناشپاتی ایک عدد عرق بید عرق مکو

---

[1] سنگ اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے یہ بھی قسم رائک سے ہے کہ ہمارا مفصل ذکر ہو چکا ہے ۲

عرق نیلوفر ہر ایک چار سیر بید مشک ایک سیر مینہہ کا پانی بقدر حاجت تین رات کو بھگو دین
اور صبح کو بطریق مشہور عرق کھینچین عرق مخترع منقول بیاض عم مؤلف سے کاسنی چھ تولہ
آتھہ ماشہ گلاب کے پھول بنفشہ نیلوفر ہر ایک دو تولہ کا وزبان ڈیڑھ تولہ کھیرے ککڑی کے بیج
تین تولہ تربوز کے بیج دو تولہ کدو کی بیج کا ہو کے بیج تین تین تولہ خربوزہ کے بیج دو تولہ صندل سفید
ایک تولہ صندل سرخ نو ماشہ تکمہ دو تولہ خطمی کے بیج ڈیڑھ تولہ خبازی ڈیڑھ تولہ ملٹھی نو ماشہ
عناب پندرہ دانہ بنلوچین سفید نو ماشہ کافور چار ماشہ مویز منقی چار تولہ چھوٹی الائچی چھ ماشہ
سونف بسیی دو تولہ کاسنی کی جڑ ایک تولہ خرفہ چار تولہ خوب کلان دو تولہ سپستان دو تولہ
ترنجبین دو تولہ زہر مہرہ چھ ماشہ برگ بید یا دو سیر تخم بالنگ سات ماشہ بطریق مشہور عرق کھینچیں
عرق شیر معمول الدمؤلف کدو سے سبز کاسنی سبز کا ہو کی بتی ہر ایک آدہ پاؤ دو ہر ایک سیر
بید کے پھول نیلوفر کے پھول ہر ایک آدہ پاؤ گلاب کے پھول دو تولہ دھنیہ چار تولہ صندل
صندل سفید ہر ایک چار چار تولہ کاسنی کے بیج ایک تولہ تکمہ خشک دو تولہ کا وزبان گیلان
دو تولہ کا وزبان کے پھول ایک تولہ کھیرے ککڑی کے بیج دو تولہ کنول کے پھول پانچ تولہ کدو
بیج کی گری دو تولہ کا ہو کے بیج دو تولہ خرفہ تین تولہ بنلوچین زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ گلاب دو سیر
بید مشک سیر بھر عرق بید سادہ چار سیر عرق شاہترہ ایک سیر عرق تکمہ چار سیر شیر لیتے دو دو اٹھارہ سیر
پانی مینہہ کا بقدر حاجت بدستور عرق کھینچین فصل چھٹی اٹھارہوین مقالہ سے مرکبات
قافیہ مین قرص مجرب اوستاد مؤلف حرارت کو مفید ہے جو ساتھہ دستون کے ہو ص
موتی بے سوراخ زہر مہرہ بیسیا ہوا ہر ایک ایکماشہ بنلوچین سفید دو ماشہ کہربا بیسیا ہوا ایکماشہ
گل داغستانی دو ماشہ نشاستہ تین ماشہ گوند ببول کا گلنار فارسی چوکے کے بیج بھونے ہوے
ہر ایک دو ماشہ خشخاش سفید تین ماشہ خرفہ بھوسی اوتارا ہوا چار ماشہ کاہو کے بیج تین ماشہ
صندل سرخ صندل سفید ہر ایک چار ماشہ گلاب کے پھول دو ماشہ دھنیا خشک تین ماشہ گیرو اق قیا
یوست بیرون بسیتہ تخم مویز چھوٹی الائچی کے دانہ ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر بارہ تنگ سبز کے شیرہ مین
قرص بنائین بقدر ایکماشہ کے قرص صندل تپ محرقہ کو دور کرتا ہوا اور پیاس کو بجھاتا ہے اور گرمی جگر
اور معدہ کی زائل کرتا ہے جو بسبب اوشنے صفراوی کے ہوا اور صاحب شفاء الاسقام

کہتا ہے کہ یہ قرص سردی پہونچاتا ہے اور ملطف ہے اور مینے تجربہ جو اسکا کیا تو ان سب
باتون مین سریع النفع پایا ص مغز گڑی کے بیجون کا کھیرے کی بیجون کی گری کا خور کتیرا سفید
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ صندل سفید صندل زرد صندل سرخ ست ملہٹی کا حرفہ کے بیج ہر ایک
سات ماشہ گلاب کے پھول نیلوفر تخم خبازی قند سفید ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر سپستون کے لعاب مین
کہ گلاب یا میٹھے انار کے پانی اور کچے انار کے پانی مین نکالا ہو گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص
ساڑھے تین ماشہ اور سایہ مین خشک کرین قدر خوراک ایکقرص ساتھ پانی کچے یا میٹھے انار یا پانی
میٹھے سیب اور ترش کے اور جو قبض دور کرنا منظور ہو اور نرمی شکم کی مطلوب ہو تو تخم
اوس پانی کے جسمین املی بگوئی ہو اور تربخبین اور شیر خشت عسل کی ہو تناول کرین قرص تپون کے
واسطے بہت مفید ہے اور جگر کا سدہ کہولتا ہے ص کا فور سوا دو ماشہ لاکھہ ریوند چینی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کتیرا گوند ببول کا ست ملہٹی کا زعفران نیلوفر کھیرے کے بیج ہر ایک ساتھ ماشہ
نبفشہ خشک نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ تربخبین شکر ہر ایک تین تولہ
قرص بنائین قرص دیگر مرکب تپون کو مفید ہے جسوقت یبوست چشم اور چہرہ پھولا ہوا ہو منقول
منہاج سے ص شنگرف اودھ زعفران سونف دیسی اجمود کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
پانی بچوڑا ہوا غافث کا ساڑھے دس ماشہ مغز بادام تخم خبازی دینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ
سونف رومی لاکھہ دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے ستہ ماشہ ریوند خطائی گلاب کے پھول
بالچھڑ ہر ایک پونے دو تولہ ایارج فیقرا دو تولہ کوٹکر چھانکر اور مکوے کے پانی مین گوندھ کر
قرص تیار کرین ہر قرص پونے نو ماشہ ہر صبح ایک قرص ماء الاصول کے ساتھ کھلائین
قرص انبر باریس انبر باریس زشک کو کہتے ہین یہ قرص منقول ہے بیاض مجربات
مرزا محمد باقر سے نافع ہے واسطے تپون مرکب کے اور سدہ جگر کا کہولتا ہے اور استسقا گرم کو
مفید ہے ص پانی بچوڑا ہوا زشک کا لاکھہ دھوئی ہوئی دار چینی گلاب کے پھول ہری
ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے پانی بچوڑا ہوا کاسنی خشک کا کشوث کے بیج ہر ایک نو ماشہ
ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ سکنجبین اور
پانی کاسنی تازہ اور پانی ہری مکوے کے قرص انبر باریس دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے اور

مجرب ہے منقول مجربات نواب حکیم محمد باقر سے ص زرشک بے دانہ پانچ تولہ سارے سات ماشہ
ست ملہٹی کا گلاب کے پھول ہری ٹوپیوں سے صاف کیے ہوئے کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مصطگی رومی عصارہ غافث مجففہ لاکھہ
دہوئی بالچھڑ عصارہ افسنتین شنگوفہ اذخر شاہترہ کے بیج کاسنی کے بیج کشوث کے بیج
ریوند چینی زعفران سنبلوجن سفید ترنجبین ہر ایک نو ماشہ ترنجبین کو گلاب مین حل کرکے اور
صاف کرکے باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک
قرص انبر باریس تالیف ابو علی سینا نافع ہے واسطے مرکب پتون کے اور مفید ہے چوتھیا
تپ کو کہ مواد اوسکا صفرا سے محترق ہوا ہو ص عصارہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ
غافث سنبلوجن سفید ہر ایک سات ماشہ لاکھہ دہوئی ہوئی کندر بالچھڑ عصارہ افسنتین
ریوند چینی گاؤزبان ہر ایک پونے نو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر اور
ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ یہ نسخہ کہ صاحب ذخیرہ
شیخ الرئیس سے نقل کیا ہے دس دوائین ہین اور وزن سب کا سوا سات تولہ ہے مزاج اوسکا
گرم ہے نصف درجہ اول مین اور خشک ہے ایک درجہ اور سہ ربع درجہ مین قرص انبر باریس
کا فوری تپ عنب اور حرارت جگر اور معدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور حلق کو
تسکین دیتا ہے ص زرشک بے دانہ خربوزہ کی کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کدو کے
بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سنبلوجن سفید گلاب کے پھول کی بی
صندل سفید ہر ایک پونے سات ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ لاکھہ دہوئی ہوئی نو ماشہ
اجمود کی بیج کا فور قیصوری ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر
اور کشوث کے پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص انبر باریس
منقول منہاج الادویہ اور کامل الصناعہ اور قلانسی سے پرانے پتون اور بلغمی پتون کو نافع ہے
اور ورم جگر اور معدہ کو مفید ہے ص عصارہ زرشک تازہ کدو کے بیج کی گری خربوزہ کے
بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گلاب کے پھول کی کلیان بیوند
صاف کی ہوئین اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سوا دو تولہ ست ملہٹی کا کشوث کے بیج سنبلوجن سفید

کاسنی کے بیج مصطگی رومی بابچھڑ عصارہ غافث ہر ایک نو ماشہ مجموعہ لاکھ دہوئی ہوئی روغن بادام
ہر ایک نو ماشہ زعفران سات ماشے چار ماشہ تربخبین کو پانی مین حل کرکے اور صاف کرکے دواؤنکو
کوٹکر چھانکر اور اوسمین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین قدر خوراک سات ماشے چار ماشہ
قرص طباشیر سرطانی دق اور سل کو نافع ہے ص مبلوجین سفید گلاب کے پھول کی
کلیان ہری ٹوپیون سے صاف کی ہوئین ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ تربخبین تین تولہ کتیرا گوند بیول کا
ہر ایک سوا پانچ ماشہ خرفہ کے بیج بہوسی اوتارے ہوے کھیرے کے بیج کی گری میٹھے کدو کے
بیج کی گری ہر ایک سات ماشے دس ماشہ کاہو کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ صندل سفید
سات ماشے دس ماشہ سرطان نہری ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشے تین ماشہ زعفران کافور قیصوری ایک
پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر سپغول کے لعاب یا بہدانہ کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین
اور بعضے طبیب اگر خام اور بابچھڑ اس نسخہ مین بوزن کافور کے داخل کرتے ہین **قرص**
طباشیر رازی منقول خط حکیم محمد باقر سے واسطے پتون گرم اور بیماریون جگر کے مفید ہے
ص مبلوجین سفید تین تولہ گلاب کے پھول ہری ٹوپیون سے صاف کیے ہوے
سات ماشے سترہ ماشہ کدو کے بیج کی گری کاہو کے بیج کاسنی کے بیج خرفہ کے بیج بہوسی اوتارے ہوے
ہر ایک سات ماشے دس ماشہ صندل سفید سات ماشہ کافور قیصوری سات ماشے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
اور سپغول کی لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشے تین ماشہ اور متقدمین نے
کہا ہے کہ اگر ان دو قرصون مین اجوائن خراسانی سفید سات ماشے تین ماشہ داخل کرین تو حرارت کے
بجھانے مین اثر عجیب کہتی ہے اور بالخاصیت سردی جگر کو بہوپچاتی ہے **قرص طباشیر**
کافوری دل کی جلن اور سینہ کی گرمی کو دور کرتا ہے اور گرم پتو نکو مفید ہے ص گلاب کے
پھول پونے دو تولہ زعفران مبلوجن سفید کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری کدوی شیرین کی بیج کی گری خرفہ کے بیج بہوسی اوتارے ہوے ہر ایک پونے دو تولہ زعفران
کشاستہ ہر ایک سات ماشے دس ماشہ کافور قیصوری سات ماشے تین ماشہ کوٹکر چھانکر اور سپغول کے
لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ سکنجبین سادہ کے **قرص طباشیر**
کافوری بولوی واسطے تپ دق اور سل اور خفقان گرم اور تپ محرقہ کے کہ ساتھ ہذیان کے

دست بھی آتی ہون اور خون تھوکنی کی بیماری کو نافع ہے اور خون کی قے کو فایدہ بخشتا ہے
اور خون کی دستونکو مفید ہے اور زوبانی دستونکو اور جگر کے دستونکو نفع پہونچاتا ہے ص
مولی تبلے سوراخ نیلوفر سرطان بہونا ہوا خشخاش سفید کے بیج کا ہوسے بیج چیلے ہوئے
کھیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کہربا ست ملہٹی کا گلاب سے کے پھول کی کلیان ہری ٹوپیون سی سفید کی مغز
ہر ایک نو ماشہ کدو ککڑی کے بیج کی گری ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا مونگی کی جڑ جلی ہوئی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کا فور قیصوری ساڑھے تین ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول کا ترشم کرا ہوا
ایک ماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر اور ہری بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ قرص طباشیر مسہل صفراوی پتون کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور
حرارت کو تسکین بخشتا ہے ص نیلوفر سفید ساڑھے تین ماشہ زرشک بے دانہ سوا پانچ ماشہ
سقمونیا بھونی ہوئی گلاب کی پھول کی کلیان ہری ٹوپیون سے صاف کی ہوئین ہر ایک
چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر اور ہری کاسنی مین گوندہ کر قرص تیار کرین سب ایک خوراک
اور دوائین اس قرص کی منبخہ سید اسمٰعیل[1] کہ ذخیرہ مین بحث حمی حادہ مین بیان کی ہین یہ ہین
نیلوفر سفید عصارہ زرشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بھونی ہوئی گلاب کے پھول کی کلیان
کھیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر ساتھ پانی کاسنی تازہ اور پانی مکو اور پانی کاکنج کر
گوندہ کر قرص بنائین قرص عافث[2] پیٹ لشقہ[3] اور مرکب پتون کو مفید ہے اور سوداوی جگر کو
نافع ص عصارہ عافث پونے نو تولہ گلاب کی پھول ہری ٹوپیون سے صاف کیے ہوئے
ساڑھے سات تولہ نیلوفر سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کو ٹکر چھانکر بدستور مقرر قرص بنائین
قدر خوراک سات ماشہ قرص حرارت کو بجھاتا ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے خصوصاً
صفرا مین جبکہ وقت موہنہ مین رکھین اور واسطے پیشاب کی جلن کے بھی نافع ہے ص کھیرے
ککڑی کی بیج کی گری کدو تخشیرین کے بیج کی گری ہر ایک دو جزو کاہو کے بیج بھوسی اوتارے ہوئے
خربزہ کے بیج بھوسی اوتارے ہوئے ہر ایک نیم جزو کو ٹکر چھانکر ہر خربزہ کے پانی اور سرکہ کے

---

[1] اسمٰعیل ایک غزنہ کا حکیم گذرا ہے ملک ایران مین کہ بحر الجواہر مین مفصل ذکر اوسکا مندرج ہے ۱۲

[2] لشقہ پیٹ یعنی نازہ ہے کہ مشابہ پیٹ دق کی ہوتی ہے ۱۲

لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین ہر ایک مثل دانہ باقلا کی قرص منوم بارد یعنے قرص نیند لانی والہ کرد
ص راسن خشخاش کے بیج کاہو کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ سک گگڑی کے بیج کی گری کہیرے کے
بیج کی گری خربوزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افیون اجوائن خراسانی
سفید نشاستہ کتیرا کلاب کے پھول ہری ٹوپیون سے صاف کیے ہوے سنبلوجن خرفہ کے بیج
چھلے ہوے ہر ایک سات ماشہ کافور قیصوری صندل سفید دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
کو ملکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک
اور جوسات ماشہ ساق بے دانہ اور ساڑھے تین ماشہ زیرہ گلاب کا اوسمین بڑھائین تو اثر قوی
ہوگا قرص طباشیر مجرب ہے واسطے پتون تیز کے اور تپ محرقہ کو مفید اور جلن اور پیاس کو
بجھاتا ہے ص نرشک بے دانہ سنبلوجن گلاب کے پھول ہر ایک سوا پانچ ماشہ گگڑی کے بیجون کی
گری کاسنی کے بیج کاہو کے بیج خرفہ کے بیج صندل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ کافور ورقی
ایکیاول گوند کو کوٹکر چھانکر اور سپستول کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور چینی کی
پشت پر رکھکر سکھائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص کافور تالیف حکیم علی کافور تین جزو
زعفران چار جزو کدو کی بیج کی گری دو جزو کہیرے کگڑی کے بیج چار جزو سہند چار جزو کوٹکر
چھانکر قرص تیار کرین قرص کافوری مجرب ہے ست ملہٹی کا صندل سفید ہر ایک سات ماشہ
کاسنی خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا سات ماشہ گوند ببول کا سات ماشہ کاہو کے بیج ساڑھے دس ماشہ
کدو کی بیج کی گری کگڑی کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ نرشک بے دانہ سنبلوجن ہر ایک
دو تولہ گرد ساق ساڑھے ستره ماشہ زعفران ایکیاشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ ترنجبین تین تولہ کافور
ساڑھے تین ماشہ بدستور قرص تیار کرین قرص طباشیر دیگر ملین کہانسی اور سینہ کی
کھرکھراہٹ اور تپ محرقہ کو نافع ہے قبض کو دور کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ص مغلوجہ سفید
چودہ ماشہ ترنجبین ساڑھے دس ماشہ کہیرے کگڑی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری نشاستہ
گوند ببول کا کتیرا خشخاش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سپستول کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین
قرص نرشک واسطے حرارت جگر اور تقویت جگر اور عفونت خلطون کے مجرب ہے اور
ابخرہ کو تسکین دیتا ہے اور دماغ کو سردی پہونچاتا ہے ص عصارہ نرشک تین تولہ

گگڑی کی بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول ساڑھے دس ماشہ کاسنی کے بیج کاہو کے بیج چوکے کے بیج ریوند چینی منبلوجن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موتی بے سوراخ سوا دو ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے چار ماشہ کافور چار رتی زعفران چار رتی کوٹکر اور سنبھول کے لعاب مین گوندکر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ چھ ماشہ نسکنجبین کے قرص طباشیر ممسک تپ محرقہ صفراوی کو نافع ہے اور دستو کو بند کرتا ہے اور خون کو بادر کھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ص گلاب کے پھول چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گوند مول کا شاستہ چوکے کے بیج گیرو ہر ایک تین تولہ منبلوجن سفید سماق رز شک بے دانہ ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندھ کر قرص بنائین قرص طباشیر کافوری تپ دق اور تپ محرقہ اور کھانسی گرم کو نافع ہے اور پیاس بجھاتا ہے ص منبلوجن گلاب کے پھول صندل سفید کھیرے گگڑی کے بیج کی گری کاسنی کے بیج کاہو کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹکر چھانکر سنبھول کے لعاب مین قرص تیار کرین قرص رز شک سرو رز شک بے دانہ نو ماشہ ست ملہٹی کا سوا پانچ ماشہ کھیرے گگڑی کے بیج کی گری خرفہ کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک بے دانہ نو ماشہ گلاب مین قرص تیار کرین قدر خوراک نو ماشہ ساتھ نسکنجبین اور پانی کاسنی اور پانی کو کے قرص کافور یرقان اور تپ گرم کو مفید ہے ص رز شک بے دانہ منبلوجن گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ کاہو کے بیج خرفہ کے بیج کاسنی کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ صندل سفید ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ لعاب سنبھول مین گوندھ کر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ نسکنجبین کے قرص منفشہ تپ اور کھانسی کو مفید ہے ص منفشہ بادام شیرین کی گری کدو کی بیج کی گری گگڑی کے بیج کی گری کتیرا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ ست ملہٹی گیرو نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص مبارک تپ دق اور تپ محرقہ اور گرم تپون کو نافع ہے اور یرقان کو مفید اور پیاس کو بجھاتا ہے ص گلاب کے پھول ترنجبین ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ کھیرے گگڑی کے بیج کی گری منبلوجن ہر ایک پونے نو ماشہ کاہو کے بیج ایک تولہ ایکماشہ خربوزہ کے بیج کی گری

سارہے دس ماشہ کاسنی کے بیج چودہ ماشہ کدو کی بیج سات ماشہ ست ملہٹی کا سارہے چار ماشہ
کا فور چھ رتی سوا دو چاول کو ٹکر قرص تیار کرین نسخہ قرص سرطان کا فوری معمول استاد
مؤلف ص گوند ببول کلاب کی پھول منبلو چین سفید شکر طبرزد کیتراہر ایک چار ماشہ ملہٹی ست
ملہٹی کا ہر ایک پانچ ماشہ نشاستہ خرفہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ صندل سفید صندل زرد
صندل سرخ ہر ایک دو ماشہ کا ہو کے بیج تین ماشہ کا فور قیصوری ایک ماشہ کدو کی بیج کی گری
کھیرے ککڑی کے بیج کی گری خشخاش کے بیج ہر ایک نو ماشہ سرطان جلا ہوا ایک تولہ کو ٹکر چھانکر
اسبغول کے لعاب مین قرص تیار کرین قرص سرطان سل اور دق اور خون تھوکنی کی
بیماری کو نافع ہے ص گل مختوم گیرو کلاب کے پھول نشاستہ ہر ایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا
تین تولہ کینا منبلو چین شادنج دھویا ہوا ہر ایک سارہے سترہ ماشہ ست ملہٹی کا سارہے دس ماشہ
کو ٹکر چھانکر بارنگ کے پانی مین قرص بنا مین قرص طباشیر افیونی زیادتی دستون کو جو
ساتھ حرارت کے ہون نافع ہے ص منبلو چین گلاب کے پھول کا ہو کے بیج خرفہ کے بیج
کاسنی کے بیج ساق ہر ایک سارہے تین ماشہ کتیرا صندل افیون ہر ایک پونے دو ماشہ چوکے
بیج پونے نو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑھ چاول خالص پانی مین قرص تیار کرین قدر خوراک
سارہے تین ماشہ قرص اسطے شطر العنب[1] اور پرانے پیتون کے مجرب ہے عضارہ غافث نوشادر
منبلو چین تین تولہ بالچھڑ سات ماشہ گلاب کے پھول سارہے سترہ ماشہ پانی مین قرص تیار کرین
بقدر سارہے تین ماشہ کے قدر خوراک ایک قرص فصل ساتوین اثمار وبین مقالہ
مرکبات لامیہ اور میمیہ اور نونیہ مین لکھی نیند لاتا ہے تخم گل بیخ لفاح ہر ایک سارہے تین ماشہ
افیون چار رتی ڈیڑھ چاول کافور ایک ماشہ تین چاول کو ٹکرا اور ایک برتن مین رکھکر سونگھین
لعوق طباشیر جلن حرارت کی دور کرتا ہے اور سل اور پھیپھڑے کے زخم پرانے کو مفید ہے اور
گرم کھانسی کو نافع ہے ص نشاستہ کیترا ہر ایک تین تولہ منبلو چین چودہ ماشہ ککڑی کے بیج کی
گری مغز چلغوزہ گوند ببول کا بڑی الائچی ہر ایک دو تولہ تخم سفید سارہے ستائیس تولہ کو ٹکر
روغن بادام اور شہد مین گوندہین اور استعمال کرین لعوق خشخاش بیت اور سل اور دق کے

---

[1] شطر العنب مرکب پیتون مین سی ہے کہ ترکیب بلغم اور صفرا سے پیدا ہوتی ہے ۱۲

زخم اور کھانسی یکبخی اور خون تھوکنے کے مرض کو نافع ہے ص پوست حنظل خواش چودہ تولہ سات ماشہ
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوش دین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے چھانکہ کم آدہ سیر قند اوسمین
ڈالکر پکائین کہ قوام ہوجاے بعد اوسکے ست مہٹی کا مغز بادام کدو کے بیج کی گری ہرایک
ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر اوراوسمین ملاکر لعوق تیار کرین قدر خوراک تین تولہ مادالاصول
یعنی متون مین کام آتا ہے ص سوف رومی اجمود ہرایک سات ماشہ قنطوریون دقیق
ساڑھے دس ماشہ غافث افسنتین[۱] شکاعی[۲] بادا[۳] ورد ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ اجمود کی جڑ شرلف کی
جڑ کبر کی جڑ ہرایک تین تولہ پوستے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہارہ جاے ہر صبح پونے دو تولہ
دو تولہ گلقند کے ساتھہ تناول کرین اور جو ساڑھے دس ماشہ مصطگی اس مادالاصول مین
اضافہ کرین تو نفع زیادہ پہونچائیگا مادالاصول یعنے جڑون کا پانی تیز خلط نکو پکاتا ہے
پوست کاسنی کی جڑ کا کچلکر چھ تولہ کاسنی کے بیج کوٹی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ کشوث کے بیج
پوستے دو تولہ عناب بیس دانہ لہسوڑہ چار تولہ اٹھہ ماشہ سب کو ساڑھے تین سیر پانی مین پکائین
کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور تین حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ تین تولہ سکنجبین ملاکر
اور برف مین سرد کرکے نوش فرمائین مطبوخ غافث تپ یکبخی کو نافع ہے اور جو تہیات کو
بھی مفید ہے ص اذخر کی جڑ چودہ ماشہ قنطوریون باریک شاہترہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ
بادا ورد شکاعی گیاہ غافث ہرایک پونے دو تولہ افسنتین دو تولہ مویز منقی دو تولہ چار ماشہ
ہڑ گٹھلی دور کی ہوئی تین تولہ سب کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ اڑہائی پاؤ باقی رہے ہر روز
گیارہ تولہ چار ماشہ اس جوشاندہ مین سے صاف کرکے ساتھہ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے نوش کرین مطبوخ دوا کی

---

[۱] افسنتین ایک گھاس ہے برگ اوسکا مثل سعتر کے ہوتا ہے اور پھول اوسکا کل بابونہ کے مانند ہے
کئی قسم ہوتی ہے خراسانی طرسوسی بنطی رومی بہتر قسم رومی ہے ۱۲ [۲] شکاعی فارسی اوسکی
بادا ورد ہے مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ شکاعی قسم بادا ورد سے ہے بادا ورد خاص نہین ہے
اور شکاعی کو فارسی مین حبہ بھی کہتے ہین اور ہندی مین اونٹ کٹارہ مشہور ہے ۱۲
مخزن الادویہ [۳] بادا ورد عربی اوسکی شوکۃ البیضا ہے اور اوسکو عصفر بھی
بھی کہتے ہین ہندی مین اوسکی کھوکھا ہے مخزن الادویہ

بقایا رشتہ الثعلب کے کام آتا ہے ص صمغ مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ ملہٹی سونف دیسی کی جڑ احمود کی جڑ ہر ایک سات ماشہ
شکاعی غافث ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دہنیہ خشک گلاب کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ مرزنجوش چھ تولہ سوا سیر پانی مین پکائین کہ
آدھا رہ جاے صاف کرین اور ہر روز سترہ تولہ نوش کرین مطبوخ اصلاح تپ مختلف اور فالجی
کرتا ہے ص مصطگی ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ سونف رومی ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول
دہنیا خشک افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کشوث کے بیج بادا ور اذخر کی جڑ
ہر ایک دو تولہ احمود کی جڑ سونف کی جڑ ہر ایک سات ماشہ مویز منقی پونے نو تولہ ڈیڑھ پاؤ تم سیر
پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کرین اور مقدار دو نشت چھٹانک کم
آدھ سیر سے لیکر ساتھ گلقند علی باسکنجبین کے موافق قوت اور مزاج کے نوش کرین مطبوخ
چوتھیا صفراوی تپ مین واسطے تر کرنے کے کام آتا ہے ص سنا افتیمون ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ سنبلشہ خربوزہ کے بیج کی گری کچلی ہوئی تخم سویا مولی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کابلی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک دو تولہ جوش دیکر صاف کرین اور مقدار ڈیڑھ پاؤ کے بیکمتر مین چھٹانک بھر
سکنجبین ہاکر پیین مطبوخ تپ مرکب مین کام آتا ہے ص سونف دیسی بادا ور دکھنشک
سنبلشہ کے پھول گلاب کے پھول نیلوفر کے پھول کاسنی کے بیج کشوث کے بیج کاسنی کی جڑ
ہر ایک پونے نو تولہ آلو بخارا سات دانہ سب کو آدھ سیر پانی مین پکائین جب قوت سوم حصہ
باقی رہے صاف کرین اور سکنجبین سادہ یا سکنجبین زنبوری یا گلقند بقدر دو تولہ کے اضافہ فرما کر
نوش کرین مطبوخ تپ چوتھیا بلغمی کو استفراغ مین قوی ہے ص بسفائج فستقی کچلی ہوئی
برگ بادرنجبویہ کاسنی ہر ایک چودہ ماشہ آملہ زرد ہڑ سنا مکی ہر ایک ساڑھے ستائیس ماشہ
افتیمون دو تولہ کابلی ہڑ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ آلو سیاہ مویز خراسانی ہر ایک بیس عدد
سب کو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدھ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور ڈیڑھ پاؤ
دو سیر سے ساتھ چار رتی ڈیڑھ چاول کشتی سیاہ اور یونی دو ماشہ نمک نفطی اور ابلوا ساڑھے چار ماشہ
غار قبون کی تبادل کرنے مطبوخ یعنے جوشاندہ نافع ہے واسطے تپ بلغمی اور تپ چوتھیا اور
درد جگر اور درد معدہ اور سختی پیشاب کے ص احمود کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ ہر ایک
سونف رومی مصطگی رومی برابر وزن کوٹکر کام مین لائین مطبوخ چوتھیا کو دفع کرتا ہے کابلی ہڑ

ہر ایک تین تولہ پیپل کی جڑ ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی پونے دو ماشہ کوٹکر سوا دو سیر پانی میں
پکائین کہ جہانتک کم آوے سیر باقی رہے صاف کرکے سوم حصہ اوسکا پیین مطبوخ برانا
تپ لرزہ اور پرانی تپ اس جوشاندہ سے فصل العمی سے دور ہوجاتی ہے ص خس صندل سرخ
وسفید برنجبو رسونٹھ گلوے سبز ایک تولہ آٹھ ماشہ ہر ایک لیکر تین پوڑیان بنائین ایک پوڑیا
اوسمین سے آٹھ سکورہ پانی میں جوش دین جسوقت ایک سکورہ پانی باقی رہے صاف
کرکے کھلائین اور جو بچہ دودھ پیتا ہو تو اوسکے لیے طبیب اپنی رای سے وزن اوسکا
کم کرے مطبوخ تپ بلغمی میں ہمراہ قرص گل کے دیوین ص پوست کبر کی جڑ کا پوست اجمود کی
جڑ کا سونف دیسی کی جڑ ہر ایک تین تولہ اجمود کے بیج سونف دیسی کے بیج سونف رومی اجوائن دیسی
کشوث نشکاعی بادارد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو آدھ پاو کم سیر پانی میں جوش دین کہ آدھا باقی رہے چھان
دو تولہ دس ماشہ اوسمین سے لیکر اور دو تولہ دس ماشہ سکنجبین ملا کر ہمراہ قرص گل کے تناول کرین
مطبوخ آلو یعنے جوشاندہ آلو بخارا کا لطیف العمل ہے اور تپ غب میں کہ ایک قسم تپ صفراوی کی ہے
واسطے دفع حرارت اور تلیین تشکم کے کام آتا ہے جسوقت کہ قوت ضعیف ہو اور زمانہ گرمی کا ہو
اور مقدور قوی چیزون کا مانند ہڑ اور سقمونیا کے نہووے ص آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ دونکو
آدھ پاو کم سیر پانی میں جوش دین کہ آدھا ہوجاے صاف کرین اور قند سفید تین تولہ ملائین
دیکر نوش کرین اور چند روز اوسپر عمل رکھین مطبوخ چوتھیا تپ کو مجرب ہے ص
پوست خسخاش بقدر مزاج اور عادت کے ساتھہ دس دانہ کالی مرچ کے کوٹکر اور جوش دیکر نوش کرین
مطبوخ ہلیلہ واسطے تپ چوتھیا کے نافع ہے ص پوست کابلی ہڑ کا تین تولہ کشوث کے بیج کا سی کے
بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ آلو بخارا غاب ولایتی ہر ایک بیس عدد پوست سونف کی جڑ کا سات ماشہ
شاہترہ دو تولہ جوش دین اور صاف کرین بعد اوسکے املتاس اور مجون ورد ہر ایک چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ ملائین اور صاف کرکے نوش کرین مجون ربع مجربات عماد الدین محمود سے
تپ چوتھیا کو نافع ہے جودن دورہ کرے دو گھنٹہ پہلے تپ سے مقدار دو نخود کے سوا دو ماشہ تک
تناول کرین البتہ تین نوبت یعنے تین دورہ میں خدا کے فضل سے تپ دور ہوجائیگی اور اوس مجون کا
نام حب لولو بھی ہے ص جندبیدستر سنگ دارچینی لونگ کلونجی مرکی یعنے بول سلارسی ایک

ستارہ ہے دس ماشہ افیون سداب یعنے تلی کالی مرچ ہر ایک ستارہ ہے تین ماشہ سفید خالص ہر دو اوق
نقوع مبرد یعنے خیساندہ سرد گرم ہمراہ لیوے تو بہت فائدہ بخشتا ہے اور پیوے تو دور کرتا ہے اگر بقیہ اون کے
مواد کا بدن مین موجود ہو اور رگون کی صفائی کو بھی مؤثر ہے مقول کاسنی کے بیج
کشوث کے بیج دھنیا خشک ہر ایک ستارہ ہے دس ماشہ آلو بخارا غناب بسوسہ ہر ایک تیس عدد تمر ہندی
گرم پانی مین بھگو کر اور صاف کر کے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر کو ساتھ ترنجبین یا شکر سفید کی سوج کے پیوے
وقت تناول کرین اور جو دو گھنٹہ دس سے پہلے ایلوا زرد دو جزو ایک جزو مصطگی مین ملا کر
نوش کرین تو بہتر ہوگا نقوع آلو واسطے تپ دموی مطبقہ اور عنب یعنے تپ صفراوی کے بہت
نافع ہے اور سینہ کو روکتا ہے ص آلوے سیاہ غناب ولایتی ہر ایک تیس عدد بسوسہ
تیس دانہ مویز مسقی خرمای ہندی ہر ایک چھ تولہ گلاب کے پھول برگ سنا ہر ایک دو تولہ بنفشہ کے
پھول خرفہ کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ سونف کے بیج شاہترہ سونف رومی ہر ایک تین تولہ
پوست زرد ہڑ کا چار تولہ ستارہ ہے چار ماشہ سکبو دو تولہ پاؤ کم تین سیر پانی مین جوش دین فرانم شیشہ مین
بھر رکھین دو رکھ سورج کے نیچے اور رات کو گرم جگہہ رکھین اور بعد تین دن کی ہر صبح گیارہ تولہ
آٹھہ ماشہ ہمراہ چار تولہ ستارہ ہے چار ماشہ سکنجبین اور تین تولہ شربت بنفشہ کی نوش کرین فصل
آٹھوین اظہار ہوین مقالہ سے مفرد دواؤن کے بیان مین ہے ماء الہند یعنے کاسنی کا
پانی سادہ کہوتا ہے خصوصًا سادہ جگر کا اور رگون کے رستون کو سڑے ہوے مواد سے پاک کرتا ہے
اور صفراوی اور خونی مرکب تپون کو بہت مفید ہے اور جو سکنجبین بزوری اور شربت بزوری یا اور
شربت دینار اور شیرہ لگڑی کے بیجون اور شیرہ خربوزہ کے بیجون کا اوپر بیان مناسب اضافہ کرین
تو سدہ کھولنے مین نافع زیادہ ہوگا اور مرض یرقان مین ہمراہ پانی کاسنی بہاڑی ہوئی پانی مکو
بہاڑی ہوئی پانی سونف سبز بہاڑی ہوئی پانی شاہترہ سبز بہاڑی ہوے اور املتاس اور ترنجبین
مانند اوسکے مسہل کے دن اور ایام غیر مسہل مین مناسب پانیون کے ساتھہ مع سکنجبین بزوری کے
ساتھہ اون چیزون کی جو کچھہ طبیب مناسب سمجھے نہایت مفید ہے اور تجربہ مین اکثر آیا ہے نعم مین پایا ہے
طریق اوسکا یہ ہے کہ ہری کاسنی کی پتی لیکر ترکیڑے سے اوسکا گرد و غبار صاف کرین اور
پھر پانی سے اون پتیون کو اچھی طرح دھو وین کہ سب طرح کدورت سے پاک ہو جائین بعد اوسکے

سل کے اوپر چلیں اور پانی نچوڑین بس سات تولہ اوسمین سے ہمراہ مناسب شربتون کے نوش کرین
اور ہر روز ایک تولہ دو تولہ بڑہائین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تک پہونچے اور جو طبیب مناسب
جانے زیادہ بھی اس وزن سے دے سکتا ہے اور بہتر طریق صاف کرنے کاسنی کے پانی کا دو قسم پر ہے
ایک وہ کہ پانی نچوڑ کر رات کو رکھ چھوڑین کہ تیلے اجزا اوسکے کارہے سے جدا ہو جائین پس
تیلا پانی اوسکا صاف کرکے نوش کرین دوسرے وہ کہ پانی اوسکا برتن مین ڈالکر خفیف آگ پر
رکھین جسوقت وہ پانی دودہ کی طرح پھٹ جاے آگ پر سے اوتارین اور دو تہ کپڑے مین
ڈالکر صاف کرین اور استعمال فرمائین اور اگر حرارت قوی ہو تو غیر مطبوخ یعنے بدون جوش کیا ہوا
تنہا یا ساتھہ قرص کافور وغیرہ کے بہتر ہے اور جوشاندہ اوسکا ساتھہ گلقند کے واسطے تپ صفراوی
صفراوی کے مجرب ہے اور ہمراہ سکنجبین کے واسطے دور کرنے بعض طوبات اور تیون پرانے اور تقویت
معدہ کی مفید ہے اور معلوم کرین کہ کاسنی کہانسی کو مضر ہے مگر اوس کہانسی کے لیے جو بسبب ورم
پشت جگر کے ہو جائز ہے اور شکر اوسکی مصلح ہے اور باغی کاسنی جنگلی سے بہتر ہے ماء الہندباء الیابس
یعنے پانی خشک کاسنی کا کہ عبارت چکیدہ کاسنی سے ہے اور بلغمی مرکب تیون مین زیادہ
نافع برگ کاسنی کی پانی سے ہے اور بارہا آزمایا ہوا ہے ص چار تولہ تخم کاسنی لیکر اور کوٹکر
مناسب عرقون مین بھگو دین ایک پہر تک بعد اوسکے صافی مین کہ چار طرف اوسکے چار انگشت
باندھی ہوئی داخل کرکے ساتھہ مرتبہ مثل ریزی رنگریزون کے پھینکائین بعد اوسکے صاف کرکے ساتھہ
شربت اور قرصون مناسبہ کے استعمال کرین اور دینا چالیس دن یا اکیس دن یا کم اور زیادہ بھی بحسب
موقوف ہے ماء عنب الثعلب یعنے پانی انگور کا واسطے تیون کے کہ ورم جگر اور معدہ سے ہو
اور مرکب تیون کے لیے بھی نافع ہے اور طرق بنانی اور دینے کا اوسکے مثل پانی کاسنی کے ہے
اور واجب ہے کہ انگور سیاہ نہو کہ موجب جنون ہے ماء القرع یعنے کدو کا پانی تپ دق اور
تپ خونی اور صفراوی اور محترق خلط کو نافع ہے اور مزاج مین اثر تری کا رکھتا ہے اور پیاس
بجھاتا ہے ص کدو میٹھا اور تازہ لیکر اور زرد یا کچی مٹی یا چونے کی کوٹ ہے ہوے مین لپیٹین اور تنور مین
کہ گرمی اوسکی کم ہو گئی ہو گرم بھوبھل مین ایک رات دن رکھین کہ بھن جاے پھر تنور سے نکالکر مٹی
یا چونے کو دور کرکے سر اوسکا کاٹکر نچوڑین اور پانی اوسکا لیکر صاف کرین اول روز سات تولہ شربت مسم کرکے

اور جو حاجت تبرید یعنے سردی کی اثر کی زیادہ ہو تو اوس کدو کی پانی کو نیم یا برف سے سرد کرکے
ساتھہ قرصون اور شربتون مناسبہ کے استعمال کرین اور ضخامت مخلوط کی بقدر ایک انگشت کے
چاہیے کہ معتدل آگ مین پکاے اور جاننا چاہیے کہ کدو کا پانی صفرا کی طرف مستحیل ہوتا ہے پس اون
مزاجون مین کہ خوف استحالہ کا ہو ساتھہ شربتون مناسب کے استعمال کرین اور جہان خوف کہنسی کا
مانع استعمال شربتون کا ہووے تو تنہا جوکے واسطے اس امر کے بہت نیک اور بہتر ہین اور مناسب
یہ ہے کہ اول اناخیر کالتیر کرا اور کیڑا اوسے نکالکر تیار کرین بعد اوسکے مٹی یا جو مین پیسین
ماء الخیار یعنے ککڑی کا پانی مثل منافع کدو کی متصف ہے مگر دوت اور لد کی بہ نسبت اوسکے
زیادہ رکھتا ہے یعنے پیشاب اور حیض کو بہت جلدی کرتا ہے اور مواد کو تپ کے پیشاب کی راہ سے
دفع کرتا ہے اور مستحیل بصفرا نہین ہوتا ہے اور طریق نکالنے اوسکے پانی کا مثل کدو کے پانی کے ہے
اول سات تولہ سے شروع کرین بعد اوسکے ایک ایک دو دو تولہ اضافہ کرکے یہانتک کہ سیر تک
پہونچا دین ہمراہ قرصون مناسبہ اور شربتون لائقہ کے کہ جیسا موقع وقت ہووے بالخلاف یعنے
بید کا پانی واسطے مواد بلغمی اور خونی اور سوداوی اور صفراوی اور تقویت معدہ اور آلات تنفس کے
مفید ہے خاص بید کی پتے کہ نرم اور تازہ ہون کوٹین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور رات کو
رہنے دین کہ صاف ہو جاوے چھہ سات تولہ سے ہمراہ شربتون مناسبہ کی شروع کرین بالاشتباہ شربت
یعنے پانی شاہترہ کا واسطے یبوست خونی کے ساتھہ شربت عناب اور مثل اوسکے اور واسطے
یبوست سوداوی اور خارش تر کے ساتھہ سکنجبین افتیمونی اور سفوف لاجورد اور سوا اوسکے
اور واسطے کہولنے سدون اور صفائی خلط کے ساتھہ سکنجبین اور شربت بزوری کے بعید نہین اور حسوت
تلبینہ یعنے دودھ ہوا قبض کا منظور ہو تو ترنجبین اور شیر خشت اور التماس اور مثل اوسکے استعمال
فرماین خاص شاہترہ تازہ لیکر کوٹین اور پانی صاف اوسکا حاصل کرکے ساتھہ قدرے پوست زرد ہلیلہ کے
واسطے ضرر طحال کے ایک رات نگاہ رکھکر دوسرے دن صاف کرین اور بقدر گیارہ تولہ تین ماشہ کے
چوبیس تولہ چار ماشہ تک تویش کرین مولف فرماتے ہین کہ ایک شخص ترخارش سوداوی کا رکھتا تھا
اوسنے ماء الجبن بھی استعمال کیا تب بھی پھنسیان خارش کی بالکلیہ رفع نہوئین اور مواد اوسکا باقی رہگیا
یعنے شاہترہ کا پانی تجویز کیا اور مریض بمرتبہ کہنے کے بموجب شاہترہ تازہ لیکر رات کو آسمان کے نیچے

رکھتا تھا اور صبح کے وقت سفوف جہاؤ کے ساتھ کہ خارش کے بحث مین انشاء اللہ بیان کیا جائیگا
استعمال کرتا تھا خدا کے حکم سے چند روز مین خارش تراوسکی بالکلیہ رفع ہوگئی ماء الرمانین یعنے
پانی کھٹے اور میٹھے انارون کا واسطے بجھانے حرارت اور تقویت جگر کے اثر تمام بخشتا ہے اور
جزع رسیشہ وغیرہ نجوڑین تو معدہ کو بہت نافع ہوتا ہے اور صفراوی دست جاری کرتا ہے
اور میٹھا انار صفرا کی طرف مستحیل نہین ہوتا ماء البطیخ الہندی یعنے ترابوز کا پانی تپ دق
اور یرقان گرم اور حرارت جگر کو نافع ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ مانند کدو کے پانی کے یہ بھی مستحیل
بصفرا ہوتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ فقیر نے کئی جگہہ مرض تپ دق مین کہ اوسکے ساتھہ صفراوی
تپ بھی تھی ساتھہ پانی کدو کے اور اون شربتون کے ساتھہ جو صفرا کی طرف مستحیل نہ ہونے دین استعمال کیا
تو پانی کدو کا مستحیل بصفرا ہوگیا اور تپ کی بھی شدت بہت ہوئی پھر پانی کدو کا موقوف کرکے
پانی ترابوز کا استعمال کیا تو باعث زیادتی تپ کا ہوا ماء الشعیر یعنے جو کا پانی سب گروہ طبیبون کا
متفق اس بات پر ہے کہ دواغذائی مثل ماء الشعیر کے نہین ہے اور ماء الشعیر مرخی معدہ ہے یعنے معدہ کو پتلا
کرتا ہے اور احتراق صدر کو مضر ہے اور نفخ پیدا کرتا ہے اور مصلح اوسکا گلقند ہے اور ترکیب اوسکی پانی کی
یہ ہے کہ جو سفید جید حاصل کرین اور دیگچہ مین تپھر یا چاندی یا تانبہ قلعی دار کے چڑھا کر اور خالص پانی
اوسپر اضافہ فرما کر علائم آگ پر پکائین پس تہائی باقی رہے بعد مشک اور گلاب اور شربت انار کے اور مثل اوسکے
اور مناسب چیزون کے ساتھہ نوش کرین مگر پانی کے اندازہ مین حکیمون کا اختلاف ہے بعضون کے نزدیک
دس حصہ جو کے پانی چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ بیس گونہ پانی لازم ہے اور نزدیک بعضے طبیبون کے
چودہ حصہ پانی اور ایک حصہ جو ڈالنے چاہین اور بعضون کے نزدیک پندرہ حصہ پانی چاہیے
اور صاحب خفیہ اور اوستاد بیان کرتے ہین کہ آتش جو اگر خوب پختہ نہو وین تو نہ غذا کی لائق ہین
اور نہ قابل دوا کی اور معلوم کرین کہ جو چیز ساتھہ ماء الشعیر کے معدہ مین جمع ہوتی ہے طبیعت تصرف
کرنے مین اوسکے متحیر ہوجاتی ہے بسبب مخالفت قوتون کے خاصتہ طبیعت بیمار کی اور اوسکی تصرف مین اے
زیادہ مضطرب ہوتی ہے پس ہر چیزون کی ساتھہ ماء الشعیر کے سکنجبین ہے کہ اوسکو ہضم یافتہ
معدہ سے باہر نکالتی ہے پس بہتر یہ ہے کہ جسوقت ماء الشعیر دینا چاہین دو گھنٹہ پہلے اوسکے
سکنجبین ملائین کہ خلط کو لطیف کرتی ہے اور مستعد واسطے دفع ہونے کے کردیتی ہے بعد اوسکے

ماء الشعیر کھلائین معدہ بسہولت پاکیزگی کے اچھی طرح قبول کریگا اور جلد ہضم ہوگا اور جس غلظ کو کہ سکنجبین سے لطیف کیا ہے ماء الشعیر سے جلد دفع ہوگی اور رکبن اور رانین صاف ہوجائینگی اور کبھی پیشاب اور پسینہ کی ذریعہ سے بھی مواد دفع ہوجاتا ہے اور بعد ماء الشعیر کے جو چار گھنٹہ گذر جائین تو اور سکنجبین بقدر مناسب پلائین کہ جو کچھ ماء الشعیر نے مواد کو معتدل کیا ہو اور پکایا ہو جلد دفع کردے اور اثر سردی اور تری کا کہ ماء الشعیر سے حاصل ہوا ہو بہ سرعت سکنجبین کے تمام جسم مین پہونچ جائے اور ترکیب ماء الشعیر کے دینے کی یہ ہے کہ اول شروع مرض مین مبتلا دیوین اگر مواد بہت اور حاجت نگاہ رکھنے قوت کی نہو اور نزدیک زمانہ انتہا کے کشکاب لازم ہے کہ طبیعت غذا کی طرف مصروف ہوجائے اور جسوقت حاجت نگاہ رکھنی قوت کی ہو تو انحطاط سے زمانہ مین کشتہ مرجان کشکاب کا ڑہا دیوین اور جو مدت سے قبض رہتا ہو اور اجابت نہوتی ہو اور نفث آنتون مین موجود ہو تو کشکاب بندیوین اور اسیطرح غذا بھی ملنوی رکھین اسواسطے کہ بسبب رستہ نپلنے کے استلا زیادہ ہوگا اور باعث پیدا ہونے اکثر بلیات کا ہوگا اس صورت مین مناسب ہے کہ اول حقنہ کرین ملائمین کی چیزون سے قبض دور کرین بعد اوسکے غذا دیوین یہ ترجمہ قانون شیخ کی عبارت کا ہے ماء الشعیر محکم واسطے تقویت کے بیمار کو دیا جاتا ہے اور طریق اوسکے پکانے کا یہ ہے کہ گوشت کو بیسدر پکالین کہ گھلجاوے بعد اوسکے ہموزن اوسکے جو کے بھون کر ملا کے نوش فرمائین اور طریق دوسرا یہ ہے کہ ماء الشعیر مین پکاتے وقت گوشت داخل کرکے تیار کرین ماء الشعیر محص قابض تکم ہے جو کو چھیلکر مہین بعد اوسکے موافق بقدر کی پکائین اور اگر خشخاش اور دوائین مناسب قابض اضافہ کرین بہتر ہوگا ماء الحلو واسطے مرکب تیون کو مفید ہے ص گلوی سبز دس رستہ اکیتولہ آدھہ ماشہ تک لیکر اوسکو چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اور مٹی کے برتن مین رکھکر پانی خالص دو سیر ڈالین اور نیچے آسمان کے رکھین تا ہم قدرے اوسمین سے بجوش کرکر اور پانی نتہرا ہوا اوسکا لیکر مناسب شربتون کے ساتھہ استعمال کرین اور کبھی ہمراہ قرص طباشیر اور قرص زنگ کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی ست اوس کا نکالکر قرص بناکر دیتے ہین بہت نفع بخشتا ہے دوا کہ بارہا تجربہ اوسکا ہوا ہے اور کبھی خطا نہین کی ص حاصل کرین ست گلو اور ہموزن اوسکے سنبلوجین سفید دونون کا سفوف بناکر

اکمیا شہ ابسمین سے واسطے تپ کے کہ ساتھہ اوسکے سخت لرزہ اور جاڑا ہو دیا جاوے دل ہی ہی
جاتا رہتا ہے اور فضل الہی سے شفا حاصل ہوجاتی ہے اور اگر تنہا اس دوا کو دینے سے تپ نہ موقوف ہو
تو ہمراہ قرص طباشیر سادہ یا کافوری کے پیکر یا بھگو کر یا جوشاندہ کر دینی لازم ہے نفع خواہ مخواہ
کرتی ہے اور کچھہ مخالفت نہین رکھتی اور بہتر طریق گلو کے ست نکالنے کا یہ ہے کہ گلوے سبز کو
دھوڈین اور کوٹین اور اوپر سے اوسکے پانی خالص شیرین یا پانی مینہہ کا اگر ہو تو بہتر ہے ڈوبتے
چھڑک کر نچوڑین کہ گاڑھا پانی نکل آوے پس اوس پانی کو مٹی کے برتن یا چینی کے برتن مین پھیلا کر اوپر
سے مونہہ برتن کا بند کرکے سایہ مین نگاہ رکھین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بعد دو روز کے
پانی اوسکا دھر کرین اور ست اوسکا کہ نیچے بیٹھہ گیا ہووے نکالکر سایہ مین خشک کرین اور
طریق دوسرا یہ ہی کہ اوس برتن کو سورج کے نیچے رکھین کہ خشک ہوجاوے اوس ست گلو کو لیکر
کام مین لاوین اور طریق دیگر یہ ہے کہ اوس شیرہ نچوڑے ہوے کو جوش دین کہ گاڑھا ہوجاوے
استعمال فرماوین مکرا دل سب سے سرد ہے بعد اوسکے دوم اور سوم گرم ہے اون تینون مین کہ
مرارہ اوسکا سرد ہونا مناسب ہے اور صاحب قادری لکھتا ہے کہ ہرچند گلو تلخ ہے لیکن میرے نزدیک یہ
میلان سردی کی طرف رکھتی ہے مانند افسنتین اور رسوت کے اور مولف فرماتے ہین کہ فقیر کے
نزدیک یہ قول درصواب ہے اسواسطے کہ سرد تینون مین جسوقت یہ دی گئی تو بہت نفع معلوم ہوا
پس اس سے واضح ہوا کہ سرد محض نہین ہے اسی واسطے گرم تینون مین بھی فائدہ بخشتی ہے پس اس سے
معلوم ہوا کہ گرم سخت بھی نہین ہے بلکہ مرکب القوی ہے مانند کاسنی کے لیکن اخراگرم اوسمین غالب ہے
چنانچہ بخوبی ظاہر ہوتا ہے اثر اوسکا جو شخص غور اور تامل کرے اوسکے خواص مین وقت استعمال
کرنے کے مختلف مقامات مین مقابلہ اوسکے بیان بحث مین جلد کی بیماریون اور زہریت
اور تدبیر زہرون اور کاٹنے جانورون زہردار اور تدبیر دور کرنے اور بھگانے
حشرات الارض کیطرح زمین کے کیڑون کے اور علاج مین ضربہ اور سقطہ اور سوای اوسکی
سترہ فصل پر مشتمل ہے فصل پہلی بیان مین بعض فائدون کے جاننا چاہیے کہ جذام کی بیماری
مین مصدد (؟) اور کھیس اور رگ نیش گوش کے دینا لازم ہے اور خون بہت نکالین اور ربیع اور خریف مین

(؟) واجبی صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ دو ہاتھہ کہا ہوا داخر کہ مراد اوس سے ہوگا دون بعض اطبا عربی فارسی اسکی

قوی مسہل ہین اور ہر مہینے واسطے نکالنے مواد اور دور کرنے قبض شکم کے مصرف اور متوجہ ہونے
ساتھہ مسہل معتدل اور حب شاہترہ اور مانند اوسکے اور جو چیزین رطوبت غریزی کو تحلیل کرتی ہین
اول سب سے پرہیز لازم سمجھین اور ہر صبح ریاضت معتدل کرتے رہین اور بعد پاک کرنے پیشہ کے
جو ریاضت کرنے سے جسم پر عارض ہو روغن مورد اور روغن کل بنفشہ اور روغن بادام کو ساتھہ
عرق غرہ اور سعوط مناسبہ یعنے ناکین پکانے والی چیزونکی پاک کرین اور کبھی واسطے سردی اور
تری پہونچانے کے روغن کدو اور دودہ عورتون کا اور مثل اوسکے اور چیزین مناسب ناک مین
ٹپکانے مین اور بالجملہ ساتھہ مرطب سفوفونکے اور چوسنی استعمال کرین اور حمام اس بیماری مین بعد
تنقیہ کے بہت نافع ہے اور تین ہفتہ مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ سب چیزون سے زیادہ مفید ہے
اور نشانی صحت اس مرض کی یہ ہے کہ جسم کی کمال اوترنا اول شروع ہوتی ہے اور بعد اسکے فراغ
یعنے پاک ہونے بدن کے مواد سے اگر بیمار قوی شے کا متحمل ہو تو دنبا نفسی کے گوشت کی شوربہ بہت
مفید ہے اور چاہیے کہ چارا نوکل یا ایک یا لشت سر کی طرف سے اور اسی قدر دم کی طرف سے
دور کرین بعد اوسکے ہمراہ سویا اور نمک کے پکا کر استعمال کرین جالینوس کہتا ہے کہ ایک سانپ
شراب کے اندر مرگیا تہا خادم کی بیمار والہ نے اوس شراب کو پیا اول اوسکے بدن پر ورم ہوگیا
بعد اوسکے بدن کا پوست اوترنا شروع ہوا اور شفا پائی مولف لکھتے ہین کہ ہمارے زمانہ کی ایک طبیب نے
اس مرض والہ کو سانپ کہلایا تہا اول غشی عارض ہوئی بعد اوسکے صحیح وسالم ہوگیا اور واضح ہو
کہ ایسی مرض مین اگر پانس رکتا ہو تو اوسکو دودہ تازہ پلانا نافع پہونچاتا ہے اور جو ساتھہ ضعف
اور سقطہ کے ورم اور تپ عارض ہووے تو فصد کرین بعد اوسکے دوا دین جو عضو کو
قوت دین استعمال فرمائین مانند گلاب کی پہول اور صندل اور مسور دہولی ہوئی اور گیرو
اور چاکلیہ اور مثل اوسکی اور جو ضربہ اور سقطہ کے ساتھہ کوئی عارضہ اونمین سے لاحق ہووے
تو دوائین مضبوط اور درست کرنے والیان عضو کی مانند مغاث[1] اور اقاقیا اور برگ سرو اور
ابہوا اور مانند اوسکے اور چیزین استعمال کرین اور ماہرین اس فن کے لکھتے ہین کہ جو چیز

[1] مغاث ایک جڑہے چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی
مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی سے ہوتا ہے ۱۲

مجمل الکیفیت ہو ہرگز سونگھنے مین نہ لیوین اور نہ سونگھین اور نہ بدن پر ملین اور کھانے اور پانی کی
احتیاط کرین اور جس محفل مین کہ توہم دشمنی کا ہو ویسی اگر اتفاق جانی کا ضرور ہو تو چاہیے کہ وہان
خوشبو کی چیزون اور کھانے اور پانی سے پرہیز کرین اور لازم ہے کہ کوئی چیز کھا کر اور پیٹ بھرا ہوا
ایسی محفل مین جائین کہ اثر زہر کا پیٹ بھرے ہوے پر کم ہوتا ہے اور جس شخص کے بہت لوگ
دشمن ہون تو اسکو لازم ہے کہ وہ دوائین جو مانع سموم ہین اپنے پاس رکھے مثل تریاق فاروق اور
اور تریاق اکبر مثل اوسکے اور تریاک گاؤکوہی کہ عبارت اشک گاؤ کوہی سے ہی بقدر دو جو کے
پیدائش کے وقت دودھ دینے سے پہلے کام مولود دینے بچہ کے نالو پر ملین تو فضل خدا سے نوزندگی
وہ بچہ سموم سے متضرر اور ملذوعہ سے متضرر نہو گا یعنے اثر کسی قسم کے زہر پینے کی چیزون اور
جانورون زہردار کا کبھی کارگر نہو گا اور یہی حکم استعمال کرنے مین فلاذ زہر معدنی کو ہے
کہ اسیطرح استعمال کیا جاے اور جو تین روز پے در پے فاذزہر معدنی ہر روز بقدر ایک چاول کے
دودھ کی ساتھہ دیوین یہی اثر رکھتا ہے اور اون تمام اشیا سے شربت نارجیل دریائی ہے
کہ ہر مہینہ مین دو بار بقدر ایک چاول کے گلاب مین پیکر نوش کرین تو ضرر سے تمام زہرون کے
محفوظ رہے گا اور گھر وغیرہ مین پالنا جانورون کا جو حشرات کو کھایا کرتے ہین مانند مرغ اور
طاؤس اور کبوتر وغیرہ کے نہایت بہتر اور مناسب ہے اور اپنے پاس ہمیشہ رکھنا تریاقیہ
دواؤن کا مثل نارجیل دریائی اور فاذزہر معدنی اور فاذزہر حیوانی ضرور یات سے ہے
اور جاننا چاہیے کہ تاثیر سم مطلق کی بعضی جگہہ تزویک باحراق اور التہاب کے ہے یعنے
جسم مین سوزش یعنے جلن پیدا کرتا ہے اور اعضا کو جلاتا ہے مانند فرفیون اور مثل اوسکے
اور یا تزویک اجماد اور تخدیر کے ہے یعنے اعضا کو سن کرتا ہے جیسے افیون اور بالکل کرتا ہے
مانند بیخ کے یا غفوت پیدا کرتا ہے مانند بیش اور افی کے پتہ کے اور زہر کی بدتر قسمون سے
یہ ہے کہ اثر اوسکا متصل ہوا اور استدلال اس امر پر کہ کونسا زہر کھایا ہے بو اور رنگ اون چیزون
کہ قی مین نکلتی ہے پہچاننا چاہیے اور دیگر عوارض سے کہ لازمہ ہر ایک کا ہے شناخت کرنی چاہیے
اور جسوقت تحقیق ہو گیا کہ فلان زہر کھایا ہے تو فوراً گرم پانی اور تیل کا تیل پیکر قے کرین اور
زیتون کا تیل تل کے تیل سے بہتر ہے اور تازہ دودھ پلائین اور پھر قے کرین اور اگر دودھ نہو

تو تازہ نگاسے کا کبھی پلائین اور اگر دودہ اور گھی ملاکر پلاوین تو اور بھی بہتر ہے بعد اوسکے
جب افاقہ معلوم ہووے تو مقوی چیزین اور تریاقیہ دوائین کام مین لائین اور جسوقت ہاتھ
ہوجاوے کہ فلان زہر کہایا ہے تو دوائین مناسب اوس زہر کی استعمال فرمائین اور جو تحقیق
نہووے تو موافق نشانیون کے نوع اوس زہر کی دریافت کرکے علاج کرین مثلاً حادث ہونا جلن
اور تیزی کا اور درد ہونا آنتون مین اور پیٹ اور کبھی بعض جگہ کا اندر شکم کے نیلا اور سیاہ ہوجانا
یہ وہ زہر ہے جو نہایت تیز ہوتا ہے اور اعضا کو کھاتا ہے علاج اوسکا پنیار وغن بادام اور
فالودہ کا اور مثل اوسکے اور چیزین مناسب کہانا لازم ہے اور جسوقت حرارت زیادہ جسم کے اندر
محسوس ہووے تو قرص اور جو سرد چیزین مناسب سمجھین استعمال فرمائین اور کپڑا کلاب اور صندل مین
بھگوکر سینہ کے اوپر رکھین اور سردی کے اثر کے لیے گرم دوائین جسمین تریاقیت ہو کام مین لائین
اور جسوقت غشی اور بیہوشی ہو حرارت کا اور تنگی سانس کی ظاہر ہووے تو معلوم کرین کہ زہر بند کو رجلہ
سموم قتالہ سے ہے کہ برخلاف مزاج انسان کی ہے پس اس حالت مین دلیری کرین ساتھہ استعمال
تریاق اور دوا المسک کے اور مثل اوسکے اور جو مناسب ہو اور تقویت روح اور اعضا رئیسہ کی بالالتزام
اور شراب اور جو خوشبودار چیزون سے کرنی چاہیے اور جس عضو مین اثر زہر کا زیادہ معلوم ہووے
اوسی عضو کی اصلاح زیادہ منظور رکھین مثلاً اگر ضرب اوسکا جگر مین محسوس ہووے تو وہ دوائین
جو اوپر مذکور ہوچکی ہین تناول کرین اور جو معدہ مین ہو تو مسہل نرم استعمال کرین اور اسیطرح
جس عضو مین ضرر زہر کا معلوم ہو رعایت اور اصلاح اوسی عضو کی ملحوظ رکھین اور جو سم ملدغہ ہو
یعنے اگر کسی جانور نے کاٹا ہو تو عضو کو محکم باندہین اور اوس عضو پر چیرنے لگا دین کہ زہر کو کھینچ لیوے
اور جاذب دوائین استعمال فرمائین مثل کبوتر کی بیٹ اور گندنا اور پودینہ اور پیاز اور مثل اوسکے
اور مہرہ سانپ کا زہر کے کھینچنے مین نفع عظیم بخشتا ہے اور دماغ دنبا اوس عضو کا جسکو جانور
زہردار نے کاٹا ہے سب معالجون سے نافع زیادہ اور جو کاٹنا اوس عضو کا ممکن نہووے مثل
ہاتھہ پاؤن کے تو بلا تامل قطع کرین فصل دوسری انتیسوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین سے
اطریفل ابان قرابادین نجیب الدین سے واسطے جیپ اور برص کے نافع ہے بالون کی
سیاہی کو نگاہ رکھتا ہے اور ملغمی بیماریون کو دور کرتا ہے خصوصاً اگر بعد حقنہ کے استعمال کیا جاوے

ص پوست کابلی ہڑکا چھ تولہ پوست آملہ کا گٹھلی نکالا ہوا انتیمون بای برنگ ہر ایک تین تولہ نسوت سفید چار تولہ سیاہ ۴ چار ماشہ اسطوخودوس بسفائج ہر ایک دو تولہ غاریقون پونے دو ماشہ کندر ناگر موتھہ کوٹھہ سونٹھ زرد فاہر ایک سات ۷ دس ماشہ حبیبہ تیج پات مصطگی سونف رومی حاشا ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ پیپل ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے ۷ دس ماشہ اور جو اس اطریفل کو ہمیشہ تناول کرین دستون کی واسطے موافق مزاج کے دے سکتے ہین اطریفل واسطے عرق مدنی[1] کے نافع ہے اور اوکھاڑنے والہ مواد کا ہی اس علت کے اور جو شخص اس پی در پے اس اطریفل کو کھاے صحیح وسالم رہے اور مواد اس بیماری کا مالکلیہ پاک ہوجاے ص پوست بیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا نسوت سفید مجموع سونٹھ کمیلہ سب کو برابر وزن کوٹکر چھانکر اور روغن بادام مین چکنا کرکے شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے ۷ دس ماشہ اور صاحب قلانسی لکھتا ہے کہ ان دواؤنکو برابر وزن قند مین گوندہین اور قید چرب کرنے کی ساتھہ روغن بادام کے نہین کی ہے اطریفل شاہترہ واسطے خشک خارش اور تر خارش اور گنج سر کے نافع ہے اور آبلہ فرنگ کو دور کرتا ہے ص پوست زرد ہڑکا گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ پوست کابلی ہڑکا پونے نو تولہ پوست زرد ہڑکا آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ سنا رکی دو تولہ گیارہ ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ شاہترہ ساڑھے ۷ سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ مویز منقی کے گوندہین اور بعضے طبیب اس نسخہ کو اسطرح لکھتے ہین زرد ہڑ گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ کابلی ہڑ شاہترہ ہر ایک پونے نو تولہ ہڑ سیاہ آملہ سیاہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ریوند چینی اور کادی سیاہ نکر ٹی

[1] عرق مدنی ایک مرض ہے کہ اوسکو فارسی مین رشتہ کہتے ہین اور کیفیت اوسکے یہ ہے کہ پہلے پہنسی ظاہر ہوتی ہے پھر پکجاتی ہے اور آبلہ ہوکر سوراخ اوسمین ہوجاتا ہے اور اوس سوراخ مین سے کوئی چیز باریک مانند رگ کی نکلتی ہے اور رنگ اوسکا مائل بسیاہی ہوتا ہے اور طول اس رشتہ کا اگر سب نکل آوے تو ایک بالشت ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نیچے پوست کے حرکت کرتا ہے مانند کیڑے کی اور یہ علت گرم وخشک شہرون مین مانند حجاز اور مدینہ منورہ کے اکثر ہوتی ہے اور چونکہ خاص مدینہ منورہ مین یہ بیماری کثرت سے ہوتی ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوئی اور یہ علت اکثر پاؤن مین ٹخنے کے نیچے ہوتی ہے ۱۲

کیوڑہ کی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر اور روغن بادام مین چپڑ کر کے شمش بیسی ہوئی مین گوندہین
قدر خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہمراہ جوشاندہ عناب کے اطریفل غدودی واسطے
خنازیر کے مفید ہے ص کالی ہڑ چار تولہ سارے چار ماشہ بہیڑہ آملہ نسوت ہر ایک دو تولہ افتیمون تین تولہ
بسفائج اسطوخودوس غدد خشک جوگردن گوسفند مین ہوتا ہے ہر ایک سارے سترہ ماشہ سنا مکی
چودہ ماشہ غاریقون نرکچور چیتہ تونسا در ہر ایک سارے دس ماشہ سونف روی تخم چھوئی الائچی بڑی
لونگ جائفل مصطگی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شہد خالص مین گوندہین قدر خوراک سارے سترہ ماشہ
اور بعض نسخہ مین ہڑ اور آملہ اور نسوت ہر ایک سارے سترہ ماشہ بسفائج اسطوخودوس سنا مکی ہر ایک
دو تولہ اور تخم اور چیتہ بھی ہے اور باقی اجزا سب مثل سابق کی ہین اطریفل سفید جیپ کو مفید ہے
زرد ہڑ کابلی ہڑ آملہ منہدی کی بیخ ہر ایک تین تولہ دو قرحیہ تولہ بھیہ سات ماشہ مصطگی سارے بسم ماشہ
افسنتین سارے سترہ ماشہ مویز منقی پونے نو تولہ شہد بقدر کفایت ایارج ارکاغالیس واسطے
خارش ترا ورداد کی شاہترہ جوشاندہ کے ساتھہ اور واسطے درد معدہ اور درد شکم اور درد رحم کے
ساتھہ جوشاندہ سداب یعنے تتلی کے مع حبہ جوجند بیدستر کے اور واسطے درد پشت کے ساتھہ
جوشاندہ اجمود کی اور واسطے عرق النسا کے ساتھہ جوشاندہ قنطوریون کے خاصہ اگر مقدار سولہ جو کے
قشار الکمار یعنے کریلا ملائین اور واسطے کاٹنے باولے کتے کے ہمراہ سارے تین ماشہ سرطان نہری کے
نافع ہے اور سب بیماریون بلغمی اور سوداوی اور ابتدا نزول الماء کو مفید ہے اور رنگ بشرہ اور رنگ بشرہ کو
بہت نفع دیتا ہے ص اندرائن کے بیل کا گودا تین تولہ فراسیون اسطوخودوس کشنیز سیاہ
کماذریوس کالی مرچ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پیاز جنگلی فرفیون ایلوا زعفران بکھان بید فطراسالیون
جادشیر ہر ایک چار تولہ سارے چار ماشہ جعدہ دارچینی شکنیم مرکی یعنے بول بالچھڑ اوخر

لہ خنازیر گلٹیان سخت ہوتی ہین گردن مین ۱۲ لہ فراسیون گندنا پیازی ہی گراسکی ماہیت بن اصلاحات ۱۲ لہ بید مشک
کہتا ہے کہ ایک گھاس ہے اوسکو ہندی مین اڑسہ کہتی ہین ۱۲ لہ کماذریوس ایک گھاس ہے شبیہ برگ بوطم کے ۱۲ لہ فرفیون اسکی ماہیت مین
اختلاف بعض کہتے ہین وہ دہ ماذریون یا زقوم کا ہے اور بعضون کا قول ہے کہ ایک گوند ہے خاکستری رنگ ۱۲ لہ فطراسالیون اجمود
پیازی ہے تخم اوسکا سیاہ لالی جمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ لہ جادشیر ایک گیاہ مذہبی ہے بوطم سرخ تیز و طن مفید گرد اوسکا
برگ بخیر کہ مشابہ ہے پیول زرد خوشبودار تخم سیاہ تمامی ۱۲ لہ جعدہ ایک گیاہ ہے مفید گاہ پھل اوسکا مائل بزردی ہے اور رنگ بشرہ کو بہت نافع ہے ۱۲ لہ شکنیم مرکی

پودینہ پہاڑی زراوند مدحرج ہرایک سات ماشہ سعتر یا تین تولہ کوٹکر چھانکر تین وزن شہد خالص میں
گوندھین قدر خوراک دو ڈیڑھ تولہ اہلیٹنہ واسطے خیرالنسا بیگم کے تیار کیا گیا تھا صفائی رنگ کی بہت ہوئی
ص آنا جو کا آنا ماقلا کا آنا مٹر کا آنا مس کا آنا تخود کا آنا مسور کا نشاستہ ہرایک چھ ماشہ خربوزہ کے
بیج کی گری ایک تولہ کتیرا چار ماشہ مغز بادام چھلے ہوے چھ ماشہ پوست مرغ کے اندرے کا چار ماشہ
کوٹکر چھانکر مثل سعوف کے تیار کرین اور استعمال فرمائین **فصل تیسری اونتیسوین مقالہ سے**
مرکبات بائیہ اور ثانیہ مین **بیشی** واسطے بیماریون سودا وی خاصۃ جذام کے بہت نافع ص
کالی ہڑ چھیتہ ہرایک تین تولہ پیپل سات ہڑ سترہ ماشہ **بیش** سفید پونے نو ماشہ کوٹکر چھانکر اور گاے کے
گھی مین چرب کرکے شہد مین گوندھین قدر خوراک سات ہڑ چار ماشہ سات ماشہ تک بعد پاک ہونے مدبن کے
مواد سے اور واجب ہے بیشی اور سوا اوسکے جسمین بیش داخل ہے اگر دیوین تو ہمچنین اوسکے
دوا رالمسک ملائین کہ خوف مضرت کا نہووے واسطے کہ دوا رالمسک فاذر ہے ہکذا قال السمرقندی
فی قرابادینہ فی ادویۃ الجراحات یعنے اسیطرح کہا ہے سمرقندی نے اپنی قرابادین مین زخمون کی
دواؤن مین **بذر جلی** نزدیک منافع بیشی کے ہے ہڑ آملہ چھیتہ ہرایک چھ تولہ آٹھ ماشہ چھوٹی الائچی
جائفل قشور کندر دو تولہ پیپل ناگیسر کندش عصارہ بیلگری کا تیج پات ہرایک دو تولہ چار ماشہ
بیش سفید ڈیڑھ تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ قند کے معجون بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ بچوزکہ
اوسکو ہندی مین ہوگی کہتی ہین واسطے مستحون آتشک کے یہ نسخہ شاہ احمد کا ہے اکثر تجربہ کیا گیا ہے
ص شنگرف مازو پیپل عاقرقرحا سنگند اگری موصلی سیاہ موصلی سفید گوکھرو ہرایک نو ماشہ
سبکو کلیکر چودہ پتھر مین باندھین اول بیری کی آگ گڑھا کھودکر روشن کرین جسوقت انچ اوسکی
برطرف ہوجاے بیمار برہنہ ہوکے اور ایک چادر کلان بدن پر لپیٹ کر اوپر آگ مذکور کے

---

۱۲ بصورت خیار بہتر قسم صنا فاہر ہی سرخ یا زرد اور اندر سی سفید ساتھہ رطوبت کی ہوتا ہے ۱۲ سلہ زراوند ایک جڑی
دو قسم ہوتی ہے زرد اور سادہ قسم زرد کو زراوند طویل بھی کہتے ہین اور قسم سادہ کو
زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲ سلہ بیش ایک جڑی ہے
ہندی بہت سی قسمون کی کہ اکثر ہند اور نواح ہند کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے اور کئی
قسم ہوتی ہے اور ایک قسم کو اوسکی سنکھیا کہتے ہین ۱۲ مخزن الادویہ

اوکر دو تولہ بیٹھے اور ایک پوڑیا دو ہے مسطور کی اوس آگ مین ڈالے اور دھونی اوسکی ساری بدن کو
پہونچاے اور مونہہ اور سر کھولے رکھے کہ دھوان اوسکا مونہہ مین نجاے ہر صبح اور شام
ایک ایک پوڑیا سات روز تک دو دو وقت استعمال کرین اور حواے دودھ اور چاول
اور شیرینی کے کوئی شی اور نکھائین پس جسوقت مونہہ آجاے یعنے جوشش دہن ظاہر ہو
چنبیلی کی پتی جوش دیکر غرغرہ کرین تریاق افاعی سمیت ہوام یعنے زہر حشرات کا
بدن سے دور کرتا ہے اور اجماع طبیبون سابق کا اس بات پر ہے کہ وبا کے زمانہ مین اور
بعض موقعون مین بقدر سواد ماشہ ساتھہ گلاب اور شراب کے اور جو قائم مقام شراب کے ہے
جو کوئی شخص اس کو تناول کرے بی شک و شبہہ وبا کی اذیت اور تپ وبائی کی ایذا سے
محفوظ رہے نہایت مجرب ہے اور جالینوس سے منقول ہے کہ سال وبا مین اوس عصر مین
جسنے یہ تریاق استعمال کیا صحیح و سالم رہا ص ایوارزدو وجزو مر یعنے بول زعفران
تریاق دیگر دفع مضرت افیون اور بیروج[1] اور شوکران[2] کی کرتا ہے اور جو چیز کہ تریاق
اوسکے ہین اون سب کے ضرر کو دور کرتا ہے ص ہینگ جندبیدستر ہر بیر کالی مرچ برابر وزن
کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک مقابل ایک فندق کے پرانی شراب مین بعد
تے کرنے کے ساتھہ شہد کے پانی اور سوپا اور نمک کی اور ان حالات مین حقنہ تیز اور تدبیر گرم
گرم عمل مین لانا اور ساتھہ کندش اور جندبیدستر[3] کے چبنک لینا نافع ہے تریاق بلیغ النفع
کہ ایک جماعت نے بلیبون سے اوسکو برابر تریاق کبیر کے تصور کیا ہے ص زرا وند مدحرج جندبیدستر
ہر ایک سات سات ماشہ کالی مرچ سات ماشہ سونف رومی سات ماشہ سونف کوٹکر چھانکر
مغفجہ[4] مین گوندہین قدر خوراک ایک جوزہ یعنے سات ماشہ تیرہ ماشہ تریاق ورح الصحۃ یہ
نسخہ ہے کہ میر باقر داماد نے ہند کی طرف بھیجا تھا ص زرجد شفاف نوشادر اشق[5] یاقوت

---

[1] بیروج بالضم نفاح کی جڑ جنگلی ہے بشکل دو انسان اوسکو مہرہ گیاہ بھی کہتے ہین ۱۲ [2] شوکران
ایک گھاس ہے برگ سونف کی شاخ کے مشابہ اوسکو بیخ وقت بھی کہتے ہین ۱۲ [3] جندبیدستر نصیبہ
ایک جانور دریای کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملے ہوے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے
بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہین ۱۲ [4] مغفجہ پانی انگور کا ہے کہ جوش دیتے سے دو ثلث جاتا ہے

زمرد عقیق ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سونے کے ورق ۱۲ جمود کے بیج حب بلسان عود بلسان ۱۲ زرنند حجر
شای زرنند طویل ۱۲ حرف سلارس ہنگ مصطگی دہنیہ خشک فرفیون ۱۲ دو تولہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ
چاندی کے ورق مغاث ۱۲ افیمون سیسالیوس ۱۲ جوزدہ ہوا ہوا ہر ایک اکتولہ ساڑھے ماشہ
مادر بخبویہ کی بیج گاوزبان کے پھول اجواین دیسی تگرا سطوخودوس ملہٹی چینہ ۱۲ فاشرا قاقر قرحا
عاقرقرحا کوٹھ تلخ میتھا چراپتہ جوزالبربہ ۱۲ کپھان بید شقاقل مصری شنگوفہ اذخر کبابچینی تیجپات
پوست بیرون پستہ شکل ۱۲ شیح کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ناگیسر اجواین خراسانی سفید
اونٹ کی دودھ میں پاکر اور سنبلوجن سفید زرشک بے دانہ خطراسالیون کما فیطوسر
کما ذریوس صندل سرخ صندل سفید موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ کہربا گیرو گل مختوم
فقر الیہود گوگل ہر ایک سوا دو تولہ فاذہر عنبر اشہب مشک خالص موسالی کالی کچھ ہوئی
ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کستیرا گوند ببول کا چھلا تخم خرخشک بچھ ترکی اندرجو بڑی الائچی
لونگ جاوتری جائفل بہمن سرخ بہمن سفید فراسیون ۱۲ حب الغار سلیخہ تج نعناع خشک کلیجیر
کندر ذکر سونف رومی ہر ایک نو ماشہ درونج عفرنی مرچ سفید شلجم جنگلی کے بیج بسن جنگلی
پوست ترنج خصیۃ الثعلب ریوند چینی غارقیون سفید سونٹھ بہمن سفید گلاب کے پھول کی
پتی چھوٹی الائچی مرسینے بول ناگرموتھ بالچھڑ ست مہٹی کا ہر ایک ساڑھے چار تولہ زرکچور شیرین
جدوار خطائی یعنے ریسی ہر ایک سوا پانچ تولہ مادر بخبویہ گاوزبان ہر ایک پونے سات تولہ مویز منقی

اور ایک ملت باقی رہ کر گاڑھا ہوتا ہے فارسی میں اوسکو روشاب کہتے ہیں ۱۲ حرف عربی میں حب ارشاد
اور سریانی میں مقلیاثا اور فارسی میں تخم سپند کہتے ہیں تخم ترہ تیزک سی ہے ۱۲ مغاث ایک جڑ ہے
چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہے ۱۲ سیسالیوس ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہے
ایک سونف کی مشابہ دوم عشق پیچہ کی مشابہ تیسرے گرگ اوسکا مانند برگ زیتون ہے چوتھی گھاس اوسکی انجدان کے مشابہ ہے چنانچہ شیخ الرئیس
فرماتے ہیں کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے ۱۲ فاشرا ایک گھاس ہے مشابہ کالنگو کی خارا اور فارسی میں اوسکو ہرشپان اور ہاردار
کہتے ہیں ۱۲ فاشرستین یعنی فرنل شصت علتیغے دور کرنیوالی ساٹھ بیماریوں کی ایک گھاس ہے فاشرا اور عشق پیچہ کی مشابہ
گرنگ مخالف فاشرا کی ہے ۱۲ جوزالبربہ اوسکو عربی میں فندق کہتے ہیں اور بندق بھی مشہور ہے ۱۲ اشکا فیطوسر سندی اوسکی گگرو ہے
۸ فقر الیہود مثل عنبر کے یہ بھی دریا میں سے نکلتا ہے اور مستعمل ترکی ہے ۱۲ حب الغار غار کا بیڑ درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے

کابلی ہڑ ابریشم کترا ہوا اگر خام مصطگی رومی روغن بلسان روغن ناریل ہر ایک ساڑھے سات تولہ قرص
اندر جو جوون کالی مرچ دارچینی ہر ایک نو تولہ مخلصہ قرص اسقیل ہر ایک ساڑھے دس تولہ زعفران
سوا گیارہ تولہ افیون پوستے بائیس تولہ نبات سفید مصری آدھ پاؤ کم دو سیر عرق بہار عرق نعنہ
عرق دارچینی عرق لونگ ہر ایک اٹھائیس تولہ گلاب یکسر عرق بید مشک ہر ایک ڈیڑھ پاؤ شہد
قوام کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے روغن بادام تلخ روغن بادام شیرین بقدر حاجت
عرق نرگسی عرق مخلصہ عرق نرکچور مقدار حاجت واسطے حل کرنے گوند کی چیزون کے پس
چاہیے کہ گوند ونکو عرق مخلصہ اور عرق نرگسی اور عرق نرکچور مین تر کرین اور قدرے شہد
اوسمین ملا کر ایک رات دن نگاہ رکھین اور عنبر کو علحدہ شہد مین اور اسیطرح مومیائی کو جداگانہ
شہد مین ڈالین اور باقی دواؤنکو روغن بلسان اور سلارس اور روغن ناریل اور روغن
بادام مین حل کرین اور مشک کو کوٹمین جداگانہ اور ایسی ہی زعفران اور نرگسی کو علحدہ علحدہ
کوٹمین اور بعد اوسکے فاوزہر کو ٹمین اور افیون کو عرق لونگ اور عرق دارچینی اور عرق نعنہ مین
تر کرین پس جسوقت قوام شہد کا ہو جاے آگ پر سے اوتارین اول گوند کی چیزون کو اوسمین
حل کرین پھر جواہر کو کہ نرم کیا ہو بعد اوسکے ابریشم کترا ہوا پس عنبر اور مومیائی اور فاوزہر
اور نرگسی اور افیون اور زعفران جس ترتیب سے کہ مذکور ہوا بعد اوسکے دواؤنکو چکنا کر کے
پھر مشک اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق بعد اوسکے مبالغہ کرین کہ سب اجزا باہم
خوب ملجائین جب تیار ہو چکے تو چینی کے برتن یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین قدر خوراک چار رتی ڈیڑھ چاول سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے ترياق ریتیلا ریتیلا
مکڑی کی قسم سے ہے ص مرچ سفید زراوند ابریسا[1] نارد[2] ین عاقرقرحا کلونجی سیاہ دو تولہ

برگ اوسکا نرم برگ بید سے ہوتا ہے پوست اوسکا نازک سیاہ پھل اوسکا فندق کے برابر
بلکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے ۱۲ سلہ مخلصہ ایک گھاس ہے مختلف الانواع صاحب مخزن الادویہ
لکھتا ہے کہ سات قسمین اوسکی دیکھی گئی ہین اور مخلصہ اسوجہ سے نام رکھا گیا ہے کہ اوسکے
کھانے سے خلاصی اور امان پاتا ہے انسان سانپ کے زہر سے ۱۲ [1] ابریسا نیلی سوسن کی
جنس ہے ۱۲ [2] نارد ین رومی بالچھڑ ہے ۱۲

برگ زیتون نظرون[1] انار کی ہری ٹوپی پنیر خرگوش کا دارچینی سرطان نہری سلارس عصارہ خشخاش
حب بلسان ہر ایک دو تولہ وسس ماشہ کونکڑا اور عصارہ کبر مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ اور بعضے نسخون مین سوسن کی جڑ عود بلسان تخم خندقوقی[2] جوزالسرو[3] احمو کی بیج
اضافہ کیے گئے ہین ترياق سرطان کہ دواء السرطان بھی کہتے ہین کینے کے کاٹے ہوے کو
بہت مفید ہے ص، کیہان بید کندر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سرطان جلا ہوا تین تولہ شہد مین
گوندہین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ترياق الاثنين واسطے زہر کے نافع ہے اور خاصیت اسکی
یہ ہے کہ جس نے زہر کہایا ہو اور وہ اس تریاق کو جسوقت کہاے تو جب تک زہر سے پاک نہوے نہ رہے
اور جو کھانی سے اوسکے نہ آے تو دلیل اس امر کی ہے کہ اوس نے زہر نہین کہایا ص گل مختوم
حب انار ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹکر چھانکر اور نگاے کے گھی مین چکنا کر کے
شہد مین گوندہین قدر خوراک ایک فندقہ یعنے ساڑھے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین ایرسا
داخل نہین ہے ترياق عام النفع واسطے زہر کے خواہ کوئی چیز زہر آلود یا زہر مطلق پیا ہو یا کسی
جانور زہردار نے کاٹا ہو سب کے لیے مفید ہے ص مرچ سفید مرکی یعنے بول ہر ایک
پونے دو ماشہ کیہان بید ساڑھے تین ماشہ زراوند مدحرج سوا پانچ ماشہ حرمل[4] کلونجی زیرہ
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر بطریق معلوم گوندہین قدر خوراک مثل باقلاے رومی کے
ہمراہ شراب کے ترياق اربعہ اس تریاق کو تریاق صغیر کہتے ہین اور یہ تریاق گرم خشک ہے
آخر درجہ دوم مین ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے اور جگر اور طحال کو اصلاح پر لاتا ہے اور
سدہ کو کھولتا ہے اور نافع ہے واسطے سانپ کے زہر اور بچھو اور مکڑی اور سب جانورون زہریلے کاٹے ہوے
اور مفعول جو بسبب سردی کے جسم کے اندر بند ہون اونکو پیشاب کی راہ سے بہاتا ہے اور بچہ
مردہ کو رحم سے نکالتا ہے اور بچہ کی پیدایش کو آسان کرتا ہے اور واسطے مرگی اور خفقان اور
قولنج کے مفید ہے اور سب سرد بیماریون کو نافع ہے لیکن دردسر اور آنسو بہنے کی بیماری پیدا کرتا ہے

---

[1] نظرون ایک قسم چوہے کی ہے ۱۲ [2] خندقوقی قسم بوزینہ کی ہے فارسی اوسکی دیوبیست صحرائی ہے
اور ہندی بسکھپرا ۱۲ [3] جوزالسرو بہیل درخت سرو کا ہے ۱۲ [4] حرمل فارسی مین
سپند کہتے ہین ایک قسم تلی بہاڑی کی ہے

اور مصلح اوسکا شیرہ تخم خرفہ مقشر ہے ص حب الغار کپان بید مرکی زراوند طویل سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد خالص مین تین وزن سب دواؤن کے معجون بنائین قدر خوراک اوسمین سے دو ماشہ چھ ماشہ چاول سارے چار ماشہ تک ساٹھ پانی گرم کے اور قوت اس تریاق کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور بعد چالیس دن کے استعمال کرنا چاہیے اور بدل اوسکا نصف وزن مشروط بطوس ہے اور بعض طبیبون نے بدل مرکی کے کوٹھ تلخ داخل کی ہے اور حکایت کی ہے صہار بخت نے کہ دیکھا مینے ایک نسخہ مین ایک جزو زعفران اور پانچ اجزا اربع اس تریاق کے زیادہ کی گئی ہے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ بعض طبیب عوض زراوند طویل کے زراوند مدحرج داخل کرتے ہین اور اسکا اثر بہ نسبت اوسکے قوی زیادہ ہے

تریاق دیگر معجون کبار سے ہے اور اوسکو مفرحات سے شمار کیا ہے ص یاقوت سرخ موتی بیخ سوسن بیخ پیپل جائفل بڑی الائچی جیتہ دارچینی اندرجو بیخ پات گلاب کے پھول کی کلیان ٹوپیون سے صاف کی ہوئین لونگ سونٹھ چھالیہ بالچھڑ چھوٹی الائچی دروبج عقربی مادر بخبوبہ گاؤزبان مصطگی دمی کلیجن فرنجمشک صندل سفید زراوند مدحرج سلیخہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ جاوتری پونے دو تولہ پوست ترنج کا سارے دس ماشہ زعفران پوست زرد ٹہر کا نرسی ہر ایک سارے تین ماشہ بہمن سرخ پونے دو ماشہ عنبر اشہب مشک بتی ہر ایک دو رتی ایکچاول سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور دو وزن شہد مین گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک سارے چار ماشہ اور اس مرکب کی بتیس ۳۲ جزو ہین اور وزن سب دواؤنکا ساٹھ درم اور چار دانگ ہے یعنی ستر تولہ آٹھ ماشہ چھ چاول اور مزاج اوسکا گرم وخشک ہے دو درجہ مین اور بعضون نے کہا ہے کہ قدر خوراک اس مرکب کی سارے تین ماشہ سے نو ماشہ تک ہے **تریاق ثمانیہ** بعد تریاق اربعہ کے تالیف کیا گیا ہے نافع ہے واسطے کاٹنے حشرات کے اور مفید ہے سب زہرونکو ریاح توڑتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور واسطے سختی اور سدہ تلی کے بہت نفع دیتا ہے اور فالج اور رعشہ اور مرگی کو فائدہ بہت پہونچاتا ہے اور نفع اسکا تریاق اربعہ سے زیادہ ہے یہ نسخہ بلیدس حکیم کا ہے بعد ترتیب پانی تریاق اربعہ کے کہ اندرو ماخس مولف اوسکا ہے چار جزو اور بڑھائے ہین اسواسطے تریاق ثمانیہ اسکا نام رکھا ہے اور اس تریاق کو بھی تریاق صغیر

کہتے ہین ص مرکی حب انغار کہمان بید کوٹھہ تلخ ہرایک سوا دو تولہ مرچ سفید سلیخہ سیاہ ہرایک
ڈیڑہ تولہ زعفران وارچینی ہرایک نو ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر
خوراک ساڑہے چار ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک تریاق صغیر شیخ الرئیس سے واسطے کاٹنے
جانورون زہرناک کی مفید ہے واثر سب زہرون کا دفع کرتا ہے اور سرد بیماریونکو نافع ہے اور
قوی زیادہ تریاق اربعہ سے ہی ص زراوند طویل حب انغار کہمان بید پوست کبر کی جڑ کا
افسنتین بلدی اندرائن کی جڑ جسکو بیخ حنظل کہتے ہین خاشر اسب دواؤن برابر وزن لیکر اوکو
کوٹکر چھانکر شہد خالص مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ تریاق بچھو کے کاٹے ہوے کو
نہایت مفید ہے اور قولنج اور آفتون کے سدونکو کھولتا ہے اور بچہ کی پیدایش کو آسان
کرتا ہے ص مرکی حب انغار کوٹھہ تلخ نیودینہ تلی جنگلی جند بیدستر عاقرقرحا سونٹھ گول مرچ
کلونجی ہینگ سب دواؤن برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ وزن تمام دواؤن کے شہد قوام مکر
معجون تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ نیگرم پانی کے ساتھہ تناول کرین وفضل جو بہتی
اوغیرہ اس مقالہ سے مرکبات جمیلہ ورحائیہ مین جوارش حبس کو فربہ کرتی ہی ص
بہمن سرخ زراوند مدحرج کسیلا جبۃ الخضرا یعنے بن توددی سرخ توددی زرد شہدانہ کنول
تخم ہینگ کا ہے کلونجی مغز پستہ ستوجینہ کے بادام شیرین کی گری تل دھوے ہوے برابر وزن
نرم کوٹین اور دو وزن اوسکے بیتھی دھوکر اور بھونکر آٹا کوٹین اور گاے کے گھی مین ملین اور
شہد مین گوندہین قدر خوراک واسطے عورتون کی بقدر ایک اخروٹ کے اور واسطے مردون کے
بقدر ایک انڈے مرغ کے دینی چاہیے حب شاہترہ خارش تراور داد اور گنج سر کو نافع ہے
ص سقمونیا پرنے نو ماشہ کالی مرچ پوست زرد چوبچینی ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ ایلوا دو تولہ شاہترہ
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور پہراون گولیونکو خوب مسین
پانی تازہ شاہترہ مین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے گولیان بناکر رکھین
قدر خوراک سات ماشہ نو ماشہ تک حب مسہل طبری اوسکے وصف مین لکھتا ہے کہ یہ گولی
مسہلات مجربہ سے ہی اور جس کسیکو تو فع دور ہونے مرض کی ہو البتہ اوسکے استعمال سے
صلد نجات پاوے ص بکہان بید پیپل کی جڑ اسقوردیون نیلی سوسن کی جڑ ہرایک

کستوری سیاہ سونٹھ پیپل مرچ سفید چھیتہ عاقرقرحا بلچھڑ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اذریون ہر سات ماشہ ایلوا دو تولہ کوٹکر چھانکر تربہ کے پتون کے پانی اور شراب تند مین یا ایک مین ان دونون کے گوندھکر گولیان بڑی بڑی باندھکر پانچ ماشہ پانچ رتی رات کو تناول کرین اور شدت گرمی اور ہوا اور شدت سردی مین ان گولیون کو نکمانا چاہیے حب دیگر ابوماہر نے ترتیب دی ہے ص کستوری نیم جزو کلکلانج الجزو سقمونیا ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا دو جزو گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ حب دیگر یہ گولی طبری نے ایک عورت سے حاصل کی ہے کہ وہ عورت عسرہ مین معالجہ مرض کا کرتی تھی اور بچون کے واسطے اکثر دیتی تھی ایک خلقت نے نفع اوس سے پایا ہے اور طبری نے بھی اکثر اس نسخہ کو آزمایا ہے ص زنجبیل چینی یعنے سونٹھ مرچ سفید کستوری سیاہ ایارج فیقرا برابر وزن کوٹکر چھانکر شراب مین گوندھین اور گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اور یہ لیپ بھی برص کے اوپر لگانے کو دیا کرتی تھی چھیتہ سرمازو مڈیان مچھلی کی چربی ہوئین پیٹکری سرخ کو ٹکر چھانکر قرص بانٹین اور سرکہ مین ڈالکر طلا کرین حب واسطے دار الثعلب کے مفید ہے اگر سبب بلغم کے حادث ہو ص اندرائن کی پھل کا گودا ساڑھے دس ماشہ لسوت سفید مجوف ایارج فیقرا ہر ایک تین تولہ قدر خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک حب واسطے طاعون اور خیارک اور گرمی کے لیے نافع ہے ص گیرو زلبی تخم خربوزہ ہلدی چندل سرخ صندل سفید گیرو برابر وزن کوٹکر چھانکر اور گولیان بناکر نگاہ رکھین ہوائے سرد مین بقدر تین ماشہ پانی کے ساتھہ اور ہوائے گرم مین نیلوفر کے ساتھہ دینی چاہیے اور بکرر اوس مقام پر بھی ہین حب ہندی واسطے برص کے منقول بقائی سے اور نفع ہمیشگی اس گولی کا بہت بیان کیا ہے اور نہایت مجرب لکھا ہے ص بابچی مدبر اور مقشر پوست تخم کٹومری کا کہ عبارت انجیر جنگلی ہے ہے پوست نیم کی جڑ کا پوست نیم کی شاخ کا ہر ایک بارہ ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر اول جوب کھیر کو ریزہ ریزہ کرکے اٹھہ گنے چوب کے پانی ڈالکر جوش دین جسوقت نیمونون چوب کے پانی باقی رہے صاف کرکے اور اوسمین دوائین کوٹی چھانی ہوئین گوندھین اور گولیان بناکر نگاہ رکھین ہر روز اکیاسی دن تک طبخ تک یعنے چار ماشہ سے آٹھہ ماشہ تک دیوین اور غذا روٹی بے نمک اور بعد چند روز کے

ف ۱ دار الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال آدمی کے سر کے سب گر جاتے ہین ۱۲

کہتے ہین ص مرکی حب انغار کہان بید کوٹھہ تخم ہرایک سوا دو تولہ مرچ سفید سلیخہ سیاہ ہرایک ڈیڑہ تولہ زعفران وارچینی ہرایک نو ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک تریاق صغیر شیخ الرئیس سے واسطے کاٹنے جانورون زہرناک کی مفید ہے وراثر سب زہرون کا دفع کرتا ہے اور سرد بیمارپر بھی نافع ہے اور قوی زیادہ تریاق اربعہ سے ہی ص زراوند طویل حب انغار کہان بید پوست کبر کی جڑ کا افسنتین بلدی اندراین کی جڑ جسکو بیج خطمی کہتے ہین خاشر اسب دوائین برابر وزن لیکر اوکو کوٹکر چھانکر شہد خالص مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ تریاق بچھو کے کاٹے ہوے کو نہایت مفید ہے اور قولنج اور رافتون کے سدد کو کھولتا ہے اور بچہ کی پیدایش کو آسان کرتا ہے ص مرکی حب انغار کوٹھہ تلخ نیوزینہ تلی خبگی جندبیدستر عاقرقرحا سونٹھ گول مرچ کلونجی ہینگ سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ وزن تمام دواؤن کے شہد قوام مین کر معجون تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ نیگرم پانی کے ساتھہ تناول کرین وفضل حیوہتی اونیوین مقالہ سی مرکبات جمیلہ ورحائیہ مین جوارش حبس کو فربہ کرتی ہی ص تخم سرخ زراوند مدحرج کسبلاحبۃ الخضرا یعنی بن توری سرخ توری زرد شہد انکو تول تخم بہنگ کا ہے کلونجی مغز پستہ ستوحینہ کے بادام شیرین کی گری تل دہوے ہوے برابر وزن نرم کوٹین اور دو وزن اوسکے میتھی دہوکر اور بھونکر آٹا کوٹ اور کپڑے کے گہی مین ملین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک واسطے عورتون کی بقدر ایک اخروٹ کے اور واسطے مردون کے بقدر ایک انڈے مرغ کے دینی چاہیے حب شاہترہ خارش تراور داد اور گنج سر کو نافع ہے ص سقمونیا پونے نو ماشہ کالی مرچ پوست زرد بیر کا ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ ایلوا دو تولہ شاہترہ پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور پہراون گولیونکو خوب مسین پانی تازہ شاہترہ مین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے گولیان بناکر نگاہ رکھین قدر خوراک سات ماشہ نو ماشہ تک حب مسہل طبری اوسکے وصف مین لکھتا ہے کہ تمکو مسہلات مجربہ سے ہی اور جس کسیکو قوی دور ہونے مرض کی ہو البتہ اسکے استعمال سے صدر نجات پاوے ص بکہان بید بیل کی جڑ اسقور دیون نیلی سوسن کی جڑ ہرایک پونے دو

کمکلی سیاہ سونٹھ پیپل مرچ سفید چیتہ عاقرقرحا بچھر مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مازریون ہر سات ماشہ ابیوا دو تولہ کو ملکر حیا نکر ترنجبے کے پتون کے پانی اور شراب تند مین یا ایک مین ان دونون کو گوندھ کر گولیان بڑی بڑی باندھ کر پانچ ماشہ پانچ رتی رات کو تناول کرین اور شدت گرمی اور ہوا اور شدت سردی مین ان گولیون کو نکھانا چاہیے حب دیگر ابوماہر نے ترتیب دی ہے ص کمکلی نیم چوب کلکلانج ایکجز دسمونیا دیڑھ جزو ایارج فیقرا دو جزو گولیان بنامین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ حب دیگر یہ گولی طبری نے ایک عورت سے حاصل کی ہے کہ وہ عورت بصرہ مین معالجہ مرض برص کا کرتی تھی اور بچون کے واسطے اکثر دیتی تھی ایک خلقت نے نفع اوس سے پایا ہے اور طبری نے بھی اکثر اس نسخہ کو آزمایا ہے ص زنجبیل چینی یعنے سونٹھ مرچ سفید کمکلی سیاہ ایارج فیقرا برابر وزن کو ملکر حیا نکر شراب مین گوندھین اور گولیان بنامین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اور یہ لیپ بھی برص کے داغ لگانے کو دیا کرتی تھی چیتہ سرمازہ ہڈیان مچھلی کی جلی ہوئین ہینگری سرخ کو ملکر حیا نکر دھو باندھ کر اور سرکہ مین ڈالکر طلا کرین حب واسطے دار الثعلب کے مفید ہے اگر بسبب بلغم کے حادث ہو ص اندرائن کی جڑ کا گودا ساڑھے دس ماشہ نسوت سفید مجوف ایارج فیقرا ہر ایک تین تولہ قدر خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک حب واسطے طاعون اور خیارک اور گرم مادے کے لیے نافع ہے ص گیرو زنبی تخمہ زرشک خرما مہدی صندل سرخ صندل سفید گیرو برابر وزن کو ملکر حیا نکر اور گولیان بنا کر نگاہ رکھین ہوائے سرد مین بقدر تین ماشہ پانی کے ساتھ اور ہوائے گرم مین کلاب کے ساتھ دینی چاہیے اور بکرر اوس مقام پر بھی ملین حب ہندی واسطے برص مقبول بقائی سے اور نفع ہمیشگی اوس گولی کا بہت بیان کیا ہے اور نہایت مجرب لکھا ہے ص بابچی مدبر اور مقشر پوست تخم کٹوہری کا کہ عبارت ابجر جنگلی سے ہے پوست نیم کی جڑ کا پوست نیم کی شاخ کا ہر ایک پاؤ سیر سبکو کوٹکر حیا نکر اول چوب کیکر کو ریزہ ریزہ کر کے اوسمین چوب کے پانی ڈالکر جوش دین جسوقت نیمون چوب کے پانی باقی رہے صاف کر کے اوسمین دوائین کوٹی چھانی ہوئین گوندھین اور گولیان بنا کر نگاہ رکھین ہر روز ایکماشہ سے دو ماشہ تک یعنے چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک دیوین اور غذا دالی بے نمک اور بعد چند روز کے

لہ دار الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال آدمی کے سر کے سب گر پڑتے ہین"

خشکہ ساتھی کی چاول کا مایگے کا گھی اور طریق مدبر کرنے بابچی کا یہ ہے کہ پیشاب مین سرم کاسے کو
ہوز جنی ہوئی ہووے تر کرین جبوقت پیشاب خشک ہوجاوے اور دو الین بعد اکیس دن کی نکالکر پوست
دور کرین اور سایہ مین سکھائین حب ہندی واسطے خنازیر اور سلعہ یعنے رسولی کی نافع ہے
اوغدد گلوکے سب قسمونکو مفید ہے اور معمول اور مجرب حکیم شاہ محمد مرحوم کی ہے ص چھوٹی الائچی
پانچ دانہ سونٹھ مرچ پیپل ہر بہیڑہ آنولہ ہر ایک یا دو کم پانچ ماشہ کو ٹکر چھانکر نگاہ رکھین اور ہر بہیڑہ آنولہ
نسوت سفید چھلی ہوئی اتون مغز املتاس بیس تولہ دس ماشہ جوکوب کرکے پانچ سیر پانی مین
رات کو تر کرین اور صبح کو جوش دین جبوقت تہائی حصہ باقی رہے ہاتھ سے ملکر پانی گاڑھا اوسکا
نکالین اور اکتالیس تولہ آٹھ ماشہ گوگل کو ٹکڑا ورا دوسین حل کرکے پھر آگ پر رکھین اور جوش دین جب
کہ مثل معجون کے ہوجاوے دوائین پہلی کہ کوٹی نگاہ کھی ہین اوسمین ملاکر گولیان تیار کرین اور ہر روز سات ماشہ سے
دس ماشہ تک کھائین حب واسطے دفع الشک کے ص ہڑ زنگی ایک تولہ سنبلو چن چھ ماشہ نیلہ تھوتھہ
تین ماشہ سات دن تک یا دو سیر لیمون کے پانی مین پیسین کہ پانی سوکھہ جاوے جنگلی بیر کے برابر گولیان
بنائین ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تناول کرین اور شیرینی سے پرہیز رکھین اور لیمو کے پانی مین
پیکر لیپ بھی اسی گولی کا کیا کرین حب الکرامات واسطے دانہ ہر قسم کے خصوصًا سودا وی کے
لیے نافع ہے ص کمیلا چونہ نیلا تھوتھہ ہڑ زرد کتہ پاپڑ یا برابر وزن لیکر اور سب کو باریک پیسکر گولیان
تیار کرین پس وقت حاجت کے گائے کے گھی مین حل کرکے ملا کرین خدا کے حکم سے جلد شفا ہوجاوی گی
حب واسطے دفع پیشہ کے ص چوب صنوبر قلقدیس کلونجی برگ مورد برگ سرو گوگل ہر ایک دو تولہ
سب دوائین کو ٹکر چھانکر اور جوشاندہ افسنتین مین گولیان بناکر خشک کرین اور جنگلی اوپلون کی
آگ پر دھوانکر مکان مین دھولی کرین نہایت مجرب ہے حب خنازیر اور رسولی کو نافع ہے ص ابارج مقیرا
سات ماشہ دس ماشہ خاربقون بوسنے نو ماشہ اندراین کمیلا کا گودا سات ماشہ تین ماشہ ازروت چودہ ماشہ تسوت سفید
دو تولہ جاوشیر سات ماشہ نوسادر سات ماشہ سقمونیا سات ماشہ چار ماشہ کو ٹکر چھانکر گندنا کے پانی مین گولیان
بنائین قدر خوراک ہر روز سات ماشہ تین ماشہ حب اصلی کہ یہی خاصیت رکھتی ہے ص ہاپچھر سلیخہ
حب لبان ٹکر عود لبان مصطگی دارچینی زعفران ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ ایلوا سات ماشہ چار تولہ

ے تفصیل ہیٹکری کی اقسام سے ہے کہ اوسکو زاج شتر و مذان کہتے ہین ۱۲

اسطوخودوس اندراین کرمیل کا گودا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید چھلی ہوئی دو تولہ مہندی سات ماشہ سقمونیا چودہ ماشہ قدر خوراک چودہ ماشہ حب جذام مجرب بمعمول استاد مولف ص پارہ ساڑھے تین ماشہ سم[1] الفار ساڑھے تین ماشہ کندر پونے دو تولہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ گوند ہیول کا سات ماشہ پارہ کا کشتہ کرین عرق لیمون مین اور خوب پیسین اور مرارہ ضان مین گوندہین اور گولیان بناکر نگاہ رکھین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام استعمال فرمائین حریرہ بدن کو فربہ کرتا ہے اور معتدل ہے نخود یعنے چنہ کہ سفید ہون دو وہ مین ترکے سکھائین ایکجز اور گیہون کوٹے ہوے آدہا جز روٹی میدہ گیہون کی سوکھی ہوئی تین جز دسوے روٹی کے اور سب کو پانی مین جسمین قدرے زیرہ جوش کیا ہو دے پکائین جسوقت پکجاے روٹی پیسکر اور شکر ڈو دودہ ڈالین اور دو جوش خفیف دیکر اتار لیوین دیگر واسطے فربہی جسم کے مفید ہے ص چنہ کہ دودہ مین بھگوے اور خشک کیے ہون اور چاول اور جو چھیلے ہوے ہر ایک پونے نو تولہ روٹی میدہ کی سوکھی ہوئی ساڑھے سترہ تولہ سب کو پیسکر اور باہم ملاکر پونے نو تولہ لیکر ساتھہ دودہ تازہ کے حریرہ تیار کرین اور بعد نکلنے کے حاجت تناول فرمائین فصل پانچوین اوینیوین مقالہ مرکبات خارستقطہ مین خضاب بالونکو نگاہ رکھتا ہے ا سفیدی کو جو بے وقت ظاہر ہو دور کرتا ہے ص مازو میتی دہنیا خشک بالچھڑ لاون پوست اخروٹ کا خشک کیا ہوا گل لالہ خبث الحدید روسنجم شب یمانی کہ ایک قسم ہیکری کی ہے باریک کوٹکر شراب مازو مین گوندہین اور قرص بناکر سکھائین وقت حاجت کے ایک قرص لیکر جوشاندہ مورد اور آملہ مین حل کرکے ہر مہینے مین دو تین دفعہ خضاب کرین نگاہ رکھتا ہے بالونکو اور سیاہ کرتا ہے خضاب بالونکو سیاہ کرتا ہے ص مازو آدہی چھٹانک کم آدہ سیر لیوین اور روغن زیتون مین جرب کرین اور لوہے کی پرات مین بھونین کہ مازو پھٹ جائین پھر طلب کرین روسنجم اور شب یمانی اندکبتر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نمک اندرانی سات ماشہ سب کو بہت باریک پیسین کہ مثل سرمہ کے ہوجاے گرم پانی مین گوندہین اور چار گھنٹہ رکھین بعد اوسکے سر اور داڑہی کو دہو دین گرم پانی سے اور خشک کرین اور سیہ خضاب

[1] سم الفار عربی مین سک کہتے ہین زہر کے اقسام سے ہے ۱۲ سہ روسنجم کا شہد جلا ہوا ہے اور دستور اوسکے جلانے کا کتب مبسوطہ مین مذکور ہے ۱۲

لگا میں اور برگ ارنڈ باندھیں اور چھ گھنٹہ باندھے رہیں پھر نیم گرم پانی سے دھوئیں اور نسخہ دیگر میں
روغن اور شب ادکیسرا ہر ایک چار تولہ ستارے چار ماشہ گندھک دو تولہ کیا گیا ہے خضاب بالوں کو سیاہ
کرتا ہے ص مردار سنگ چونہ مثانی سنی تینوں دوائیں برابر وزن لیکر اور پانی میں باریک پیسکر
طلا کریں اور ارنڈ کے پتے اوسپر باندھیں اور پانچ چھ گھڑی باندھے رہیں نہایت ایک پہر زیادہ
اس سے دیر تک نہ باندھیں کہ خوف مندمنے اور دور ہونے بالوں کا ہے اسواسطے چاہیے کہ پہر
ابد ہری دھو ڈالیں گرم پانی سے اور اوپر سے روغن ملیں اور معلوم کریں کہ چونہ اگر آب بدہو
تو بہتر اور قوی الاثر ہے لیکن چونہ آب رسیدہ میں خوف مندمنے بالوں کا کمتر ہے اور یہ دوا
معمول اور مجرب ہے خضاب دیگر بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور سب نسخوں سے بہتر ہے باعتبار
اسکے کہ بغیر باندھے ہوئے لگاتی ہی اپنا عمل کرتا ہے اور حاجت باندھنے کی نہیں رکھتا اور
دو گھڑی میں اثر کرتا ہے اور رنگ اوسکا طاوسی ہوتا ہے اور جلد کو سیاہ نہیں کرتا اور مجرب ہے
ص مازو چار حصہ سنگ راسخ دو حصہ نوسادر ایک حصہ شب یمانی نیم حصہ مازو کو گرم راکھ میں
کہ نخود اوسمیں بھونی ہوئی ہو ڈالدیں کہ جلکر سیاہ ہو جائیں دونوں کو جدا جدا باریک پیسیں اور وزن کریں
پھر ایک چوتھائی لوہے کے برتن میں رکھیں اور آملہ کا پانی ملا کر لوہے کی دستہ سے پیسیں کہ خوب
بیجائیں پس اول بالوں کو آملہ کے پانی سے دھوئیں اور دوائیں بالوں کی جڑوں میں کچھ حاجت
باندھنے کی نہیں ہے بعد دو گھڑی کے آملہ کے پانی سے دھوئیں پھر پانی گرم سے دھوئیں اور چاہیے
کہ آملہ کو اول پانی میں جوش دیویں پھر پانی داخل دوا کریں اور بالوں کو دھونے میں استعمال
فرمائیں کہ عمل جوشاندہ کا قوی زیادہ ہوگا خضاب بالوں کو سرخ اور بھورا کرتا ہے ص مرکی
یعنے بول ستارے سترہ ماشہ مرسنگ[1] تین تولہ اور شورہ[2] اور شراب کی گاد سکھائی ہوئی اور بھونی ہوئی
ہر ایک ستارے دس ماشہ سب کو جدا جدا کوٹکر چھانکر اور وزن کرکے ایکجا کریں پھر طلب کریں لکڑی
انگور کی اوپلے آگ میں جلائیں جسوقت راکھ ہو جاوے پانی اوسپر ڈالیں اور ایک رات نگاہ رکھیں
پس بالوں کو ساتھ پانی راکھ کے دھوئیں اور پھر دوا سے مسطر پانی میں گوندھ کر

---

[1] مرسنگ فارسی میں با قلائے مصری کہتے ہیں ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید مائل بسرخی ۱۲

[2] شورہ مشہور جو شورہ چنانچہ مشہور ہے بحر الجواہر ۱۲

خضاب کرین اور مکرر ملین کہ رنگ بخوبی ہو جاے **خضاب** بالوںکو سفید کرتا ہے ص نبیٹ
چمگادر کی رسن خشک ماش مولی کے بیج نسرین خشک کو نکر چبا نکر لگاے سے پتہ اور شراب کے
سرکہ مین گوندہ کر ضماد کرین مگر پہلے گندک کی دھونی بالون کو دینی چاہیے پھر خضاب لگانا
لازم ہے اور بعد تین چار گھنٹہ کے ضماد کو دور کرین اور بال دھوئین اور دو تین گھنٹہ فاصلہ
دیکر پھر دھونی دیوین گندک کی اور لیپ بھی مکرر کرین اسیطرح تکرار عمل کی ضرورت ہے
جب تک سپیدی بالون پر ظاہر ہووے اور ہمیشہ روغن چمیلی کی مالش کرتے رہین **خضاب**
بالون کی حفاظت اور سیاہ کرتا ہے ص وسمہ آملہ اخروٹ کا پوست باہر کا اور گل لالہ مہندی
ہر ایک تین تولہ مازو دو عدد سب کو کیل کر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوش دین کہ چھٹانک کم آدہ سیر
رہ جاے صاف کرین اور لالون تین تولہ روغن مورد سارے ہے سات تولہ اضافہ کرین اور ملائم کر
جوش دین کہ روغن باقی رہے **خضاب** بالونکو سیاہ کرتا ہے ص ایک ناریل لیکر اوسر
اوسکا دور کرکے اور مغز باہر نکالکر یا بچھوتولہ سارے ہے تین ماشہ اوسکا مغز لیوین اور نشاستہ آملہ
سات ماشہ برادہ لوہی کا پونے دو ماشہ جوا کھار سارے ہے تین ماشہ کے خوب پیسین اور پھر اوس
ناریل مین بھرین اور سر اوسکا مضبوط بند کرین اور تمام ناریل کو کپڑے اور مٹی مین لپیٹین اور
آگ مین ڈالین ایک گھنٹہ تک پھر باہر نکالین اور روغن جو اوس سے حاصل ہو بالون پر ملین
خضاب دیگر ماسرجویہ کہتا ہے کہ یہ خضاب بہت آزمایا ہے بہت بہتر پایا ہے ص چونہ مازو
بہنے ہوے روی سوختہ شب یمانی گل سرو کبیر لونگ ہر ایک آدھا جز دینی مہندی کی وسمہ
مرد اسنگ ہر ایک ایکجز سبکو کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہین اور بعد تین گھنٹہ کے ملین **خضاب**
دیگر منظومہ یوسفی قطعہ ہر کس علاج موے سفیدش نمود ہوس ۔ گو خوش بیا کہ یوسف روشن
رہ کند ۔ آب ساق و آملہ و وسمہ و حنا ۔ موے سفید را بدو ساعت سیہ کند ۔ خلاصہ اس قطعہ کا
یہ ہے کہ پانی ساق کا اور آملہ اور وسمہ اور مہندی پیسکر بالون پر لگائین دو گھنٹہ مین بال
سیاہ ہو جانگے **خضاب دیگر مجرب** حاصل کرین کا حل مازو کا اور روی سوختہ اور قدرے نمک

ملہ الاون بطرب غلیظ جیسیدہ ہی کہ شاخ اور برگ درخت کو بھی سی حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت ہاے
مشابہ ہے ۱۲ ملہ روی سوختہ سیر ہے ۔ روی سے مراد تانبہ جلے ہوے سے ہے ۱۲

تھوڑے پانی مین خمیر کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے بالون پر لگائین اور بعد دو گھنٹہ کے دھوڈالین اور قدرے روغن بلسن نہایت ملائم اور سیاہ ہو جائیگی اور طریق کاجل اتارنے کا مازو کے یہ ہے کہ ایک دگ پتھر یا مٹی کی طلب کرکے اوسمین مازو کو بالون سمیت اوسکے نیچے اوسکے آگ ملائم روشن کرین اور ایک تختہ پتھر کا دیگ کے موہنہ پر ڈھکین اسطرح کہ خوب وصل ہو جاے پھر اوٹھا کر اوسپر مازو ڈالین پس جو کچھہ کاجل پتھر پر جگیا ہو چھڑا کر رکھین **خضاب دیگر** سلطان اغالدین کے عمل مین رہا ہے بغیر لپیٹنے اور باندھنے کی بالو نکو رنگین اور ملائم کرتا ہے ص نوسادر ایکماشہ سنگ اخ دو ماشہ مازو تازہ نو ماشہ مازو کو اسطرح بھونین کہ نہ کچے رہین اور نہ جلکر کالے ہو جائین پھر سب کو علحدہ علحدہ پیسکر وزن کرین اور اکجا کرکے نگاہ رکھین پس جسوقت چاہین کہ استعمال کرین اس طریقہ سے کہ اول ڈاڑھی کو یا سر کو گرم پانی اور جیہ کے آٹے سے خوب دھوین کہ چکنائی باقی نرہے اور دھوکر نئے کپڑے سے پاک کرین کہ نمی اور تری پانی کی سب دور ہو جاے بعد اوسکے چینی کے برتن مین موافق خمیر کرنے دوا کے سرد پانی ڈالین اور اوپر اوسکے دوا مذکور ڈالکر مثل مہندی کے حل کرین کہ قابل ضماد کرنے ہو جاے بالون پر اور بالون کی جڑون پر لگائین جسوقت خوب خشک ہو جاے دوا کو چھڑا کر گرم پانی سے دھوئین اور اگر جلد مین سیاہی رہ جاے بعد دھونے کی تیل بالون پر ملین اور کپڑے سے پاک کرین اور پھر پانی گرم اور جیہ کے آٹے سے دھوین **خضاب دیگر** چاندی کے ورقون کو تیزاب فارقی مین اسقدر ملین کہ خوب حل ہو جائین سیسہ کی کنگھی کے ساتھہ بعد صفائی بالون کے لگائین فی الفور بال سیاہ ہو جائینگی اور بہت دنون تک سیاہی اوسکی قائم رہیگی یہ نسخہ حکیم جعفر اکبرآبادی سے حاصل ہوا ہے **خضاب معمول شاہجہان بادشاہ** لیعنی جو بادشاہ نے کابرادہ سیسہ کا ہر ایک ایک تولہ آٹھہ ماشہ نیل ترجی دس ماشہ مہندی تین تولہ چار ماشہ پوست بیخ سے درخت کا دس ماشہ دسمہ تین تولہ چار ماشہ مورا نبہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ مازو تین تولہ چار ماشہ سرشف دس ماشہ نمک لاہوری ایک تولہ آٹھہ ماشہ برگ بلسی ایک تولہ آٹھہ ماشہ پوست دس ماشہ تل کا تیل ارطہائی سیر بھر اکسیس دس ماشہ مغز آنب کی گٹھلی کا سیاب یعنی پارہ کو پوست کے برتن مین حاشہ شیرہ انار ترش کے کھرل کرین ایک دن بعد اوسکے دوائین کوٹکر چھانکر برتن کے اندر ڈالین دس دن تک سیکو اور تین گھونٹین تیل کے تیل کے اندر کھرل کرین ایک دن بھر سب دوا کو لوہے کی دیگ مین ڈالین اور نیچے زمین کے

گرم جگہہ ایک مہینہ کا مل دفن کرین پھر نکالکر شیشہ مین بھرین پس قدری اوسمین سے لیکر اوسمین سے لیکر اوسکو روغن مین ملاکر بالون پر ملین انشاء اللہ تعالی خوب سیاہ ہوجائینگے خضاب معمول استاد لطیف ص وسمہ ایک تولہ مہندی دو ماشہ دونون دواؤنکو پانی مین جسمین آملہ بھگوے ہون گوندہین اور دو گھڑی تک سورج کے نیچے رکھین بعد اوسکے بالون پر لگائین سیاہ ہوجائینگے اور بعضے آدمی بعد اس خضاب کے یہ دوائین استعمال کرتی ہین ص ملتانی مٹی چونہ مروارسنگ ہر ایک بیکھرو پیسکر اور پانی مین ملاکر کام مین لائین خضاب معمول حکیم عبد الغفور مرحوم ص مازو آدہ سیر تل کا تیل پاو سیر زنگی ہڑد و سیر نیلہ تھوتھہ برادہ تانبہ کا ہر ایک سات سات ماشہ پیسکری نوسادر ہر ایک پندرہ ماشہ نونگ چار رتی ہیرا کسیس تین ماشہ اول مازو کو تیل مین جوش دین کہ پکجاے بعد اوسکے ٹاٹ پر رکھکر صاف کرین کہ اثر روغن کا نرہے پیسین اور کپڑے مین چھانین اور دواؤنکو جدا جدا کوٹکر چھانکر اور پانی مین پیسکر گولیان باندہین اور انجیر کے یا ازمکو پتون مین نگاہ رکھین بعد اوسکے لوہے کی ہانڈی مین حلکر کے طلا کرین جب خشک ہوجاے گرم پانی سے دہوہ دین اور روغن چنبیلی اوسکے اوپر ملین اور دو مرتبہ فاصلہ ایک روز کا دیکر خضاب کرین خضاب دیگر تجربہ کیا گیا ہے ص سیدہ گیہون کا پونے دو ماشہ لیچن اکتیولہ آٹھہ ماشہ دونوکو لوہے کے برتن مین ڈالکر اور پانی ملاکر خوب جل کرین لوہے کے دستہ سے اور دو روز سورج کے نیچے رکھین بعد اوسکے خضاب کرین اور بعد چار گھڑی کے دہوہ دین اوسکے بعد کالی ہڑ تین تولہ چار ماشہ خوب باریک پیسکر اور پانی مین حلکر کے خضاب کرین خضاب زخم کو اچھا کردیتا ہے خصوصًا ختنہ کو اور مجرب ہے پس چاہیے کہ جسوقت ختنہ کرین ایک لحیہ چھوڑ کر کہ خون بند ہوجاے بعد اوسکے اس دوا کو زخم پر چھڑک دین یا پرانے کپڑے پر لگاکر زخم یا محل ختنہ پر لپیٹدیو اور بعد تین دن کی کھولین زخم اچھا ہوجاے گا فصل چھبیسوین مقالہ سے مرکبات دافعہ سموم دوا جالینوس کہتا ہے کہ میںنے کسی آدمی کے کاٹے ہوے کو نہین دیکھا کہ اس دوا کو کھایا ہو اور نفع نہ پایا ہو سرطان نہری جلا ہوا دو جزو کندر ایکجزو ہر روز سات ماشہ صبح کو اور سات ماشہ شام کو سرد پانی کے ساتھہ تناول کرین دوا سرد ہی ہے جو ماشہ بہت بناتی ہین اوسکے لیے بہت مفید ہے شلجم کا عصارہ نکالی کرین اور موم کو روغن اندرسے کے برابر لین اور گرم راکھہ پر رکھین اور طلا کرین دوا ایڑی کے پھٹنے کو مفید ہے چربی بکری کی پگھلائی ہوئی مازو نرم پیسکر اور باہم ملاکر

بوائی کے اندر بہترین دوا واسطے خارش کے صاحب بقائی نے بہت تعریف کی ہے ص
مصطگی رومی سات ماشہ تین ماشہ ان جینی سات ماشہ گلاب کی پھول خبث الحدید مدبر سرکہ مین اور
روغن بادام ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ ایلوا تین تولہ کوٹکر چھانکر ہر روز سات ماشہ دس ماشہ تا کم اوس سے برابر وزن
شکر تری مین ملاکر گرم پانی کے ساتھ کھائین اور اگر چاہین تین وزن شکر تری مین قوام دیکر بقدر
تحل کے نوش فرمائین دوا صاحب برص کو مفید ہے اگر بعد تنقیہ کے استعمال کرین عظیم النفع ہے
جندبیدستر اڑھائی ماشہ عاقرقرحا سات ماشہ تین ماشہ گل لالہ سات ماشہ اطریلال چودہ ماشہ کوٹکر
چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گرم پانی کے ساتھ کھائین اور سورج کے نیچے بیٹھین اور
غذا روٹی بی نمک کھائین اکیس دن تک دوا واسطے ضربہ کے معمول مولف ہے لاکھہ دھوئی ہوئی
مصطگی مجبیہ ربوند جینی ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین اور انڈے کی زردی آدھی
بھونی ہوئی مین ملاکر تناول کرین سیر تک خوراک ہے دوا واسطے برص کے حکیم محمد احسن صاحب کے
امون سے حاصل ہوئی ہے بابچی آدھ سیر کھائین پاؤ کوٹکر چھانکر بقدر ایک کف کھاتے رہین اور غذا
سوائے جینہ کی روٹی کی اور کچھ نہ کھائین دوا واسطے ہلیلہ کے کہ درمیان مین کھانی دوا سابق کے
ظاہر ہوا بچی پاؤ سیر تک آدھ سیر کوٹکر اور گائے کی دہی مین ترکر کے نگاہ رکھین اور ہر روز
داغون پر برص کی ملتے رہین دوا سفیدے پانی کو گھونگھو والے کرتی ہے آملہ کا اچوا خرلسانی
سفید مازو بیری کی چھال جوا کھار مردار سنگ سفید کو باہم گوندھین اور باندھین دوا بالوں کو جلد
سونڈتی ہے اور دور کرتی ہے چونہ خالص مازو لیکر اور اوس سے چوتھا حصہ پانی ڈالکر تین روز تک رکھین
اور صاف کرین پھر چھانکر رکھ چونہ اور ملائین اور بعد تین دن کے صاف کرکے اوسی قدر چونہ اور
ڈالین اور بعد تین روز کے صاف کرین پھر اوسمین ہرتال زرد تھائی وزن اوسکا باریک کرکے ڈالین
اور سورج کے نیچے رکھین پس وقت حاجت کے بالون پر لگائین بال جلد دور ہو جائینگے پھر اوسی
روغن گل ملین دوا دیگر بتصرف حکیم علی چونہ آب بیدانہ دہی چھٹانک کم آدھ سیر ہرتال زرد خالص ساڑھے تین تولہ
ایلوا ساڑھے چار ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیسین اور باہم ملائین اور پانی گرم بقدر کفایت ڈالین
اور انڈا مرغ کا ایک عدد اوسپر توڑین اور خوب گھولین اور روغن گل ساڑھے آٹھ تولہ اضافہ کرکے
گرم گرم استعمال فرمائین دوائی دیگر خوشبودار تالیف حکیم علی درد مفاصل اور خاصرہ اور

دیکھیں اور زیرا نو کو دور کرتی ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے نورہ آب ندیدہ یعنے چونہ آدھا پاؤ کم سیر
ہرتال خالص ورقی ساڑھے آٹھ تولہ زرکچور نو ماشہ ایلوا جندبیدستر سرایک سات ماشہ علیحدہ علیحدہ
کوٹین اور دودھ مین ملاکر باریک پیسین بعد اوسکے بچھا آدھا پاؤ کم سیر چھلکر اور پانی مین جوش دیکر ست
کرین اور دوائین پیسی ہوئی اس پانی مین گوندہین اور ایک انڈا مرغ کا اوسکے اوپر توڑین اور
تل کا تیل ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے بدن پر طلا کرین اور جو ہرتال کم کرین تو بہتر ہوگا کہ
قوت چونہ کی ضعیف ہوجاویگی اور مالبون کو دیر مین نہ موندھوگی اور نفع بیشتر یونکہ بہت بیوپاریاسی کی
دوا ہی دیگر ایک دوست مولف کا تحریر کرتا ہے کہ کئی جگہ مینے اس دوا کو آزمایا ہے آتشک کی
بیماری کے لیے نہایت مفید پایا ہے جالگوٹہ یا بچھدکر بچوہ یا بچھدو مردار سنگ جوان مرچ سیاہ ہرایک
ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر اور باریک کرکے تین پوڑیان بنائین ایک پوڑیا دہین سے پانی کے ساتھ
کھائین ایک روز درمیان دیکر گائے کا دودھ تناول کرین ساتھ چاول ساٹھی کے لیکن گرمی کے
موسم اور مزاج گرم اور ضعیف مین استعمال نکرین دوا اوسے آتشک کے شنگرف عامر قرحا
مجیبہ سوہاگہ اجوان بلہ تھوہ سب کو کچل کر چودہ پوڑیان کرین ایک صبح اور ایک شام مٹی کی حقہ مین
کھینچین دوا کہ جو بغل اور پیڑو اور ٹہوڑی پر بلغم مائل جمنے کو مانع ہوگی کل تمیز لیا مفیدہ کا شعری
ہرایک ایکجز و بہشکی آدھا جز و پانی مین پیسکر طلا کرین دوا بدن کو فربہ کرتی ہے اور سفوف تمنہ کے
نام سے مشہور ہے اززروت زرکچور ہرایک ساڑھے دس ماشہ تخم کلبجن زیرہ اجوان تخم ارندی سونٹھ
ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ درہم جوز جندم[1] ہرایک دو تولہ حرف[2] سفید حب السمنہ[3] کوڑی سفید
بورزیدان[4] بہمن سرخ بہمن سفید سورنجان جبت الحدید سرکہ مین ملا ہوا ازخشک کرکے کھونا ہوا
ہرایک تین تولہ کوٹکر چھانکر مین کفدست شام کے وقت تناول کرین اور بعد اوسکے چاول
اور ماقلا اور چنا اور گیہون کے آٹے اور شکر مین حریرہ بنائین اور نوش کرین دوا ہی دیگر مدن کی

[1] جوز جندم ایک چیز ہے زعفران کی شکل کہ تیہرون پر پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی ہے اوسکو تخم الارض اور
کوز کندم اور گل گندم بھی کہتے ہین ۱۲ [2] حرف عربی مین جب اشاد اور ریہ پانی مین تعلیا تا اور فارسی مین
تخم سپیدان کہتے ہین تخم ترہ تیزک سے ہے ۱۲ [3] حب السمنہ فارسی بقل خواجہ ہے ۱۲ [4] بورزیدان ایک جوہر
سفید رنگ ظاہر مین اوسکے خط سیاہ بھی ہوتے ہوتے ہین ۱۲

فربہ کرنے مین عجیب ہے کہربا ہمین سفید مغاث ترنجبور جوز جندم خشخاش کے بیج ہر ایک دو تولہ کوٹکر
چھانکر گھی مین بھونین اور ستو گیہون کے آدہ پاؤ اور پر ایک سیر ملائین اور ساتھہ روغن بادام
اور شکر کے تناول کرین دوا دیگر بدن کی فربہی کے لیے باعتقاد سمر قندی بہتر اس سے کوئی دوا نہین
ص حب السمنہ بوزیدان جوز جندم حب القلقل[1] ہر ایک سات ماشہ حب الحلب سونٹھ
تج وار چینی شقاقل ہر ایک سات ماشہ تودری سرخ خشخاش سفید کی بیج ہر ایک
سترہ ماشہ زعفران سات ماشہ ناریل آدھا قلقاطا جبہ کا ہر ایک سات ماشہ تولہ مغز فندق کشنیز روغن بشتر
ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر بادام کی گری آدھا چاول کا شکر سفید قند ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر شہد
جھاگ اوتارا ہوا یونے دو سیر قند کو کوٹین اور شہد مین ملائین اور آگ پر رکھین کہ خوب پکجائے
بہر پنچے اوتار کر اور دوائین کو ٹھکر جھانکر عنبر اور زعفران اوسمین ملائین اور زعفران کو
گلاب مین حل کرین اور شکر مین ملائین اور آگ پر پکائین اور روغن تھوڑا تھوڑا داخل کرین اور خوب
گھوٹین کہ حلوا ہو جاے پس اسکو ساتھہ پہلی دواؤن کے شامل کرین اور ہر روز ساڑھے سترہ ماشہ
تناول کرین اور بعد اوسکے تھوڑے عرصہ مین حمام کرین دوا رسولی کو نافع ہے چونہ بیجی دونون کو
پانی مین کھرل کرین اور بقدر نصف نخود کے درمیان رسولی کے رکھین بعد چار روز کے پھوٹ جاینگی
اور پانی نکلیگا جب دیکھین کہ زخم ہو گیا علاج زخم کا کرین اور جب تک اچھا نہو پانی ہرگز نہ پہونچائین
کہ وہم پھیرا ہونے کا ہے دوا واسطے آتشک کے محمد حیات اکبرابادی سے حاصل ہوئی ہے شنگرف
بودادہ زنگار ہر ایک دو ماشہ کوڑی زرد جلی ہوئی چار عدد سپاری چالیہ ایک عدد مروارید سنگ
بودادہ نیلہ تھوتھہ بودادہ دال ہر ایک دو ماشہ شنگرف مروارید سنگ نیلہ تھوتھہ تینون کو پیسین بعد
اوسکے کوڑی اور سپاری پیسین اور پھر سبکو پیسین اور ملائین خوراک ڈیڑھ رتی سے اڑھائی رتی تک
جسوقت ارادہ کھانے دوا کا کرین اول روٹی گیہون کے آٹی کی چھ تولہ آٹھ ماشہ تیار کرین اور
گلاس کی گھی مین خوب چپڑ کر کے اور تھوڑا سا مکھن اوسکا جلا کر کے اور دوا اوسکے اندر رکھکر
غلولہ باندھین اور کھائین بعد اوسکے تمام روٹی تناول کرین دوا واسطے موٹا کرنے جسم کے

[1] حب القلقل فارسی مین انارداندشی اور ہندی مین کوا رکہنہ کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ قلقل کی
چیز کا نام مغاث ہے ۱۲ حب الحلب فارسی مین بیدمرم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین

نہایت مجرب ہے کیترا بادام کی گری نشاستہ شکر سب برابر وزن لیوین اور ہمیشہ کھایا کرین
دوائے دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے سونف اجوائن تلی زیرہ کرمانی ہر ایک چودہ ماشہ لکڑی لاکھہ کی یا
لاکھہ دھوئی ہوئی سات ماشہ دونا مرواجوا کھار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ہر روز ساڑھے چار ماشہ
دیوین دوائے دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے پیٹکری زرا وند مدحرج کپلان بید ہر ایک چھ رتی ساونہ چاول
دونا مروا پونے دو ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی سندروس ہر ایک دو ماشہ چھ چاول کوٹ چھان کر ماشہ بھر
تناول کرین دوا پسینہ کو روکتی ہے اور مسام کو بند کرتی ہے چاول ساف دھنیا مورد عناب پانی میں
بھگو دین اور جوش دین اور پانی اوسکا تنہا یا ساتھہ شراب کے نوش فرمائین دوائے دیگر پسینہ کو بند
کرتی ہے مازو قدرے رائگہ مین باریک کرکے روغن گل مین ملائین اور بدن پر ملین دوائے دیگر
گلاب کی پھول گلنار اقاقیا رسوت کندر روغن گل مایگلاب مین پیسکر ملین اور ملش روغن کی بہت
نفع بخشی ہے اور غذا کہ پسینہ کو روکے ہر پسیہ اور گوشت نمک سوا اور گوشت کا سے کا سے اور مانند
اوسکے جو چیزین غلیظ ہین دوائے دیگر گلاب کے پھول آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی مین ڈالکر موتھہ تک
مرکی شب یانی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین قرص بنائین اور وقت حاجت کے استعمال
فرمائین علوبخان کی تالیف سے ہے دوائے دیگر پسینہ کی بو کو دور کرتی ہے اور خوشبو دیتی ہے
صندل سفید میٹھا چراتیہ پوست ترنج دونا مروا نار بوٹھہ بلا برگ سوسن ہر ایک یا سبکر پیسکر
حمام کے اندر بدن پر اور نیچے بغل کے چھڑکین دوائے دیگر نیلہ تھوتھہ کو نمک کے پانی مین
دھوکر خشک کرین اور گلاب اور کافور مین یا لکر استعمال فرمائین دوا زخم اور شریان سے خون
بہنے کو روکتی ہے قلقطار[1] دم الاخوین ایلوا سب کو مانند سرمہ کے پیسین اور کچے دودھ اور
انڈے کی سفیدی مین لتھیڑکر دوا بیسی ہوئی اوسپر چھڑکین اور زخم کے اندر رکھین اور اوپر سے
اور دوا چھڑک کر باندھین دوائے دیگر اول چونہ اور پیٹکری بیسی ہوئی زخم پر لگائین بعد اوسکی پشم خرگوش
ساتھہ سفیدی انڈے کی لتھیڑین اور دوا بیسی ہوئی اوسپر چھڑکین دوائین یہ ہین ایلوا کندر دم الاخوین
بہت باریک پیسکر تیار کرین اور ساتھہ پشم کے زخم پر رکھکر باندھین اور اگر پشم حاضر نہووے
تو کپاسوت یا کپڑی کا جالا بدل اوسکا ہے دوائے دیگر قتل یعنے جون کو مارتی ہے جوانوں کے سر اور

---

[1] شہر کابل سے آتے ہین ۱۲ منہ قلقطار ایک قسم پیٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲

بدن مین پڑجاتی ہین چاہیے کہ ہر دسوین دن سر کہ مین حلک کے ملا کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے
غسل کرین ص ہر تال سرخ سیوخ[1] کندش[2] جوا کھار دوا جونک لگائی ہوئی زخم کی خون کو بازرکھتی ہے
کپڑا سرکہ مین تر کے زخم پر رکھین یا گیرو ایکجز و پوست نفاح کی جڑ کا افیون ہر ایک آدھا جزو کو ملکر
چاکنا اور پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور وقت حاجت کے گلاب اور قدرے سرکہ انگوری مین
پیسکر طلا کرین اور اوپر اسکے برف کی پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین جب سوکھ جاے تو اور بدلین
دوای دیگر کوٹھہ فرفیون جند بیدستر مشک پیسکر عرق نرگس اور روغن سوسن مین حلک کے بدن پر
ملین چند روز مین جوئین مرجاینگی دوا واسطے کھولنے زخم مقام کاٹے ہوے کتے دیوانہ کے
کام آتی ہے زفت[3] آدھی چٹانک کم آدھ سیر جاوشیر سرکہ مین حل کرین اور زفت اوسمین گوندھین
اور ضماد کرین دوای دیگر واسطے ورم کے کہ جو بعد بیماریون دراز کے پاون کی پشت اور
چہرہ اور آنکھون پر ظاہر ہوتا ہے مفید ہے ص ایلوا اقاقیا مر کی یعنے بول ناگر موتھہ شیاف بنا
زعفران رسوت گیرو طلا کرین دوا دل کو نافع ہے اسی مقدار ہر ایک تین تولہ سلارس جوڈہ ماشہ
موم سفید چھ تولہ چنبیلی کے تیل مین ضماد کرین دوا دیگر واسطے پکانے دملون کے خمیر برشم
پانچ تولہ آٹھ ماشہ کنوچہ کے بیج کوٹے ہوے سیعنول بھوسی اوتارا ہوا اور گاے کے گھی مین
چکنا کیا ہوا ہر ایک سوا چار تولہ دودھ انجیر کا سارے آٹھ تولہ مقدار اسی ہر ایک سارے برشم
گاے کے دودھ مین پکائین اور استعمال کرین دوای دیگر دل کے ورم کو کہتی ہے خمیر دلی کا
تین جزو جوا کھار نمک حاشا بٹ کبوتر کی بیٹ مرغ کی ہر ایک ایکجز و کوٹین اور روغن بیدانجیر
گوندہ کر ورم پر رکھین دوای دیگر واسطے ورمون گرم اور ورم فرج اور قضیب اور ران کی
جڑ کے نافع ہے اور سب اعضا کے ورم کو مفید ہے پوست خشخاش کو ٹین باریک اور پانی مین
پکائین کہ مرا ہو جاے پس برابر وزن پوست خشخاش کی اسپغول بیوین اور پیسین اور روغن گل
بقدر مناسب اضافہ کر کے استعمال کرین دوای دیگر واسطے ورم سرطانی کی مفید ہے

---

[1] سوخ ایک گھاس کا پھل ہے فلفی مانند نخود کی ہوتا ہے اوسکو زبیب الجبل بھی کہتے ہین [2] کندش جڑ ایک گھاس کی ہے
مائل سفیدی اور سیاہی کی ہوتی ہے شام مین لشبی بباس اوس سے دہوتے ہین ظاہر مین جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے
چبکین اوس سے بہت آتی ہین [3] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی بحری رطب یابس شمیہ قطران کے ہم سیال ہوتی ہے [4] حاشا بز نیہ بیاری ہے

حواہ ورم پھٹ گیا ہو مستعد ٹوٹنی پر ہو سفیدہ سیسہ کا تو تیا دھویا ہوا برابر وزن ساتھہ روغن گل
اور خرفہ کے پانی اور مکو کے پانی اور لعاب تخم خطمی و کدو کے پانی یا گڑی کے پانی کے جو مسہر ہے
ملاکر ورم پر رکھین دوای دیگر واسطے ورم سرطان ٹوٹے ہوے اور خارش تر اور خارش خشک
اور ورمون گرم کے مجرب ہے اور رہنے نہین دیتی سیسہ کو کاسنی کے پانی مین گھسین یا گھارا ہو جاے
ساتھہ روغن گل اور روغن بادام کے برابر وزن ہون ضماد کرین اور اگر ساتھہ پانی بانگ
اور پانی دھنیہ کے ہیسین نفع زیادہ بخشتی ہے دوای دیگر واسطے ملائم کرنے ورمون سخت
اور تحلیل کرنے سختیون کے نافع ہے اور قوی الاثر چربی بط کی چربی مرغ کی گاے کی نلی کا گودا
موم زرد سبکو روغن مین گھلائین اور عضو پر رکھین ایک رات دن مکرر دو بار کھنے سے پہلے
اول عضو پر نطول کرین ساتھہ جوشاندہ خطمی کے اور ضماد کرین اور ہر بار پہلے نطول کیا کرین
جسوقت ورم مرجھاے اور ڈھیلا ہو جاے تحلیل کرنے والی چیزین رکھین دوای دیگر واسطے خنازیر
اور سب ورمون سخت کے مفید ہے جو بسبب حرارت کی ہو صل مرکی یعنے بول البقر و رسوت و خمیر
ہرے دھنیہ کے پانی مین ہیسکر ضماد کرین دوا واسطے دفع ہونے عرق مدنی یعنی بیماری رشتے کے
افیون پیاز صابون تل کا تیل پیاز اور صابون کو ریزہ ریزہ کرکے روغن مین حل کرین کہ
مثل مرہم کے ہو جاے ضماد کرین دوای دیگر واسطے خنازیر کے نیلی سوسن کی جڑ باریک کی
اور مرہم داخلیون مین گوندھ کر ضماد کرین دوای دیگر واسطے خنازیر وغیرہ کے گاے کا گوبر
خشک کیا ہوا بابونہ اشق خطمی سبکو باریک کرکے اور باہم ملاکر ضماد کرین دوا ے دیگر
واسطے خنازیر اور ورمون سخت کے بیتھی کے بیج السی کے بیج کرنب کے بیج ایکجا کرکے ضماد کرین
دوای دیگر واسطے خنازیر کے کہ بغیر حرارت کے ہو مفید ہے اور رسولی سکیے بھی نہایت
نافع ہے قسہ[1] سات ماشہ ہینگ اشق ہر ایک سات ماشہ سترہ ماشہ جاوشیر فرفیون ہر ایک دو تولہ
گوگل چودہ ماشہ سکبینج سات ماشہ دس ماشہ سب کو سرکہ مین حل کرین اور دھنیا کے پانی مین ضماد
کرین اور بعد تین دن کے پھر تازہ پانی دھنیہ کا داخل کرین دوا واسطے خنازیر[2] کے

---

[1] قسہ فارسی اسکی بارزد اور ہندی گندہ بیروزہ ہے چنانچہ مشہور ہے [2] خنازیر جمع خنزیر بمعنے
ورازین سحمتین و بمعنی الف اجسام صغار ہین باریک مشابہ بہوسی کی کہ جلد سر سے اوترتے ہین بدون تخم کے مگر

تا چنہ کا گیارہ تولہ ۱۱ ماشہ ۱۱ ماشہ مثقی جوا کھار بھوسی گیہون کی کانجی سفید پسیا ہوا ہر ایک دو تولہ
چار ماشہ خطمی کے پھول پونے دو تولہ کوٹکر سرکہ شراب مین کہ پانی بھی ملا ہوا ہو گوندہ کر ضماد
کرین اور روغن گل کہ سرکہ شراب مین ملایا ہوا ہو مالش کرین یہ نسخہ علویخان کا ہے دوا
نورہ کی بو کو دور کرتی ہے برگ آڑو مازو مہندی گلاب کے پھول سک[1] تنہا یا سبکو کوٹکر
بعد غسل کے طلا کرین دوا بالونکو بڑہاتی ہے اور گرنے سے محافظت کرتی ہے شیر آملہ برگ گلو بھی
برگ گل سرخ برگ مورد ہر ایک سات ماشہ پودینہ کے پانی اور مازو کی پانی مین تر کرین اور سورج کے
نیچے رکھین اور سر کو اوسکے پانی مین دہوین اور شہد طلا کرین منقول علویخان سے دوا اوسکے
برص کے مجرب ہے بابچی انار کی کلی روغن بسیتہ برابر وزن پیسکر موضع برص پر طلا کرین منقول
بیاض عم مولف سے دوا ہی دیگر خنازیر کو مفید ہے اور مسہل بلغم غلیظ کی ہے شیخ الرئیس
فرماتے ہین کہ یہ دوا نہ جسم مین گرمی پیدا کرنے والی ہے اور نہ خراش کرنے والی آنتون کی
نسوت سونٹھ شکر سفید برابر وزن سفوف بنائین قدر خوراک سات ماشہ دوا نورہ کی
دور کرتی ہے اور نظیر نہین رکھتی صندل سبک گلاب کے پھول مہندی ایلوا سبکو
پیسکر ضماد کرین دوا واسطے دور کرنے جہائین کی پوست انڈے کا اشنان خربوزہ کے بیج
آٹا جو کا چھانا ہوا نے کی جڑ چھلکے مسور کی باقلہ کا آٹا چھالیہ سمندر جھاگ امیران چینی ہر ایک
ایک جزو دواؤنکو باریک پیسکر گاہ رکھین اور حاجت کے موافق لیکر اور مولی کے پانی مین گوندہ کر
موضع پر طلا کرین دوای دیگر ترمس باقلا جو چھیلے ہوے چنہ مغز خربوزہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ
کوہہ بادام تلخ سوسن کی جڑ جب بسان سمندر جھاگ نورا وند مدحرج ہر ایک سات ماشہ
مولی کے بیج کالی مرچ کندش ہیٹ جڑ یا کی ازروت سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ سبکو باریک پیسکر
کوٹکر اور پانی مین گوندہ کر طلا کرین اور گیہون کی بھوسی کے پانی سے دہوین دوا بالونکو
دراز اور سیاہ کرتی ہے آب باران یعنے مینہہ کا پانی اڑہائی سیر مساق سوا پانچ سیر جوشاندہ کریں تولہ
چار ماشہ ہو بہیڑ دو تولہ دن ماشہ مورد دو تولہ دس ماشہ کدو کی خشک دو تولہ دس ماشہ

---

[1] سک ایک چیز ہے اصلی اور غیر اصلی ہوتی ہے اصلی پانی بچھڑے ہوے آملہ سے حاصل ہوتی ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی بچھڑے ہوے آملہ سے اور بعضے ہندی اسکی تمیز نہین کرتے

سب کو کانچ کے برتن مین کھینچ کر تارک ترکین ہر روز درخت غار کی لکڑی سے ہلاکر بالون پر
لگائین اور کنگھی کرین دوا ابرو کی بال جماتی ہے خاکستر نفاخات کہ مچھلی کے پیٹ کی اندر ہوتی ہین
اور بندق کے چھلکون کی راکھہ اور نے کی جڑ کی راکھہ اور لادن برابر وزن لیکر اور شراب مین
حلکر کے ابرو کے اوپر طلا کرین دوا واسطے برشش[1] اور خشش[2] کے جامع النفع ہے اگرچہ غلیظ ہو
بادام مسور برابر وزن لیکر اور باریک کوٹکر اوس پانی مین جسمین انجیر پکائے ہون گوندھ کر
چہرہ پر طلا کرین دوا معتصمی اسکا نام ہے کہ معتصم نے اپنے غلام کے لیے فرمایش کی تھی
موم روغن کہ زوفا رتر سے تیار کیا ہو بدن پر مالش کرین اور حمام مین جائین اور لحاف اوڑھین
کہ پسینہ آنا شروع ہو پھر لحاف دور کرین اور نیم گرم پانی بدن پر ڈالین کہ رطوبت اوسکی بدن مین
اثر کرے پھر یہ دوا طلا کرین ص اکہہ حلزون[3] کی راکھہ تلی جنگلی کی جڑ کی ہر ایک برابر وزن لیکر
دوا جس جگہہ چاہین لگائین بال جماتی ہے اور خلاف اسمین ہرگز نہین ہے سم بکری کے
کرنب جلا ہوا ہر ایک آدہا جزو سبکو سرکہ اور قدرے روغن زیتون مین حل کرکے لیپ کرے طلا
کرین دوا بالون کو باریک کرتی ہے ڈاڑھی درخت انجیر کی ڈاڑھی کرم سفید جنگلی کی گل بنفشہ
ہر ایک آدہا وکم سیر لوہی کے برتن مین کرکے مٹی کے کپڑے سے لیپ کرین اور تنور کے اندر بھونین اور
نکالکر پونے دو ماشہ جوا کھار اور تین عدد مازو اوسمین میسکر استعمال کرین فصل سابعون
انیسوین[19] مقالہ سی مرکبات ذالیہ مین ذرورسم کہتا ہے کہ اس دوا کو بہت آزمایا ہے
فاسد زخمون کی اصلاح کے واسطے بہت نافع پایا ہے ایلوا انزروت ہر ایک ایکدرم کندر دو جزو
سبکو باریک پیسین اور چھانین اور وقت حاجت کی زخمون پر چھڑکین ذرور انزروت واسطے
رطوبتون زخم کے مفید ہے کندر بول دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ تانبہ جلا ہوا سات ماشے
انزروت پوست انار مازو شب یمانی کا غذ نیلا جلا ہوا اگر موتہ ہر ایک تین تولہ ذرور کرین ذرور
واسطے جاری ہونے زخمون کے خون کے نظیر نہین کہتا ایلوا زرد ہر ایک پونے دو ماشہ

---

[1] برشش جسم پر چھوٹے چھوٹے نقطے ہوتے ہین سیاہ کہ اکثر عارض ہوتے ہین چہرہ پر اور کبھی رنگ اونکا نیلا مائل بسبزی ہوتا ہے

[2] خشش جسم پر چھوٹے ہوتی ہین چھوٹے چھوٹے سیاہ مائل بسبزی اور آخر کو مثل جیپ کے ہو جاتے ہین

[3] حلزون اسم جنس ہے حیوانات صدفی کا بڑے قسم کو اوسکے سنکھ کہتے ہین اور کوڑی یعنی خرہرہ بھی اسی قسم سے ہے

ساق بہیڑی سفید دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ چوبہ دھویا ہوا سات ماشہ مثل عنابی
پیسکر استعمال کرین اور علحدہ علحدہ دوا بھی اس کی یہی اثر رکھتی ہے وزور واسطے
آبلہ آتشک کے بودار سوختہ چھ ماشہ کوڑی زرد جلی ہوئی پانچ عدد چھالیہ جلی ہوئی ایک عدد
نیلہ تھوتھہ بھونا ہوا ایکماشہ مردار سنگ کتہ سفید سنگجراحت ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر
زخمون پر چھڑکین وزور بدن کو خوشبو دیتا ہے ص ناگر موتھہ تیج پات شکوفہ اذخر سلار
انار کی بیج ہر ایک پونے چار تولہ گلاب کی پھول شاخین مورد کی ہر ایک سات ماشہ سات تولہ
شکوفہ اذخر اور تیج پات کو شراب ریحانی مین تر کرین اور سکھا کر پیسین پس شاخین مورد
اور گلاب کی پھولون کو پیسکر اوسمین ڈالین اور زعفران گلاب مین پیسکر اوسمین ملائین
اور سایہ مین سکھائین پھر پیسکر بعد حمام کے بدن پر چھڑکین کہ پسینہ کو جذب کرے یہ
نسخہ معمول علویخان سے ہے وزور سفیولان پرانے زخم کو ایک دو دفعہ چھڑکنے سے
اچھا کر دیتا ہے اور جو رسولی اور غدود پر باندہین تو جلد دور کرتا ہے مجربات اطبائے
اطبائے ہے گیرو گلاب کے پھول ہر ایک تین ماشہ جفت[1] بلوط سات ماشہ مرسے
بول سوا پانچ ماشہ کندر سات ماشہ کافور سات ماشہ کپڑے مین چھانکر چھڑکین وزور
واسطے دور کرنے آکلہ[2] اور خشک کرنے پرانے زخمون کے مجرب ہے کافور چہار حصہ
تخم ریحان بودادہ نصف جزو پیاز کا پوست جلا ہوا ایک جزو مومیائی[3] سوختہ دو جزو مرتب کرین
وزور بدبو پسینہ کی دور کرتا ہے اور سرد مزاج کو مناسب ہے بابچھڑ لونگ[4] حماما[5] عیدان[6]
بلسان[7] سفیدہ ہر ایک آدھی چھانک کم آدھ سیر نکھہ بابچھڑ دار صینی ہر ایک نو ماشہ شاخین

---

[1] بلوط ایکدرخت کا پھل ہے قسم کول کوشا و بلوط کہتے ہین اور اوسکے پوست کی مفصل پوست مفرح کے
پوست نازک جزوی تنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتے ہین ۱۲ [2] آکلہ اوسکو فارسی مین خورہ کہتے ہین اور وہ
عبارت ہے تاکل اور تعفن اور رطوبت عضو سے کہ اول قرحہ ماہیئی ہوتی ہی اور پھر بڑھتے بڑھتے عضو کو فراہم کر دیتا ہے چنانچہ جس عضو مین
یہ ہوتا ہے ایک بات مین بیقدر بیشتر فلوس خیار شنبر کے گوشت اوس عضو کا کہا جاتا ہے ۱۲ [3] مومیائی ایک گھاس ہے مانند سیاونتا کی کہتا ہے کہ یہ دوا
بیشہ بلخ مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ [4] حماما ایک قسم گھاس کی ہے ماویتی رنگ مشابہ بہول ارسکا مانند گل خیرو ہوتا ہے ۱۲ [5] عیدان بلسان مراد چوب بلسان ہے ۱۲

[6] سفیدہ چہال ایکدرخت کی ہے بعضے کہتے ہین کہ یہ چہال بنج کی قسم سے ہے ۱۲

دونا مروا کی باجھیر ہر ایک ۲ تولہ لیبنی ایک سیر شراب مین حل کرکے اور باقی دوائین تمام کے
پانی مین پیسکر استعمال کرین علو یخان سے بہونچاہے وزور عجیب گوشت کو جاتا ہے اور
زخم کو ملاتا ہے کندر ایلوا انزروت دم الاخوین ہر ابر وزن پیسین اور کپڑے مین چھانکر
زخم پر باندہین وزور زخم کو اچھا کرتا ہے مجربا حکیم سعد اللہ گیلانی سے گلنار زیرہ گلاب کا
کندر مرکی سیندہ بول سب کو کوٹکر چھانکر زخم پر چھڑکین وزور دیگر مرکی سیندہ بول سیسہ
جلا ہوا مازو جلا ہوا سیپ چاندی کا جلا ہوا مروارید سنگ سفید ہر ایک ۷ ماشہ کوٹکر
استعمال کرین وزور واسطے اکلہ کے نافع ہے اور قوی الاثر باز و سارجہ ہے وبس ماشہ
قلقطار ۱ صاف کیے سولہ ماشہ قلقدیس ۲ زاج ۳ زنگار لوہاشب ۴ یمانی ۵ ماشہ کے ٹکڑے ہر ایک
دو تولہ دیں ماشہ ساتھہ شہد کے استعمال کرین وزور دیگر واسطے اکلہ کے مجرب ہے
گلاب کے پھول سفید گلنار فارسی کمیلہ کتہ سفید صاف کیا ہوا ہر ایک سارجہ چار ماشہ
سنگ بصری سواد و ماشہ سنگ بصری کو تین مرتبہ آگ مین سرخ کرکے سرکہ مین کہ زردی دیکی
برطرف ہوجاے بہر سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر سنگ ساق یا ہاون سنگی یا چاندی کی ہاون مین
دو روز تک برابر سرکہ انگوری مین پیسین اور چینی کے برتن مین پھیلائین اور ماریک کپڑے سے
موہنہ اوسکا بندکرین اور سایہ مین سکھائین اور وقت استعمال کے زخم کو سرکہ سے دھوکر
اور قدرے اوس سے گلاب اور سرکہ مین تناول کرین اور گوشت
اور گھی اور دہی سے پرہیز کہین وزور خون کو بند کرتا ہے نشاستہ غبار حکی کا گوند ببول کا
کندر را تینہ برابر وزن وزور کرین وزور زخم کے کیڑون کو قتل کرتا ہے اور خشک کرکے اصلاح پر
لاتا ہے اول سرکہ اور شہد کے پانی سے دھوین پھر برگ سرو جوز السرو را کہہ
کدو سے خشک کی را کہہ گلگٹہ کی را کہہ سیب کی لکڑی کی اور ریشم جلی ہوئی اور بانگ

---

۱ نام بعضے گلتے ہین پودینہ بہری ہے اور بعضون نے کہا ہے سیندر ہے ۱۲ ۲ قلقطار ایک قسم
پھٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲ ۳ قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر
پھٹکری سفید اور بعضے پھٹکری سرخ اور بعضی پھٹکری زرد اور بعضے پھٹکری سفید کی ایک قسم
تصور کرتے ہین کہ اوسکو زاج شتر فلان بھی کہتے ہین ۱۲ ۴ زاج ہندی اوسکی پھٹکری ہے ۱۲ ۵ شب یمانی پھٹکری کی قسم سی ہے ۱۲

اور ستوجو کے چھڑکین فصل اٹھوین او نسوین مقالہ سی مرکبات رائیہ مین روغن عجیب
بالونکو سیاہ اور دراز کرتا ہے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہے اور جلد نئے بال جماتا ہے
اور انبوہ بالون کا کرتا ہے برگ مورد آملہ ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ پوست ہڑ کا پوست بہیڑہ کا
ہر ایک چودہ تولہ مصطگی ہنسراج لادن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ منبلوجن ایک تولہ پانچ ماشہ
چھالیہ سات تولہ کوٹکر چھانکر ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین اور صاف کرین
اور ساتھہ آدھا پاؤ کم سیر روغن گل کے ملائم آگ پر پکائین اور پھوک جو اوسکا باقی رہے
اوسکو بھی آدھا پاؤ کم سیر پانی مین علحدہ جوش دین پس خوب ملکر اور اوہو مرکے کپڑے مین چھانکر
دونو اوسمین اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس گاد
کہ روغن مین ہو لیکر شیشہ فراخ دہن مین بھرین پھر روغن اوسکے اوپر ڈالین اور اوسطرح
مع گاد کے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے استعمال کرین روغن واسطے ضربہ اور سیاہ کرنے
جو اوپر جسم کے ہوتی ہین نیلی سوسن اور سوسن آزاد ہر ایک دس ماشہ شاخ ہزار چشان[1] سات ماشہ
عوطیشا کی جڑ ساڑھے تین ماشہ سب کو روغن مین جوش دین کہ نہرا ہوجاے اور روغن زیتون اوسمین
ڈالنا بہتر ہے بدستور طلا کرین جمی ہوی خون کو تھوڑے عرصہ مین تحلیل کرتا ہے روغن
بال گرنے کو مانع ہے آملہ برگ مورد پانی مین پکائین کہ پانی سرخ ہوجاے پھٹکری کرہ
روغن زیتون کا ڈالین اور پھر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس دو تولہ
دس ماشہ لادن شراب مین حل کرکے ڈالین اور نگاہ رکھین وقت حاجت کے بالون کی جڑون پر ملین
روغن بالونکو جماتا ہے اور گرنے نہین دیتا لادن شراب مین حل کرکے اور برابر وزن اوسکے
روغن مورد لیکر ملائین اور رات کو بالون کی جڑ پر ملکر صبح کو حمام کے اندر گرم پانی سے
غسل کرین روغن بالونکو موندتا ہے رنگ انگبر جو اکہارہ جزو ہرتال زرد دس جزو پانی مین
تر کرین اسقدر کہ پانی اوپر اجزا کے چڑہ جاے تین دن نگاہ رکھین چوتھے روز صاف
کرکے تین جزو اوسمین سے اور ایک جزو تل کا تیل ملا کر دھیمی آنچ پر پکائین کہ پانی جلجاے

---

[1] ہزار چشان فارسی ہے عربی اسکی فاشرا ہے ایک گھاس ہے شاخ انگور کے مشابہ اور اوسکو بارہ سنگھا
[illegible] عوطیشا چوکب ہرشتان اور بیخ گاؤزبان بھی کہتے ہین اور شان ایک گھاس ہے

اور روغن باقی رہے استعمال کریں اور بعد ایک گھنٹہ کے غسل فرمائیں روغن بال گرنے کو
نافع ہے اور مرض صلع کو نافع ہے مازو کالی ہڑ برگ مورد شراب مین پکائین کہ مہرا ہوجاے
پس آدہی چٹانک کم آدہ سیر روغن زیتون لیکر اور دو تولہ دس ماشہ لاون اور سترہ ماشہ
مصطگی اوسمین داخل کرکے پکائین کہ گہلجاے پس اوس شراب کو بعد صاف کرنے کے
جوش دین کہ گاڑہی ہوجاے بعد اوسکے روغن مذکور برابر وزن شراب مین ڈالین اور
جوش دین کہ شراب جلجاے اور روغن باقی رہے اور گاڑہا ہوجاے نگاہ رکھین پس رات کو
طلا کرین اور صبح کو جوشاندہ مورد سے دھوین روغن آملہ اور مورد اور داڑہی صنوبر کی
برابر وزن پانی مین پکاکر اور چھانکر ہموزن اوسکے تل کا تیل داخل کرکے پکائین کہ پانی
جلجاے اور روغن باقی رہے استعمال کرین روغن بابون کو سیاہ کرتا ہے اور قوت
دیتا ہے گل لالہ برگ مورد ہنسراج بالچھڑ ناگرموتھہ چقندر کے بیج اجمود کے بیج آملہ ہر ایک چٹانک کم آدہ سیر
پانی مین جوش دین کہ آدہی چٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے آدہی چٹانک کم آدہ سیر روغن جیری
ڈالکر پکائین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس سترہ ماشہ اقاقیا اور سترہ ماشہ داڑہی صنوبر کی
لیکر اوس روغن مین ڈالکر نگاہ رکھین اور ہر روز مالش کرتے رہین روغن بابونہ کو جماتا ہے
اور دار الثعلب کو نافع ہے قیصوم یعنے مازو ہنسراج بابونہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ پانی مین
پکائین اور صاف کرین اور برابر وزن اوسکے روغن بکائین ڈالکر ملائم آگ پر پھر جوش دین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے استعمال فرمائین روغن بیضیہ دو ہفتہ مین جسکے
کہ ملین بال پیدا ہوجائین گے لیموین ایک خربوزہ اور سوراخ کرین اور بیج اوسکے نکالین اور
زردی مرغ کے انڈون کی تیس عدد اوسمین ڈالین اور برگ مورد کوٹکر اور برادہ لوہے کا پیکر
ہر ایک سات ماشہ روغن زیتون پانچ سیر ملائین پھر خربوزہ کے سوراخ کو مضبوط بند کرین اور
مٹی کیڑی سے لپیٹکر ایک رات تنور کے اندر رکھین صبح کو باہر نکالین اور مٹی دور کرین اور درمیان کو
خربوزہ کی روغن زیتون مین ملین کہ مثل مرہم کے ہوجاے نگاہ رکھین یہ روغن لیموین زردی مرغ کے

ہے برگ وشاخ ۱۲ صلع بال کھوپڑی کے اوڑجاتی ہین فقط بغیر کنپٹیون کے کہ وہ سالم رہتی ہین اسکو صلع
سکتے ہین ۱۲ دار الثعلب بال سر کے بالکلیہ گر پڑتے ہین بلکہ اکثر کھوپڑی کی کھال بھی اوڑجاتی ہے ۱۲

انڈون کی اور یکا کر ہاتھ سے ملین اور قدرے نوشادر پیکر اوسپر ڈالین اور شیشہ
مین رکھین اور مٹی کیڑی مین لپیٹکر قدرے بال گھوڑی کے یا لیف خرما شیشہ کے سر پر رکھین
اور طلب کرین ایک برتن اور بیچمین اوسکے سوراخ کرین اور سر شیشہ کا اوس سوراخ سے
نکالین اور بخوبی مضبوطی کرین اور اوپے اوس برتن پر چینین اور آگ لگائین کہ آگ شیشہ
شیشہ پر ہووے پس جسقدر روغن اوسمین سے ٹپکے نگاہ رکھین روغن گرچہ پکے ہوے مرغ کے
انڈون کی زردی نکالکر ساتھہ پانی اور روغن کے لوہے کے توے پر رکھکر انگارون پر چینز
اور اوسکے اوپر بھاری بوجھ رکھین کہ روغن بخوبی ٹپکے یا پاکیزہ طشت کے اندر زردی مرغ کے
انڈون کی ڈالکر سورج کے تلے رکھین کہ روغن جدا ہووے روغن دیودار حکیم علی شارح قانون کی
ایجاد سے معالجہ مین زخمون ان کے بمنزلہ خرق عادات کے ہے خصوصاً زخمون کے علاج مین
پس اگر مقام زخم پر پہلے سرد ہوتا ہے یہ روغن لگائین ورم اور ورم اور میل اور پیپ اور
بدلنے رنگ سے بے خوف رہین خلاصہ یہ کہ جلد زخم کو اچھا کرتا ہے اور جو ہر روز دو بار پنبہ
یعنے روئی اس روغن مین تر کرکے رکھین ایک دن مین روئی گوشت سے ملجائیگی اور کتاب
گنج بادآورد مین لکھا ہے کہ اسس روغن کو حکیم مسطور نے واسطے عرش آشیانی کے کہ راہ کابل مین
جسوقت ہاتھی کے اوپر سے گر پڑے تھے تیار کیا تھا اور اعضاے مبارکہ بادشاہ جنت بارگاہ کے
بہت دردمند ہوگئے تھے پس بعد مالش اس روغن کے تین رات دن کے عرصہ مین شفا ہوئی اور عمل صحت
فرمایا چنانچہ صلہ مین ایسی خدمت کے حکیم موصوف مورد عنایات بیحد اور نوازشات جلیلہ شاہی
ہوا اور حکیم علی نے اپنے مجربات مین لکھا ہے کہ ایک شخص خم کے اندر گر پڑا تھا اور کمر سے
پاؤن تک کوفت پہونچی تھی اوسکے لیے خربق ثقیل روغن دیودار قالب کیا اور اعضا پر روغن
دیودار لگایا اور پھر روغن گل کی مالش کو حکم دیا خدا کی عنایت سے چند روز مین بالکلیہ صحیح و سالم
ہوگیا اور کبھی قالب بزرگ کرتے ہین ص زرد چوبہ یعنے ہلدی ملہٹی چوب دیودار ہلد
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ لیکر اور دو تولہ دس ماشہ دودہ سقف یعنے چمنی کا دھرتہ جہان
نخود ہوتے جاتے ہین ملا کر پانی مین کھرل کرین کہ خوب مضمحل ہوجاے بعد اوسکے چٹانک کھنڈ ڈیڑھ سیر
پانی مین ملائم آگ پر جوش دین کہ تہائی باقی رہے پھوک اوسکا کپڑے سے نکالین مگر دگی وسیطح

آگ پر رہنے پھر اوس ہیوک کو کپڑے مین باندہ کر اوسی دیگ مین نچوڑین اور ہیوک کو کہ کچھ تری اوسمین رہے دور کرین بعد اوسکے تل کا تیل چھٹانک کم سیر داخل کرکے بہ نسبت پہلی آگ کے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی سب جذب ہوجاے مگر آخر مین احتیاط کرین کہ روغن صحیح اور سیدھے سر مقام پر رکھکر روغن صاف اوپر سے اتارین اور رطوبت جو تہ دیگ مین باقی رہے دور کرین تو اور بھی بہتر ہوگا اور قوت اس روغن کی برس دو تک رہتی ہے اور حکیم علی اپنی تجربات مین لکھتا ہے کہ واسطے جوڑون کے درد اور پرانے درد ہر قسم کے اگر پانچتولہ سات ماشہ ہو چوبیہ اور ایک تولہ ساتھ دس ماشہ قند سفید گندہ بیروزہ اوس روغن کے پانچون دواؤن مین اضافہ کرین تو بہتر ہوگا اور جو اتفاقیہ آبلہ چیچک کے بہت نکلین اور زخم اور قرحہ انجام کو ہوجاے بلکہ نوبت سڑنے کی پہونچے تو چاہیے کہ قدرے کا تورا اوس روغن مین حل کرین اور تھوڑا تھوڑا اوسمین سے استعمال کرتے رہین بہت مفید ہوگا ۔ روغن ورزنکو تحلیل کرتا ہے منقول بابین عم مؤلف سے برگ آک برگ نیم برگ تھوہر کنیلہ سہ دہ ابر برگ کنیر ہر ایک ایکسیر تل کا تیل دس سیر تیل کو آگ پر رکھکر چار برگ کو مثل روٹی کے بنا کر اوس روغن مین ڈالدین کہ جلجاے بدستور استعمال فرمائین روغن حنا ہندی شیر خشت کے پتون کا پاؤ سیر روغن سرسون کا پاؤ سیر کنیلہ مروارسنگ زنگی ہڑ چوبی ہر ایک ۱۰ دہی ہر ایک دس ماشہ نیلہ تھوتھہ دو تولہ چار ماشہ سب دواؤنکو پیسکر تیل مین داخل کرین اور شیرہ مذکور کو بھی اوسمین حل کرین اور نرم آگ پر جوش دین کہ شیرہ سوکھہ جاے اور دوائین جل کر کالی ہوجائین پس اوسکو آگ پر سے اتار کر نگاہ رکھین روغن شیخ صنعان واسطے سب قسمون زخم اور ناصور اور آنتون کی خراش اور ہوا سیر کے مجرب ہے اور سر درد مون کو تحلیل کرتی ہے اور اعضا کو طاقت بخشتا ہے جدوار خطائی یعنے زلبسی پانچتولہ مشک گرد و کنیہ سفید جائیفل مروارسنگہ کنیلہ رال تخم ہلیل بلغار[1] بہتر تال سرخ موسیائی کائی ہر ایک پندرہ ماشہ ہو پیڑھائی تولہ اشق تین تولہ چار ماشہ دارہلد لکڑی جہاؤکی دیودار ملٹھی گندہ بیروزہ زرد پٹرکہ کملی آملہ گٹھلی دور کیا ہوا ہڑ صاف کی ہوئی ادرہ ابوس کا ہر ایک پانچتولہ پوست درخت ببول کا مہندی کی پتی جہالبہ مینھی بکری کا جالا سفید خوبکینی ہر ایک دس تولہ دہرتہ جیپر کا ہو جو یہ ہر ایک پندرہ تولہ ہلدی تیس تولہ پانی نیم کے پتون کا

[1] بلغار مہندی اوسکی لوبیا ہے اور وہ ایک چھڑا ہے سرخ رنگ صحیم دانہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر گاے کا گھی اور تل کا تیل ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر مہندی کی چھال
دار ہلدی دیودار برادہ آنبوس کا لکڑی جماد کی ملٹھی دھرتہ جیپر کا پوست درخت ببول کا ہوے
چھالیہ زرد ہڑ بہیڑہ آملہ چوبچینی سب کو میکر ساڑھے تین سیر پانی مین پکائین کہ آدھ پاؤ کم سیر باقی رہے
صاف کرکے نگاہ رکھین اور باقی دواؤنکو کوٹکر ساتھہ باقی برگ نیم اور پانی بکائن اور تل کے تیل
اور خالص پانی کی پکائین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اوسوقت چینی یا کانچ کے برتن مین
نگاہ رکھین اور کتہ سفید اور رال سرد ہونے پر ملائین اور باحتیاط پھر پکائین کہ روغن جلجاے
پکاتے وقت خبر لیتے رہین یہ روغن دیگر قلیل الاجزا صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ واسطے اصلاح خمور کے
بہتر پہلے نسخہ سے ہی ملٹھی دیودار ہر چوبچینی پوست ببول کے درخت کا ہلدی برابر وزن ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ
کوٹکر ساتھہ روغن بنولہ اور السی سوا دو تولہ اور ساڑھے سات سیر خالص پانی مین ملائم آگ پر
جوشدین کہ پانی جلجاے صاف کرکے استعمال کرین روغن گندم اور جو گنج سرا اور دادکو مفید ہے
اور ورموں کو تحلیل اور ملائم کرتا ہے اور جلن اور گرمی کو دور کرتا ہے اور سخت اور گرم ورمونکو
نافع ہے طریق اوسکا کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ لیوین سفید گیہون یا جو پاک صاف کیے ہوے
آدھی چھٹانک آدھ سیر اور شیشہ مین بھرین اور گلحکمت یعنی کیروٹی کرین اور موہنہ شیشہ کی قدرے
لیف خرمار کھین اور ایک برتن کی بیچمین سوراخ کرین اور شیشہ کو اوندہا اوس چھید مین کھین
کہ گردن اوس شیشہ کی اوس سوراخ مین مضبوط رہے مگر گردن اوسکی سوراخ سے تھوڑی
نکلی رہے اور ایک برتن نیچے اوسکے رکھین اور آگ اوپر کی اوس برتن مین گرشیشہ کے رکھین
کہ روغن بخوبی ٹپکے نوعدیگر یہ کہ گیہون یا جو سفید صاف کیے ہوے کسی برتن نہایت تیز مین رکھین اور
باٹ بھاری لوہے کا نہایت تیز اور گرم اوس گیہون اور جو پر رکھکر دابین کہ روغن اوس سے
باہر نکلی نگاہ رکھکر استعمال رکھین اور طریق دیگر یہ ہے کہ گیہون یا جو کو کوٹکر اوسقدر انبیق مین
ڈالکر آہستہ آہستہ آگ روشن کرین کہ روغن ٹپکے روغن واسطے داد اور جیپ کے مجرب ہے
پارہ گندھک نیلہ تھوتھہ روغن گندھک اور پارہ اور نیلہ تھوتھہ کو تین چار پہر روغن مین
کھرل کرین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین روغن واسطے ناصور کے چوبارہ ایک عدد
روغن کنجد دو تولہ مین جوش دین کہ جلجاے بعد اوسکے صاف کرکے سات بار شہ شکر گندھک

واضح

داخل کرین کہ خوب بجاے نگاہ رکھین حاجت کو وقت ناصور کی اندر رکھین انشاء اللہ تعالے
پچاس دن کی مدت مین اچھا ہو جاے گا روغن مسمن جسم کو فربہ کرتا ہے کہ حکیم عماد الدین محمد نے
تالیف کیا ہے بنفشہ کی جڑ سات ماشہ پستہ کی گری حب السمنہ کی گری مغز بنولہ میٹھے بادام کی گری
ہر ایک سات سات ماشہ فندق کی گری مغز انجلک کہ تخم امرود جنگلی کا ہے تربوز کے بیجون کی گری
ہر ایک چودہ ماشہ چلغوزہ کی گری حب الزلم کی گری کھیرے ککڑی کے بیجون کی گری کدو کے
بیجون کی گری کتیرا ہر ایک دو تولہ چوبچینی تین تولہ موم کا فوری تین چھٹانک دھنیہ بارہ
ڈیڑھ پاؤ موافق دستور کے مرتب کرین اول حمام مین جا کر خوب کیسے بدن کو صاف
کرین جسوقت حرارت حمام کی ہنوز باقی ہو تو اسوقت روغن مذکور جسم پر ملین اور پشمی کپڑے سے
بدن کو چھپائین یہ روغن مورد بالون کو گرنی سے نگاہ رکھتا ہے اور جو بال گر پڑے ہین انکو از سر نو
جماتا ہے پانی مورد کا تین جزو روغن زیتون کا ایک جزو دونون کو جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن
باقی رہے قدرے لاون اوسمین ڈالین اور جب گنجا ہو تو اوتار لیوین یہ روغن واسطے سیاہ کرنے اور
بڑھنے بالون کے نافع ہے اور ٹوٹنے اور گرنے کو نافع ہے منقول مجربین سے مازو پوست ہڑ کا مورد کے
بیج ہر ایک تین تولہ آملہ پونے دو تولہ سب کو کچلکر ساڑھے تین سیر شراب مین بھگو دین پھر جوش دین
کہ تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر باقی رہے صاف کرکے یہ دوائین اضافہ فرمائین اگر موتھہ کندر مصطگی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مہندی کی پتی ہفتراج اسی کے بیج بودا دہ ہر ایک تین تولہ تین روز اور کچلکر
پھر جوش دین کہ تہائی جلجاے صاف کرکے سمون اوسکے تل کا تیل جوش کرین کہ تیل رہ جاے روغن
بال گرتے کو نافع ہے جو بسبب آتشک کے گرتے ہون اور جو بال سفید دالشعلب[1] سے گئے ہون استعمال
اس روغن کا کرین سیاہ بال پیدا ہون گے وسمہ ساڑھے تیرہ ماشہ برگ مورد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
آدھا پاؤ کم دو سیر پانی مین جوش دین کہ آدھا رہ جاے پس صاف کرکے ساتھہ چھٹانک آدھ سیر تل کے
جوش دین کہ روغن باقی رہے سوا دو تولہ لاون اوسمین حل کرین یہ روغن تالیف حکیم علی کہ بالون کے
نگاہ رکھنے اور سیاہ اور انبوہ کرنے مین بے نظیر ہے ہفتراج مسنبو جن گرد ساق زیرہ کلاب کا گلنار
مصطگی ہر ایک ایک جزو لاون پوست انار جالیہ پوست ہڑ کا ہر ایک دو جزو پوست بہیڑہ کا مازو سب

[1] دالشعلب بیماری ہے کہ بال سر کے سب گر پڑتے ہین ۱۲

ہر ایک تین جزو آملہ مقشی پانچ جزو برگ مورد بارہ جزو دواؤنکو کچلکر ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور نرم آگ پر پکائین کہ قوت دوا کی پانی مین آجاے پھر ہاتھہ سے خوب ملین اور صاف کرین بعد اسکے تل کا تیل پچاس جزو اور روغن گل پچاس جزو اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوشدین اور چاہیے کہ آخر مین احتیاط رکھین کہ پانی باقی نرہے اور روغن بھی سوخت نہووے روغن زخم کو بھرتا ہے اور گولی بندوق کی اور حلقہ نیزہ کی اور کپڑا اور روئی اور ہڈی ٹوٹی ہوئی کہ زخم مین اکررہ جاے باہر نکالتا ہے اگرچہ آدہ گز کے فاصلہ پر ہاکم اور زیادہ ص سنبھالو کی پتی دھتورہ کی پتی چنبیلی کی پتی ہر ایک سات سات تولہ تین ماشہ تل کا تیل آدہ سیر سبکو خوب پیسکر روغن مذکور مین ڈالین اور آگ پر رکھین اور کفچہ ماریں یہان تک کہ سب دوا جلکر تہ نشین ہوجاے بعد اوسکے نیچے اوتارکر ستر بارین کہ سب یکسان ہوجاے کسی برتن مین نگاہ رکھین کہ گاد نیچے بیٹھہ جاے پس خالص روغن لیکر مالش کرین بیاض عم مؤلف سے منقول ہے روغن واسطے جہاجن کے کہ ہاتھہ پاؤن مین جن ہاے بچی دو تولہ سفید ورچار تولہ نبگ اعلی اٹھہ تولہ تل کا تیل آدہ سیر پہلے روغن کو جوش دین جسوقت جہاگ اوسکے بیٹھہ جائین سفید ڈالین اور بعد ایک گھنٹہ کے نبگ ملاکر آگ پر سے اوتارین اور وقت سونے کے کہ ہاتھہ پاؤن پانی مین نہ پہونچین پس جس جگہہ کہ یہ علت ہووے اس روغن سے چرب کرین اور آگ پر ہاتھہ پاؤن سینکین دو تین گھڑی چرب رکھین اور آگ پر سینکے یہ روغن طلا منقول بیاض عم مؤلف سے تیزاب پاؤ سیر کو بڑے شیشہ مین بھر کر اوس مین دو تولہ جوش دیکر اوسمین ڈالین اور مونہہ شیشہ کا موم سے مضبوط کرکے تین چار روز نگاہ رکھین بعد اوسکے صاف کیا ہوا اوسکا دوسرے شیشہ مین بھرین کہ ہرگز گاد ملنے نپاے پھر اوسمین سونے کے ورق دس عدد داخل کرین اور مونہہ شیشہ کا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین کہ ورق سونے کی بخوبی حل ہوجائین بعد اوسکے سونے کے ورق حل کیے ہوونکو ایک چینی کے گہرے پیالہ مین رکھین پھر ایک مٹی کے برتن مین پانی ڈالکر پیالہ اوپر سراوس دگ کے بند کرکے گلگت یعنی کپڑوٹی کرین اسطرح کہ پانی پیالہ تک پہونچے نیچے اوسکے آگ روشن کرین یہان تک کہ تیزاب خشک ہوجاے پھر اوسکو آگ پر سے اوتارین اور نمناک مقام پر نگاہ رکھین اور جب رطوبت کلی طور سے ظاہر ہوجدا کرین اسی طرح ہر روز کرین جب تک رطوبت باقی رہے اور تمام تک پانی ہوکر اوسے

جلا ہو یہ پانی کہ حاصل ہوا ہو نہرا وسکو پیالہ مین کرکے بدستور سابق رطوبت اوسکی جذب کرین
بعد اوسکے شبنم مین اوسے رکھین اور جو رطوبت کہ اوس سے جدا ہووے پھر بدستور خشک کرین
تین مرتبہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے اوتھار کھین اور طریق اوسکی استعمال کا یہ ہے کہ گر زخم
یا ناصور کے ایک خط اس دوغن سے کھینچین زخم اچھا ہو جاے گا مگر چاہیے کہ اندر زخم کے نہ پہونچے
ناصور اور زخم پرانے اور تازہ کو عجیب الفعل ہے فصل نوین اونیسوین مقالہ سے مرکبات
سینیہ مین سفوف خنازیر لنسوت سونٹھ مصطگی شکر سفید برابر وزن لیکر تیار کرین قدر خوراک
ہر صبح سات ماشے چار ماشہ سے ساتھ ماشہ تک دیوین سفوف شاہترہ کہ ملک شام کے لوگ اوسطے
پیشیون اقسام خارش ترکے استعمال کرتے ہین اور طبری نقل کرتا ہے کہ بعد تنقیہ اور فصد
اور اصلاح غذا کے کام آتا ہے کمیلہ سات ماشے دس ماشہ امیران چینی سات ماشے سترہ ماشہ شاہترہ خشک
تین تولہ دھنیہ خشک پانچتولہ دس ماشہ کو ٹکر چھانکر ساتھ تین وزن کی شکر ملا کر اور حریرہ نشاستہ مین
ڈالکر استعمال کرین قدر خوراک سات ماشے دس ماشہ سترہ ماشہ تک بقدر طاقت کے سفوف
بچھو کے کاٹے ہوے کو نافع ہے ریوند چینی زرا وند طویل کبر کی جڑ عاقرقرحا برابر وزن
سفوف بنائین قدر خوراک سات ماشے چار ماشہ سے سات ماشہ تک سفوف واسطے جذام کے
صاحب بقالی نے بہت تعریف اسکی لکھی ہے برگ نیم آدھ پاؤ کم سیر کٹائی آملہ آدھ ہلدی
سرہو کیہ پانچی سیر کو جدا جدا کوٹکر ہر ایک ایک پاؤ سب کو ایکجا کرکے اوسمین پچاس حصہ کرین ایک
حصہ شام کو اور ایک حصہ صبح کو دیوین غذا دال چینہ کی بے نمک اور روٹی چینہ کی بے نمک
یا روٹی میدہ کی اور ہر وقت ضرورت کے کباب بے نمک دینا چاہیے سفوف واسطے شور خارش تر
اور گنج سر اور سوزاک اور آتشک کے مفید ہے اور واسطے ہر قسم کے آبلہ کے نہایت مجرب ہے
خصوصاً بعد تنقیہ کے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے ص رزدہ چار ماشہ کابلی ہڑ اڑھائی تولہ
بہیڑہ گیارہ ماشہ آملہ دس ماشہ شاہترہ تین ماشہ جہاؤ کی لکڑی گیارہ ماشہ کلاب کے پھول
چھ ماشہ ریوند چینی پانچماشہ برگ مناسکی بیس ماشہ کالی ہڑ دس ماشہ کوٹکر چھانکر ہموزن دوا ان کے
شکر سفید ملا کر سفوف بنا کرین ایک تولہ آٹھ ماشہ اسمین سے نیمگرم پانی کے ساتھ وقت
نماز صبح کے شامل کرین سفوف واسطے برص کے اجمود پاؤ سیر گرو آدھ پاؤ دونوں کو کوٹکر چھانکر اور مثل

سرمہ کے بناکر ہر روز بوزن ایک ٹڑی پانی کے ساتھہ کھائین اور غذا سوائے روٹی بے نمک
اور دودھ کی بدیوین سفوف دیگر واسطے برص کے مجربات شاہ عطاء اللہ مرحوم سے مندرجہ ذیل
سمندر سوکھہ آدہ پاو دونوکو کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرکے ہر روز چھہ ماشہ سو نو ماشہ تک
ساتھہ گائے کے گھی کے کھائین اور دودھ اور شیرینی سے پرہیز رکھین اور
وقت کھانے اس سفوف کے یہ گولیان طلا کرتے رہین کنول حسبتہ دونوکو کوٹکر چھانکر
اور لیمو کی پانی مین گوندہ کر اور گولیان بناکر نگاہ رکھین وقت حاجت کے لیمو کے پانی مین
پیسکر طلا کرین طلا واسطے سرخ بادہ بچون کے معمول اور مجرب صاحب بقائی کچور زرد
مہندی نیم کی پتی امتیس[1] نیلکنٹھی دارچینی ملاحی سنبل سپید مجیٹھ پوست انار دہامہ برکت خیلن
سفید چندن سورانجن دھنیہ ہلیلہ دوا ایک جزو لیون اور دوسری دوا دو جزو اور ایسی ہی
ہر دوا ما بعد ایکجزو کے دوا ما قبل سے زیادہ ہووے چنانچہ اگر کچور سات جزو تین ماشہ ہو
تو زرد سات ماشہ اور علے ہذا القیاس دھنیا تک سات جزو تین ماشہ اضافہ کرین اور دھنیہ
پانچ تولہ لیون اور سبکو کچلکر نگاہ رکھین وقت حاجت کے واسطے بچہ کے ایکماشہ سے نو ماشہ تک
رات کو پانی مین تر کرکے صبح کو چھانکر موافق قوت اور عمر بچہ کے دینی چاہیے اور نو ماشہ
خوراک بچہ قوی مزاج اور بڑی عمر والہ کی ہے کہ قریب بلوغ کے پہونچا ہووے اور جو بچہ بہت
چھوٹا ہو دائی دودھ پلانے والی کو دیون اور مقدار اوس بچہ کو بھی پلائین اور جو اسکو
عارضہ سے ورم بہت زیادتی کرے کہ زخم بھی ہوجائین تو پھوکل اس دوا کا مہندی کے
پتون کے پانی مین پیسکر ضماد کرین سفوف واسطے سرخی چنار کے زوفا خشک دس جزو
زعفران تین جزو کوٹکر چھانکر سفوف کرین اور ہر روز سات ماشہ تناول کرین سفوف مسہل
عجیب وغریب منقول جد امجد عم مولف سے بادام اور گندھک کو برابر وزن کھرل کرین اور
جسقدر پیسین بہتر ہوگا لیکن تھوڑا کم آوے گی اور جو کم پیسین تو تھوڑا البتہ زیادہ ہوگی جسوقت پیسچکے
اوسکے فراغت پائین برابر دونون کے جاگہ پیسکر ہیر تینون کو باہم پیسین جب خوب پیسچکے

[1] امتیس ایک جڑ ہے ہندی بطول یکبیت انگشت اور اندر کی باریک ظاہر مین مٹی کی رنگت اور باطن
اوسکا سفید بالکل مشبہ نرم اور مدطویل کے ہے ۱۲

تو سنگ بصری ملائین اور پھر پیسین کہ باریک ہو جاے سبکو اوٹھا کر کوری مٹی کے برتن پر
لیپ کرین اور کھرل کو دھو کر پانی اوسکا درمیان اوس برتن کے ڈالین اگر دوا کی اوپر
دو اونگل پانی چڑھ جاے تو بہتر ورنہ اور پانی ڈالین اور آگ کی اوپر کھین کہ پانی خشک ہو جاے
جب دیکھین کہ کچھ پانی اور رطوبت باقی ہے آگ پر سے اوتارین اور سایہ کے نیچے اوٹھا کر کے
نگاہ رکھین کہ پانی سوکھ جاے اوٹھا رکھین قدر خوراک دوری ہے واسطے نکالنے خلط سودا کے
نظیر نہین رکھتا اور ملغم کو بھی دفع کرتا ہے اور نار فارسی کو بھی بہت فائدہ بخشتا ہے اور کبھی
خلاف نہین ہوا لیکن لازم ہے کہ دوا اونکو موسم مین لیکر ہمراہ دودھ کے نگلجا مین تے
آے کی جسوقت تے آوے تو دستون مین کمی نکریگا بلکہ زیادہ اور بے اذیت دست جاری کریگا
طبیبون کے اسرار سے ہے اور غذا اس مسہل کی کھانے مین سوا شیر برنج کے اور کچھ نکھاین
فصل دسنوین اونیسوین مقالہ سے مرکبات صادیہ مین صبغ برص کو رنگمین کہتا ہے
توتیاے سبز چہارم حصہ جیتہ الحصہ کو نکرا ور پانی مین پیسکر طلا کرین صبغ دیگر جیتہ عاقرقرحا
رسوت رائی کلونجی گل لالہ مرکی یعنے بول ہرتال ہلدی مجیٹہ سارے تین ماشہ کو نکرچھانکر
اور سرکہ انگوری مین گوندہ کر تین روز نگاہ رکھین پھر استعمال کرین صبغ دیگر شاخ درخت
انجیر سیاہ سرکہ انگوری مین بھگوین پس پیسکر جوا کھار سا ور گندھک زرد ا ور جیتہ اوسمیں
ملا کر طلا کرین بعد اسکے سرکہ اور جوا کھار سے دھوین صبغ سیاہ چھیپ کو دور
کرتا ہے اور ہمرنگ بدن کرتا ہے کندش کو نکرہ ہر ایک سات ماشہ مولی کے بیج تین تولہ
پانے سرکہ مین ملا کر لگائین صبغ نشان آبلہ اور زخم کو ہرنگ بدن کے کر دیتا ہے مردار سنگ
دھو یا ہوانے کی جڑ پرانی اٹا چنہ کا آٹا چاول کا ہڈیان پڑانی خربوزہ کے بیج کی گری تیزبے
بیج کو نکرچھانکر لعاب بیہی اور تخم السی مین رات کو ملین اور صبح کو گیہون کی بھوسی
اور گرم پانی سے دھوین صبغ دیگر رنگ کو سرخ کرتا ہے زعفران مجیٹہ کندش
بول مصطگی برابر وزن کو نکرا ور پانی مین ترکر کے رات کو ملین اور صبح کو گرم پانی سے
دھوین صبغ مصطگی آدھا جزو برگ نیل زعفران زنجفر[1] ہر ایک ایک جزو خون سیاوشان

[1] زنجفر لغت عربی ہے فارسی اوسکی شنگرف ہے ۱۲

کسوم ہر ایک دو جزو سبکو باریک پیسین اور بیول کے گوند کے پانی مین گوندہین اور
ایک رات اور ایک دن نگاہ رکھین وقت حاجت کے ہاتھون کی ہتیلیون پر اور پاون کی تلیون پر
لگائین نہایت خوش رنگ کرتا ہے صبغ زرین زعفران چہار جزو برگ نیل خون سیاوشان
پہٹکری زرد مہندی قلقطار[1] ہر ایک یکجزو نوسادر برابر وزن سب کے مثل سرمہ کے پیسین اور
شیردان بزغالہ مین رکھین یا اندر آنتون کے اور خم سرکہ مین مثل قندیل کے لٹکائین کہ
حل ہو جاے اور جو نیچے گوبر کے دفن کرین اور ہر روز تازہ گوبر ڈالتے رہین کہ حل ہو جاے
اور یہی بہتر ہے اور بعد اوسکے آٹھ چوکا اس پانی مین گوندہ کر ایک رات اور ایک دن
نگاہ رکھین اوسوقت مثل مہندی کے ہتیلیون پر لگائین مانند زر کے رنگین اور چکدار ہو جاے گی
صبغ طاوسی پوست انار ترش سوا دو ماشہ قلقدیس[2] نو ماشہ برادہ لوہے کا ساڑھے تیرہ ماشہ
چقندر کی پانی مین خمیر کرین اور ہتیلیون پر رکھین اور ایک گھنٹہ لگا رہنے دین اور دھوڈالین
صبغ قرمزی لاجورد عرق کرکم[3] یعنے روناس اور وسمہ ہر ایک جزو زعفران مصطگی ہر ایک
آدھا جزو کوٹین اور بیول کے گوند کے پانی مین گوندہین اور ہاتھ پاون پر لگائین رنگ بہت پکا ہوگا

فصل گیارہوین اور تیسوین مقالہ سے مرکبات ضادیہ مین ضماد واسطے مسون کی مجرب ہے

کہ جلد اوکھاڑتا ہے ہرتال زرد بیسی ہوئی چونہ آب ندیدہ گودا موز کا کوٹین اور ضماد کرین
اور تین روز متصل لگا رہنے دین جڑ سے اوکھاڑ دیگا اور اگر کچھ باقی رہے تو دوسری مرتبہ بھی
ضماد کرین اور رکھنا چونہ اور اسخار کا یہی عمل کرتا ہے ضماد دیگر واسطے خارش ترک کے شیخ
حکیم علی سے زنگار ساڑھے تین ماشہ مہندی پانچتولہ آٹھ ماشہ دونون کو پیسکر اور روغن السیسم

---

[1] قلقطار ایک قسم پہٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲

[2] قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر پہٹکری سفید اور بعضے پہٹکری سرخ اور بعضے پہٹکری زرد اور بعضے پہٹکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین ۱۲

[3] کرکم وہ زعفران ہے اور بعضے کہتے ہین معصفر ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ عروق الصفر ہے ۱۲ بحر الجواہر

گوندہ کرد دونون ہاتھہ اور دونون پاون پر صاحب خارش تر کے خضاب کرکے سلائین
اور صبح کو دہوین ایک دن مین اچھا کردیگا ضماد دیگر واسطے خارش تر کے مغز بادام
تلخ سنا مکی مردار سنگ ہر ایک سات ہے دس ماشہ تل تین تولہ سرکہ اور روغن گل
اور روغن زیتون مین ضماد کرین ضماد خنازیر اور سب ورموں کو نافع ہے نیلی سوسن کی
جڑ باریک کرکے اور مرہم داخلیون کے ساتھہ گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر واسطے
خنازیر کے کہ بدون حرارت کے ہو نافع ہے اور رسولی کو لئی بھی بہت مفید ہے
سکبینج ساڑھے دس ماشہ گوگل چودہ ماشہ ہنیک اشق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
جادشیر فرفیون ہر ایک دو تولہ قنہ یعنے بیروزہ تین تولہ سرکہ مین حل کرکے ضماد کرین
ضماد دیگر مادہ خنازیر کو ساتھہ جذب خون اور گرم کرنے موضع کے باعتدال تحلیل
کرتا ہے زنگار سات ماشہ تخم منیتی ساڑھے دس ماشہ تبرس تلخ انگبین کی مکھی ہر ایک
ساڑھے ستہرہ ماشہ زوفای ترگوبرگاے کا سوکھا ہوا ہر ایک تین تولہ زفت چھ تولہ کوٹکر چھانکر
نگاہ رکھین اور ساتھہ موم روغن کے کہ چربی بط یا چربی مرغ سے بنایا ہوے اور جو مزاج تحلل
کرے چربی شتر یا چربی پلنگ یا چربی ریچہ سے بنایا ہوے ملاکر موضع خنازیر پر رکھین ضماد دیگر
خنازیر کو پہاڑتا ہے یا تحلیل کرتا ہے گیہون پانچ جزو انجیر ایک جزو لیکر بول اور زبل راعی مین
جوش دیوین اور وقت جوش دینے کے جو اکہار ڈالین جسوقت خوب مہرا ہوجاے تب کرکے ضماد
کرین ضماد واسطے داد اور جیپ سفید کے ص سہاگہ تلیہ صندل برابر وزن عرق پیلو مین
حل کرکے مکرر ضماد کرین ضماد واسطے داد کے ص کتہ پاپڑ یا مازو سہاگہ کندھ مہندی
برابر وزن لیکر پیسین اور حنکر کے مکرر ضماد کرین ضماد دیگر اسحق کہتا ہے کہ مینے یہ ضماد
آزمایا ہے خنازیر کے واسطے بہت نافع پایا ہے ص زفت ایکجز نرم آگ پر پگھلائین اور
ایکجز کلم کی جڑ جلی ہوئی اوسمین ملائین کہ باہم ملجاے ضماد کرین ضماد داء الثعلب بال گرجاے
ہوے سیپ گندھک برابر وزن لیکر اور روغن زیتون مین گوندہ کر اول بار جنگلی
شتان سے بہت مکرر ہوین پھر دواے مذکور ضماد کرین ضماد داء الثعلب اور داء الحیہ کو
نافع ہے صاحب تحفہ کے تجربہ مین آیا ہے کندش حیتہ ہر ایک ایک جزو ہرتال دو جزو

روغن زیتون مین ملا کر لگائین ضماد دیگر سلارس چودہ ماشہ السی کے بیج بھنی ہر ایک تین تولہ
موم سفید چھ تولہ روغن یاسمین مین گوندہ کر لگائین ضماد گنج سرپرانے کو مفید ہے نمک جلا ہوا
سپستکری جلی ہوئی کاذر روغن زیتون کی مازو ہلدی مردار سنگ زرا وند بدستور ضماد کرین ضماد دیگر
واسطے گنج سر کے بچون کے چہرہ پر اکثر ہوتا ہے ص کافور برابر دو جو کے کنار ہلدی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول سات ماشہ موم سفید پونے نو ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑھے دس ماشہ
روغن تین تولہ موم کو روغن مین پگھلائین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین اور
ضماد کرین ضماد رسولی اور سب زخمونکو مفید ہے ص لادن گندہ بیروزہ گوگل اشق مویز ج
خانہ مگس عسل علک البطم برابر وزن لیکر اور باہم گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر رسولی کو توڑتا ہے
ص گیہون ایک کف یعنے سوا دو تولہ پتی کنیر کی ایک ماشہ دونونکو دودہ مین بھینس کے
خوب مہرا پکائین کہ مثل حلوا ہو جاے ضماد کرین اور جو اس ضماد سے نہ ٹوٹے قدرے اشق اور
قدرے برادہ تانبہ کا پیکر اضافہ کرین اوسی ضماد مین اور پھر رسولی پر لگائین خدا کے حکم سے
آسانی سے ٹوٹ جاے گی منقول معالجات بقراطی سے ضماد سنا واسطے خارش کی پھنسیون کے
جو بدون کھجلی کے ہون مجرب ہے سنا مکی زرد ہڑ مردار سنگ سفیدہ کاشغری برابر وزن روغن گل
اور روغن بنفشہ مین ملا کر ضماد کرین ضماد دیگر ورم مین تسکین درد کی کرتا ہے تخم خشخاش کوٹین اور
دودہ مین پکائین اور پھر کوٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاے پھر لیوین گلاب کے پھول اور قدرے زعفران
اور سب کو روغن گل مین کہ موم صاف اوسمین پگھلایا ہو ملائین اور لیپ کرین ضماد دیگر جسو قت درد
بہت گرم ہو یا کسی عضو شریف مین ہوا ور درد بشدت ہوتا ہو استعمال کیا جاتا ہے حی العالم پوست
انار ترش شراب مین جوش دیکر ضماد کرین ضماد مولف لکھتے ہین کہ کئی جگہ مین نے آزمایا ہے اور
اسنے اوپر بھی تجربہ کیا ہے واسطے خارش ترکے بہت نافع پایا گندبک آملہ سار سیلہ تھوتھہ
کسیلہ مردار سنگ ہر ایک ایکتولہ سبکو باریک پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ گاے کے گھی مین
کہ چودہ ماشہ ہو ملا کر بدن پر ملین اور تین چار گھڑی سورج کے نیچے بیٹھین بعد اوسکے مہندی
اور آملا چنہ کا بھونا ہوا بدن پر ملکر غسل کرین تین روز ایسی ہی کرین خدا کے فضل سے بیماری

حی العالم پوستانی ہے اہرون کہتے ہین یعنی ائم الحیات طرسوسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین منجملہ ریاحین سے ہے ۱۲

خایش کی جاتی رہین گی مگر چاہیے کہ گرم مزاج والہ سردی کے موسم مین استعمال کرے اور گرم موسم مین ہرگز نہ لگاے ہر چند زخم بہت رکتا ہو اسکے استعمال سے جلد بہتر ہو جاے گا ضماد مفجر پکے ہوے مواد کو بہور کر نکالتا ہے جسوقت صاحب علت شگاف دینے سے انکار کرے عسل مادہ زفت ترابر وزن دونو کو لیکر ایک برتن مین رکھین اور نیچے اوسکے اگ جلائین جب پگھل ہو جاے لیپ کرین ضماد دیگر چونہ آب رسیدہ لیکر چربی مین گوندہین اور ضماد کرین ضماد دیگر دانہ انبلی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کو ٹین اور کپٹ چراغ کی سواد ماشہ گرم پانی مین پگھائین اور باہم ملائین گرم لیپ کرین ضماد دیگر دل اور ورم کو توڑتا ہے جواکھار نمک حاشا بیٹ کبوتر کی بیٹ مرغ کی ہر ایک ایک جزو خمیر نان تین جزو باہم گوندہ کر ورم دل پر رکھین ضماد دیگر دل اور ورم کو توڑتا ہے اور سختی کو ملائم کرتا ہے اور عرق النسا کو مفید ہے اور شائم زخم اور خنازیر کو بہت نافع ہے سونف رومی زیرہ ہر ایک سترہ تولہ میتھی آٹھ گیہون کا آٹا جو کا حب الغار نطرون کہ ایک قسم جواکھار کی ہے حماما لادن سیاہ ہر ایک چونتیس تولہ سب کو پکا کر بادن نمبو ڈالین اور پرانی شراب مین حل کرین بعد اوسکے زفت خشک اور علک البطم ہر ایک بیس تولہ سرو چٹہانک کم آدہ سیر باہم ملا کر ضماد کرین ضماد دیگر بہت نفع بخشتا ہے ہو بیر قرو ما ناکلیل الملک حب الغار ہا بچھڑ رومی دونا مرو اسوسن کی جڑ درخت جاوشیر کی جڑ نطرون سرخ سلیخہ اصطرک مصطگی سونف رومی زیرہ آٹا میتھی کا سونف دلبی اجمود کے بیج ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ اشق روغن حنا ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر نفل روغن سوسن روغن غار ہر ایک چٹہانک ایک سیر ضماد دیگر سختیون کو ملائم کرتا ہے اور قوی الاثر ہے چربی بط کی چربی مرغ کی گاے کی بلی کا گودا موم زرد سبکو روغن مین پگھلائین اور عصوے کے اوپر رکھین ایک رات دن لگا رہنے دین اوسکے عصو پر نطول کرین ساتھہ جوشاندہ خطمی یا پانی حرف سکے کہ ایک قسم ترہ تیز کی ہے اور نیگرم کر ضماد کرین اور ہر بار پہلے نطول لازم سمجھین اور جسوقت نرمی اور سستی ورم مین ظاہر ہو تحلیل کرنے والی چیزین استعمال فرمائین ضماد دیگر واسطے پکانے دلون کے قوی دواؤن سے ہی یہان تک کہ خنازیر کے مواد اور سختیون کو تحلیل کرتا ہے اور حکیم علی کہتا ہے

لہ علک البطم گوند درخت بطم کا ہے ۱۲ اصطرک دلبیقوریدوس کہتا ہے کہ وہ ایک قسم سلاجس کی ہے ۱۲

کہ اسی ضماد پر اکثر عمل طبیبوں کا رہا ہے خطمی کوٹکر گلاب مین پکائین کہ مثل حمیر کے ہو جاے پھر مرہم واغلیون اور مرہم اشق مین ملائین اور ورم پر رکھین ضماد واسطے پکانے اور اتارنے دملون کے مینتی اسی ہر ایک پوسے دو ماشہ تخم کنوچہ کو فتہ اسبغول درست گاے کا گھی سوا چار تولہ خمیر ترش پانچ تولہ آٹھہ ماشہ دودہ مین پکا کر لگائین ضماد واسطے تر ہل اعضا کے رگند ہک گاے کا گوبر مینتی ہر ایک انجیر و کو ٹکر چھانکر کرنب کے پانی مین گوندہ مین ضماد کرین ضماد بلغ النفع ہے ہر تال زرد حجر الفضل ہر ایک انجیر و کندر آدھا جزو دھنیہ کے پانی مین پیسین اور ضماد کرین ضماد دیگر واسطے صفرہ کے منقات گیرو خطمی تا ایلوا ہر ایک تین تولہ راسن سوا آٹھا کندر کا سک زعفران ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سہانا لو کے پتون کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر واسطے دہنین اور رض ابیض اور صفرہ کے مفید ہے ص باش پانچتولہ دس ماشہ لاون تین تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ گیرو سات ماشہ ساتھہ پانی برگ مورد اور عرق گل اور پانی برگ جہاوا اور سرکے گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر منقات گیرو ہر ایک تین تولہ ایلوا مکی یعنے بول ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد ماندگی کو دور کرتا ہے اور عرق ات کو مفید ہے روغن حنا آدھا یا دو کم سیر روغن سوسن اکاون تولہ موم روغن غار ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر کالی مرچ جاوشیر ہر ایک ساڑھے آٹھہ تولہ گندہ بیروزہ دو نامروا آما کندر کا علک البطم ہر ایک دو تولہ دس ماشہ ضماد عضو کو سبز ہونے نہین دیتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے آما جو کا یا ستو اوسکے ساتھہ سرکہ اور ہر ہے دہینہ کے پانی مین پکائین اور ضماد کرین اور جو درد شدید عارض ہو اور ساکن نہو تو چاہیے کہ قیروطی یعنے موم روغن روغن گل اور موم سے بنا کر دہوپ مین گرم استعمال کرین ضماد خار وغیرہ کو جسم سے نکالدیتا ہے نل کی جڑ مزا و ندمد حرج کو ٹکرا اور سہند مین گوندہ کر ضماد کرین ص پہلے ورم ہو جانے سے سانپ کے زہر کو جذب کرتا ہے اہل یعنے

اور بعضون نے کہا ہے کہ گوند رتیون کا ہے ۱۲ حجر الفضل ایک پتھر ہے حبشی اور ابن تمیمہ کہتا ہے کہ سنگریزہ ہین شبیہ فضل یعنی مرجم سیاہ کے مائل ۱۳ منقات ایک جڑ ہے سرخی اور لینی لیوست اوسکا سیاہ یا ایل سبز رنگ منقار اوسکا مائل بسفیدی اور زردی کے ہوتا ہے ۱۴ ایک دہنا اور کہتے ہین کہ ایک مقام سے جدا ہوتے ہی ۱۵ روغن کو فتہ ہوتا ہے ۱۶ علک البطم گوند درخت بطم کا ہے اور

ہو سیر حب النعار یا بونہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی آٹا مٹر کا ہر ایک جدا جدا کوٹکر چھانکر اور شراب مین
گوندہ کر ضماد کرین ضماد تجانے ناف کو نافع ہے آٹا با قلا کا مازو انار ترش پوست مرغ کے
انڈون کا برابر وزن دوا ونکو پکائین اور پوست بیضہ پیسکر اور اوسمین گوندہ کر ضماد کرین ضماد
رسولی کو جڑ سے اوکھاڑتا ہے ص سجی چونہ سندور بیٹ چڑیا کی سبکو برابر وزن لیکر صابون
قدر کفایت مین پیسکر رسولی کی جڑ پر ملین اور اوپر اوسکے چار داغ دیوین جسوقت مواد رسولی کا
مرتفع ہووے اوس مقام کو گائے کی گھی سے پر کرین اور اوپر اوسکے پیپل کے پتے چھوٹے چھوٹے
کہ بہت نرم ہووین باندہین ضماد دیگر صابون سجی چونہ نوسادر شکر برابر وزن پیسکر اور
تل کے تیل مین گوندہ کر موضع رسولی پر ملا کرین کہ ٹوٹ جاے گی اصلاح اوسکی سابقہ کالی ہر ٹکے
کرین ضماد دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے افیون سم الفار نیلہ تھوتھہ سجی ہر تہ چھپر کا کوٹکر چھانکر اور
پانی مین حل کرکے رسولی پر لگائین ضماد چوک نیلہ تھوتھہ آدھا جزو ہالون ہلدی رال ہر ایک
ایکجزو گوگل دو جزو قند سیاہ یعنے گڑ دو چند سب دواؤن کے دواؤن کو کوٹکر گرمین ملائین
اور خوب ملاکر نیگرم باندین ضماد رنگ کو صاف اور بہتر کرتا ہے اشنان آٹا با قلا کا آٹا
چنہ کا بادام چھیلے ہوے خربوزہ کے بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری سمندر جھاگ طین کہ سفید ہوتی
ہے برابر وزن کوٹکر چھانکر اور دودہ تازہ مین ملاکر اور قدرے شہد بھی داخل کرکے رات کو
چہرہ پر طلا کرین اور صبح کو دہوین ضماد واسطے آثار ضربہ اور آثار سیاہی کے آٹا مٹر کا آٹا
چنہ کا اشنان بزرگ برابر وزن سب لیکر بعد اوسکے شکر طبرزد اور ہر نال سرخ اور مجرا بفلفل
اور سنگسوہ ہر ایک قدر سب کو باریک پیسین سرکہ مین جسمین فلفل جوش کی ہو اور لعاب
اسبغول حل کرکے نشانون پر لیپ کرین تھوڑے عرصہ مین جاتے رہینگے ضماد دیگر نطرون شیخ[1]
کنوچہ گندک زرد برابر وزن لیکر اور سرکہ مین پیسکر یا پانی قدرے قلیل مین پیسکر ضماد کرین کہ زخم
نہو جاے ضماد مجرب آٹا مونگ کا آٹا جو کا لوبیا زرد مسور گیرو سب برابر وزن سرکہ اور پانی مین
گوندہ کرو واسطے ورم دل کے ضماد کرین ضماد واسطے ضربہ یعنے چوٹ کے نہایت مجرب ہے

---

[1] یہ ایک درخت عظیم ہے پھول اوسکا معطر ہوتا ہے ۱۲ [2] شیم درمنہ ترکی اسکی فارسی ہے اور وہ ایک
گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے ۱۲

ہلدی سات ماشہ سیدہ لکڑی چھ ماشہ سفاف بغدادی پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اور تل کے تیل مین
حل کر کے نیگرم ضماد کرین ضماد واسطے سرطان کے مجرب ہے مسور پوست انار گیہو پرانا گڑ پانی مین
پیسکر استعمال کرین لیکن چاہیے کہ گرد سرطان کے مثل حلقہ کے ضماد کرین اور اوپر سرطان کے
دواؤن سے کچھ نہ دینا چاہیے ضماد واسطے صرنہ کے کہ اعضا کے اوپر پہونچے آملہ ہلدی
تخم پنواڑ ایلوہ ہالم[1] صابون پرانی اینٹ برابر وزن لیکر اور پانی مین پیسکر تل کے تیل مین ملائین
اور نیگرم ضماد کرین یہ دونون نسخے بیاض عم مؤلف سے منقول ہین فصل بارہوین
اونیسوین[19] مقالہ سے مرکبات طائیہ مین طرد دا اگر اس کو مکان مین بکھیر کر دھونی دیوین
سب جانور موذی اور کیڑے زمین کے بھاگ جائین لکڑی انار کی چھال انار کی سوسن کی جڑ
سرو کی جڑ بارہ سنگھ کاسم اور جانورون کے سم اور گوگل اور سکبینج اور ہینگ اور برگ غار مذکور کے
بھل کے پانی مین سبکو جمع کر کے اور خشک کر کے کام مین لائین دیگر پودینہ اور درمنہ مکائین
بکھیرین کیڑے زمین کی دور ہو جائینگے دیگر کلونجی گندک بارہ سنگھ کے سینگ گندہ بیروزہ
سبکو جمع کر کے استعمال کرین حشرات دور ہو جائینگے دیگر سلارس بارسنگھ کے سینگ
جلے ہوے کلونجی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ پوست مرغ کے انڈے کا سفیدہ کا شغزی ہر ایک
پانچ تولہ آٹھ ماشہ سبکو جمع کر کے آگ دیوین دھونی سے اوسکے سب کیڑے دفع ہو جائینگے
دیگر برگ صنوبر کلونجی اجواین خراسانی پوست انار کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پودینہ
خبگلی اور پودینہ پہاڑی ہر ایک تین تولہ بال بکری کے ساڑھے دس ماشہ گوگل چودہ ماشہ
سبکو آگ پر رکھکر مکان مین دھونی دیوین طرد و ماران سم بارہ سنگھ کے بارہ سنگھ کے
سینگھ کا مغز گندک بال آدمی کے سکبینج زفت گوگل مازو ہر ایک بقدر مناسب لیکر جلائین اور
مکان مین جو شاندہ گوکھرو اور پانی نوسادر کا چھڑکین اور بخاسف جلائین اور سبھنا لوبھان
بجائین ساتھ مکان سے بھاگ جائینگے جلاء باد فرنگ ہرتال پارہ صاف کر کے ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ اجواین خراسانی ساڑھے ستره ماشہ گاے گھی تین تولہ سب دواؤن کو نیم کی لکڑی کے
بسولہ سے تین دن تک خوب پیسین اور ہر روز ملاکرین طلا و دیگر مجرب حکیم کمال الدین حسین

---

[1] ہالم لفظ فارسی ہے ہندی ہالون اور عربی حرجیر ہے ۱۲

آتشک اور خارش کی پیسیون خشک اور تر کو نافع ہے کوٹھ تخم مرزا و مذنبلی سوسن کی جڑ
برگ کنیر بارہ ماسیران جینی کندش جواکھار مروارسنگ ہر ایک ایکتولہ سارجے دس ماشہ
چربی مرغابی کی روغن گل ہر ایک بقدر کفایت چربی کو روغن مین گھلائین اور روئین
کو تکر چھانکر اوسمین ملائین اور رات کو بدن پر ملین اور صبح حمام کرین طلاء دیگر چہرہ کو صاف کرتا ہے
اور پیسیونکو جو مونہہ پر ظاہر ہوتی ہین دور کرتا ہے جو چیلے ہوے کچلکر ہانڈی کے اندر ڈالین اور
تازہ دودہ آدہ پاؤ کم سیر اوسمین ڈالکر جوش دین کہ دودہ سب جذب ہو جاے باہر نکالکر خشک کرین
اور اوسکے ساتھہ ہلدی اور کتیرا ہر ایک سارجے دس ماشہ کو کوٹین اور کپڑے مین چھانکر مرغ کے
انڈے کی زردی مین گوندہین اور تمام چہرہ پر طلا کرین اور بعد دو گھنٹہ کے گیہون کی بھوسی کے
پانی سے دہوین طلا دیرس قوی ماذریون جواکھار کتھی سیاہ گول مرچ برابر وزن سرکہ مین
پکائین پس قدرے نظرون اور ذراریح اور برادہ لوہے کا اور سمندہجاگ پیسین اور اوسمین
ملائین کہ گاڑھا ہو جاے پس موضع کو ساتھہ نظرون کے دہوین اور اون دوا ونکو مرغ کی چربی مین
گوندہ کر سورج کے نیچے رکھہ مقام برص پر طلا کرین اور صبر کرین کہ آبلہ ہو جاے پھر پانی آبلہ سے دور کرین
اور چھوڑین کہ خشک ہو جاے دوسرے مرتبہ پھر طلا کرین طلاء دیگر برص کو نفع بخشتا ہے کاذیاب کے
خون سے اول باش اوس مقام کی کرکے خوب رگڑین بعد اوسکے عسل ملا در طلا کرین اور تامل فرمائین
یہان تک کہ زخم ہو جاے اوسوقت معالجہ زخم کا کرین طلاء دیگر برص کو دور کرتا ہے جیتہ عاقرقرحا
رسوت رائی کلونجی گل لالہ ہرتال زرد مومیائی ہر ایک جزو زرم کوٹین اور بکری کے خون مین
گوندہین اور طلا کرین طلا مولی کے بیج کندش بادام تلخ کی گری جیتہ ہرتال سرخ ہرتال زرد
سفیدہ کاشغری کتھی سیاہ پوست اخروٹ کا ہر ایک ایک جزو کو تکر چھانکر اور شراب مین
گوندہ طلا کرین طلاء دیگر اس مقدمہ مین نہایت مجرب ہے ہڑ اریح عسل ملا در ثافیا بیٹے

لہ سوا ایک گہاس ہے مانند سویا انطا کی کہتا ہے کہ یہ دوا بانجھ بہاڑی کا ریشہ ہے ۱۲ لہ فراریح گہاس ہے
اجمود کی شکل ۱۲ فراریح ایک جانور ہے دو قسم ہوتا ہے بزرگ اور کوچک بزرگ بھیڑ سے بڑا اور خورد بلی کے
برابر ہوتا ہے ۱۲ لہ عسل ملا در ملا در ہندی مین اوسکو بھلاوان کہتے ہین اور نیچے پوست کے اوسکی جورطوبت
غلیظ ہوتی ہے اوسکو عسل ملا در کہتے ہین ۱۲ لہ ثافیا گوند ایک گہاس کا ہے سخت سفید رنگ انزروت کے مشابہ

کبوتر کی مولی سے بہم حصیہ مادزیون سبکو کوٹکر چھانکر اور پرانے سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا دیگر
مجرب محمد زکریا واسطے برص کے چلیتہ سنگ سرمہ مازو سبز سوراخ دار ہیٹکری سرخ زعفران
خبث الحدید بیس سات دن سرکہ مین کھرل کرکے سمندر جھاگ گندھک سفید عاقرقرحا لائی سیاہ
کمیلہ رادہ تانبہ کاحب النیل ہر ایک دو تولہ ہڈیان مچھلی کی جلی ہوئین نل کی جڑ جلی ہوئی
سیونج جلی ہوئی ہر ایک ایک کف یعنے سوا دو تولہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور سرکہ مین جوش دین
کہ مثل مرہم کے ہوجاے بعد اوسکے ساتھہ خون کالے سانپ اور خون چمگادڑ کے ملا کر مقام برص پہ
چالیس دن تک طلا کرین طلا واسطے داد کے تخم پنوار آنکہ لاکھہ زہرہ دو اونکو برابر وزن
کوٹکر اول داد کے مقام کو ساتھہ کیسہ حمام کے خوب رگڑین بعد اوسکے سفوف مذکور کو پانی مین
طلا کرین تین دن مین داد موقوف ہوجاوینگے طلا واسطے گنج سرکے منقول ہیاض خورد نعم الموفق سے
کمیلہ سہاگہ ہلدی بابچی روغن تلخ مین کھرل کرکے کام مین لاوین طلا واسطے تبہیج ہاتھہ پاون کے
ایلوا اقاقیا بول ناگرموتھہ شیاف مانیثا اور اگر یہ موجود نہو تو گیرو اور زعفران اور رسوت
کوٹکر چھانکر سرکہ اور ہری مکوے کے پانی مین طلا کرین طلا واسطے برص کے رائی کی جڑ کلونجی
جواکھار کبر کی جڑ گندھک بقدر مناسب لیکر ساتھہ سرکہ کے طلا کرین طلا برص لاظفار کو
مفید ہے مگر بعد تنقیہ کے جوزالسرو آماچنکا رس کے پانی اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین اور
بسیط حرالسی اور حرف اور رائی باہم کوٹکر ساتھہ سرکہ کے طلا کرنا اور گاو شراب کی ساتھہ
سرکہ کے یا ہرتال سانبھر اور زفت تر باہم گوندہ کر لگانا یہی عمل رکھتا ہے طلا ہرتال سرخ
جوزالسرو سرشیم ماہی رانبھر زفت اور گاو شراب کی باہم ملا کر ضماد کرین قوی تر اول سے ہے
طلا ہرتال شب یمانی گندھک ہر ایک ایکجز زفت ساتھہ سرکہ اور سہندے کے حل کرین اور
دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین اور طلا کرین طلا واسطے نبات الابیل کے شیاف مانیثا سوہاگہ
ترمس بوش دزمبندی ہر ایک سات ماشہ آماہا فلا کا سارا ہے دس ماشہ حنظل مابوسہ اکلیل الملک

اور کہس اوسکی سوفف کی مثل ہوتی ہے ۱۲ ماذریون برگ ایکجز رخت کاسنی شیردار بقدر سمان کے ۱۲ تبہیج پھیلجانا
عضو کا ہے بسبب داخل ہونی ریح کے اندر جوہر عضو کے ۱۲ برص لاظفار اظفار جمع ظفر کی اور ظفر ناخن کو کہتے ہین اور یہ بیماری ہے
ناخن کے اوپر سفید نقطہ ظاہر ہوتے ہین ۱۲ نبات الابیل پہنیان ہین کہ رات کو جسم ظاہر ہوجاتی ہین ۱۲ بوش دزمبندی ایک گھاس ہے

ہر ایک جودہ ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین طلا کرین اور جو یہ بیماری حاملہ عورت کو عارض ہووے تو نسخہ سے ترش موقوف کرین طلا واسطے چھیپ سفید کے چھتیہ مجیٹھ مولی کے بیج کندش رائی سرکہ تیز مین پیسین اور سورج کے نیچے بیٹھکر طلا کرین طلا دیگر واسطے چھیپ سیاہ کے مولی کے بیج تین تولہ کوٹھ کندش ہر ایک سات ماشہ کوٹکر اور سرکہ انگوری مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے ترپل اور ترپھل کے منقول کناش یوحنا سے ایلوا شیاف ماشیا ہر ایک سات ماشہ تخم خربل سات ماشہ چار ماشہ فرفیون سات ماشہ برگ کرنب جلی ہوئی پانچ عدد مخلوط کرکے روغن گل یا تل کے تیل مایہ روغن خیری مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے ترپل کے ایلوا مرا قاقیا رسوت ناگرموتھہ شیاف ماشیا زعفران گیرو برابر وزن کوٹکر گوندہین اور ساتھہ کرنب کی پانی کے طلا کرین طلا مسوکو دور کرتا ہے مازو شب یمانی ہالون کوٹین اور گاے کے پتہ مین گوندکر چند بار اوسکے اوپر لگائین طلا تل پر ناگھنا ہوا انجیر و موتی انجیر دونوکو باہم ملائین اور عدد اوسکے دودہ مین ترکرکے طلا کرین تین مرتبہ اور گرم پانی سے دہوین نشان آبلہ کا جاتا رہے گا طلا واسطے برص کے منقول بیاض خورد عم مؤلف سے کندیک آبلہ سارگرو کنار بابچی برابر وزن قدر خوراک سات ماشہ چار ماشہ رات دن پانی مین ترکرکے صاف کیا ہوا پانی اوسکا نوشا کرین اور پھوک اوسکا برص پر لگائین طلا دیگر واسطے برص کے منقول بیاض مذکور سے جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال انکیتولہ آٹھہ ماشہ آبلہ تین تولہ چار ماشہ بابچی انکیتولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر چانکر نگاہ رکھین ڈھاک کے پھول مع سیاہی کہ مثل کلاہ کے ڈھاک کے پھول کے اوپر ہوتی ہے تین تولہ چار ماشہ پانی خالص سوا دو سیر فقط پھولون کو ڈالکر جوش دیوین جبوقت پانی سوا پاؤ رہ جاے پانی کو ٹھنڈا کرکے پھولون کو ہاتھہ سے خوب ملین اور کپڑے مین چھانکر پانی اوسکا حاصل کرین پھر جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال اور بابچی اور آبلہ مذکورا دین پانی مین

مہندی سے مشابہت رکھتی ہے تخم اوسکا گول شاہدانہ سے چھوٹا ہوتا ہے اوسکے پتون کو کوٹکر اور قرص بناکر اطراف مین لیجاتے ہین ۱۲ منہ ترپل پھولنا ہاتھہ پاون کا بسبب گرنے بلغم رقیق کی بسبب ضعف ہضم کے جسطرح استسقا مین ہوتا ہے ۱۲ منہ ترپل نرم اور سست ہونا گوشت کا اور لگجانا ہے بسبب غلبہ بلغم رقیق کے بسبب ضعف ہضم کے ۱۲ شیاف ماشیا ماشیا ایک گھاس ہے مشابہ جنتیانہ کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے اوسکو کوٹکر قرص بناتے ہین بشکل مخلوط کے اوسکو شیاف ماشیا کہتے ہین ۱۲ منہ خربل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی چھاڑی کی ہے ۱۲

ڈالکر گولیان جنگلی بیر کے برابر بنا ہین ایک گولی پانی مین پیسکر مقام برص پر طلا کرین طلا منقول
خط مرزا محمد حسین حکیم برادر کوچک مرزا محمد باقر سے کہ یہی منفعت رکھتا ہے صندل سرخ گیرو
شیاف مانیار سوت بوش درہندی سفیدہ کاشغری چالیہ دکھنی اجوا ین دلبسی سفید مرداسنگ
ریوند چینی ہرایک ایکجزو افیون نشاح کی جڑ ہرایک آدھا جزو کو ٹکر ساتھہ پانی دہنیہ تازہ اور کلاب
اور سرکہ کے گوندہ کر قرص تیار کرین طلا منجہ دیگر صندل سرخ گیرو عصارہ مانیار سوت
بوش درہندی ایلوا اقاقیا ہرایک ایکجزو افیون زعفران ہرایک دسوان حصہ جزو کا کوٹکر
چھانکر اور مکوے کے پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور وقت حاجت کے ساتھہ کسی عصارہ کے
جو مناسب ہو پیسکر طلا کرین طلا دیگر مسامیر کو مفید ہے از روت نوسادر زنگار صابون کے
پانی مین گوندہ کر طلا کرین طلا مسون کے لیے بعد تنقیہ سودا کی مارا لجبن سے کام آتا ہے
مازو شب یمانی اندرائین کے گودے کے ساتھہ طلا کرین طلا جذام کے لیے نافع ہے لیکن
اول فصد و اسہال اور شاخین خالی ربیع اور خریف مین کھچوائین قم معدہ پر سوا شراسیف
بعد اوسکے استعمال طلا لازم ہے ص لاون پوسنے نوشادر حماما پھٹکری رومانا بیپل سیلخہ کوٹھہ تلخ
عاقرقرحا مصطگی بول گوگل حب بلسان اشق ایلوا سلارس سیسالیوس زراوند طویل زراوند مدحرج
ناگرموتھہ اکلیل الملک نوشادر نیلی سوسن کی جڑ روغن بلسان ہرایک دو تولہ دس ماشہ علک
موم ہرایک پونے نو تولہ سلارس کو روغن ناریل مین حل کرین اور دوائین کو ٹکر چھانکر
اور روغن بلسان مین لت کرکے اوسمین ملائین اور حرکت دیوین کہ یکسان ہوجاے طلا
صاحب جذام کو نافع ہے نطرون اشق فرفیون گندبک زرد برگ انجیر برابر وزن کو ٹکر چھانکر اور
سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا دیگر مجربات حکیم کمال الدین حسین سے گندبک زرد کوٹھہ تلخ
کوٹھہ شیرین مازو جلا ہوا سوہاگہ کالی پٹرجلی ہوئی ہیرہ جلا ہوا اشنان ہرایک تین تولہ
برگ درخت صنوبر دس تولہ آٹا جنہ کا آٹا قلا کا ہرایک ساڑھے چار تولہ ساتھہ پانی برگ اخروٹ
اور سرکہ کے خمیر کرین اور تین سات دن نگاہ رکھین اور ہر روز قدرے اخروٹ کے پانی اور سرکہ
ملا کرتے رہین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو ہرایک اکیاوچربی تین مرغ جوان کی چربی

لہ مسامیر وہ نالیان ہیں جو مسته ہوتی ہین بدن کی ۱۲ لہ دواجین دو درج یا بلکہ ایک گاہ ہوتی ہے کردن مین ۱۲

روغنون مین پگھلاکر اور صاف کرکے دواؤنکو جو عصارہ اخروٹ اور سرکہ مین بھگوئی ہون
درمیان روغنون مذکور کے رات کو ملین اور صبح کو حمام مین جاکر دھوڈین اور بدن کو لیسہ سے
سکھاکر گاے کے مسکہ کو ساتھہ زعفران کے مین طلا مجرب منقول بیاض عم مولف سے
گندھک پارہ نیلہ تھوتھہ ہرتال بابچی ہرایک ایکتولہ کڑوا تیل چھہ تولہ کو ٹکر چھانکر اور روغن مین حل کرکے
مالش کرین اور سورج کے نیچے بیٹھین اور بعد تین گھنٹہ کے کھلی کڑوی تیل کی ملین اور پانی گرم سے
دھوڈین تین دن مین دفع ہوجاے گا اور یہ دوا قوبا یعنے داد کو بھی نافع ہوگی طلا
خارش کی پھنسیون کو واسطے مجرب ہی پارہ دھویا ہوا میل چاندی گلائی ہوئی کاکنیر کی پتی
استخار مردارسنگ کندش سب کو کوٹین اور روغن گل مین تر کرکے رات کو طلا کرین اور
دن کو حمام مین جاکر دھوڈین طلا واسطے خشک کھجلی اور خارش کی پھنسیون کے مفید ہے
پارہ کاکشتہ چاندی کا میل گندھک سفید برگ کنیر کندش رانگا مردارسنگ برابر وزن کو ٹکر
چھانکر ساتھہ قدرے سرکہ اور روغن گل کے طلا کرین اور رات کو اوسیطرح سورہین اور صبح کو
حمام مین جائین اور ساتھہ سرکہ اور شنان کو بدن کو ملین پھر گرم پانی سے غسل کرین اور
بعد اوسکے پانی سرد سے دھوڈین پھر روغن گل ملین اور پھر سرد پانی سے غسل کرین اور پاکھلین
طلا واسطے آمہ اور پھنسیون خارش ترکے مجرب ہے مردارسنگ صندی کمیلا چونہ ہرایک انکھرو
نیلہ تھوتھہ آدھا جزو کتہ چھہ جزو کو ٹکر چھانکر اور روغن مین ملاکر ملین اور ایک گھنٹہ سورج کے
نیچے بیٹھین بیاض عم مولف سے طلا دیگر کندش سات ماشہ پارہ کاکشتہ پونے دو ماشہ
زراوند طویل دو تولہ روغن گل مین تین روز طلا کرین دیگر عاقرقرحا پارہ کاکشتہ معجون رائی
صندی گندھک موم سفید برابر وزن دونہ کے روغن مین ملاکر طلا کرین طلا واسطے جرب
مقیح کے کہ نشانیان اوسکی کتابون مین مفصل لکھی ہوئی ہین بعد تنقیہ کے کام آتا ہے
منقول معالجات بقراطی سے کندش سات ماشہ برگ کنیر خستہ ہڑ کا جلا ہوا ہر ایک ساڑھے ہ ماشہ
بادام تلخ جلا ہوا سلارس ایک ساڑھے سترہ ماشہ پارہ کاکشتہ سرکہ اور روغن زیتون مین ملکر
طلا کرین طلا واسطے خارش کی پھنسیون اور دفع آثار یعنے آبلہ یا زخم کی نشانون کے دور کرنے کے
مجرب ہے پارہ بادام تلخ کی گری ہرایک ساڑھے دس ماشہ حنظل برزہ سب سے بیچ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ہر شب

طلا کرین ایک ہفتہ تک طلا واسطے چہاجن کے مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے پارہ اکیتولہ آٹھ ماشہ
کتہ اکیتولہ آٹھ ماشہ اجوائن خراسانی اکیتولہ آٹھ ماشہ گاے کا گھی چھ تولہ آٹھ ماشہ تانبہ کی برادہ
نیم کی لکڑی سے نوروز تک خوب پیسین بعد اوسکے چہاجن کے اوپر طلا کرین اور آگ پر سینکین طلا دیگر
واسطے چہاجن کے سیر بھر سفید ورہر ایک اکیتولہ آٹھ ماشہ ہرتال زرد ایلوا ہر ایک دس ماشہ تربوزے
بیج کی گری ایک تولہ آٹھ ماشہ سرشیم کو قدرے پانی مین آگ کے اوپر چل کرین اور ہمراہ اوردواؤن کے
کوٹکر چھانکر داخل کرین کہ مثل مرہم کے ہوجاے قدرے اوس سے کاغذ کے اوپر لگاکر اندرزخم کے بھرین
سات روز تک طلا واسطے خارش تر اور خشک اور مواد آتشک کے مجربات سے ہے سیسہ پارہ ہرتال
ہر ایک تین تولہ سیسہ کو کوری رکابی مین رکھکر آگ پر رکھین اور باقی دوائین اوسمین حل کرین پھر
اوسکو ہاتھہ سے خوب ملین جسوقت مثل غبار کے ہوجاے استعمال کرین طلا واسطے ہرقسم خارش کے
نظیر بنین رکھتا ہے عرق دنبہ کا پانچ تولہ دس ماشہ گندھک مہندی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پارہ کاشتہ
چینہ ہر ایک سوا دو ماشہ مریچ کالی چار رتی دیڑھ چاول بطریق مشہور ملاکر رات کے وقت
طلا کرین اور صبح کو حمام مین جاکر سابتہ بھوسی گیہون اور سرکہ اور پانی گرم کے نہاوین طلا
واسطے آتشک کی کہ ہونٹون اور قضیب اور خصیہ اور مقامات رطوبت ناک پر ظاہر ہوتا ہے مفید ہے جواکھار
ساڑھے سترہ ماشہ قلقطار قلقدیس ہر ایک دو تولہ پانی مین پیسکر طلا کرین طلا واسطے خاز[1] کے نافع ہے
اٹا چینہ کا آٹا یا قلا کا ترمس خطمی ہر ایک ایکجز کتکاب اور مہتبی کے لعاب مین گوندہین اور طلا کرین
طلا دیگر پتہ گاے کا ساڑھے تین ماشہ جواکھار تین تولہ چھندر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد مین ملاکر
طلا کرین طلا دیگر سیوسہ سرکہ نافع ہے عصارہ برگ کنجد یعنے پانی نچوڑا ہوا تل کے پتون کا
پانی نچوڑا ہوا بھنگ کا بادام تخم جیلے ہوے کو ٹکر ساتھہ سرکہ شراب اور مہتبی کی آٹے یا چینہ کی ملاکر
ملاکر کام مین لائین طلا آتشک اور سب ورمون کو جسمین جلن اور تیزی بشدت ہو مفید ہے
صندل سرخ چالیہ شیاف ماہیا سفیدہ کاشغری گیرو کوٹکر چھانکر ادہرے دہنیہ کے پانی مین
ملاکر طلا کرین دیگر واسطے خاز کے چونہ ہرتال سرخ ہر ایک تین تولہ گوند صنوبر کا پونے نو تولہ

[1] خاز بفتح خاء معجمہ وزاء معجمتین اوسکو ابتہ بھی کہتے ہین وہ اجسام صغار مین شبیہ
بہوسی کے کہ جلد سر سے اوٹھتی ہے منہ سے ۱۲

روغن گل ستاسے ہستر تولہ گوند کور روغن گل مین حل کرین اور دوائونکو کوٹکر اوسمین گوندہین
اور طلا کرین طلا دار الثعلب کو مفید ہے یعنے بال سر سے جاتا ہے ہنسراج یا بونہ ہر ایک
دو تولہ دس ماشہ پانی مین پکائین کہ سہرا ہو جاے پس صاف کرین اور سمجند پانی کے
روغن کا بین ملائین اور آگ پر پکائین کہ روغن باقی رہے طلا کرین طلا واسطے دار الثعلب کے
مویز جہ ذراریح ہر ایک پونے دو ماشہ جوا کھار را بی گندک زرد ثمانیا فرفیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
سمندر جھاگ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر جھانکرا ور برانی شراب مین گوندہ کر بعد رگڑنے سر کے طلا کرین
طلا مجربہ ہے واسطے منع انبات شعر کے یعنے بال جمنے نہین دیتا منقول کامل الصناعہ سے
پانی انجیر کا تمام انڈا سمندر جھاگ پانی ترنج کا ہر ایک برابر وزن باہم ملا کر تین مرتبہ طلا کرین جس جگہ
چاہین ہرگز بال اوس مقام کے پیدا نہون گے اور سیطرح بال جمنے کو مانع ہے لیپ کرنا ساتھہ
اجواین خراسانی اور شوکران اور افیون کے طلا یہ نسخہ بال جاتا ہے اور نہایت مجرب اور
عجیب الفعل ہے سم بکری سیاہ کے جلے ہوے سرکہی کا الاغ سیاہ سوختہ ساتھہ روغن زیتون کے
استعمال کرین اور مؤلف حاوی کبیر اور اطباء متقدمین کا اعتقاد ہے کہ جو کندش کو ساتھہ
روغن چربی مرغ کے طلا کرین تمام اعضا پر بال پیدا ہو جائینگے یہان تک کہ ہتیلی پر بھی نہ
جم سکتے ہین طلا اسی مقدمہ مین آزمایا ہوا ہے نیوست درخت انجیر کا یعنی انجیر کی کف دریا جلا ہوا
حب انغار برابر وزن سبکو جلا کر اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا دیگر واسطے قمعون دار الثعلب کے
مفید ہے اور گنج سر کو نافع ہے نل کی جڑ جلی ہوئی چوہے کی مینگنی خاکستر خار پشت نوشادر جوا کھار
بادام تلخ کی گری جلی ہوئی خربق سفید ہر ایک انجیر کو کوٹکر جھانکر روغن زیتون مین طلا کرین
طلا افیون کو سرکہ مین ملائین اور مقام ورم پر بعد فصد کے طلا کرین اور بعد اوسکے اسفنج
سرکہ مین کو ٹکر اوپر کپڑے کی کہ برف کی پانی مین تر کیا ہوا ہو لگا کر باندہین اور جسوقت خشک
ہو جاے پھر اوسکو باندہین طلا واسطے داخس یعنے ورم گرم ناخن کی جڑ کے بعد فصد اور تسکین
واسطے تسکین درد کی کام آتا ہے افیون اجواین خراسانی کو ٹکر ساتھہ سرکے کے طلا کرین طلا مجرب

حکیم جعفر اکبرابادی مصنف چابک مؤلف لکھتے ہین کہ استعمال سے اس طلا کے داڑھی سبز رحیم اللہ کی

له شوکران اوسکو بیخ تفت بھی کہتے ہین ایک شاخ ہے پرگرہ سونف کی شاخ کے مشابہ ہوتی ہے ۱۲

بعد پچاس برس کے کچلی ہاتھی دانت کا برادہ کھی کا گوبر برابر وزن روغن مرغ کے انڈے کی زردی کا
سیکو پیسکر جس جگہ کہ طلا کرین بال پیدا ہوں گے طلا واسطے درم گرم اور کوفتگی اعضا کے
مفید ہے گیرو ہیالیہ اقاقیا ہر ایک تین تولہ چار ماشہ صندل سفید پانچ تولہ شاف امیتاسوت
بوبش درنبدی خطمی سفیدہ کاشغری مردار سنگ ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ
پانی پیدا اور پانی کاسنی کے گوند ہین اور ساتھہ گلاب اور پانی کاسنی اور سرکہ کے طلا کرین
طلا واسطے ورمون کی جسمین جلن بشدت ہو صندل سرخ چھالیہ سفیاف امیتاسفیدہ کاشغری
گیرو ہر ایک انجزو بوسیب سیروج کا افیون ہر ایک نیم جز پانی مین خمیر کرکے اندنبادق کی شکل
بناکر نگاہ رکھین وقت حاجت کے گلاب یا پانی دہنیہ ترا اور قدرے سرکہ انگوری مین پیسکر طلا کرین اور اوپر اوسکے
ایک کپڑا برف مین تر کرکے رکھین وہ کپڑا جب گرم ہو جاے پھر برف مین تر کرکے رکھین طلا سرطان
کہ اول علت مین کام آتا ہے غبار چکی کا غبار سنگ آہن تیز کن کا غبار سیسہ کا ساتھہ پانی دہنیہ تر
یا پانی عصارہ کا ہو کے پیسکر طلا کرین طلا واسطے دار الشعلب کے گندک زرد پشم بکری کی جلی ہوئی
بال بکری کے جلے ہوے سب کے برابر وزن روغن مین گوندکر اول موضع کو ساتھہ شنان کے رگڑین پھر
دھوکر دوا کو طلا کرین اور کئی دفعہ ایسی ہی کرین طلا گنج سر کو نافع ہے جسمین رطوبت شدید العفونت
ہووے منقول بیاض عم مولف سے نیلہ تھوتھہ بھونا ہوا چھ ماشہ مسور درست سوختہ آملہ پوست انار ترش چھ ماشہ
کسیلہ جلا ہوا ہر ایک ایکتولہ کالی مرچ چھ ماشہ روغن سوسن مین دو دائین بیسی ہوئی گوندکر طلا کرین
طلا اول سرطان مین کام آتا ہے سیسہ کو یا بیون مذکورہ مین پیسین اور توتیا اور ایرا اور سفیدہ کاشغری
اضافہ کرکے پیسین اور سرطان کے اوپر طلا کرین طلا سرطان کے بڑھنے کو مانع ہے اور زخم
ہوے نہین دیتا گیرو گل مختوم سفیدہ سیسہ کا ساتھہ روغن زیتون اور پانی بچھڑے ہوے کا ہو یا
پانی بچھڑے ہوے حی العالم یا لعاب بگوے کے پیسکر طلا کرین طلا گنج سرخشک کو نافع ہے برادہ
تانبہ کا سیسہ جلا ہوا زرد کاغذ جلا ہوا ہر ایک دو جزو گندک نو دو انجزو سرکہ مین پیسکر طلا کرین
طلا دیگر محمد زکریا کہتا ہے کہ گنج سر کے لیے بہتر اس سے کوئی دوا نہین ہے مثقال تنوز سوختہ انجزو
نمک آدھا جزو نرم پیسین اور سرکہ مین رگڑکر طلا کرین طلا دیگر گنج سرپانے اور خشک کو نافع ہے
نمک پہنگری جلی ہوئی گندک بارہ ماروہلدی زرد اوندر مردار سنگ سرکہ انگوری اور روغن گل مین

بیسکر طلا کرین طلا مجرب حکیم سعد اللہ گیلانی مروارسنگ نیلہ تہ تہہ پوست انار ترش مازو ریباس
روغن گل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سرکہ پرانا ڈیڑھ تولہ طلا کرین گنج سرکہ مفید ہے صابون کی
گلاب مین ڈالکر جھاگ اوسکے نکالین بعد اوسکے بنفشہ کی جڑ موم سفید روغن بنفشہ بادام ہر ایک
قدرے اضافہ فرماکر طلا کرین پھر گرم پانی سے دھوڈالین طلا گنج اورزخم کو جو بچون کی سر پر
ہوتے ہین دور کرتا ہے بادام کی گری جلی ہوئی زرا وند مدحرج ہر ایک ایکجز مہندی کیسلہ ایلوا
ہر ایک دو جز سفیدہ کاشغری زراوند طویل میل چاندی کا مروارسنگ ہر ایک چار جز کوٹ چھان
اور سرکہ مین تر کرین پھر روغن گل مین تر کرکے طلا کرین طلا جون کو قتل کرتا ہے ایلوا شافہ ماہیا
ہرتال زخمون کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن گل مین حل کرکے طلا کرین طلا قمل اور صابان کو
نافع ہے اور بدن اور سر کی کھجلی کو مٹاتا ہے جاننا چاہیے کہ قمل بہ فتح قاف جون کو کہتے ہین اور
صابان جمع صوابہ کی ہے اور صوابہ ایک شی ہے سفید بالون مین ہی ہوئی اوسکو ہندی مین لیکھہ
کہتے ہین اور وہ بسنھ پیش بیٹے جون کا انڈا ہے پس یہ طلا جون اور لیکھہ کو بالون سے دفع کرتا ہے
شیاف ماہیا ایک جزو جواکھار نصف جزو نشاستہ مثل سب دواون کے سرکہ مین ملاکر بعد غسل
حمام کے اندر بالون پر طلا کرین اور بدن پر بھی ملین اور ایک گھنٹہ کی بعد سر کو دھوکر خوب ملکر نہاوین
طلا دیگر ہلدی مغز بادام تلخ کلنار راتینج[1] کا غذ جلا ہوا لہاز وجلا ہوا نیلی سوسن کی جڑ اقاقیا کیسلہ دانہ انز
برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین طلا کندہ بغل کو نافع ہے کافور ہونے دو ماشہ اقلیمیا[2] فضہ
لونگ مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شب یانی ساڑھے سترہ ماشہ توتیا بصری میسا ہوا تین تولہ کوٹ چھانکر
شیشہ مین رکھہ چھوڑین وقت حاجت کے گلاب مین تر کرکے بغل کے اوپر طلا کرین طلا دیگر اگر توتیا بصری
میسا ہوا گلاب اور قدرے کافور مین ملاکر خشک کرین اور استعمال فرمائین بو بغل کی دفع ہوجائیگی طلا
جون کو بالون سے دور کرتا ہے اور کھجلی کو مفید ہے مویز[3] ہرتال سرخ زراوند طویل ہر ایک ایکجز

---

[1] راتینج ایک گوند ہے بہتر قسم وہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہووے اور خوشبو صندل کی دیوے

[2] اقلیمیا وفضہ لغت عربی ہے ہندی اوسکی چاندی ہے اور اقلیمیا نام اوس شے کا ہے کہ رنگ اوسکا
مانند سونا اور چاندی اور اورتانبہ اور سونا مکھی وغیرہ کی مثل جھاگ اور مکاوے کے اوپر سے بجاتی ہے

[3] مویز عربی ہے اوسکو بسیا بجل بھی کہتے ہین وہ پہل ایک گھاس کا ہے کہ وہ گھاس کی اگنے کی حالت مین ہے

کوٹکر چھانکر اور روغن تیون مین گرمکر اعضا کے اوپر طلا کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے حمام مین نہاوین
طلا رائی مولی کے بیج تخرہ تیزک کے بیج جسکو اردو مین کہتے ہین کندر ہر ایک سات ماشہ وس ماشہ کشنی سیاہ
دو تولہ چار ماشہ حرف[1] تین تولہ کو ٹکر چھانکر ساتھ پانی کریب کے گوندہ کر طلا کرین طلا قانون سے منقول ہے
واسطے داد پرانے کے نہایت مفید ہے نیلی سوسن کی جڑ گندھک ہر ایک سات ماشہ سترہ ماشہ
تخمہ یعنے چنہ بکری کی مینگنی ہر ایک پونے دو تولہ قسط[2] رومانا موزج ہر ایک تین تولہ کو ٹکر چھانکر سرکہ مین
گوندہین اور بدستور طلا کرین طلا دیگر واسطے داد کے مفید ہے شیاف مانیتا کندر مصطگی
کتیرا برادہ تانبہ کا جوا کھار کلکی سفید ترمس[3] اشق[4] برابر وزن سرکہ مین طلا کرین طلا جہائی کو نافع ہے
مگر شروع مین کام آتا ہے منقول معالجات بقراطی سے گلاب کے پھول آٹا مسور کا بنا لو ہر ایک انجیر دو عدد
دو جزو کو ٹکر چھانکر سرکہ اور شراب اور قدرے آب مورد مین ملا کر طلا کرین طلا انتہاے مرض
جہائی مین کام آتا ہے اور باقی مواد کو بدن سے نکالتا ہے ایلوا آدھا جزو برگ غار[5] حب النعاع
راکھہ قیصوم کی راکھہ کنکار کی ہڈیون کی اگر ہو تو بہتر ہے کندر انبیخ سداب کی پتی ہاڑی
زعفران ہر ایک انجیر کو ٹکر چھانکر دو حصہ کرین ایک حصہ موم روغن مین کہ روغن غار سے بنایا ہو
ملا مین اور ایک حصہ کو سرکہ مین حل کرین پس جو دوا سرکہ مین ملائی ہے دن کو ملین اور رات کو
پانی سے دھوکر جو دوا کہ موم روغن مین ملائی ہے استعمال فرماوین طلا دیگر حب[6] المحلب
بادام کی گری خربوزہ کے بیج کی گری راکھہ پارہ کی برابر وزن ملا کر طلا کرین طلا واسطے داد کے عجیب
اور جہائی کے ترمس مولی کے بیج مالون کو تھہ بادام تخم کی گری جوا کھار کالی مرچ کو گل برگ زبان
لیون اور گوگل کو کسوم کے پانی مین حل کرین اور دو اتین اونس گوندہ کر طلا کرین دیگر واسطے
جہائی کے مجرب ہے کاغذی لیمو کا سر چاقو سے کاٹ کر پلپی کو ریزہ ریزہ کر کے اوس لیمو مین ترکرین

---

[1] حرف عربی مین جب ارشاد اور فارسی مین تخم سپندان کہتے ہین ایک قسم تخمہ تیزک سے ہی ۱۲ منہ فرماتا
کردیا ہے بہاڑی ۱۲ منہ ترمس فارسی مین باقلاے مصری کہتے ہین ۱۲ منہ اشق گوند ایک درخت کا ہے کہ
ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے ۱۲ منہ غارا یک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے برگ اوسکا
مثل تر برگ بید کے ہے ۱۲ منہ حب المحلب فارسی مین پیوند مریم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے
پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مگرکا بلی کہتے ہین ۱۲

پھر گلاب بموجب علحدہ رکھکر ایک ہفتہ تک مقام محفوظ پر نگاہ رکھین بعد اسکے نکال کر پہلے آنولہ کی جڑ کو ساتھ
پیسکر رات کو طلا کرین اور صبح کو گرم پانی سے دھوین طلا نخل کو دور کرتا ہے حصل برگ کسیر ایک جزو
حب النعار ایکجزو مویز خشک دو جزو میل چاندی گلائی ہوئی کا چہارم جزو باریک پیسکر اور سرکہ مین حل کرکے
بعد مونڈنے سر کے لگا کر طلا کرین طلا ترمس ساتھ تین ماشہ خربوزہ کے بیج بھونی جواری[1] کی کسیر
ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹکر اور پانی مین ترکر کے رات کو طلا کرین اور صبح کو دھوین اور تین دن
پے در پے یہی لگائین دیگر کسیر ایکجزو آنا ترمس کا آٹا جو کا مسور دھوئی ہوئی نشاستہ ہر ایک ایکجزو
آٹا باقلا کا آٹا چنہ کا مسر ہر ایک دو جزو خربوزہ کے بیج تین جزو سب کو کوٹکر چھانکر عورتون کے دودھ
اور قدرے زعفران مین گوندہین اور طلا کرین اور صبح کو ساتھ اوس پانی کے جسمین خربوزہ کے بیج
نبشتہ خطمی بھوسی گیہون کی جوش کی ہوا تر کی[2] ہرین طلا وشم[3] کو دور کرتا ہے نطرون گرم پانی مین ملکر
اور وشم پر ملین بہت دیر تک پھر علک البطم کو شہد مین نرم کرکے طلا کرین اور تین دن تک تا مل کرین
پھر اوس لیپ کو دور کرکے نمک ملین اور خوب رگڑین پس جو چیزین کہ نشانون کے دور کرنے مین مذکور
ہوئی ہین طلا کرین دن مین دس مرتبہ تین دن تک استعمال کرین اور ہر ساتھ پانی نطرون کے دھوین
اور اسیطرح مکرر عمل کرین طلا موے ابرو یعنے بھون کے بالونکو کہ خدام کی بیماری مین گر گئے ہون
جاتا ہے کہ بعد تنقیہ کے کام آتا ہے مویز خشک کالی بڑ آملہ ہر ایک ایکجزو روغن زیتون مین حل کرین
اور ملین اور بعد اوسکے جوشاندہ عوسج[4] اور گلنار سے موضع کو دھوین طلا بھون اور سر کے بالونکو
گرنے سے نگاہ رکھتا ہے اور مضبوط کرتا ہے لاذن[5] جسقدر چاہین لیکر مازو کے پانی مین ترکرین
پس کبھی روغن موے مین پیسکر ملین اور کبھی ساتھ شراب اور نیم وزن لاذن کے ہفتسر اج گوندہین
اور طلا کرین طلا واسطے سبوسہ سر کے آنا چنہ کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کا بج سفید پیسا ہوا بھوسی
گیہون کی جو اکہلا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ خطمی کے پھول پونے دو تولہ کوٹکر اور شراب کے سرکہ مین گوندھکر
جب مثل کے ہو جاوے وقت حاجت کے سرکہ اور قدرے پانی مین حل کرکے طلا کرین مگر اول چاہیے کہ سر کو مونڈکر

---

[1] جواری بالضم والتشدید نامی روئیدہ ۱۲ [2] وشم نشان سوئی تک چبھنے کا ہے کہ بعد اچھا ہونے کی سبز یا زرد ہو جاتے ہے ۱۲
[3] عوسج ایک درخت ہے قریب درخت انار کے پر خار ہیل اوسکا بقدر نخود کے ہوتا ہے ۱۲ [4] لاذن رطوبت غلیظ
جیسیدہ ہے نامی شام ہر کہ درخت کوہی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے ۱۲

روغن گل اور قدری سرکہ سے چرب کرین بعد اوسکے طلا مذکور استعمال فرمائین طلا بھوڑے
اور دادرہی کے بال جاتا ہے طلا سمندر جھاگ خاکستر قیصوم روغن زیتون مین گوندہ کر اوسی
مقام پر ملین اور شراب صرف نوش کرین طلا بالوں کو قوت دیتا ہے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہے
کندر مازو ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ مصطگی سوا پانچ ماشہ فرو نامرکی ہر ایک سات ماشہ لاون
سات ماشہ دس ماشہ روغن گل مین ملا کر بالون کی جڑون پر طلا کرین طلا چہرہ کے رنگ کو جو بسبب
سردی اور ہوا اور سورج کے متغیر ہو گیا ہو دور روشن اور صاف کرتا ہے آٹا باقلا چھلے ہوے کا
آٹا جو کا آٹا گیہون کا آٹا چنہ کا نشاستہ گیہون کا آٹا مسور کا آٹا جاول کا سریش ماہی نیلی سوس کی جڑ
لاون کندر مصطگی انجبر مرغ کے انڈے کا پوست سیپ ابدار گوگل مروارید سنگ سفیدہ کاشغری
برادہ ہاتھی دانت کا ہڈیان بوسیدہ اور مجلب مجبیٹہ بادام شیرین بادام تلخ گگڑی کے بیج کدو کے بیج
مولی کے بیج بالون کتیرا زرد پانی کسوم کا جوشاندہ اکلیل الملک کا سفیدہ مرغ کے انڈے کا سب
دوا ونکو یا بعض کو جو میسر اور موجود ہو استعمال فرمائین طلا رسولی کو نافع ہے اور شروع
علت مین نافع ہے سراج برگ مورد دادرہی درخت صنوبر کی کندر برابر وزن لیکر بھونین کہ گرم ہو جاے
بعد اوسکے لاون مرکی ہر ایک انجبر نو درخل کرکے پرانے شراب اور مولی کے روغن مین پیسین
اور سر پر طلا کرین اور وقت شب اور صبح غسل کرکے مالش روغن کی کرین رسولی کو دور کرتا ہے
طلا بہت مدت تک بغل اور پیڑو کے بال جمنے نہین دیتا ص قیموطیا سفیدہ رانگ کا ہر ایک
ایک جزو شب یمانی آدھا جزو بڑ کی جڑ کے پانی مین کہ سرکہ اوسمین جوش کیا ہو وہی پیسین اور
بغل اور پیڑو پر طلا کرین اور ہمیشہ استعمال کرتے رہین بالون کو دیر مین جاتا ہے طلا واسطے
اسی مقدمہ کے مفید ہے اور ہڈی کو جوڑتا ہے لفاح کی جڑ ساڑھے تین ماشہ انیون ساڑھے دس ماشہ
جمالیہ سفیدہ رانگ کا بورش دربندی خطمی برگ نیلوفر ہر ایک ساڑھے، دس ماشہ شیاف ماہیتا تین ماشہ

ف قیصوم اسکو برنجاسف بھی کہتے ہین وہ ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ بھول اوسکا مانند سوا چتر دار
ہوتا ہے ۱۲ ف اکلیل الملک ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کا پھل ہلالی اور دوسری قسم کا پھل گول ہوتا ہے اور
ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ ف قیموطیا یعنی گل بوٹہ ہندی اوسکی کٹھالی ہے ۱۲ ف لفاح پھل پیڑو جو
جنگلی کا ہے دو قسم ہے نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہین ۱۲

صندل سرخ صندل سفید ہر ایک تین تولہ چار ماشہ گلاب کے پھول گیرو علک البطم ہر ایک پانچ تولہ کوٹکر چھانکر کاہو کے پانی مین گوندہین اور شروع مرض مین گلاب مین سرکہ ملاکر لگائین بعد اوسکے ساتھہ پانی کاسنی کے استعمال فرمائین طلا گوشت زائد کو کھاتا ہے ہرتال سرخ کنکھی سہاگہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ برادہ قاقلہ کا تین تولہ سبکو روغن گل مین پیسین اور طلا کرین طلا دشید[1] اور سختی کو زم کرتا ہے موم زرد چربی بط کی چربی مرغ خانگی کی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گاے کی مئی کا مکھن پانچ تولہ آٹھہ ماشہ روغن سوسن سترہ تولہ سبکو باہم گوندہین اور مقام علت پر طلا کرین طلا اسی معاملہ مین نافع ہے سلارس جاوشیر اشق ہر ایک سترہ ماشہ کو گل گاؤ روغن سوسن کی گاؤ پسی کی تیل کی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ چربی مریجہ کی یا چربی مرغ کی پانچ تولہ آٹھہ ماشہ گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور چربی کو روغنون مین گیھلاوین اور باہم گوندہ کر طلا کرین طلا پوست کو جو گرد ناخنون سے پیدا ہوتا ہے دور کرتا ہے مصطگی ساڑھے دس ماشہ نمک سات ماشہ مصطگی کو روغن مین ملامین اور نمک حل کرکے طلا کرین طلا دیگر واسطے آبلہ اور پھپولہ کے جو بسبب جلنے عضو کے ظاہر ہوتا ہے نافع ہے مسور دھوئی ہوئی گلاب کے پھول جسقدر چاہین لیکر اور مسور کو پکاکر ساتھہ گلاب کے پھولون کے خوب پیسکر طلا کرین اور ایک کپڑا پانی سرد یا یخ مین تر کرکے اوسپر ڈالین اور جو مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن گل مین طلا کرین نافع ہوگی دیگر جس شخص کی کہال جل کر گر پڑی ہو اوسکے لیے یہ طلا مفید ہے قیمولیا مرغ کے انڈے کی سفیدی قدرے سرکہ چوتھہ مین پیسکر طلا کرین دیگر واسطے عضو سوختہ کے اول تجھنے لگائین اور پھر شاخین کھچوائین بعد اوسکے مرہم سرکہ طلا کرین طلا بالوکھا اوگاتا ہے ایک انڈا لیکر اوسمین چھید کرکے اور زردی اوسکی نکالکر پانی سے دھوین کہ صاف ہوجاے بعد اوسکے روغن چمبیلی اوس انڈے کی اندر بھرین کہ آدھا انڈا بھر جاے پس روغن مذکور مین فرفیون ایکماشہ تین چاول افیون چار رتی ڈیڑھ چاول جندبیدستر چار رتی ڈیڑھ چاول مغز تخم خربوزہ چھ رتی سوا دو چاول مشک لاون ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول گوند ببول کا ایکماشہ تین چاول ڈالکر سبکو جوش دین کہ باہم ملجاے پس سرکے استعمال کرین بالوکھو جاتا ہے طلا واسطے کاٹنے جانورون کے عموماً نفع رکھتا ہے لفظ نیلا اور

[1] جندبیدستر ایک شی کو منعقد ہوتی ہے اور راحت کے لیے شل غدد کے بعد زائل رحم کے ایک تسم شل گوند عالی ہے انفظ ایک طرح ہے

اور سفید لسن بختہ اور خام گاے کا گھی جند بیدستر روغن بیتون ساتھہ عصارہ کنند اور عصارہ
پودینہ تہری سے اور گندبک اور مرکی اور یا مرغ خانگی یا مرغ سفید کہ زندہ ہو سینہ اوسکا
چاک کرین اور اوس مقام پر رکھین اور ہر ساعت کہ سرد ہوجاے اور رکھین اور سرکہ اور نمک اور
پتہ گاے کا اور انجیر کی لکڑی کی راکھہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ ساتھہ سرکہ اور بکری کی مینگنی کی
یا سرکہ اور لسن اور نمک دیگر جانورون کے کاٹنے کی مضرت کو بازر کتا ہے ص جند بیدستر
سکبینج ہینگ کندبک بیٹ کبوتر کی مشکطر اشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے سب دواٹین
برابر وزن پرانے روغن بیتون مین گوندہ کر طلا کرین طلا گنج سر کی سب قسمونکو مفید ہے اور
زخم اور ریشیان سر کی جو بچون کے سر پر اکثر ہوجاتی ہین دور کرتا ہے منقول بقائی سے
ص کتہ کمیلا گیر دنیلہ تہوتہہ شورہ قلمی ہر ایک ایکجزو مردار سنگ کالی مرچ ہر ایک دو جزو مہندی
پتی چار جزو کوٹکر چھانکر کڑوی تیل داغ کیے ہوے مین ملا کر طلا کرین طلا برص کو بدرجہ کمال
نافع ہے منقول اکمل الصناعہ سے ص کرنب جلا ہوا جودہ ماشہ فرفیون جلا ہوا سات ماشہ دس ماشہ
کنگنی سیاہ چینہ کل لالہ ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر ہمراہ سرکہ کے طلا کرین طلا ایضا
مغز بادام تخم ترس مولی سے بیج ہالون تخم کرنب خرف زراوند طویل کنگنی سیاہ چینہ کہانڑ بید
فرفیون سب دواٹین برابر وزن کوٹکر چھانکر اور جوشاندہ مازو مین ملا کر طلا کرین طلا وقتی
واسطے جمنے بالون کے روغن بکاین دو تولہ دس ماشہ زراوند مقطوعۃ الراس والاصبع یعنے سر اور بال
کٹے ہوے ہون سات ماشہ مینگنی اور روغن بکاین مین ڈالکر دھار کھین اور مشک دو جو عنبر سے
خوشبودین پس جس مقام پر بال اوگانے منظور ہون اوسجگہہ مالش کرین اور کپڑے سے دبکر
پھر وہی طلا لگائین کہ آبلہ نمودار ہوگا اور بال جمنے کو آسان کریگا دیگر نافع فرفیون عاقرقرحا
دونونکو مینگنی اور گاے کی پتہ مین گوندہ کر طلا کرین دیگر واسطے ہاسے کہ جوانی کی عالم مین
پیدا ہوتی ہین پتی سوسن کی جڑ کی پوست سرس باہم پیکر طلا کرین طلا برص کے داغونکو
مٹاتا ہے اسفار چونہ آب ناردسیدہ برابر وزن باہم پیکر طلا کرین جسوقت پختہ ہوجاے موے
اور گھہ سے کپڑے سے برص کو چھیلکر دور کرین اور پھر وہی دوا طلا کرین اور خشک کرکے

روغن تیزبو کہتی ہے یعنی روغنون سے مانند روغن بنفشہ وغیرہ کے اور یہی روغن عراق مین ملتا ہے ۱۲ منہ ذراریح ایک قسم کا بوٹہ ہوتا ہے ۱۲ منہ

پھر موٹے کپڑے سے چھلین اور پھر وہی دوا لگائین اور پھر موٹے کپڑے سے چھلین کہ اس مرتبہ جسم
اوسکا دور ہو جاے گا چوتھے مرتبہ پھر وہ ہی طلا لگائین اوس جگہ مثل داغ کے گل ہو جائیگا بعد اوسکے
تل کے تیل سے چرب کرین کہ تھوڑے زمانہ مین اصلی رنگ پر آجاے گا طلا واسطے برص کے
پوست چنیہ سرکنڈہ کی جڑ برابر وزن لیمو کے پانی مین پیکر حسبوقت مقام برص پر لگائین آبلہ
ہوکر زخم پڑ جاے گا اوسکے اوپر نیم کا تیل لگائین کہ تھوڑے عرصہ مین اصلی رنگ پر ہو جاے گا
طلا اشنان جربوزہ کے پانی مین تین وزن پاکر اور سکھا کر اور کوٹکر لیموں انجیر و اور پوست
مسور کا پوست تل کی جڑ کا ہر ایک چہارم جزو سبکو باریک کوٹکر اوپانی مین گوندہ کر طلا کرین طلا رنگ کو
سیاہ کرتا ہے خبث الحدید کہ مثل غبار کے پیسا ہو حاصل کرین اور ساتھہ مسور جلی ہوئی کے پیسکر
چہرہ پر طلا کرین اور حمام مین جائین اور پانی گرم مونہہ پر ڈالکر ہاتھہ سے ملش کرین رنگ سیاہ ہو جاویگا
مانند اوس سیاہی کے کہ سورج کی گرمی سے ہوتی ہے حاصل یہ کہ مثل خبث الحدید کے اس
امر مین بہتر چیز اور کوئی نہین ہے طلا داڑھی اور مونچھون کے بالونکو جاتا ہے سمندر جھاگ
قیصوم کی راکھہ پرانے زیتون کے روغن مین گوندہ کر موضع پر ملش کرین اور شراب
صرف نوش کرین اور تدبیر گرم باعتدال کی ملحوظ رکھین طلا چہرہ کو زرد کرتا ہے زیرہ کرمانی
انجیر و ہلدی چہارم جزو کوٹکر چھانکر جو آری کے آبٹے مین ملاکر چہرہ پر ضماد کرین پس اوس پانی سے
جسمین انجیر پکایا ہو دھو کے غسل کرین رنگ کو زرد کرتا ہے مانند رنگ ہلدی واسطے
چوٹ کے نشان اور سیاہی کے نشان کے بادام چھیلے ہوے تین تولہ سیپ جلی ہوئی
حرف سفید ہر ایک سات ماشہ ماش چھیلے ہوے پونے دو ماشہ تخم سفید سات ماشہ
سٹر سات ماشہ تین ماشہ ترس پونے دو ماشہ سمندر جھاگ سات ماشہ ہڑیان نہایت سفید
سات ماشہ تین ماشہ ازرود سات ماشہ تین ماشہ کوٹکر چھانکر آشجو اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین ایضاً نطرون
اشق مرکی کندھ زرد ہر ایک برابر وزن لیکر اور کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین حل کرکے طلا کرین ایضاً سینگ
بارہ سنگھہ کا اسقدر جلائین کہ سفید ہو جاے اور کندر اور دلیا ترس کا دلیا مقلا کا
سب دوائین برابر وزن اور اشق نوسادر بادام تلخ ہر ایک تین جزو کتیرا گوند ببول کا ہلیلہ انجیر و

بزرگ اور کوچک ہر ایک بقدر زیتون کے اور کوچک تخم کبھی سے بڑی ہوتی ہے ۱۲

طلا جدید ستر کو بجی ہوئی چینہ ہر ایک سات ماشہ، روغن ماشہ پیتکری مازو ہر ایک سات ماشہ
تخم حرمل بھونی ہوئی سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور جو اس طلا سے کچھ نقصان اور ضرر عارض ہو
ساتھہ دودہ عورت کے ذارک اوسکا کرین فصل تیر ہوین او منسون مقالہ سی مرکبات
عینیہ اور غینیہ مین عرق تیزاب برص کو دور کرتا ہے اور کمال موضع علت کی اوڑاتا ہے
اور پوست تازہ ہمرنگ بدن کے جاتا ہے پیتکری سفید بارہ جزو پیتکری زرد چوبیس جزو شورہ
چوالیس جزو تقطیر کرین اور موضع برص کو گاے کے گوبر خشک سے رگڑین بعد اوسکے تیزاب
لگائین دیگر مجرب حکیم علی برص کو جلا کر اور زخم کر کے اصلاح پر لاتا ہے مسحو[1] قونیا شورہ پیتکری یاہ
تقطیر کرین اور ساتھہ برمغ کے مقام برص پر لگائین عرق واسطے صاحب برص کے مجرب ہے اگر
تین چار پھنکے استعمال کیا جاے تو بحکم حکیم مطلق اگرچہ تمام بدن سفید ہو گیا ہو وے حالت اصلی پر لاتا ہے
ہلدی خام پوست درخت نیم قند سیاہ پیسے گرہ ہر ایک آدہ پاو کم سیر سرکہ خم کے اندر ڈالین
اور گھوڑے کی لید مین دفن کرین بعد دو ہفتہ کے نکال کر عرق کھینچین پس آدہ پاو صبح اور آدہ پاو شام
نوش کرتے رہین اور ترشی اور دودہ اور بادی چیزون سے پرہیز کرین اور کم نمک کھائین غسول
لغت مین پانی ہر چیز کا ہے کہ اوس سے غسل کیا جاتا ہے اور اصطلاح مین طبیبون کے پانی دواون کا ہے
کہ غسل کیا جاتا ہے اوس سے بدن مریض کا غسول جید با قلا چھیلی ہوئی مٹر تیس مولی کے بیج
خربوزہ کی بیج کی گری چینہ نشاستہ بدستور غسول کرین غسول سبوسہ[2] کو کہتا ہے آٹا مٹر کا
اٹا با قلا کا کیتر امٹی کمانی کی مٹی کٹھالی کی نام[3] پانی بچوڑے ہوے چھندر مین گوندہ کر دو گھنٹہ سر پر کھین

---

[1] مسحو قونیا فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین ماء الزجاج کہتے ہین اطلاق اوسکا پتھرون مصنوعہ شیشہ
اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا پر ہے کہ اون کو پیسکر اور رانگ کے پانی مین ترکر کے اور بیضہ ملوط ملا کر
جوشدیتے ہین کہ گرہ بندھ جاتا ہے ۱۲ [2] سبوسہ عربی اوسکی خرازی بفتح حا رعطہ وزا ئین
سمجھتین وہ ایک بیماری ہے کہ اجسام صغار یعنے چھوٹی چھوٹی ایک شے باریک مانند
بھوسی کے سر کی جلد سے اوترتی ہے کبھی ساتھہ زخم کے اور کاہے بدون زخم بھی
ہوتا ہے ۱۲ [3] نام بعضے کہتے ہین کہ یہ وسنہ مغربی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ
کہ سنبر ہے ۱۲

پھر دہوین دیگر قوی واسطے سبوسہ سر کے آٹا جینہ کا ڈیڑھ پاؤ آٹا سیتی کا آٹا باقلا کا جوا کہارئی
بھوسی کی کانچ پیسا ہوا رائی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ خطمی تین تولہ کوٹکر چھانکر سر کہ انگوری
اور قدرے پانی مین گوندہ کر سر پر ملین اور دہوین اور ہفتہ مین ایک مرتبہ استعمال کریں
اور ہمیشہ مونڈنا سر کا اور مالش ساتھہ روغن گل اور سرکہ انگوری کے ملحوظ رکھین غمزہ نام ایک مرکب کا ہے کہ جلا دیتا ہے چہرہ کو اور سفید اور سرخ کرتا ہے اوسکو غمزہ کہ چہرہ کو صاف اور
سفید کرتا ہے آٹا باقلا کا دلیا جو کا ہر ایک یکجزو مسور دہوئی ہوئی کنیر انشاستہ ہر ایک آدھا جزو
جوا کہارہ دو جزو زعفران قدرے جسقدر رنگین کرے رات کو طلا کرین اور صبح کو ساتھہ اوس پانی کے
جسمین بھیگے خربوزہ کے اور بنفشہ اور مانند اوسکے اور چیزین پکائی ہون دہوین فصل
چودھوین اور بیسوین مقالہ سے مرکبات قافیہ مین قرص اسقیل کہ ترکیب کبیر مین ذکر کیا جاتا ہے
واسطے اشتر ہرون کے دور کرنے اور تنگی سانس اور جوڑنے ہڈی ٹوٹی ہوئی کے بے نظیر ہے اور
استسقا کو مفید طلب کرین پیاز جنگلی کو چھیل اور آٹے مین لپیٹین اور تنور مین رکھین کہ پکجائے
پھر حاصل کرین مغز اوسکا کہ نہایت نرم ہوگیا ہووے اور ہاون مین پیسین اور برابر وزن اوسکے
آٹا مشک کا اضافہ کرین اور قدرے شراب اوسکے اوپر ڈالین اور خوب گوندہین اور ہاتھہ کو روغن گل
چرب کرکے قرص بنائین اور بعد دو مہینے کے استعمال کرین اور قوت اسکی دو مہینہ تک باقی رہتی ہے
قرص واسطے گنج سر اور داد اور ورمون سر اور دردسر بلغمی کے نہایت نافع ہے ہلدی یا دام نخ کی
گری ایک یکجزو گوگل دو جزو کو پرانے سرکہ مین تین روز بے در پے تر کرین اور دوائین کوٹکر
چھانکر اوسمین ملائین اور خوب پیسکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے کاسنی کے پانی مین پیسکر
طلا کرین قرص جہائی کو نافع ہے اور بہمن[1] اور نلہ[2] کو سفید مگر بعد تنقیہ کے ساتھہ جوشاندہ ہڑ
اور افتیمون اور مار انجبن کے قرص اشق گوگل ہر ایک سات ماشہ ماذریون چودہ ماشہ رائی سفید
تین تولہ گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین اور دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین اور قرص تیار کرین
پس وقت حاجت کے سرکہ مین پیسکر لگائین قمیحہ واسطے سر دماغ اور الون کے نافع ہے کنگنی سفید

---

[1] برہمن نقطہ چھوٹے چھوٹے سیاہ اکثر چہرہ پر ہوتے ہین اور اکثر سرخ اور نیلے ہوا کرتے ہین

[2] نلہ پنسیان ہوتی ہین صفرا تیز لطیف سے ۱۲

تودری سرخ تودری زرد خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سات ماشہ جوا کہار حب[1] الصنوبر ہر ایک تین ماشہ
حب[2] السمنہ چار دانہ اجوائن خراسانی عاقرقرحا کلیجن ہمن سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کبلا
ساڑھے سترہ ماشہ گیہون کی ستو کہ گیہون کو دودہ مین بھگو کر اور سایہ مین سکھا کر اور بھاڑ مین
بھنا کر ستو کیے ہون بالچھڑ لہ اور گاے کا گھی اڑہائی یا دو تولہ ملا کر ہر صبح اور شام تناول
کرین اور اوپر اوسکے دودہ پئین قرص بدبو سینہ کی دور کرنا ہے کافور آدہا جزو صندل
سفید سک بالچھڑ شب یمانی تیج پات مرکی گلاب سے بھول ہر ایک ایکجزو توتیا مروارید سنگ ہر ایک
تین جزو کو ٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر پیسین اور
اوپر تھیر کین قرص جمید واسطے دور کرنے لیکھہ بالون کے صندل سفید سک بالچھڑ شب یمانی
مر یعنے بول تیج پات گلاب کے بھول ہر ایک ایکجزو توتیا مروارید سنگ سفید ہر ایک تین جزو کافور
نصف جزو گلاب مین ملا کر قرص تیار کرین اور جب خشک ہو جائین تو استعمال کرین قرص
واسطے درازی سر کے بالون کے آملہ ایک سیر سکاکی آدہ سیر گوند ببول کا بھیگا ہوا دودہ
بھینس کا پانچ سیر سب دواؤن کو کوٹکر اور لوہے کی کراہی مین ڈالکر دو سیر دودہ مذکور ڈالین
دفعہ ڈالین جسوقت دودہ خشک ہو جاے پھر دو سیر دودہ مذکور ڈالین جب دودہ بھی سوکھہ جاے
پھر سیر بھر دودہ باقی اوسی مین ڈالکر بگھائین اور کفگیر سے لوہے کے اولٹ پلٹ کرین جسوقت
سبتہ ہو جاے ایک فلوس کے برابر قرص باندھین اور سکھائین پس حاجت کے وقت ایک قرص کو
پانی مین تر کرین جسوقت نرم ہو جاے باریک پیسکر نیمگرم ملا کر پئین فصل بہار مین
اونسیون مقالہ سی مرکبات لامیہ اور سمیہ مین لطوخ واسطے دار الثعلب[3] کی فرفیون ماشہ بار روغن غار
ہر ایک نو ماشہ گندبک آتش مذیدہ کتھی سفید کتھی سیاہ دونون مین سے جو موجود ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دونکو
کوٹکر چھانکر ساتھہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کی کہ روغن غار یا روغن ارنڈی یا روغن بنفشہ مین پگھلایا ہو ملا کر
اور استعمال کرین دوا دوہی[4] علاج دار الثعلب مین جیکہ کتھی سیاہ نہ اچھا ہوتا ہو اور مشکل معالجہ مین اوسکے

---

[1] صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر کی بھی دو قسم ہین باغی اور پہاڑی گوند باغی کا تخم ہے درخت اوسکا سرو کی درخت کی مشابہ ہوتا ہے تخم کو اوسکی حب الصنوبر کہتے ہین [2] حب السمنہ فارسی اوسکی نقل خواجہ ہے [3] دار الثعلب وہ مرض ہے کہ بال سر کے سب گر جاتی ہین بسبب مواد صفرا اور مواد سودا کی [4] دوا ہی شاہ بلوط کا گوند ایک گھاس کا ہے سخت سفید رنگ لغزدت کی مشابہ اور گھاس اوسکی سرو نفد کی مثل ہوتی ہے

واقع ہوئی ہو مرہم آبی پانی مین بنایا جاتا ہے اور چکنائی کچھ نہین پڑتی اور علاوہ اسکے رقت
استعمال اس مرہم کے پانی مضر نہین ہوتا اور یہ مرہم واسطے تمام قسمون زخم پرانے اور نئے کے
نفع کامل پہونچاتا ہے یہان تک کہ ناصور کو بھی اصلاح پیدا کرتا ہے گوگل پارہ ہر ایک ایک تولہ
آہٹہ ماشہ رسوت سات ماشہ اول گوگل اور رسوت کو پانی مین بیسون بھر پارہ اوسمین بیسون کو
خوب باریک ایکدات ہو جاے کپڑے پر لگا کر زخم پر چپٹائین مفتی مجرب ہے واسطے دفع برص اور جھیپ
اور جوڑون کے درد کے اور اور بیماریونکو مفید ہے ص مولی کے بیج نو ماشہ تخم سوا نو ماشہ
خربوزہ کے بیج نو ماشہ جوش دیکر اور صاف کرکے کنکر[1] دو دو تولہ دس ماشہ سنگبنیج سادہ دو تولہ
داخل کرکے تناول کرین بعد اوسکے قے کرین مگر شرط یہ ہے کہ قے سے پہلے شوربا گوشت کا بین
یا ماہی مرغ پرورده کھائین بعد اوسکے دوا پی کر قے فرمائین اور بعد قے کے جو چیزین کہ تونت بخشی کی ہین
موافق مزاج کے کھائین مرہم کہتے ہین کہ مرہم بقراط نے ایجاد کیا ہے اور تصریح کی ہے کہ
مرہمون کی قوت بہت مدت تک باقی رہتی ہے اور جسمین گوند کی چیزین داخل ہون اوسکی قوت
بیس برس تک رہتی ہے اور بعضے طبیبون کا اعتقاد یہ ہے کہ جو مرہم کہ روغن زیتون مین بنایا جاتا ہے
قوت اوسکی دور نہین ہوتی اور جو مرہم کہ چربیون کے ساتھہ مرتب ہوتا ہے قوت اوسکی برس دو برس تک
رہتی ہے مگر یہ بھی شرط ہے کہ دوائین چھہ جزو ہون اور روغن پانچ جزو اور موم نصف روغن کے
ہونا چاہیے اور مرہمون مین خصوصًا زخمون کے لیے اور واسطے سرد مزاج والون کے روغن مورد
پرانا ڈالین اور سوا اوسکے روغن زیتون نیا کہ زیت انفاق اوسکو کہتے ہین اور بیماریون کے
داخل کرین اور سوا خشک مین تل کا تیل ڈالین اور موم کو اول ساتھہ روغن اور چربیون کے
پگھلائین پھر آگ پر سے اوتار کر گوند کے دوائین اول اوسمین حل کرین بعد اوسکے پیسی ہوئی دوائین
مخلوط کرین اور طریق حل کرنے عنبر اور مصطگی اور عنک البقم اور موصیائی اور سنگبنیج اور بانداوسکے
اور چیزون کا یہ ہے کہ ایک برتن کو پانی سے لبریز کرکے آگ پر چڑھائین کہ پانی جوش کھاے
اور ایک برتن چھوٹا روغن مخصوص سے بھر کر درمیان اوس برتن کے رکھین کہ روغن پانی کی
حرارت سے گرم ہو جاے پس عنبر اور بانداوسکے اور چیزونکو روغن مین ڈالین کہ حل ہو جاے

[1] کنکر زدن گوند کی یہ ہے کہ درخت اوسکا ہر شگاف ہے ۱۲

بعد اوسکے تمام دواؤنکو مخلوط کرین مرہم آتشک طبیبون کی اصرار سے ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے
صاحب قادری لکھتا ہے کہ یہ مرہم ایک رات دن مین دانون اور زخم کو آتشک کی اچھا کرتا ہے
ص گرد چوب چینی پونے دو ماشہ شنگرف تین تولہ نیلہ تھوتھہ دو ہو یا ہوا پانچتولہ دس ماشہ
ساتھہ مرغ کے انڈے کی زردی سے کہ نیچے ہو جاہل کے پکایا ہوے بقدر کفایت مین گوندکر
استعمال کرین اور جو گرد چوبچینی موجود نہو تو پارہ کو کریاس مین رکھین کہ پارہ اوسمین نا پدید ہو جاے
پھر اوس کریاس کو جلائین اور راکھہ اوسکی سوا دو ماشہ داخل کرین مرہم ایک جس شخص کی کھال
جل کر گر پڑی ہو یہ مرہم اوسکے لیے کام آتا ہے ص چونہ آب ندیدہ لیکر سات دفعہ دھوکر اور
خشک کرین بعد اوسکے گیارہ تولہ چار ماشہ اوسمین سے لیکر ساتھہ پانچتولہ آٹھہ ماشہ موم
صاف کیے ہوے اور چٹانک اوپر ایک سیر روغن گل کے موافق دستور کے مرہم بنائین
دیگر کاغذ مصوبری دو ماشہ مردار سنگ سفیدہ کاشغری ہر ایک سات ہے تین ماشہ موم سفید
سات ماشہ تل کا تیل سات ہے سترہ ماشہ سفیدی انڈے کی ایک عدد تیل گرم کرکے اوسمین
دوائین کوٹی ہوئی ملائین اور سرد کرین جب خوب سرد ہو جاے انڈے کی سفیدی داخل کرین
مرہم اشق سختیون کو تحلیل کرتا ہے اور خاز براور رسولی کو نہایت نافع ہے رائی سفید چاگل
مندار مندطویل اوشنگن کے بیج گندبک زرد گوگل اشق ہر ایک دو جزو روغن زیتون پرانا بارہ جزو
دواؤنکو بہت باریک کہ مثل غبار کے ہو جاے اور گوگل اور اشق کو روغن زیتون مین حل کرین
اور دو جزو موم زرد پگھلا کر اضافہ کرین اور دوائین ملا کر مرہم تیار کرین پس جسوقت چاہین
کہ استعمال کرین انجزو اس مرہم سے لیوین اور ایک جزو روغن گل اور ایک جزو روغن زیتون
باہم ملا کر ضماد کرین اور سردی اور تری پہونچانے والی چیزون سے پرہیز رکھین اور بیمار کو
حکم دین کہ بھوک پیاس کا التزام کرے اور کبھی اس مرہم کی دوائین باریک پیسکر سوا سے
روغن زیتون اور موم کے سرکہ مین حل کرکے باندھتے ہین یہی عمل کرتا ہے بلکہ قوی تر ہے
لیکن کبھی زخم قلیل پیدا کرتا ہے اور اگر کوئی دمل عظیم ایسا ہو کہ پکنا اوسکا سخت دشوار ہو یا
لکھیاری سخت ہو تو دو تولہ اس مرہم سے لیکر ساتھہ دو تولہ خطمی کے پھول اور برگ اوسکے
پیسکر کہ خوب پکا سے ہوئے اور مثل خمیر کے ہو گئے ہون اور آخر مین قدرے گلاب اوسمین داخل کیا ہو

شامل کرین اور باہم ملا کر گرم گرم باندہ دیوین پس واسطے جلد پکانے کے ایک مہینہ کا کام تین تین
کرتا ہے مرہم اعجاز واسطے زخم بندوق وغیرہ کے مفید ہے اور ناصور کو بھی نافع ہے
اور سب طرح کے زخمونکو جو دشواری سے اچھے ہونے والے ہوں فائدہ بخشتا ہے اور خبیث زخم
پرانی اور سوداوی کو مفید ہے خلاصہ یہ کہ سب زخمونکو نافع ہے جو کسی دوا سے نہ اچھے ہوتے ہون
چنانچہ صاحب قادری لکھتا ہے کہ حق یہ ہے کہ یہ مرہم اپنا مثل نہین رکھتا اور باوجود اسکے
اور کسی مرہم کی احتیاج نہین رکھتا سپکڑی نیلہ تھوتھہ ہر ایک سوا تولہ کنہ سرخ پاپڑ یا رال تل کا تیل
پانی کوے کا میٹھا اور تازہ ہر ایک پانچ تولہ پہلے پانی اور تیل کو ایکجا کرکے کانسی کے برتن مین
کہ مستعمل نہ ہو ہاتھہ سے خوب ملین کہ مثل دہی کے ہوجاے پس دوا دیگر کہ ہر ایک کو جدا
کوٹکر اور باریک چھانکر وزن کیا ہوا ڈالین اور ایک پہر اور بلکہ دو پہر تک سے خوب ملین
کہ سب ایکذات ہوجاے اور مثل مرہم کے قوام درست ہووے پھر اوسکو چینی یا چانوی کے برتن مین
نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے استعمال کرین مرہم باسلیقون کہ اوسکو مرہم اربعہ بھی کہتے ہین
رسولی کو نرم کرتا ہے اور تحلیل کرتا ہے اور سب زخمون پرانے اور نئے اور سب ورمون سرد کو نافع ہے
جربی گاے کی اور زفت برابر وزن گوندہ کر دبق اضافہ کرین اور استعمال فرماین اور بعضے
نسخون مین دبق[1] کی جگہہ قسہ یعنے گندہ بیروزہ چہارم جزو داخل ہے اور بعضے نسخہ مین مگای کی
جربی کی جگہہ موم ہے مرہم باسلیقون بزرگ پرانے زخم کو بھرتا ہے اور پٹھون کے مقام کیلیے
مناسب ہے اور زخمون کو جو بدون حرارت کے بون مفید ہے مرکی یعنے بول رانیج[2] علک[3] لاناباط ہر ایک
گیارہ تولہ چار ماشہ زفت بائیس تولہ آٹھہ ماشہ موم چٹانک کماوہ سیر روغن زیتون سوا دو سیر
موم اور زفت کو روغن زیتون مین پگھلائین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین اور ہاون مین
پیسین کہ ایکذات ہوجاے مرہم برص واسطے برص کے مجرب ہے اور جیسے کو فوراً دور کرتا ہے تانبہ جلا ہوا
ہرتال زرد چھیہ چونہ زرد ہر ایک برابر وزن لیکر اور باریک کرکے بچون کے پیشاب مین ملائین اور تین دن تک
سورج کے نیچے رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین اور جو عرق پیشاب کے سر کہ تند داخل کرین زرد ہے

---

[1] دبق ملکسر ایک دانہ ہے نخود سے چھوٹا اور سبز رنگ ہوتا ہے ۱۲ [2] رانیج ایک گوند ہے بہر قسم مفید ہے مائل بزردی ہے

[3] علک لاناباط گوند پستہ کے درخت کا ہے ۱۲

اور وقت استعمال اس مرہم کے اوس مقام کو ساتھ بچون کے پیشاب یا سرکہ انگوری سے دھوئین
اور ملین مرہم جادت تیرا ور چیزونکو جسسے کھیچا ہے اور دملون کے زخم کو دور کرتا ہے اور گہرے
زخم کو بہرتا ہے ر آنیج ساڑھے آٹھ تولہ موم عسل السطم ہر ایک تینتیس تولہ چار ماشہ روغن زیتون چٹانک کم آدھ سیر
سب کو نرم آگ پر رکھین اور جوا کھار کو پانچتولہ آٹھ ماشہ باریک کرکے اضافہ کرین اور مرہم تیار کرکے
استعمال فرمائین مرہم جدوار حکیم علی کی ایجاد ہے اور نفع اس مرہم کا مثل نفع روغن دیودار کے
گدر وغنون مین لکھا گیا ہے بلکہ زخم بھرنے مین اوس سے بھی قوی زیادہ ہے جدوار فارسی یعنے
نرسلی تخمہ اور مجسہ ساڑھے چار ماشہ قنہ یعنے گندہ بیروزہ سترہ ماشہ ہلدی دیودار ملٹھی ہندی کی
پتی دھان جہت کا اوس مکان کی جہان نخود یعنے چنہ بھوئے جاتے ہین ہر ایک دو تولہ دس ماشہ
پوست ببول کے درخت کا بیخ نیب کی ہو چھ ماشہ ہر ایک پانچتولہ آٹھ ماشہ لکڑیون اور جڑون اور چھالون کو
کوٹکر خوب کھرل مین پیسین پس ساتھہ اور دواؤن کے سوائے گندہ بیروزہ کے ایکجا کرکے سوا پاؤ اور پاؤ سیر
پانی مین دیگچی گہری جوش دین کہ پانی قریب جذب ہونے کے بھوئے اور قدرے باقی رہے پس تھوڑا سا
اس روغن گرم گرم سے لیکر گندہ بیروزہ کو اوسمین بگھلائین اور گندہ بیروزہ بگھلے ہوئے کو ساتھہ
پانچتولہ آٹھ ماشہ موم زرد کے روغن اول مین جوش دین کہ پانی سب خشک ہوجاے اور مرہم بن جاے
مرہم دیگر دمنو کو پھاڑتا ہے اور زخم کی کیڑون کو مارتا ہے نرسلی سہاگہ چوک گندہ بیروزہ کوٹیا سبز
برابر وزن سب کو نیم کا تیل کم کم ڈالکر پیسین کہ قوام مرہم کا ہوجاے اور اگر چاہین کہ خوب اور بہتر ہوجاے
تو قدرے سم الفار اوسمین اضافہ کرین مرہم جل اوسکو مرہم جالینوس اور مرہم ازرق اور مرہم اسود بھی
کہتے ہین واسطے بھرنے زخمون اور سڑے ہوے پرانے زخمون اور بواسیر کے مفید ہے اور شق ہوجاتے
جلد اور خارش تر اور زخمون تر اور داء الثعلب اور گنج سر کے نافع ہے مردار سنگ اکاون تولہ باریک
پیسین اور زیتون کا پرانا روغن آدھ سیر کم سبز اور شراب کا سرکہ تند سوا سیر ملا کر آگ پر رکھین اور
ہلاوین مگر احتیاط رکھین کہ مردار سنگ جل کر بستہ ہوجاے اور نشانی کمال پختہ کی یہ ہے کہ سیاہ ہوجاے
اور بعضے نسخہ مین روغن زیتون اور سرکہ ہر دو وزن ہے اور مردار سنگ چہارم وزن روغن ہوا ہے
لکھا ہوا ہے اور جو چاہین کہ یہ مرہم خشکی کے معالجہ مین قوی الاثر ہو تو چاہیے کہ قدرے ہلدی پیسکر ملائین
اور جس جگہ حرارت ہو تو عوض روغن زیتون کے روغن گل داخل کرین اور ہلدی موقوف کردین مرہم خمیر

بچہ کے خراج کو شگاف دیتا ہے جس جگہہ نشتر کی ایذا کا خوف ہو وہان بدون تکلیف کے یہ مرہم جبر کرے مواد کو نکالتا ہے جوا کھار دلچی چھلا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صابون سات ماشہ خمیرہ یہ ساڑھے دس ماشہ چونہ آبدیدہ ساڑھے نو ماشہ جاوشیر مرغ کا گودہ ایک تولہ روغن زیتون تین گوندہین مرہم خولان خولان حضض ہندی ہے اوسکو رسوت کہتے ہین پس یہ مرہم واسطے ورمون گرم کے مجرب ہے منقول قرابادین علویخان سے ص رسوت ساڑھے تین ماشہ موم سفید سات ماشہ روغن گل دو عن بنفشہ ہر ایک چودہ ماشہ رسوت کو بہت باریک کرکے روغنون مین کہ اوسمین موم پگھلایا ہوا ہو گوندہین مرہم خل منجہ شفائی مردارسنگ تین تولہ باریک پیسکر ساڑھے تین تولہ موم سفید کے چھہ تولہ روغن گل مین حل کرین اور قدرے سرکہ اضافہ کرکے مرہم بنائین مرہم داخلیون لفظ سریانی ہے یعنے لعاب اور بقراط وغیرہ اوسکا ہے پس بعد بقراط کے ہر ایک نے تصرف اوسمین جو کیا ہے اس سبب سے تفاوت اوسکے اجزا مین اور اختلاف اوسکے وزنون مین معلوم ہوتا ہے اور اصل اوسمین روغن زیتون اور مردارسنگ اور دو دواؤن کے لعاب ہین بالجملہ یہ ایک مرہم ہے نافع واسطے پکانے ورم اور زخم کے تسکین درد ورن گرم اور ورمون گرم اور تحلیل کرنے خنازیر اور سختیون اور ریاح اور برہمنی اور مرض سولی کے اصل روغن زیتون پرانا پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ تک مردارسنگ چھہ تولہ خطمی کے بیج اسبغول کنوچہ کے بیج میتھی السی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دو تولہ تک بچون کے وقت پانی مین ترکرین اور صبح کو گاڑہا لعاب اوسکا نکالین اور مردارسنگ باریک کرکے اور روغن زیتون مین ڈالکر نرم آگ پر رکھین اور کسی چیز سے چلائین کہ مردارسنگ بستہ ہو جاوے اور چاہیے کہ پہلے سیاہ ہو پھر روغن کے برتن کو آگ پر سے اوتارین اور لعاب دواؤنکا اوسمین ڈالکر جوش دین کہ گاڑہا ہو جاوے پس اوتارکر گھوٹین کہ متانت اوسمین حاصل ہو اور جو چاہین کہ قوی الاثر ہو تو اوسمین زفت اور انگور کی لکڑی کی راکھہ اور مرصاف ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خبث الحدید ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر اضافہ کرین مرہم داخلیون مرکب کہ بطری نے معالجات بقراطی مین تعریف اوسکی لکھی ہے اور کہتا ہے بطری

قد عالجت استاذی ابا ماہر من سلعة صلبیة ظهرت تحت مالبض رکبته وقرع من سلعها بالحدید فانزعته هذا المرهم الاسبرخ فزالت السلعة بالوحدة ولم یمکن بها عودة لعاب اسبغول لعاب تخم میتھی لعاب تخم السی

لہ خراج بضم خا معجمہ اصطلاح طبیبون مین ہر عارضہ ہے جسمین سبب جمع ہو جاوے خواہ ورم گرم ہو خواہ سرد ۱۲

مردار سنگ خام ہر ایک ڈیڑھ ماشہ روغن زیتون سبز چٹانک کم آدھ سیر سب کو ایکجا کرکے دھیمی آگ پر
جوش دین کہ گاڑھا ہو جاے پھر یہ دوائین ملائین طین زرد کہ عبارت از خراء ارضیہ سے ہے کہ وقت
پگھلنے زرد کے منتقل ہوتی ہے ساڑھے سترہ ماشہ یا زرد آدھا وزن اور انگور کی لکڑی کی راکھ
ساڑھے سترہ ماشہ آنا ترش تم کا ساڑھے دس ماشہ زنگار سوا پانچ ماشہ خوب گھوٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاے
مرہم رال حکماء ہند سے منقول ہے گوشت صاف اوگاتا ہے اور فاسد گوشت اوڑاتا ہے اور پرانے
زخمونکو مفید ہے جو دشواری سے اچھے ہوتے ہون اور آتشک کے زخمونکو نافع ہے اور ناصور کو
بہت فائدہ بخشتا ہے کافور قیصوری رال کتہ ہندی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ٹکر چھاکر موم کو ساتھہ روغن بابونہ
کہ برابر وزن سب دواؤن کے ہو کے ہے کے برتن مین پگھلا کر اول رال ڈالکر دو تین جوش دیوین
پھر کتہ کو بدستور ڈالین بعد اوسکے کافور داخل کرین اور پھر جوش دین اور پرانے زخمون کے
علاج مین تین دن تک ساتھہ قدرے چالیہ سوختہ کے استعمال کرین اور بعد اوسکے تنہا کام مین
لاوین مرہم رسل مرہم سلیخہ بھی اوسکو کہتے ہین اور مرہم عیسے بھی اوسکو لکھتے ہین اور دوائین
اس مرہم کی مابرہ ہین حوالیین نے واسطے حضرت عیسے علی نبینا وعلیہ السلام کے ترتیب دیا تھا مجرب ہے
واسطے ورم سخت اور خنازیر اور طاعون اور سرطانات کے اور گوشت فاسد کو اور سیل اور
کساوت کو زخم سے دور اور پاک اور صاف کرتا ہے اور گوشت تازہ اوگاتا ہے اور عضو کی پھٹی کو
مفید ہے اور خارش خشک اور زخم کے نشان رفع کرتا ہے اور گنج سر اور نواصیر اور بواسیر کو
نافع ہے جاوشیر نگار گندہ بیروزہ مرکی یعنے بول ہر ایک سات ماشہ کندر زرد مندطویل ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گوگل مردار سنگ چودہ ماشہ اشق دو تولہ موم سفید رانیج ہر ایک چودہ ماشہ
جو دوائین پیسنے کی ہین پیسین اور گوگل کو سرکہ مین حل کرین اور اور چیزون کو روغن زیتون مین
پگھلائین اور دوائین اوسمین گوندہین پس اگر سردی کا موسم ہووے تو روغن زیتون اڑھائی پاؤ
لیوین اور گرمی کے عرصہ مین چٹانک کم آدھ سیر داخل کرین مرہم زرد بقائی سے واسطے
پاک کرنے سیل اور گوشت مردار اور بھرنے زخم گہرے اور اصلاح نے زخمون کے کام آتا ہے
اور سب قسم کے اور پاسنے زخمون کو بھرتا ہے اور گوشت بہتر اوگاتا ہے اجمود سنگ بصری
کہ سفید کسیلہ نیلہ تھوتھہ بھونا ہوا مردار سنگ ہر ایک پانچ ماشہ موم زرد تین تولہ چار ماشہ تل کا تیل

چھ تولہ اُنہ ماشہ بدستور مرہم تیار کرین اور ساتھ پانی خالص کے پانچ چھ دفعہ دھوین مرہم رسانی
واسطے زخمون پرانے کی نہایت مجرب ہے انزروت بچھوا ور کا غذ نیلا جلا ہوا پست درجت کاہم دو ماشہ
کتہ ہندی ہر ایک سات ماشہ مردار سنگ دھویا ہوا ساڑھے تین ماشہ سفیدہ کا شغرفی دھویا ہوا
ساڑھے استرہ ماشہ موم سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کافور قیصوری تین تولہ روغن گل چھ تولہ موم
تیار کرین مرہم سرطان سرطان متقرح یعنے جسمین پیپ پڑی ہو اور سرطان غیر متقرح یعنی جسمین
پیپ نہ پڑی ہو سب کو مفید ہے سفیدہ سیسہ کا توتیا دھویا ہوا دونون کو ساتھ پانی خرفہ یا مکو یا کدو یا
مہندی یا بعاب اسبغول کے جو کوئی اونمین سے موجود ہو خوب پیسین اور قدرے روغن گل ملا کر لگائین
اور جو سفیدہ سیسہ کا اول روغن مین پیسین پھر ساتھ پانیون مسطورہ کے ترکین تو دوا ہے
دیگر سرطان متقرح کو نافع ہے گیرو اور گل مختوم کو سیسہ کے ہاون مین ڈالکر اور سرکہ کو جو
دودہ مین ملا ہوا ہو اوسمین اضافہ کرکے سیسہ کے دستہ سے بہت پیسین کہ سیاہ رنگ ہو جاوے
اور جو روغن گل یا بانی حی العالم کا بھی ہو تو دوا ہے دیگر معروف بقیر وطی سرطان موم روغن موم
اور روغن بنفشہ سے تیار کرکے جسوقت آگ پر سے نیچے اوتارین لعاب بیدانہ اور قدرے زوفا تر
اور قدرے ایلوا داخل کرکے پانی تراشہ کدو اور پانی برگ بید اور پانی برگ خبازی کا دسمین شامل کرکے
مالش کرین بعد فصد اور تنقیہ کے مرہم سبز سرطان اور خمازہ کو نافع ہے اور موم کو بجاتا ہے مردار سنگ
ساڑھے سترہ ماشہ علک البطم ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کندر گندہ بیروزہ اشق موم ہر ایک تین تولہ روغن گل
قدر حاجت مرہم نلہ متاکلہ کو مفید ہے تار و سبز مردار سنگ ہلدی ہر ایک ایک جزو گلنار برگ مورد
پانی نچوڑا ہوا بارنگ سبز کا ہر ایک دو جزو ساتھ موم اور روغن گل کے مرہم تیار کرین سعول علم
دیگر گنج سرخ سب قسمونکو مفید ہے سعول اور مجرب کافور ریاحی چھ رتی ہلدی گلاب کے پھول افتادہ ہوا
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلنار کا غذ جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ سفیدہ کا شغرفی ساڑھے دس ماشہ موم زرد
دو تولہ روغن گل چھ تولہ دیگر سعید خالی کرکے اور پراسے زخمون کے سب قسمون کو نظیر نہین رکھتا
مرکی سیاہ مرکی سرخ زنگار کتہ سفید ایلوا سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مردار سنگ نو ماشہ
موم سفیدہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تل کا تیل سوا گیارہ تولہ پیاز صاف کی ہوئی سوا گیارہ تولہ طریق
بنانے کا یہ ہے کہ روغن کو دوا غ کرین اور پیازا وسمین جلائین جب اوسکے موم ڈالین پھر اور دوائین

کوٹکر چھانکر اور اوسمین داخل کرکے نیم کی لکڑی سے حل کرین دیگر واسطے سنے اور پرانے زخمون کے
اور دفع بخارش کے منقول بقائی سے ہے ص پارہ گندھک توتیا سبز مردار سنگ چھالیہ سفید جلی ہوئی
کتہ ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کاسے کا گھی تین تولہ ہم عسل دنبلون اور سب ٹوٹے ہوئے زخمون کو
پاک کرتا ہے انزروت اور شہد دونوکو برابر بیسین اور استعمال فرمائین اور بعضے طبیب اول شہد کو تنہا
جوشدیتے ہین کہ گاڑھا ہوجاتا ہے بعد اوسکے انزروت بیکر ملاتی ہین پس ہم ہم میل اور سیب کو زخم سے
چوستا ہے اور بالکلیہ کثافت کو دور کرکے پاک کردیتا ہے مرہم مصری سڑے ہوئے پرانے زخمونکو
اچھا کرتا ہے سہ کہ اور شہد کو کہ ہر ایک کا وزن دو تولہ ہونا چاہیے باہم جوش دین کہ قوام ہوجائے
اوسوقت ساڑھے تین ماشہ انزروت اور سات ماشہ مصری پیسی ہوئی اوسمین ٹھہرکر کر مرہم تیار کرین
موم روغن واسطے پہنچنے اور خشکی ہاتھ پاؤن کے مجرب ہے لعاب خطمی کے پھولونکا ایک تولہ پانی بفشہ کا
چھ ماشہ شیرہ کسوم کے بیجون کا دو تولہ شیرہ میٹھے کدو کے بیجون کا دو تولہ چربی بکری کی گردہ کی
چار تولہ موم سفید اکیتولہ ہو وہ جیوہ تین ماشہ روغن چمبیلی چار تولہ بطریق مشہور موم روغن تیار کرین
منقول بیاض عم مؤلف سے مرہم واسطے سب طرح کے زخمون کے جملہ عجائبات سے ہی اول چاہیے کہ پیتل
یعنے پرانی روئی کو کسی برتن مین جلائین اور راکھہ اوسکی حاصل کرین اور کپڑے مین چھانین اور بقدر چھٹہ ہوئے کے
اوسمین سے لیوین اور آدھا وزن اوسکے موم سفید اور برابر موم کے تجم اور بوزن پانچ پھولی کی گائے کا گھی
اور دو رتی نیلہ تھوتھہ طریق اوسکے بنانی کا یہ ہے کہ روغن کو ایک برتن مین گرم کرین اور موم اوسمین
ڈالین کہ موم سب پگھل جائے بعد اوسکے روئی کی راکھہ روغن مین ڈالین اور تجم سرمہ کے مانند باریک
پیسکر شامل کرین اور نیلہ تھوتھہ کوٹکے اوپر ڈالین کہ جلجائے اوسکو پیسکر اوسی مین ملائین بعد ازان
ایک لکڑی سے سب دواؤنکو حل کرکے آگ پر سے اوتارین اور نگاہ رکھکر وقت حاجت کے استعمال
فرمائین بہت مجرب ہے ہم مرہم ال واسطے پہنسیون سودا وی کے موم زرد کو گائے کے گھی مین پگھلاکر
کالی مرچ توتیا ہندی سندور سفیدہ کاشغری پیس ال اور مردار سنگ اور توتیا کو کوری
رکابی مین پھونین اور ساتھہ تمام دواؤن پیسی ہوئی کے ملاکر طلا کرین مرہم سفیدہ گوشت جماتا ہے
اور زخمونکو سکھاتا ہے سفیدہ کاشغری موم سفید ہر ایک سات ماشہ کو روغن گل سات ماشہ
بطریق مشہور مرہم تیار کرین مرہم واسطے بواسیر کے جسوقت ورد کی شدت ہو برگ کرنب کو جوشاندین

کہ مہرا ہوجاے اوسکو باون مین ڈال کر اور روغن گل اور زردی انڈے کی اور بقدر افیون ملاکر
خوب گھونٹین اور استعمال فرمائین مرہم واسطے داد اور خشکی کے مجرب ہے علک البطم اشق گوگل زراوند مجموع
ہر ایک تین ماشہ چربی بکری کی موم ایک ایک تولہ مرہم دل کو بچاتا ہے اور موہنہ اوسکا کھرتا ہے
اور مواد کو باہر نکالتا ہے ایک دن مین سب یہ کام انجام کو پہونچاتا ہے زفت رومی زنگار سفید
اجوائن السی بیج میتھی راتیم گندہ بیروزہ مین پیل گوگل مرکی یعنے بول نیلہ تھوتھہ کوندہ چینی دودہ بکری کا
دودہ انجیر کا دودہ آکہہ کا دودہ اونکو کوٹکر چھانکر اور دودہ مین پیکر موم اور چربی کو پگھلا کر مرہم تیار کرین
مرہم واسطے بہرنے زخمون دل وغیرہ کی تل کا تیل چھہ تولہ آٹھہ ماشہ موم کافوری تین تولہ جدوار ماشہ
سنگ بصری تین تولہ چار ماشہ مروارسنگ ایکماشہ تین چاول سندروس چار رتی ڈیڑھ چاول
روغن کو دلغ کرکے سندور کو اوسمین ڈال کر جلائین کہ سیاہ ہوجاے بعد اوسکی موم داخل کرین اوسکی بعد دونون دواونکو اوسمین ڈالکر آگ پر سے
اوتارین مرہم آتشک کندز زنگار پارہ ہر ایک ایک تولہ مرسفید یعنی بول دو تولہ گاے کا گھی دو پاؤ بدستور مرہم تیار کرین
مرہم شلغم واسطے بہرنے زخم اور تحلیل مواد کی بے نظیر ہے اور آزمایا ہوا روغن گل آدھ پاؤ سندور پانچ تولہ کافور تین ماشہ
اول شلجم کو ٹکرے ٹکرے کرکے روغن گل مین خوب بھونکر دور کرین اور آگ پر سے اوتار کر سندور اوسمین
ملاکر نیم کی لکڑی سے خوب جلائین بعد اوسکے کافور کو بھی لکڑی سے نیم کے خوب گھونٹین اور نگاہ رکھین
مگر بعضے نسخہ مین کافور شامل نہین ہے مرہم دیگر بول سفید بول سیاہ جسکو مرکتے ہین ہر ایک چار ماشہ
بہروزہ خشک نیلہ تھوتھہ بوزن مذکور سہاگہ ایکماشہ روغن آٹھہ تولہ چار ماشہ موم ایک تولہ آٹھہ ماشہ
اور جو زخم تازہ ہووے تو شیرہ پیاز کا ایک تولہ آٹھہ ماشہ اور شیرہ نیم کا ایک تولہ آٹھہ ماشہ روغن مین
جلائین اور روغن کو صاف کرکے موم اوسمین پگھلائین بعد اوسکے دواونکو جو علحدہ علحدہ پیسے ہوئے ہین
ملائین اور دسہ خوب حل کرین اور جو زخم پرانا ہووے پیاز کو موقوف رکھکر تنہا شیرہ عیب کو روغن مین
جلائین اور اگر گوشت زائد بوسیدہ ہوا ور لائق اوگنے کے نہو بلکہ اوگنے مین گوشت کے خلل ڈالے
تو بجاے نیلہ تھوتھہ کے زنگار داخل کرین پس جسوقت گوشت صالح اوڑا دیوے تو فوراً زنگار
موقوف کرین اور فائقا مہ زنگار کے نیلہ تھوتھہ ڈالین بہت مجرب ہے مرہم واسطے زخم گولی کے
اگر گولی بندوق کی جسم سے نہ نکلی ہو اس مرہم سے نکل جائیگی مغز مرغ گوشت ماہی سولی تل کا تیل بارہ برنگ مائین مرچ گبیب چوکی دارسنگ کتہ سفید موم
بطریق مشہور مرہم تیار کرین مرہم واسطے کھانے گوشت کے آزمایا ہوا ہے چالگوٹہ چار چربی زنگار دو جزو دونون کو خوب کرکے مقام زخم پر بیٹھا

اور اوپر اوس کی اور کوئی مرہم لگائین مرہم حکیم عبدالغفور سے حضرت شاہ صاحب نے حاصل کیا تھا گوشت بہتر اوگاتا ہے اور ریل صاف کرتا ہے رسوت دو جزو نیلہ تھوتھہ سندور ہر ایک ایک جزو موم آٹھ جزو پستور مرتب کرین مرہم مجرب سہاگہ اڑہائی ماشہ رال چیہ ماشہ تیل کو گرم کرکے کلیہ شب اوسمین جلا کر اور موم ملا کر اور رال ڈالکر بعد اوسکے سہاگہ بھونکر داخل کرین اور آگ پر سے اوتار کر نیلہ تھوتھہ ملائین اور استعمال فرمائین مرہم ہندی آزمایا ہوا ہے رسیاہ اکڑہ یا دو مرکی سرخ تین تولہ چار ماشہ تل کا تیل یا دو سیر گندہ بہروزہ نیم ٹانک موم سفید تین تولہ چار ماشہ پیاز یا دو سیر اول پیاز کو تل کے تیل مین پکائین کہ جلجاے پس صاف کرکے موم کو اوسمین گھلائین پھر دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین داخل کرکے پتہر کے ہاون مین دستہ سے خوب ملین یہانتک کہ سرد ہوجاے صبح اور شام یہ مرہم استعمال فرمائین میل اور کثافت کو زخم کے پاک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے اور جو دوائین کہ دیا گوشت جاتی ہین اور اندمال کے نسخون مین شامل ہوتی ہین اور زخمونکو سکھاتی ہین یہ ہین مردار سنگ کوکر بیگ سوسن ہڑہار دے سبز گلنار فارسی ہلدی ایلوا مرہم محلل واسطے تحلیل کرنے ورمون اور سختیون قسمون استسقا کے نافع ہے اور سختیونکو جو پنجے جلد کی ہوتی ہین مفید ہے اور کیڑونکو نکالتا ہے اور نہایت مجرب ہے ترمس شامی بیٹ کبوتر کی کہ تر ہو سے شیلم[1] سب دوائین برابر وزن زفت رومی سب کے برابر اول چاہیے کہ زفت کو ساتھہ چربی مرغابی کے پگھلا کر اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور مرہم بنا کرین مرہم مجرب بیضہ برادر محمد ذکا سے حاصل ہوا ہے بہروزہ ترمین تولہ چار ماشہ روغن گل اڑہائی تولہ ہلدی چار ماشہ موم کافوری تین تولہ چار ماشہ زردی مرغ کی انڈی کی ایک عدد بعد پکانی مرہم کے داخل کرین مرہم مقعد کے باہر نکلنی کو نافع ہے اور درد کو نافع آزمایا ہوا ہے کوشتک تین ماشہ گلاب کے پھول مسور دھوئی ہوئی ہر ایک دو ماشہ کوٹکر اور دہنیہ تر کے پانی مین پکا کر اور زردی مرغ کے انڈی کی گلاب کے پھول داخل کرکے اور مثل مرہم کے بنا کر مقعد پر رکھین مرہم واسطے چاجن کے مجرب عم مؤلف اور نیز مجرب مولف گلاب کے پھول ریشہ خطمی ہر وجوہ ہر ایک اکیتولہ روغن چنبیلی دو تولہ روغن گل ایک تولہ چربی بکری کی گردہ کی موم سفید

---

[1] شیلم بفتح شین وسکون یا وشاہ تحتانیہ وفتح لام وسیم لغت عربی ہے فارسی مین گندم دیوانہ کہتے ہین ایک دانہ کے جو سے پیدا ہوتا ہے اور ہر بیل بسرعتی اور شاخ اوسکی شبیہ شاخ گندم کے ہوتی ہے مگر صفحات مین گندم نرم اور پیدا ہوتا ہے مثانہ اوسکا جاذب غلیظ بیکان اور مغثی سودا ہے دوسرے درجہ مین گرم وخشک ہے ۱۲

آنا جو کاگاسے کی نلی کا گودا ہر ایک ایک تولہ تینون دوائونکو رات کو پانی مین تر کرکے لعاب
اوسکا حاصل کرین اور بدستور مرہم بنائین مرہم سیاہ یعنے کالا مرہم ہر قسم کے دنبل کو پکاتا ہے
اور میل نکالکر جلد اچھا کرتا ہے تل کا تیل چار تولہ دو ماشہ سفیدہ کا شغری ایک تولہ آٹھ ماشہ
اول سفیدہ کو خوب باریک پیسین اور تل کے تیل مین ڈالکر لوہے کی برتن مین آگ پر رکھین اور
آگ کو نرم نرم روشن کرین اور میم کی لکڑی سے ہلاتے رہین اوسوقت تک کہ قوام ہوجاے۔ علامت
قوام کی یہ ہے کہ جو ایک قطرہ اوسمین سے لکڑی کی نوک پر لیکر پانی مین ڈالین فی الفور
بستہ ہوجاے اور مثل سریشم کے بندہ جاے بعد اوسکے آگ پر سے اوتارین جب خشک ہوجاے
تو کپڑے کے اوپر لگا کر پہاہا اوسکا دنبل پر چپٹائین اثر تمام بخشتا ہے اور جلد اچھا کرتا ہے مرہم دیگر
زخم کو میل سے صاف کرتا ہے نیلہ تھوتھہ دس ماشہ پھٹکری ایک تولہ آٹھ ماشہ زنجبار ایکتولہ آٹھ ماشہ
زنگار پندرہ ماشہ تل کا تیل چار تولہ دو ماشہ موم سفید ایک تولہ آٹھ ماشہ بہروزہ ترایک تولہ آٹھ ماشہ
نیلہ تھوتھہ اور پھٹکری اور زنگار کو مثل سرمہ کے پیکر باہم ملائین اور تل کا تیل اور موم اور بہروزہ کو
آگ پر رکھکر گرم کرین جب خوب گرم ہوجاے نیلہ تھوتھہ اور پھٹکری اور زنگار کو اوسمین ڈالکر لکڑی سے
ہلاوین کہ باہم مخلوط ہوجاے کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھین زخم کو میل سے صاف کرکے اصلاح پر لاتا ہے
مرہم فاختہ رنگ تلوار کے زخم کو اچھا کرتا ہے بول دس ماشہ مصطگی دس ماشہ ایلوا سات ماشہ
نیلہ تھوتھہ دس ماشہ سفیدہ دس ماشہ تل کا تیل پانچتولہ موم سفید تین تولہ چار ماشہ بہروزہ
ایک تولہ آٹھ ماشہ بول اور مصطگی اور ایلوا اور نیلہ تھوتھہ اور سفیدہ کو خوب باریک پیسین اور
تیل اور موم اور بہروزہ کو آگ پر گرم کرکے صاف کرین بعد اوسکے دواؤنکو تھوڑا تھوڑا تیل مین
ڈالکر لکڑی سے ہلائین اور خوب لت کرین جب گاڑھا ہوجاے تو رکھین اور وقت حاجت کے
کپڑے پر رکھکر زخم پر لگائین جلد اچھا کردیگا مرہم مجرب آزمایا ہوا ہے مردار سنگ ایک تولہ نیلہ تھوتھہ
ایک تولہ پوست پیپل کے درخت کا ایک تولہ پوست درخت جھڑبیری کا ایک تولہ دھوری چمیلی کا پتا
جلا ہوا ایک تولہ روغن بکری کا بیس تولہ سب چیزونکو کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین چھانکر بوزن نباتی
اور روغن بکری کا چار وزن سب اجناس کے قائل کرکے آگ پر جوش دین کہ روغن سرخ ہوجاے
اور جو بکری کا روغن میسر نہ ہو تو اوسکے عوض اوسکے چربی بکری کی گرم کرکے مرہم تیار کرین اور

وقت حاجت کے زخم پر ملکر آگ سے سینکین دو تین گھڑی تک اور سوتے وقت بھی گرمی اوسکو
پہونچائین انشاء اللہ تعالے جلد صحت ہوگی مرہم قاسمی پانی برگ نیب کا آدہ پاؤ گاے کا گھی آدہ پاؤ
شہد خالص آدہ پاؤ سب اکٹھا کرکے ہاتھہ سے خوب ملین کہ یکسان ہوجاے اور جو واسطے تشنگ کے
درکار ہو تو ایک رتی پارہ اور دو رتی گندھک کو درہم کرکے اس مرہم مین ملائین اور رئی پر
لگا کر زخم پر چپٹائین مرہم سندور میر گیلانی سے ص گاے کا گھی خالص تین تولہ سندور
مردارسنگ ایکتولہ نیلہ تھوتھہ چھہ ماشہ سمندر جھاگ ایک تولہ رال ایک تولہ اول موم اور روغن کو
ایک برتن مین رکھکر آگ پر چڑہائین کہ پگھلجاے بعد اوسکے اور دواؤن کو ملکر چھانکر اضافہ
کرین اور خوب گھونٹین پھر اوس برتن کو ایک مقام پر جہان سرد پانی بھرا ہو رکھین کہ خشک ہوجاے
مرہم ناصور و باسور ضربانی و غیر ضربانی ہلدی مردارسنگ ہر ایک تین تولہ نرم پیسکر اور ساتھہ
ڈیڑہ تولہ روغن گل اور چھہ تولہ موم کے پانی خالص اوسقدر مین کہ سب دواؤن کو چھپالیوے حوض کرین
کہ مرہم بن جاے مرہم کافوری صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ بغداد کے ایک قصائی کی عورت کے پاؤن مین
ناصور تھا اوسکے واسطے یہ مرہم تیار ہوکر تجربہ کیا گیا ہے حال اوسکا یہ تھا کہ سو جگہہ ناصور بلکہ زیادہ
اوس سے تھے اور زانو سے پاؤن کی انگلیون تک بالکل سوراخ تھے اور نہایت درد زخمون مین اوسکے
ہوتا تھا چار برس کی مدت سے وہ اسی بیماری مین مبتلا تھی خدا تعالے نے اپنی رحمت کاملہ سے مردہ کو
زندہ کیا پیتے سب زخم اوسکے اچھے ہوگئے اور غسل صحت کیا شہرہ اس نسخہ کا دور دور پہونچا خالص سفیدہ کاشغری
چار جزو روغن انٹنی کے دودہ کا چار جزو موم سفید چار جزو سفیدی مرغ کے انڈے کی چار جزو
کافور ایک جزو موم کو اونٹنی کے دودہ کے روغن مین نرم آگ پر پگھلا کر کافور اور سفیدہ کاشغری کو
نرم پیسکر داخل موم اور روغن کے کرکے خوب لت کرین جب گرمی اوسکی دور ہوجاے مرغ کے انڈے کی
سفیدی ملائین اور خوب گھونٹین اور زخم پر لگائین عنایت الہی سے پرانے زخم اور آکلہ اور ناصور کو
اچھا کرتا ہے اور آزمایا ہوا ہے مرہم واسطے پاک کرنے زخمون اور دور کرنے ورم سب طرح کے
زخمون کے آزمایا ہوا ہے گیہون کے آٹے مین قدرے روغن گل اور جو موجود ہو روغن طعام اور

---

* فی الحقیقت یہ نسخہ مرہم کافوری جسطرح صاحب تحفہ لکھتا ہے ایسا ہی ہے چنانچہ بندہ نے بھی
دو بار امتحان کیا تو نفع بین مشاہدہ ہوا ۱۲ حکیم باوی حسن مراد آبادی مترجم کتاب ہذا ۱۲

مرغ کے انڈے کی زردی دو چندر روغن مخلوط کرکے استعمال فرمائین مرہم جذام مجربات حکیم موسیٰ سے
سب پرانے زخمون سوداوی اور ورمون سرد کو بھی مفید ہے ص بالچھڑ حمامہ قرحانا پیپل کبابچینی
سلیخہ کوٹھ تلخ غافر قرحا مصطگی گوگل مر کی سب بابان اشق اہلیلہ اسارس سہاگہ لیوس زرد چوبہ
زرد وند مدحرج ناگر موتھہ اکلیل الملک لونگ نیلی سوس کی جڑ پرانا زیتون کا تیل ہر ایک دو تولہ ماشہ
لادن نو ماشہ زعفران سترہ ماشہ ملک البطم موم ہر ایک سوا گیارہ تولہ روغن نارین ہموزن سب دواؤن کے
معجون طبری سے معالجہ برص مین اوسکو لکھا ہے اور کہا ہے کہ اگر واسطے اختلال طبیعت کے جائز
تو سات سیر ہے نیزہ ماشہ اس معجون سے ہمراہ ایارج اور کشنیز بقدر حاجت کے مقوی کرکے استعمال فرمائین
اور اگر چاہین کہ مثل معاجین مسخنہ جذامی کے کمائین تو ہر روز سوا دو ماشہ بہشتا تناول کرین
ص چند بید ستر قشار الحمار کی جڑ فوتنج موقطرا سالیون جیتہ ہر ایک سات سیر ہے سترہ ماشہ زراوند مدحرج
احمود کی بیج ہر ایک تین تولہ گندہ بیروزہ جاوشیر ہر ایک چھ تولہ بھگونے کی چیز دنکو کرنبو بطی کے
پانی مین بھگو دین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور اوسمین ملا کر سات شبانہ روز بھگا کر لیے ہوے کو
معجون تیار کرین معجون واسطے جذام اور سوداوی بیماریون کے بہتر معجون نجاح سے ہی ایجاد
سید محمد احمد ابادی سے ص بنفشہ سات سیر ہے سترہ ماشہ لونگ دو تولہ سونف دیسی سونف رومی
گاؤزبان کالی ہڑ کابلی ہڑ زرد ہڑ بڑی الائچی چھوٹی الائچی مشک ہر ایک شیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے
ہر ایک دو تولہ سات سیر ہے سات ماشہ بسفائج سنا مکی ہر ایک سات سیر ہے تین تولہ نشوت سفید چینی ہوئی
تین تولہ سات سیر ہے نو ماشہ گلاب کے پھول کی پتی پودینہ نہری ہر ایک چار تولہ سات سیر ہے چار ماشہ پانی آملہ تازہ کا
چار سیر سب کو کوٹکر چھانکر ساتھ پانی آملہ کے بغیر شیرینی معجون بنائین قدر خوراک سات ماشہ ایک تولہ تک
معجون جاوید خط ملا عماد الدین محمود سے منقول ہے خاصیت اس کی زیادہ تحریر سے ہے اور

لہ قشار الحمار لغت عربی ہے فارسی اوسکی خیار خر ہے اور جو آدمی اوسکو کریلا ہندی جانتے ہین محض توہم ہے سوا اسکے
کہ قشار الحمار مسہلہ دواؤن سے ہے بخلاف کریلا کے مزاجیت مین اوسکا اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ کہاس اوسکی لکڑی کی کہاس کے
مشابہ ہے اور پھل اوسکا بلوط مانند ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ ایک گہاس ہے برگ اوسکا لکڑی کی پتیون سے چھوٹا ہوتا ہے مستل عصارہ
اوسکو پھل کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ مستل اوسکی جڑ ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ مستل عصارہ اوسکے پھل کا ہے ۱۲ لہ فعا یک گہاس ہے احمود کی
شکل ۱۲ لہ موا یک گہاس ہے مانند سونپا کے کہتے ہے کہ یہ دوا بیشہ بالچھڑ پیدا ہوتی ہے ۱۲ لہ فطرا سالیون احمود بہاری ہے

ہمیشہ کھانا اوسکا سب بیماریون سخت کو مانند برص ورجیب اور قولنج اور فالج اور لقوہ اور نزلہ کی
اور کری گوش کی دور کرتا ہے اور جو کوئی عورت ایک دفعہ جنے اور پھر نہ جنے ہمیشگی سے اس معجون کے
اور عنایت سے قادر بیچون کے پھر حاملہ ہو جاے ص لونگ دارچینی ایک تولہ آٹھ ماشہ تیج پات جائفل
کابلی ہڑ ساڑھے چار ماشہ کالی مرچ پیپل ڈیڑھ تولہ سونٹھ تین تولہ ہڑ زرد شاہترہ پونے چار تولہ
کالی ہڑ بارہ تولہ آملہ چوبیس تولہ اجواین دیسی اٹھتالیس تولہ زیرہ سیاہ سوا سیر سیاہ دانہ
ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر ترکرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے بھائین
کہ قوام ہو جاے درمیان طبق کے قوام مذکور پھیلا کر دوائین کل اوسمین ملائین اور غلولہ باندھین
اور ہر روز ایک نگجائین اور ہمیشگی کرین معجون بابون کی سفیدی کو دور کرتی ہے اور
سیاہی کو نگاہ رکھتی ہے ص کالی ہڑ تین تولہ بہیرہ ساڑھے ستر ماشہ کالی مرچ سات ماشہ
سونٹھ گلاب کے پھول بکھیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کندر ذکر منلو چین سفید ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ
صندل سفید کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ شہد کے کہ اوسمین کابلی ہڑ
پروردہ ہو گوندھین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ مطبوخ پسینہ کو جذب کرتا ہے برگ مورد گلاب کو
پھول کی بیخ صندل گلاب جوش دین اور کپڑے اوسمین تر کرکے پہنین مطبوخ واسطے چھاجن کے
پوست نیم ساڑھے تین ماشہ تومڑی ایک عدد دونون کو کوٹکر چار سیر پانی مین جوش دین کہ آدھا رہ جاے
بعد اوسکے ہاتھہ پر انجرہ اوسکے لیوین اور بعضے پونے دو ماشہ کا پیپل بھی داخل کرتے ہین
مطبوخ یعنے جوشاندہ واسطے جذام وغیرہ کے بھیڑہ پوست جامن کا گر موتھہ گلوے بکھیہ
سونٹھ ہلدی ہر دو کٹائی کوٹھ کنگی بابے ہر ایک بیتہ دیودار اندرجو شیرین بھنگرہ ستاور
چوب کیکر ترجیا تیہ پوست بکاین مغز املتاس بیجی صندل سفید مغز کیچ برگ آڑو املتاس اندراین کی چھال
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تین پاؤ پانی مین جوش دین کہ چھ تولہ آٹھ ماشہ باقی رہے صاف
کرکے بشتا تناول کرین اور جو مطبوخ نہ بنائین تو سفوف اون دواؤن کا بنا کر مقدار ایک تولہ
آٹھ ماشہ کے کھائین جذام اور حسن کی بیماری اور فاد خون کو نفع پہونچاتا ہے مطبوخ مجرب
کہ بارہا آزمایا ہے اگر آتشک کا علاج اکثر اس سے کیا ہے خدا کی عنایت سے بی حوشش فہمین

تخم اوسکا سیاہ طولانی اجوہ سی مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

آتشک کو دور کرتی ہے اور پرہیز کی بھی حاجت نہین ہے اور اگر پرہیز کرین تو قلیہ اور خشکہ تناول کرین واسطے اس مرض کے بہتر اس جوشاندہ سے اور دوا کم دیکھنے مین آئی ہے ص پوست درخت سنب پوست درخت کچنال اندرائن کی جڑ پیلی ببول کٹائی خورد ساتھہ برگ اور جڑ اور پوست کے اور پرانا گڑ ہر ایک آدہ پاو سیر پانی مین جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرکے شیشیہ مین نگاہ رکھین سب کے ساتھہ خوراک کرین ایک خوراک ہر روز تناول کرین انشاء اللہ تعالے مرض مستاصل ہو جاے گا مطبوخ ہندی واسطے صاف کرنے خون فاسد کے مجرب ہے تو تھہ تین ماشہ گلو چار ماشہ کٹکی دو ماشہ باے برنگ دو ماشہ ہر دو کٹائی چار ماشہ ہلدی دو ماشہ بچھہ سونٹھہ کرشنا جیرہ سنگرہ ہر ایک دو ماشہ بالچھ چرایتہ ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک چار ماشہ پوست بکائن صندل سفید ہر ایک تین ماشہ دواؤنکو اڑہائی سیر پانی مین جوش دین جبوقت دس تولہ یا گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ باقی رہے صاف کرکے ایک تولہ شہد اور ایک تولہ نبات مصری داخل کرکے نوش کرین یہ چارون نسخے جو شاندون کے بیاض عم مؤلف مرحوم سے نقل کیے گئے ہین فصل سولھوین اونسیوین مقالہ سے مرکبات نوشیہ مین نوزہ بانو کو موندتا ہے چونہ دو جزو ہرتال ایکجزو قدرے ایلوا ڈالکر پانی مین پیسکر طلا کرین نوزہ ملوکیہ واسطے درد قطن اور درد لپشت اور زانو اور سب جوڑون کے درد اور استرخا اور کسل کے کہ بسبب غلبہ طوبت کے ہو مفید ہے بچھہ آدہ پاو کم سیر کچل کڑوڑہ پاو کم چار سیر پانی مین جوش دین کہ سوم حصہ باقی رہے بعد اسکے چونہ سفید کہ بجھا ہوا ہو ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر اور زرکچور یا بچھڑ سورنجان عاقرقرحا[1] قرحا ناہر ایک دو تولہ دس ماشہ ایلوا جندبیدستر ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ ہرتال زرد روغنی سات ماشہ پچیس تولہ بہت باریک پیسین کہ مانند غبار کے ہو جاے پانی مین گوندہین پہر زردی مرغ کی انڈے کی ملائین اور بدن پر طلا کرین ایک گھنٹہ یا کم گھنٹہ سے پہر گرم پانی سے نہا دین پہر اوس پانی سے جسمین خطمی اور گلاب کے پھول جوش کیے ہون غسل کرین فصل ستروہین اونسیوین مقالہ سے مفرد دواؤن کے بیان مین ہے پہر ہے اکی پہر کہبن اوسکی دہنی سے ارنڈ پیتے خورہ کہ ایک کیڑا ہے جو کتاب وغیرہ کو کہاتا ہے دور ہو جاتا ہے

[1] قرحا ناکہ دیاے پہاڑی ہے اور کرویا کو شاہ زیرہ کہتے ہین بالچھ قرحا ناہی ایک قسم زیرہ کی ہے ۱۲

اور زنبور دہونی سے گندھک کی بھاپ دیتی ہے جسکو ہندی مین بھڑ کہتے ہین اور جو پانی نچوڑا ہوا
خطمی یا بگڑی کا روغن زیتون مین حل کرکے جو کوئی اپنے بدن پر ملے بھڑ اوسکے پاس
ہرگز نہ آوے اور جو چھلکا مولی کا بچھو کے اوپر رکھین مرجاوے اور اسیطرح پانی مولی کا
اور برگ اوسکا اور بادرو[1] اور پانی اوسکا اور لعاب دہن روزہ دار جسکا مزاج گرم ہو
بچھو کو قتل کرتا ہے اور جو اندراین کا بیل پانی مین جوش کرین اور پانی اوسکا تمام
مکان مین چھڑکین مچھر مرجاوین گے یا بھاگ جاوین گے اور جوشاندہ علیق[2] کا بھی اسیطرح نافع ہے
اور جو خون بکری کا زمین پر ڈالین کیک سینے لیسوا اوس جگہہ جمع ہون گے اور جو چربی سیہی کی
کسی لکڑی پر ملا کرین لیسوا اوسپر جمع ہون گے اور بو سی گندک اور کنیر کے بھاگ جاوین گے
اور ایک گیاہ ہے کہ اسکو کنکوش کہتے ہین بستر کے اگر اوسکو رکھین تو لیسوا اوس پر آوین گے
اور مرجاوینگے اور اگر چیونٹیون کی سوراخ پر مقناطیس کا ایک ٹکڑا رکھین سب چیونٹیان بھاگ جاوین گی اور قطر انکا بھی یہی عمل ہے
اور اگر پتہ گاجر کا مکان مین ٹانگین چیونٹیان بھاگ جاوین گی اور مردار سنگ اور رکتکی چوہے کو قتل کرتی ہے اور اسیطرح اجوائن خراسانی
اور کرنب کی جڑ اور پیاز موش جسکو عربی مین بصل الفار کہتے ہین اور سنگ اور حبث الحدید
اور زعفران اور بعضے تجربہ کرنے والے لکھتے ہین کہ اگر چوہے کی دم کاٹ کر چھوڑ دیوین سب
چوہے اوسکو دیکھکر بھاگ جاوین گے یا کھال اوکھاڑ کر کسی چوہے کی چھوڑین تو سب چوہے بھاگ جاوین گے

---

[1] بادرو ایک قسم ریحان کی ہے پھول اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے اوسکو ہندی مین جنگلی تلسی کہتے ہین ۱۲ [2] علیق
فارسی مین توت سہ گل کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گیاہ ہے خاردار اور برگ اور گل اوسکا گلاب کے
پھول سے کچھ بڑا ہے اور رنگ شہتوت کے موافق ہوتا ہے اندر کا مدور سہ پھلو ۱۲ اف من مجربات مترجم کتاب ہذا واسطے
کاٹنے بچھو کے پوست خربوزہ خشک کو پیکر اور دہی مین ملا کر ملا کرین درد کو تسکین دیتا ہے ایضا مولسری کی پھول
پانی مین پیسکر مضمضہ کرنے سے عقرب پر کہین نافع ہوگا اور جڑ چٹہ کی جڑ کو پانی مین پیسکر ضماد کرین بچھو کے کاٹے ہوئے کو
مفید ہوگا اور اگر جوہا یا بینڈک کو دونیم کرکے موضع لدغ پر رکھین انفع ہے اور سرکہ یا عقرب کا سنی برگ کہین
کہان بیہ خشتین مساوی الوزن بیکر کوٹین اور سوئے کے پانی مین گوندہین اور سات ماشہ اوسمین سے
چار ماشہ شربت ترش کے کھلا دین یہ تریاق چیلے نافع ہے اور بیہ بگ اور بیسر ابی مدھا قرحا اور بعضے قوابع
اور گندک اور السی اور خطمی اور ملک البقم کا ضماد بھی در لدغ عقرب کو تسکین بخشتا ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین مسلم

خضاب مجرب خبث الرصاص یعنی تفل رانگ کا اور یا خبث الحدید یعنے میل لوہے کا ایکجزو
سرکہ مین بکا مین کہ گاڑھا ہوجاے پس خضاب کرین اور روغن کی مالش سے پرہیز کرین دوا کھجلی اور
پھولنے اونگلیون کو نافع ہے پانی گرم نمکین ڈالین یا جوشاندہ سلم مین کہ ہندی مین سانپ کی کینچلی کہتے ہین
اونگلیان کھین یا روغن وغیرہ ملین اور ضماد کرنا ساتھہ انجیر بھی ہوئی اور روغن زیتون یا پیاز اور
شراب کے نافع ہے ہاتھون کو جو بسبب غلبہ سردی موسم کے پھٹ جاتی ہین اور اکثر قلم کے ٹکرے
کرین اور روغن مین جو شدید کرنا دکرین مفید ہون گی دوا اسنوکو نفع بخشتی ہے ہر روز چند بار ساتھہ سرکہ اور نمک کے مسنوکو کرین
اور شب بھالی کہ ایک دستم پشکری کی ہو اسکی ٹکڑی سے مسنوکو کرین کہ خون آلودہ ہوجاے دوا ورم اور درد کو چیر جاتا ہے
اور لوہے کی سکاف سے بی پروا کرتا ہے چونہ آب ندیدہ ساتھہ چربی کے ملاکر کھین اور چھوہارا جو
قبر مردہ سی نکلتا ہے ساتھہ سرکہ کے پیسین موضع برص کو چھپاتا ہے طلا اوسکا مکرر بعد مسہلات کے
اور بعد طلاء مذکور کی روغن بیگن اور نطرون کے پانی سے دھوین مجربات حکیم نرکریا سے ہے
دوا واسطے دفع بیماری رشتہ کے صابون قدرے تیل مین تل کے مرہم بنا کر لیپ کرین انشاء اللہ تعالے
ایک دن مین مرض دفع ہوجاے گا دیگر بدن کو دبلا کرتا ہے لاکھہ دھوئی ہوئی ساڑھے تین ماشہ
ساتھہ سرکہ کے چند روز ناشتا تناول کرین بدن لاغر ہوجاگا دیگر اور جو سات رتی سنڈور
پانی اور سکنجبین مین گھول کر سات دن تک بہشتا تناول کرین لاغری بے اویت پیدا کرتا ہے اور
واسطے عرق بدنی یعنے بیماری رشتہ کی پشکری پانی مین حل کرکے ملین اور اسیطرح لاکھہ اور
جواکھار اور سوہن اور مورد اور جاوا اور پانی بچورا ہوا اوسکا واسطے عرق مدنی کے نہایت
نافع ہے اور چاہیے کہ اول مین بروقت نکلنے رشتہ کے پونے دو ماشہ ایلوا کھائین دوسرے دن
ساڑھے تین ماشہ اور تیسرے دن سوا پانچماشہ اور موضع علت پر بھی ایلوا لگائین اور جسوقت ظہور
بیماری رشتہ کا ہووے تو چاہیے کہ ایک سیسہ کے ٹکڑے پر کہ بوزن ایک تولہ آٹھہ ماشہ کے ہو پیسین اور
کھٹنے اوسکے سے پرہیز کرین مگر جو وقت کہ رشتہ دراز ہوجاے اوس صورت مین تھوڑا تھوڑا رشتہ
قطع کرین اور باقی کو سیسہ کے ٹکڑے پر باندہین اور برگ کلم اور مولی یا پودینہ کو نمک ملا کر بدن
اور پیچولی کو کہ ضربہ سے بدن پر عارض ہوتی ہے دور کرتا ہے اور پارہ کو انگور کے پتون کے
پانی مین خوب پیسین اور بدن کو چند مرتبہ اوسمین تر کرکے اور سکھا کر کمر پر باندہین جون کون

اور مقناطیس کو سرکہ اور تلی کے پانی مین ملین خازیر کو توڑتا ہے یا تحلیل کرتا ہے اور سنبول
سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور کپڑا بیخ کے پانی مین ڈبوکر مونہہ پہ لپیٹنا اور اوگلی بیخ کے پانی مین کہنا اور ریوت کا
لیپ کرنا شروع مرض داخلس مین کام آتا ہے اور سرو کا گوند ضماد کرین اور چند روز بندھا رہنے مین
کہ نرم ہوجاے پس سوئی یا ناخن کی جڑ چھیدین کہ خون نہت جاری ہو نہر سرکہ کا ضماد کرین صبح سے
رات تک اور رات کو تازہ لگائین ناخن معیوب کو گرا دیگا اور واسطے پہٹنے گوشت کے سندروس
کوٹین اور پیل اور جڑ اور تخم کا جرچ لگائین کہ گاڑہا ہوجاے پہر اوسکے پہٹے ہوے گوشت کی اوپر
ٹپکائین اور جزیلہ تہوتہہ کو گلاب مین پیسکر کوری مٹی کے پیالہ پہ ملین اور اگ کو انگیٹھی پر رکھکر وہ
پیالہ دہوئی پر اگر کے رکھین کہ خوشبودار ہوجاے پس وہ نیلہ تہوتہہ نعل پر ملین گندہ بنفل کی بیماری
رفع ہوجاے گی اور مازو جسقدر چاہین روغن زیتون مین ملاکر تانبہ کے برتن مین پکائین کہ مازو شق
ہوجائین نرم کوٹین اور ساتھہ روغن زیتون کے حل کرین اور اوپر لگائین جلد تردد کی بیماری کو
کہوتا ہے اور ایک سانپ پکڑکے شاہترہ تر یا خشک اوسکے پیٹ مین بھرکر سیون اور اگ پر کبابین
کہ کباب ہوجاے بعد اوسکے شاہترہ کو اوسکے شکم سے نکالکر مقام برص پر ضماد کرین رات کو اور دن کو
بھی خدا کے حکم سے برص جلدی قطع ہوجاے گا واسطے چھاجن کے عضو سرخ رنگ یا سیاہ رنگ مین
ہووے اور سفیدی بھی اوسپر غالب ہو اور جلد تو برتو چھیلجاے مجرب ہے صابون عراقی گلاب مین
پیسکر طلا کرین اور خربوب بنفشی ملنا اور برگ مورد تر یا برگ کلم تر ملنا اور ساتھہ پانی اشنجار اور مشک کے
دہونا اور مازو کو نفتہ طلا کرنا اور کف بول کہ زمین سے اوگتے ہین ضماد کرنا ساتھہ نمک سے اونٹ
اور سرکہ لگانا تالیل یعنے مسون کو دور کرتا ہے اور قیمولیا یعنے مٹی کی کٹہالی گاے کے پیتہ مین
گوندہ کے سر پر لگائین اور دو گہنٹہ صبر کرین پہر دہو ڈالین سبوسہ غلیظ کو نفع بخشتا ہے اور کالی مرچ
جوا کہار قدرے قدرے باریک پیسکر اور پانی مین ملاکر چہرہ کے اوپر طلا کرین مونہہ کی جہائی کو
دور کرتی ہے اور زہرہ حیدی یعنے پتہ بکری کے بچہ کا جو بارس دن کا ہو پوستہ دور کرکے شلیخہ مین اور
اوسمین انوسادر ملاکر بعد دہارنے بالون کے طلا کرین بال بہ پیدا ہون گے مجرب ہے دیگر
لہ واحس دوم گرم ہے کہ ناخن کی جڑ مین حادث ہوتا ہے اور اوسمین درد نہایت ہوتا ہے ف یہ نسخہ سانپ کا واسطے
برص کے تجربہ مین بندہ کے بھی آیا ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین مراد آبادی

برگ اراک کہ ہندی مین پیلو کہتے ہین شیر کے پیشاب مین پیسکر اور خنازیر کے اوپر رکھکر اوپر اوسکی برگ پان باندہین خنازیر کو تحلیل کردیگا اور تورڈیگا اور بالکلیہ پاک اور صاف اوسکے مواد کو کریگا آزمایا ہوا ہے اور صابون کو پیسکر موہنہ پر طلا کرین اور ایک دو گھنٹہ لگا رہین پھر پانی گرم سے دہوڈالین اور اعادہ کرین بارہا گنج سرخ کو نفع پہونچاتا ہے اور نطرون سرخ کو مین اور پرانی سکہ مین طلا کرین اثر خون اور نیلگونی کا کہ خون مردہ سے ظاہر ہو بسبب ضربہ کے جاتا رہتا ہے اور اسیطرح عنا معوضع کا ساتھہ علک لانباط کے اور دہونا ساتھہ نطرون کے اثر نیلگونی کا جسم سے بالکلیہ دور ہوتا ہے چنبہ کے پھول معہ برگ اور پوست پانی مین پیسکر چہرہ پر ملین جہائی اور تیرگی موہنہ کی جاتی رہیگی اور جس پانی مین چقندر جوش کیے ہون اوسمین رائی دم کرکر بالون کو اوس پانی سے دہوئین بالونکو گرنے سے مانع ہوگا اور دراز کریگا مجرب ہے مقالہ بیسیون جار فصل منقسم ہے فصل پہلی مبحث جوبچینی مین ایک قوم کے نزدیک گرم اور تر ہے درجہ اول مین چنانچہ حکیم عماد الدین محمود کا بھی یہی اعتقاد ہے اور ایک گروہ اوسکو خشک اور حرارت مین معتدل جانتا ہے اور ایک فرقہ طبیبون کا درجہ اول کے پہلے درجہ مین سرد اور درجہ دوم کے پہلے درجہ مین خشک گمان کرتا ہے اور پانی مین ملانا اوسکا باعث زیادتی سردی کا ہے اور موجب کمی خشکی کا اور سب کے نزدیک جوبچینی رطوبت فضلیہ بہت رکھتی ہے اسواسطے مقوی باہ ہے اور جلد سوراخ اوسمین ہوجاتا ہے اور واسطے مرطوب مزاج والون کے اثر سوراخ دار کا زیادہ ہے بسبب وجود ہونے رطوبت فضلیہ کے اور بعضے طبیب گرم اور خشک جانتے ہین لیکن بسبب مصاحبت پانی کے خشکی اور حرارت اوسکی ضعیف ہوجاتی ہے اور محققین کے نزدیک جوبچینی مرکب القوی ہے لیکن زائد ہونے مین احد الکیفیتین کا یسیر اختلاف ہے اور جاننا چاہیے کہ جوبچینی مقوی حرارت غریزی ہے اور اعضاء رئیس اور باہ اور اعضاء نسل اور معدہ کو بہت طاقت بخشتی ہے اور رطوبات غریبہ کو خشک کرتی ہے اور محلل اور ملطف اور جلد نفوذ کرنے والی ہے عمق بدن مین اور سدون کو کھولتی ہے اور مواد غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور مشیاکیہ بہاتی ہے اور پسینہ کو جاری کرتی ہے اور روح کو کثافت سے پاک اور خون کو صاف اور گرہ اور ہیضہ کو ملائم کرتی ہے اور نئے اور پرانے زخمونکو جنکا علاج دشوار ہو بہتر اصلاح پر لاتی ہے اور مواد سب طرح کے زخمون کا اوکھاڑتی ہے اور آتشک اور آکلہ اور دمہ اور پسینہ کو مفید ہے اور

سب علتون سودا ویہ کو مثل خارش ترا و خارش خشک و جذام اور مالیخولیا اور اقسام جنون اور تپ لم
اور نواصیر اور خوروں کے درد اور داء الثعلب و داء الحیہ اور سرطان اور جیب سیاہ کی نافع ہے اور اکثر
بلغمی بیماریونکو مانند نزلہ اور زکام اور استسقا کے فائدہ بخشتی ہے اور رنگ کو نیک اور صاف کرتی ہے
اور نیند لاتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور حصبہ کو کہ قسم خجیک کی ہے مفید ہے اور سمیت
غلط کی دفع کرتی ہے اور افیون کی عادت کو موقوف کرتی ہے اور بواسیر کی سب قسمونکو نافع ہے
اور جن طبیبون نے کہ بیضے مزاجون کے لیے مضر سمجھا ہے مزاجون کی نہ رعایت کرنے کا باعث ہے
کیونکہ اسلیے کہ ناطاقت آدمی اور گرم مزاج والے کو پسینہ لانے کی دوائین اور استعمال شربتون اور گرم پانیونکا
نہایت مضر ہے اور سرد مزاج والے کو سردی کا استعمال اور کثرت پانی کی ساتھہ قلت چوبچینی کے اور صاحب سودہ
احتباس کو جرم چوبچینی کا مسدد قوی ہے پس اسیواسطے اکثر سوداوین مستعمل جوشاندہ اوسکا ہے اور
خیساندہ اوسکا ضعیف الاثر ہے جوشاندہ اوسکے سے مگر ضعف معدہ اور دماغ مین اور اگاہ ہونا
چاہیے کہ خوبی بیخ چوبچینی کی یہ ہے کہ غرقی ہو اور اوسمین گرہ کم ہون اور غرقی سے مراد یہ ہے کہ جسوقت
اوسکو پانی مین ڈالین ڈوب جاے اور بعضون نے کہا ہے کہ غرقی نہوے یعنے جسوقت اوسکو پانی مین ڈالین
درمیان اوسکے ٹھہرے اور تہ نشین نہ ہوے کیواسطے کہ غرقی دلیل افراط ثقل کی ہے اور وہ دلیل
خامی کی ہے اور بوسیدہ اور کرم خوردہ اور پرانی اور سخت کہ چھری سے بدشواری تراشی جاے
ایسی نہووے بلکہ درمیان خوردی اور بزرگی کی ہو اور اگر سب تعریفین بزرگ مین پائین جائین تو بہتر نہیں ہے
بلکہ خوردے بہتر ہے اور اگر سب باتین خوبیون کی بزرگ مین نہ پائی جائین تو کوچک بہتر ہے دوسرے یہ
کہ مثل کمان کے بہت کم بیچ مین ٹیڑی نہووے اور سطح ظاہری ہموار بھی ہو اور چاہیے کہ ظاہر اوسکا مخالف
باطن کے نہو بلکہ اندر کے سرخ ہو اور ملائمت اور سختی مین مستوی الاجزا ہو اسواسطے کہ استوا دلیل
استوار نضج کی ہے اور کوئی طعم اوسپر غالب نہو اور بقدر غیر محسوس شیرینی کے جانب مائل ہو اور
طعم غالب دلیل ہے اس مرکب کہ اور کوئی ذی طعم اوسمین نفوذ کرکے احداث بلغمی کرے اور بی رائحہ ہو
کہ دلیل نہونی اختلاط کی ہے ساتھہ چیزون ذی رائحہ کے اور دوسرے یہ کہ فساد کرنے والی چیزون سے
مانند مصاحبت کافور اور فرفیون اور جعد بیدستر اور چوہہ اور مشک وغیرہ کے محفوظ ہووے
اور پہونچنے نی باران اور دریا کے پانی اور سورج کی گرمی سے بھی حفاظت رکھنی چاہیے اور نگاہ رکھنا

اوسکا شہد اور شکر مین مانع گرم ہونے کبڑے اوسمین پڑنے نہین دینا دیگر یہ کہ ریشہ دار نہو اور جسوقت
قصد کھانے کا کرین تو چاہیے کہ اول تنقیہ موافق حاجت کے کرین اور اکثر فصد اور مسہل کی احتیاج ہوتی ہے
اور کبھی ایک پر اکتفا کیا جاتا ہے اور کبھی بشرط نہونے احتیاج کے دونون ترک کیے جاتے ہین نہ فصد
ہوتی ہے اور نہ مسہل اور چاہیے کہ پانی بالکلیہ موقوف کردیون پینے مین اور نہانے مین بلکہ مناسب
عرف اختیار کرین یا اور ادنی مدت پانی کی ترک کی ایکہفتہ ہے اور نیز چاہیے کہ جب چوبچینی کے کھانے کا
قصد کرین تو پہلے شروع کرنے سے اوسکی عادت کم کھانے نمک کی کرین یہان تک کہ وقت شروع
کرنے کے تھوڑا سا نمک باقی رہے اور واسطے مزاج گرم کے فصل خریف مین اور واسطے مزاج سرد کے فصل ربیع مین
دینی چاہیے اور گرمی کے موسم مین گرم اور سردی مین سرد استعمال کرنا ممنوع ہے اور بدون ضرورت عظیم کے
استعمال اس دوا کا نکرنا چاہیے اور پرہیز پانی سرد اور ترشیون اور ساگ ترکاریون اور دودھ شراب
اور میوون تر اور تازہ اور کھانے نمک اور غذاون غلیظ اور کثرت غذا اور امتلاء معدہ یعنے پری شکم
اور جماع اور حمام اور حرکتون سخت اور سوائے ان سب امورکے سے جو برخلاف صحت کے ہو لازم سمجھین اور شیرینی
با فراط اور بہت گرم سے پرہیز کامل ضرور ہے اور جو سن اور مزاج مقتضی تبرید کا ہووے تو شیرہ خرفہ
اور مانند اوسکے ہمراہ بید مشک اور گلاب اور اور شربتون مناسب کے ساتھہ استعمال کرین اور جو
اور عوارض مثل سرخیش وغیرہ کے ظاہر ہون دوائین مناسب اوس مرض کے ہمراہ پانی چوبچینی کے ساتھہ
عرقیات کے استعمال کرین اور تا مقدور غم وغیرہ سے بچنا چاہیے اور فرحت اور خوشی مین بسر کرین
اور جسوقت چوبچینی کے استعمال سے فراغت پائین وہی پرہیز کہ اوسکی کھانے کے درمیان مین تہا
چالیس دن تک کرنا چاہیے اور آہستہ آہستہ اپنی عادت پر رجوع کرین اور عمدہ یہ ہے کہ زمین
بتدریج تمام نمک کرین اور حمام واجب ہے دو حقہ کامل یعنے اسی دن پرہیز لازم ہے اور جو خواہش ہو
تو بعد بیس دن کے کچھہ مضائقہ نہین مگر اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ باعث مضرت کا ہوتا ہے اور چوبچینی
استعمال کے ایام کہولت اور ابتدا شیخوخت ہے یعنے ادھیڑ عمر اور آخر شباب مین بھی جائز ہے اور شربت
کھانے اس دوا کی جیند طریق مفصل اکثر کتابون مین لکھی ہوئی ہے مگر جس طور پر کہ مخصوص طریق خاندان
مؤلف کا ہے یہ ہے کہ حاصل کرین ساڑھے چار تولہ چوبچینی اور چار تولے خوب باریک ریزہ ریزہ کرین پھر
ایک بہتر مین پتر یا چاندی یا تانبہ کے کہ قلعی دار ہو ڈالکر ساتھہ عرقون مناسب کے کہ بوزن دو سیر ہون

دو پہر تک رات کو تر کرین بعد اسکی دھیمی آگ پر پکائین کہ چہارم حصہ باقی رہے پس آہستہ آہستہ برتن کا
موںہہ کھولین پھر آگ پر سے اوتار کر آٹھہ تولہ چار ماشہ وقت صبح اور آٹھہ تولہ چار ماشہ رات کو حاجت
قدرے نبات مصری کے میٹھی کر کے بطریق قہوہ نوشکرین اور باقی جو اوسکا پانی بچے وہ بجاے
پانی کے صرف کرین غذا روٹی گیہون کی آٹے کی یا روٹی جو کے آٹے کی اور شوربا قلیہ اور حلوا و
اور پلاو اور کباب بے نمک اور زردی انڈے کی اور حلوایات مناسبہ و نقل بادام اور پستہ اور
گوشت مرغ اور گوشت بزہ اور گوشت تیتر کا اور اور غذائین لطیف اور سبک جو کچھہ طبیب دانا ارشاد
فرماے اور لہسن اور پیاز جسقدر کہ بو گوشت کی کھو دے استعمال کرنی لازم ہے دیگر یہ کہ ڈیڑھ تولہ
چوبچینی حاصل کرین اور چار قوے ریزہ ریزہ کر کے دیگ مین ڈالین اور دس سیر پانی مین بطور سابق
جوش دین کہ آدھا پانی رہ جاوے آگ موقوف کرین اور موںہہ برتن کا آہستہ آہستہ کھولین پس آبہ
پانی حوائج ضروری مین صرف کرین جیسے موںہہ دھونا اور کھانا پکانا اور استنجا کرنا اور سوا اوسکے
اعضاے قدرے اوسمین سے لیکر عمامہ اور جامہ اور ٹوپی اور پاجامہ کو اور سوا اوسکے جو ملبوس ہو رنگین کرین
اور جو بچینی سکھانے کے ایام تک یہی لباس بدن مین نگاہ رکھین اور باحتیاط تمام اپنے کو حفاظت سے
رکھین کہ ہوا اثر نکرے بعد تین دن کے ایک ایک ماشہ ہر روز بڑہاتے رہین دو نو جانب پینے اوسمین
جو پینے کے واسطے ہے اور اسمین جو اور خرچ کے لیے ہے اور جو کچھہ چوبچینی اول سے زبون
اور سیاہ ہو گئی ہو چوبچینی دوم مین کہ واسطے استعمال کے تیار ہوتی ہے اضافہ کرین
اور یہ سب جو بیان ہوا اکثریہ ہے ورنہ کبھی ساتھہ سے چار ماشہ سے کہ واسطے پینے کی وزن
مقرر ہے زیادہ اور کم بھی کر سکتے ہین غرضکہ سب امور طبیب کی راے پر موقوف ہین اور چاہیے کہ
سرپوش دیگ کا دار گون رکھین اور آٹے سے مضبوط بند کرین کہ ابخرہ دیگ کے باہر نہ نکلین اور جس جگہہ سے
ابخرہ نکلتے دیکھین اوسیوقت اور آٹے سے فورا بند کر دیوین اور چاہیے کہ چوبچینی کو لکڑی کی آگ سے جوش کرین
اور بہتر یہ ہے کہ ایک پتھر واسطے بوجھہ کے سرپوش کے اوپر رکھدیوین اسواسطے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ قوت بخار سے سرپوش علحدہ ہو جاتا ہے اور معلوم کرنا اس امر کا کہ پانی موافق مقدار مطلوب کے
پہونچا ہے چند طریق ہیں ہے اول یہ کہ جسقدر پانی کہ بعد جوش کے نگاہ رکھنا منظور ہو دیگ مین ڈالکر
اور سرپوش دیگ کے اوپر رکھکر سوراخ اوسمین کرین اور لکڑی باریک کہ مثل سے لمبیکر ڈالو سوراخ سے

ڈالین جس جگہہ تک اوس لکڑی مین تری دیکھین نشان کرین پس درمیان جوش کے امتحان کرین جب نشان تک پہونچے آگ پر سے اوتارین طریق دیگر یہ کہ موافق مقدار مطلوبہ کے پانی دیگچہ مین ڈالکر اور سونہا اوسکا خمیر سے بند کرکے جوش ہوتے مین توتے جاوین جسوقت اوس وزن مطلوبہ پر پہونچے آگ پر سے اوتار کر استعمال فرمائین طریق متیسرا یہ کہ تجربہ اور امتحان سے دریافت کرین کہ ایک پہر مین اس قدر پانی جلجاتا ہے اور اس قدر باقی رہتا ہے اوسی قیاس پر جوش دیکر اور کوشش کرنی چاہیے کہ دم صبح تک جوش تمام ہوجاے ایسا نہووے کہ پینے کے وقت پانی سرد ہوجاے اور چاہیے کہ ہر روز سونہہ وغیرہ کا نیا مرکب مریض کے استعمال کہولین کہ اجزاء اوسکے خفیف سر ہوکر اور جسمانی پر پہونچین اور جو علت کسی عضو مین ہو اوس عضو کو چوبچینی کے اجزا مین رکھین اور جو مریض مین قوت اور تحمل ہووے ہر روز پسینہ لانے کی تدبیر کرین ورنہ دو دن مین ایکبار یا تین دن مین ایکبار یا پانچ روز مین یا سات روز مین ایکمرتبہ تعین ان سب باتون کا اوسکی طبیعت اور بہتر پہچانے کہ بحران کے دن پسینہ لانے کی تدبیر کرین اور طریق پسینہ لانے کا یہ ہے کہ پیار کو بید کی بنی ہوئی کرسی پر یا لکڑی کی کرسی پر کہ پوا نہار ہو بٹھاوین اور لحاف اوڑہا دیوین مگر سانس کی راہ باہر نکال کر لحاف اوڑہین کہ باعث ضعف اور ہلاکت کا نہو اور بسبب جہل طبیبون نے جو درمیان ڈہکنے تمام راہ نفس اور بدن کے حکم دیا ہے اکثر تو مرگئے ہلاک کیا ہے پس چاہیے کہ سانس کی راہ کھلی رہے اور جب تک پسینہ آوے ہرگز اپنی جگہہ سے حرکت نکرین اور دیگچہ نیچے کرسی کے رکھکر بتدریج بخار پہونچائین اور صبر کرین کہ تمام اجزاء حل آئین اور پسینہ تمام ہو پہر اوسکے دیگچہ کو کرسی کے نیچے سے اوٹہا کر پانی صافی اوسکا لیکر ایک دو پیالہ اسی پانی سے نوش کرین پھر بتدریج پسینہ کپڑے سے سکہائین بعد اوسکے لحاف سے نکل کر لباس پہنین اور جاننا چاہیے کہ مقدار پانی جوش کرنے کے موافق مزاج کے مختلف ہے گرم مزاج کے لیے کہ پانی غالب ہووے کمتر جوش دین اور پانی زیادہ نگاہ رکھین اور سرد مزاج کے واسطے تہائی یا چہارم پانی نگاہ رکھنا چاہیے اور نیز واسطے گرم مزاج والے کے عرقیات سرد چوبچینی کے جو شاذہ مین ملا کر دیوین اور طبیبون نے کہا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ تین چار روز پہلے استعمال چوبچینی سے واسطے پسینہ لانے کے بیٹھین کہ مسامات کہلجاوین اور رطوبتین رقیق ہوجائین اور مواد استعداد دفع ہونے کی بہم پہونچے اور معلوم کرین

کہ سفوف چینی اول معدہ اور مزاجون مین کہ رطوبت غالب ہو ساتھہ دواؤن مناسب کے نہایت
نافع ہے لیکن اوسوقت کہ جب سدہ اور ورم احشا مین نہو کیونکہ اس حالت مین نہایت مضر ہے
اور سیرہاشم لکھتے ہین کہ کبھی تنہا اور کبھی ہمراہ نبات مصری اور بعضے اوقات ساتھہ دواؤن کے
جو مناسب ہر مرض کے اور مزاج کی ہین سفوف کرکے ساتھہ گلاب اور بید مشک اور عرق گاؤزبان کے
جس جسکو مینے دیا نہایت موثر پایا قدر خوراک چینی کے سفوف مین چند روز اول زیادہ ایکماشہ
اور تین چاول یا سوا ماشہ سے نہین ہے اور ساتہ آہستہ آہستہ بڑہا کر سات ہفتے چار ماشہ سے
تجاوز نکرین اور بدن متوسط مائل باعتدال مین دو ماشہ چھہ چاول سے شروع کرنا چاہیے
اور آہستہ آہستہ پونے سات ماشہ تک پہونچائین اور جو مزاج اور بدن قوی ہو تو ساڑہے چار ماشہ سے
شروع کرین اور نو ماشہ تک تدریج سے پہونچائین اور نہایت ساڑہے نیرہ ماشہ تک اور مدت کہانی اس
سفوف کی بارہ دن مین پندرہ دن تک اور کبھی کم اس مدت سے بھی کہانا کافی ہے اور جو بعد اس
مدت کے احتیاج باقی ہو بہتر یہ ہے کہ بدستور اول شروع اقل سے کرین اور اوسی ترتیب سے
بڑہائین کہ مقدار اول تک یا کم اوس سے پہونچے فصل دوسری بیسوین مقالہ سے مرکبات سینیہ
بے نقط اور عینیا مدہیمیہ مین سفوف سیرہاشم لکھتے ہین کہ اسکا کئی مرتبہ امتحان ہو چکا ہے ص
چوبچینی سوہان سے رگڑکر ساڑہے سات تولہ لیوین اور مدہ چینی ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے تیرہ ماشہ
سونف دیسی نو ماشہ نبات مصری سفید گیارہ تولہ تین ماشہ سب کا وزن ساڑہے ہاٹیس تولہ ہے تنہائی وزن
کل کے چوبچینی کے بدستور مسطور عمل کرین سفوف ایضا واسطے رطوبت معدہ اور سردی اور نرمی تکم کے
کہ ساتھہ تخم اور قرنفل کے ہو اور پیچش بے خون کے لیے بھی بہت مفید ہے ص عود قماری چھوٹی الائچی
بڑی الائچی پوست ترنج پوست بیدانہ آملہ چھیلا ہوا گلاب کے پھول سونف دیسی زیرہ کرمانی کشنیز ہر ایک
نو ماشہ چوبچینی ساڑہے سات تولہ بدستور سفوف بناکر مقدار چوبچینی کے ہر مثقال مین نیم مثقال ہے
بقتضائی مواقف قاعدہ مسطورہ کے بیس تیس خوراک اور مدت اوسکے کہانے کی مقرر کرکے استعمال فرمائین
ساتھہ عرق بارتنگ اور گلاب کے عرق نالیفہ شاہ ارزانی وہ کہتے ہین کہ بہت آدمی اس عرق سے
اچھے ہوے ہین اور بہت سے بیمارون کو مریضون کو نفع کامل پہونچایا ہے اور یہ عرق واسطے تقویت اعضا
اور تنبیہ حواس اور نشاط اور قوت باہ کے مجرب ہے اور واسطے استرخاء اعضا اور ضعف معدہ اور آنتون کے

اور درد اور قولنج اور جڑون کی مدد اور ضعف گردہ کے مفید ہے اور گردہ اور مثانہ کی تپہری کو کھولتا ہے
اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور بڑا فائدہ بہت رکھتا ہے اور آزمایا ہوا ہے ص چوبچینی طبیب پسند
ڈیڑھ پاؤ اوپر ایک سیر پانی ڈیڑھ ہانڈی سیر پانی میں جوش کریں کہ تہرہ سیر پانی رہے
بعد اوسکے بالچھڑ گلاب سے پھول زرشک اگر تی اگر خام گاؤزبان فرنجمشک بادرنجبویہ بڑی الائچی
اندرجو چھڑیلا تیج پات کباب چینی گوکھرو ہر ایک اکتولہ ساڑھے سات ماشہ سونف دیسی اجوائن دیسی
مارچینی لونگ جائفل جاوتری کاجر کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل خصیۃ الثعلب ہر ایک پونے چار تولہ
ناگرموتھہ پوست نیم بیج مکھیجن عاقرقرحا ہر ایک سوا دو تولہ صندل سفید احمود کے بیج پیپل کی جڑ
ہر ایک ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ برگ نیم نعناع تازہ کہ ایک بستم پودینہ کی ہے ہر ایک نمک مقشہ
ریحان تازہ ایک مٹھی سنبل شب بصطکی رومی زعفران ہر ایک نو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ
نبات سفید موزبنسفی ہر ایک چھٹانک کم سیر کوٹنے کی چیزیں کچلیں اور سب کو ایک شب جوشاندہ بچینی میں
تر کریں پس سیر گلاب کے عرق کھینچیں اور عنبر اور مصطگی اور زعفران ہر ایک کو ایک پوٹلی میں باندھ کر
درمیان اوس بمن کے جسمیں عرق ٹپکتا ہے ڈالیں اور اس عرق سے ہر صبح اور ہر شام ۱۴ افیون
ایک دو پیالہ چاے خوری کے نیمگرم نوشکریں اور تین چار قدم ٹہلیں کہ حرارت غریزی افروختہ
ہو معجون چوبچینی تصنیف اوستاد یوسف وسطی تقویت باہ کو مجرب ہے موتی پیسے ہوے زعفران
مایہ شتراعرابی مکھیجن کوٹھہ شیرین ناگرموتھہ صندل سرخ ہر ایک سوا دو ماشہ مشک تبتی دو ماشہ
دارچینی بوزیدان کبابچینی ہر ایک چھ رتی عنبر اشہب اکیماشہ صندل سفید ریوند چینی بالچھڑ مصطگی
چھوٹی الائچی اگر خام نکرگل مختوم تودری سرخ تودری سفید ہر ایک تین ماشہ تین رتی چوبچینی
قسم اول ساڑھے چار تولہ سمک العصیدا ماہی رو بیان دروبیج عقربی زرشک رکدو کے بیج شلجم کے بیج
سونف کے بیج کاہو کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید کوکھرو ملا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ آملہ پاک کیا ہوا
ساڑھے تیرہ ماشہ جائفل نشاستہ شقاقل مصری گاؤزبان کے پھول بادرنجبویہ گلاب کے پھول
چھڑیلا خشخاش کے بیج خربوزہ کی بیج کی گری کیرے ککڑی کے بیج کی گری کاسنی کے بیج خربزہ کے بیج
چھیلے ہوے ہر ایک نو ماشہ فندق کی گری اخروٹ کی گری چلغوزہ کی گری مغز ملبوں مہلا تی

لہ سمک العصیدا ایک مچھلی کا نام ہے عرب قریہ تبوک میں اندر چشمہ ٹول کے نکلتی ہے ۱۲

مغز تخم کدو اندر جو بودینہ خشک ہر ایک سات ہے چار ماشہ خستیہ اشقلب تین ماشہ تین رتی مغز ناریل
مغز بن مغز جلغوزہ ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی سفید دو وزن سب دواؤن کے
قند سفید ایک وزن کل دواؤن کا گلاب یا دو سیر بطریق مشہور معجون بنا ئین معجون دیگر واسطے
تقویت باہ اور جوڑون کے درد کے کہ بسبب آلشک کے عارض ہو مفید ہے ص چوبچینی تسلم اول
چھ تولہ آٹھ ماشہ لونگ جائفل جاوتری گلاب کے پھول زعفران زنجبیل ہر ایک تین ماشہ
دارچینی کالی مرچ مصطگی سورنجان مصری لوزیدان سنا مکی اندرجو ہر ایک پانچ ماشہ سنوٹھ پیپل
عاقرقرحا جدوار خطائی بیخ نرگسی ہر ایک دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ چھوٹی الائچی
دانے تین ماشہ وہنیا خشک چار ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور
معجون بنائین معجون چوبچینی ایجاد ہے حکیم عماد الدین محمود کی کہ مزاجون سرد مین قوتون کو
طاقت اور حرارت غریزی کو قوت بخشتی ہے اور امراض باہ مین نہایت مفید ہے اور درد اعضا
اور رطوبت اور ضعف معدہ کو بھی نافع ہے اور پرہیز کا لحاظ اسمین کچھ نہین ہے ص چوبچینی
سوا گیارہ تولہ نرگسی کلیجن بیج بات نرگچور دو بیخ عقربی سونٹھ عاقرقرحا خشک ہر ایک دو ماشہ
بہمن سرخ دو تولہ مری سفید مولی کے بیج دارچینی مصطگی لونگ چھوٹی الائچی جائفل جاوتری
عود قماری شقلب زعفران ہر ایک سات ہے تیرہ ماشہ بادام چھلے ہوے کی گری خربوزہ کی بیج
خشخاش کی گری اندرجو ہر ایک سوا دو تولہ مغز سیتہ مغز ناریل ہر ایک کچے چار تولہ بدستور معمول
کرشکر چاشنی کر معجون تیار کرین قدر خوراک واسطے متوسط مزاج کے دو ماشہ ہے اور قوی مزاج والے کو
سات ماشہ تیرہ ماشہ ہے اور ضعیف مزاج کو سات ہے چار ماشہ ہے معجون چوبچینی ایجاد و تالیف حکیم
حکیم عماد الدین محمود کی ہے اور مرزا محمد حسین کے استعمال مین اکثر رہی ہے اور نہون نے بہت سا لغہ
اسکی تعریف مین لکھا ہے خصوصًا واسطے قوت شہوت اور سب قوتون جنسی کے ص چوبچینی پانچ تولہ
مولی بے سوراخ سمط[1] مغسول زعفران مشک عنبر اشقلب مایۂ شتر اعرابی صندل سرخ دارچینی
بوزیدان سورنجان کبابچینی مابھڑ چھوٹی الائچی مصطگی افیمون رومی عود قماری مگر کل مجموعہ صندل سفید
سرخ صیدا مامی روبیان دو دو بیخ عقربی نرگچور کاجر کے بیج مولی کے بیج کچلہ کے بیج بہمن سرخ

[1] سمط بسین مہملہ وزیر طاء مہملہ بایوست بریان کردہ ۱۲ منجب

بہمن سفید گوکھرو بلا ہوا تودری سرخ تودری سفید ہر ایک سات ماشہ آملہ دودہ مین بلا ہوا
جائفل جاوتری شقاقل مصری گاؤزبان کے پھول بادرنجبویہ گلاب کے پھول چھڑیلا خشخاش سفید تخم
خربوزہ کے بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کاسنی کے بیج خرفہ کے بیج بہی اوتاری مولی
اخروٹ کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک پونے چار تولہ خصیۃ الثعلب ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ ورق الخیال یعنے بہنگ پندرہ تولہ پانی بیٹھی بہ کا پانی میٹھے انار کا گلاب ہر ایک
ساڑھے بتیس تولہ قند اور شہد بالنصف بوزن ڈیڑھ سیر کے بطریق معمول معجون تیار کرین قدر خوراک
اس معجون کی موافق ضعف اور قوت مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے ہر صبح بچپنی واسطے زخمون کے
خصوصاً زخم آتشک کے لیے نفع کامل پہونچاتا ہے ص چونہ کو کیڑے کی تیلی مین بھر کر ایک رات
پانی مین بھگو رکھین صبح کو مل کر پانی نتارین اور گاد کو سکھا کر حاصل کرین اوسمین سے دو جزو بہمراہ
دو جزو چوبچینی کے نرم کوٹکر چھانکر نصف جزو مردار سنگ اور مہندی اور چہارم جزو موم سفید
اور سیل چاندی گلائی ہوئی کا اور سب کے برابر روغن زیتون کا مرہم بنائین جسطرح دستور ہے
مرہم دیگر منافع اسکا زیادہ اول سے ہی ص نیلہ تھوتھہ مردار سنگ سفیدہ کاشغری
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چوبچینی موم ہر ایک اکیتولہ بارہ ماشہ روغن بادام ساڑھے سات تولہ
بدستور معمول مرہم تیار کرین فصل تیسری بیسوین مقالہ سے عشبہ مغربی کے بیان مین ہے
جاننا چاہیے کہ اولا اطلاع منافع عشبہ ہراہل مغرب کو حاصل ہوئی تھی بعد اوسکے تمام شہرون
اور ملکون مین پھیلگئی اسید اسطے اوسکا نام عشبہ مغربیہ کیا ہے وسط درجہ دوم مین گرم ہے
اور آخر مین خشک اور بعضون نے گرم اور خشک تیسرے مین لکھا ہے اور چاہیے کہ باریک اور
ہلکا ہو اور جسوقت توڑین تو اوسمین سے مانند غباب کے اوٹھے اور مغز اوسکا سفید ہو
اور بہت نرمگین اور تبرہ تر اور معلوم کرنا چاہیے کہ منفعت اسکے اکثر بیماریون مین مثل منافع چوبچینی کے ہی
مگر بیماریون اور مزاجون گرم مین چوبچینی سفید اور یہ دو اضر ہے اور بعضے مزاجون اور
بیماریون مین فوائد اسکے زیادہ چوبچینی سے ہین مانند جوڑون کے درد اور نقرس اور دردِ عضا
کہ مواد بلغمیہ سے ہو اور اسیطرح ضعف معدہ مین کہ بسبب یبوست کے ہو اور واسطے بواسیر
لکھا ہے کہ نہایت مفید ہے اور فالج اور استسقا اور لقوہ اور عشبہ مین چوبچینی مضر ہے اور یہ دوا

نافع اور اثنا زخم الشک مین بھی دے سکتے ہین اور بیماریون سرد سودا وی اور مزاجون ترلیغی کو اسکا
مفید ہے اور گرم اور خشک مزاج والونکو مضر ہے مگر جب کہ تعدیل مزاج کی عرقیات سے کر لی جاے
ولیکن دستور فصد اور حقنہ کا اور طریق پینے کا بدستور ہے جو بچینی کے ہے اور اکثر غذاون اور
پینے کی چیزون سے پرہیز اور احتراز اعراض نفسانی اور حرکات شاقہ متعبہ اور حمام و جماع
اور غیر واجب سے مثل جو بچینی کے ہی مگر نمک کھانا عشبہ کی استعمال مین جائز لکھا ہے اور پرانے
مرض مین دگنا کا بھارا دنیا تمام بدن اور عضو ماوف کو بدستور نافع تصور کیا ہے اور مدت دینے
اس دوا کی دس روز پندرہ روز تک یا بیس روز یا چالیس روز رائے طبیب پر موقوف ہے اور جسوقت
پانی عشبہ کا واسطے پینے کے وغیرہ کے اور عشبہ قلیل ہووے تو تفصل اوسکا جو شدہ کر استعمال کرین
اور اوسکے پینے مین بھی شرط ہے کہ سرد نوش کرین اور جو ساتھ کلاب کے ملا کر پیین تو روا ہے
معجون عشبہ واسطے بیماریون بلغمی اور ضعف قوت ہاضمہ اور کمی اشتہا کے کہ بسبب رطوبت کے
عارض ہووے مجرب ہے خص سلیخہ دار چینی ہر ایک اکتولہ ساڑھے دس ماشہ سونٹھ لونگ چھوٹی الائچی
بڑی الائچی زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عشبہ پوستے اونس تولہ کو کوٹ چھانکر اور شہد تین
توام دیکر کہ وزن شہد کا ساڑھے سات تولہ ہووے بدستور معجون کرین اور صبح اور شام ساتھ
کلاب کے استعمال کرین قدر خوراک موافق ضعف اور قوت مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے
معجون عشبہ تالیف مولف واسطے ہاتھ پاؤن کے جوڑون کے درد اور آتشک کے مفید ہے اور واسطے
خارج کرنے مواد سودا وی اور بلغمی کے بے نظیر ہے خص زرد ہڑ چوبند ماشہ کابلی ہڑ ساڑھے سترہ ماشہ کالی ہڑ
ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ ساڑھے سترہ ماشہ آملہ ساڑھے دس ماشہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ برگ سنا مکی
تین تولہ عشبہ مغربی تین تولہ شہد سفید تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون تیار کرین قدر
خوراک سات ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک واسطے دفع کرنے مواد غلیظ کے اور بعضے اوقات
بسفائج مستقی نسوت سفید اہلیلجون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جو اضافہ کیے گئے اور وزن عشبہ کا
پانچ تولہ بڑھایا گیا تو بہت نافع ہوا فصل چہارم بیسوین مقالہ سے معلوم کرین کہ بعد دوا کے
کونسی مرکب اور کونسی مفرد واسطے دفع ضرر زہرون اور دور کرنے اثر دواؤن زہردار کے مثل مجرب تر نہیں ہے
نہین ہے پس بہتر قسم اوسکی یہ ہے کہ حدود فارس اور سیستان سے کہ متصل شیراز کے ہے

لاتے ہون اسواسطے کہ ان مقامون مین ترباقی گہاسین بہت ہین اور حجر البتیس ایک پتھر ہے
ہیکلی شکل اور اکثر طولانی مثل بلوط کے اور الماس کہ شیروان اور آنتون مین سے پہاڑون بکری کے
نکلتا ہے موافق مذہب اور قول صحیح کے اور ایک روایت مین پیدائش اوسکی دل بابتہ مین
ہوتی ہے اور اساس پتھر کی خاصیت سے یہی ہے کہ جو اوسکو سرکہ مین بیسین مائل بسرخی ہوجاے
اور بہتر وہ ہے کہ رنگ اوسکا زیتونی ہو اور نہایت شفاف اور براق اور تو بتو طبقات باہم دیگر
مانند پیازکے ہون اور جو دودہ مین اوسکو بیسین بکری کے دودہ کے ہمرنگ ہو اور جانبا فرق
علی اور غیر علی کا اس طور پر ہے کہ سوزن یعنے فولاد کی سوئی آگ مین سرخ کرین اور اوسمین چبھوین
اگر نباوٹ کا ہوگا تو نوک سوئی کے آسانی سے گرجاے گی اور کالا دہوان اوٹھیگا اور جو خالص
ہوگا نوک سوزن کی دشواری سی گرٹے گی اور سوزن زرد ہوجاے گی اور لکھا ہے کہ جو حجر البتیس کو سوختہ
پانی مین پیکر مقام کاٹے ہوے سانپ اور بچھو کے طلا کرین اگر اوسی وقت درد موقوف
ہوجاے بے شک خوب ہے ورنہ بیفایدہ ہے اور صاحب کناس بقراطی لکھتا ہے کہ ایک شخص کو سانپ نے
کاٹا تھا اور تریاق حاضر نتھا برابر چار جو کے حجر البتیس لیکر اوسکو شراب مین گھولکر دیا گیا فضل ایزدی سے
اچھا ہوگیا اور بالکلیہ شفا پائی اور جو پتھر پارہ سنگہ کے بیچ سے نکالتے ہین اوسکا نام حجر الایل ہے اور
یہ بھی قریب الاثر حجر البتیس کے ہی اور ایک قسم ہے فاوزہر سے اوسکو حجر الحیہ کہتے ہین بہتر قسم اوسکی
یہ ہے کہ جسوقت سانپ کی کاٹے ہوے کی جگہہ اوسکو کہین اوس موضع پر چپٹ جاے پہر اوسکو
دودہ مین ڈالین دودہ کو جما دیوے اور جسوقت زہر کو سب چوس لیوے پہر نہ چپٹے اور وقت چوسنے زہر کے
رنگ اوسکا بدل جاتا ہے بعد اوسکے دودہ مین جب ڈالین تو بحال رہے اور گاے اور بھینس
خبگی کی آنت مین سے بھی نکلتا ہے ایکتولہ سارہے دس ماشہ سے پانچتولہ سارہے سات ماشہ تک بعضون نے
دیکھا ہے اور کہا نے اوسکے کچھہ فائدہ متصور نہین ہے اور حجر البتیس مقوی حرارت غریزی اور حواس
اور حافظہ اور قوتون کا ہے اور غم کو برطرف کرتا ہے اور جس کسیکو زہر دیا ہوا وسیوقت حجر البتیس کو
سونہہ مین لیوے نفع کامل بخشیگا اور اگر چند عدد فاوزہر آزمودہ کو جینی کے پیالہ مین کھکر دودہ
اوسکے اوپر دہوین اور تھوڑی دیر توقف کرین کہ کیفیت اوسکی دودہ مین آجاے پس اوس دودہ سے
جس کسیکو زہر دیا ہو پلائین دودہ سے کردیگا اور سارا زہر سے جلد نجات پاے گا اور اگر اوسی زہر مین

ہر سال شروع فصل برج یا اول فصل خریف مین فاور زہر مذکور کے پینے کی عادت کرین اور ممنوعات پرہیز کرین تو ساری عمر عیش اور خوشی سے بسر ہوگی اور حجر الشمس آخر دوم مین گرم ہے اور اول سوم مین خشک اسواسطے گرم مزاج والہ کو نہایت مضر ہے اور خون کا احتراق کرتا ہے اور سب بیماریون گرم کو پیدا کرتا ہے اور ورمون سرد کو تحلیل کرتا ہے اور ساتھہ مانی دہنیہ کے واسطے ورمون گرم کے نافع ہے اور قدر خوراک اوسکی چار جو سے اٹھالیس جو تک ہے اور اس دوا کی کھانے مین سات شرطین لازم ہین اول یہ کہ سن کہولت اور شیخوخت ہو دوسری یہ کہ پیا اوسکا سردی مین سرد اور گرمی مین گرم ہووے تیسرے یہ کہ حرارت مزاج پر غالب ہو چوتھے یہ کہ ترش چیزون اور ہر قسم کے دھوا اور ساگ اور ترکاریون اور کھانون غلیظہ اور جماع اور معدہ کے فاسد کرنے والی چیزون اور حرکتون سخت اور اعراض متعبہ سے پرہیز واجبی کرین اور کم سے کم پرہیز کے دن اوس مین دس روز ہین اور بعد فراغت کے بیس دن پانچوین یہ کہ پہلے اس دوا کے شروع کرنے سے تنقیہ فاسد خلطون سے لازم سمجھین چھٹے یہ کہ اس دوا کے پینے کے دن بدن کو لباس نرم اور خوشبو اور نازک اور پاکیزہ اور معطر سے چھپائے رہین اور اگر سنے اور ظریف لوگون کے مصاحبت سے دل کو خوش رکھین ساتوین یہ کہ شروع سال جوارادہ کھانے کا کرین تو زیادہ چار قیراط سے نہ کھاوین اور قیراط چار جو کا وزن ہے بعد اوسکے دوسرے سال قدر سے اضافہ فرمائین اور طریق نوش کرنے حجر الشمس کا اسطرح ہے کہ بعد شرائط مذکور کے چار قیراط سنگ ساق پر خوب نرم پیسین کہ اجزا درد ی اوسمین نہ رہین پھر اوسکو چینی کے پیالہ مین رکھین اور گلوب ملائین اور اسطرح نوش کرین کہ دانتون پر اثر نہ ہووے اور شربت گلاب اور نبات کا نباکرا ویا دودھ کے نوش کرین اور نرم فرش پر

معلوم کرین کہ سن بسبب تغیرات ظاہرہ کے اول عمر سے آخر عمر تک چار ہین اول سن نمو ہے انتہا اوسکی عمر کی قریب تیس برس کے ہے دوسرے سن وقوف ہے اوسکو سن شباب بھی کہتے ہین اور وہ عمر قریب پینتیس برس کے ہے تیسرے سن انحطاط ہے ساتھہ باقی رہنے قوت کے اوسکو سن کہولت بھی کہتے ہین وہ عمر قریب ساٹھہ برس کے ہے چوتھے سن انحطاط ہے ساتھہ ضعف قوت کے اوسکو سن شیخوخت بھی کہتے ہین انتہا اوسکی آخر عمر تک ہے ۱۲

کر ٹین لیوین اور چند قدم ٹہلین بعد دو گھنٹہ کے غذا تناول فرمائین اور بعضے آدمی مقدار
جیہہ قیراط کے تین روز ہر روز دو قیراط اسی طرح یا گولی بانده کر نگلجاتے ہین مولف فرماتی ہین
کہ اگر تین قیراط تین دن مین اسی دستور سے دیوین تو نہایت اولی اور مناسب ہے طریق کہ عماد الدین محمود نے
بہت تعریف لکھی ہے اور کہا ہے کہ جس کسی نے اس طریق پر نوش کیا کچھہ ضرر نہیا یا خلاف اور تکلیف کے
اور وہ طریق یہ ہے کہ مجرب الیس مجرب جیہہ قیراط موتی بے سوراخ یاقوت رمانی لعل بدخشانی سنگ یشم ہر ایک
تین قیراط لیوین اور ہر ایک کو جدا جدا سنگ سماق پر نرم پیسین اور پیسنے مین مبالغہ کرین کہ درد رہے
جزو اوسمین زہین بعد اوسکے مومیائی کافی اور عنبر اشہب اور زعفران اور سونے کے ورق ہر ایک
دو قیراط اور مشک خالص ایک قیراط سب کو نرم کوٹکر ہمراہ شیرہ نبات مصری کے بدستور معجونون کے
باہم گوندہین اور گولیان بانده کر تین حصہ کرین اور تین دن برابر ہر روز ایک حصہ نگلجا یا کرین اور
پیالہ گلاب کا بگرم اوپر اوسکے نوش کرین اور چند قدم راہ چلین اور آرام سے رہین کہ بہوک سچی
معلوم ہووے اوسوقت لطیف غذا تناول کرین طریق دیگر فاذزہر حیوانی چار رتی ڈیڑہ چاول
عنبر سلوچن سفید عنبر اشہب ہر ایک ایکماشہ تین چاول موتی بے سوراخ ساڑھے چار ماشہ مشک خالص
دو رتی مصطگی رومی دو رتی صندل سفید عود قماری ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول چاندی کے ورق
نو ماشہ جواہر کو سنگ سماق پر باریک پیسکر باقی دواؤنکو کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر قوام مین نبات مصری
اور شربت فواکہ شیرین یا شربت گاؤزبان یا شربت ابریشم دو وزن جملہ دوا کے گوندہ کر پانچ حصہ
کرین ہر روز ایک حصہ تناول کرین اور صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ فاذزہر
مناسب معجونون مین ترکیب دیکر بقدر حاجت کے تناول کرین اور مقدار کثیر نوش کرنا باعث زیادتی اخراط
خلطون کا ہے خاتمہ کتاب بعون الملک الوہاب پانچ قسم پر منقسم ہے قسم پہلی احراق مین
زریخ یعنے ہرتال اور زاج یعنے پھٹکری وغیرہ کے اور اصلاح مین بلادر یعنے بہلاوان اور زنجبار
شنبلیلہ اور بیخ منوکران اور مانند اوسکے اور حاصل کرنے مین دخان کندر کے احراق یعنے سوختہ کرنا
یا واسطے توڑنے تیزی کے ہے جیسا کہ ہرتال اور پھٹکری وغیرہ مین یا واسطے تلطیف کے مثل نمک
اور سرطان کے یا واسطے حاصل کرنی تیزی کے ہے جیسے سنگ اور صدف مین کہ جلانے سے
اوسکے جذب ہم پہونچتا ہے یا واسطے دفع سمیت یعنے دور کرنے اثر زہر کے جیسے بچھو وغیرہ مین یا واسطے

حصول لطیفیت اور سخافت کے یعنے جلدی پگھلجاے اور محسوس ہو جاے یا ساتھ سہولت کے پسجاوے
جیسے مونگی کی جڑا اور یاقوت وغیرہ مین یا واسطے اور اعراض کے چنانچہ اس فن کے ماہر اور عالم پر
پوشیدہ نہین ہے اور جس جگہہ احراق مین سردی جسم محرق کی مطلوب ہو چاہیے کہ بعد احراق کے
اوسکو پانی مین دہو دین اور تیہر کی چیزون کے جلانے مین بہت کوشش کرین بخلاف گہاسون
اور جانورون وغیرہ کے احراق زنجبیل یعنے جلانا ہرتال کا چاہیے کہ ہرتال کو بقدر نخود کی ریزہ ریزہ
کرکے ایک پیالہ مین کہ اوسکو کل حکمت یعنے کیروٹی مین لپیٹا ہو رکھین اور سر کو زیادہ سوراخ کرو یین
کہ ابخرہ اوسکے باہر نکلین اور سوقت اوسکو آگ پر رکھین یہانتک کہ سیاہ دہوان ہر طرف ہو جاے
اور سفید رہ جاے آگ پرے اوتارلین احراق زاجات زاج سہاگہ کو کہتے ہین اور جو کہ ہیٹکری کی
بہت قسمین ہین اسواسطے بلفظ زاجات مضاف کیا گیا پس جاننا چاہیے کہ زاجات کو اول باریک
پیسین اور کل حکمت کیے ہوے کوزہ مین رکھکر یا سنار کی کٹہالی مین ڈال کر اور سرا اوسکا مضبوط
کرکے آگ پر اتنی دیر رہنے دین کہ جل کر سرخ رنگ ہو جاے احراق لسبد و مرجان و کہربا یعنے جلانا
مونگی کی جڑا و مونگا اور کہربا وغیرہ کا ہر ایک کو بقدر بافلاریزہ ریزہ کرکے اور کیروٹی کیے ہوے
کوزہ مین رکھکر ایک دن تنور مین ڈالکر نکال لیوین احراق یعنے جلانا یاقوت اور عقیق اور اسنگ یشم کا
ہر ایکے بقدر ایک نخود کے ریزہ ریزہ کرکے کورے پیالہ یا کٹہالی مین سنار کے رکھین اور اوپر سے
بہی اوسکے کورا پیالہ یا کٹہالی رکھکر ایک سوراخ واسطے نکلنے بخار کے کردین اور تیز آگ مین ڈالین
پہر باہر نکالکر پانی مین ڈالین اور پکر یہی عمل کرین احراق صدف و شیم یعنے جلانا سیپ اور ورسنہ
ترکی وغیرہ کا کیڑوی کیے ہوے برتن مین رکھکر تنور مین ڈالین کہ سفید ہو جاے احراق زجاج
یعنے جلانا آبگینہ یعنے کانچ کا ایک جزو رانگ کو چار جزو پانی مین حل کرین اور شیشہ سفید صاف کو
لوہے کی کفگیر پر رکھکر آگ کے اوپر رکھین کہ سرخ ہو جاے رانگ کے پانی مین ڈبو دین اور پکر یہی
عمل کرین کہ شیشہ ریزہ ہو کر کفگیر کے سوراخون سے پانی مین داخل ہو اور اگر بدون کفگیر کے بہی قلعی کے
پانی مین ڈبو دین کہ ریزہ ہو جاے تب بہی روا ہے احراق قلعی و سرب یعنے جلانا رانگ اور
سیسہ کا اول چاہیے کہ دونون چیزون کے تیز و نکو بہت چورا اور باریک کرکے ایک دوسرے پر ہم چیز
اوسکے اوپر قدرے گندگ چھڑکین اور چاہیے کہ مقابلہ مین ہر ڈیڑہ پاو کے دو ماشہ اوپر ہم ریزی کے

وزن گندک کا زیادہ ہو پس اوسکو آگ پر تیز کرکے ساتھ لوہے کے ٹکڑے کے بہم ماریں کہ خاکستر ہوکر
سیسہ اور رانگ سے کچھ نہ رہے اور بخار سے اوسکے بچتے رہیں کہ باعث غشی اور ہلاکت کا ہوتا ہے
اور بعضون نے گندک کی جگہہ سفیداب داخل کیا ہے **احراق نمک** چاہے کہ ایکبار دہوئین
اور خشک کرکے دیگ مین رکھین اور اتنی آگ روشن کرین کہ کودنے اور حرکت سے ٹھہر جاے
اور جو نمک کو آٹے مین لپیٹکر آگ مین ڈالین یہانتک کہ آٹا جلجاے یہ طریقہ بہتر ہے **احراق**
آہن و فولاد و مس یعنے جلانا لوہے اور فولاد اور تانبہ کا حاصل کرین ہڑ بہیڑہ آملہ اور برابر
وزن جوشدین اور پانی اوسکا تانبہ کے برتن مین کرکے نرم آگ پر رکھین اور فولاد اور لوہے وغیرہ کو
باریک اور بہت چورا کرکے اور تیز آگ پر رکھکر ہڑون کے پانی مین غوطہ دین کئیں بار جو کچھہ ثفل اوسکا
پانی کی تہ مین بیٹھے اوٹھا کر استعمال کرین اور جلانے مین لوہے کے بجاے پانی ہڑون کے گاے کا
موت اگر ڈالین تو بہتر ہے **احراق نقرہ** یعنے جلانا چاندی کا اول چاہے کہ چاندی کو سوہان سے
ریزہ ریزہ کرکے نمک کے پانی کے ساتھہ لوہے کے برتن مین ڈالکر تیز اور تند آگ پر جلائین اور گندھک
چھڑکین اور پھر جلائین بعد اوسکے چاندی کو کٹھالی مین رکھین جسمین بو رانگ کی آتی ہو پھر اوس
کٹھالی کو آگ پر رکھین اور بکریہی عمل کرین کہ خوب پگھلجاے اور اس حد کو پہونچے کہ بیچاے اور
تکلیس اس کی حرف تا مین مذکور ہوگی **احراق نورہ** مٹی کے برتن مین رکھکر آگ پر رکھین کہ جلجاے
احراق حجر الحدید یعنی آہن کو آگ مین سرخ کرکے اور سات مرتبہ سرکہ مین بجھا کر اور
سکھا کر پیسین اور اسیطرح لوہے کی برادہ کو بہت باریک کرکے سرکہ انگوری یا شراب ریحانی
یا گندنا کے پانی مین کم سے کم ایکہفتہ نہایت سولہ روز تک تر رکھین اسکو مدبر کہتے ہین اور
جو ہر روز یا بعد تین دن کے سرکہ وغیرہ جدید ڈالتے رہین تو بہتر ہے **احراق سرمہ سنگ سرمہ**
باریک پیسکر اور چربی تازہ کے ساتھہ گوندہ کر انگارے پر اتنی دیر رکھین کہ دھوان اوسکا برطرف
ہوجاے **احراق عود** یعنے جلانا اگر کا چاہے کہ اگر کو سوہان کرکے مٹی کے برتن مین آگ پر
رکھین کہ کوئلہ ہوجاے **احراق ابریشم و موی نسیم** مقراض سے ریزہ کرنے کے بعد مٹی یا لوہے کے
برتن مین ڈال کر آگ پر رکھین کہ قابل پیسنے کے ہوجاے **احراق** یعنے جلانا پوست کدو اور گھاسون اور
بچون کا بدستور ابریشم کے ہے اور جبوقت چاہین کہ خاکستر اوسکی استعمال کرین زیادہ آگ

بھڑکانی چاہیے کہ راکھ اوسکی ہو جاے احراق خطاف یعنے جلانا ابابیل کا چاہیے کہ ابابیل کے بچون کو پکڑکے ذبح کرین اور بعد ذبح کے بال اور پر اور چھڑی سے صاف کرین اور کپڑوتی کیے ہوے برتن مین رکھکر تنور مین ڈالین کہ جلجاے احراق عقرب یعنے جلانا بچھو کا نر بچھو کو کہ نشانی اوسکی لاغری اور ضعیفی ہے کپڑوتی کیے ہوے شیشہ یا تانبے کے برتن مین کرکے معتدل آگ پر یا تنور مین ایک رات رکھین احراق سرطان یعنے کیکڑا جلانا اول چاہیے کہ کیکڑا مادہ نہری پکڑے اور سر اور ہاتھ پاون اور پیٹھ اوسکی دور کرکے شکم اوسکا ساتھہ پانی راکھہ انگور کے لکڑی اور نمک کے دھوین پھر خالص پانی مین دھوین اور کپڑوتی کیے ہوے کوزہ مین ڈالکر منہ بند کرکے یا تنور معتدل مین رکھین کہ خاکستر ہو اور نشانی مادہ گی کیکڑا کی یہ ہے کہ جو اسکی پشت مین سوزن یعنے سوئی چبھوین رطوبت سفید ظاہر ہو اور جسوقت کیکڑا تانبے کے برتن بے قلعی مین بند کرکے جلائین جس زمانہ مین کہ آفتاب برج اسد مین ہو تو ایسا سرطان سوختہ دیوانے کتے کے کاٹے ہوے کو مجربات سے تصور کیا ہے احراق سرطان بحری بدستور نہری کے ہے احراق قطران[1] یعنے سنونات یعنے معجن کے مٹی کے برتن کپڑوتی کیے ہوے مین اتنی دیر آگ پر رکھین کہ آدھا رہ جاے پھر اوسکو چوب باریک پر آلودہ کرکے ہوا مین نگاہ رکھین کہ سوکھہ جاے اصلاح بلاد یعنے کہ بلاد یعنے بیلا نوان کو مکڑے کرکے لوہے کے دست پناہ بہت گرم سے اوسکو داغین کہ سفید اوس سے جدا ہو پھر ہمراہ روغن اخروٹ کے چرب کرین اور گاے کے گھی مین پکائین اور استعمال کرین یا دوا نون غیرہ کی دواؤن مین جو پوست بلاد پر داخل ہوتا ہے چاہیے کہ واسطے نکالنے اوسکے سفید کے سابقہ کرکے ہاتھہ کو اخروٹ کے روغن سے چرب کرین کہ ہاتھہ کو زخم نہ پہونچے اصلاح دواؤن کی واسطے نشاط کے مانند بیخ سنبھالو و بیخ شوکران وغیرہ کے کہ نہایت خشک ہون چاہیے کہ بعد کھلنے کے تین رات دن دودہ مین بھگوکر اور کرکر سنا دودہ ڈالکر اور سکھاکے پھر روغن بادام یا روغن تخم کدو اور روغن بیضہ مین آمیختہ پالکر اور جو چیز گرم ہے سو در روغنون مین اور اگر سرد ہے گرم روغنون مین بالین اور ساتھہ معجنات کے مخلوط کرین استحاذ دخان کندر یعنے کندر کا دھوان لینا کہ واسطے دکھانے بالون کے ازبا ہتا ہے

[1] قطران صاحب بحار جواہر لکھتا ہے کہ وہ ایک جنس کا روغن ہے گرم خشک تیسرے درجہ مین ہے ۱۲

اور اسیطرح سب چیزون کا دھلان لیں چاہیے کہ مکڑے کندر کے یا اون چیزون کے جنکا دھوان لینا منظور ہے روئی لپیٹکر اور فتیلہ بناکر چراغ مین روشن کرین اور ایک قدح یا طشت اوسکے اوپر اوندھا دھکین جو دھوان کہ اوسمین جمع ہووے حاصل کرین قسم دوسری تکلیس اور تشویہ کے دستور مین ہے جاننا چاہیے کہ مکلس مشتق کلس سے ہی اور وہ نام چونہ کا ہے اور چونہ جلد لیجاتا ہے پس ہر جسم سخت کہ قابل ہو پختگی کے نہوا اور بسبب جلنے کے مانند چونہ کے بن جاے اور قابل پسنے کے ہو جاے اوسکو مکلس کہتے ہین پس تکلیس اعم اسباب سے ہی کہ جلنے سے ہو یا ساتھہ تدبیر کے تکلیس نقرہ ہندی طبیبون کے طریق پر اسطور سے ہی کہ چند بار ٹکڑے نقرے چاندی کے گندھک اور سرکہ مین آلودہ کرکے اگنی خوب گرم کرین اور سرد کرکے چند بار کٹھالی مین رکھکر ساتھہ سفیدہ قلعی کے آلودہ کرکے گلاوین پھر سوہان کرکے لوہے کے برتن مین نمک کے پانی کے ساتھہ بہت جوش دیوین کہ نمک تحلیل ہو جاے پس قدرے گندھک چھڑک کر بہم مارین کہ مکلس ہو جاے تکلیس طلا واسطے کہانی کے بطریق حکمای ہند اسطور پر ہے کہ چند بار سیسہ کو گلاکر اور نوسادر کے پانی مین ڈالکر صاف کرین اور خالص سونا چند بار گلاکر اور نوسادر کے پانی مین ڈالکر بعد اوسکے پترہا رگ کرکے کانچ سیاہ اور سرکہ مین آلودہ کرکے نمک کے پانی مین دھوین اور ہاچہارم وزن اوسکا سیسہ سوہان کیا ہوا مردار سنگ مین آلودہ کرکے اور بوتہ یعنے کٹھالی مین رکھکر گلاوین بعد اوسکے تہائی پارہ کے کانچ یا چینی کے برتن مین خوب پیسین اور پھر آگ پر رکھکر بہم مارین کہ پارہ اوس سے جدا ہو جاے اوسوقت سماق کی کہرل مین یہان تک پیسین کہ جو تھوڑا سا اوسمین سے پانی پر چھڑکدین تو ایک مدت پانی کی تہ مین رہے اور حد پینے سب پتھرون اور فلزات[1] کے واسطے تناول کرنے کی اسی مرتبہ تک ہے اور کمتر اس مرتبہ سے جائز نہین ہے کہ اوس سے کچھہ نفع متصور نہین ہے بلکہ گمان مضرت کا ہے تکلیس طلا بطریق دیگر سب طریقون سے بہتر ہے پانچہ کا پانی رانگ کا پانی نمک طعام کا لیکر دریا کے پانی مین صاف کرین اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ جوشدین کہ منعقد ہو جاے یعنی گرہ بند جاے پس دو جزو گرہ بند ہوی چونہ کی اور آدہا جزو گرہ بند ہوی نمک کا اور آدہا جزو رانگ گرہ بند ہوی کا اور ایک جزو طلا یعنی سونا لیکر ساتھہ ایک دوسرے کے سب پیسین اور اگنی پر رکھکر پھر کہرل کرین جب خوب گرم ہو کر لیجاے تو تین دن نمک نمناک مقام پر رکھین پھر گرم کرکے پیسین اور پھر

[1] فلزات جمع فلز ہے اور فلز بالکسر و تشدید زا معجمہ جو چیز کہ کان سے نکلے مانند طلا اور نقرہ اور قلعی اور سرب اور لوہا

کی کی طبقہ رکھدین چار دن تک بعد اوسکے سنار کی کٹھالی مین کرکے یہان تک آگ علا مین کہ بوندہ حرح
ہوجاے بعد سرد ہونے کے پیسین اور گرم پانی مین مکرر جوش دین اور دھوین سب اجزا مین سونا زائل
ہوجائیگا اوسوقت سکھاکر پیسین اور استعمال کرین اور صاحب تحفہ کا یہ گمان ہے کہ اگر اوسکو گرم کرکے اور
پیکر عرق گندنا اور تندیانون مین تر کرین تو جلد اثر کریگا **تکلیس نوشت تخم مرغ و زبد البحر**
پوست تخم مرغ کو نمک کے پانی مین مکرر دھوین اور اندر کے پردہ اوسکے دور کرین اور نرم کوٹکر ایک کوزہ
کیروٹی کیے ہوے مین رکھکر آگ مین ڈالین کہ مانند چونہ کے سفید ہوجاے اور اسیطرح **تکلیس زبد البحر** یعنے
سمندر جھاگ وغیرہ کی ہے مگر یہ چیزین محتاج نمک کی پانی مین دھونے کی نہین ہین **تشویہ و تحمیص و**
تقلیہ اگرچہ الفاظ مذکورہ مرادف ہین لیکن ایسا مفہوم ہوتا ہے کہ اکثر جو چیز کہ مٹی یا آٹے مین لپیٹکر
یا جوف مین کسی شے کی رکھکر آگ مین دفن کرین اوسکو تشویہ کہتے ہین اور جو چیز تیل مین یا بغیر روغن کے
تہا زیادہ بہونین اوسکا نام تقلیہ ہے اور جس چیز کو تھوڑی دیر آگ دیوین یا کسی برتن گرم مین اوسی چیز کو
رکھکر پھیر دیوین وہ تحمیص ہے **تشویہ یا منیون و نمک و ثمرۃ الطرفا** یعنے تشویہ سونف رومی اور نمک اور
ہائین کا اور سوا اون کے اور چیزون کا جو واسطے منجن وغیرہ کے کام آتی ہین یہ ہے کہ اوس چیز کو شہد مین گوندہ کر اور کپڑے مین باندہکر اور
کپڑا مٹی مین لپیٹکر تنور معتدل مین ایکرات رکھین **تشویہ جنگلی پیاز** کا جسکو پیاز غصل کہتے ہین چاہیے کہ جنگلی پیاز کو آٹے مین لپیٹکر اور
ایک پکی اینٹ پر رکھکر تنور مین ڈالدین کہ خمیر اوپر کا پہنچاے **تشویہ سقمونیا** سقمونیا کو جوف بہ یا سیب
یا پوست تخم مرغ مین رکھکر اور آٹے مین لپیٹکر پکی اینٹ کے اوپر آگ مین ڈالین کہ سقمونیا جوش کہاکر پہنچاے
تشویہ جالگوٹہ ہندی طبیبون کا طریق یہ ہے کہ جالگوٹہ کو اول چھیلین اور اندر کا پردہ اوسکا نکالکر
دور کرین بعد اوسکے کلاب کے پہول اور کیتیراکہ باہم دونون ہموزن ہون بقدر چہارم وزن جالگوٹہ کے
اضافہ کرین اور ایک کپڑے مین باندہ کر اور کپڑا آٹے مین لپیٹکر بدستور آگ مین ڈالین **تشویہ ابزروت**
ابزروت کو شیر الاغ یا شیر دختر مین گوندہ کر اور جاؤ کی ٹہنیون پر آلودہ کرکے تنور معتدل مین لٹکائین
کہ خشک ہوجاے اور جو دوسرے مرتبہ پیسین مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہ کر اور جاؤ کی لکڑی پر
آلودہ کرکے آگ مین ڈالین کہ قریب باعتدال اثر اوسکا متصور ہے **تشویہ تشمیرج** یعنے چاکسو کا بھونتا
واسطے زخمون اور آنکھون کے علاج کے اول چاکسو کو تیلی مین بھر کر سرگین الاغ اور قدرے دھنیہ اور

اور تانبہ توتیا کے اوسکو فرماتے ہین ۱۲

سونف کے ساتھہ پانی مین جوش کرین کہ پختہ ہوجاے پھر اوسکو باہر نکالکر مقشر کرین اور اگر حوف
پیاز مین رکھکر بدستور سفوفیا کے مشوی کرین تو باعث زیادتی اثر کا ہوگا تشویہ ہلیلہ اسطوخودوس
وغیرہ کے چاہیے کہ دانہ ہڑ کا نکالکر دور کرین بعد اوسکے اوسکو کوٹکر پانی مین جوش دین کہ پانی
جذب ہوجاے پھر اوسکو روغن زیتون مین چرب کرکے بھونین اور احتیاط کرین کہ جل نجاے تشویہ
عفص یعنے مازو کا بھوننا اور مثل اوسکے چاہیے کہ مازو کو بھی روغن زیتون مین اسطرح بھونین
کہ مازو پھٹ جائین اور بلیلہ وغیرہ کو اسقدر بھونین کہ رنگ بدل جاے قسم تسیری دستور محلوب کی
ابھرک اور نکالنے روغن شعلہ ور سوا اوسکے اور چیزون کا چاہیے کہ ابھرک کو آگ پر سرخ کرین
اور پانی مین بجھاکر کوٹین کہ بیزہ ہوجاے ٹاٹ کی تھیلی مین باندھکر تیہرون کو بقدر فندق اضافہ کرین
اور تھیلی کو بقوت تمام ہاتھہ سے ملکر گرم پانی یا جوشاندہ باقلا مین نچوڑین کہ مانند شراب کی تھیلی مین سے
نکلے پس جو کچھہ اوس پانی کی تہ مین بیٹھے اوسے لیکر اور خشک کرکے استعمال کرین دستور حل کرنے
ابھرک کا چاہیے کہ مولی کو سوراخ کرکے مانند انبوبہ کے جوف اوسکا خالی کرکے ابھرک محلوب اوسمین
بھرین اور موہنہ اوسکا مولی کے ٹکڑون سے بند کرین اور گھوڑہ کی تازہ لید مین دفن کرین دستور
نگاہ رکھنے حیرمیون اور جانورون کی مغز کا کہ سرنجانے چاہیے کہ شہد مین چند روز ڈالکر
بعد اوسکے دھوکر خشک کرکے اور کیڑے مین لپیٹکر سایہ مین رکھائین اور بدستور اگر اوسکو رنگ کے
برتن مین نگاہ رکھین تو متعفن نہوگا دستور نکالنے یکی انیسٹے کے روغن کا جسکو روغن آجر
کہتے ہین یہ روغن نہایت لطیف اور محلل ہے اور واسطے نزول اور بیماریون سر کے بالطبع ہے
انیسٹ کو بقدر مساوی ہے تین باشہ کے ریزہ کرکے اک پرسرخ کرین اور زیتون کے تیل مین ڈالین
کہ سب تیل کو پی لیوے پھر اوس تیل سے نکالکر اور نرم کوٹکر گولی کیے ہوے کدو مین بھرین اور
کدو کی گلی کو لیف خرمایا اور کسی شی سے اندر اوسکے بھرکر مضبوط کرین کہ رفت اوندھا کرنے کدو کے
انیسٹ کوئی ہوئی اوسمین سے نہ نکلے اور کوزہ کے دو طبقہ ترتیب دین اس صورت سے کہ طبقہ بالائی کے
درمیان مین ایک سوراخ ہونا چاہیے اس قدر کہ گلا کدو اندر ہے کیے ہوے کا اوس سے باہر نکلکر رہے بلکہ
نیچے کے طبقہ مین سے دہن اوسکا بجاے پس کدو کو اوپر کے طبقہ پر نصب کرین اور گلا کدو کے
گوبر سے اویلون وغیرہ سے کدو کو چھپا دین اور اگ روشن کرین کہ تیل کدو سے ٹپکنے لگے دستور

روغن شعر شرلغت عربی ہے بمعنے مو یعنے بال پس ہر روغن واسطے پگھلانے مواد اور جلا دینے
اور سدہ کھولنے اور تحلیل کرنے مواد کے نافع ہے اور جلد نفوذ کرنے والا ہے اور بال جاتا ہے
جہان کہین باقی اوسکی جاے اور اصلاح اور مدد روح کی کرتا ہے اور طریق اوسکی نکالنے کا کسر و
چند طور پر لکھا ہے مگر صاحب تحفۃ المومنین دو قسم پر نکالنے کو لکھتا ہے ایک مسحوق دوم محلول
لیکن مسحوق اسطرح پر ہے کہ بال حیوانات کی سر دن کے صابون اور پشنان مین دھو کر میل
اور کثافت سے پاک کرین اور سرد پانی سے طہارت دین اور خشک کرین جب سوکھ جائین سر
قینچی سے باریک باریک کترین کہ مشابہ ابریشم کے کترے جائین اکھرو اوسکا ہمراہ اکھرو گندک
صاف زرد اور اکھرو شنگرف کے تیہر پر بہت باریک پیسین اور ساتھہ عرق گندنا کے ملا کر
قرص انبیق پر تقطیر کرین اور مقطر کو اوسکے تین بار ہمراہ اوسکے ثفل کے پھر تقطیر کرین کہ عقبہ
رنگ طاہر ہووے پس مقطر اور ثفل ہر ایک ستعمال کرین قسم چوتھی دواؤن کی دھولی مین ہے
جسکو غسل کہتے ہین اور غسل دو یہ واسطے تبرید کے ہے یا واسطے تعدیل اور تنظیف[1] کی یا واسطے
دور کرنے حرارت کے جو اشیا محترقہ نار یعنے حاصل ہوئی غسل یعنے دھونا تیہر کی دواؤن کا مانند یاقوت اور شاذنج
اور دھونا اون چیزونکا جو مشابہ تیہر کے ہین مانند اقاقیا اور افیلیا اور شنجرف وغیرہ کی جاہیے کہ اوس چیز کو خوب پیس کر اور
ہاون وغیرہ کے اندر رکھکر اور پانی اوسپر ڈالکر ساتھہ آہستگی کے اوسے پٹ کرین کہ جو کچھہ
اوسمین مثل غبار کے ہو پانی مین بجاے اوسکو ساتھہ آہستگی کے دوسرے برتن مین نتارین
اور گاد اوسکی پھر پیسکر اور بدستور پانی اور ڈالکر ہلاوین کہ سب مثل غبار کے ہو کر پانی مین
بجاے اوسکو بھی نتارین کہ سب دوسرے برتن مین چلی جاے بعد اوسکے مونہہ برتن کا
ڈھکین کہ غبار باہر کا نہ پڑے اور دوا تہ نشین ہو جاے پس اوس تہ نشین کو سکھا کر ستعمال کرین
غسل لک یعنے دھونا لاکھہ کا لاکھہ کو گھاس کوڑی سے پاک کر کے پیسین اور ریزہ ہاون مین
جوش دیکر پانی اوسکا تھوڑا سا بیسنے کے وقت لاکھہ مین داخل کرین اور پانی نتارین جو باقی
رہے بدستور پانی مذکور مین پیسکر وہی عمل کرین جب تہ نشین ہو جاے سکھا کر ستعمال کرین
غسل موم و زفت وغیرہ جو چیز آگ پر پگھلاتی ہے چاہیے کہ چند بار پگھلا کر اور صاف پانی

---

[1] تنظیف بمعنے پاکیزگی ۱۲ منہ الجواہر

بیگرم مین ڈالکر دیکھین کہ کدورت اوسکی تہ نشین ہو جاے گی پس جو کچھہ پانی کے اوپر ٹھہرے اوسکو
اوٹھالیوین **غسل** صابر یعنے ایلوا دہونا پانچھر میتھا چراتیہ خود بلسان دارچینی نگر مصطگی جہ بلسان
سلیخہ جاوتری شکوفہ اذخر اذخر کی جڑ جائفل ہر ایک سات ماشے دس ماشہ کچل کر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین
جوش دین کہ آدہا رہ جاے پس صاف کرکے چھٹانک کم آدہ سیر ایلوا نرم پیکر اوس پانی مین ڈالین
پھر ثفل اوسکا جدا کرکے جو کچھہ تہ نشین ہو سکہا کر استعمال کرین اور بعضون نے افسنتین بقدر چہارم زن
ایلوا دواون مین اضافہ فرمائی ہے اور جسوقت ایلوا بدستور اقلیما کردہ ہو وین تو حرارت
اوسکی بالکلیہ جاتی رہیگی **غسل اطیان** اطیان جمع طین کی ہے اور طین گل یعنے مٹی کو کہتے ہین
پس جس مٹی کا دہونا چاہین پانی مین ڈالین اوسقدر پانی کہ مٹی کو چھپا لیوے پھر اوسکو گدلا کرکے
اور کپڑے مین چھانکر جو کچھہ تہ نشین ہووے اوسو سکہا کر نگاہ رکھین **غسل** آبک یعنے دہونا چونہ کا
چاہیے کہ چونہ کو کسی برتن مین کرکے پانی ڈالین اور ہاتھہ مار کر چھوڑ دین کہ تہ نشین ہو جاوے پس
صاف پانی کو گرا کر سات بار نیا پانی بدلین پھر خشک کرکے استعمال فرمائین **غسل** مردار سنگ
واسطے گرم بیماریون کے چاہیے کہ مردار سنگ کو لیکر اور مثل اوسکے نمک پیکر اسقدر پانی خالص
ڈالین کہ چارا دنگل اوسکے اوپر چڑہ جاے پھر ہر روز تین دفعہ ہلامین اور الٹ پلٹ کرین
ایک ہفتہ تک بعد اوسکے نیا پانی بدلین ہفتہ مین چالیس دن تک پھر اوسکو سکہا کر استعمال کرین
غسل شرح روغن کنجد یعنے تل کے تیل کو نمک کی پانی مین برہم مار کر نرم آگ پر جوش دین پھر
پانی نمک کا جدا کرین پانی صاف مین برہم کرین اور جوش دین اور پانی اوس سے جدا کرین **غسل لاجورد**
یعنے دہونا لاجورد کا بدستور دہونے پتھرون کے کافی ہے اور واسطے پینے کے متقدمین نے
شرط نہین لگائی ہے بلکہ باعث ضعف عمل کا جانتے ہین الا واسطے کتابت وغیرہ کی چاہیے
کہ سنگ لاجورد کو پیکر اور مازو کے پانی مین ترکر کے جوش دیوین اور بقدر ربع روغن زیتون
اضافہ کرکے بدستور اور پتھرون کے دہو کر پھر جوش دیکر دہو وین کہ مثل غبار کے ہو جاے
اور ہمراہ اوردواون کے بھی لاجورد دہویا جاتا ہے **قسم پانچوین** مجتث اوزان مین اسامی اوزان
یعنے نام وزنون کے رسالہ علیحدہ مین مفصل لکھے ہوے ہین لیکن اس جگہہ وہ اوزان جو اکثر
ضروری ہین لکھے جاتے ہین بستار جمع اوسکی اسار ہے ڈیڑہ تولہ یا سوا بیس ماشہ ہے دو

اور اصرائی کہتا ہے کہ چہہ درم اور سا توان حصہ درم کا ہے اور صاحب تذکرہ لکھتا ہے کہ استار
چہہ درم اور دو ثلث درم کا ہے اور شیخ بوعلی لکھتا ہے کہ استار سات چہہ درم کا وزن ہے
اور صراح مین دس درم لکھا ہے کذا فی بحر الجواہر اور ذخیرہ مین لکھا ہوا ہے کہ تحقیق یہ ہے کہ استار
چہہ درم اور سہ سبع درم ہے اوقیہ بضم ہمزہ صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ بحساب مثقال ساڑھے سات مثقال ہے
اور بحساب درم کے دس درم ہے اور صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ اکثر طبیبون کے نزدیک دس درم اور سبع
یکدرم ہے کہ وہ ایک استار اور ثلث استار کا ہوتا ہے اور تذکرہ مین سات مثقال وزن اوقیہ کا لکھا ہے
اور ایک قوم کے نزدیک آٹھ مثقال ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ساڑھے چار مثقال وزن اوقیہ کا ہے
اواقی باعتبار لفظ کے جمع اوقیہ کی ہے لیکن گروہ طبیبون کا اسم اواقی کو چوبیس اوقیہ پر اطلاق کرتا ہے
یا قلا ذخیرہ مین چوبیس چہہ لکھا ہے کہ نصف درم ہوتا ہے پل بفتح با فارسی وسکون لام لفظ ہندی ہے
عبارت چالیس ماشہ سے بندقہ ایک درم ہے اور بعضون کے نزدیک ایک مثقال اور بعضون کی دانست مین
چار دانگ ہے ترسہ دو قیراط ہے جوزہ مطلق مراد نو درم سے ہی جوز منطبہ ایک مثقال ہے جوز مکیہ
چہہ درم ہی چہہ صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ وزن اوسکا دو جو ہے اور صحاح اور قاموس مین ایک جو
حزمہ بزا معجمہ بحر الجواہر اور تحفہ مین چار مثقال مقرر کیا ہے اور بعضون نے قریب چہہ مثقال کے لکھا ہے
حمصہ تین درم ہے دانق یکسہ نون معرب دانگ چار طسوج ہے اور بعضون کے نزدیک چار قیراط
اور بعضے چار سرخ اور چھٹا حصہ سرخ کا لکھتے ہین اور بعضے وزن دانق کا چھٹا حصہ مثقال کا جانتے ہین
چنانچہ اس زمانہ مین اسی پر عمل ہے جس اوسکی دو دانق اور دو دانق ہے درخم اکثر کے نزدیک یکمثقال ہے
اور اکثر طبیب وزن درخم کو درہم سے معرب تصور کرتے ہین درہم فارسی درم ہے درم ہم
صاحب تحفۃ المومنین لکھتا ہے کہ قدیم زمانہ مین آٹھ دانگ کا تھا اور جدید زمانہ مین چھ دانگ ہے
کہ بارہ قیراط فضی ہوتا ہے اور بحساب طسوج چوبیس طسوج ہے اور بحساب حبہ کے اٹھاسی حبہ ہے
درہم ناقص کہ طب مین یہی مراد ہے عبارت چار دانگ اور نیم مثقال سے ہی رطل مراد مطلق اوسکی سی
رطل بغدادی ہے کہ نوے مثقال ہے اور بحساب درم کے ایک سو اٹھائیس اور چار سبع درم ہے
کہ بارہ اوقیہ اور بیس استار ہوتا ہے سکرجہ فارسی اوسکی سکرہ ہے اور مراد مطلق اوسکی
چہہ استار اور چہارم استار کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وزن سکرجہ کا چوبیس مثقال ہے

سکرچہ صغیرہ تین اوقیہ ہے سکرچہ کبیرہ نو اوقیہ ہے اور بعضے سات اوقیہ جانتے ہین سیر شاہی
عبارت دام بخیتہ سے ہے ستیرہ بارہ خرد ل ہے اور کہتے ہین کہ چہہ خرد ل ہے یعنی برابر چہہ دانہ رائی کے
طسوج وزن دو جو میانہ کا ہے قسط بالضم و بالکسر ابن جیل کہتا ہے کہ وہ روغن زیتون سے
اشارہ اوقیہ ہے اور شراب سے بیل اوقیہ اور شہد سے ستائیس اوقیہ ہے کرمہ ڈیڑھ دانگ سے
دو دانگ تک ہے مثقال طبی ایک دام ناقص اور سبع درم ہے اور دو چہہ دانگ ہے کہ بہ حساب اول کا
ہوتا ہے اور ایکیس بیس جو اور ساٹھ حبہ اور چار طسوج اور بیس قیراط ہے مثقال صیرفی عبارت درم قلم
جدید سے ہی من شاہی ایکہزار دو سو مثقال ہے ملعقہ معجون اور شہد سے چار مثقال ہے اور اوقیہ
دو اون سے ایک مثقال ہے من دو رطل ہے من تبریز چہہ سو مثقال ہے نواۃ یا بیج درہم ہے اور
بعضے کہتے ہین تین مثقال ہے اور بعضے لکھتے ہین دو دانگ ہے اور بعضے تصور کرتے ہین نیم درم سے
وہ وزن جو ان ملکون مین مشہور ہین اس طریق پر ہین کہ چار خردلہ سے ایک چنا دل
اعتبار کرتے ہین اور چار چاول سے ایک جو اور دو جو سے ایک رتی اور آٹھ رتی سے ایک ماشہ اور ساڑھے تین ماشہ کا
ایک درم ہے اور ساڑھے چار ماشہ سے ایک مثقال ہے اور بارہ ماشہ سے ایک تولہ اور چودہ ماشہ سے
ایک دام عالمگیری اور اکیس ماشہ سے ایک دام بخیتہ اور بتیس دام بخیتہ سے ایک سیر اکبری اور چالیس دام بخیتہ سے
ایک سیر شاہجہانی اور چوالیس دام بخیتہ سے ایک سیر عالمگیری اور اڑتالیس دام بخیتہ سے ایک سیر فرخ شاہی
کہ بالفعل مروج ہے واللہ اعلم بالصواب

خاتمۃ الطبع

حکیم مطلق کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ کتاب لاجواب جامع طب مسمی بہ علاج الامراض جسکی مستند
ہونے مین علی العموم حکماء وقت کو بدرجۂ غایت اعتماد اور اطمینان کلی ہے بہ طبع ہای
مکرر سہ کرر مطبوع طبع ہوکر فیضرسان عالم و عالمیان و نفع بخش جہان و جہانیان
ہوچکی ہے اور قدردانون کے شوق روز افزون نظر آتے ہین خاص و عام مشتاق
پائی جاتے ہین۔ بسکہ اس زمانہ مین بغایت درجہ زبان اردو کا رواج ہی فارسی و عربی
زبان کی کمتر احتیاج ہی عموماً ہر حصہ ہندوستان مین یہ زبان عالمگیر ہے جملہ

ا... زیادہ ترقی پذیر ہے اسواسطے اب یہان تک کہ اردو کی اشاعت ہو... بقدر ترقی ہونا مناسب ہے۔ چونکہ فن طب ایک ایسا علم ہے کہ صحت جسمانی اور تندرستی کے لیے ہر فرد بشر کو اسکی حاجت پڑتی ہے اسلیے اکثر کتب طبیہ کا ترجمہ وقتاً فوقتاً بحسن تدبیر و اصراف کثیر و اعانت و عنایت موفور و سعی مشکور مشہور دیار و امصار جناب فیضمآب منشی نول کشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار کی عمل میں آیا جسکو عامہ توعام خاص خاص قدردانون نے پسند فرمایا کامل رواج ہوا ہر ایڈیشن محتاج ہوا پس اذنون حسب ایماے منشی صاحب ممدوح بکفالت مطبع اودھ اخبار فلاطون حصر ارسطوے زمن حکیم محمد ہادی حسن صاحب طبیب حاذق مراد آبادی جو فن طب مین ید طولی رکھتے ہین اونہون نے بمشقت مدت ممتد و زیادہ دراز کے ترجمہ انجام کو پہونچایا یعنے اختتام کو پہونچایا اور حسب الارشاد فیض بنیاد مالک مطبع ماہ اگست سنہ ۱۸۷۲ع مطابق جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۹ ہجری مین تصحیح کامل حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا۔ امید ہے کہ جسطرح چہر عام خلائق کی نفع کی لیے بہ سعی بلیغ از جانب مطبع اودھ اخبار اور اوسکے مالک نامدار کی توجہ سے بروی کار آئی اسیطرح دعاے خیر سے وہ اوسکے بانی ترجمہ اور مترجم کو یاد فرمائینگے جو اس کتاب نایاب فیض انتساب سے طرح طرح کے فوائد جسمانی اوٹھائینگے فیض پائین گے اور جنکو اسکے نفع بخش معالجات سے شفاے کلی اور صحت و تندرستی نصیب ہوگی۔ آمین